فرہنگِ آصفیہ

جلدِ دوم

فرہنگِ آصفیہ

جلد دوم

ترقی اُردو بورڈ کی کتاب

فرہنگِ آصفیہ

جلد دوم

(ٹ سے ژ تک)

عربی، فارسی، ترکی، ہندی، سنسکرت اور انگریزی لغات مخلوط بہ اُردو، عدالتی و بیگماتی محاورات، اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی ضروری اصطلاحات، داخلِ روزمرہ ضرب الامثال، اشارے، کنائے، تاریخی واقعات، مناسبِ حال مادے، تذکیر و تانیث کے فیصلے، فلسفہ و طبیعات کے حسبِ موقع مسئلے، علم زبان کے نکتے، اُردو صرف و نحو کے قاعدے، ملک کی متداولہ رسمیں، قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی و وجہِ تسمیہ، تمام اولیاے ہند اور تمام فقراے ہند کے اسماے گرامی مع حالات، علماے نامی گرامی کے نام اور مختصر سوانح عمریاں اور دیگر امور کی تشریحات جو پچپن ہزار سے متجاوز ہیں۔

مؤلفہ

خاں صاحب مولوی سیّد احمد دہلوی

نیشنل اکاڈمی، ۹/۲ انصاری مارکیٹ، دریا گنج، دہلی

۱۹۷۴ء
۱۸۹۶ء

FARHANG-E-ASIFIA–Vol. II

ترقیِ اُردو بورڈ ایڈیشن

تعداد ــــــ تین ہزار

تقسیم کار : نیشنل اکاڈمی
۹ - انصاری مارکیٹ، دریا گنج، دہلی ۱۱۰۰۰۶

قیمت جلد دوم : پچّیس روپے

نیشنل اکاڈمی دہلی نے ترقیِ اُردو بورڈ، وزارتِ تعلیم و سماجی بہبود، حکومتِ ہند
کے لیے جیّد پریس، بلّیماران، دہلی سے چھپوا کر شایع کیا۔

پیش لفظ

حکومتِ ہند نے اُردو زبان میں کتابیں تیار اور شایع کرنے کے لیے ترقیِ اُردو بورڈ قائم کیا ہے۔ مقصد یہ ہے کہ یونیورسٹیوں، علمی انجمنوں، مصنفوں، مترجموں، استادوں اور ناشروں کے اشتراک و تعاون سے اُردو میں سائنس کی کتابیں، بچوں کی ضرورت اور دلچسپی کی کتابیں اور یونیورسٹی کی کتابیں لکھوائی اور شایع کی جائیں اور ان موضوعات پر دوسری مستند کتابوں کے ترجمے شایع کیے جائیں۔ اس اسکیم کے تحت چھ سو سے زائد کتابیں تصنیف و تالیف کے مختلف مراحل میں ہیں۔

زیرِ نظر کتاب اس سلسلے کی ایک کڑی ہے جو منسٹری آف ایجوکیشن اینڈ سوشل ویلفیر کے اہتمام میں ترقیِ اردو بورڈ کی وساطت سے شایع ہو رہی ہے۔ اُمید کی جاتی ہے کہ یہ کتاب طالب علموں، اُستادوں اور اُن تمام حلقوں میں پسند کی جائے گی جنھیں ایک قومی زبان کی حیثیت سے اُردو کے فروغ اور ترقی میں دلچسپی ہے۔

(دستخط)

(نورالحسن)

وزیرِ تعلیم، حکومتِ ہند

حرفِ چند

قوموں کی معاشی اور سماجی ترقّی کے لیے ضروری ہے کہ ذخیرۂ علوم ان کی اپنی زبانوں میں دستیاب ہو۔ اُردو والوں کی ذہنی اپج، فکری بالیدگی اور ان کی ہمہ جہت ترقّی کے لیے بھی ضروری ہے کہ اُردو زبان میں عصری علوم اور فنون سے متعلّق بنیادی اور معیاری کتابیں شایع ہوں۔ چنانچہ ترقّیِ اُردو بورڈ نے عصری ضروریات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اسکولوں اور کالجوں کی نصابی کتابوں، بچّوں کے ادب، لغات اور انسائکلوپیڈیا کی تیاری کے علاوہ عام مطالعے کی سائنسی، علمی اور ادبی کتابوں کی اشاعت کا ایک جامع پروگرام مرتّب کیا ہے۔

زیرِ نظر کتاب بھی اسی اشاعتی پروگرام کا ایک حصّہ ہے، مجھے اُمّید ہے کہ اسے علمی اور ادبی حلقوں میں پسندیدگی کی نظروں سے دیکھا جائے گا۔

عبدالعلیم

(عبدالعلیم)

چیرمین ترقّیِ اُردو بورڈ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمْ

فرہنگِ آصفیہ جلدِ دوم

ٹ

ٹ - ہ - اسم مؤنث - (۱) اُردو الف بے تے کا پانچواں اور ہندی کا گیارھواں حرف جسے تائے ثقیلہ بھی کہتے ہیں - (۲) حساب جمل میں اس کے بھی تائے مثناۃ فوقانی کے برابر چار سو عدد ہیں - (۳) یہ حرف کبھی بائے فارسی کبھی دال مہملہ کبھی دال ثقیلہ کبھی رائے ثقیلہ - کبھی سین مہملہ اور کاف تازی سے بدلا جاتا ہے ◆

ٹابر - ہ - اسم مذکر - پورب (۱) ڈابر - چھوٹی سی جھیل - جوہڑ - (۲) جھونپڑا - چھوٹا سا گھر - (۳) شجر - خاندان - کنبہ - قبیلہ - (۴) - مارواڑی لڑکا - چھوکرا - چھوٹا طفل ◆ ؟ - للا - لالا ◆

ٹاپ - ہ - اسم مؤنث - (۱) گھوڑے کا سُم - (۲) گھوڑے کے اگلے پاؤں کی ٹکر (۳) وہ آواز جو گھوڑے کے چلتے یا دوڑتے وقت زمین پر سُم پڑنے سے نکلتی ہے - ٹھاپ - (۴) - لکھنؤ میں چارپائی کے پایہ کا گردہ جو پڑواٹے پر رکھا جاتا ہے - (۵) مچھلیاں پکڑنے کا کھانچا جس سے اکثر جوہڑ یا تالاب میں جب تھوڑا تھوڑا پانی رہ جاتا ہے تو پکڑا کرتے ہیں ◆

ٹاپ دار - (ہ) صفت - موٹے سر کا - آگے سے چوڑا پیچھے سے پتلا - گردہ دار ◆

ٹاپا - ہ - اسم مذکر - (۱) مرغیوں کے بند کرنے کا کھانچا - قفسِ خروس و ماکیان - جھّا (۲) ایک قسم کی کشتی یا بیڑا ◆

ٹاپا ٹوئی کرنا - ہ - فعل لازم - عو - ٹٹولنا - ٹوہنا - ڈھونڈنا - کھوجنا - ٹویا ٹوئی کرنا - چھان مارنا - ڈھونڈ ڈھانڈ کرنا - (۲) - پورب) ٹپکتے مکان کی مرمّت کرنا - اسے ٹوئی بھی کہتے ہیں ◆

ٹاپڑا - ہ - اسم مذکر - (گنوار) جھونپڑا - چھپر کا گھر ◆

ٹاپنا - ہ - فعل لازم - گھوڑے کا دانے کے وقت اگلے پیروں کو زمین پر مارنا - دانہ طلب کرنا (۲) پاؤں پیٹنا - کوشش کرنا - ڈھونڈھنا - کسی چیز کی تلاش میں حیران و پریشان ہونا - (۳) انتظار کرنا - منتظر رہنا - (۴) بیکار اور آوارہ پھرنا (۵) بےچین ہونا - حالتِ محرومی میں گھبرانا - مضطرب رہنا - (۶) افسوس کرنا - مایوس رہنا - ہاتھ ملنا جیسے یار چلا گیا میں ٹاپا رہ گیا - (۷) پھاندنا - اچکنا جیسے دیوار میں ٹاپا - بدوی آدمی بولتے ہیں - (۸) شوق اور ارمان میں رہنا ◆

ٹاپو - ہ - اسم مذکر - جزیرہ - دیپ - وہ خشک زمین جو دریا یا سمندر کے بیچ میں ہو ◆

ٹاٹ - ہ - اسم مذکر - (۱) سن کا بنا ہوا موٹا کپڑا - کرپاس - پلاس - (۲) مہاجن کا گدّی کی گدّی - (۳) گنگفہ [illegible]

ٹاٹ

پڑھنے کی ٹوپی +

ٹاٹ یا ٹپّڑ اُلٹنا - ہ - فعلِ لازم - دیوالیہ ہونے کی علامت ظاہر کرنا - دیوالہ نکلنا - دیوالیہ ہونا - کاروبار بند ہوجانا - کارخانہ اُلٹ جانا - دُکان اُٹھ جانا ؎

خدا نے کھوئی جو تری مجھ کو دل لگی کھوئی واقعی ٹاٹ صاحب نے جو اُلٹ اُلٹا (رشک)

(ساہوکاروں کا قاعدہ ہے کہ جب دیوالہ نکل جاتا ہے تو وہ اپنے بیٹھنے کے ٹاٹ یا گدی کو اُلٹ دیتے اور چراغ روشن کر دیتے ہیں) ✤

ٹاٹ میں مُونجھ کا بخیہ - ا - (مثل) جیسی چیز ویسا ہی اُس کا لازمہ - پیوند میں پیوند +

ٹاٹ بافی جوتا - ا - اِسم مذکر (صحیح تاربافی جوتا) کامدار جوتا - وہ جوتا جس پر کلابتو کا کام ہو +

ٹال - ہ - اِسم مؤنث - لکڑی یا گھانس وغیرہ کا ڈھیر - انبار - تودہ (۲) لکڑی یا اُپلوں کی دُکان - ہیزم کی دُکان (۳) ایک قسم کا گھنٹا جو گائے یا ہاتھی وغیرہ کے گلے میں باندھتے ہیں (۴) ٹالنے کا امر (۵) اِسم مؤنث - ٹالا بالا - لیت و لعل - ٹالم ٹول - بہانہ +

ٹال آنا - ہ - فعلِ لازم - کم و بیش قیمت میں دے آنا - جن مولوں بکے ان مولوں دے آنا +

کوئین تک بھی ملتی جس دل کی مجکو قیمت قسمت کہ ایک نگہ پہ میں اُس کو ٹال آیا (سودا)

ٹال پٹال یا ٹال مٹول - ہ - اِسم مؤنث - بہانہ - حیلہ حوالہ - آئیں شائیں (عوام) +

ٹالا - ہ - اِسم مذکر - حیلہ - بہانہ - تاویل +

ٹالا بالا - ہ - اِسم مذکر - حیلہ حوالہ - ٹال مٹول - بہانہ - تاویل - چکر امروز فردا - آجکل +

ہوئی اجل بھی تری خو کی طرح وعدہ خلاف کہ آج تک مجھے رکھا ہے ٹالے بالے میں (حکمت)

ٹالا بالا بتانا یا دینا - ہ - فعلِ متعدی - ٹالنا - دھوکا دینا - فریب دینا - حیلہ حوالہ کرنا - بہانہ بتانا - ٹال دینا - لیت و لعل کرنا ؎

کبھی تو وصل کا وعدہ وفا ہو کہاں تک دو گے جاناں ٹالے بالے (شائق)

ٹالم ٹول کرنا - ہ - فعلِ لازم - حیلہ حوالہ کرنا - بہانہ کرنا - ٹال دینا - لیت و لعل کرنا - ع

وقت پہ کرجاتے ہو تم ٹالم ٹول (نادر)

ٹالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بہانہ بتانا - بالا بتانا - حیا سے پھیرنا (۲) ہٹانا - سرکانا - علیحدہ کرنا - دفع کرنا (۳) دیر کرنا - ڈھیل کرنا - ملتوی کرنا - (۴) گزارنا - کھونا - ضائع کرنا - جیسے وقت ٹالنا (۵) بہکانا - دھوکا دینا - فریب دینا +

ٹان

ٹالی - ہ - اِسم مؤنث (۱) چھوٹی گھنٹی جو چوپایہ وغیرہ کے گلے میں ڈالیں - (۲ - دلال) اٹھنی - آٹھ آنہ کا سکہ - نصف روپیہ +

ٹانٹ - ہ - اِسم مؤنث - آدمی کے سر کی کھوپری - چاند - چندیا - تارک سر +

ٹانٹ کھجانا - ہ - فعلِ لازم (۱) سر میں کھجلی ہونا - سر کھجلانا - جانٹا کھانے کو جی چاہنا (۲) خسارہ اُٹھانے کو جی چاہنا - نقصان اُٹھانے کو دل چاہنا +

ٹانٹ کے بال اُڑانا - ہ - فعلِ متعدی - جوتیوں یا دھپّوں کے مارے چندیا پر بال نہ رکھنا - خوب چانٹے جڑنا - دھولیں مارنا +

ٹانٹ کے بال اُڑنا - ہ - فعلِ لازم - سر گنجا ہونا - سر پر بال نہ رہنا - دیوالہ نکلنا - بھُرکس نکلنا +

ٹانٹ گنجی کر دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جوتوں یا جوتیوں سے سر کے بال اُڑا دینا (۲) خرچ سے اُدھیڑ دینا - دیوالہ نکلوا دینا +

ٹانٹ گنجی ہونا - ہ - فعلِ لازم - سر پر بال نہ رہنا - خواہ بوجھ اُٹھاتے اُٹھاتے خواہ جوتے کھاتے کھاتے سر گنجا ہوجانا (۲) نہایت خرچ کرنے سے مفلس ہوجانا - فضول خرچی سے برباد ہوجانا +

ٹانٹا - ہ - صفت - مضبوط - قوی - توانا + موٹا مسٹنڈا - دبنگ - بلوَنت - تگڑا +

ٹانچنا - ہ - فعلِ لازم (بازاری) اکڑتے پھرنا - مزے سے اُڑنا + البیلا پھرنا - خراماں خراماں پھرنا - جیسے کیا ٹانچتا ہوا جوڑا آتا ہے - (۲ - گنوار) قلم کرنا - تراشنا +

ٹانڈھ - ہ - اِسم مؤنث (گنوار) ۱ - مچان - ڈونچہ (دو کڑیاں جو مکان کے اندر اسباب رکھنے کے واسطے لگا دیتے ہیں) (۲) ٹامچہ - وہ لکڑیوں کا چبوترا سا جس پر گنوار کھڑے ہو کر گوپیا پھینکا کرتے ہیں + (ہائے ہوز کے بغیر بھی رانڈ کھانڈ سانڈ کے وزن پر جائز ہے) +

ٹانڈا - ہ - اِسم مذکر (۱) قافلہ - کاروان - میدنی - سوداگروں کا گروہ (۲) بنجارے کا اسباب - اثاثہ - اثاث البیت (۳) خاندان - کنبہ - قبیلہ - کٹم (۴) کھیپ - وہ سوداگری کا اسباب جو ایک دفعہ لاد کر لیجائیں ع

ٹان

(۵) دست جاری ہونا۔ مگر خاص خچاریوں کی نسبت ضلع انباله میں بولتے ہیں +

ٹانڈا لدنا - ہ - فعل لازم (۱) اسباب لدنا - سامان سفر کا روانہ ہونا۔ (۲) مرنا - انتقال کرنا (بجمن میں) (۳) کوچ ہونا - ڈیرہ ڈنڈا لدنا +

ٹانک - ہ - اسم مؤنث (۱) جوہریوں کی اصطلاح میں ۲۴ رتی کا وزن یعنی چار ماشہ - ایک رتی جو پرانے چھ رتی کا ماشہ فرض کرنے سے قرار پایا ہے یہ حساب صرف جواہرات کے وزن کرنے کا ہے (۲) کمان جانچنے کا وزن جس کی مقدار ۵ سیر کی ہوتی ہے اور وزن کو کمان کے چلّے میں لٹکا کر ایک تیر کی مار کے اندازہ تک کھینچ لیتے ہیں ٹانک کہتے ہیں مثلاً بعض کمان سوا ٹانک کی بعض ڈیڑھ ٹانک کی ہوتی ہے۔ اب سے پیشتر دو ڈھائی تین ٹانک کی کمانیں ہوا کرتی تھیں مگر وہ لوگ بھی نہایت طاقتور ہوتے تھے جو اتنی کڑی کمان کو کھینچ سکتے تھے (۳ - ہندو) حصہ بخشی (۴) جانچ - اندازہ تشخیص - آنک +

ٹانکا - ہ - اسم مذکر (۱) سیون - دوخت - سوئی تاگے کا ایک ٹانکا کپڑے میں سے نکلنا (۲) دھات جوڑنے کا مصالح جس میں خود دھات بھی ہوتی ہے۔ اور نیز وہ جوڑ جو اس مصالح سے لگایا جائے (۳ - دکن) اسم نکرہ - وہ گنواں یا حوض یا تالاب جس میں برساتی پانی پینے کے واسطے جمع کر لیتے ہیں - کُونڈی - چہ بچہ - کھیل (۴) پیوند - جوڑ - جیسے دلّی کے بانکے جن کی جوتی میں ششو ششو ٹانکے +

ٹانکا بھرنا - ہ - فعل متعدی - عو - سینا - تیپچی بھرنا - زخم کو سینا +

ٹانکا ٹوٹنا - ہ - فعل لازم (۱) سیون اُدھڑنا - زخم کی سیون کا ٹوٹ جانا منہ آ جاتا ہے کیا دیدۂ تر خشک ہو اور ٹانکے ٹوٹتے ہیں زخم کیونکر خشک ہو (آتش) (۲) اتحاد برہم ہونا - چیرا ٹوٹنا +

ٹانکا لگانا - ہ - فعل متعدی - زخم یا کپڑے کا سینا +

ٹانکا مارنا - ہ - فعل متعدی - عو - دیکھو (ٹانکا بھرنا) +

ٹانکا ٹوک - ہ - صفت (دُوکاندار) ٹھیکم ٹھیک - پورم پور - پوری تول - پورا پورا - جھکتا نہ اُٹھتا - تلا ہوا تول میں پورا (عوام ٹانکا ٹوک بھی بولتے ہیں) +

ٹانک رکھنا - ہ - فعل متعدی - یادداشت کے واسطے لکھ رکھنا - نوٹ کر لینا

ٹانکنا - ہ - فعل متعدی (۱) سینا - دوخت کرنا - ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے سے ملا کر ٹانکا بھرنا (۲) جوڑنا - چسپاں کرنا - جھالنا (۳) نتھی کرنا - شامل کرنا (۴) یادداشت لکھنا - درج کرنا - لکھنا (۵ - عوام) دینا - داخل کرنا - لگانا - جیسے عرضی ٹانکنا (۶ - بازاری) کھا جانا - چٹ کر جانا - ڈکارنا جیسے سیر بھر

ٹان

جلیبیاں ٹانک گیا (۷) لٹکانا - آویختہ کرنا - آویزاں کرنا +

دی سزا اس محمود تقصیر کو وار ٹوں ٹانکا ہے چرخ پیر کو (حکمت)

(۸ - گوٹی) اُڑسنا - دُخول کرنا - پرونا +

ٹانکی - ہ - اسم مؤنث (۱) سنگ تراشوں کے ایک اوزار کا نام - رخانی چھینی (۲) تربوز یا خربوزہ وغیرہ کی تراش جس سے اُس کے اندر کی کیفیت معلوم ہو (۳) سوراخ - چھید (۴) ایک قسم کا پھوڑا - دُنبل - آتشک یا سوزاک کا زخم (۵) وندانہ - دانتا (۶) چوبیں یا آہنی ظرف جس میں پانی بھر کر رکھا کرتے ہیں (لکھنؤ) +

ٹانکی بجنا - ہ - فعل لازم - سنگتراشی کا کام ہونا - عمارت کا چُنا جانا - بسولی بجنا +

ٹانکی لگانا - ہ - فعل متعدی - تراشنا - تراش کر دیکھنا - چھید کرنا - سوراخ کرنا +

ٹانکے - ہ - اسم مذکر - ٹانکا کی جمع +

ٹانکے اُدھڑنا - ہ - فعل لازم (۱) بخیہ اُدھڑنا - سلائی کا ٹوٹ جانا (۲) حقیقت کُھلنا - قدر عافیت معلوم ہونا +

ٹانکے اُدھیڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) سیون کھولنا سلائی اُدھیڑنا -

مجھے اس درد میں لذت ہے اے جوشِ جنوں اچھا
مرے زخم جگر کے ہر گھڑی ٹانکے اُدھیڑے جا } (ذوق)

(۲) حقیقت کھولنا قلعی کھولنا - عاجز کرنا - چنیں بُلوانا - ہرانا +

ٹانکے ٹوٹنا - ہ - فعل لازم (۱) کپڑے یا زخم کی سلائی کا ٹوٹ جانا۔ (۲) سلے ہوئے کپڑے کا پرانا ہو جانا - مستعمل کپڑا ہونا +

ٹانکے دینا یا لگانا - ہ - فعل متعدی - زخم یا جامہ وغیرہ کا سینا +

ٹانکے کھانا - ہ - فعل لازم - زخم سلوانا - زخم میں دوخت کرانا +

ٹانکے کُھلنا - ہ - فعل لازم (۱) سیون اُدھڑنا + بخیہ کُھلنا۔ (۲ - پُورب) بھید کُھلنا - راز فاش ہونا +

ٹانکے مارنا - ہ - فعل متعدی - عو - موٹی سیون سینا - اُوپری سلائی کرنا - جلدی جلدی سینا - گھوپنا +

ٹانگ - ہ - اسم مؤنث (۱) ران کی جڑ سے پاؤں تک کا حصہ - زانو مع ساق (۲) حصہ پتّی + دلّالوں کی اصطلاح میں چوتھا حصہ - چہارم +

ٹانگ اُٹھانا - ہ - فعل متعدی (بازاری) جماع کرنا - جماع کو مستعد ہونا

ٹانگ

آسن لینا۔

ٹانگ اُٹھا کر مُوتنا - ہ - فعل لازم - کُتّے کی طرح مُوتنا۔

(کہتے ہیں جب کُتّا بالغ ہو جاتا ہے تو ٹانگ اُٹھا کر مُوتتا ہے۔ جیسے اُس کی بڑی عمر کے جو ٹانگ اُٹھا کر مُوتنے لگی کہتے ہیں)

ٹانگ اَڑانا - ہ - فعل متعدی - پاؤں پھنسانا - مُزاحم ہونا۔ دخل دینا دست انداز ہونا - قدم رکھنا - بیچ میں بولنا۔ (۲) پہلوان (ٹنگری کے پیچ سے حریف کو گرانا۔

ٹانگ برابر - (ا) صفت - چھوٹا سا - جیسے ٹانگ برابر لڑکا بڑوں کو اُلجھتا ہے۔

ٹانگ پسار کے سونا - ہ - فعل لازم - آسُودہ ہو کر سونا - بے فکر ہو کر سونا - بےچنت ہو کر سونا۔

ٹانگ تلے سے یا - ٹانگ کے نیچے سے نکالنا - ہ - فعل متعدی - کسی کو مغلوب اور عاجز کرنا - نیچا دکھانا - مطیع کرنا - ہرانا۔

ٹانگ تلے سے نکلنا - ہ - فعل لازم - ہار ماننا - عاجز ہونا - مغلوب ہونا - مطیع ہونا - چیں بولنا۔

ٹانگ توڑنا - ہ - فعل متعدی - (۱) بیکار کرنا - مُعطّل کرنا - کسی کام کا نہ رکھنا - اپاہج کرنا - (۲) کسی زبان کی ذراسی شد بد ہونے سے اُسمیں دخل دینا۔ جیسے تُم تو انگریزی کی ٹانگ توڑتے ہو۔ فارسی را ٹانگ توڑم تاکہ اردو گوی شود (طنزیہ فقرہ)۔

ٹانگ دینا - ہ - فعل متعدی - (۱) لٹکا دینا - آویزاں کر دینا - (۲) پھانسی دینا - پھانسی پر چڑھا دینا ؎

دُخترِ کوتوال ہے ظالم بیگناہوں کو ٹانگ دیتی ہے (دیوانِ عشرتی)

ٹانگ سے ٹانگ باندھکر بٹھانا - ہ - فعل متعدی - اپنے پاس سے سرکنے نہ دینا - پہلو میں بٹھانا۔

ٹانگ لینا - ہ - فعل لازم - (۱) ٹانگ پکڑنا - (۲) کاٹنا - کاٹنے کو دوڑنا - کُتّے کی طرح کاٹنا یا کُتّے کا کاٹنا - (۳) سر ہونا - پیچھے پڑنا - گرویدہ ہونا۔

ٹانگن - ہ - اسم مذکر - پہاڑی ٹٹو، پست قد ٹٹو، بہت تیز اور چھوٹے قد کا ٹٹو، پہاڑی گھوڑا، ٹانگن جو شہر کا...

ٹانگنا - ہ - فعل متعدی - (۱) لٹکانا - آویزاں کرنا - (۲) پھانسی دینا - پھانسی پر چڑھانا۔

ٹانگیں - ہ - اسم مؤنث - ٹانگ کی جمع۔

ٹپّا

ٹانگیں اُٹھانا - ہ - فعل متعدی - (۱) آسن لینا - (۲) جلد چلنا - پاؤں اُٹھانا - قدم بڑھانا۔

ٹانگیں توڑنا - ہ - فعل لازم - تھکنا - حیران ہونا - پھرنا - ماندہ چکر لگانا - ریڑ کرنا۔

ٹانگیں رہ جانا - ہ - فعل لازم - تھک جانا - ماندہ ہو جانا - گٹھیا کی بیماری سے ٹانگوں کا بیکار ہو جانا - ٹانگوں کا سوکھ جانا۔

ٹائپ - انگلش Type اسم مذکر - نقش چھاپے کے حرف ڈھلے ہوئے حرف - اسٹامپ - چھاپ - ٹھپّا - نقش - نمونہ - وضع - صورت - شکل - ڈھنگ۔

ٹائر - ہ - اسم مذکر - (گنوار) چوپایہ خصوصاً بوڑھا سا ٹٹو یا گھوڑا - تابع مہمل کی بجائے بھی بول دیتے ہیں جیسے ٹٹو ٹائر۔

ٹائری - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) بودی سی ٹٹوانی یا گھوڑی۔

ٹائیں ٹائیں - ہ - اسم مؤنث - بکواس - چیں چیں - کائیں کائیں جیسے کیا ٹائیں ٹائیں بکے جاتا ہے - یہ طوطے کی آواز سے محاورہ بنا ہے۔

ٹائیں ٹائیں فش - (ا) محاورہ - بکواس بہتیری اور نتیجہ ندارد - یا بایاں شور اشوری یا بایں بے نمکی۔

ٹب - انگلش Tub اسم مذکر - کٹھرا - کٹھوتی - اندر بیٹھ کر نہانے کا چوبیں ظرف۔

ٹبّر - ہ - اسم مذکر - (۱) خاندان - کُنبہ - قبیلہ - کُٹم - خویشاوند - اقربا - (۲ - عو) کُنبہ کا خرچ ؎

پنجتن پاک کی ہے آس مجھ کو یا جی جن کے صدقے میں بڑا اسارا ہے ٹبر جیتا (دیوان...)

ٹپ - ہ - اسم مؤنث - (۱) ہوادار یا بگھی وغیرہ کا سائبان جو دھوپ یا مینہ کے وقت کھول لیتے ہیں - قلندرا - اسپک - (۲) ٹپکنے کی آواز - بوند گرنے کی آواز - (۳ - گنوار) کُود - پھاند۔

ٹپّا - ہ - اسم مذکر - (۱) فاصلہ - زد - توڑ - جیسے گولی کا ٹپا - (۲) ایک قسم کا گیت جسکو شوری پنجابی نے ایجاد کیا تھا - (۳ - دکن) ڈاکخانہ - پوسٹ آفس (۴) زغند - کُود - پھاند - (۵) ضلع - چکلہ - پرگنہ کا حصّہ - (۶ - عو) دُور دُور کا بخیہ یا تیبچی - موٹی سیون - موٹی سِلائی - کوک - (۷) ایک قسم کا ٹھپّہ - کاٹھا - (۸) پالکی لے جانے والوں کی ڈاک یا چوکی (۹) بیڑا جو بادبان کے وسیلہ سے چلایا جاتا ہے۔

ٹپا

ٹپّا بھرنا یا ڈالنا یا مارنا ۔ ھ۔ فعلِ متعدی (۱) گوکھا۔ مرغی سلائی کرنا۔ کچی بھرنا۔ دُور دُور ٹیپنا۔ لنگر ڈالنا (۲) بے ترتیب بڑے بڑے ٹھنگے چُنے سے پُوچھنا (عمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)+

ٹپّا کھانا ۔ ھ۔ فعلِ لازم۔ گولی کا ٹکرانا۔ بندوق کی گولی کسی چیز پر لگ کر اُچھلنا ٹکرانا۔ اُچٹنا۔ چٹکنا۔ اُچھلنا+

ٹپانا ۔ ھ۔ فعلِ متعدی (گنوار) گنوانا۔ پھنسانا+

ٹپا ٹپ ۔ ھ۔ تابع فعل۔ مُتواتر۔ پَے در پَے۔ لگاتار+ آنسوؤں کے برابر گرنے کی آواز+

ٹپ ٹپ ۔ تابع فعل۔ کسی چیز کے ٹپکنے کی آواز۔ اشکوں کے گرنے کی صدا+ متواتر آنسوؤں کے گرنے کی آواز+

ٹپ جانا ۔ ھ۔ فعلِ لازم (گنوار) کُود جانا۔ پھاند جانا+

ٹپس ۔ ھ۔ اسمِ مؤنث (۱) سہارا۔ وسیلہ+ ڈھوسے+ بُنیاد+ ذرا سا تعلّق۔ علاقہ (۲۔ گنوار) نام۔ شہرت جیسے ٹپس کا بھوکا ہے+

ٹپس جمانا
ٹپس لگانا } ھ۔ فعلِ متعدی۔ بنیاد ڈالنا۔ تعلّق پیدا کرنا۔ ڈھوسے جمانا۔ پھیری جمانا۔ مطلب نکالنے کا ڈھنگ ڈالنا+

ٹپک ۔ ھ۔ اسمِ مؤنث (گنوار) ۱۔ چبک۔ دردِ زخم۔ ٹیس۔ چمک۔ (۲) پانی گرنے کی آواز+

ٹپک پڑنا ۔ ھ۔ فعلِ لازم (۱) چکیدہ ہونا۔ پھسل پڑنا۔ مُقطّر ہونا۔ چونا۔ برسنا+ کھسکنا+ جلد مائل ہوجانا (۲) پھوڑے کا پھوٹ جانا۔ کانگن کا برس جانا (۳) ظاہر ہوجانا۔ کھل جانا۔ ضبط نہ ہوسکنا (۴۔ بازاری) جلد منزل ہوجانا۔ دھوتی میں آنند ہوجانا (بازاری)+

ٹپک نویس ۔ ا۔ اسمِ مذکر (پورب) غلط رپورٹ کردینے والا+

ٹپکا ۔ ھ۔ اسمِ مذکر (۱) چکیدگی۔ تقاطر۔ رساؤ۔ بوند (۲) پیڑ کا پکا آم جو ازخود ٹپک پڑتا ہے+

مضموں کہوں آتش انھیں یا آم سمجھوں   ہاتھ آتے ہیں دو چار یہ تقدیر سے ٹپکے (آتش)

(۳) دھبّا۔ اُنگلی سے لگایا ہوا رنگ+ (۴) صفت۔ اگرا ہوا۔ چکیدہ۔ وہ پھل جو ٹپک کر گرے۔ جھڑا ہوا+

ٹپکا ٹپکی ۔ ھ۔ اسمِ مؤنث (۱) بُوندا باندی۔ پھوار۔ ترشح۔ تقاطر (۲) پھلوں کا گرنا۔ پھلوں کا جھڑنا (۳) گاہکوں کا مائل ہونا۔ گاہک پر گاہک پڑنا (۴) ایک کے بعد ایک کا مرنا۔ ایک آدھ کا روز مرنا (۵)۔ تابع فعل۔ کوئی کوئی۔

ٹپن

اکّا دُکّا+ کبھی کبھی۔ کبھی کبھار+

ٹپکا پڑنا ۔ ھ۔ فعلِ لازم (۱) کسی چیز کا کثرت یا زیادتی کے باعث ضبط نہ ہوسکنا۔ ظاہر ہوجانا۔ نکلا پڑنا+

ٹپکی پڑتی ہے اس سے گھبراہٹ   ہے یہ عالم تری جوانی کا (رنگین)

(۲) گرا پڑنا۔ مائل ہوجانا+

سینے میں نالِ خُم شعلہ بسر ہے تجھ پر   ایک بوند لٹو کی ہے کہ ٹپکی ہی پڑے ہے (حکمت)

(۳) عورت کا مُباشرت کی طرف میلانِ خاطر ہونا۔ جوشِ شہوت سے بے قرار ہونا

مستی میں بسکہ ٹپکی ہی پڑتی تھی دُخترِ رز
ہونٹوں سے میرے ہونٹھ کل اپنے رگڑ گئی } (میرزا جان طپش)

ٹپکا لگنا ۔ ھ۔ فعلِ لازم۔ چکیدگی کا شروع ہونا۔ تقاطر ہونا۔ چونا۔ رسنا۔ ٹپکنا۔ آموں کا متواتر درختوں سے گرنا۔ رساؤ ہونا۔ پک پک کر گرنا+

ٹپکانا ۔ ھ۔ فعلِ متعدی (۱) تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا۔ بوند بوند گرانا (۲) مُقطّر کرنا۔ رسانا۔ عرق نکالنا۔ چوانا۔ نچوڑنا+

ٹپکنا ۔ ھ۔ فعلِ لازم (۱) قطرہ قطرہ گرنا۔ رِسنا۔ چونا۔ چھنتا۔ ترشح ہونا+ عرق نکلنا۔ نچڑنا (۲) پکے پھل کا گرنا۔ ثمر کا پک کر ازخود زمین پر گرنا+ (۳) ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ نمایاں ہونا

گر یہ چاہے ہے خرابی مرے کاشانے کی   در و دیوار سے ٹپکے ہے بیاباں ہونا (غالب)

(۴) کسی کی طرف مائل ہونا۔ رجوع ہونا۔ پھسلنا

ہے چھوٹا سا ٹاٹو سہانا نپٹ   ٹپکتا ہے دل جس پہ جاکے جھپٹ (نامعلوم)

(۵) جنگ میں زخمی ہوکر زمین پر گرنا

خوں تیغ زنوں کے دمِ شمشیر سے ٹپکے
کیا کیا نہ کماندار ترے تیر سے ٹپکے } (خواجہ آتش)

(۶) ٹیس اٹھنا۔ چبک مارنا۔ زخم میں درد ہونا۔ پھوڑے میں اٹھنا ٹیسنا چبکنا

ٹیس نے اِن تو دل کی نئی صورت نکالی ہے
ٹپکتا ہے تمام راتوں کیوں پکتا ہو جوں پھوڑا } (سودا)

(۷) پھوڑے کا پک کر بہنا۔ پھوٹنا۔ کانگن کا برسنا (۸۔ بازاری) جھلکنا۔ پانی چھوڑنا۔ انزال ہونا۔ جھڑنا+

ٹپن یا ٹپّن ۔ ھ۔ ازٹیپ (ہندو) اسمِ مؤنث۔ صحیح سنسکرت ٹپّنی (टिप्पणी) (۱) شرح۔ تفسیر۔ حاشیہ۔ ٹیکا (۲) پتری۔ جنم پتری+

ٹِفن ۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ انگلش (Tiffin) ٹفن۔ جل پان۔ چاشتہ۔ ناشتہ۔

ٹپن

خاص کر جیسے سپہری کھانا کھانا چاہیئے ۔ وہ کھانا جا گھر پر سپہر کو کھاتے ہیں +

ٹپنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (گنوار) ۱ ۔ کودنا ۔ پھاندنا ۔ اُچک جانا ۔ چھلانگ مار جانا ۔ لانگھ جانا (۲) موہا لگنا ۔ سرپوش سے چھپانا (۳) مجھتی کھانا ۔ جوڑ لگنا ۔ ہلنا +

ٹپنیے ٹوئی ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ تلاش ۔ تجسس ۔ ٹٹول ۔ ٹٹیا ٹوئی +

ٹٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بڑی ٹٹی ۔ ٹاٹر ۔ جھانپ ۔ قنات (۲) اوٹ ۔ پردہ ۔ آسرا (۳) پنجابی ۔ خصیہ ۔ فوطہ +

ٹٹپونجیا ۔ ہ ۔ صفت (اصل میں ٹٹ پونجیا تھا یعنی جس کی پونجی ٹوٹ گئی ہو) (۱) کم مایہ ۔ قلیل البضاعت ۔ تھوڑی پونجی والا ۔ کم سرمایہ والا ۔ اوچھی پونجی والا (۲) دیوالیہ ۔ وہ شخص جس کو ٹوٹا آگیا ہو (بعض محقق ٹاٹ جیسی پونجی والا کا مخفف ٹٹ پونجیا قرار دیتے ہیں) +

ٹٹرو ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ دیکھو (ٹٹا) جیسے ٹٹرو بکھو اور ٹکھٹو آتے +

ٹٹروں ٹوں ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) ٹٹری کی آواز ۔ فاختہ کی آواز (۲) بالفعل تنہا ۔ اکیلا ۔ اپنے دم سے ؎

صبح جب بلبل اٹھا مرغِ سحر گکڑوں کوں ۔ اٹھ گئے پاس سے وہ رہ گیا میں ٹٹروں ٹوں (نظیر)

ٹٹری ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) دیکھو (ٹاٹ) (۲) ٹٹی ۔ ٹٹا (۳) ڈھانچ ۔ ٹھٹری +

ٹٹری گنجی ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (ٹاٹ گنجی ہونا) +

ٹٹکارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جانوروں کو ٹٹکاری سے آگے بڑھانا ۔ ہانکنا ۔ چلانا + ایڑ لگانا +

ٹٹکاری ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) جانور کو ہنکانے کی آواز (۲) زبانی جمع خرچ ۔ جھوٹ موٹ کی کارگزاری جیسے بیل سرکاری اور یاروں کی ٹٹکاری ۔ (۳) اشارہ ۔ سیٹی ۔ آواز +

ٹٹکاری پر لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) اشارہ پر لگنا ۔ سیٹی یا آواز پر چلا آنا (۲) آواز پر لگنا ۔ آواز پہچاننا ۔ ہل جانا ۔ مانوس ہو جانا +

ٹٹو ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) یابو ۔ چھوٹے قد کا گھوڑا ۔ ٹانگن ۔ ٹاٹر (۲ ۔ بازاری) عضوِ تناسل (۳ ۔ عوام) قابو ۔ بس + زور ۔ طاقت ۔ جیسے جی چلتا ہے پر ٹٹو نہیں چلتا +

ٹٹو بھڑکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (بازاری) ٹٹو کا سرکشی کرنا (۲) شہوت ہونا +

ٹٹو پار ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عوام) کام کا انجام پر پہنچنا ۔ کامیابی حاصل ہونا ۔ بیڑا پار ہونا +

ٹٹوانی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ ٹاٹری ۔ ٹٹو کی مادہ ۔ چھوٹے قد کی گھوڑی +

ٹٹی

ٹٹول ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) لمس ۔ مس ۔ مماست (۲) تجسس ۔ تلاش ۔ ڈھونڈھ ۔ دریافت مافی الضمیر +

ٹٹول دیکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ڈھونڈھ لینا ۔ تلاش کر لینا ؎

پیکان تیر نکلا پہلو کو کھول دیکھا ۔ دل کا پتا نہ پایا سینہ ٹٹول دیکھا (حکمت)

(۲) آزما لینا ۔ امتحان کر لینا ؎

یا سوئے گوناگوں حق ہیں منہ سے بول دیکھا ۔ ہیں بزرگ حق سے خالی سب کو ٹٹول دیکھا (خرق)

ٹٹولنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) اندھیرے میں ہاتھ سے ڈھونڈھنا ۔ اندھے کا کسی چیز کو مس کر کے دیکھنا ۔ ہاتھ سے چھو کر معلوم کرنا ۔ ہاتھ پھیرنا ۔ مس کرنا ۔ چھونا (۲) عندیہ لینا ۔ منشا پانا ۔ مافی الضمیر دریافت کرنا ۔ (۳) تلاش کرنا ۔ ڈھونڈھنا ۔ کھوجنا ۔ ٹوہنا (۴) آزمانا ۔ دیکھنا ۔ امتحان کرنا ۔ جانچنا ۔ پرکھنا ؎

فراق یار میں جب عشق نے مجھکو ٹٹولا ہے ۔ جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا (آتش)

ٹٹولواں ۔ ہ ۔ تمیزِ فعل ۔ اٹکل سے ۔ اندازے ۔ اوپر دھرے +

ٹٹی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) بانس یا سرکنڈوں وغیرہ کا بندھا ہوا چھوٹا ٹھٹا ۔ چک ۔ چلمن ۔ جھانپ ۔ کواڑی ۔ دیوار (۲) آڑ ۔ اوٹ ۔ پردہ ۔ حجاب ۔ (۳) پاخانہ ۔ جائے ضرور ۔ بیت الخلا (۴) آرایش جو بیاہ شادیوں میں پھول وغیرہ تختِ رواں پر لگا کر لیجاتے ہیں (۵) وہ چھت یا چوبی چار دیواری جس پر انگور کی بیل چڑھاتے ہیں (۶) شکار کھیلنے کی آڑ جو شکاری لوگ اپنے ساتھ رکھتے ہیں (نمبر ۲ گنواروں اور نمبر ۱ میں سے متعلق ہے) +

ٹٹی جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندو) پیخانہ جانا ۔ دِسا جانا +

ٹٹی کا آئینہ ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ ایک قسم کا پتلا قلعی دار خواہ بے قلعی شیشہ +

ٹٹی کی آڑ یا اوٹ یا اوجھل شکار کھیلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ در پردہ عیب کرنا ۔ چھپ کر کام کرنا ۔ چھپ کر مزے اڑانا ؎

ٹٹی کی اوٹ میں وہ کیا کرتے ہیں شکار ۔ منہ کو چھپائے رکھتے ہیں اپنے نقاب میں ۔ (آتش)
تھی نہایت وہ شوخ دیدہ کھلاڑ ۔ کھیلتی تھی شکار ٹٹی کی آڑ

ٹٹی لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اول معلوم (۲) بھیڑ کرنا ۔ ہجوم کرنا + آڑ کرنا ۔ اوٹ کرنا + پردہ کرنا ۔ قنات کھڑی کرنا +

ٹٹی میں چھید کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ حجاب اٹھانا ۔ کھل کھیلنا ۔ فاحشہ ہو جانا ۔ ؎

اب تو ٹٹی میں کیا چھید غضب تو نے کیا

ٹنی

ٹنٹیا - ہ - اسم مؤنث (۱) ٹنی کی تصغیر - چھوٹی ٹنی کبھی تحقیراً بھی کہتے ہیں۔ (۲) ٹانٹ کا مخفف و تصغیر یا تحقیر +

ٹٹیری - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک پرند کا نام جس کی آواز سے یہ نام رکھا گیا۔ عوام کا خیال ہے کہ مینہ کی دعا مانگا کرتی ہے۔ زمین پر پانی نہیں پیتی جب مینہ برستا ہے تو اوپر ہی اوپر پانی پی لیتی ہے۔ بیساکھ اور جیٹھ کے مہینے میں انڈے دیتی اور اسی موسم میں اکثر بولا کرتی ہے +

(۲) ایک کھلونا جس کے چکر دینے سے یہی آواز نکلتی ہے (ممالک مغربی میں جو کمہاروں کے واسطے بھی ٹٹیریاں بنی ہوتی تھیں) +

ٹچا - ہ - صفت و اسم مذکر (۱) اوچھا - کم ظرف - تنگ ظرف - چھچھورا - کم حوصلہ (۲) لُچا - شہدا - لفنگا + کمینہ - بیہودہ - نالائق - ناشائستہ - پاجی - رذالہ - تھڑدلا - بےغیرت - بدذات - اوباش +

ٹخ ٹخ - ا - اسم مؤنث - تحقیراً گھوڑے کے چلانے کی آواز - ٹک ٹک +

ٹخنا - ا - اسم مذکر - شتالنگ - گٹا - کعب - وہ اُٹھی ہوئی ہڈی جو ایڑی سے اوپر ہوتی ہے +

ٹڈا - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا پردار کیڑا جو گھاس اور آکھ کے درخت پر ہوتا ہے - بوٹ پھنگا (۲) پتلا دبلا آدمی +

ٹڈی - ہ - اسم مؤنث - ملخ - ٹیڑی - ایک قسم کا پردار کیڑا جو اکثر زراعت کو نقصان پہنچاتا ہے - اس کا دل مشہور ہے (مثلاً ٹڈی کا آنا کال کی نشانی ہے) +

ٹڈی دل - ہ - اسم مذکر (۱) ٹڈیوں کا بڑا گروہ (۲) بڑی فوج + نہایت بھیڑ بھاڑ + مجمع عظیم - بہت جمعی خلقت کا ہجوم - انبوہ کثیر - جمہور + سوادِ اعظم +

ٹر - ہ - اسم مؤنث (۱) مینڈک کی آواز (۲) پوچ بات - بیہودہ بات (۳) ہٹ - ضد - اڑ + اکھڑپن جیسے شیخوں کی شیخی پٹھانوں کی ٹر (۴) عید کے بعد کا میلہ جو پنجاب کا یادگار ہے - اور دہلی میں شعبان کے بعد سے ہونے لگا ہے (جیسے عید پیچھے ٹر بلا ت پیچھے ڈھونسا (بے موقع اور بےمحل بات کی نسبت بولتے ہیں) (۵) شیخی - خودستائی - بڑائی +

ٹرٹر - ہ - اسم مؤنث (۱) بک بک - جھک جھک - بیج بیج - کائیں کائیں + ... کی آواز + گستاخی (۲) مینڈک ... +

ٹرٹرانا - ہ - فعل لازم (۱ - پورب) بک بک کرنا - جھک جھک کرنا - بکنا - (۲ - حقارتاً) رونا - جھینکنا - بڑبڑانا جیسے ابھی تھپڑ مار دونگا تو ٹرٹراتا ...

ٹٹ

ہٹوا جائیگا +

ٹرّا - ہ - صفت (۱) اکھڑ - بدمزاج - سخت گفتار + ڈھگی - شوخ - شریر - بدذات - حرامزادہ - سرکش - سرزور (۲) بکی - بکواسی - بک بک کرنے والا (۳) مغرور - گھمنڈی - اترانے والا - شیخی باز +

ٹرّا - ہ - اسم مذکر (۱) دانہ - حب + بارود کا دانہ (۲) وہ اناج جس میں برکت بہت اور زیادہ صرف ہو چنانچہ باجرے - موٹھ - جوار ذخیرہ کو ٹرا اناج کہتے ہیں +

ٹرّاپن - ہ - اسم مذکر - اکھڑپن - خشونت - بدمزاجی +

ٹرّانا - ہ - فعل لازم - بک بک کرنا - بیج بیج کرنا - سخت گفتاری کرنا - ٹرٹر کرنا - غل مچانا - گستاخی کرنا - اینٹھنا - شرارت کرنا - ٹرٹرانا +

ٹربھس - یا - **ٹرپھس** - ہ - اسم مؤنث - شرارت - اکھڑپن + اکڑپھوں - خشونت - بدمزاجی +

ٹربنگا - یا - **ٹربنکا** - ہ - صفت - ٹیڑھا بانکا - کج مج - ٹیڑھا - خمیدہ +

ٹربھس کرنا - ہ - فعل لازم - دنگا کرنا - اکڑنا - شرارت کرنا - بدمزاجی کرنا +

ٹرّل - ا - اسم مؤنث (۱) ذلیل اور بیہودہ عورت - بےتمیز اور نالائق عورت - (۲ - صفت) شلتو - بیوقوف - مال زادی - حرامزادی - فاحشہ - بدکار - زانیہ +

ٹرکانا - ہ - فعل متعدی - ٹالنا - بہانہ کرنا - بالا بتانا +

ٹرّو - ہ - اسم مذکر - لغوی معنی ٹر ٹر کرنے والا - اصطلاحی مینڈک - غوک (۲) ایک کھلونے کا نام جس پر جھلی منڈھ کر پھراتے ہیں +

ٹریانا - ہ - فعل لازم (کبوتر باز) پر بند کبوتر کا اُڑ جانا +

ٹرین - انگلش (Train) اسم مؤنث - قطار - سلسلہ - تانتا - ریل کی گاڑیوں کا تانتا + ریل گاڑی +

ٹسر - ہ - اسم مذکر - کچا ریشم - ایک قسم کا ادنے درجہ کا ریشم جس کا کارخانہ بھاگلپور میں ہے +

ٹسر ٹسر رونا - ہ - فعل لازم - عو - زار زار رونا - ٹھنکنا - بسورنا - پھوٹ پھوٹ کر رونا (بچوں کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

ٹس سے مس نہ ہونا - ہ - فعل لازم - عو - جنبش نہ کھانا - ذرا نہ سرکنا - بالکل متحرک نہ ہونا - نہ گلنا - گداز نہ ہونا +

ٹسر مسر - ہ - اسم مؤنث - عوام - ہیچر میچر - ڈھیل + وقفہ - توقف +

ٹسک - ہ - اسم مؤنث (پورب) چسک - کسک - ٹیس - درد - ہوک + ہول + ...

ٹسکا - ہ - اسم مذکر - بچوں کی کھانسی - چنانچہ ... ٹی ...

کہتے ہیں جس میں گھڑگھڑی سی آواز نکلتی ہے +

ٹُسکانا - ہ - فعل متعدی (پورب) سرکانا - ہلانا +

ٹَسکنا - ہ - فعل لازم (۱) ہلنا جلنا - سرکنا - جنبش کرنا (۲) گلنا - گداز ہونا (۳) چٹکنا - کسکنا - درد معلوم ہونا - ٹیسیں اٹھنا (۴) کسی چیز کا کسی چیز پر اثر ہونا - متاثر ہونا +

ٹُسکنا - ہ - فعل لازم (پورب) رونا - سسکنا - ٹھسکنا - ٹسوے بہانا - گریہ کرنا - بسورنا +

ٹَسَن - ہ - اسم مؤنث (بازاری) (۱) فعل - کھوٹ - شرارت - رار - تکرار - جھگڑا - پرخاش - ٹنٹا (۲) چینڈ - بے ایمانی +

ٹسن کرنا - ہ - فعل لازم (۱) چینڈ کرنا - بے ایمانی کرنا (۲) جھگڑا کرنا - تکرار کرنا +

ٹسن لانا - ہ - فعل لازم (۱) کھوٹ لانا - جھگڑا کرنا - شرارت کرنا (۲) چینڈ کرنا - بے ایمانی کرنا +

ٹسوے بہانا - ہ - فعل لازم (عو) آنسو بہانا - اشکباری کرنا - رونا + جھوٹا رونا رونا + (حقارتاً بولتے ہیں) +

ناحق بھی جھوٹ موٹ کے ٹسوے بہاؤنگی
مرجاؤں یا جیوں نہیں سسرال جاؤنگی } (جان صاحب)

ٹُک - ہ - صفت - گنوار - ذرا - تنک - ماندک - کچھ - مصرعہ نظیر ؎
ٹک دیکھ لیا دل شاد کیا خوش وقت ہوئے اور چل نکلے
؎ گر جان ٹک کا تھو تو وسواس نہیں ہے اور نقد اگر چاہو تو ٹک پاس نہیں ہے (نامعلوم)
(۲ - تابع فعل) ذراسی دیر - زمانۂ اندک - تھوڑی دیر کے لئے + ؎
او دامن اُٹھا کے جانے والے ٹک ہم کو بھی خاک سے اُٹھالے

ٹک جیا تو کیا جیا - ہ (مثل) ذراسی دیر آرام پایا تو کیا پایا - ذراسی راحت کا کیا مزا +

ٹک سا - ہ - صفت (گنوار) ذرا سا - واجبی سا - یونہی سا +

ٹکا - ہ - اسم مذکر - دو پیسے - تنگہ - دو پول (۲) دو پیسہ کا پیسہ (۳) کوڑی - روپیہ - دام - نقدی +

ٹکا بھر - ہ - صفت (۱) دو تولے - دو پیسہ بھر (۲) ذرا سا - کسی قدر - تنک سا +

ٹکا پاس نہیں - ہ (فقرہ) کوڑی پاس نہیں - مفلس ہے +

ٹکا سا جواب دینا - ہ - فعل لازم - صاف جواب دینا - کانوں پر ہاتھ رکھ جانا - کورا جواب دینا - مطلق ... انکار کردینا - ترت جواب دینا - ترت انکار کرنا

جیسے مصرعہ ؎
جو بوسہ مانگیں ٹکا سا جواب دیتے ہیں

ٹکا سی جان - یا - دم - ہ - اسم مؤنث و مذکر - اکیلی جان - اکیلا دم - (عورتیں بولتی ہیں) +

ٹِکانا - ہ - فعل متعدی (۱) سہارا لینا - بوجھ اتارنا - روکنا - ٹھیرانا جیسے گٹھڑی یا ہاتھ ٹکانا + (۲) مکان یا سرائے میں جگہ دینا - قیام کرانا - ٹرکش کرنا جیسے چار مسافر ٹکائے (۳) مارنا - رسید کرنا - لگانا جیسے دھپ ٹکانا + (اخیر دو سرائے کی بھٹیاریوں کے متعلق ہے) +

ٹِکاؤ - ہ - صفت - پکا - دیرپا - پائیدار - رہاؤ - مضبوط +

ٹِکاؤ - اسم مذکر (اجاو مجہول) ۱ - رہایش - ٹھیراؤ - قیام - قرار - ٹھکانا - استقلال +

ٹِکٹ - انگلش (Ticket) اسم مذکر (۱) پرچہ - دستاویز - تمسک - پاس - اجازت کا پرچہ - پروانہ راہداری + چپراس (۲-۱) کچے بنگوں کا چٹا - ریل چیک (۳) سوداگری مال کے اوپر کا پرچہ جس میں کارخانہ کا نام وغیرہ ہوتا ہے - چٹھی (۴) پتی - چندہ - قیمت - اجرت (۵) اسٹامپ - ڈاکخانہ کے محصول کا اسٹامپ (۶) ٹیکس - محصول - لگان - باچھ - جزیہ - سوداگری مال کا خاص محصول +

ٹکٹ لگانا - فعل متعدی (۱) خطوط وغیرہ پر اسٹامپ چسپاں کرنا (۲) محصول یا ٹیکس لگانا +

ٹِکٹِکی - ہ - اسم مؤنث (۱) تاک - برابر دیکھے جانا - گھورنا - نظر - نظارہ +
؎ ٹکٹکی نے تری کی اپنے دل زار پہ چوٹ شور مارا ہے وہی کرتا ہے جو سردار پہ چوٹ (رنگین)
(۲) تپائی جس سے مجرم کے ہاتھ پاؤں باندھ کر کوڑے یا بید مارتے ہیں +

ٹکٹکی باندھنا - ہ - فعل متعدی - برابر دیکھے جانا - تاکنا - پلک نہ جھپکانا - گھورنا - غور سے دیکھنا - آنکھیں لڑانا + ؎
ٹکٹکی باندھی اُدھر جنتے تو دکھلا کر ہمیں ہاتھ سے اپنے گل نرگس کو مل کر رکھ دیا (معروف)

ٹکٹکی پر کھڑا کرنا - ہ - فعل لازم (مرغبازوں کا دستور ہے کہ جب کوئی بہادر مرغ لڑائی کے وقت حریف کی ضرب شدید کھا کر مرجاتا اور نہیں ہٹتا ہے تو اس وقت زمین میں تین لکڑیاں گاڑ کر اس کی لاش کھڑی کر دیتے ہیں اور ... مرغ کو جو اس کا قاتل ہے روبرو چھوڑ دیتے ہیں - اگر اس نے لات مار کر ٹکٹکی سے ... چلا دیا تو بے تکرار بازی جیتا ... جو بن لات مارے کسی اور طرف چلا گیا تو بازی ہارا +

ٹکٹکی سے باندھنا - ہ - فعل متعدی - سزا سے تازیانہ دینا - باندھ کر

ٹکٹ

کوڑے لگانا۔ تپائی سے باندھ کر بید مارنا +

ٹکٹکی لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (ٹکٹکی باندھنا) +

ٹکٹکی لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نظر جمنا ۔ نظر لڑنا +

ٹکر ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) دھکا ۔ صدمہ ۔ ٹھوکر ۔ آسیب ۔ دو چیزوں کا لڑ جانا ۔ ٹھیس (۲) مقابلہ ۔ برابری ۔ ہمسری (۳) مقابل ۔ ہمسر ۔ برابر ۔ جوڑ ۔ (۴) نقصان ۔ ضرر ۔ ٹوٹا ۔ زیاں جیسے دس روپیہ کی ٹکر لگی +

ٹکر پہاڑ سے لینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بڑے دشمن سے مقابلہ کرنا ۔ بڑے بھاری دشمن کے خلاف ہونا ۔ ایسے شخص کے مقابل ہونا جس کے مقابلہ کی قدرت نہ ہو (پہاڑ سے ٹکر لینا زیادہ بولتے ہیں) + ع

کوہکن کیوں سر کو پھوڑ مرے ۔ لی ہے جا کر پہاڑ سے ٹکر (میر سجاد)

ٹکر جھیلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ صدمہ سہارنا ۔ نقصان یا مصیبت وغیرہ کی برداشت کرنا +

ٹکر کھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) لڑ جانا ۔ مٹ بھیڑ ہو جانا ۔ ٹکرانا ۔ باہم دھکا کھانا ۔ ٹھوکر کھانا ۔ ٹھیس کھانا (۲) صدمہ اٹھانا (۳) نقصان اٹھانا (۴) ضرر کھانا ۔ چوٹ لگنا (۵) بھڑنا ۔ گتھنا ۔ لڑنا + ہمسر اور مقابل ہونا ۔ ہم پلہ ہونا +

ٹکر لڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ سر لڑانا ۔ مینڈھک بازی کرنا ۔ ماتھے سے ماتھا لڑانا +

ٹکر لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیوار یا ستون وغیرہ سے سر ٹکرانا ۔ سر سے ضرب لگانا ۔ صدمہ پہنچانا +

ٹکر لینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سر سے سر لڑانا ۔ سرزنی کرنا ۔ کلہ زدن کا ترجمہ (۲) صدمہ سہنا ۔ چوٹ سہارنا (۳) گتھم پتھ ہونا + سامنے ہونا ۔ مقابل ہونا ۔ زورکش ہونا ۔ سنمکھ ہونا ع

شکوہ میں تیرے فتنے کی کیا بیان کروں ۔ جو بیل چرخ سے لیتا ہے اوج میں ٹکر (نامعلوم)

ٹکر مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سر مارنا ۔ سر پٹکنا ۔ سر کا دھکا مارنا ۔ مونڈ مارنا (۲) بیدلی اور بے توجہی سے سجدہ کرنا ۔ دکھاوے کی نماز پڑھنا ۔ (۳) کوشش کرنا ۔ سعی کرنا ۔ تندہی کرنا + بیفائدہ کوشش کرنا (۴) سر سے لڑنا ۔ مینڈھک بازی کرنا ۔ مونڈ بھڑانا +

ٹکراتا پھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ تلاش کرتے پھرنا ۔ ڈھونڈتے پھرنا ۔ ڈانواں ڈول پھرنا ۔ سرگرداں پھرنا +

ٹکرانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ٹکر کھانا ۔ لڑ جانا ۔ بھڑ جانا (۲) کسی چیز سے سر مارنا ۔ ٹکر لگانا + ع

ٹکڑ

کیا ہی راہیں نکالیں پیچ بچاؤ میں ۔ سر کے ٹکرانے سے در بن گئے دیواروں میں (برق)

(۳) ڈھونڈنا ۔ تلاش کرنا + ع

ٹکراتے پھرتے ہیں ہم کوچے میں اُسکے ۔ کیا کیجئے دروازہ اِدھر بند اُدھر بند (انشا)

(۴) ڈانواں ڈول پھرنا ۔ حیران و سرگرداں پھرنا (۵) اندھیرے میں یا اندھیری جگہ میں ڈھونڈنا ۔ ٹٹولنا +

ٹکڑ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ موٹی اور سخت روٹی جیسے تندور کے ٹکڑ +

ٹکڑ گدا ۔ ۱ ۔ اسمِ مذکر ۔ بھکاری ۔ بھیک مانگنے والا ۔ فقیر ۔ ٹکڑے مانگنے والا فقیر

ٹکڑا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) حصّہ ۔ بھاگ ۔ جزو ۔ پارہ ۔ قطعہ ۔ پرزہ ۔ پھانک ۔ پرچہ ۔ ریزہ ۔ ٹوک (۲) روٹی کا نوالہ ۔ کور ۔ لقمہ + روٹی ۔ رزق ۔ روزی جیسے لگا لگایا ٹکڑا کھو دیا +

ٹکڑا توڑ کر یا ٹکڑا سا جواب دینا ۔ ۱ ۔ فعلِ متعدی ۔ سخت جواب دینا ۔ جواب صاف دینا ۔ صاف انکار کر دینا ۔ دو ٹوک جواب دینا ۔ بے مروت ہو کر جواب دینا + لگی لپٹی نہ رکھنا ۔ صاف صاف کہنا +

ٹکڑا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) روٹی کا ٹکڑا فقیر وغیرہ کو دینا (۲) رزق دینا ۔ روٹی دینا ۔ وظیفہ دینا جیسے سرکار ٹکڑا دیتی ہے تو کھاتے ہیں +

ٹکڑا سا توڑ کے ہاتھ میں دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ سخت و درشت جواب دینا ۔ کچھ لگی لپٹی نہ رکھنا ۔ دو ٹوک جواب دینا +

ٹکڑا مانگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بھیک مانگنا ۔ گدائی کرنا +

ٹکڑوں پر پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پرائی روٹی پر پڑنا ۔ دوسرے کی کمائی میں سے کھانا ۔ دوسرے کے سہارے پر رہنا ۔ مفت کی روٹیاں کھانا ۔ جیسے وہ تو سسرال کے ٹکڑوں پر پڑا ہے +

ٹکڑے ۔ ہ ۔ (ٹکڑا کی جمع) +

ٹکڑے اڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ پرزے پرزے اڑانا ۔ کسی کے اعضا کا تلوار وغیرہ سے پارہ پارہ کرنا + کھال اڑانا + دھجی دھجی کرنا ۔ پھاڑنا +

ٹکڑے اڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پرزے پرزے ہونا ۔ دھجی دھجی ہونا ۔ پاش پاش ہونا +

ٹکڑے پکانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ سوکھی روٹی یا نان پاؤ کو توڑ کر قند یا شکر اور دودھ گھی ڈال کر پکانا +

ٹکڑے توڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ مفت کی روٹیاں کھانا ۔ کسی کے دسترخوان پر ہمیشہ مفت کی روٹی کھانا +

ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ پُرزے پُرزے کرنا۔ چیر پھیر کرنا۔ دھجی دھجی کرنا۔ پارہ پارہ کرنا۔ پاش پاش کرنا +

ٹکڑے کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) پُرزے کرنا۔ توڑنا۔ ٹوک کرنا (۲) حصّہ کرنا۔ بانٹنا +

ٹکڑی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) شیشے یا آئینہ کا ٹکڑا۔ پرکالہ (۲) کبوتروں کا یا پرندوں کا جھنڈ۔ جانوروں کا غول + ع

یاد آجاتی ہے ٹکڑی اُس کبوتر باز کی ۔ کیا اُڑا دیتے ہیں میری نیند تلمے لاگے (ناسخ)

(۳) گروہ۔ دستہ۔ جتھا۔ زمرہ جیسے یاروں کی ٹکڑی (۴) عوام اُپلے کا تھان + طاقہ (۵) کاتک سُدی پورن ماشی کے اشنان کا میلہ۔ کاتکی اشنان +

ٹِکس۔ اِنگلش۔ صحیح (Tax) ٹیکس۔ اسم مذکر۔ محصول۔ کر +

ٹکسا۔ ہ۔ صفت (گنوار) ذرا سا۔ تنک سا۔ رتی بھر +

ٹکسال۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث مرکب از (ٹنگ۔ سال) دارالضرب۔ سکّہ خانہ۔ روپیہ پیسا بنانے کا کارخانہ۔ وہ جگہ جہاں چاندی سونے وغیرہ کا سکّہ بنے +

ٹکسال باہر۔ ا۔ صفت۔ وہ روپیہ پیسہ جسے دارالضرب میں نہ بنایا ہو یا دارالضرب کے سکّے سے خارج ہو۔ غیر معتبر۔ غیر مروّج۔ غیر مُستند۔ متروک + وہ شخص جو کسی فن یا ہُنر میں کسی معتبر اُستاد کا شاگرد و پیرو نہ ہو۔ وہ محاورہ جو اہلِ زبان نہ بولتے ہوں +

ٹکسال چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کھرا کھوٹا پرکھا جانا۔ دارالضرب میں پرکھا جا کر رائج ہونا (۲) کسی فن یا ہُنر میں فنی اعتبار و کامل تصوّر کیا جانا۔ اُستاد تسلیم ہونا۔ ماہر و کامل مانا جانا۔ مُستند ہونا۔ کسی علم یا فن کا پاس کرنا (۳) بیحیائی میں کامل ہو جانا۔ رسوائی میں کوئی دقیقہ باقی نہ رہنا۔ نہایت گستاخ ہو جانا +

ٹکسال کا کھوٹا۔ ہ۔ صفت۔ بدذات۔ حرامزادہ۔ کمینہ۔ کم اصل + ناتعلیم یافتہ۔ غیر مہذّب۔ گستاخ۔ بے تمیز۔ بداطوار +

ٹکسالی۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) داروغۂ دارالضرب (۲) صفت۔ کھرا۔ اصل۔ درست۔ آزمودہ۔ امتحان کردہ۔ آزمایا ہوا۔ جانچا ہوا۔ پاس شدہ (۳) صفت۔ رائج۔ مروّج۔ تسلیم کیا ہوا۔ مانا ہوا۔ مُستند +

ٹکسالی بات۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ پکّی اور جچی ہوئی بات + کھری بات +

ٹکسالی بولی یا زبان۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ مانی ہوئی اور فصحاءِ اہلِ زبان کی تسلیم کی ہوئی زبان۔ زبانِ فصیح۔ مُستند زبان +

ٹِکلی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (پورب) ہندی۔ ماتھے کا زیور۔ ستارہ +

ٹِکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ٹھیرنا۔ قیام کرنا۔ مقیم ہونا۔ رہنا۔ فروکش ہونا + رُکنا (۲) تہ نشین ہونا۔ نیچے بیٹھنا +

ٹکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سلنا۔ ٹانکا جانا۔ جڑا جانا۔ پیوند دیا جانا (۲) سوہن یا ریتی کے خار نکلنا۔ مٹھے سوہن کا تیز ہونا +

ٹکور۔ اِسمِ مؤنث (۱) ضرب۔ چوٹ۔ ہلکا دھکا۔ ٹھیس (۲) پوٹلی میں گھونٹی بار یہ گرم کر کے سینکنا (۳) نوبت کی آواز۔ صدائے نقّارہ۔ ع

ٹکوروں میں نوبت کی سُنائی دھن ۔ گھنگھرو سُننے والوں کو گنتی تھی جُن (میرحسن)

نوبت سُنی دمِ صبحِ شبِ وصلِ یار کی ۔ ٹکرا کے سر کو مر گئے پہلی ٹکور پر (بحر)

ٹکورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈنکا۔ نوبت کی آواز + ع

وفائے عدہ دیدار جاناں ہے جو محشر پر ۔ تو نفخِ صورِ اسرافیل نوبت کا ٹکورا ہے (مغفور)

(حضرت ظفر نے بھی ٹکورا باندھا ہے مگر آجکل کی بول چال میں ٹکور زیادہ سننے میں آیا ہے (ظفر) ہر ٹکورے پہ ہے نوبت کی طرح بول رہا + اب تو نوبت سے لگا کرنے یہ نوبت [illegible]) +

ٹکورنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (عوام) سینکنا۔ پوٹلی سے سینکنا +

ٹکھائی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ وہ عورت جو ٹکے ٹکے پر فلاں کرائے۔ کسبی ادنےٰ درجہ کی رنڈی +

ٹِکی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (کہاوتوں میں) ٹکیا۔ چھوٹی روٹی +

ٹِکیا۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) چھوٹی روٹی (۲) چکتی۔ گٹی۔ قرص (۳) تمباکو کی گول گٹی جو چلم میں بھر کر پیتے ہیں۔ سُلفہ کے خلاف (۴) کپڑے کی گدی (۵۔ عو) ماتھا۔ پیشانی۔ ناصیہ۔ پیشانی کے اوپر کا حصّہ +

ٹکے۔ ہ۔ (۱) ٹکا کی جمع (۲) حروفِ مُغیّرہ کی اخیر کی صورت جس نے الف کو یائے مجہول سے بدل دیا +

ٹکے کی نہاری میں ٹاٹ کا ٹکڑا۔ ہ۔ کہاوت۔ ارزاں بقیمت سستی چیز میں کچھ نہ کچھ نقص ضرور ہوتا ہے +

ٹکے گز کی چال۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ میانہ روی۔ کفایت شعاری سے اوقات بسر کرنا +

ٹکے گِننا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ حُقّہ کا کڑاکے سے بولنا +

ٹِلّا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (بازاری) دھکا + ٹکور۔ ضرب +

ٹِلّا نویسی۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ دھکے لکھنا۔ ناجائز خدمت۔ خدمت بیجا و نامناسب + لاحاصل اور بے سُود کام +

ٹلا

ٹلّانویسی کرنا - ہ - فعلِ لازم - لغوی معنی دھکّے گننا یا لکھنا - اصطلاحی وقت ضائع کرنا - خدمت بیجا کرنا - خالی پھرنا - خوشامد کا کام کرنا - ناجائز خدمت کرنا + حیلہ حوالہ کرنا - بہانہ کرنا + بیکار پھرنا +

ٹلانا - ہ - فعلِ متعدی - عوام - دیکھو (ٹالنا) +

ٹلٹلانا - ہ - فعلِ لازم - دستوں کے باعث آوازِ دُبر نکلنا - دست آنا +

ٹلجانا - ہ - فعلِ لازم (۱) سرک جانا - ہٹ جانا - بے جگہ ہو جانا جیسے ناف ہلانے کا ٹل جانا (۲) چلا جانا - علیحدہ ہو جانا - ٹسل جانا (۳) گزر جانا - نکل جانا - بیت جانا + غائب ہو جانا +

ٹلکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آہستہ آہستہ چلنا - سبج سبج چلنا (۲ - گنوار) گزرنا - مرنا - جھلنا (۳ - گنوار) پھل گرنا - پھل ٹپکنا +

ٹلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جگہ سے ہٹنا - بے جگہ ہونا - سرکنا - اُکسنا + الگ ہونا - بچنا (۲) غائب ہونا - چلا جانا (۳) بہانے سے چلا جانا (۴) آہستہ آہستہ چلا جانا (۵) گزرنا - بیتنا +

ٹلوا - ہ - اسمِ مذکر (۱) گرہ دار ٹیڑھی اور چھوٹی گیڑی - خمدار اور گٹھیلی لکڑی (۲) اُسترہ سر مونڈنے کا آلہ جیسے کالے پہاڑ پر ٹلوا ناچے (اُسترہ کی پہیلی) (۳ - پورب) خوشامدی - چاپلوس (۴) چھوٹا سا اور پستہ قد آدمی حقارتاً +

ٹلی ٹلی - ہ - اسمِ مؤنث - چٹکی انگلی نچا کر چڑانے کی آواز +

ٹلے نویسی - ا - اسمِ مؤنث - دیکھو (ٹلّانویسی) +

ٹمٹا - ہ - اسمِ مذکر (بازاریانِ لکھنؤ) بونا آدمی - ٹھنگنا اور کم رُو آدمی +

ٹماک یا **ٹماخ** - ہ - اسمِ مؤنث (عو) عورتوں کی نمود - غرور + کرّ و فر - شان و شوکت - نخوت + بناؤ سنگار - ٹیپ ٹاپ - ٹھسّا +

ٹمٹم - انگلش - اسمِ مؤنث - اصل Tandem ٹینڈم - دو پہیے کی گھوڑی گاڑی جس پر سایہ وغیرہ نہیں ہوتا +

ٹمٹمانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کم کم روشنی دینا - جھلملانا - ستاروں کی سی روشنی دینا - چراغ کا بجھنے کے قریب ہونا (۲) قریبِ مرگ ہونا - کوئی دم کی زندگی ہونا - مرنے کے قریب ہونا (۳ - جب آنکھیں ٹمٹمانا کہینگے تو وہاں ذرا سی آنکھیں کھولنے سے مراد ہوگی جیسے آرسی مصحف میں کھنے سُننے سے دلہن ذرا سی ذرا آنکھیں نیم باز کر کے بند کر لیتی ہے) +

ٹن - ہ - اسمِ مؤنث (۱) گھنٹے یا کسی دھاتی ظرف کی آواز - ٹنکار - جھنکار - (۲ - پورب) غرور - گھمنڈ - نمود - شیخی (۳ - لکھنؤ) ہیچ - پاس ٹن +

ٹنڈ

ٹن - انگلش (Ton) اسمِ مذکر - ۲۸ من کا وزن - ۲۲۴۰ پونڈ کا وزن +

ٹن - انگلش (Tin) اسمِ مذکر (۱) ٹین - انگریزی لوہا - ایک خاص دھات کا نام - لوہے کے قلعی دار ٹکڑے (۲) ڈبا - رکابی (اصل میں ٹین رانگ قلعی کو کہتے ہیں - چونکہ اس لوہے پر رانگ کی قلعی کر دیتے ہیں - اس وجہ سے یہ نام ہوگیا +

ٹنا - ہ - اسمِ مذکر (۱) وہ گوشت کا بڑھا ہوا ٹکڑا جو عورت کے فرج کے دونوں چتنوں کے بیچ میں ہوتا ہے جیسے عربی میں بظر فارسی میں خروسکی ہیں تلاق کہتے ہیں (۲ - بازاری) فرج - قبل - عورت کا اندامِ نہانی (دہلی کے آدمی اس کو ٹنڑاں زیادہ بولتے ہیں) +

ٹُنّا - ہ - اسمِ مذکر - بینگن یا کدو وغیرہ کا ناکو - وہ لکڑی جو پھل کی پینیدی میں ہوتی ہے +

ٹنٹا - ہ - اسمِ مذکر - جھگڑا - قضیہ - مناقشہ - رار - تکرار - حجت - پرخاش - مچنا - مچنیں - رد و کد - ردوبدل +

ٹُنٹا - ہ - اسمِ مذکر - بن ہاتھ کا آدمی - ہاتھ کٹا آدمی - ایک ہاتھ کا آدمی - لُنجا +

ٹن ٹن - ہ - اسمِ مؤنث - دھاتی برتن یا چیز کی آواز - گھنٹے کی آواز +

ٹنٹنانا - ہ - فعلِ متعدی - گھنٹہ بجانا - ٹن ٹن کرنا (بضمِ ٹ بے تشدید بھی جائز ہے) +

ٹنچ - ہ - صفت (بازاری) کم - حقیر - خفیف - ذرا سا + کم مایہ - کم ظرف - ٹُچّا +

ٹنچ بھڑانا - ہ - فعلِ متعدی - ذرا سے سرمایہ سے بڑا کام کرنا +

ٹنچ لڑانا - ہ - فعلِ متعدی (بازاری) تھوڑی سی پونجی سے کوئی کام یا جوا شروع کرنا - آہستہ آہستہ جیتنا +

ٹنچ - ہ - صفت (بازاری) (۱) مستعد - تیار - آمادہ - لیس (۲ - پورب) بخیل + کنجوس - سنگدل +

ٹنچن یا **ٹچن** صفت - انگلش - اٹنشن (Attention) سے بگاڑ کر ٹچن یا ٹنچن کر لیا ہے - لغوی معنی دھیان - چت - توجہ - خیال - غور - اصطلاحی لیس - تیار + حاضر - موجود - مستعد - آمادہ +

ٹنڈ - ہ - اسمِ مذکر - کٹا ہوا ہاتھ یا شاخ +

ٹنڈ - ہ - اسمِ مذکر - مٹی کا لوٹا جو رہٹ میں کام دیتا ہے - ڈبوا - بدھنا - کرنا +

ٹنڈا - ہ - صفت - بن ہاتھ کا - ہاتھ کٹا - لُنجہ - وہ شخص جس کا ہاتھ کہنی سے کٹا ہوا ہو +

ٹنڈا - ہ - اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا پھل جس کی ترکاری پکتی ہے - ٹینڈسی + (۲) موٹا اور ٹھنگنا آدمی طنزاً +

ٹنڈی - ہ - اسمِ مؤنث (۱ - گنوار) ناف - سُونڈی (۲) بازو - ڈنڑ (۳) وہ عورت

ٹنڈ

جس کا ایک ہاتھ نہ ہو +

ٹُنڈیاں - ہ - ٹُنڈی کی جمع + نافیں + ڈنڈ مُشکیں + کُہنیاں +

ٹُنڈیاں باندھنا } ہ - فعلِ مُتعدّی - عو - مُشکیں باندھنا - گُنہگار یا مجرم
ٹُنڈیاں کسنا } کے ہاتھ خواہ بازوؤں کو جکڑنا +

ٹُنڈیاں کھنچنا - ہ - فعلِ لازم مُشکیں بندھنا + پکڑا جانا - گرفتار ہونا -
بندھنا (آجکل ہتھکڑیاں پڑنا زیادہ مستعمل ہے) +

ٹَنڈَیل - ا - اسمِ مذکّر (۱) دار وغۂ سیگورین خلاصیوں کا افسر (۲) میٹھ مُقیمیں کا افسر +

ٹَنڑاں - ہ - اسمِ مذکّر - دیکھو (ٹنا) +

ٹَنڑ بَن کا - ہ - صفت (بازاری) ایک سخت گالی - چھنال کا - قحبہ کا +

ٹَنکار - ہ - اسمِ مؤنّث (ہندو) جھنکار + تانت کی آواز - کمان یا بُلبل کی آواز +

ٹَنکارنا - ہ - فعلِ متعدّی (ہندو) بجانا - آواز نکالنا - جھنکارنا + کمان کی تانت
کو کھینچ کر آواز نکالنا - چینی یا گلی ظرف کو بجا کر ٹوٹا اور ثابت دیکھنا +

ٹَنگ - ہ - اسمِ مؤنّث - ٹانگ کا مخفف +

ٹَنگڑی - ہ - اسمِ مؤنّث - ٹانگ کی تصغیر +

ٹنگڑی پر اُڑانا - ہ - فعلِ متعدّی - ٹانگ کے داؤں سے گرانا - ٹانگ مار کر
گرانا - اڑنگا لگانا - اڑنگا مارنا +

ٹَنگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) لٹکنا - آویزاں ہونا (۲) پھانسی پر چڑھنا (۳) ہندو
اسم مؤنّث) الگنی - ٹنگنی - الگنی +

ٹَنہایا - ہ - اسمِ مذکّر (اصل میں ٹونا ہا یا ٹنھا) جادوگر - ٹونا کرنے والا - فسوں گر -
فسوں ساز - افسوں خواں +

ٹَنیاں - ہ - صفت - چھوٹا - پستہ قد - بونا - ٹھنگنا +

ٹَنیاں طوطا - ہ - اسمِ مذکّر - ایک قسم کا طوطا جو قد میں چھوٹا ہوتا ہے - لَیبری
کے خلاف +

ٹوپ - ہ - اسمِ مذکّر (۱) بڑی ٹوپی - روئی دار ٹوپی جو اکثر جاڑوں میں پہنتے
ہیں جیسے کنٹوپ (۲) خود - مِغفر - وہ لوہے کی ٹوپی جو لڑائی کے وقت
پہن لیتے ہیں (۳) غلاف - پوشش (۴) انگشتانہ +

ٹوپا - ہ - اسمِ مذکّر (۱) عو - ٹانکا - دوخت - سیون (ہندو عورتیں بتائے ترشت
بولتی ہیں) (۲) ہندو) کنٹوپ - روئیدار ٹوپی +

ٹوپا بھرنا - ہ - فعلِ متعدّی - عو - سینا - ٹانکا لگانا - ٹانکا بھرنا +

ٹوپی - ہ - اسمِ مؤنّث (۱) کُلاہ - تاج - مُکٹ (۲) بندوق کا پتاخا (۳) وہ

ٹوپ

تھیلی جو شکاری جانور کے مُنہ پر چڑھا دیتے ہیں - کُلاہ نمہ + ع
وہ بدگمان ہیں کر خدا دیکھے جو کہیں آنکھیں چڑھائی باز کی ٹوپی سرِ کبوتر پر (وزیر)
(۴) حشفہ - سرِ ذکر - سُپارا - سُپاری (۵) پھل کے اوپر کا غلاف - شاخ -
(۶) کنایہ از اقوامِ یورپ جیسے بارہ ٹوپیاں مشہور ہیں - شاید بلحاظ طرزِ مختلف یہ بات قرار دی
ہو ورنہ مُلک اور قومیں تو اس تعداد سے زیادہ ہیں) +

ٹوپی اُچھالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) وجد اور خوشی کرنا - خوشی میں کودنا -
ہُرے ہُرے پکارنا (یہ محاورہ اصل میں انگریزی سے لیا گیا ہے - مگر خواجہ آتش وغیرہ
شعرائے لکھنؤ نے اردو میں بھی اس کا استعمال کیا ہے - اور فارسی میں بھی کُلاہ بر آسمان انداختن
وکلاہ بہوا انداختن پایا جاتا ہے - لیکن یہ رواج حال سے شروع ہوا ہے) خواجہ آتش اُترے جو خُم جو
غُسل کو عالم ہے وجد کا + دریا اُچھالتا ہے کُلاہِ حباب کو - (نامعلوم) آیا ہے جب سے ساقی
اللہ رے جوشِ شادی + شیشے بھی خُم میں ٹوپی اچھالتے ہیں (۲) پگڑی اُچھالنا - بیعزتی کرنا +

ٹوپی اُچھلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) وجد اور خوشی کا عالم ہونا (۲) بے عزتی ہونا +

ٹوپی بدلنا - ا - فعلِ مُتعدّی - کسی کو بھائی بنانا - نہایت اتحاد پیدا کرنا -
بھائی چارہ کرنا + ع
آئے جو کیف غم میں وہ گلگشتِ باغ کو غُنچے سے ٹوپی لالے سے پگڑی بدل چلے (آتش)

ٹوپی بدل بھائی - ا - اسمِ مذکّر - وہ دوست جسے ٹوپی بدل کر دینی یا دُنیوی
بھائی بنایا ہو +

ٹوپی دار بندوق - ا - اسمِ مؤنّث - پٹاخہ دار بندوق - وہ بندوق جو پٹاخہ
کے وسیلہ سے چلے - توڑے دار کے خلاف +

ٹوپی والا - ہ - اسمِ مذکّر (۱) ٹوپی پہننے والا + ع
دہلی کے کج کُلاہ لڑکوں نے کام عشّاق کا تمام کیا
کوئی عاشق نظر نہیں آتا ٹوپی والوں نے قتلِ عام کیا

(۲) افواجِ قزلباش دُرّانی اور ولایتی آدمی جو اوّل اوّل سُرخ ٹوپیاں پہنے
ہوئے نادر شاہ اور احمد شاہ کے ہمراہ ۱۱۵۳ھ اور ۱۱۷۵ھ میں ہندوستان میں آئے تھے
کم نہیں کچھ ٹوپی والوں سے وہ طفلِ کج کُلاہ دیکھنے تنہا دِلا ہم اُس کو کیونکر جائینگے
اُس کے کُوچے میں ہُجُوم عاشقاں ہے فوج شک ساتھ اپنے لیکے دُرّانی کا لشکر جائینگے

(۳) فرنگی - انگریز - یورپین +

ٹوپی سے بھی مشورہ کرنا چاہئے - ا - مثل - (یعنی بے مشورہ کوئی کام نہیں
چاہئے - اگر آدمی نہ ملے تو ٹوپی ہی سہی (میر تقی) کہتے ہیں اپنی ٹوپی سے بھی مشورت کرو
کر قصدِ ترک سر سے کچھ تو شرم مت کرو) +

ٹوٹ

ٹُوٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) پھوٹ ۔ ٹوٹن ۔ شکستگی (۲) وہ عبارت یا رہا ہوا فقرہ جو بعد میں بوقتِ صحت حاشیہ پر چڑھا دیتے ہیں ۔ تحرک ۔ تکملہ +

ٹُوٹ پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ہمہ تن مصروف ہو کر کسی کام میں جھک پڑنا ۔ گر پڑنا + حملہ کرنا ۔ دھاوا کرنا ۔ پل پڑنا + نہایت خواہش ظاہر کرنا ۔ کسی چیز کے خریدنے یا لینے پر ہجوم کرنا ۔ اژدحام کرنا +

ٹُوٹ پھوٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) ٹوٹن پھوٹن ۔ شکستگی ۔ بچا کھچا (۲) چھانٹ ریزہ ۔ ریزگی +

ٹُوٹ پھوٹ کر ملنا یا ایک ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ایک جان ہو کر ملنا ۔ ریزہ ریزہ ہو کر آمیز ہونا + ؎

کیونکر حباب ہو سکے دریائے بیکراں ۔ دریا سے جب تلک نہ ملے ٹوٹ پھوٹ کر (ذوق)

کب تک رہے حباب لگا گھوٹ گھوٹ کر ۔ اپنی ہوا میں ایک ہو پھر ٹوٹ پھوٹ کر (آزاد)

ٹُوٹ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) شکستہ ہونا ۔ پھوٹ جانا (۲) علیحدہ ہو جانا ۔ جدا ہو جانا جیسے اُس سے ٹوٹ گیا اور ہم سے بگڑ گیا (۳) بیماری سے مضمحل اور کمزور ہو جانا (۴) پانی کم ہو جانا ۔ پانی نہ رہنا ۔ تہ نکل آنا جیسے کنواں ٹوٹ جانا (۵) توڑا ہو جانا ۔ کمی ہو جانا (۶) قطعِ تعلق ہونا + دشمن ہو جانا ۔ بگڑ جانا +

ٹُوٹ کر برسنا ۔ ما ۔ ٹوٹ ٹوٹ کر برسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ شدت سے برسنا ۔ چھاجوں مینہ برسنا ۔ موسلا دھار پڑنا +

ٹُوٹ کر گرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ہجوم کر کے حملہ کرنا ۔ چاروں طرف سے گرنا ۔ ہمہ تن متوجہ ہو کر کسی کام کے سر ہونا +

ٹُوٹا ۔ ہ ۔ صفت (۱) شکستہ ۔ پھوٹا ہوا + ناقص ۔ مرمت طلب (۲) مضمحل ۔ خستہ ۔ تھکا ماندہ (۳) کم مایہ ۔ مفلس ۔ بے زر ۔ وہ شخص جس کا روپیہ پیسہ نبڑ گیا ہو +

ٹُوٹا پھوٹا ۔ ہ ۔ صفت ۔ دیکھو (ٹوٹا نمبر ۱) +

ٹوٹا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) بانس کا ٹکڑا (۲) چربی کی بتی کا بچا ہوا ٹکڑا (۳) نقصان ۔ خسارہ (۴) کارتوس (۵) ہندو ۔ کمی ۔ توڑا جیسے اِس چیز کا ٹوٹا نہیں ہے ؎

گنجا کر دوش کنار دیئے بھی اپنا شام لٹا ۔ آپ آئے نہ چھپا پچھا ہیں کا کدکا کیا ٹوٹا (دو)

(۶) معاوضہ ۔ تاوان ۔ ہرجانہ (۷) ایک قسم کی آتشبازی +

ٹوٹا اٹھانا یا سہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خسارہ اُٹھانا ۔ نقصان اٹھانا +

ٹوٹا بھرنا یا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تاوان بھرنا ۔ خسارہ پورا کرنا ۔ معاوضہ دینا ۔ نقصان پورا کرنا +

ٹوٹا پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کمی ہونا ۔ توڑا ہونا (۲) نقصان ہونا ۔ خسارہ ہونا +

ٹوڑ

ٹوڑرُو ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) ایک قسم کا پرند جو فاختہ سے چھوٹا اور دُبلا پتلا اسی قسم میں سے ہوتا ہے (۲) بھنگ کا تھدا ۔ بھنگ کا پھوک +

ٹوڑروسا ۔ ہ ۔ صفت ۔ اکیلا ۔ تنہا ۔ واحد +

ٹوڑروسادم ۔ ا ۔ اِسم مذکر ۔ عو ۔ اکیلا دم ۔ تنہا جان ۔ جانِ واحد +

ٹوٹکا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ افسوں ۔ جادو ٹونا ۔ طلسم ۔ منتر ۔ سحر ۔ لٹکا ۔ جنتر منتر ۔ (وہ جتن جو عورتیں کسی مرض کے دفع یا کسی بات کے حاصل کرنے کے واسطے کرتی ہیں) +

ٹوٹکا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) جادو کرنا ۔ لٹکا کرنا ۔ جتن کرنا ۔ اُپائے کرنا +

ٹوٹکا کرنے آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عو ۔ جلدی کر چلا جانا ۔ آگ لینے آنا ۔ کھڑے کھڑے آنا ۔ پا در رکاب آنا +

ٹوٹکا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) جادو ہونا ۔ ٹونا ہونا ۔ کسی بات کا جلدی سے ہو جانا +

ٹوٹکے ہائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ وہ عورت جو ہر ایک کے بچوں اور بال بچے والی عورت پر جادو ٹونا کرتی پھرے +

ٹُوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) شکستہ ہونا ۔ ٹکڑے ہونا ۔ پھوٹنا (۲) کسی پر ہجوم کرنا ۔ ملکر حملہ آور ہونا (۳) گرنا ۔ جھکتا پڑنا جیسے چیل کا کسی چیز پر ٹوٹنا (۴) علیحدہ ہونا ۔ جدا ہونا ۔ اُکھڑنا جیسے گواہ ٹوٹنا + ؎

سیر گلشن میں اگر ٹوٹے ترا بندِ نقاب ۔ رنگ اُڑ جائے رخسارِ گل سے سرو بستاں سرد ہو (آتش)

(۵) کم ہونا ۔ تہ نکل آنا جیسے کنوئے کا پانی ٹوٹنا (۶) پھوٹنا ۔ نہر یا نالی کے اندر سے باہر نکل جانا ۔ جیسے نہر کا پانی ٹوٹنا (۷) توڑا ہونا ۔ کمی ہونا (۸) کمزور ہونا ۔ ناتواں ہونا ۔ مضمحل ہونا ۔ طاقت نہ رہنا (۹) مفلس ہو جانا ۔ مفلوک ہو جانا ۔ تنگدست ہونا (۱۰) اعضا شکنی ہونا ۔ جوڑوں میں درد ہونا جیسے بدن ٹوٹنا (۱۱) پھل اُترنا ۔ جیسے مرچیں ٹوٹنا ۔ شفتالو ٹوٹنا (۱۲) موت آنا ۔ مرنا جیسے ٹوٹی کی بوٹی نہیں (۱۳) بقایا میں پڑنا جیسے اتنے روپے ٹوٹتے رہے (۱۴) واقع ہونا ۔ وارد ہونا جیسے غم یا آفت یا غضب ٹوٹنا (۱۵) تباہ و برباد ہونا (۱۶) چرنا ۔ پھٹنا جیسے بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان +

ٹُوٹی بانہہ گلے پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دوسرے کا بوجھ اپنے اوپر پڑنا ۔ اپاہج کا خرچ اپنے ذمہ ہونا ۔ کسی عزیز یا اقارب کا اپنے اوپر بوجھ پڑنا +

ٹُورا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بدوضع ۔ بیڈھنگا ۔ ناموزوں + پستہ قد ۔ ٹھگنا ۔ بونا ۔ قصیر القامت +

ٹوڑی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (ایک راگنی کا نام جسے بودکا اور ٹوڈی بھی کہتے ہیں ۔ محمد شاہ رنگیلے کو یہ راگنی بہت پسند تھی ۔ کہتے ہیں جس وقت نادر شاہ آیا تو آپ اس وقت اسی راگنی کو سن رہے تھے ۔ جب خبر والے نے خبر دی تو کہا کچھ ہی ہو پر میری ٹوڑی نہ بگڑنے

ے کاغذ ۔ ہندی ہوالوں کا تصرف +

ٹوس

ایک صاحب نے ایسے بیان سے مجھول لکھا ہے مگر ہم نے کبھی نہیں سُنا +

ٹُوسا - ہ - اسمِ مذکر (گنوار) ٹھوڈا - آکھ کا پھل (۲) ریشہ - پُھوسڑا - ٹس +

ٹُوک - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) ٹکڑا - پارچہ +

ٹوک - ہ - اسمِ مؤنث - عو (۱) نظر گزر - ہوش جیسے بچہ ٹوک میں آگیا (۲) مزاحمت مُمانعت - روک - تعرّض - لیکن اس معنی میں روک کے ساتھ بولتے ہیں +

ٹوک ٹاک - ہ - اسمِ مؤنث - روک ٹوک - مزاحمت - ممانعت - ٹوکا ٹاکی + پوچھ گچھ - دیکھ بھال +

ٹوک میں آنا - ہ - فعلِ لازم - عو - ہوش میں آنا - نظر لگنا +

ٹوکرا - ہ - اسمِ مذکر (۱) سبد - جھلّی - جھابا - کھٹلا - چھبڑا - جھوا - جھلّا - بانس یا جھاؤ وغیرہ کا بنا ہوا ظرف + ؎

مُنہ پہ آوازہ کستے ہیں سری دستار پر ٹوکرا کب تک یہ سر پر عزّت و توقیر کا (اعلیٰ جم)

(۲) چھوٹی سی ایک قسم کی کشتی - ڈونگا - بجرا +

ٹوکری - ہ - اسمِ مؤنث - جھلّی - چھبڑی - ڈلیا - چھبڑی +

ٹوکری ڈھونا - ہ - فعلِ متعدی - قُلی کا کام کرنا - ادنےٰ درجہ کی مزدوری کرنا - چھبڑی اُٹھانا +

ٹوکرے پڑا ٹھ رہنا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) بھرم بندھا رہنا - عزّت رہنا +

ٹوکنا - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) کلسا - پانی رکھنے کا ایک بڑا برنجی ظرف +

ٹوکنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) روکنا - تعرّض کرنا - مزاحم ہونا (۲) پوچھنا - دریافت کرنا - سوال کرنا (۳) دعوتِ جنگ دینا + ایک پہلوان کا دوسرے پہلوان کو لڑنے کے واسطے کہنا (۴) ہوکنا - نظر لگانا + حسد کرنا - جلنا - سوختہ ہونا + ؎

خدا کے واسطے اس کو نہ ٹوکو یہی اک شہر میں قاتل رہا ہے (مظہر جانجاناں)

ٹوکی - ہ - اسمِ مؤنث (گنواری عو) وہ کپڑا جو ملکٹ کے اُوپر لگایا جاتا ہے +

ٹُول - ا - اسمِ مذکر (یہ لفظ Twill ٹول کا بگڑا ہوا ہے - پورب اور دیہات میں زیادہ بولا جاتا ہے) + ایک قسم کا سُرخ کپڑا - قند +

ٹول - ہ - اسمِ مذکر - عوام (۱) صدمہ - دھکّا (۲) بند - نطفہ جیسے حرامی ٹول (۳) گروہ - کمپنی - جتھا (۴) چھوٹا گاؤں +

ٹول - انگلش Toll اسمِ مذکر - سڑک کا محصول - کروڑ چنگی +

ٹول کلکٹر - انگلش Toll collector اسمِ مذکر - محصول وصول

ٹون

کرنے والا +

ٹولا - ہ - اسمِ مذکر (۱ - پورب) محلّہ - گوچہ (۲) ٹھونگ - ٹھسکا (۳ - گنوار) گول سنگریزہ پتھر یا اینٹ کا ٹکڑا - روڑا + (۴ - گنوار) نشان - ضرب - نجی نیل - اس معنی میں ٹولا پڑنا بولتے ہیں (۵) بڑی کوڑی - کوڑا - ٹھکا +

ٹولی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) گروہ - جتھا - جماعت - بیڑا - منڈلی - غول - طائفہ (۲) پتھر کی سِل - بھاری چوکور مربع یا مستطیل پتھر +

ٹُوم - ہ - اسمِ مؤنث (۱) گہنا پاتا - زیور - ابھرن - بھوشن - سنگار (۲) خوبصورت عورت (۳) سونے کی چڑیا - مالدار عورت (۴) چالاک اور ہوشیار آدمی - چلتا پُرزہ (جب ٹوم دینا کہیں گے تو وہاں کبوتر کو چھتری پر سے اُبھارنا مراد ہوگی) (۵ - بازاری) تو چی - نیا پودہ +

ٹُوم ٹام - ہ - اسمِ مؤنث (۱) گہنا پاتا - زیور رویہ (۲) اکّا دُکّا - کوئی کوئی - چند +

ٹُوم چھلّا - ہ - اسمِ مذکر - چھوٹا موٹا گہنا - ادنےٰ قسم کا زیور +

ٹُون - ہ - اسمِ مؤنث - آوازِ گوز - پُوں +

ٹونا - ہ - اسمِ مذکر (۱) جادو - افسوں - منتر - سحر (۲ - عو) ایک قسم کا گیت جو شادی میں ڈومنیاں آرسی مصحف کے وقت گاتی اور دولھا سے ٹونا گھنے کا اقرار کراتی ہیں + (ٹونا)

ہر بالے بنے لاڈلے پر میں ایسا ٹونا بنا ؤنگی
جب دیکھے تم میرا ہی دیکھے میں تو سنگ لگا کے پھرونگی

ٹوناہائی } **ٹونہائی** } ہ - اسمِ مؤنث - جادُوگرنی - وہ عورت جو پرائے بچوں اور عورتوں پر ٹونا کرتی پھرے + وہ عورت جو منتر اور جھاڑ پھونک سے علاج کرے - سیانی + ساحرہ +

ٹونٹ - ہ - اسمِ مؤنث (پورب) چونچ - منقار +

ٹونٹی - ہ - اسمِ مؤنث - آبریز - لولہ + پرنالہ - خرطوم - لوٹے یا بدھنے وغیرہ کی نلی جس میں سے پانی نکالتے ہیں +

ٹونڈی - ہ - اسمِ مؤنث (۱ - پورب) ٹھونڈی - ناف - نابھی (۲ - ہربانہ) اگاجر مُولی وغیرہ اس قسم کی ترکاری کی نوک +

ٹون - انگلش Town اسمِ مذکر - قریہ - قصبہ - نگری + شہر - بلدہ - نگر - پور +

ٹون ڈیوٹی - انگلش Towndwty اسمِ مؤنث - چنگی - پونٹھی - شہر میں اشیا کے آنے کا محصول +

ٹون ہال - انگلش Townhall اسمِ مذکر (۱) پنچایتی مکان - چوپال

ٹو

(۲) دیوانِ عام۔ ایوانِ گورنری (۳) کمیٹی گھر۔ میونسپل کمشنروں یا ممبروں کے اجلاس کرنے کا مکان +

ٹوہ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ ٹٹول ۔ تجسس ۔ جستجو ۔ کھوج ۔ تلاش ۔ تفحص ۔ ڈھونڈ + دیکھ بھال ۔ نگہبانی +

ٹوہ بوہ رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ خبر رکھنا + حفاظت رکھنا +

ٹوہ رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ ٹٹول رکھنا ۔ خیال رکھنا ۔ خبر رکھنا ۔ تلاش رکھنا +

ٹوہ لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کھوج لگانا ۔ خبر لگانا ۔ پتا لگانا ۔ سُراغ لگانا +

ٹوہ میں رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عو ۔ تلاش میں رہنا ۔ عیب جوئی کے درپے رہنا ۔ جیسے ساس ننندیں ایک ایک بات کی ٹوہ میں رہتی ہیں +

ٹوہا ٹوئی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ چھان بین ۔ دیکھ بھال ۔ ڈھونڈا ڈھانڈی ۔ تلاش ۔ تجسس ۔ تفحص ۔ ٹٹول +

ٹوہنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) ڈھونڈنا ۔ ٹٹولنا ۔ تلاش کرنا ۔ کھوج لگانا (۲) ہاتھ ڈالنا ۔ ہاتھ لگانا ۔ چھیڑنا ۔ چھونا ۔ جیسے (مثل) میاں نے ٹوہی گھر بارے کھوئی (لونڈی باندی کی نسبت بولتے ہیں) +

ٹوہیا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ تلاش کرنے والا ۔ جاسوس ۔ جوینده ۔ متفحص ۔ خبر لگانیوالا ۔ مخبر ۔ گوئندہ ۔ خبر رساں +

ٹوئی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (ہندو) نیزہ کی پوری ۔ قلم ۔ جوار ۔ باجے کے پھیپھڑے کی پوری +

ٹھا ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (ہندو) ۱ ۔ جگہ ۔ ٹھاؤں ۔ استھان ۔ مکان ۔ مقام ۔ ٹھور ٹھکانا (۲) مدھم آواز ۔ متوسط آواز ۔ بیچ کی راس میں گانا بجانا ۔ دُون سے نصف آواز کو گویے ٹھا بولتے ہیں +

ٹھاٹ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) بانس کا چوکھٹا ۔ ٹھاٹر + ٹھٹری ۔ پنجر + ڈھانچا ۔ ڈھانچ (۲) فیشن ۔ ڈھنگ ۔ انداز ۔ طور ۔ طریقہ ۔ ڈول ۔ (۳) زیب و زینت ۔ بھڑک ۔ شان و شوکت ۔ کروفر ۔ تجمل ۔ جاہ و حشم ۔ دبدبہ (۴) جلوس ۔ سامان سواری ۔ آرائش (۵) پٹا بازی میں کھڑے ہونے کا قاعدہ ۔ پٹا بازوں کے پٹا کھیلنے کا انداز ۔ پینترا (۶) اسباب ۔ مال و متاع ۔ دھن دولت ۔ جائداد جیسے ۔ سب ٹھاٹ پڑا رہجاویگا جب لاد چلیگا بنجارا (۷) کبوتروں کا خوشی میں پروں کو جھڑ جھڑانا + مُرغ کا پر جھاڑ کر اذان دینا (۸) ستار کی کھونٹی کا درست کرنا (۹) مُرغ کا مرغ سے لڑنے کو بڑھتے وقت کا انداز (۱۰) بہتات ۔ اِفراط ۔ کثرت ۔ توڑا کے خِلاف (ضلع

ٹھا

ہریانہ میں بولتے ہیں) + (۱۱) ساز و سامان ۔ تکلف + ۔

غم و اندوہ وجہاں میں مصاحب ہو یا سند فقیری میں میسّر ٹھاٹ ہے ہم کو امیری کا (اسیر)

(۱۲) ہنگامہ ۔ دھوم دھام (۱۳) آرام ۔ آسائش ۔ چین چان +

ٹھاٹ باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) ٹھاٹر باندھنا ۔ ٹٹی باندھنا ۔ (۲) پٹا بازوں کا چوب بازی کے قاعدہ سے کھڑا ہونا + ۔

لڑے جو یار تو جھک کر لڑیں یہ لازم ہے وہ ٹھاٹ باندھتے جاکی ہو ہاتھ پالٹ کا (۔ بحر)

ٹھاٹ بدلنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) نیا انداز بدلنا ۔ طرز بدلنا (۲) دوسرے انداز سے کھڑا ہونا ۔ پینترا بدلنا +

ٹھاٹ مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندو) عیش کرنا ۔ مزے اُڑانا ۔ چین کرنا ۔ عیش مارنا (۲) مُرغیوں کا پروں کو جھڑ جھڑانا ۔ بال و پر مارنا ۔ کبوتروں کا گھٹنے کے واسطے پر جھڑ جھڑانا +

ٹھاٹر ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) ڈھانچ ۔ ٹھٹری ۔ ٹٹی ۔ جعفری (۲) کبوتروں اور لڑائی کے مُرغوں کے رہنے کا جال ۔ کبوتر خانہ ۔ چڑیا خانہ (۳) روشنی کرنے کی ٹٹی جو اکثر خوشی یا دیوالی کے موقع پر بنائی جاتی ہے +

ٹھاٹر بندی ۔ ا ۔ اِسم مؤنث ۔ روشنی کی ٹٹیوں کا باندھنا +

ٹھاڈا ۔ یا ۔ **ٹھاڑا** ۔ ہ ۔ صفت (۱) کھڑا ہوا ۔ اِستادہ (۲) طاقتور ۔ توانا ۔ مضبوط ۔ قوی ہیکل ۔ قوی جثہ ۔ ہٹا کٹا ۔ زور آور ۔ زبردست ۔ جیسے ٹھاڈا مارے اور آگے دھرلے +

ٹھاڈا رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (گنوار) کھڑا رہنا ۔ ڈٹا رہنا ۔ جیسے ٹھاڈا رہیو رے بانکے یار نگری میں گھر دھر آؤں + (گیت) +

ٹھاکُر ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) دیوتا ۔ ایشور (۲) دیوتا کی مورت (۳) سوامی ۔ مالک ۔ خُداوند ۔ سردار + زمیندار (۴) راجپوت ۔ چھتری (۵) نائی ۔ حجام ۔ (۶) ایک عزت کا لفظ جیسے ۔ حضرت ۔ جناب ۔ صاحب وغیرہ (۸) دولتمند ۔ مالدار جیسے ٹھگائی سے ٹھاکر بنتا ہے (مثل) +

ٹھاکر دوارا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ دیو استھان ۔ وہ جگہ جہاں ٹھاکر جی کی مورت رہتی ہے ۔ مندر ۔ وہ مکان جس میں رامچندر جی یا کرشن جی کی مورت ہو +

ٹھاکر سیوا ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) دیوتا کی پرستش ۔ دیوتا کی خدمت ۔ (۲) وہ جاگیر جو مندر کے واسطے وقف ہو ۔ جاگیر وقف +

ٹھال ۔ ہ ۔ صفت (ہندو) خالی ۔ بیکاری ۔ بے شغلی ۔ نکما رہنا (گنوار فرصت کو بھی بولتے ہیں ۔ جیسے مجھے ٹھال نہیں ہے +

ٹھالی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (ہندو) خالی ۔ بیکار ۔ بے روزگار ۔ بے شغل ۔

ٹھا

بکنا + فرصت + سوختہ - ٹپتا +

ٹھاں - ہ - اِسم مذکر - بندوق کی آواز +

ٹھاں ٹھاں ہونا } ہ - فعل لازم - بندوقیں چلنا - بندوقوں کی آواز - لگاتار آواز ہونا +
ٹھائیں ٹھائیں ہونا }

ٹھانسنا - ہ - فعل متعدی (۱) ٹھونسنا - کھچا کھچ بھرنا - خوب بھرنا - ٹھسا ٹھس بھرنا (۲) - ٹوٹنی - گھسیڑنا - دخول کرنا +

ٹھاننا - ہ - فعل متعدی (۱) پکا ارادہ کرنا - دلنشین کرنا - منصوبہ باندھنا - (۲) ٹھیرانا - سوچنا - قرار دینا - نیت کر لینا +

ٹھاؤں - ہ - اِسم مؤنث (گنوار) استھان - جگہ - مقام - ٹھور - ٹھکانا +

ٹھائیں ٹھائیں - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو (ٹھاں ٹھاں) (۲) لکھنؤ
ٹائیں ٹائیں بیہودہ گفتگو - بیکار مباحثہ + کائیں کائیں - کاؤ - کاؤ +

ٹھپا - ہ - اِسم مذکر (۱) چھاپ - نقش - سکہ - ابھرواں نقش + مُہر (۲) نقش کرنے کا آلہ - پاسا - چھاپنے کا آلہ - سانچا (۳) ایک قسم کا چوڑا منقش بادلہ کا بُنا ہوا گوٹا + لیس +

ٹھپا لگانا - ہ - فعل متعدی - سکہ لگانا - نقش کرنا +

ٹھٹ - ہ - اِسم مذکر - عو (۱) ہجوم - اِزدحام - بھیڑ - انبوہ - مجمع - اجتماع

ٹھٹ کے ٹھٹ - ہ - تابع فعل - گروہ کے گروہ - بہت ہی اژدحام - بھیڑ بھاڑ - بڑی بھیڑ جیسے وہاں ٹھٹ کے ٹھٹ لگے ہوئے تھے - وہاں ٹھٹ کے ٹھٹ کھڑے تھے +

ٹھٹا - ہ - اِسم مذکر (۱) ہنسی - کھلی - مذاق - مزاح - ہزل - چہل - تمسخر - ظرافت + ریشخند - تضحیک - استہزا - خندہ بآواز (۲) کار آسان و نہایت سہل +

ٹھٹا اُڑانا - ہ - فعل متعدی - ہنسی اُڑانا - تضحیک کرنا - کھلی کرنا - رسوا کرنا - ذلیل کرنا - مسخرا بنانا - احمق بنانا +

ٹھٹا کرنا - فعل متعدی - ہنسنا - چہل کرنا - کھلی کرنا - تمسخر کرنا + مسخرا بنانا - ٹھٹول کرنا - ہنسی اُڑانا - آوازہ کسنا +

ٹھٹا لگانا - ہ - فعل لازم (۱) کھل کھلا کر ہنسنا - قہقہہ مارنا (۲ - متعدی) + چھیڑنا - ہنسی اُڑانا - آوازہ کسنا - آوازہ پھینکنا +

ٹھٹا مارنا - ہ - فعل متعدی - قہقہہ لگانا - کھل کھلا کر ہنسنا +

ٹھٹھرنا - ہ - فعل لازم (۱) اینٹھنا - ٹھنڈ کھانا - اکڑنا - افسردہ ہونا - سرد ہونا

اے آہ سرد عرصۂ محشر میں تیغ جا ٭ جلتا ہوں میں سُنوں کہ جہنم ٹھٹھر گیا (میر تقی)

ٹھ

(۲) سردی کے مارے سُن اور بےحس و حرکت ہونا +

شب جو نالہ چرخ اول سے گزر کر رہ گیا ٭ شاید آہ سرد کھینچی تھی ٹھٹھر کر رہ گیا (حکمت)

(۳) درخت یا پودے یا انسان وغیرہ کا بڑھنے سے رہ جانا - قوت نامیہ کا زوال ہو جانا (۴) سکڑنا + مرجھانا (۵) کانپنا - کپکپانا - سردی سے لرزنا +

ٹھٹکنا - ہ - فعل لازم - ساچا ٹھٹھک رک جانا - متعجب ہو کر ٹھیر جانا - ٹھٹک ہو کر کھڑا ہو جانا - چلتے چلتے رُک جانا - تامل کرنا - توقف کرنا - رُکنا - ٹھیرنا +

ٹھٹک گروہ گھونگٹے کا چلنا پھل ٭ ہٹا کے وہ دونوں طرف سے چھل (میرحسن)

ٹھٹول - ہ - صفت (۱) ظریف - خوش طبع - ہنسی باز - ٹھٹھے باز - مسخرا (۲) ہنسی مزاح - ظرافت - مذاق (عوام) +

ٹھٹولی - ہ - اِسم مؤنث - ہنسی - مزاح - مذاق - تمسخر - ٹھٹھے بازی - ظرافت - خوش طبعی - چھیڑ - چھیڑ خانی +

ٹھٹولی میں ناہ کروں رے اموا کی چھتیاں } (ٹھمری)
چھوٹے چھوٹے نبوا عجب رسیلے رنگی رسیلی ہوری جاں }

ٹھٹھے باز - ا - صفت - دیکھو (ٹھٹول) +

ٹھٹھے بازی - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو (ٹھٹولی) +

ٹھٹھے میں اُڑانا - ہ - فعل متعدی - مسخرا بنانا - تضحیک کرنا - ہنسی میں اُڑانا +

ٹھٹھیرا - ہ - اِسم مذکر (۱) پیتل - کانسی تانبے کے برتن بنانے اور بیچنے والا - کسیرا - بھرتیا - مسگر (۲) پھنسا + بھسیڑا - مجوار با جرے کی لکڑی

ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلائی - ا - (مثل) دو ہم پلہ - ہم پیشہ و ہم فن ہوشیار آدمیوں کا معاملہ - برابر کی ٹکر +

ٹھڈا - ہ - اِسم مذکر (۱) پتنگ یا کنکوے کی بیچ کی موٹی تیلی کھپچی - کانپ کے خلاف (۲) پیٹھ کی ہڈی - کمر کی ہڈی + ریڑھ کی ہڈی +

ٹھڈا ٹوٹی - ہ - صفت - کمر ٹوٹی - کبڑی - گوژ پشت - وہ عورت جس کی کمر جھک گئی ہو + (بازاری) +

ٹھڈی - ہ - اِسم مؤنث (گنوار) (۱) ٹھوڑی - زنخدان - ٹھوڈی - ذقن (۲) بھنے ہوئے اناج کا وہ دانہ جو کھلا یا خستہ نہ ہوا ہو جیسے جو بن ڈلیاں چباتے تھے آج ان کو دمڑی کی ٹھڈیاں میسر نہیں +

ٹھر - ہ - اِسم مؤنث - ٹھنڈ - پالا - نہایت سردی - خنکی - صر +

ٹھرا - ہ - اِسم مذکر (۱) دیسی اور خراب شراب - کم نشہ کی گھٹیا اور سستی شراب

ٹھر

جیسے چمار خاکروب وغیرہ پہنتے ہیں (۲- ٹکسشو) انگیا کے بند۔ انگیا کی تنی +

اپنی انگیا کی کٹوری نہ دکھاؤ مجھکو کہیں ٹھرے کی ہوس میں نہ بیچوا بند گے (…)

(۳- ٹکسشو) کچی اینٹ۔ خراب اینٹ (۴- ٹکسشو) ایک قسم کا گنوارو جوتا +

ٹھرنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو ٹھٹھرنا +

ٹھرنا - ہ - فعلِ لازم (عوام) جاڑے سے مرنا - ٹھنڈ پانا +

ٹھس - ہ - صفت (۱) ٹھوس۔ پُر مغز۔ بگرد (۲) بھاری۔ بوجھل (۳) لازبؔ

مجنبش نہ کرنے والا۔ اٹل۔ ایک جگہ بیٹھا رہنے والا۔ سست۔ کاہل۔

(۴) وہ کھوٹا ہوا یا کھوٹا روپیہ جس میں جھنکار نہ ہو (۵) مچلا۔ ضدی۔ ہٹیلا +

ٹھس پن - ہ - اِسمِ مذکر۔ مچلاپن۔ ہٹیلاپن۔ بھدا پن۔ ایک جگہ جم جانا

جکڑ بیٹھنا +

ٹھسّا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) غرور۔ دماغ۔ گھمنڈ (۲) جلوس۔ سواری۔ جلو۔ دھوم

دھام (۳) ٹھاٹ۔ ظاہری ساز و سامان۔ شان و شوکت۔ کرّ و فر (۴) ناز و

انداز (۵) نقش۔ ٹھپّا۔ چھاپا۔ سانچا (پورب میں بولتے ہیں) +

ٹھسا ٹھس - ہ - صفت (بالضم و بالفتح) کھچا کھچ۔ خوب بھرا ہوا۔

ٹھونس ٹھونس کر بھرا ہوا + لبریز۔ لبالب +

ٹھسک - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) بھڑک۔ شان و شوکت۔ دھوم دھام (۲) ناز و

انداز۔ خرامِ معشوقانہ۔ خوش خرامی +

فتنہ در سر بُتان حشر خرام ہائے رے کس ٹھسک سے چلتے ہیں (میر تقی)

(۳) کھانسی کی آواز۔ دھسک (پورب) +

ٹھسکا - ہ - اِسمِ مذکر۔ کھانسی کی آواز۔ دھسک۔ تھوڑی تھوڑی کھانسی +

ٹھسکی - ہ - اِسمِ مؤنث (پورب) ٹھسکی +

ٹھسنا - ہ - فعلِ لازم۔ بھرنا۔ سمانا۔ آنا۔ ایک چیز میں دوسری چیز کا بمشکل سمانا +

ٹھسوانا - ہ - فعلِ متعدی۔ بھروانا۔ گھسوانا + گھسڑوانا +

ٹھکانا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) جگہ۔ اسٹیشن + گھر۔ منزل۔ ٹھور۔ مقام (۲) پتا

نشان۔ سراغ (۳- گنوار) رشتہ داری۔ سگارت (۴) اعتبار۔ پرتیت۔ بھروسا

اعتماد (۵) ملجا۔ ماوا۔ پناگاہ۔ بازگشت۔ جائے قرار + مرکز (۶) موقع۔

جائے وقوع (۷) ججمان + برت (۸) چمار خاکروب اور کمین وغیرہ کا وہ

محلّہ یا مکان جس کی یہ لوگ ٹہل کرتے ہوں (۹) سرحد۔ حد +

ٹھکانا ڈھونڈنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جگہ تلاش کرنا۔ گھر ڈھونڈنا۔

رہنے کا مکان تجویز کرنا (۲) نوکری تلاش کرنا (۳- گنوار) لڑکی کے لئے

ٹھٹ

بَر تلاش کرنا۔ دولہا ڈھونڈنا۔ نسبت کے واسطے کوئی خاندان تلاش کرنا +

ٹھکانا کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جگہ کرنا + ٹھیرنا۔ رہنا + موقع تلاش کرنا۔

(۲) بیاہ کرنا۔ گھر بسانا۔ جوڑو والا بنانا + خاوند والا بنانا۔ بیاہنا (۳) انتظام

کرنا۔ بند و بست کرنا۔ ٹھیک لگانا +

ٹھکانا لگانا - ہ - فعلِ متعدی۔ پتا لگانا۔ سراغ لگانا +

ٹھکانے - ہ - (۱) ٹھکانا کی جمع (۲) حروفِ مُعجزہ کے اثر کی صورت +

ٹھکانے چکانا - ہ - فعلِ متعدی (ہنود) کسی بوڑھے کے مرنے پر

نوکر چاکر کمین وغیرہ کو حسبِ معمول روپے تقسیم کرنا +

ٹھکانے کی بات - ہ - اِسمِ مؤنث۔ معقول بات۔ ٹھیک بات +

ٹھکانے لگانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مطمئن کرنا۔ ٹھیرانا۔ اطمینان

بخشنا۔ تسلّی دینا + ے

بلا میرے دلبر کو مجھ سے خدا نہیں تو مرا دل ٹھکانے لگا (میر حسن)

(۲) منزلِ مقصود اور مدعا کو پہنچانا۔ کامیابی بخشنا + (۳) مار ڈالنا۔ ہلاک کرنا۔

کام تمام کرنا + ے

فرہاد کو جنوں نے ٹھکانے لگا دیا اب جا کے ہم بسائیں گے گھر کوہسار کو (انشا)

(۴) اُٹھا دینا۔ خرچ کر دینا۔ اُٹھا ڈالنا۔ صرف کر دینا (۵) کسی کام کو پورا کر دینا۔

انجام پر پہنچانا۔ رائگاں نہ کرنا جیسے محنت ٹھکانے لگانا (۶) گھر بسا دینا۔

بیاہ کر دینا (۷) جگہ سے خرچ کرنا۔ موقع پر خرچ کرنا (۸) نوکری کرا دینا۔ کام سے

لگا دینا۔ روزی سے لگا دینا۔ روزگار کرا دینا (۹) کام تمام کر دینا۔ مار ڈالنا +

ٹھکانے لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) منزلِ مقصود کو پہنچنا۔ مدعا حاصل

ہونا۔ مراد کو پہنچنا۔ کامیابی حاصل ہونا + ے

زلف سے جا ہانگ میں شب دل ٹھکانے لگ گیا
اِک مسافر تھا سرِ منزل ٹھکانے لگ گیا } (شاہ نصیر)

(۲) رائگاں نہ ہونا۔ کام آنا۔ ضائع نہ ہونا (۷) (علم)

ہزار شکر کہ میخانہ میں گرو ہیں گرگ ٹھکانے لگ گئی رندِ خراب کی مٹی

(۳) مرنا۔ تمام ہونا۔ مارا جانا + خاتمہ ہونا +

ٹھکرانا - ہ - فعلِ متعدی۔ ٹھوکر مارنا۔ ٹھوکر لگانا۔ گھنڈلنا۔ روندنا۔

پامال کرنا۔ لگد کوب کرنا + متبذل و خوار جان کر لات مارنا + ے

پا بوس وہ سنگ ہے جسے ٹھکرا کے تو چلے اکسیر جز ہے تیرے قدم کے غبار کا (ذوق)

ٹھکرانی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) ٹھاکر کی بیٹی یا بہو۔ ٹھکرائن (۲) رادھکا

(۱) خاندانِ مغلیہ کا دستور تھا کہ جب بادشاہ مر جاتا تھا تو پہلے اُس کا جانشین اُس کی لاش کو ٹھکراتا اور اس کے بعد تخت پر بیٹھ کر اُٹھانے کی اجازت دیتا تھا +

ٹھٹ

یا بیشاہی وغیرہ کی عورت (۳) تائین - تائی کی بیوی +

ٹھکُرائی - ۶ - اِسم مؤنث (۱) سرداری - حکومت - راج - جاگیرداری جیسے کیا کام آوے توری ٹھکرائی (۲) امیری - دولتمندی (۳) خُدائی - مالکِ حقیقت

ٹُھکنا - ۶ - فعلِ لازم (۱) گڑنا - اندر گھسنا (۲) پٹنا - سزا پانا (۳) پچھڑنا - شکستی کھانا (۴) مغلوب ہونا - شکست کھانا (۵) نقصان اُٹھانا - خسارہ اُٹھانا - ضرب پڑنا جیسے دس روپیہ کی ٹھکی (۶) قید خانہ میں جانا - بیڑیاں پڑنا - کاٹھ میں دیا جانا (۷) داخل ہونا - پڑنا - دائر ہونا جیسے عرضی ٹھکنا وغیرہ

ٹُھکو - ۶ - اِسم مذکر (۱) ٹھوکنے والا - مارنے والا (۲) - بازاری) رنڈی کا یار کسی کا آشنا - دھگڑا +

ٹُھکوانا - ۶ - ٹھکنے کا متعدی + (۱) بازاری) جماع کرانا - بدفعلی کرانا (۲) گڑوانا جیسے چارپائی کے پائے میں میخ ٹھکوانا +

ٹھگ - ۶ - اِسم مذکر (۱) ٹھگنے والا - دغاباز - چور - فریبی - چھلیا (۲) راہ مار - راہزن - بٹ مار - قزاق + ~

جائز تن ہو گیا راہِ عدم میں تنہا گر بوجھ اُٹھایا تھا مگر ٹھگ کیلئے اسباب کا (آتش)

(۳) ایک قوم جس کا پیشہ مسافروں کو زہر یا پھانسی دیکر مار ڈالنا اور طرح طرح سے چھلنا ہے (۴) یار مار - محسن کُش - جیسے جس نے نہ دیکھا ہو ٹھگ وہ دیکھے قصائی جس نے نہ دیکھا ہو شیر وہ دیکھے بلائی +

ٹھگ پِدیا - ۶ - اِسم مؤنث - علمِ قزاقی - مکاری - دغابازی - فریب بہی چال - فریب + چالاکی - عیاری +

ٹھگائی - ۶ - اِسم مؤنث (گیتوں میں) فریب - دھوکا جیسے (ٹھمری) اہلی وینو مورا جیارا لینو ساؤرے کینی کیسی ٹھگائی +

ٹھگا یا جانا - ۶ - فعلِ لازم - دھوکا کھانا - چھل کھانا - کم داموں کی چیز کو زیادہ میں لے آنا - دم میں آکر نکمی چیز خرید لینا +

ٹھگ لانا - ۶ - فعلِ متعدی - مُوس لانا - دھوکا دیکر لے آنا - چُرا لانا - راہ مار کر لانا - چھل یا فریب سے مال خواہ کوئی اور چیز لے آنا +

ٹھگ لینا - ۶ - فعلِ متعدی - دھوکا دیدینا - فریب یا بھرے کو دم دیکر کچھ لے لینا - چھل لینا - چھل دیکر لے لینا - مُوس لینا +

ٹھگنا - ۶ - فعلِ متعدی (۱) فریب دینا - دھوکا دینا - دغا کرنا - چھل دینا - چھلنا (۲) کسی چیز کو کم داموں میں خرید لینا (۳) مُوسنا - چوری کرنا +

ٹھگنی - ۶ - اِسم مؤنث (۱) ٹھگ کی جورو - ٹھگ قوم کی عورت (۲) قزاقنی راہزن (۳) ٹھگنے والی - فریب دینے والی - مکارہ - دغاباز نی (۴) کُٹنی - دلالہ +

ٹھم

ٹھگوانا - ۶ - فعلِ متعدی - فریب دلوانا - دھوکا دلوانا - کم داموں کی چیز کو زیادہ میں دلوا دینا +

ٹھگی - ۶ - اِسم مؤنث (۱) قزاقی - راہ ماری (۲) ٹھگ کا پیشہ (۳) وہ محکمہ جو ٹھگوں کا انسداد کرتا اور اُن کو پکڑتا ہے - محکمۂ گیرائی +

ٹھگیا - ۶ - اِسم مذکر - دغاباز - فریبی - مکار - قزاق - راہ مار - راہزن - بٹ مار - قطاع الطریق +

ٹہل - ۶ - اِسم مؤنث (۱) خدمت - سیوا + خدمتگاری - خدمتگزاری + کام کاج + بندگی - غلامی (۲) ہیبتِ امر - چلدے - رخصت ہو جا (۳) گشت - پھیری + چہل قدمی - آہستہ آہستہ چلنا پھرنا +

ٹہلانا - ۶ - فعلِ متعدی (۱) پھرانا - چہل قدمی کرانا + گھوڑوں کو ٹھنڈا کرنا (۲) ٹالنا - رخصت کرنا - ہٹانا - دفع کرنا - سرکانا (۳) موقوف کرنا - برطرف کرنا + نکالنا - خارج کرنا +

ٹہل جانا - ۶ - فعلِ لازم (۱) چل دینا - رخصت ہو جانا - ٹل جانا - بھاگ جانا - چلا جانا - ہٹ جانا + ~

کل اُس طرف جو سیرِ گلستاں کو نکل گئے صحنِ چمن سے سرو صنوبر ٹہل گئے

(۲) مر جانا - اِنتقال کرنا - گزرنا - گزر جانا +

ٹہلنا - ۶ - فعلِ لازم (۱) آہستہ آہستہ پھرنا - چہل قدمی کرنا - خرامیدن کا ترجمہ - گشت لگانا - پھیری مارنا (۲) علیحدہ ہونا - رخصت ہونا - ٹلنا - جُدا ہونا - چلا جانا (۳) مرنا - اِنتقال کرنا (۴) سیر کرنا - ہوا کھانا - تفریح کے واسطے پھرنا + سرگشت کرنا +

ٹہلنی - ۶ - اِسم مؤنث (ہندو) خادمہ - خدمتگار نیپالی عورت - داسی - سلاونہ + چیری - باندی - لونڈی - گھر کا کام کاج کرنے والی عورت +

ٹہلوا - ۶ - اِسم مذکر - خادم - خدمتگار - سیوک - چاکر - داس +

ٹھلیا - ۶ - اِسم مؤنث - چھوٹا گھڑا - سبوچہ - گگری - مٹی کا برتن - ڈبوا +

ٹھُمری - ۶ - اِسم مؤنث (۱) ایک قسم کا چھوٹا سا گیت - دو بول کا گیت (۲) - (شکری) اڑائی - افواہ - گپ - جھوٹی بات + غوز گپ +

ٹھُمری اُڑانا - ۶ - فعلِ متعدی (۱) ٹھمری گانا (۲) گپ اڑانا - چٹکلا چھوڑنا +

ٹُھمک - ۶ - اِسم مؤنث (عوام) خرام - تازو انداز کی رفتار - ناچنے کی چال +

ٹھمک ٹھمک کر - ۶ - تابع فعل - مٹک مٹک کر - خرام ناز سے +

ے پُوربی دو ہا ے نیا ٹھگین گیس ٹھکرائی + بنا کبین نکھوین بجرائی +

ٹھمہ

ٹھمک چال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رفتارِ معشوقانہ۔ خرامِ ناز +

ٹھمگا۔ ہ۔ صفت۔ چھوٹا۔ ناٹا۔ پستہ قد۔ ٹھنگنا۔ کوتہ قامت +

ٹھمکنا۔ ہ۔ فعل لازم (عوام) خرام کرنا۔ ناز و انداز سے چلنا + مٹکنا +

ٹھمکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جھٹکا۔ چھوٹا سا جھٹکا۔ چھوٹا چھوٹا جھٹکا کنکوے کی ڈور کو اس کے ہوا پر قایم رہنے کے واسطے ہاتھ سے ہلانا +

ٹھمکی دینا یا لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کنکوے کو چھوٹے چھوٹے جھٹکے دینا تاکہ وہ قایم رہے۔ ہلانا۔ جُنبش دینا +

ٹھنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ موٹی اور بڑی شاخ۔ گُدّا۔ ٹوالا +

ٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جمنا۔ بچھنا۔ تہ نشین ہونا۔ پکا ارادہ ہونا۔ ذہن نشین ہونا۔ دلنشین ہونا (۲) قرار پانا۔ ٹھیرنا جیسے لڑائی ٹھنا +

ٹھنٹھ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سوکھا ہوا درخت یا گُدّا یا ڈالا (۲) ہاتھ کٹا ہوا پہنچا یا کلائی +

ٹھن ٹھن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گھڑی گھڑیال یا گھنٹے وغیرہ کی آواز۔ ٹن ٹن +

ٹھن ٹھن گوپال۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بے سمجھے گوپال کے نام گھنٹی ہلانے والا + مُوڑھ۔ بیوقوف + مُورکھ۔ ناسمجھ۔ بیل۔ گدھا (۲) کچھ نہیں ہیچ + ٹھوٹھ۔ خالی +

ٹھنٹھنانا۔ ہ۔ فعل لازم (عوام) (۱) گھنٹی بجانا۔ ٹھن ٹھن کرنا (۲) دندنانا۔ ہنہنانا۔ کسی جگہ موجود ہو کر مزے اُڑانا۔ آنند کے تار بجانا (۳) عو۔ کھنکنا۔ بجنا جیسے تھیلیاں ٹھنٹھنا رہی ہیں (از چتر بھنبیلی) +

ٹھنڈا۔ ہ۔ صفت (۱) سرد۔ خُنک۔ شیتل۔ بارد (۲) شوخ طبع کے خلاف سرد دل۔ افسردہ دل + چُپ چپ۔ خاموش۔ کم گو +

معشوق بھی کوئی نظر آتا ہے تو ٹھنڈا　　اوقات بسر ہوتی ہے کس شیریں میری (خواجہ آتش)

(۳) نامرد۔ کم شہوت۔ ہیز۔ مُخنّث۔ ہیجڑا (۴) سُست۔ کاہل + مندا۔ دھیما (۵) متحمل۔ بُردبار۔ گمبھیر (۶) بےغُصّہ + بے نفس۔ حلیم (۷) بے محبت + کٹھور۔ کٹھور۔ بے دردی۔ سنگدل۔ سخت دل +

ٹھنڈا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سرد ہونا۔ خُنک ہونا (۲) سُست و بےرونق ہونا۔ مندا ہونا (۳) غُصّہ دھیما ہونا۔ غُصّہ فرو ہونا +

ٹھنڈا رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ خوش رکھنا۔ آرام سے رکھنا۔ آسایش دینا + کسی قسم کا رنج یا غم نہ آنے دینا۔ راحت دینا +

ٹھنڈا رہنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) خوش رہنا۔ آسودہ رہنا۔ آرام سے رہنا۔

ٹھن

(۲) بے رونق اور اُداس رہنا + س

قیس و فرہاد جو گزرے تو ہوا دور مرا　　نہ رہا معرکۂ عشق کا پالا ٹھنڈا (امیر)

ٹھنڈا سانس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ یوم سرد۔ آہ (اگلے شاعروں نے سانس کو اکثر مؤنث باندھا ہے۔ مگر دہلی میں آجکل مذکر بولتے ہیں۔ غالب نے بھی عودِ ہندی میں مذکر لکھا ہے) +

ٹھنڈا کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سرد کرنا۔ خُنک کرنا (۲) بجھانا۔ بڑھانا۔ بتیانا۔ خاموش کرنا جیسے چراغ یا شمع وغیرہ ٹھنڈا کرنا (۳) غُصّہ دھیما کرنا + مزاج کی گرمی دفع کرنا (۴) عو۔ توڑنا۔ شکستہ کرنا جیسے چوڑیاں ٹھنڈی کرنا + س

بسلسلہ اشک کا توڑے تو میرا دیدۂ تر　　موتیوں کی ابھی لڑی ٹھنڈی ہو (امیر)

(۵) دفن کرنا۔ دبانا۔ گاڑنا مگر صرف تعزیہ کے واسطے آتا ہے (۶) گرانا۔ پھینکنا۔ جیسے قرآن شریف ٹھنڈا کرنا (۷) ڈبونا۔ غرق کرنا (۸) تسلی دینا۔ تسکین دینا۔ دلاسا دینا +

ٹھنڈا مُلمّع۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ مُلمّع جو آگ کی مدد بغیر تیزاب کی لاگ یا برقی قوت سے چڑھایا جاتا ہے +

ٹھنڈا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سرد ہونا۔ خُنک ہونا + بارد ہونا (۲) غُصّہ دھیما ہونا۔ غُصّہ دور ہونا۔ افروختگی سے باز آنا۔ نرم ہونا (۳) مرجانا۔ جان نکلنا۔ وفات پانا۔ انتقال کرنا۔ مذبوح کا تڑپنے سے باز رہنا (۴) بجھنا۔ انطفا ہونا جیسے چراغ وغیرہ (۵) افسردہ ہونا۔ دل مرنا (۶) ڈوب جانا۔ غرق ہونا۔ (۷) خوش ہونا۔ آرام پانا۔ چین پانا +

حمار جلی ہُس کیا کٹوں میں　　داماد کو لا تو ٹھنڈی ہوں میں (گلزار نسیم)

(۸) ٹوٹنا۔ شکستہ ہونا + دفن ہونا۔ اکثر متبرک یا عزیز چیز کی نسبت بولتے ہیں جیسے تعزیہ۔ تسبیح چوڑیاں وغیرہ (۹) گرنا۔ پھکنا جیسے قرآن شریف یا حمایل وغیرہ (۱۰) مندا ہونا۔ سرد بازاری ہونا۔ خرید و فروخت کا کم ہونا۔ (۱۱) بے رونق اور اُداس ہونا (۱۲) مارا جانا۔ شہید ہونا (جب کلیجہ ٹھنڈا ہونا کہیں تو وہاں مقصد دل حاصل ہونا یا کسی دشمن کو سزا دیکھ کر خوش ہونا مراد ہوگی) +

ٹھنڈائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تبرید۔ وہ دوائی جو گرمی دفع کرنے کے واسطے پی جائے (۲) مطلق دوا دارو + نسخہ س

آئے جیسے بھی تو ہوتا نہ مداوا میرا　　گھول کر زہر ٹھنڈائی میں شامل جاتی

(۳۔ عوام) بھنگ۔ بوٹی۔ سبزی۔ بجیا +

ٹھنڈک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سردی۔ خُنکی۔ برد۔ برودت (۲) خوشی۔ راحت۔ آرام۔ چین۔ تسلی +

ٹھن

ٹھنڈک پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جلن یا سوزش یا گرمی کا رفع ہونا (۲) چین آنا - دل کو آرام ہونا (۳) مقصد حاصل ہونا - مُراد بر آنا (۴) کسی فساد یا فتنہ یا وبا وغیرہ کا کم ہونا (۵) غصہ رفع ہونا - دشمنی نکلنا (۶) جل بُجھنا - تسلی ہونا - صبر آنا - اطمینان ہونا +

ٹھنڈی - ہ - صفت (۱) سرد - بارد - خُنک - بیتل (۲) خوش و خُرّم بامُراد (۳) - اسم مؤنث - عو) چیچک - سیتلا - ماتا +

ٹھنڈی آگ - ہ - اسم مؤنث - مُراداً برف - یخ - آبِ بستہ +

ٹھنڈی ڈھلنا - ہ - فعلِ لازم - چیچک کے دانوں کا مُرجھانا - سیتلا کا زور کم ہونا - باگ مُڑنا +

ٹھنڈی نکلنا - ہ - فعلِ لازم - چیچک نمودار ہونا - سیتلا نکلنا +

ٹھنڈی کڑھائی - ہ - اسم مؤنث - عو (حلوائیوں اور بنیوں میں دستور ہے کہ جب پکوان ختم ہوتا ہے تو کڑھائی میں حلوا بناکر تقسیم کرتے اور اسے ٹھنڈی کڑھائی کہتے ہیں) +

ٹھنڈی گرمیاں - ۱ - اسم مؤنث - اُوپری محبت - ظاہری اختلاط - جھوٹی گرم جوشی - بے محبت عشق جتانا + بے اثر و بے مزہ شوخیاں ع

بے مزہ پہلے شوخیاں نہ کرو ۔۔۔ بس چلو ٹھنڈی گرمیاں نہ کرو (اشوں)

ٹھنڈی مار - ہ - اسم مؤنث - گُپتی مار - بھیتری مار - اندرونی سزا - صدمۂ مخفی + اندرونی ضرب + میٹھی مار +

ٹھنڈی مٹی - ہ - اسم مؤنث - کم بڑھنے اور پھیلنے والا جسم - دیر میں بالغ ہونے والا آدمی + زنانہ - زنخہ +

ٹھنڈے - ہ - (۱) ٹھنڈا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کی وہ صورت جس میں الف یائے مجہول سے بدل جاتا ہے +

ٹھنڈے پیٹوں - ہ - تابع فعل - بخوشی - بطیبِ نفس - خوشی سے آرام سے - بے لڑے جھگڑے - سیدھے سیدھے +

ٹھنڈے ٹھنڈے - ہ - تابع فعل (۱) آفتاب کی گرمی سے پہلے پہلے علی الصباح - سویرے (۲) آرام سے - خوشی خوشی - خیریت سے +

ٹھنڈے ٹھنڈے جانا - یا چلنا - ہ - فعلِ لازم - سویرے اور ٹھنڈے کے وقت جانا - آرام سے جانا + ع

دل سے کمدو کہ آہِ سرد کے ساتھ ۔۔۔ ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے (میر تقی)

ٹھنڈے ٹھنڈے گھر جانا - ہ - فعلِ لازم (طنزاً) خوشی خوشی گھر جانا - جان سلامت لیکر پہنچنا - رُخصت ہونا - دفع ہونا +

ٹھو

ٹھنڈے سانس بھرنا - ہ - فعلِ لازم - آہِ سرد نکالنا - کسی صدمہ یا اظہارِ عشق کے واسطے اُف اُف کرنا + افسوس کرنا + پچھتانا +

ٹھنکنا - ہ - فعلِ لازم - عو - ناز سے رونا - سُبکنا - لاڈ کرکے رونا + بچوں کی طرح رونا - ریں ریں کرنا + ع

ہوا بھی شادی تو بچے تو کھلائے گوری ۔۔۔ کیوں ٹھنکتی ہے پری خام خواہ بات پر (سید)

ٹھنگنا - ہ - صفت - پستہ قد - بونا - ناٹا - قصیر القامت +

ٹھنگیر - ہ - اسم مؤنث (۱) ٹھرک - نُقل - بطورِ شغل کسی خشک چیز کا ایک ایک کرکے کھانا جیسے بیریوں کی ٹھنگیر (اصل میں یہ لفظ ٹھونگ سے نکلا ہے) +

ٹھنگیر لگانا - ہ - فعلِ متعدی - ایک ایک کرکے کھانا پھنکا لگانے کے خلاف +

ٹھنگیرنا - ہ - فعلِ متعدی - کسی خشک چیز کو آہستہ آہستہ کرکے کھانا - دانہ دانہ کرکے کھانا +

ٹھنی - اسم مؤنث - شاخ - شاخچہ - ڈالی - قلم + کنول یا گلاس لگانے کی آہنی ٹھنی +

ٹھنی ہلانا - ہ - فعلِ لازم - اصل نیم کی ٹھنی ہلانے کا مخفف ہے - آتشک کے زخم کے اُوپر سے مکھیاں اُڑانا - آتشک میں گلنا یا سڑنا +

ٹھو - ہ - صفت (پُورب) عدد - جیسے ایک ٹھو دو ٹھو +

ٹھوٹ - ہ - صفت (۱) بے مغز - بیوقوف - مُورکھ - کوڑھ مغز (۲) جاہل - گُنبد - اَن پڑھ +

ٹھور - ہ - اسم مؤنث (۱) جگہ - مکان - موقع - ٹھکانا (۲) سُراغ - پتا - نشان - کھوج + مقام - استھان - ٹھانو + ملجا و ماوا +

ٹھور بے ٹھور - ہ - تابع فعل - موقع بے موقع - جا بیجا - کُٹھور +

ٹھور ٹھکانا - ہ - اسم مذکر - محلِ بود و باش - جائے قرار - مسکن - رہنے کی جگہ

تجھکو ڈھونڈے کہاں کہاں ذوقؔ ۔۔۔ نہ ترا ٹھور نے ٹھکانا ہے (ذوق)

ٹھور رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - کھیت رکھنا - بچ کر نہ جانے دینا - جان سے مار رکھنا - منگوالینا - مار ڈالنا + ع

ایک چھوڑا نہ زندہ جاں تو نے ۔۔۔ ٹھور رکھا ہے سب کو ہاں تو نے (انشا)

ٹھور رہنا - ہ - فعلِ لازم (۱) وہیں رہنا - کسی جگہ رہ پڑنا - جم رہنا (۲) کھیت رہنا - مر رہنا - قتل ہونا - مارا جانا +

ٹھوڑنی - ہ - اسم مؤنث - ذقن - زنخدان - ٹھوڑی - ٹھڈی +

ٹھوڑی پر ہاتھ دھر کر بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - متفکر ہو کر بیٹھنا - فکرمند ہونا +

ٹھوڑی پکڑنا - یا ٹھوڑی میں ہاتھ دینا - ہ - فعلِ متعدی

خوشامد کرنا۔ منتی کرنا۔ منت سماجت کرنا + نرم کرنا۔ ملایم کرنا۔ غصہ فرو کرنا۔
دھیما کرنا + تعریفی کلمات کہہ کر کسی کا غصہ ٹھنڈا کرنا +

ٹھوڑی تارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ تل جو کسی خوبصورت کی ٹھوڑی میں قدرتی یا مصنوعی ہو۔ چنانچہ خوبصورت عورت کی تعریف میں کہتے ہیں ماتھے چاند ٹھوڑی تارا یعنی جس طرح ماتھے پر چاند ہے اسی طرح ٹھوڑی پر تارا ہے +

ٹھوس۔ ہ۔ صفت (۱) پُر مغز۔ ٹھگر بھاری۔ پیڑ۔ بوجھل۔ سخت (۲) ٹھس بھدّا۔ کُند ذہن۔ غبی +

ٹھوسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندو وغیرہ۔ ہاتھ کا انگوٹھا۔ ٹھینگا +

ٹھوسا دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) انگوٹھا دکھانا۔ ٹھینگا دکھانا۔ (۲) انکار کرنا۔ ضد یا ہٹ سے انکار کرنا۔ معشوقانہ انکار +

ٹھوسے سے۔ ہ۔ تابع فعل۔ بلا سے۔ جوتی سے۔ بیزار سے۔ جوتی کی نوک سے + (نہایت بے استغنا اور بے پروائی کا نامتنزاد جواب ہے) +

ٹھوکا دینا۔ فعل متعدی (۱) ہاتھ یا پاؤں سے دھکا دینا۔ جھنجھوڑنا۔ ٹھیلنا ع

یہ وہ کمبخت ہے سونے نہ دیگا وصل کی شب بھی
ٹھوکے اضطرابِ قلب ہم کو رات بھر دیگا } ([illegible])

(۲) جتانا۔ آگاہ کرنا۔ متنبہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ جگانا۔ بیدار کرنا +

ٹھوک بجا کے۔ ہ۔ تابع فعل۔ اچھی طرح دیکھ بھال کے۔ کھرا کھوٹا اور ٹوٹا پھوٹا دیکھ کے۔ جانچ کے۔ اطمینان کر کے۔ سوچ سمجھ کے۔ چٹکی لگا کے + علانیہ۔ کھلم کھلا +

ٹھوک بجا کے لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کھرا کھوٹا۔ ٹوٹا پھوٹا دیکھ کر لینا۔ پرکھ کر لینا۔ سوچ سمجھ کے لینا۔ اطمینان کر کے لینا۔ چٹکی لگا کے لینا۔ ڈنکے کی چوٹ لینا۔ علانیہ لینا +

ٹھوکر۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ ضرب جو پاؤں میں سنگِ راہ وغیرہ سے لگے یا قصداً پشتِ پا یا نوکِ پا سے کسی چیز کو ماریں جیسے آتش کا شعر + ع

روز و شب کرتا ہے وہ محبوبِ گل اندام رقص
اُڑتی ہے ٹھوکر سے دامن کی کناری ان دنوں } (آتش)

پاؤں کی ٹھکر۔ پا لغز۔ صدمۂ پا۔ سنگِ راہ کی چوٹ + سکندری گھوڑے کی ٹھوکر (۲) لات۔ لکد (۳) عیاش۔ ٹھیس۔ ٹھکر۔ ہول (۴) صدمہ۔ ضرب۔ دھکا (۵) ضرر۔ نقصان (۶) کمار، روڑا۔ سنگِ راہ۔ وہ پتھر جو سڑک میں ابھرا ہوا ہو۔ خراب سڑک (۷) قمار باز جوتا۔ کفش پا۔ پاپوش

جوتی۔ جیسے پاؤں کی ٹھوکر ٹک نکی پر لگا دی +

ٹھوکر اُٹھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ صدمہ اُٹھانا۔ نقصان اُٹھانا +

ٹھوکر پر ٹھوکر اُٹھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ صدمہ پر صدمہ اُٹھانا۔ متواتر صدمے اُٹھانا۔ نقصان پر نقصان اور ضرر پر ضرر اُٹھانا +

پیچ و خم میں مُنہ بوہر ہو کے اُلجھا جاتے ہیں   ناگ کے رستے میں دل ٹھوکر پہ ٹھوکر کھائے ہے (حکمت)

ٹھوکر پر ٹھوکر لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ صدمہ پر صدمہ ہونا۔ نقصان پر نقصان اور تکلیف پر تکلیف پہنچنا +

گلی میں جوں تنگِ راہ اُس کی پھرے ہے دل کیا ہی مارا مارا
لگے ہے ٹھوکر پہ اُس کو ٹھوکر عجب وہ حال خراب میں ہے } جرات

ٹھوکر کھانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سنگِ راہ کی ٹکر کھانا۔ پاؤں کی چوٹ کھانا + اُلجھنا۔ اُلجھ کر گر پڑنا۔ گر پڑنا (۲) صدمہ اُٹھانا۔ ضرب کھانا (۳) ضرر اُٹھانا نقصان اُٹھانا۔ جیسے ٹھوکر کھا وے بُدھ پاوے (۴) بھولنا۔ چوکنا۔ دھوکا کھانا + دم یا فریب میں آکر ضرب اُٹھا بیٹھنا +

ٹھوکر لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی پڑی ہوئی چیز کو لات مارنا۔ پشتِ پا مارنا۔ سرِ پا مارنا + ع

دشتِ جنوں میں آج وہ آتش قدم ہوں میں   ٹھوکر لگا کے سنگ کو اخگر بنا دیا (ناسخ)

ٹھوکر لگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پاؤں میں چوٹ لگنا۔ پاؤں کا راستے کے پتھر سے ٹکر کھانا (۲) صدمہ پہنچنا۔ نقصان اُٹھانا۔ ضرر پہنچنا +

ٹھوکر لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھوڑے کا سکندری کھانا + اُلجھ اُلجھ کے گرنا ع

اُنستوں تا رہِ عشق میں گزرے کیا دخل   ٹھوکریں لاکھ توڑا پاوے نظر لیتا ہے (انشاء)

ٹھوکر مارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پشتِ پا مارنا۔ سرِ پا مارنا۔ لات مارنا + ٹھیس لگانا۔ ٹھوکا دینا +

ٹھوکروں پر پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ کسی کی خدمت اور مار دھاڑ میں رہنا۔ جوتیوں میں پڑنا۔ حقارت اور ذلت کے ساتھ رہنا +

ٹھوکریں کھاتا پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) مارا مارا پھرنا۔ صدمے اُٹھاتا پھرنا + آوارہ پھرنا۔ سرگرداں پھرنا۔ خراب و تباہ پھرنا (۲) روندن میں آنا۔ ٹھوکروں میں آنا۔ پامال ہونا + ع

کل عجب ڈھب سے ترے کشتہ کی رسوائی ہوئی
ٹھوکریں کھاتی پھرے تھی لاش کفنائی ہوئی } (جرات)

ٹھوکریں کھانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ضربِ پشتِ پا یا سرِ پا کھانا۔ لاتیں کھانا ع

ٹھو

تو ہر قدم پہ بسیں کہیں کھائے ٹھوکریں طفلانِ سنگ زن ہیں بچھڑے ہوئے (شاہ نصیر)

(۲) ذِلّت و رُسوائی اُٹھانا + ۔ ف

ضُعف سے رہتا ہے اب پاؤں پر آپ اپنی ٹھوکریں کھاتے ہیں ہم (گویا)

(۳) زدِ دشمن میں آنا ۔ کھونڈن میں آنا ۔ پامال ہونا + گرنا ۔ پڑنا ۔ دُکو کنا

لاغر ہوں بسکہ آپ کو پاتا ہوں اپنے تئیں سایہ سے اپنے ٹھوکریں کھاتا ہوں اپنے تئیں (اکسیر)

(۴) خراب و تباہ پھرنا ۔ مارا مارا پھرنا ۔ خستہ و خراب پھرنا ۔ آوارہ و سرگرداں پھرنا (۵) صدمے اُٹھانا ۔ سختیوں اور تکلیفوں کی برداشت کرنا ۔ مصیبت بھگتنا ۔ دُکھ سہنا (۶) طعنے مہنے سہنا (۷) کثرت سے نقصان اُٹھانا ۔ ضرر پر ضرر اُٹھانا (۸) لڑکھڑانا ۔ ڈگمگانا +

ٹھونکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ہاتھ یا پیر سے کسی امر کے جتانے یا ہوشیار کرنے کو دھکا دینا ۔ ہوشیار کرنا ۔ آنکس لگانا ۔ آر کرنا ۔ ایڑ لگانا + متنبہ کرنا ۔ آگاہ کرنا ۔ جھنجھوڑنا ۔ کہنی مارنا +

ٹھوکنا ۔ یا ۔ ٹھونکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) گاڑنا جیسے میخ یا کیل ٹھوکنا (۲) کوبہ کرنا ۔ کوٹنا (۳) زد و کوب کرنا ۔ مارنا ۔ پیٹنا ۔ بھڑنا ۔ جوتہ کاری کرنا ۔ لات مُکّے سے مارنا ۔ کوڑے لگانا +

مسجد میں واعظوں کے تئیں لگ گئی ہے بڑ زاہد نے ٹھونکا شیخ کو پگڑی اُتار کر (سودا)

(۴) عرضی دینا ۔ نالش کرنا ۔ مقدمہ لڑانا (۵) پاؤں میں بیڑیاں ڈالنا ۔ کاٹھ میں پاؤں دینا (۶) بجانا جیسے طبلہ ٹھوکنا (۷) تھپ تھپانا ۔ تھپکنا جیسے پیٹھ ٹھوکنا ۔ خواہ گھوڑے کی ہو خواہ انسان کی (۸) جڑنا ۔ لگانا ۔ جیسے قفل ٹھوکنا (۹) گھسیڑنا ۔ دخول کرنا جیسے بنگا ٹھوکنا (۱۰) کھٹکھٹانا ۔ کھڑکھڑانا +

ٹھوکے دینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ہولیں مارنا ۔ آر کرنا ۔ جھنجھوڑنا ۔ جھڑجھڑانا ف

یہ وہ کمبخت ہے سونے نہ دیگا وصل کی شب بھی
ٹھوکے اضطرابِ قلب ہم کو رات بھر دیگا } (داغ)

(۲) جتانا ۔ آگاہ کرنا ۔ متنبہ کرنا ۔ خبردار کرنا (۳ ۔ عوام) طعنے مہنے دینا ۔ چھیڑنا جیسے ایک آتی ہے ٹھوکے دیتی ہے جو ہم نہ کہتے تھے +

ٹھونسنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) دبا کر بھرنا ۔ خوب زور سے بھرنا (۲) گھسیڑنا ۔ دخول کرنا (۳) نگلنا ۔ کھانا (حقارتاً) +

ٹھونگ ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) چونچ سے مارنا ۔ منقار سے مارنا ۔ ضربِ منقار (۲) کوّے کی چونچ ۔ منقار ۔ چونچ (۳) ٹولا ۔ بیچ کی اُنگلی کو دوہرا کر کے مارنا +

ٹھیٹ

ٹھونگا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (ہندی) دیکھو (ٹھونگ) +

ٹھہاکا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (پنجاب) قہقہ ۔ ٹھٹھا +

ٹھیا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) حد ۔ سیما ۔ تودہ ۔ ڈھولا ۔ ٹھٹھا ۔ بساناں (۲) جگہ ۔ چبوترا ۔ گدّی ۔ دوکاندار کے بیٹھنے کی جگہ +

ٹھیٹ ۔ ہ ۔ صفت (۱) خاص الخاص + خالص ۔ نرمل ۔ ٹھیک ۔ اصلی جیسے ٹھیٹ گنوار ۔ ٹھیٹ ہندی (۲) روزمرہ کی بولی +

ٹھی ٹھی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ ہنسی کی آواز ۔ بیہودہ پن سے ہنسنے کی آواز +

ٹھیرانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) روکنا ۔ تھامنا (۲) ٹھانا ۔ منصوبہ باندھنا (۳) قائم کرنا ۔ جمانا ۔ منجمد کرنا جیسے پارہ ٹھیرانا (۴) ٹھکانا ۔ فرودکش کرنا ۔ مکان میں اُتارنا ۔ سرائے میں اُتارنا (۵) مقرر کرنا ۔ تجویز کرنا جیسے بات ٹھیرانا (۶) قیمت چکانا ۔ بھاؤ تاؤ کرنا ۔ نرخ مقرر کرنا +

ٹھیراؤ ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ قیام ۔ استحکام + وقفہ ۔ رکاؤ + مقام ۔ ٹھکانا ۔ منزل +

ٹھیرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) رُکنا ۔ تھمنا ۔ قیام کرنا ۔ کھڑا رہنا (۲) جمنا ۔ ٹھنا ۔ منصوبہ ہونا + ف

ٹھیری ہے کہ ٹھیرا دینگے زنجیر سے دل کو پر بر ہمی زلف کا سودا نہ کرینگے (مومن)

(۳) قائم ہونا ۔ جمنا ۔ منجمد ہونا ۔ بیٹھنا جیسے پارہ ٹھیرنا (۴) فرودکش ہونا ۔ اُترنا (۵) مقرر ہونا ۔ تجویز ہونا جیسے بات ٹھیرنا (۶) قیمت چکنا ۔ بھاؤ قرار پانا ۔ نرخ کو ہونا ۔ طے پانا (۷) دیر لگانا ۔ وقفہ کرنا ۔ درنگ کرنا ۔ تاخیر کرنا ۔ (۸) دیرپا ہونا ۔ مضبوط ہونا (۹) تامل کرنا ۔ غم کھانا ۔ صبر کرنا (۱۰) قرار پکڑنا ۔ قرار پانا جیسے نطفہ ٹھیرنا (۱۱) تہ نشین ہونا ۔ نیچے بیٹھنا ۔ تہ پر پہنچنا (۱۲) اضطراب کم ہونا ۔ تسلی ہونا جیسے دل ٹھیرنا + ٹھہرنا اور ٹھیرنا دونوں جائز مگر اہلِ دہلی ٹھیرنا زیادہ بولتے ہیں + ف

آنے سے تیرے ٹھیر گئے آپ ورنہ جانے کا ارادہ تو کہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

طبیعت کو ہوگا قلق چند روز ٹھہرتے ٹھہرتے ٹھہر جائیگی (نامعلوم)

ٹھیس ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) دھکا ۔ ٹھوکر ۔ ٹکر ۔ ضرب ۔ صدمۂ خفیف + ف

میرے ساغر کو درشتی سے دھکیل اے میفروش
شیشۂ دل ٹوٹ جاتا ہے ذرا سی ٹھیس سے } (ناسخ)

ٹھیس لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دھکا لگنا ۔ ٹھوکر کھانا ۔ ٹکر لگنا ۔ صدمۂ خفیف پہنچنا + ضرب لگنا +

ٹھیک ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (بیائے مجہول) (۱) سہارا ۔ اڑواڑ ۔ ٹیک ۔ ٹوٹ

ف ایک کاش ہم اب ٹھوکریں کھا کر ہی سنبھلتے + سر ملتے ہیں اُس کوچہ میں پتھر نہیں ملتا (داغ)

ٹھیٹ

(۲) خالص ـ پٹھانہ ـ پچھڑ (۳) غلہ کا ڈھیر ـ انبارِ غلہ (۴) علاقہ تعلق پٹیڈی + جوتے کی ایڑی +

ٹھیک ـ ہ ـ صفت (۱) راست ـ دُرست ـ صحیح ـ بجا (۲) موزوں ـ کم و بیش ـ برابر ـ چُست ـ نگینہ سا + ؎

نہ کیونکہ جامۂ زیبی ختم ہو ساری خدائی کی قبا ہے ٹھیک جسم دلربا پر دلربائی کی (نکہت)

(۳) ہُو بہو ـ بعینہٖ ـ ہو بہو ـ جوں کا توں (۴) پورا پُورا ـ ٹنا ٹنکا ٹوک ـ (۵) جیسا چاہئے ـ حسبِ دلخواہ (۶) بالتحقیق ـ تحقیقاً جیسے ٹھیک یہی بات ہے (۷) مستقل ـ مُستقیم (۸) مقررہ ـ مجوزہ ـ جیسے ٹھیک وقت پر آنا (۹) شایاں ـ مناسب ـ چسپاں (۱۰) عین موقع پر ـ عین نشانہ پر جیسے نشانہ ٹھیک لگنا (۱۱) باقاعدہ ـ ہموار ـ مُسطح ـ درپیں (۱۲) پُورا ـ کامل جیسے وزن میں ٹھیک (۱۳) ـ اسم مذکر ـ پتا ـ نشان ـ سُراغ ـ ٹھکانا جیسے اُس کا کیا ٹھیک (۱۴) انتہا ـ حد ـ انت ـ جیسے بے ٹھیک بمعنی بیحد (۱۵) وقت خبر جیسے موت کا ٹھیک نہیں (۱۶) ٹھور ٹھکانا ـ نسبت جیسے اِس کا بھی ٹھیک لگا دو (۱۷) اعتبار ـ بھروسا ـ پرتیت جیسے اِن کی بات کا ٹھیک نہیں (۱۸) ـ تابعِ فعل (ٹھیکم ٹھیک ـ کامل طور سے + نے الحقیقت نے الواقع +

ٹھیک آنا ـ ہ ـ فعلِ لازم (۱) کپڑے کا بدن پر اور جوتے وغیرہ کا پاؤں میں درست آنا ـ موزوں ہونا + عین وقت اور موقع پر آنا +

ٹھیک بنانا ـ ہ ـ فعلِ متعدی (۱) سزا دینا ـ گوشمالی کرنا ـ مارنا پیٹنا + ؎

اے خالِ رُخِ یار تجھے ٹھیک بناتا پر چھوڑ دیا حافظِ قرآن سمجھ کر (الاعلم)

(۲) درست کرنا ـ راہ پر لانا ـ سُدھارنا ـ قابل بنانا ـ کسی کام کے لائق کرنا ؎

پھٹکا نہیں پر مجھ سے اے چرخ اُٹھا کر چھوڑیگا مگر عشق ترا ٹھیک بنا کر (نکہت)

(۳) عاجز کرنا ـ تنگ کرنا ـ ذلیل و خوار کرنا + ؎

ناصح کو جو چاہوں تو ابھی ٹھیک بناؤں پر خوف خدا کا ہے کہ میں کچھ نہیں کرتا (مومن)

ٹھیک ٹھاک ـ ہ ـ تابعِ فعل (۱) ہر طرح سے درست ـ لیس ـ تیار ـ چُست ـ موزوں ـ چسپاں ـ ؎

اُلٹ آستیں اور گھری کا چاک نئے سر سے انگیا کو کر ٹھیک ٹھاک (بیر حسن)

(۲) مرمت وغیرہ سے درستی ـ جیسا چاہئے (۳) ٹھور ٹھکانا (۴) سہارا ـ نوکری ـ روزگار جیسے اِنکا بھی کہیں ٹھیک ٹھاک لگا دو (ہندو) +

ٹھیک ٹھاک کرنا ـ ہ ـ فعلِ متعدی (۱) درست کرنا + مرمت کرنا (۲) صحیح کرنا ـ

ٹھیک

ٹھیرانا ـ پختہ کرنا جیسے بات ٹھیک ٹھاک کرنا +

ٹھیک ٹھاک ہونا ـ ہ ـ فعلِ لازم ـ درست ہونا ـ صحیح ہونا ـ پختہ و پختہ ہونا ـ ٹھیرنا ـ قرار پانا +

ٹھیک ٹھیک ـ ہ ـ صفت (۱) ٹھیک کی تاکیدی صورت ـ سچ سچ ـ راست ـ درست ـ بے کم و کاست ـ بلا فرق ـ بعینہٖ ـ ہُو بہو ـ ہو بہو + ؎

نقشہ تمہارا نقشۂ یُوسف ہے ٹھیک ٹھیک یعقوب دیکھ لیں تو رہیں اشتباہ میں (امیر)

(۲) تقریباً ـ قریب قریب +

ٹھیکا ـ ہ ـ اسمِ مذکر (۱) سہارا ـ آرام (۲) اجارہ ـ مقرری ـ قرار داد + کرایہ پٹا + اُجرت (۳) مقرر نشستگاہ ـ بیٹھک ـ جائے قرار (۴) طبلہ یا ڈھولکی کو گانے والے کے ساتھ ایک خاص طریق سے بجانے کو بھی ٹھیکا کہتے ہیں +

ٹھیکا بجانا ـ ہ ـ فعلِ متعدی ـ گانے والے کے ساتھ ڈھولکی یا طبلہ اِس طرح بجانا کہ اُس کی آواز کو سہارا ملے +

ٹھیکا بھرنا ـ فعلِ لازم ـ گھوڑے کا اُچھل کود کرنا ـ گدکنا ـ گودنا (لکھنؤ) +

ٹھیکا بھیٹ ـ ہ ـ اسمِ مؤنث ـ وہ نذرانہ جو ٹھیکہ لینے پر دیا جائے +

ٹھیکا پٹا ـ ہ ـ اسمِ مذکر ـ دستاویزِ اجارہ ؎ +

ٹھیکا دینا ـ ہ ـ فعلِ متعدی ـ کسی چیز یا گانو کا اجارہ پر دینا +

ٹھیکا لینا ـ ہ ـ فعلِ متعدی ـ اجارہ لینا ـ کسی میعاد کے واسطے کسی چیز کی حقیقت یا حق خریدنا +

ٹھیکرا ـ ہ ـ اسمِ مذکر (۱) گلی ظرف کا ٹکڑا ـ خذف + کرنبل + ڈھوبرا ـ (۲) حقارتاً ظرفِ مس و ظرف گہنہ وغیرہ (۳) انکساراً یا حقارتاً مکان و جائداد (۴) اوزار ـ وسیلہ جب کسی کی طرف منسوب کرینگے تو وہاں روزی سے مراد ہوگی جیسے فلاں کی روزی کا ٹھیکرا +

ٹھیکرا پھوڑنا ـ ہ ـ فعلِ متعدی (ہندو) تہمت لگانا ـ الزام دینا ـ بُہتان لینا +

ٹھیکری ـ ہ ـ اسمِ مؤنث (۱) مٹی کا توا ـ ٹھیکرا کی تصغیر (۲) ـ عو ـ پیشانئ فرج ـ اندامِ نہانی کی پیشانی ـ مقامِ زیرِ ناف ـ عانہ +

ٹھیکری ہونا ـ ہ ـ فعلِ لازم ـ عو ـ کثرت سے صرف ہونا ـ بیقدری سے صرف ہونا +

ٹھیکرے میں ڈالنا ـ ہ ـ فعلِ متعدی (عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جب زچہ جن کر فارغ ہوتی ہے تو اُس ٹھیکرے میں جس میں بچہ کی آنول نال وغیرہ کا ٹکڑا ڈالتی ہیں دائی کا حق سمجھ کر سب کنبہ برشتہ کی عورتیں کچھ نقدی ڈالا کرتی ہیں ـ بلکہ

؎ خونِ دل کا چشمِ تر ٹھیکا نہ لے + اِس سے ہونے کی نہیں توقیر جمع + (داغ)

ٹھیٹ

جس بچّے کی اُس وقت سے نسبت ٹھیرائی ہوتی ہے، تو اُسکے نام سے بھی ملس کچھ ملا کرتی ہے †

ٹھیکی - ہ - اِسم مؤنث (۱) سہارا - بوجھ اُتار کر آرام لینا (۲) اناج کی بوری - غلہ کا بورا + انبار غلہ و ہیزم (۳) ٹھاٹ +

ٹھیکی لگانا یا لینا - ہ - فعل لازم (۱) سہارا لینا - بوجھ اُتار کر دم لینا ٹھیرنا - بوجھ اُتارنا + مشتاق دہلوی ؂

جی میں یہ آئی دھمتی دیکھیں کیا ہو ہے ؎ تیرے در پر جب کہ ٹھیکی ناتواں لینے لگا مشتاق

(۲) بوروں میں اناج بھرنا + انبار لگانا + (اس معنی میں لگانے کے ساتھ مستعمل ہے) †

ٹھیکے دار - ا - اِسم مذکر - اجارہ دار - وہ شخص جس نے ٹھیکہ لیا ہو - لائسنس دار +

ٹھیلا - ہ - اِسم مذکر (۱) دھکا - ریلا (۲) ایک قسم کی گاڑی جس پر اسباب لاد کر اکثر ہاتھ سے دھکیلتے ہوئے لے جاتے ہیں - بیلوں کے ذریعہ بھی چلتا ہے جیسے بیل ٹھیلا کہتے ہیں +

ٹھیلنا - ہ - فعل متعدی - دھکیلنا - ریلنا - کُہنی مارنا ٹھوکنا ٹھوکا دینا †

ٹھینٹھی - ہ - اِسم مؤنث - کان کے مَیل کی گولی + کان کا جما ہوا مَیل چرکِ گوش +

ٹھینگا - ہ - اِسم مذکر (۱) انگوٹھا - ٹھوسا (۲) لاٹھی سونٹا - بنگا - ٹھسکا ٹھسک جیسے زبردست کا ٹھینگا سر پر (۳) عضو تناسل - ذکر +

ٹھینگا باجنا - ہ - فعل لازم - رُسوائی ہونا - ہنسی اُڑنا + لڑائی ہونا - فساد ہونا جیسے جس کا کام اُسی کو ساجے اور کرے تو ٹھینگا باجے +

ٹھینگا دکھانا - ہ - فعل متعدی (۱) انگوٹھا دِکھانا - ٹھوسا دکھانا - (۲) خاطر میں نہ لانا - اِنکار کرنا + (۳) چڑانا - چھیڑنا +

ٹھینگے سے - ہ - تابع فعل - بلا سے - کچھ پروا نہیں +

ٹُھئیاں - ہ - صفت (۱) ننّھا سا چھوٹا سا (۲) پستہ قد - بونا - ٹھِنگنا - (۳ - اِسم مذکر) ایک قسم کا چھوٹا طوطا - لیبری کے خلاف +

ٹُبیاں - ہ - اِسم مذکر - لبہ کوڑی - ایک قسم کی چھوٹی کوڑی +

ٹِبّا - ہ - اِسم مذکر (گنوار) ٹیلا - پہاڑی - پُشتہ - کریوہ +

ٹِپ - ہ - اِسم مؤنث (۱) دباؤ - داب (۲) تمسّک - چک - ضمانت + ساہوکار کا وہ تمسّک جس میں اصل مع سُود کے عوض فصل پر اناج وغیرہ دینے کا اقرار لکھا جاتا ہے (۳) اُونچا سُر - اُونچی لے - دُون - الاپ (۴) یادداشت نوٹ کر لینا - کچھ جلدی میں لکھ لینا (۵) مُخمّس کی تیسری بیت مُخمّس

ٹیڑ

مُثلّث وغیرہ کی آخری بیت + بند - گرہ (۶) فوج کا دستہ (۷) ایک زیور کا نام جسے عورتیں ماتھے پر پہنتی ہیں (۸) جب گنجیفہ میں حریف کے ایک پتّہ کو دو پتّوں سے مارتے ہیں تو اُسے بھی ٹیپ کہتے ہیں (۹ - عو) چوٹی کا - عُمدہ - منتخب - چیدہ - اعلےٰ (۱۰ - ہندو) لڑکی یا لڑکے کی جنم پتری جنم کنڈلی ٹیوا جو سگائی یا سبندھ کے وقت کام آتی ہے +

ٹیپ ٹاپ - ہ - اِسم مؤنث (۱) بھڑک - آرایش - طمطراق - زیبایش - جلوس + (۲) ظاہری بناوٹ - تکلّف - تصنع (۳) خودنمائی - خودآرائی †

ٹیپنا - ہ - فعل متعدی (۱ - ہندو) دبانا - بھیچنا (۲) لکھ لینا - ٹانک لینا - یادداشت میں درج کر لینا (۳) گنجیفہ بازی میں دو پتّوں سے ایک پتّا جیتنا (۴) دون میں گانا - الاپنا +

ٹیٹا - ہ - اِسم مذکر - ٹیچا - ٹنا - گالی کا لفظ +

ٹیٹل پیج - اِنگلش - صحیح (Title page ٹائٹل پیج) سرورق - لوح - کتاب کے اوپر کا صفحہ +

ٹیٹک منجھا - ہ - اِسم مذکر - جھمیلا - دِقّت - دُشواری - اُلجھیڑا - ضیق - مخمصہ - سرگردانی - کشمکش +

ٹیر - ہ - اِسم مؤنث (گنوار) آواز - ہانک - پکار +

ٹیر کرنا - ہ - فعل متعدی - گزارنا - بسر کرنا - کاٹنا - بھگتنا جیسے عمر ٹیر کرنا †

ٹیرنا - ہ - فعل متعدی (۱) پکارنا - بُلانا - آواز دینا - چِلّانا (۲) گزارنا - بسر کرنا - کاٹنا (۳) گنگنانا - گانا - سُر نکالنا +

ٹیروا - ہ - اِسم مذکر - آب نے - فوارہ - کلی کی وہ نلی جس پر چلم رکھتے ہیں +

ٹیڑھ - ہ - اِسم مؤنث (۱) کجی - خمی - خمیدگی + گجھ (۲) اکڑ - مروڑ - اینٹھ + (۳) شرارت - سرکشی - انحراف (۴) جہالت - جہل +

ٹیڑھ کی لینا - ہ - فعل لازم - شرارت کرنا - جہالت کرنا - سرکشی کرنا - اکڑنا - اینٹھنا - بل کرنا - بل لانا - فیل لانا - تمرّدی کرنا - ٹیڑھ کی چلنا +

ٹیڑھا - ہ - صفت (۱) کج - خمیدہ - خم دار - ترچھا - بانکا - جھکا ہوا - مُنحنی - مُعوج (۲) منحرف - پھرا ہوا - برگشتہ - برخلاف - مخالف (۳) اکھڑ - اُجڈ - اُجھڑ + بینڈا - اُلٹا - اوندھا - اوندھی سمجھ کا + کج بحث - جاہل پھوہڑ + سخت - درشت - بدمزاج - غصیل (۴) خفا - ناراض (۵) شریر - بدذات - حرامزادہ جیسے ٹیڑھے کو گھن بھی نہیں لگتا (مثل) +

ٹیڑھا بانکا - ہ - صفت (۱) چھیل چھبیلا - چھیلا - طرحدار - وضعدار -

ٹیڑ

(۲) سپاہی وضع مرا لکھو +

ٹیڑھاپن } ہ - اسم مذکر (۱) کجی - خمیدگی - الجھنا + مخالفت +
ٹیڑھ پنا } شرارت + انحراف +

ٹیڑھا ہونا - ہ - فعل لازم (۱) کج ہونا - خمیدہ ہونا - منحنی ہونا (۲) خفا ہونا + بگڑنا - اکڑنا - اینٹھنا +

ٹیڑھی - ہ - صفت - خمیدہ - بانکی - ترچھی - کژ - کج - واژوں +

ٹیڑھی آنکھ سے دیکھنا - ہ - فعل متعدی (۱) ترچھی نظر سے دیکھنا نگاہ کج سے دیکھنا (۲) مخالفانہ دیکھنا + نظر بد سے دیکھنا + دشمنی کی آنکھ ڈالنا خفگی سے دیکھنا - بگڑ کر دیکھنا - تیوری پر بل ڈال کر دیکھنا +

ٹیڑھی آنکھیں کرنا - ہ - فعل لازم - ناراض ہونا - نارضامندی ظاہر کرنا - بیمروتی کرنا - بُری نگاہوں سے دیکھنا +

ٹیڑھی ٹوپی - ہ - اسم مؤنث - کلاہ کج - بانکی ٹوپی - آڑی رکھی ہوئی ٹوپی +

ٹیڑھی سُنانا - ہ - فعل متعدی - اوکھی سنانا - خلاف جواب دینا - بُرا بھلا کہنا - بونگی سُنانا + ع

کچھ جو سیدھی بھی بات کرتا ہوں ٹیڑھیاں وہ مجھے سُناتا ہے (میر)

ٹیڑھی کھیر - ہ - اسم مؤنث - بیبنڈا کام - مشکل کام - دشوار کام (اس مثل کا قصہ یوں مشہور ہے - کہ کسی اندھے سے کسی شخص نے پوچھا کھیر کھاؤ گے ؟ اس نے کہا کھیر کیسی ہوتی ہے - یہ بولا سفید - اس نے کہا سفید کیسی - اس نے کہا جیسے بگلا - اس نے کہا بگلا کیسا ہوتا ہے - اس نے ہاتھ ٹیڑھا کر کے دکھایا کہ ایسا - اندھا بولا یہ تو بڑی ٹیڑھی کھیر ہے ہم سے نہیں کھائی جائیگی - پس جب سے یہ مثل جاری ہو گئی) +

ٹیڑی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) ٹیڈی - ٹڈی - ملخ +

ٹیس - ہ - اسم مؤنث (۱) درد - پیڑا - تکلیف - چبک - ہُول - کسک - چمک

ٹیسیں گئیں نہ دل کی دوا بار مانگی کوسا تھا کس نے کس کی اسے بد دعا لگی (رند)

(۲-) جُزبندی - شیرازہ - کتاب کی سلائی یا بخیہ (یہ لفظ اصل میں انگریزی اسٹچ سے بگاڑ لیا ہے) +

ٹیسیں اٹھنا یا مارنا - ہ - فعل لازم - بار بار درد اُٹھنا - زخم یا پھوڑے وغیرہ میں ہُولیں اُٹھنا - چبک مارنا +

ٹیسُو - ہ - اسم مذکر (۱) پلاس کا پھول - ڈھاک کا پھول جس میں سے زرد رنگ نکلتا ہے (۲) - ایک کھیل کا نام جو بچے دسہرہ میں ایک مورت کا ر بنا کر راتوں کو لئے ہوئے گاتے پھرتے ہیں اور دسہرہ کے دن اُس کو توڑ پھوڑ ڈالتے

ٹیک

ہیں - اس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر بیان کرتے ہیں - کہ تیسرا سے مہابھارت کے زمانہ میں ایک بہادر راجپوت تھا جس کی شکست دیکھتا اُسی کی طرف ہو کر فتح کرا دیتا تھا جب پانڈوں نے دیکھا کہ یہ تو بڑا بیگ کرتا ہے تو اُس کا سر کاٹ لیا مگر اُس نے مرتے وقت یہ قول لے لیا کہ میرا سر ایک بانس پر جنگ کے وقت لٹکا دیا جایا کرے کیونکہ مجھے اس لڑائی کے دیکھنے کا بڑا شوق ہے - پس اب اسی طرح ایک گلادہ سر بنا کر اُسے لکڑیوں پر لگا کر نذرانہ مانگتے پھرتے ہیں - یہ لوگوں کی گھڑت معلوم ہوتی ہے - چونکہ اس کا چہرہ وضع راجپوتوں سے ملتی ہوئی ہے - شاید کوئی ججے پریا راجپوتانہ کا بہادر ہوا ہو - مہابھارت میں اس کا ذکر کہیں نہیں ملا - ف مہابھارت میں بیروباہن ایک شخص اس قماش کا پایا جاتا ہے - جس کا قصہ مشہور ہے +

ہر اک صاحب حشم کا دور بدلے تیغ روز ملا ہیں دسہرے تک بجائے شہر میں ٹیسو نکلتے ہیں (بحر)

(۳) ٹیسو کا گیت - وہ نغمہ جو لڑکے ٹیسو کے ساتھ ساتھ کہتے ہوئے پھرتے ہیں جیسے کھولورانی چندن کواڑ + ٹیسو آیا گھر کے دوار - وغیرہ وغیرہ +

ٹیک - ہ - اسم مؤنث (۱) روڑا - تھونی - کھمبا - کھم - تھم - پُشتی - سہارا - (۲ - پورب) مستقل ارادہ - مصمم ارادہ (۳) عزت - آبرو - بھرم +

چلنا بھلا نگوس کا بیٹی بھلی نہ ایک منگنا (مانگنا) بھلا نہ باپ سے جو پربھو راکھیں ٹیک (دوہا)

(۴) قول و قرار - اقرار - مدار (پورب) ۵ - استھائی - انترہ - گیت کا وہ ٹکڑا جو بار بار کہا جائے - ٹیپ کا مصرع یا شعر +

ٹیک رہنا - ہ - فعل لازم - بات رہنا - عزت رہنا - بھرم رہنا - اعتبار رہنا +

ٹیکا - ہ - اسم مذکر (۱) قشقہ - تلک - صندل یا سیندور وغیرہ کا پیشانی پر نشان ع

بُرا ہو بدبخت عاشقی کا نہ دین برباد ہو کسی کا بنا ہے عشق بتاں میں ٹیکا نشان سجدہ کہیں نہیں گا (ناسخ)

(۲) کنور - ولیعہد - وارث تاج یا گدی (۳) ایک زیور کا نام جو ماتھے پر عورتیں پہنتی ہیں (۴) ایک رسم کا نام ہے جو اہل ہنود میں نسبت یا بیاہ کے موقع پر ادا ہوتی ہے (۵) وہ نشتر یا زخم جو چیچک کی احتیاط کے واسطے بچوں کی بانہہ میں لگا کر چیچک کے دانوں کا چیپ لگا دیتے ہیں (۶) شرح تفسیر (۷) علامت سرداری + خصوصیت کا نشان جیسے اُردو کے میرے ماتھے ٹیکا + مجھ بن بیاہ ہو نہ ٹیکا (۸) دھبا - داغ (۹) راج تلک - گدی پر بٹھانے کی رسم (۱۰) وہ نشان یا تلک جو ہندوؤں میں سفر یا جاترا میں جاتے وقت شگون نیک سمجھ کر لگا دیتے ہیں +

ٹیکا بھیجنا - ہ - فعل متعدی (ہندو) نشان بھیجنا - نشان چڑھانا - نسبت یا منگنی کے وقت مٹھائی وغیرہ بھیجنا - سگائی کرنا +

ٹیکن - ہ - اسم مؤنث - اُٹیکن - سہارا - اڑواڑ - تھونی - ٹیک - مدد - تکیہ گاہ +

ٹیکنا - ہ - فعل متعدی (۱) ٹکانا - رکھنا - سہارا لینا (۲) - قمار بازی داؤں پر لگانا - بازی پر رکھنا +

ٹیکے کا - ہ - تابع فعل - صفت - عو (۱) مخصوص + نرالا - انوکھا خصوصیت کی علامت رکھنے والا جیسے کچھ بھی تو ٹیکے کا نہیں ہے جو سب کچھ لے لیگا

(۲) حقدار ولیعہدی کا حق رکھنے والا +

ٹیلا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (ٹیبا) تودہ +

ٹیلی گراف - انگلش Telegraph علامات سے خبر پہنچانے کا آلہ - تار برقی - خبر پہنچانے کا تار + تار کی خبر +

ٹیلی گرام - انگلش Telegram وہ خبر جو تار کے ذریعے سے آئی یا گئی ہو - تار کی خبر +

ٹیم - ہ - اسم مؤنث (۱) بتی کا گل - زبان چراغ - چراغ کی بتی کا وہ اگلا حصہ جو بالکل جلکر سیاہ ہو جائے - (۲) انگلش ٹایم - وقت - سما +

ٹیم ٹام - ہ - اسم مؤنث (گنوار) کمخواب کا ستیاناس کیا ہے - اسی کو وہ لوگ کیم کھام بھی کہتے ہیں (۲) نمود - نمائش - آرایش +

ٹیمی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) چنگاری +

ٹین - انگلش Tin (ٹن) ایک سفید نرم دھات کا نام + رانگ - قلعی + لوہے کے پتلے پتلے قلعی دار تختے (۲) ٹین کا ظرف +

ٹیں - ہ - اسم مؤنث - طوطے کی وہ آواز جو بلی کے دفعتہً دبا لینے سے ایک ہی دفعہ نکلکر جان چلی جاتی ہے +

ٹیں ٹیں - ہ - اسم مؤنث - طوطے کی متواتر آواز - طوطے کی آواز + مہمل بات - بیہودہ بات + بکواس - بکواد - بک بک +

ٹیں ٹیں کرنا - ہ - فعل لازم - طوطے کی طرح بولنا - بڑبڑانا - چیں چیں کرنا - بکنا - جیسے کجارام رام کجا ٹیں ٹیں +

ٹیں ہونا - ہ - فعل لازم - حقارتاً طوطے کی طرح مرنا - مرکر رہجانا - مرجانا +

ٹینٹ - ہ - اسم مذکر (۱) کریل کا پھل (۲) آنکھ کا پھلا - آنکھ کا وہ ابھرا ہوا بڑا دانہ جو کریل کے پھل کی برابر ہوتا ہے (۲) کپاس کا ڈوڈا - روئی کا پھل - ڈھینڈا +

ٹینٹوا - ہ - اسم مذکر - گلا - گھینٹوا - حلق - نرخرا - نائے گلو +

ٹینٹوا دبانا - ہ - فعل متعدی - گلا گھونٹنا + عاجز کرنا - گردن دبانا - سخت تقاضا کرنا +

ٹینی - ہ - اسم مذکر (۱) بے اصل مرغیوں کی نسل - دوغلی مرغیاں جیسے ماں ٹینی باپ کلنگ بچے دیکھو رنگ برنگ (۲) صفت (پستہ قد - بونا - ٹھگنا)

ٹیو - ہ - اسم مؤنث (گنوار) لت - عادت - چسکا - دھت - مزہ +

ٹیوا - ہ - اسم مذکر (۱) ہندو - جنم پتری - زائچہ (۲) عادت چسکا مزہ (پورب) +

ٹیوکی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) چمپتری کی ٹھونی - گھوڑت +

ٹیہلا - ہ - اسم مذکر (ہندو) بیاہ کی ہر ایک رسم (۲) تیج تہوار - تقریب بیاہ شادی جیسے ٹیہلے پر آنا (۳) نیگ - انعام شادی +

ٹیہلا پھیلانا - ہ - فعل لازم (ہندو) شادی رچانا +

ث

ث - ع - اسم مؤنث (۱) عربی کا چوتھا فارسی کا پانچواں اُردو کا چھٹا حرف ثائے مثلثہ (۲) حساب جمل میں اس کے پانچسو عدد ہیں (اس کا تلفظ ہندستانی سین مہملہ کی مانند نکالتے ہیں مگر یہ محض غلط ہے اس کا تلفظ اصل میں زبان کی نوک سے ادا ہوتا ہے) +

ثابت - ع - صفت (۱) پورا - کامل - سارا - درست جیسے ثابت نہیں کان بالیوں کا ارمان (۲) قایم - مستقل - برقرار - مضبوط - پائدار - مستحکم جیسے ثابت قدم کو سب جگہ ٹھاؤں (۳) صداقت کو پہنچا ہوا - مصدقہ - تصدیق شدہ - مستند (۴) وہ ستارا جو گردش نہ کرے جیسے قطبین وغیرہ +

ثابت ہوجانا - ہ - فعل لازم (۱) تحقیق ہوجانا - صداقت کو پہنچ جانا - پورا ہوجانا - ٹوٹی ہوئی چیز کا جڑ کر کامل ہوجانا +

ثاقب - ع - صفت (۱) روشن - تاباں - چمکتا ہوا - درخشاں - چمکیلا - چمکدار (۲) نواب شہاب الدین احمد خاں ولد نواب ضیاء الدین احمد خاں مرحوم شاگرد غالب کا تخلص - عاشقانہ اور صوفیانہ کلام میں شعر کہتے تھے (افسوس) کہ عالم شباب میں بیس پچیس برس ہوئے انتقال فرمایا +

ثالث - ع - اسم مذکر (۱) تیسرا - تیسرا آدمی (۲) بچولیا - پنچ - امیسر +

ثالث بالخیر - ع - اسم مذکر - وہ پنچ جو کسی کی سو رعایت نہ کرے +

ثالث نامہ - ع + ف - اسم مذکر (قانون) پنچوں کا لکھا ہوا فیصلہ +

ثانی - ع - صفت (۱) دوسرا - دوجا + (۲) - اسم مذکر) نظیر - مانند - مقابل +

ثانی الحال - ع - تابع فعل - دوسرے وقت - بعد ازاں - پھر - من بعد +

ثانیہ - ع - اسم مذکر - پل - سکنڈ - دقیقہ - منٹ کا ساٹھواں حصہ + چھین لحظہ +

[illegible]

[illegible] ۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] ۔ع۔ [illegible] ایک جگہ سے دوسری جگہ +

ثبوت ۔ع۔ اسم مذکر (۱) [illegible] اپنی جگہ پر قائم رہنا (۲) استقلال [illegible]

[illegible] (۳) دلیل۔ صداقت۔ تحقیق (۴) گواہی [illegible] کسی امر کی اصلیت

ثبوت [illegible] ۔ع۔ [illegible] کے موافق صداقت کی شہادت +

ثروت ۔ع۔ اسم مؤنث (۱) مال کی کثرت۔ دولت۔ تونگری (۲) حشمت

اقتدار۔ شوکت +

ثری ۔ع۔ اسم مذکر۔ زمین کے نیچے کی مٹی۔ جب تحت الثریٰ کہیں گے تو پاتال

سے مراد ہوگی۔ پاتال معنی ملک خاک +

ثریا ۔ع۔ اسم مذکر۔ پروین۔ جھمکا۔ وہ چھ ستارے جو باہم متصل واقع ہیں +

ثریا جاہ ۔ع۔ صفت۔ عالی مرتبہ۔ بلند پایہ۔ اس قسم کے نام شہزادگانِ

دہلی خاندان تیموریہ کے ہوا کرتے تھے۔ عطائے خدا کیوان شکوہ +

ثعلب مصری ۔ع۔ اسم مؤنث۔ ایک پودے کی جڑ جو لومڑی کے خصیہ

سے مشابہ ہے۔ اطباء نے اس کو مقوی منی ثابت کیا ہے +

ثقالت ۔ع۔ اسم مؤنث (۱) گرانی۔ بوجھ۔ وزن۔ بھاری پن (۲) سختی

جو بدہضمی وغیرہ کے باعث ہو +

ثقل ۔ع۔ اسم مذکر (۱) بوجھ۔ بھار۔ وزن۔ گرانی۔ بھاری پن (۲-۱) سختی +

ثقہ ۔ع۔ اسم مذکر۔ معتبر۔ معتمد آدمی جس کے قول فعل پر اعتماد ہو۔ متقطع آدمی +

ثقہ بدمعاش ۔ا۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو پرہیزگاروں کی سی شکل بنا کر

بدمعاشی کرے۔ متقطع صورت بدمعاش +

ثقیل ۔ع۔ صفت (۱) بھاری۔ وزنی۔ گراں۔ بوجھل (۲-۱) دیر ہضم۔

ناقابل ہضم +

پھیکا ہی لگا [illegible] دنیا بہت دکھا   اے بوالہوس غذا یہ نہایت ثقیل ہے (خورشید)

ثلث ۔ع۔ اسم مذکر۔ تیسرا حصہ۔ ایک تہائی ⅓ +

ثمر ۔ع۔ اسم مذکر۔ پھل۔ میوہ۔ بار درخت۔ پیداوار + حاصل۔ فائدہ +

اولاد + مال۔ دولت +

ثمرہ ۔ع۔ اسم مذکر (۱) پھل۔ میوہ (۲) نفع۔ فائدہ (۳) نتیجہ۔ حاصل +

انجام (۴) بدلہ۔ عوضہ (بول چال میں بفتح ثانی مستعمل) +

[illegible] ۔ع۔ [illegible] +

ثمن ۔ع۔ اسم مذکر (۱) [illegible] (۲) [illegible]

[illegible]

[illegible]

ثمانیہ ۔ع۔ اسم مذکر (۱) آٹھ (جمعہ) ۔ ریاضی کا وہ قاعدہ جس میں سات

معلوم اعداد کے ذریعے سے آٹھواں مجہول عدد دریافت کیا جاتا ہے +

ثنا ۔ع۔ اسم مؤنث۔ مدح۔ تعریف۔ ستایش۔ صفت۔ توصیف + حمد و نعت +

بڑائی۔ بکھان۔ احسنت۔ بے بے کار +

[illegible] بکس ہیں   نعت مصطفےٰ اس کی ثنا کرتے ہے قرآں میں کبھی (ظفر)

ثناگر ۔ع۔ف۔ اسم مذکر۔ مدح۔ مدح گو۔ تعریف کرنے والا +

دُرِ عروض آپ مضامیں سے بنا کر لایا   واسطے تیرے "سرا ذوق ثناگر سہرا (ذوق)

ثواب ۔ع۔ اسم مذکر (۱) مزد۔ بدلہ۔ اُجرت۔ نیک عوض۔ نیک کام کی جزا۔

نیکی کا بدلہ جو عاقبت میں ملیگا۔ عذاب کے خلاف (۲-۱) بھلائی۔ نیکی +

ثواب کمانا ۔ا۔ فعل لازم۔ نیکی حاصل کرنا۔ بھلائی حاصل کرنا۔ نیکی کا کام کرنا +

ثوابت ۔ع۔ اسم مذکر۔ وہ ستارے جو گردش نہیں کرتے۔ ایک جگہ قائم رہنے

والے ستارے + غیر متحرک ستارے +

ثور ۔ع۔ اسم مذکر (۱) بیل۔ نرگاؤ (۲) برکھ۔ آسمان کا دوسرا برج جو بشکل گاؤ ہے +

ثیبہ ۔ع۔ اسم مؤنث۔ بیاہی عورت۔ بیاہی ہوئی عورت۔ نیز شوہر دیدہ +

ج

ج ۔ع۔ اسم مؤنث (۱) عربی کا پانچواں فارسی کا چھٹا اُردو کا ساتواں ہندی

سنسکرت کا آٹھواں حرف (۲) حساب جمل میں اس کے تین عدد فرض

کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف کبھی تائے قرشت کبھی جیم فارسی کبھی دال مہملہ

کبھی شین منقوطہ کبھی کاف فارسی ہوگا ہے یا یائے مجہول سے بدلا جاتا ہے +

جا ۔ف۔ اسم مؤنث۔ جگہ۔ مقام۔ ٹھاؤں۔ ٹھکانا۔ موقع +

جا بجا ۔ف۔ تابع فعل۔ ہر جگہ۔ ہر ایک موقع پر۔ ہر مقام پر +

جا بیجا ۔ف۔ صفت۔ موقع بے موقع۔ درست نادرست۔ ٹھیک بے ٹھیک۔

مناسب نامناسب + بُرا بھلا +

جا ضرورت ۔ف۔ع۔ اسم مذکر (۱) بیت الخلا۔ صحت خانہ۔ پیخانہ کا مکان

ٹٹی۔ کھڈا۔ ہگنے کی جگہ (۲-۱) پیخانہ۔ براز۔ گوہ +

جانشین ۔ف۔ اسم مذکر۔ ولیعہد۔ قائم مقام۔ نائب السلطنت + ٹیکا +

جانماز - ف - اسم مؤنث - مُصلّیٰ [illegible]

جابر - ع - صفت (۱) جبر کرنے والا - ظالم [illegible] (۲) [illegible] مطلق العنان
خود مختار - با اختیار + [illegible] حاکم - مطلق العنان بادشاہ [illegible]
[illegible]

جا بھڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) مقابل ہونا - [illegible] مقابلہ کرنا [illegible]
تنہا ہی جا بھڑا [illegible] کیا زور ہے [illegible] (مصحفی)
(۲) ٹکّر کھانا - ہم پلّہ ہونا + ؎

ٹک لوح دیکھیے مرے بخت سیاہ کا — جا عرش سے بھڑا ہے [illegible] کا (جرأت)

جاپ - ہ - اسم مذکر (گنوار) (۱) مویشی کے منہ کا چھینکا - دانہ (۲) ایک قسم
کی گھاس + (۳) جپ - وظیفہ - پاٹھ - ورد - اس معنی میں جپنا مصدر سے
حاصل بالمصدر ہے +

جاپا - ہ - اسم مذکر - جننا - زچگی + نازیدگی +

جات - ہ - اسم مؤنث (ہندو) ۱ - جاپا - جنا ہوا - بچہ - بالک - بالا - طفل +
اولاد + نسل - بنس - بیل - سنتان - آل (۲) نتیجہ - پھل - ثمر (۳) بیٹا - فرزند
پسر - ابن - پوت - لڑکا - خلف - پُتر - صاحبزادہ (۴) گروہ - جماعت - جتھا +
دھڑا - مرتبہ - پایہ - رُتبہ + ذات - جنس - صنف - قسم - رنگ - بھانت + پرکار
بران - قبیل - قماش - نوع + بھاگ - قسمت - حصّہ + طور - طریق - صورت
طرح - اسلوب - ڈول - طرز - ڈھنگ (۵) برادری - بھائی برادر - گوت -
قوم (۶) منّت - ماننا - نذر و نیاز - پیشکش - بھینٹ +

جات برادری - ا - اسم مؤنث (ہندو) جات پانت - قوم - خاندان +
کنبہ قبیلہ + گوت - نبس - نسل +

جات پات - یا - جات پانت - اسم مؤنث (ہندو) ہر دو مترادف -
قوم - خاندان + ؎

جات پات نا پوچھے کوئے — ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے (دوہا)
(لفظ پات تابع مہمل بھی ہو سکتا ہے) +

جات دینا - ہ - فعل متعدی (ہندو) منّت بڑھانا - بھینٹ دینا - منّتا
کا ادا کرنا - دیوی یا دیوتا کی نذر کا عہد پورا کرنا +

جات سُبھاؤ - ہ - اسم مذکر (ہندو) قومی عادت - خوئی اختر - خاندانی خصلت +

جاتا رہنا - ہ - فعل متعدی (۱) کھویا جانا - گم ہو جانا + غائب ہو جانا -
نابود ہو جانا - نیست ہو جانا (۲) بالکل دور ہو جانا - باقی نہ رہنا + نکل جانا - انتقال ہونا +

جاتَرا - س - اسم مؤنث - [illegible]
[illegible] - استھان - مقدس - رواج (۲) [illegible]
میں بالطرز [illegible] (۳) تیوہار - [illegible] +

جاتری - ہ - اسم مذکر - زائر - [illegible] - حاجی - تیرتھ
+ مسافر + راہگیر - بٹوہی +

جاتی دُنیا دیکھنا - فعل لازم - دنیا سے [illegible]
سمجھ کے کوئی کام ضروری سمجھنا جیسے کیا جاتی دنیا دیکھی [illegible]

جاٹ - ہ - اسم مذکر - ایک ہندو قوم کا نام جن کا پیشہ کاشتکاری [illegible]

جاجَت - ا - اسم مؤنث - جیم کی [illegible] پر [illegible]

جاجم - ت - اسم مؤنث - چھپا ہوا فرش - ایک قسم کا کپڑا جس پر بیل بوٹے
چھاپ کر فرش بناتے ہیں +

جاچک - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) جانچنے والا - پرکھیا - جانچنے والا - امتحان
لینے والا - پڑتال کرنے والا (۲) منگتا - مانگنے والا - فقیر - مسکین - جیسے بھاٹ
بھاٹ وغیرہ (۳) سازندہ - بجنتری + ڈوم +

جاچکی - ہ - اسم مذکر (ہندو) جھانجھ بجانے والا - وہ نائی جو چوکی کے ساتھ
روشن چوکی بجاتے اور ارتھی کے آگے آگے بھجن گاتے جاتے ہیں + جاچکی
وہ نائی جو طبلہ سارنگی وغیرہ لئے ہوئے بوڑھے کی میت یا برات وغیرہ
میں گاتے بجاتے ہیں + ہندو نائیوں کی چوکی جو مرقع بر موقع گانے بجانے
کا کام دیتی ہے +

جادُو - ف - اسم مذکر - ٹونا - سحر - افسوں - منتر (جیسے جادو برحق ہے اور کرنیوالا
کافر یعنی منتر کا اثر بیچ ہے مگر کرنے والا کافر ہے) +

جادُو جگانا - ا - فعل متعدی - افسوں یا منتر کے اثر کو آزما کر دیکھنا - جادو
کرنے سے پہلے اُس کی آزمائش کرنا - جادو کو تازہ کرنا - سحر کو عمل میں لانا ؎

سوتے ہیں فتنۂ خوابیدہ کی صورت عشاق — جاگتے ہیں رہ جگا سے مجھے جادو کی طرح (نامعلوم)
انکھڑیے بلا یار کا گیسو نظر آیا — آنکھوں میں جگایا ہوا جادو نظر آیا (صبا)

جادُو چلانا - ا - فعل متعدی - سحر کرنا - افسوں کرنا - منتر چلانا +

جادُو چلنا - ا - فعل لازم - سحر کا کارگر ہونا - ٹونے کا مؤثر ہونا +

جادُو ڈالنا - ا - فعل لازم (گیتوں میں) جادو کرنا - سحر کرنا - ٹوٹکا کرنا +

جاد

جادُو کا پُتلا - ا - اسم مذکر (۱) انسان یا حیوان کی وہ صورت جو ساحر لوگ سحر کا عمل کرنے کے واسطے بناتے ہیں - کیونکہ ساحر کو جس پر افسوں کرنا منظور ہوتا ہے - وہ اُس شخص کی صورت کا آٹے کا بُت بنا کر اُس کے اوپر جادو پڑھتا ہے - کہتے ہیں جو کچھ جادوگر اُس پُتلے کے ساتھ عمل کرتا ہے وہی اُسکے ہمشکل غائب پر اثر ہوتا ہے - مثلاً یہاں پُتلے کی آنکھوں میں سوئیاں چبھوئیگا تو وہاں بھی یہی کیفیت ہوگی + ع

سُرمۂ تسخیر سے ہم خود مُسخر کیوں نہ ہوں   آنکھ کی پُتلی جو تھی جادو کا پُتلا ہو گیا (مومن خاں)

(۲) معشوق جو دل عاشق کو نگاہ پُر اثر سے تسخیر کر لیتا ہے - جادوگر +

جادوگر - ف - اسم مذکر - فسوں ساز - ساحر - ٹونہایا - سیانا - اوجھا +

جادوگرنی - ا - اسم مؤنث - ٹونہائی - جادو کرنیوالی عورت - ساحرہ +

جادوگری - ف - اسم مؤنث - ساحری - سحر سازی +

جادو بنسی - ہ - اسم مذکر - راجپوتوں کی ایک شاخ جس سے کرشن جی تھے - چندر بنسی خاندان کی ایک شاخ - یہ لفظ اصل میں یدو بنسی تھا +

جادَہ - ع - اسم مذکر - بیٹا - لیک - وہ پتلا سا رستہ جو آدمیوں کی آمد و رفت سے جنگل میں پڑ جاتا ہے - ڈگر - ڈگری +

ہمسفر ہو رہ کا کوئی بھی اپنا لیکن   جادہ پُہنچا کے گیا تا لب دریا ہم کو (ذوق)

جادَھمکنا - ہ - فعل لازم - جا پُہنچنا - آموجود ہونا - زبردستی جا حاضر ہونا - آن کودنا +

جاذِب - ع - صفت (۱) جذب کرنے والا - چوسنے والا - سوکھنے والا - کھینچنے والا - کشش کرنے والا + (۲) - اسم مذکر) سیاہی چٹ - بلوٹنگ پیپر - سوختہ +

جاذِبہ - ع - اسم مؤنث - ایک قوت کا نام جو اعضا میں موجود ہے اور اپنے مناسب و موافق مادہ کو جذب کرتی ہے - نیز میلان تاثیر و کشش محبت سے بھی مراد ہوتی ہے + کھینچنے والی کشش کرنیوالی + چوسنے والی +

جَار - ع - اسم مذکر (۱) پڑوسی - ہمسایہ (۲) جر دینے والا - زیر یا کسرہ دینے والا +

جَار - ہ - اسم مذکر (گنوار) دھگڑا - آشنا - یار - لگواڑ - زانی +

جَارُوب - ف - اسم مؤنث - جھاڑو - سوہنی - ستھرائی - بُہاری + ع

خدا بخشا بجا تان سنگ در شل کی اُس کی + شعاع مہر تھی جاروب صحنِ خانۂ دل کی (اسیر)

جاروب کش - ف - اسم مذکر - جھاڑو دینے والا - خاکروب - کناس +

جَارِی - ع - صفت - رواں - بہتا ہوا - نافذ +

جَارِیَہ - ہ - اسم مؤنث - زنا - چھنالا - حرام چوری - حرام + حرامکاری زناکاری - فسق و فجور +

جاگ

شمسی جگ میں آن کے کاوگن تجھ جاپ   چھدی جاری جا منی اور پرائی نار (دوہا)

جَاڑ - ہ - اسم مؤنث (گنوار) ڈواڑھ +

جَاڑا - ہ - اسم مذکر (۱) سردی - سردی کا موسم - موسم سرما - زمستان - شتا (۲) سردی خنکی - ٹھر - سرما - ٹھنڈ - کہاوت ع جاڑا بھیڑ ا بکری بلائے +

جاڑا پڑنا - ہ - فعل لازم - سردی کا زور ہونا - سردی ہونا + سردی لگنا

جاڑا چڑھنا - ہ - فعل متعدی - کپکپی ہونا - سردی لگنا - تپ لرزہ کا اثر کرنا +

جاڑا لگنا - ہ - فعل متعدی - سردی معلوم دینا - ٹھنڈ لگنا +

جَازِم - ا - اسم مؤنث (دیکھو - جاجم) عوام بولتے ہیں پڑھے لکھے نہیں بولتے +

جَاسُوس - ع - اسم مذکر - مخبر - بھیدی - سُدوت - گوئندہ - خفیہ نویس + ایک ملک کی دوسرے ملک میں خبر لیجانے والا - تھاگی - شہر خبرا + ع

اگرچہ دل ہے کمال مضطر لیں تو کیونکر لیں کہ دلبر   }
پھرے ہیں جاسوس یاں تو گھر گھر اِدھر ہمارے اُدھر تمہارے   } (عالم)

جَاسُوسِی - ہ - اسم مؤنث - مخبری - دوت پن - خفیہ نویسی +

جَاکَٹ - ہ - اسم مؤنث - کری - واسکٹ - نیم آستین - کرتی +

جَاکَڑ - ہ - اسم مذکر - بند ھک - دھروڑ - شرطی - پھیرنی پھیرنی چیز - پسند ناپسند کے اقرار پر کسی چیز کا خریدنا - جانگڑ +

جاکڑ بہی - ہ - اسم مؤنث - روکڑ بہی کے خلاف - وہ بیاض جس میں شرطی بکری کی یادداشت لکھی جاوے +

جَاگ - ہ - اسم مؤنث (۱) بیداری - بیخوابی - ہوشیاری - جیسے چوروں نے تو اپنا کام بنا ہی لیا تھا پر جاگ ہو گئی (۲) شب بیداری + رتجگہ (۳) ہوم (ہون) یگ - رات کی پوجا +

جاگ اُٹھنا - یا - **جاگ پڑنا** - ہ - فعل لازم - بیدار ہو جانا - سوتے سے اُٹھ بیٹھنا - چونک پڑنا +

جَاگتی جوت - ہ - اسم مؤنث - کرامت ظاہر و روشن چلتی ہوئی کرامات - معجزۂ نمایاں + ع

زبس ہے سودمند ایسی کہ سب خلق   کہے ہے جاگتی جوت اُس کو اب خلق (جرأت)

جاگتے رہنا - ہ - فعل لازم (۱) بیدار رہنا - نہ سونا (۲) چوکیداروں کی آواز - جاگتے رہیو! +

جَاگَرَن - ہ - اسم مذکر (ہندو) رتجگہ - شب بیداری - خدائی رات +

جاگ

جاگنا - ہ - فعل لازم (۱) بیدار ہونا - نیند سے اٹھنا - نیند اُچٹنا (۲) ہوشیار رہنا - چوکنا ہونا - متنبہ ہونا +

جاگر - ہ - صفت (گنوار) جاگنے والا - شب بیدار - رات کو بہت ہوشیار رہنے والا + بیدار - ہوشیار +

جاگہ - ہ - اسم مؤنث - جگہ - مقام - ٹھاؤں (اب متروک ہے) +

جاگی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) بھاٹ +

جاگیر - ا - اسم مؤنث (صحیح جائیگر) وہ قطعۂ زمین یا گاؤں جو بادشاہوں یا گورنمنٹ کی طرف سے دیا جائے - تیول - اقطاع - پرگنہ - تعلقہ - التمغا - معافی ؎

اے جان بسر ہوویگی کس طرح سے اوقات میر کہیں منصب ہے نہ جاگیر تمہاری (جان صاحب)

جاگیردار - ف - اسم مذکر (۱) مالکِ جاگیر + تعلقہ دار +

جال - ہ ف - اسم مذکر (۱) دام - پھندا - شبکہ + ؎

اُڑ کے اب جائیگی کہاں بجلی ابر باراں کا جال آ پہنچا (ناسخ)

(۲) بعض لوگوں نے اس کو جعل کے معنی میں بھی لکھا ہے مگر وہ درحقیقت جعل ہے - مکر - فریب - دھوکا + ؎

کوٹھے پہ چڑھ کے رنڈی کرتی ہے تو جو کنگھی
میں تیج خوب سمجھی یہ بھی ہے جال تیرا } (جان صاحب)

(۳) جادو - طلسم (۴) ٹوٹکا - بدھی - سپر تلا (۵) کھڑکی - دریچہ (۶) جالیدار - سلسلہ دار - حلقہ بحلقہ جیسے جال کا دوپٹا +

جال بچھانا - ہ - فعل متعدی (۱) دام گستردن کا ترجمہ - دام پھیلانا (۲) مکر و فریب کا ڈھنگ ڈالنا + ؎

ہاتھ آتی ہے مُقدر سے ہمارے دولت جال کس کس نے بچھایا نہیں دانائی کا (امداد علی بحر)

جال پھیلانا یا لگانا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (جال بچھانا) +

جال دار - ا - صفت - پھندے دار - حلقے دار - جالی کا +

جال ڈالنا - ہ - فعل لازم (۱) دام بچھانا یا دریا میں پھینکنا (۲) فریب یا دھوکے کا موقع ڈالنا +

جال کرچ - ہ - اسم مؤنث - پیٹی اور تلوار مع پرتلا +

جال میں پھنسانا - ہ - فعل متعدی - کسی شکار کو دام میں یا انسان کو فریب میں لانا +

جالا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ سفید اور کاغذ سی جھلی جو مکڑی اپنے لعاب دہن سے بناتی یا وہ چند تار جو عنکبوت تنتی ہے + ؎

جال

مر میں کہاں جو تاب پُر پیچ ہمیتن میں ہے جالا سا عنکبوت کا شعفِ بدن میں ہے (ذوق)

(۲) وہ سفید پردہ یا جھلی جو آنکھ میں پیدا ہو جاتی ہے اُسے بھی بطریق تشبیہ جالا کہتے ہیں + (۳) جالی جیسے کالا منتوں کا جالا +

جالی - ہ - اسم مؤنث (۱) خانہ دار کپڑا یا لکڑی اور چیز - مشبک چیز - چھید دار خواہ پھندنے دار یا حلقہ دار چیز + ؎

آسماں پر نظر جو کی شب ہجر سمجھے ہم مقبرے کی جالی ہے (ناسخ)

(۲) کشیدہ - وہ کڑھا ہوا کپڑا جس میں بہت سے خانے ہوتے ہیں - (۳) وہ پردہ جو گیریلوں میں گٹھلی پڑنے سے پہلے پیدا ہو کر پھر اُسی کی گٹھلی بن جاتی ہے (۴) وہ بان یا سن کی رسی کا بُنا ہوا کپڑا جس میں گھسیارے گھاس باندھتے ہیں (۵) وہ چربی دار جھلی جو حیوانات کے اوجھ پر سے نکلتی ہے (۶) وہ بُرقع یا جھلی جس میں بچہ لپٹا ہوا پیدا ہوتا ہے (۷) جال - نقاب - بُنا ہوا پردہ جو مُنہ پر یا بالوں پر ڈال لیتے ہیں (۸) وہ چھینکا جو مویشیوں کے مُنہ پر لگا دیتے ہیں (۹) - عوام (صفت) جعلی - فریبی - دغا باز + بنایا ہوا - اصل کے خلاف - مصنوعی +

جالی کاڑھنا - یا - نکالنا - ہ - فعل لازم - عو - جالی کا کام کرنا - کپڑے یا بانات پر کچھ کام بنانا - کشیدہ کاڑھنا +

جالی لوٹ - یا - لوٹ جالی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا باریک خانہ دار انگریزی کپڑا +

جالیا - ا - اسم مذکر - جعل ساز - فریبی - مکار - دیکھو (جلیا) +

جالینوس - یونانی - معرب گالی نوس یونان کے ایک مشہور حکیم کا نام - یہ حکیم یونان اور مصر کے مدرسوں کو ایام سیاحت میں دیکھا کیا بلکہ مصر کے جنگلوں میں جڑی بوٹیوں کی تلاش میں بہت مارا مارا پھرا - اخیر میں شہر روم میں جا کر مقیم ہوا - اس شہر میں ایسے مشکل امراض کا علاج کیا کہ سکنائے روم اسے ساحر گمان کرنے لگے - شہنشاہ وقت مارکس اریلیس جالینوس سے از حد مانوس ہو گیا تھا - چنانچہ جب تک یہ بادشاہ زندہ رہا جالینوس نے بھی روم کو نہ چھوڑا - مگر شہنشاہ کے مرتے ہی شہر پرگیمس کو چلا گیا - اور اُسی شہر میں نوّے برس کی عمر میں ۱۹۳ برس قبلِ ظہور مسیح علیہ السلام مرض اسہال میں جس کا علاج دعوے سے کیا کرتا تھا مبتلا ہو کر راہی مُلکِ بقا ہوا - مغربی مؤرخ اس کی تصنیف تین سو جلدیں اور ایشیائی چار سو بیان کرتے ہیں - اُس کی اکثر تصانیف آتشزدگی

ﮱ جالینا - ہ - فعل متعدی - پکڑ لینا + گرفتار کر لینا + تھام لینا - قابو کر لینا + داغ ؎ غیر ہے خواب شبِ وصل میں اے آہ رسا + کام بن جائیگا اگر سوتے کو جا لیگی +

کی تندرستی - یہ حکیم فن طبابت میں تمام حکماے یونان پر فوق لے گیا تھا
صاحب تاریخ الحکما سکندر رومی کے پچاس برس بعد اور صاحب روضۃ الصفا
بعثت مسیح علیہ السلام کے بعد پیدا ہونا بیان کرتے ہیں۔ ایشیائی مورخ
مقام فرمانہ جو مضافات سبا سے ہے جاے پیدائش لکھتے ہیں (واللہ اعلم بالصواب)

جام - ف - اسم مذکر - پیالہ - گلاس - ساغر - قدح - پیمانہ - مینا - کٹورا + شراب پینے کا ظرف + خراسان کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں کے ملا جامی مشہور ہیں +

جام جم - یا - جام جمشید - ف - اسم مذکر (۱) پیالۂ جمشید جو حکماے فارس نے بنایا تھا
کہتے ہیں کہ اسکے وسیلے سے ہفت آسمان کا حال معلوم ہوجاتا تھا اور اسی کو جام جہاں نما بھی کہتے
ہیں۔ لیکن شرفنامہ معروف بہ سکندرنامہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ پیالہ کیخسرو نے بنایا تھا اور
بعض کتابوں میں لکھا ہے۔ کہ کیخسرو نے اسی میں کچھ ایجاد کردیا تھا۔ ایشیائی لوگوں کا خیال ہے
کہ اس کے ذریعے سے تمام عالم کا احوال اور خیروشر معلوم ہوجاتی تھی صحیح اتنا ہے کہ اس میں خطوط
ہندسی کھنچے ہوئے تھے جنکے وسیلے سے حساب لگاکر ستاروں کی گردش اور اُس کی وجہ سے
اُن کا اثر معلوم ہوجایا کرتا تھا۔ مگر درحقیقت بات یہ ہے۔ کہ جس وقت جمشید نے شراب ایجاد
کی تو اُس کے لئے جو پیالۂ شراب بنایا اُس کا نام جام جم یا جام جمشید رکھا گیا چونکہ شاہانِ سلف
مشہور ہے۔ اس وجہ سے یہ جام خواع اقسام اور صنعت سے تیار کیا گیا تھا (۲) ایک تاریخ کی
اور ایک حساب کی مشہور کتاب کا نام +

جام جہاں نما - ف - اسم مذکر (۱) وہی جام کیخسرو یا جمشید (۲) روشنی کا
وہ مینار جس کی روشنی سے جہازوں کو سمندر کا راستہ معلوم ہوتا ہے۔
(۳) جغرافیہ کی ایک مشہور کتاب کا نام جس کی چار جلدیں ہیں +

جام چڑھانا - ا - فعل متعدی - شراب کا پیالہ پینا - قدح نوشی کرنا + ے
یہی لطیفہ ہے ان بادہ کشو مستی میں ۔ چڑھاؤں جام کوئی نشہ کا اُتار ہوا (ناسخ)

جام صحت پینا - ا - فعل متعدی - کسی دوست یا عزیز خواہ بادشاہ خواہ مصنف
وعالم کی تندرستی کا گلاس پینا - انگلستان میں دستور ہے۔ اپنے دوستوں
حاکموں وغیرہ کی صحت وکامیابی کے لئے عام یا نج کے جلسوں میں جام شراب
پیتے ہیں۔ ہندوستان میں اُسکی بجاے جام شربت کا رواج ہوتا چلا ہے +

جامُ - ہ - اسم مذکر (ہندو) ا - پہر - رات دن کا آٹھواں حصہ تین گھنٹہ کا
عرصہ (۲) تخم - بیج - نطفہ (۳) اولاد - سنتان - نسل (۴) پوت - فرزند -
پُتر - بیٹا - خلف - ابن جیسے لونڈی کا جام +

جامِد - ع - صفت - جما ہوا + پتھر + وہ لفظ جس سے نہ تو کوئی اور لفظ بنے
اور نہ وہ کسی سے بنا ہو (صرف) +

جامَدانی - ا - اسم مؤنث - صحیح (جامہ دانی) بوغبند کپڑوں کی پیٹی چمڑے کا
صندوق جس میں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں (۲) ایک قسم کا کڑھا ہوا
پھولدار کپڑا (۳) شیشے خواہ ابرک یا کاغذ کی ننھی سی صندوقچی جس میں نیچے محرم
کے دنوں میں گوٹا بھر کر رکھتے ہیں +

جامع - ع - صفت - جمع کرنے والا + شامل - حاوی + کُل - تمام +

جامع مسجد - ع - اسم مذکر - وہ بڑی مسجد جس میں بہت آدمی جمع ہوں + جمعہ مسجد +

جامُن - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک اودے رنگ کے مشہور پھل اور اس کے درخت
کا نام جس کو جامون لکھتے اور پورب میں پھلینڈا کہتے ہیں + ے
سویا پڑا ہے کیا ہی نازک بدن اکیلا ۔ دل آم ہوکے ٹپکا جامن اُسے اُٹھالا (شرف علی)
(۲) دہی یا چھاچ جس کے وسیلے سے اور دہی جماتے ہیں +

جامَہ - ف - اسم مذکر - کپڑا - پوشاک - لباس - قبا - پیراہن - پشواز + ے
تن کی عُریانی سے بہتر نہیں دنیا میں لباس ۔ یہ وہ جامہ ہے کہ جس کا نہیں سیدھا اُلٹا (قیس)
(۲) ایک قسم کا گھیردار چوغہ نما لباس جسے شرفاے دہلی و دربار کی اشخاص پہنا
کرتے تھے۔ ہندؤں میں دولھا کو اب بھی جامہ پہنایا جاتا ہے۔ بلکہ دکن اور
راجپوتانہ میں اسوقت تک اس کا کچھ کچھ رواج باقی ہے +

جامہ دانی - ف - اسم مؤنث - دیکھو (جامدانی) +

جامہ زیب - ف - صفت - وہ آدمی جسے ہر ایک لباس بھجے اور موزوں معلوم دے ے
توجہاں بن ٹھن کے نکلا خلق دیوانی ہوئی ۔ جامہ زیبی سے تیری کس کس کی عریانی ہوئی (نامعلوم)

جامے سے باہر ہونا - ا - فعل لازم - آپے سے باہر ہونا - خودی میں نہ رہنا
بیخود ہونا خواہ فرط خوشی سے خواہ جوش غضب سے + ے
اپنے جامے سے وہیں ہوگئے باہر لاکھوں ۔ گھر سے پوشاک بدل کر جو وہ باہر آیا (ناسخ)

جامے میں پھولا نہ سمانا - ا - فعل لازم - نہایت خوش ہونا - فرط خوشی سے
آپے میں نہ رہنا - پھولا انگ نہ سمانا +

جامہ وار - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کی پھولدار چھینٹ یا اُونی پھولدار چادر +

جانْ - ہ - اسم مؤنث - پہچان - واقفیت - آگاہی علمیت (مرکبات میں) +

جان بوجھ کر - ہ - تابع فعل - عمداً - قصداً - دیدہ و دانستہ ارادۃً - بالارادہ
بالقصد - واقفیت سے +

جان پہچان - ہ - اسم مؤنث - ہنریت - واقفکاری و صاحب سلامت - آشنائی - ملاقات شناسائی ے
کفر نقش پہ ہو کے بولا کہ ہے ۔ یہ گشتہ تو کچھ جان پہچان نکلا (میر سوز)
عشق منہ پر مرے لکھا ہو تو کیا اسکا علاج ۔ جان پہچان نہ تھی اور وہ پہچان گئے (داغ)

جان

(۲)۔ اسم مذکّر۔ ورتھکار۔ صاحب سلامتی۔ ملاقاتی۔ جانکار +

جان کر انجان بننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تجاہل عارفانہ کرنا۔ جھوٹی لاعلمی ظاہر کرنا۔ چندرانا۔ گمرانا۔ دیدہ و دانستہ انکار کرنا +

آخر تمہارا ناز کشیدہ ہے مصحفی — کیوں ہو گئے ہو جان کے انجان یکسو (مصحفی)

جان لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پہچان لینا۔ واقف ہو جانا۔ معلوم کر لینا۔ تاڑ لینا +

جان نہ پہچان خالہ بڑی سلام۔ ہ۔ مثل۔ ناحق کی تپاک اور گرمجوشی ظاہر کرنے والے کے حق میں، بے حیا اور چالاک کی نسبت جو خواہ مخواہ دوستی جتا کر اپنا مطلب نکالے بولتے ہیں +

جان ہار۔ ہ۔ صفت۔ مرنے جوگا۔ چلن ہار۔ قابل مرگ۔ نابود ہونے والا۔ جینے کی باتیں نہ کرنے والا +

طفلِ سرشک اپنے گلے کا جو ہار ہے — ہم جانتے ہیں آگے ہی یہ جانہار ہے (حکمت)

(۲) اپنی بساط اور عمر سے بڑھ کر کام کرنے والا۔ نہایت عقلمند یا بہادر

(۳) آفت کا پرکالا۔ نہایت شریر۔ بدذات +

جان۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) روح۔ جی۔ پران۔ دم۔ زندگی۔ حیات۔ زیست۔ آتما۔ بولتا۔ نفس ناطقہ + (وہ جوہر لطیف یا بخار لطیف جس کے سبب سے انسان کے جسم کو بقا حاصل ہے) + ع

تم جان ہو ہماری تو جان ہے تو سب کچھ — ایمان کی کہینگے ایمان ہے تو سب کچھ (ذوق)

(۲) بل۔ طاقت۔ زور۔ بوتا۔ شکتی۔ ست + ہمّت (۳) عطر۔ لُبّ لُباب۔ اُنس۔ رَس۔ ست + مغز۔ گودا (۴) زیبائش۔ آرایش۔ زیب۔ زینت۔ بناؤ جیسے گھٹائی آلو کی جان ہے (۵) ایک تعظیم و پیار کا کلمہ جیسے آپا جان، ممانی جان وغیرہ (۶) معشوق۔ من موہن۔ پیارا۔ جانی + ع

میری تُربت پہ خدارا گزرا ئے جان کرو — خاک کو جسم کرو جسم کو پھر جان کرو (ناسخ)

(۷) لختِ جگر۔ کلیجہ کی کور۔ قرۃ العین۔ نورِ نظر۔ آنکھوں کا تارا۔ نہایت عزیز اور پیارا بیٹا۔ لال (۸) ع۔ اسم مذکّر۔ بہ تشدید نون) جن و پریوں کے باپ کا نام۔ ابوالجن۔ کبھی اقسام جنّات پر بھی اطلاق ہوتا ہے (سودا پیشتر مذکر بھی باندھا ہے) + ع

کل جس کی جانکنی پہ سارا جہان ٹوٹا — آج اُس مریضِ غم کا ہچکی میں جان ٹوٹا (میر تقی)

جان آنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) طاقت آنا۔ قوت آنا۔ بل پہنچنا۔ توانائی بہم پہنچنا (۲) تازگی حاصل ہونا۔ رونق آنا۔ تسکین و تسلّی ہونا۔ خوشی و انبساط حاصل ہونا جیسے اُسے دیکھ کر جان آ گئی + ع

انتظارِ نامہ بر میں اس قدر بیہوش ہوں — جان تن میں آ گئی پیکِ قضا کو دیکھ کر (توقیر)

جان

جاں باز۔ ف۔ صفت۔ جاں نثار۔ جان پر کھیل جانے والا + دلیر۔ چالاک۔ باہمت۔ اولوالعزم + جفاکش + محنتی + عاشق۔ بے جگر۔ عاشق بے دل +

جاں بازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جاں نثاری۔ دلیری۔ اولوالعزمی + جان جوکھوں۔ ہمت۔ جفاکشی +

جاں بازی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جان پر کھیلنا۔ جان جوکھوں میں ڈالنا۔ دلیری کرنا۔ جرأت کرنا +

جان بچی لاکھوں پائے۔ ہ۔ جیتا رہنا ہی غنیمت اور بڑی دولت ہے +

جاں بخشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ معافی۔ عفو۔ آمرزش۔ مغفرت۔ رہائی۔ نجات۔ مُکتی + درگزر +

جاں بر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جیتا بچنا۔ جی بچنا۔ جان سلامت لیجانا۔ جیتا رہنا + ع

جیتا نہ بچے ایک بھی جاں بر نہ ہو کوئی — دو چار ستمگر ہوں تیرے سے اگر اور (داغ)

جاں بلب۔ ف۔ صفت۔ قریب مرگ۔ مرنے کو۔ نزع میں۔ جاں کنی میں +

جاں بلب ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مرنے کو ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔ نزع میں آنا +

جان بیکل ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل بے چین ہونا۔ اضطراب ہونا۔ بیقراری ہونا +

جان پر بننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جان کا خطرہ میں ہونا۔ معرضِ ہلاکت میں ہونا۔ مصیبت کا وارد ہونا۔ جان جوکھوں ہونا + نہایت تکلیف ہونا + ع

بن گئی جان پہ اور تو نے نہ جانا ہرگز — ہائے تو آشنا مرے حال سے انجان بنا (ظفر)

جان پر کھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ اپنے تئیں محلِ ہلاکت میں مبتلا کرنا + ع

جان پہ کھیلا ہوں میں میرا جگر دیکھنا — جی ہے یہ ہا نہ رہے مجھکو اُدھر دیکھنا (درد)

جان پر نوبت آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو جان پر بننا +

جان پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) روح کا پیدا ہونا۔ کسی چیز میں جی پڑنا۔ (۲) خوش ہونا۔ مسرور ہونا (۳) پنپنا۔ تر و تازہ ہونا۔ رونق پکڑنا + ع

اُس کی جب بات کان پڑتی ہے — تن بیجاں میں جان پڑتی ہے (مصحفی)

جان توڑ کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ نہایت محنت و مشقت سے۔ سخت محنت اٹھا کے + بہت جی مار کے

افسوس ہے کہ ٹوٹ پڑیگا وہیں فلک — ہم جان توڑ کر جو کہیں گھر بنائینگے (داغ)

جان جلانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جی جلانا۔ دل افروختہ کرنا۔ رنج دینا + ازحد غصہ دلانا +

جان جوکھوں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خطرہ۔ ہلاکت۔ مخاطرہ۔ جوکھم۔ اندیشہ۔

جان

سخت ۔ مُور ۔ نزارِ جاں + مُصیبت (اہلِ لکھنؤ اس کو جان جوکھم بولتے ہیں
چنانچہ صاحب بحر فرماتے ہیں ۔ خدا بچائے محبت میں جان جوکھم + ہے سیم اسیں ہے عاجز بلا و ابتلا شرح

جان چُرانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ کسی کام سے جی چھپانا ۔ کسی کام سے بچنا ۔ پہلو تہی کرنا ۔ کنارہ کرنا ۔ گریز کرنا +

جان چھُڑانا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (۱) جان بچانا ۔ جان کو امن دینا (۲) پیچھا چھڑانا ۔ نجات پانا + کسی کے پنجہ سے بچنا +

جان دار ۔ ف ۔ صفت (۱) ذی رُوح + حیوان (۲) طاقت ور ۔ زور آور + مضبوط ۔ کٹّا ۔ قوی (۳) چالاک ۔ تیز ۔ پُھرتیلا +

جان دو بھر ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ جان ناگوار ہونا ۔ جان بھاری ہونا ۔ زندگی سے بیزار ہونا ۔ زندگی اجیرن ہونا +

جان دینا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) جان تسلیم کرنا ۔ جان سونپنا ۔ مرنا ۔ چولا چھوڑنا ۔ پران دینا + ؎

جان دی دی ہوئی اُسی کی تھی حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا (غالب)

(۲) جان نثار کرنا ۔ جان چھڑکنا ۔ جان فدا کرنا (۳) نہایت بُخل کرنا ۔ ازحد مُمسک ہونا جیسے ایک ایک چیز پر جان دیتا ہے (۴) جِلانا ۔ زندگی بخشنا +

جان سوکھنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) دم خُشک ہونا ۔ خوف کے مارے بےحس و حرکت ہونا (۲) دم نکلنا ۔ مرنا ۔ ناگوار گزرنا ۔ جیسے اُسے دیتے ہوئے دیکھ کر اس کی جان سوکھتی ہے +

جان سے دُور ۔ ا ۔ محاورہ عو ۔ کسی مرے ہوئے آدمی کا اپنے زندہ عزیز سے تشبیہ ذکر کرتے وقت یا کسی آفت کا بیان کرتے وقت یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں +

جان سے گزرنا ۔ یا ۔ **جانا** ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ مرجانا ۔ فنا ہو جانا ۔ پران چھوڑنا ۔ فوت ہونا ۔ جی دینا ۔ دم دینا +

ہم ہی صنم کے غم میں ایمان سے گئے کتنے ہی بندگانِ خدا جان سے گئے (حکیم)

جان سے مارنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ مار ڈالنا ۔ قتل کرنا ۔ ہلاک کرنا ۔ گردن مارنا +

جان سی نکلنے لگنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ سخت تکلیف گزرنا ۔ جان پر صدمہ پہنچنے لگنا ۔ رُوح پر صدمہ گزرنا +

جان سے ہاتھ دھو بیٹھنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ زندگی سے مایُوس ہو جانا ۔ زیست سے نااُمید ہو جانا ۔ مرنے پر آمادہ ہو جانا ؎ +

جان صاحب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ میر یار علی خلف میر امیر علی لکھنوی کا تخلص جنھوں نے ریختی گوئی میں اپنی اوقاتِ عزیز کو رائیگان کھویا +

جاں فشانی کرنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ جان چھڑکنا ۔ جاں نثاری کرنا ۔ سخت محنت و مشقت کرنا ۔ جان توڑ کر کام کرنا ۔ پلنا ۔ ازحد کوشش کرنا ۔ زور مارنا +

جان کا بیری ۔ یا ۔ **لاگو** ۔ یا ۔ **لیوا** ۔ ا ۔ صفت ۔ دُشمنِ جاں ۔ جانی دشمن ۔ ملک الموت ۔ قابضِ ارواح ۔ بدخواہ + ۔ عدو ۔ حاسد +

جان کا ٹکڑا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ آرامِ دِل ۔ معشوق ۔ جگر پارہ + ؎

یوں کہ کے میرے لاشۂ قربان کے ٹکڑے ۔ جاتے ہیں کہاں اوئی میری جان کے ٹکڑے (مصحفی)

جان کا جنجال ۔ ا ۔ صفت ۔ وبالِ جاں ۔ ناگوارِ خاطر ۔ دو بھر ۔ گرانِ خاطر ۔ بکھیڑا

جان کا روگ ۔ یا ۔ **عذاب** ۔ ا ۔ صفت ۔ عذابِ جاں ۔ مخلِ عیش و آرام ۔ زیست کا بے لُطف کرنے والا +

جانکاہ ۔ ف ۔ صفت ۔ جاں گداز ۔ جاں گزا ۔ جان گھُلانے والا ۔ جان گھٹانے والا ۔ درد انگیز (غم کی صفت میں) +

جان کا لاگو ہونا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ جان کا خواہاں ہونا ۔ دُشمنِ جاں ہونا ۔ گلے کا ہار ہونا ۔ پیچھے پڑنا ۔ بدخواہ ہونا ۔ دُشمن ہونا ۔ قتل کرنے کے درپے ہونا +

جان کسی پر دینا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ کسی پر عاشق یا فریفتہ ہونا ۔ مفتون ہونا ۔ شیدا اور والہ ہونا ۔ کسی پر مرنا +

جان کندنی ۔ یا ۔ **کنی** ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) نزعِ موت کے وقت سانس کا اُکھڑنا ۔ دم توڑنے کی حالت (۲) عذاب ۔ عقوبت ۔ اذیت +

جان کو جان نہ سمجھنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ جان کا خیال نہ کرنا ۔ جان کو عزیز نہ سمجھنا ۔ نہایت محنت و ازحد مشقت کرنا +

جان کو رونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ بددُعا دینا ۔ کسی بدخواہ یا دُشمن سے تکلیف اُٹھا کر اُسے کوسنا ۔ صبر کر بیٹھنا + ؎

اب کیا رہا کہ جس سے رقیبوں کا ذکر ہو ہم تو بُروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے (نامعلوم)

جان کھانا ۔ یا ۔ **جان کو کھانا** ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ تنگ کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ ستانا ۔ تکلیف دینا ۔ دق کرنا ۔ بہت باتیں بنا کر بیزار کرنا + ؎

جان کھائی ہے مرگ کی ان پوچھنے والوں نے اور کیا کہوں کہنے کے قابل ماجرا ئے دل نہیں (تنویر)
ایک بیمارِ جدائی ہوں میں آپ ہی تس پر پوچھنے والے جدا جان کو کھائے جاتے ہیں (امیر)

جان کھونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ عو ۔ ہلاک ہونا ۔ جان دینا ۔ مرنا +

جان کی امان ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ معافی ۔ عفو ۔ عفوِ تقصیر ۔ نجات ۔ رستگاری ۔ رہائی ۔ جاں بخشی +

جان کی برابر رکھنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ نہایت عزیز رکھنا ۔ جان سے

ؔ؎ ہاتھ مُنہ اُن کا دُھلایا غیر نے + ہاتھ اپنی جان سے دھوتے ہیں ہم (داغ)

جان

جُدا کرنا ۔ جان کی سی قدر کرنا +

جان کے لالے پڑنا ۔ ا ۔ فِعل لازم ۔ زیست سے نااُمید ہونا ۔ زندگانی کی تمنا ہونی ۔ جینے کی آرزو کرنی +

جان کی جان گئی ایمان کا ایمان گیا ۔ ا ۔ مثل ۔ ہر طرح نقصان ہی نقصان ہُوا ۔ دین کے رہے نہ دُنیا کے +

جان لینا ۔ ا ۔ فِعل لازم (۱) ہلاک کرنا ۔ قتل کرنا ۔ مارنا (۲) تنگ کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ دِق کرنا جیسے تُم نے تو ہماری جان لے ڈالی +

جان مار کر کام کرنا ۔ ا ۔ فِعل لازم ۔ دل توڑ کر کام کرنا ۔ کمال کوشش سے کام کرنا ۔ نہایت محنت و مشقت سے کوئی کام کرنا +

جان مارنا ۔ ا ۔ فِعل لازم (۱) نہایت سعی و کوشش کرنا ۔ جفاکشی کرنی ۔ ازحد محنت و مشقت اُٹھانا (۲) عاجز کرنا ۔ ستانا ۔ تنگ کرنا ۔ دِق کرنا ۔ پران لینا ۔ اذیت پہنچانا ۔ تکلیف دینا +

جانِ من ۔ ف (۱) لغوی معنی میری جان یعنی عزیز پیارے (۲) ۔ ا ۔ عو ۔ دہلی کی بیگمات قلعہ میں عورتیں اس نام سے آپس میں دوستی کے رشتے جوڑا کرتی تھیں یعنی جو کسی سہیلی کا نام رکھ کر کسی کا زنانی کسی کا جانِ من ہوا کرتا تھا ۔ معشوق ۔ محبوب +

جان میں جان آنا ۔ ا ۔ فِعل لازم ۔ تسلی و تشفی پانا ۔ اطمینان ہونا ۔ تقویت پانا ۔ تسکین ہونا ۔ ڈھیرج بندھنا ۔ خوشی حاصل ہونا + [۱]

آجائے ابھی جان میں جاں آؤ اگر تم ۔ تن ہجر میں بیجان ہے لے یار ہمارا (ناسخ)

جاں نثار ۔ ف ۔ صفت (۱) جان فدا کرنے والا ۔ جان قربان کرنیوالا ۔ وہ شخص جو اپنی جان کو کسی کے واسطے عزیز نہ رکھے ۔ جاں باز (۲) وہ مُردہ جو دم نکلنے کے بعد رونے کی چیخ دھاڑ سے دفعۃً زندہ ہو جائے اور پھر نہایت سختی سے جان دے +

جان نثار کرنا ۔ ا ۔ فِعل متعدی ۔ جان فدا کرنا ۔ قربان ہونا ۔ واری جانا ۔ جان چھڑکنا ۔ فریفتہ ہونا ۔ عاشق ہونا +

جان نثار ہونا ۔ ا ۔ فِعل لازم ۔ تصدّق ہونا ۔ فدا ہونا ۔ قربان ہونا ۔ واری جانا ۔ بلگردان ہونا + خیر خواہ ہونا +

جان نثاری ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ جان بازی ۔ جانفشانی + زحمت کشی ۔ جفاکشی ۔ خیر خواہی + تندہی +

جان نکلنا ۔ ا ۔ فِعل لازم (۱) دم نکلنا ۔ مرنا ۔ پران دینا ۔ فوت ہونا ۔ وفات پانا ۔ ہلاک ہونا ۔ رحلت کرنا (۲) کسی پر والہ و شیدا ہونا ۔ شیفتہ و فریفتہ ہونا ۔ دم نکلنا بھی کہتے ہیں (۳) دم سوکھنا ۔ دم خشک ہونا ۔ موت آنا +

جان ہار ۔ ہ ۔ صفت (اس لفظ کے معنی ہندی جان کے مشتقات میں لئے گئے ہیں ۔ کیونکہ یہ لفظ اصل میں جان بمعنی رُوح سے مُشتق نہیں ہے ۔ اوّل تو اس کی ترکیب ہی کچھ دیتی ہے ۔ دوسرے لفظ ہار جو ہندی میں والا کے معنی دیتا ہے وہ غیر زبان کے ساتھ ملانا جائز نہیں اور نہ کہیں دیکھا گیا مثلاً چلن ہار ۔ مرن ہار ۔ کرن ہار وغیرہ تو کہہ سکتے ہیں مگر رفتن ہار کردن ہار مُردن ہار نہیں کہہ سکتے ۔ چونکہ بعض لُغات والوں نے اس لفظ کو فارسی جان کے مشتقات میں شُمار کیا اور اس کے معنی جان دینے والا لکھے ہیں اس وجہ سے ہمیں اس موقع پر لکھ کر جتانا پڑا) +

جان ہلکان ہونا ۔ ا ۔ فِعل لازم ۔ عو ۔ جان مُضمحل ہونا ۔ تھکنا ۔ ہلاک ہونا ۔ عاجز ہونا ۔ ناتوان ہونا ۔ دِق ہونا +

جان ہلکان کرنا ۔ ا ۔ فِعل لازم ۔ عو ۔ ستانا ۔ دِق کرنا ۔ تکلیف دینا ۔ دُکھ دینا ۔ ہلاک کرنا +

جان ہے تو جہان ہے ۔ ا ۔ مثل ۔ جیتے جی کا سب لُطف ہے ۔ زندگانی کے ساتھ دُنیا کا بھی مزہ ہے +

میر عمداً بھی کوئی مرتا ہے + جان ہے تو جہان ہے پیارے (میر تقی)

جانا ۔ ہ ۔ فِعل لازم (۱) رفتن کا ترجمہ ۔ سدھارنا ۔ رخصت ہونا ۔ روانہ ہونا ۔ چلنا ۔ چمپت ہونا (۲) گُزرنا ۔ بیتنا ۔ ٹلنا ۔ ہونا جیسے چاند پر دس دن گئے (۳) چھوٹنا ۔ جدا ہونا ۔ علیحدہ ہونا ۔ الگ ہونا جیسے چمڑی جائے دمڑی نہ جائے (۴) داخل ہونا ۔ پہنچنا ۔ گھسنا جیسے ہاتھ کسی چیز کے اندر جانا (۵) دُور ہونا ۔ رفع ہونا جیسے بیماری جانا (۶) ضائع ہونا ۔ برباد ہونا ۔ کھویا جانا ۔ چوری جانا جیسے جس کا جائے وہی چور کہلائے (۷) گرنا ۔ اُترنا جیسے بال جانا (۸ ۔ عو) ہمبستر ہونا ۔ مُجامعت کرنا (۹ ۔ عو) مرنا ۔ بچے کا گُزرنا یا ہٹنا جیسے اُس کے تلے اوپر دو بچے گئے (۱۰) خیال کرنا ۔ پروا کرنا ۔ دل پر لانا جیسے اُس کی باتوں پر کہیں جاتے ہو (۱۱) ہٹنا ۔ سرکنا جیسے جاؤ (۱۲) کٹنا ۔ قلم ہونا جیسے سر جائیگا بات نہیں جائیگی +

جاناں ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ معشوق ۔ پیارا ۔ جانی ۔ یار ۔ محبوب ۔ دِلدار +

جانب ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ طرف ۔ اور ۔ سمت ۔ پہلو ۔ رُخ ۔ دِسا ۔ النگ +

جانب دار ۔ ع ۔ ف ۔ صفت ۔ طرفدار ۔ حمایتی ۔ مُعاون ۔ حامی کار ۔ مددگار ۔ پچ کرنے والا ۔ پُشت پناہ ۔ ساتھی ۔ ساتھ دینے والا +

جانب داری ۔ ع + ف ۔ اِسم مؤنث ۔ پچ ۔ طرفداری ۔ معاونت ۔ اعانت ۔

[۱] جان میں جان آگئی ہے آج اُن کو دیکھ کر + دوسرا کوئی بھی دم ہے ہمارے دم کے پاس (داغ)

[۲] بول بیٹے وہ نہ طرفگا جانب دار + کہیں ایسا گواہ دیکھا ہے (داغ)

مرد - حمایت - برعایت - ساتھ +

جانب داری کرنا - ا - فعل لازم - حمایت کرنا - پچ کرنا - ساتھ دینا +

جانبین - ع - اسم مذکر - فریقین - طرفین - دونوں طرف - دو طرف +

بجانبین سے - ا - تابع فعل - ہر دو جانب سے - دونوں طرف سے +

جانچ - ہ - اسم مؤنث - انداز - آنکھ - قیاس - اُٹکل - تخمینہ - پڑتال - اٹکل - گوت - پرکھ - پرکس - شناخت +

جانچنا - ہ - فعل متعدی - پرکھنا - آزمانا - آنکنا - تخمینہ کرنا - حساب پڑتال کرنا - اندازہ کرنا - اٹکل کرنا - تولنا - پہچاننا - تشخیص کرنا - تاڑنا - معلوم کرنا +

جانگلو - ہ - صفت - گنوار - وحشی - جنگلی - ناشائستہ - اُجڈ - احمق - بیوقوف - گندۂ ناتراش - بوتق - نامہذب - اکھڑ - بے تربیت - بے وحدت +

جانگھ - ہ - اسم مؤنث - ران - زانو - ساتھل - ساق +

جانگھیا - ہ - اسم مذکر - کچھنا - گھٹنا - تنگ شلوار کوتہ (جو نہانے میں جانگیا آتا ہے)

جاننا - ہ - فعل متعدی (۱) آگاہ ہونا - واقف ہونا - محرم ہونا - آشنا ہونا - پہچاننا - تمیز کرنا - معلوم کرنا (۲) سمجھنا - اعتبار کرنا - بھروسا کرنا (۳) ذمہ وار ہونا - کفیل ہونا - ضامن بننا - ذمہ کرنا + ف

عداوت سے تمہاری کچھ اگر ہووے تو میں جانوں } (غلام حیدر بیگ)
بھلا تم زہر دے دیکھو اثر ہووے تو میں جانوں

(۴) ماننا - تسلیم کرنا - فرض کرنا (اطفال) جانے تم چور سہی +

جانور - ف - اسم مذکر (۱) حیوان - جاندار - ذی روح + کیڑا مکوڑا (۲) ڈھور ڈانگر - چوپایہ - چرند + درندہ (۳) پرندہ - پکھیرو (۴) گھوڑا - اسپ - (۵) وحشی - بجز مانوس (۶) صفت - احمق - بیوقوف - لایعقل + گدھا +

جانے - ہ - تابع فعل (اطفال) جیسے - گویا - مثلاً - جانے ہم بادشاہ ہیں +

جانی - ف - صفت - جان من - جان سے نسبت رکھنے والا - پیارا - محبوب - دلارام - دلدار - معشوق - عزیز - دوست - صنم +

جانی دشمن - ا - اسم مذکر - قاتل دشمن - عدوِ جاں - وہ دشمن جو ہلاک کرنے کے درپے رہے +

جانی دوست - ا - اسم مذکر - دلی دوست +

جانے دو - ہ - محاورہ (۱) نہ روکو - چلنے دو (۲) باز آؤ - معاف کرو - معذور رکھو - خیال نہ کرو - درگزر کرو (رفع ملال اور دھیما کرنے یا کسی کو چھانے کے واسطے) یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں (میر تقی) قتل کئے پر غصہ کیا ہے لاش مری اُٹھوانے دو + جانے دو اب ہم

بھی جاتے رہتے ہیں تم بھی آؤ جانے دو + مصرعہ ف بدنام ہو گے جانے بھی دو امتحان کو +

جانے دینا - ہ - فعل متعدی (۱) نہ روکنا - چھوڑنا - آزاد کرنا - رہائی دینا - خلاص کرنا (۲) درگزر کرنا - باز آنا - معذور رکھنا - خیال نہ کرنا - معاف کرنا +

جانیکے لچھن - ہ - (جمع جانیکے لکشن) محاورہ - آثارِ بد - شگونِ بد - نہ بچنے اور نابود ہونے کی علامت +

ف گردش سے روے کی کیا کیا بلائیں آئیں　جانیکے ہیں یہ لچھن پیارے اس آسمان کے (میر تقی)

جاؤ بیٹھو - ہ - محاورہ (۱) اپنا کام کرو - اپنے کام سے لگو - اپنے کام میں مشغول ہو ع ف دیدہ دیکھے کے بچپر تا مجھے کہتا ہے وہ شوخ　جاؤ بیٹھو ابھی باتیں ہیں بہکو کھونے کی (شوکت)

(۲) ہٹ جاؤ - چل دو - رخصت ہو - سرکو - ہٹو بھی + ف

غیر کو لطف سے فرماتے ہو آؤ بیٹھو + دیکھ کر مجھ کو کھڑا کہتے ہو جاؤ بیٹھو (نامعلوم)

جاوید } ف - صفت - مدام - ہمیشہ - سدا - نت - دایم - ازازل تا ابد -
جاویداں } سناتن - قدیم - ابدی - ازلی - لازوال - لاں انت - قایم - علے الدوام +

جاویدانی - ف - اسم مؤنث - ہمیشگی - قدامت - ابدی - سرمدی - ازلی +

جاہ - ف - اسم مؤنث (۱) رتبہ - مرتبہ - عزت - منزلت - وقر - شکوہ - اَوج - تمکنت - درجہ - منصب - پدوی (۲) شرف - قدر - بزرگی - جلال - شان - عظمت - شوکت

جاہ و جلال - ف + ع - اسم مذکر - شان و شوکت - رعب داب - دبدبہ - عظمت - شکوہ - رفعت - جبروت +

جاہ و حشم - ف + ع - اسم مذکر (۱) شان و شوکت + لاؤ لشکر - حشمت - ٹھاٹ - کرّوفر - تجمل - جلو (۲) رفعت و منزلت (۳) دولت - عزت + اقتدار +

جاہ و منصب - یا - منزلت - ف + ع - اسم مذکر (۱) قدر و منزلت - اوج - شکوہ - رتبہ - مرتبہ - پایہ (۲) جلال - عظمت - بزرگی - شان +

جاہل - ع - صفت - مورکھ - اناڑی - نادان (۲) گنپڑھ - اَن پڑھ - ناخواندہ - بے علم (۳) وحشی - ناشائستہ - غیر مہذب - ناہموار - اُجڈ - گندۂ ناتراش - بداخلاق - اکھڑ - بے ادب - گستاخ + بے سلیقہ +

جاے - ف - اسم مؤنث (۱) جگہ - مقام - ٹھاؤں - استھان - ٹھور ٹھکانا - وسعت - گنجایش - سمائی +

جاے سے - جاے بیر - ا - صفت - بجا - ٹھیک - درست - مناسب - واجب - لائق + اعتراض سے مبرا - گرفت کی گنجایش سے محفوظ +

جاے ضرور - ا - اسم مذکر - پیخانہ - صحت خانہ - بیت الخلا - ٹٹی +

جائی - ہ - اسم مؤنث - دختر - بیٹی - حبیبہ - دھی - پتری - لڑکی - لونڈیا -

ف جانچ لو ہاتھ میں پہلے دلِ شیدا لیکر + نہیں پھرنے کا مری جان یہ سودا لے کر (داغ) +

ف جاؤ بھی - ہ - محاورہ بحالتِ استکراہ - بیٹھو بھی - بیٹھے رہو چپ رہو - منہ نہ کھلواؤ + اس دعوے سے باز آؤ - بہت شیخی نہ بگھارو - اپنا کام کرو ف جاؤ بھی کیا کرو گے مہر و وفا + بارہا آزما کے دیکھ لیا +

گرہوں پینت جیسے گُنجڑے کی جاتی۔ ماں جائی وغیرہ +

جَایا - ہ - اِسمِ مذکر - بیٹا - پُتر - ابن - نطفہ - پسر - لڑکا - ولد - پُوت - فرزند جیسے تُو چاہے میرے جائے کو میں چاہوں تیرے کھاٹ کے پائے کو +

جَائِنیا - ہ - صفت - عو - جانئار - مرتے جوگا + شریر - مفسد - نہایت ہوشیار - چالاک + زودفہم - ذکی - تیز طبع - عقل و دانائی کے سبب جینے کی باتیں کرنے والا +

جَائے پَھل - ہ - اِسمِ مذکر - جائفل - جوز +

جائداد - ف - اِسمِ مؤنث - حقیت - ملکیت - ملک - دھن - املاک - مال اسباب - جاگیر - محال - پونجی - اثاثہ - مایہ - اثاثُ البیت - مال و متاع - چیز بست - (۲) پیداوار - کھڑی ہوئی فصل +

جائدادِ آبائی - ف + ع - اِسمِ مؤنث - باپ دادا کی جاگیر - جدی وراثت +

جائدادِ غیر منقولہ - ف + ع - اِسمِ مؤنث - زمین - مکانات - املاک - زمین سکنی - زمین مزروعہ - وہ جائداد جو سرک نہ سکے - وہ جائداد جسے ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ لے جاسکیں (قانون) +

جائدادِ مکفولہ - ف + ع - اِسمِ مؤنث وہ جائداد جو ضمانت میں رہن کردی جائے - آڑ میں رکھی ہوئی جائداد +

جائدادِ منقولہ - ف + ع (۱) وہ چیز جسے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاسکیں جیسے مال - اسباب - غلہ - زیور وغیرہ (۲) شخصی جائداد - ذاتی جائداد - نج کی خاص (۳) چیز بست - اسباب - اجناس - مال و اموال - اثاثہ - دھن - مال +

جَائِز - ع - صفت (۱) روا - بجا - دُرست - واجب - مُناسب - حق - صحیح (۲) مُباح - مُطابقِ شرع - قانون کے مُوافق - حسبِ ضابطہ - حسبِ سررشتہ - شاستر کے مُطابق (۳) صُلبی - اصلی - سگا - ولدالحلال جیسے جائز بیٹا قانون میں آتا ہے (۴) مُستند - مقبول (۵) قابلِ منظوری - قابلِ پذیرائی +

جائز رکھنا - ا - فعلِ متعدی (۱) ماننا - تسلیم کرنا - منظور کرنا - روا رکھنا - صحیح قرار دینا - سچ ماننا - دُرست جاننا (۲) مُباح سمجھنا - حلال جاننا +

جائز وَلی - ع - اِسمِ مذکر (قانون) یتیموں کا محافظ و نگراں + کورٹ آف وارڈس +

جَائِزہ - ع - اِسمِ مذکر (۱) لُغوی معنی صلہ - بدلہ - انعام - نیک بدلا (۲) صحت کی لکیر - پڑتال کی علامت (۳) پڑتال - جانچ - بدعہ - مُقابلہ (۴) موجودات - حاضری - گنتی - شمار - سرسری امتحان +

جائزہ دینا - ا - فعلِ متعدی - حساب کتاب دینا - چارج دینا - سمجھوانا +

جائزہ لینا - ا - فعلِ متعدی - موجودات لینا - پڑتالنا - جانچنا +

جَاری جُوری - ہ - اِسمِ مؤنث - ایک قسم کا پھول اور آتشبازی +

جَائسی - ہ - اِسمِ مذکر - ملک محمد جائسی سے مراد ہے - جو قصبہ جائس واقع ملک اودھ کا باشندہ - ہندی فارسی کا بہت بڑا شاعر تھا - یہ شخص شیر شاہ کے زمانہ یعنی ۹۴۷ھ میں موجود تھا - اس نے بہت سے کبت دوہرے اشلوک اس زمانہ کی ہندی بھاشا میں لکھے - اور پدماوت بھاشا کا ہندی نظم میں نہایت درد انگیز پُر تاثیر مثنوی تصنیف کی - یہ مثنوی اب تک مروج ہے - کئی مرتبہ طبع ہوئی اور برطانیہ کے شاہی کتب خانے سے لیکر فرانس کے بادشاہی کتب خانہ تک پہنچی ہم نے بھی اس مثنوی کو پڑھا اور اس سے تبدیل شدہ الفاظ کا پتا لگایا ہے - سورٹھے راگنی اس شخص کا ایجاد ہے - جس کی ایک جلد کلکتہ کی ایشیاٹک سوسائٹی میں ابھی تک موجود ہے - امیر خسرو کے بعد اردو زبان کی بنا ڈالنے یا ہندی بھاشا میں عربی فارسی الفاظ ملانے والا یہ دوسرا شخص ہے - اس کی زبانِ سنسکرت میں بھی اعلیٰ درجہ کی لیاقت معلوم ہوتی ہے +

جَب - ہ - تابع فعل - جس وقت - جد - تد - ہرگاہ - درحالیکہ - تب +

جب تک - جب تلک - ہ - تابع فعل - تاوقتیکہ - جس وقت تک +

جب توڑی - ہ - تابع فعل (گنوار - عو) دیکھو (جب تک) +

جب نہ تب - ہ - تابع فعل (متروک) ۱ - وقت بے وقت - وقتاً فوقتاً +

حالت میں غش کی کس کو خط لکھنے کی ہے فرصت
اب جب نہ تب اِدھر کو جی ہی چلا کرے ہے } (میر)

(۲) بارہا - اکثر - ہمیشہ + ے

وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہ بانکی (ناسخ)

جب ہی - ہ - تابع فعل - فوراً - اُسی وقت - اُسی گھڑی - اُسی دم +

جَبر - ع - اِسمِ مذکر (۱) زیادتی - سختی - بیرحمی - زبردستی - سینہ زوری - ظلم و ستم - دباؤ - جور و جفا (۲) زخم بھرنا - پٹی باندھنا - پٹی (۳) مجازاً کمی ٹوٹے یا پیچ کا پورا کرنا جیسے جبر نقصان (۴) اکر - ضرب (حساب) کسرات کا اختصار +

جبر اُٹھانا - ا - فعلِ لازم - سختی جھیلنا - مصیبت بھگتنا - دکھ سہنا +

جبر کرنا - ا - فعلِ متعدی - سختی کرنا - ستانا - دبانا - تنگ کرنا - مجبور کرنا - ستانا +

جبرِ نقصان - ع - اِسمِ مذکر - نقصان بھرنا - ٹوٹا پورا کرنا - نقصان کا عوضہ - تاوان + کمی یا ٹوٹا پورا کرنا +

جبر و تعدی - ع - اِسمِ مؤنث - ظلم و ستم - جور و جفا - سرزوری - زبردستی +

جبر و مُقابلہ - ع - اِسمِ مذکر - فنِ ریاضی میں سے ایک علم کا نام جس میں

علامات وحروف کے ذریعے سے عمل کیا جاتا ہے۔ اور مقادیر معلومہ کے وسیلہ سے مقادیر مجہول دریافت کرتے ہیں +

جَبْراً ۔ع۔ تابع فعل ۔ زبردستی سے ۔ از روئے تعدی ۔ بجبر ۔ قہراً ۔ کرہاً +

جبراً و قہراً ۔ع۔ تابع فعل ۔ چار نا چار ۔ مجبوراً ۔ جس طرح ہو سکے اسی طرح +

جبراً لے لینا ۔ا۔ فعل لازم ۔ غصب کرنا ۔ چھین لینا ۔ ناحق لے لینا ۔ بجبر لینا

جَبْرَئیل ۔ع۔ اسم مذکر ۔ چار مقرب فرشتوں میں سے ایک مشہور فرشتہ کا نام جو خدا تعالےٰ کی طرف سے رسولوں پر احکام پہنچایا کرتے تھے +

جَبْڑا ۔ہ۔ اسم مذکر ۔ کلّہ ۔ جانہ ۔ ٹک +

جبڑا توڑ ۔ہ۔ اسم مذکر ۔ کلّہ توڑ ۔ منہ توڑ ۔ زبردست ۔ زور آور +

جِبِلّی ۔ع۔ صفت ۔ فطرتی ۔ خلقی ۔ پیدائشی ۔ جبرکی ۔ قدرتی ۔ طبعی ۔ اصلی ۔ حقیقی ۔ سدھارن +

جُبْن ۔ع۔ اسم مذکر (۱) نامردی ۔ بزدلی ۔ کم ہمتی ۔ بیسنا پن ۔ ہیجڑا پن (۲) وہ سفید مادہ جو دودھ پھاڑ کر نکالیں جیسے ماء الجبن + ڈرپوک پن ۔ ترسیدگی ۔ ازرنگ جبن +

جُبن چھانا ۔ا۔ فعل لازم ۔ نامردی کا غالب ہونا ۔ نادلیری اور بہادری کا جوش سرد ہونا +

جُبَّہ ۔ع۔ اسم مذکر ۔ چوغہ ۔ جامہ ۔ ایک قسم کی رومی وعربی ڈھیلی پوشاک +

جبہہ ۔ع۔ اسم مذکر ۔ ماتھا ۔ پیشانی + جبین +

جبہہ سائی ۔ع۔ف۔ اسم مؤنث ۔ ماتھا رگڑنا ۔ منت سماجت ۔ ناک رگڑنا +

جِبھا ۔ہ۔ اسم مذکر (عو) حوصلہ ۔ عالی ہمتی ۔ دلیری جیسے بڑا جبھا کیا ۔ یہ جبھے والے کا کام ہے +

جُبھیا ۔ہ۔ اسم مؤنث (عوام) جیب کی تصغیر بالتحقیر ۔ ٹٹو جیسے بھاڑ میں پڑے یہ جبھیا جس کے کارن دوزخ کا عذاب بھگتوں +

جَبِیں ۔ف۔ اسم مؤنث ۔ ناصیہ ۔ ماتھا ۔ پیشانی +

جَپ ۔ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) جپنا ۔ تسبیح ہلانا ۔ مالا پھیرنا ۔ پوجا پاٹ کرنا ۔ بھگتی کرنا ۔ یاد مولا کرنا ۔ پرستش وبندگی کرنا ۔ عبادت کرنا (۲) جادو ۔ منتر ۔ افسون +

جپ جی ۔ہ۔ اسم مؤنث ۔ سکھوں کی ایک مقدس کتاب کا نام +

جپ تپ ۔ہ۔ اسم مؤنث ۔ پوجا ۔ بندگی ۔ عبادت ۔ ریاضت ۔ عبودیت ۔ محنت

جپ کرانا ۔ہ۔ فعل متعدی ۔ کسی مطلب یا مراد یا بیمار کی تندرستی کے واسطے منتر پڑھوانا یا پوجا پاٹ کرانا +

جپ مالا ۔ہ۔ اسم مؤنث ۔ سمرنی ۔ سمرن ۔ پوجا کرنے کی مالا ۔ تسبیح ۔ جپنی :

جَپْنا ۔ہ۔ فعل متعدی (۱) مالا پھیرنا ۔ تسبیح ہلانا ۔ خدا تعالےٰ کا نام لینا (۲) رٹنا ۔ بار بار کہنا ۔ یاد کرنا ۔ ورد کرنا جیسے رام رام جپنا پرایا مال اپنا +

جَپْنی ۔ہ۔ اسم مؤنث ۔ ہندو (۱) مالا ۔ تسبیح ۔ سمرن (۲ ۔ عو) ورد ۔ وظیفہ ۔ رٹ +

جپی تپی ۔ہ۔ اسم مذکر ۔ ہندو ۔ پجاری ۔ بھگت ۔ عابد ۔ زاہد ۔ مرتاض +

جَتّا ساری ۔ہ۔ اسم مؤنث (وہ گیت جو عورتیں چکی پیستے وقت گاتی ہیں ۔ کیونکہ جانا ہندی زبان میں چکی کو کہتے ہیں) +

جَتانا ۔ہ۔ فعل متعدی (۱) آگاہ کرنا ۔ خبردار کرنا ۔ ہوشیار کرنا + تنبیہ کرنا ۔ بتانا (۲) فہمائش کرنا ۔ کان کھولنا (۳) یاد دلانا ۔ چیتن کرانا (۴) ایما کرنا ۔ اشارہ کرنا (۵) رہنمائی کرنا ۔ ہدایت کرنا (۶) تاکید کرنا ۔ تنبیہ کرنا (۷) کان کھولنا + ہوش میں لانا +

جِتانا ۔ہ۔ فعل متعدی ۔ ہرانا کا نقیض ۔ غالب کرانا ۔ بازی دلوانا +

جِتلانا ۔ہ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (جتانا) +

جَتَن ۔ہ۔ اسم مذکر (۱) علاج ۔ اُپائے ۔ دوا (۲) تدبیر ۔ بندوبست ۔ فکر ۔ چارہ ۔ تجویز (۳) محنت ۔ پرشرم (۴) کرتب ۔ کرتوت ۔ فعل ۔ کام (۵) ڈھنگ ۔ رنگ ۔ طریقہ (۶) سنسار ۔ دنیا ۔ خلائق جیسے اسی کا نام رٹتا سب جگ ہے جتن ۔ (۷) حیلہ ۔ بہانا ۔ مکروفریب (۸) سعی ۔ کوشش (۹) استقلال ۔ استحکام +

جِتْنا ۔ہ۔ صفت (۱) جس قدر ۔ جو کچھ (۲) سب ۔ سگرا ۔ سارا ۔ کل ۔ تمام +

جُتْنا ۔ہ۔ فعل لازم (۱) بیلوں وغیرہ کا ہل یا گاڑی میں لگنا (۲) پلنا ۔ مشغول ہونا ۔ سرہونا (۳) بھڑنا ۔ مقابل ہونا ۔ لڑنا جیسے ابھی چھٹا یا تھا پھر جا جُتا (۴) ٹہل کرنا ۔ خدمت کرنا + کوشش کرنا ۔ محنت کرنا +

جَتَنی ۔ہ۔ صفت ۔ جتن کرنے والا ۔ ہوشیار ۔ چوکس ۔ مدبر ۔ چالاک +

جُتْنی ۔ہ۔ اسم مؤنث ۔ وہ بالوں کی رسی یا ڈوری جو چرخے کی پنکھڑیوں کے کناروں پر مال کے ٹکاؤ کے واسطے باندھتے ہیں +

جُتْوانا ۔ہ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (جتانا) +

جَتّھا ۔ہ۔ اسم مذکر (۱) منڈلی ۔ گروہ ۔ دل ۔ جماعت ۔ ٹولی ۔ جتھا ۔ ایلاج ۔ غول ۔ پڑا ۔ فرقہ (۲) انبوہ ۔ بھیڑ ۔ ازدحام ۔ ہجوم ۔ مجمع ۔ ٹھٹ (۳) سرمایہ ۔ پونجی ۔ مایہ ۔ اصل (۴) ایکا ۔ اتفاق (۵) طاقت ۔ زور ۔ بل +

جتھا باندھنا ۔ہ۔ فعل متعدی ۔ جماعت بنانا + متفق ہونا ۔ ایکا کرنا +

جَتی ۔ہ۔ صفت (۱) مجرد ۔ وہ شخص جس نے بیاہ نہ کیا ہو ۔ عورت سے علیحدہ رہنے والا ۔ نفس امارہ کو خواہش نفسانی سے روکنے والا ۔ تارک لذات ۔ علے الخصوص لذت جماع سے دور رہنے والا (۲) اپنی عورت کے سوا دوسری کے پاس نہ جانے والا (۳) تپسی یا تپسی سنیاسی ۔ سنت ۔ جوگی ۔ زاہد ۔ منی ۔ رشی ۔ مرتاض (۴) جین مت ہندوں کے سوامی جو صرف سفید چادر کا لباس رکھتے اور سیوڑے کہلاتے ہیں ۔ یہ لوگ پنڈت ہوتے ہیں اکثر علاج معالجہ بھی کرتے ہیں +

لہ جَبَروت ۔ع۔ اسم مذکر ۔ عظمت ۔ بزرگی + تکبر + عالم بالقوہ ۔ عالم عظمت ۔ جلال آسمانی + مرتبہ وحدت و حقیقت محمدی اور مرتبہ صفات سے متعلق ہے + صفات الٰہی

جتی ستی - ہ - صفت - نیک - پارسا (وہ مجرد اور بے تعلق آدمی جو نہایت نیک اطوار اور پارسا ہو) + مجرد - تجرد گزین - تارک الدنیا +

جُتیانا - ہ - فعل متعدی - جوتیاں مارنا - جوتی سے خبر لینا + پیٹنا +

جَتّ - ہ - اسم مذکر - جاٹ کا مخفف +

جُٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) جوڑا - جُفت - جُگ - زوج - جوٹ - جوڑی - لاٹ - (۲) دو متحد و متفق آدمی یا کوئی چیز (۳) ہمسر - ہم چشم - ثانی - نظیر +

جَٹا - ہ - اسم مؤنث (۱) گندھے ہوئے بال - چوٹی - جوڑا - گیسو - اس طرح کی لٹیں جیسے شیو کے چیلے رکھتے ہیں - لمبے لمبے بال - شیوجی کے وضع کے بال - (۲) رسا - بٹی رسی (۳) بڑی ڈاڑھی + جڑ +

جٹا دھاری - ہ - صفت - لمبے لمبے بال والا - گیسو دراز - وہ شخص جس کے بالوں کی بڑی بڑی لٹیں ہوں جیسے جوگی - سنیاسی وغیرہ (۲) - اسم مذکر - شیوجی مہادیو - مہیش (۳) - اسم مذکر (وہ پرانا سانپ جس کے سر پر بال ہوں - مارگزیدہ (اسم مذکر) زعفران - کیسر +

جٹاماسی - ہ - اسم مؤنث - بالچھڑ - سنبل الطیب +

جُٹنا - ہ - فعل لازم (۱) بھڑنا - گتھنا - بلنا - جڑنا - پیوستہ ہونا (۲) گٹھنا - سازش کرنا (۳) چمٹنا - لپٹنا (۴) ہمبستر ہونا - مجامعت کرنا - مباشرت کرنا - صحبت داری کرنا (۵) سر ہونا - گرویدہ ہونا - پیچھے پڑنا (جڑنا اسی سے بنا ہے) +

جِٹھانی - ہ - اسم مؤنث - جیٹھ کی بیوی - خاوند کے بڑے بھائی کی بیوی +

جُٹّی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) سوکھے تمباکو کی گڈی + بنڈل (۲) روٹیوں جیٹھ تھئی - بہت سی اوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں (۳) روپئوں یا پیسوں کی بیڑی - اوپر تلے رکھے ہوئے روپے یا پیسے (۴) پاس پاس - پیوستہ +

جُٹی بھویں - ہ - اسم مؤنث - ابروئے پیوستہ - جڑواں بھویں + ؎

عاشقوں سے اپنے وہ جٹی بھویں ٹیڑھی ہوئیں   اہل قبلہ سے پھر اُمنڈ کعبہ کی محراب کا (آتش)

ہلال عید کو جٹی بھووں سے نسبت دوں   جو اُس کے پاس نکل آئے ایک اور ہلال (نادر)

جُٹّی بُٹّی - ہ - اسم مؤنث - ہندو عو - جڑی بوٹی - جٹی بٹی +

جُثّہ - ع - اسم مذکر (۱) تن - بدن - جسم - پنڈا - دیہ - سریر - کایا - انگ (۲) کاٹھی ساخت - جسم (۳) لاش + نعش + لوتھ (۴) انگلیٹ - جسامت +

جَجمان - ہ - اسم مذکر (۱) ہوم کے واسطے پانڈو ٹوکر رکھنے والا - جگ کرنیوالا (۲) وہ شخص جس پر نائی برہمن وغیرہ برت کا استحقاق رکھیں + مخدوم - آقا - مربی + موکل - آسامی +

جُجّھ - ہ - اسم مذکر - یُدھ - یودھن - لڑائی - معرکہ - رن - جنگ - لڑائی - مناقشہ - جدل - کارزار +

جَجّا - ا - اسم مؤنث - زچہ کا بگڑا ہوا لفظ ہے - الوانتی - وہ عورت جس کو بچہ ہوا ہو +

جچا گیریاں - ا - عو - اسم مؤنث - بحر اور گیت جو زچہ خانے میں گائے جاتے ہیں (جن میں بچے اور زچہ کی تعریف ہوتی ہے) +

جَچنا - ہ - فعل لازم (۱) تُلنا - آنکنا - اندازہ ہونا - پرکھا جانا (۲) آزمایا جانا - امتحان ہونا (۳) قیمت لگنا - قیمت کا اندازہ ہونا (۴) وقعت ہونا - آدرمان ہونا (۵) ممیز ہونا - مشخص ہونا (۶) ثابت ہونا - یقین کو پہنچنا - ذہن نشین و دلنشین ہونا +

جچی تُلی - ہ - صفت - ٹھیک - درست - نہایت ہی درست - باون تولے پاؤ رتی + ٹھیکم ٹھیک - ٹھیک ٹھیک + تجربہ اور امتحان کے موافق +

جَدّ - ع - اسم مذکر - دادا - باپ کا باپ +

جِدّ - ع - اسم مؤنث - سعی - کوشش - دوڑ دھوپ - سرگرمی + اُپائے - پیروی + محنت - جانفشانی +

جِدّ و جُہد - ع - اسم مؤنث - سعی - کوشش + محنت مشقت +

جَدْ - ہ - تابع فعل (متروک) جب - جس وقت - ہر گاہ +

جُدا - ف - صفت - الگ - علیحدہ - نیارا + نرالا + مختلف + ممیز + بچھڑا ہوا +

جُدا جُدا - ف - تابع فعل - الگ الگ - نیارا نیارا - بالانفراد - فرداً فرداً - علیحدہ علیحدہ - جداگانہ - ایک ایک کر کے - بدفعات + تفصیل وار - رقم رقم +

جُدا کرنا - ا - فعل متعدی - الگ کرنا - علیحدہ کرنا + ہٹانا + کاٹنا - توڑنا + نفاق ڈالنا - نکالنا - کاڑھنا + چھڑانا - آزاد کرنا +

جُداگانہ - ف - تابع فعل - علیحدہ - الگ - ایک طرف - ایک لنگ +

جُدا ہونا - ا - فعل لازم (۱) الگ ہونا - علیحدہ ہونا - نیارا ہونا + چھوڑنا - علیحدگی اختیار کرنا (۲) ٹوٹنا - کٹنا جیسے ہاتھ جدا ہونا +

جُدائی - ف - اسم مؤنث - بچھوا - علیحدگی - تفرقہ + برہ - مفارقت +

جَدَل - ع - اسم مؤنث - لڑائی - جنگ - معرکہ - کارزار - رزم +

جَدْوار - ع - اسم مؤنث - نربسی - ایک زہر دور کرنے والی جڑ + جیسے جدوار خطائی

جَدْوَل - ع - اسم مؤنث (۱) نہر - نالی - نلیا + روش (۲) وہ خط جو صفحے کے انتہا پر سرخ یا سیاہ کھینچا جائے +

جُدْھ - ہ - اسم مذکر - دیکھو (جُجّھ) +

جدھر - ہ - تابع فعل - جس طرف - جس جانب - جہاں - جس جگہ - جس مقام پر - جہاں کہیں +

جدھر تدھر - ہ - تابع فعل - جہاں تہاں - یہاں وہاں +

جَدی - ع - اسم مذکر (لغوی معنی بکرا - بزغالہ) (اصطلاحی وہ آسمانی برج جو بزغالہ کی شکل کا ہے جسے ہندی میں مکر کہتے ہیں اور نیز ایک ستارہ کا نام جو قطب شمالی کے قریب ہے)

جَدی - ع - صفت (۱) ایک دادا کی اولاد (۲) آبائی - موروثی - باپ دادا کی - پشتینی +

جَدید - ع - صفت - نیا - تازہ - حال کا - مُتَرَت کا - اب کا - تہ دوز +

جُذام - ع - اسم مذکر - کوڑھ - ایک بیماری کا نام جو خون کے بگاڑ سے پیدا ہوتی اور ہاتھ پاؤں کی انگلیاں وغیرہ گرا دیتی ہے +

جُذامی - ع - اسم مذکر - کوڑھی - مجذوم - مبروص +

جَذب - ع - اسم مذکر - کھنچاؤ - کھینچ - کشش - سوکھنا - چوسنا +

جذب کرنا - ا - فعل متعدی (۱) سوکھنا - چوسنا - اٹھانا - کھینچنا - کشش کرنا (۲) لبھانا - مائل کرنا - اپنی طرف کھینچنا +

جذب ہونا - ا - فعل لازم - خشک ہونا - سوکھنا - پیوست ہونا - کھینچنا - کشش ہونا +

جذبات - ع - اسم مذکر - جمع جذبہ +

جذبات دلی - ع + ف - اسم مؤنث - دلی خواہشیں - دلی کششیں - دلی ولولے +

جذبات طبعی - ع - اسم مؤنث - قدرتی خواہشیں - قدرتی ولولے - اندرونی کشش

جَذبہ - ع - اسم مذکر (۱) یکبارگی کھینچنا + جوش دل - کشش قلبی - ولولہ (۲) شوق - دلی توجہ - لَو (۳) غصہ - غضب - کرودھ (ہم نے کشش کے معنے بھی دیتا ہے) +

جَذر - ع - اسم مذکر (۱) اصل - جڑ - مُول (۲) حساب (دوسرے درجہ کا گھٹاؤ) نیز جس عدد کو نفس ضرب دیں اُسے جذر اور اُس کے حاصل ضرب کو مجذور کہتے ہیں +

جَرّ - ع - اسم مذکر (۱) کشش - کھنچاؤ - کھینچ (۲) زیر - کسرہ - کسر +

جرِ ثقیل - ع - اسم مذکر - وہ علم جس کے وسیلہ سے بھاری بوجھ بہ آسانی اُٹھالیں - چرخیوں کا علم - بل بتہ یا - آکرشن +

جُراب - ا - اسم مؤنث (صحیح جورب) موزہ +

جُرأت - ع - اسم مؤنث (۱) دلیری - مردانگی - چالاکی - جوانمردی - شجاعت - بہادری - چھاتی - دل گردہ - سورما پن - بے باکی (۲) شیخ قلندر بخش ولد حافظ امان دہلوی کا تخلص - عین شباب میں مرض چیچک سے نابینا ہوگئے - نجوم اور موسیقی میں بھی بخوبی دخل تھا - عزت بھی اچھی پائی تھی - معاملہ بندی کے اُستاد تھے - عاشقانہ اشعار خوب اور دلچسپ کہتے تھے ۱۲۲۵ھ میں

وفات پائی - ان کا کلیات مشہور اور قابل دید ہے +

جَرّاح - ع - اسم مذکر - جراحت کا علاج کرنے والا - چیرا لگانے والا - فصاد - جَنجن - رگ زن - صیغہ مبالغہ ہے +

جَراحت - ع - اسم مؤنث - زخم - گھاؤ - ریش - چیرا +

جرّاحی - ع - اسم مؤنث - فصادی - زخم کے علاج کرنے کا پیشہ - ڈاکٹری - چیر پھاڑ

جَرّار - ع - صفت (۱) ایک بڑا بھاری لشکر - انبوہ کثیر (۲ - ۱) بہادر - سورما + دلاور - دلیر + جنگی - جنگجو (۳) کھینچنے والا - تیز رفتاری سے روکنے والا +

جَرح - ع - اسم مذکر (۱) زخم - گھاؤ (۲ - قانون) اعتراض - گرفت - حجت - عذر - جواب - دلیل - ردّ و قدح - طعن + (قانونی معنی میں بافتح پڑھنا چاہئے) +

جَرَس - ع - اسم مذکر - گھنٹا - زنگلہ + گھنگرو - پال - ثال - درائے کلاں +

جِرم - ع - اسم مذکر (۱) جسم - تن - دھڑ - دیہ - بدن - جثّہ (۲) کُرہ - نورانی جسم - لطیف جسم (یعنی اصطلاح میں علویات - فلکیات - معدنیات اور جمادات پر اس کا زیادہ اطلاق ہوتا ہے اور نیز نگینہ کے جسمانی عیب پر) +

جُرم - ع - اسم مذکر - دوش - گناہ - پاپ - اپرادھ - کھوٹ - قصور - خطا - عصیان +

جُرمانہ - ف - اسم مذکر - جریمہ - ڈنڈ - تاوان - مُصادرہ - گنہگاری + مالی سزا +

جُرمانہ بھرنا یا دینا - ا - فعل لازم - ڈنڈ دینا - تاوان دینا - مصادرہ ادا کرنا

جُرمانہ کرنا - ا - فعل متعدی - ڈنڈ لینا - مالی سزا +

جُروا - ہ - اسم مؤنث - جورو کی تصغیر و تحقیر - بیری عورت - استری - تِریا - لُگائی - زن - نازی +

جَری - ع - صفت - دلیر - دلاور - دل چلا - بہادر - من چلا - سورما - بیر - شجاع +

جُری - یا جُرہ - ہ - اسم مؤنث - دائمی بخار - تپ مزمنہ - دھیمی حرارت +

جَریان - ع - اسم مذکر (۱) بہاؤ - روانی - رساؤ (۲ - ۱) ایک مرض کا نام جس میں پیشاب کے ساتھ بعد میں یا پہلے دھات نکلتی ہے - اصل میں جریان منی ہے (۳) مواد یا پیپ کا رساؤ +

جَریب - یونانی - گریک کا معرب (۱) ایک خاص پیمانہ جس سے زمین ناپی جاتی ہے - ہندوستانی ساٹھ اور انگریزی ۵۵ گز کی زنجیر جو بیس گٹھے کی ہوتی ہے (۲) عصا - چوب - چوب دستی - لاٹھی - وہ چاندی کا خول چڑھی ہوئی لکڑی جو نوابوں یا بادشاہوں کے چوبداروں پاس ہوتی ہے +

جریب ڈالنا - ا - فعل لازم - زمین ناپنا - زمین کی جریب کے وسیلے پیمایش کرنا + کھیت یا زمین کی پیمایش شروع کرنا +

جریب کش - ف - اسم مذکر - وہ شخص جو جریب کھینچے - مِردھا - پیمایش

جری

کرنے والا + زمین پیما۔ زمین ناپنے والا +

جَرِیب پینا یا نپنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ زمین کا جریب کے وسیلہ سے ماپا جانا + شاہانِ مغلیہ کی سواری کے وقت جو جلوس کے آگے آگے میردھے پیادے زمین ماپتے ہوئے چلا کرتے تھے اُسے بھی زمین پینا کہتے تھے۔ نیز ایک پہیہ بھی ہوتا تھا جس کے چکروں سے کوس کا اندازہ کیا جاتا تھا ؎

چلی پایۂ تخت کے ہو قریب بدستورِ شاہانہ پیتی جریب (میر حسن)

جَرِیدَہ۔ ع۔ صفت۔ تنہا۔ اکیلا۔ مُجرّد۔ مُفرد۔ بہ تنِ واحد +

جَرِیمانہ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (جرمانہ) +

جَڑ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) بیخ۔ مُول۔ کُنہ۔ بُن۔ اصل (۲) بِنا۔ بنیاد + مبدا +

جڑ اکھیڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بیخ کنی کرنا۔ اِستیصال کرنا۔ بُنیاد کھودنا + مِٹانا۔ نیست و نابود کرنا۔ ملیا میٹ کرنا +

جڑ پکڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جمنا۔ جماؤ ہونا + استحکام ہونا۔ مضبوط ہونا +

جڑ پیڑ / **جڑ مُول** } ہ۔ اسمِ مذکر۔ بیخ و بُن۔ بیخ و بُنیاد + از سرتا بُن +

جڑ پیڑ سے اکھاڑنا یا کھود کر پھینکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اِستیصال کرنا۔ بیخ و بُنیاد سے اکھاڑنا۔ معدوم کرنا۔ نیست کرنا۔ اُجاڑنا +

جڑ جمانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بُنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا۔ نصب کرنا۔ ٹھیرانا + قائم کرنا +

جڑ کھودنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اِستیصال کرنا۔ مسمار کرنا +

جڑ کاٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ عو (۱) غارت کرنا۔ بُنیاد کھودنا۔ ڈھانا + مسمار کرنا۔ گرانا۔ مُنہدم کرنا۔ تہس نہس کرنا (۲) بُرائی کرنا۔ غیبت کرنا۔ جڑنا۔ لگانا بجھانا۔ دل سے اُتارنا + مضرت پہنچانا +

جڑاؤ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ مُرصّع۔ جواہرات سے جڑا ہوا +

جڑاول۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ گرم کپڑے۔ جاڑے کے کپڑے۔ پوشاکِ سرما +

جُڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پیوند ہونا۔ ملنا۔ پیوستہ ہونا (۲) چپکنا۔ چسپاں ہونا (۳) شامل ہونا۔ شریک ہونا (۴) مجامعت کرنا۔ مباشرت کرنا۔ جُفت ہونا (۵) جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا جیسے (گیت) تیر پروسن سب جُڑائیں[1] سیتاں بھید واں بڑے بلے بیر + (۶) عو۔ میسر ہونا۔ حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ جیسے روٹی جڑنا۔ کپڑا جڑنا وغیرہ (۷) جُتنا۔ گاڑی وغیرہ میں بیل لگنا +

جڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی چیز کا کسی چیز میں بٹھانا + پچی کرنا۔ کوفت کرنا۔ (۲) وصل کرنا۔ جوڑنا۔ سانٹنا۔ ملانا (۳) مارنا۔ لگانا جیسے دھول جڑنا۔

جزر

(۴) بدگوئی کرنا۔ غیبت کرنا۔ نِندا کرنا۔ چُغلی کرنا۔ شکایت کرنا۔ لگانا بجھانا۔ کان بھرنا۔ غمّازی کرنا + ؎

کتنا رہا کچھ اُن سے عدو دو گھڑی تلک غمّاز نے پھر اور بھی دو گھڑی جڑ دی (ذوق)

(۵) نالش کرنا۔ عرضی دینا۔ دعویٰ کرنا۔ عرضی ٹھوکنا +

جَڑِی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) جڑ۔ ریشہ۔ رُوکھڑی + وہ دوا جو کسی درخت کی جڑ ہو (۲) ہرچی کھنڈ کی جڑ جو سانپ کے کاٹے پر زہر مُہرے کا کام دیتی ہے +

جڑی بوٹی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ دوا دارو۔ اوکھد۔ وہ بیخ و برگ وغیرہ جو دوا کے کام میں آتے ہیں +

جڑیا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) مُرصّع ساز۔ زیور میں جواہرات جڑنے والا (۲) لنگوٹیا۔ آشنا۔ یار۔ دوست۔ پشتی + لونڈے کا یار (بازاری بولتے ہیں) +

جڑیلا / **جڑیلی** } صفتِ مذکر / صفتِ مؤنث } جڑ دار + وہ مولی یا شلغم جس میں جڑیں نکل کر سختی آگئی ہو +

جُز۔ ف۔ تابعِ فعل۔ سوائے۔ بدون۔ علاوہ۔ ماورا۔ ماسوا۔ بن۔ چھٹ۔ باستثنا۔ قطعِ نظر۔ علاوہ۔ غیر۔ الّا۔ مگر (۲) مخففِ جزو۔ پارہ۔ ٹکڑا +

جَزَا۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ بدلہ۔ پاداش۔ مکافات۔ عوض۔ پلٹا۔ اِنتقام۔ صلہ۔ تلافی + نتیجہ۔ پھل۔ ثمرہ۔ حاصل۔ ماحصل نیکی + بدلہ۔ نقیضِ سزا +

جزاک اللہ۔ ع۔ ندا۔ خدا تجھے (نیک) صلہ دے۔ شاباش۔ مرحبا۔ صد رحمت +

جَزَائِر۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ جزیرہ کی جمع۔ ٹاپو +

جِز بِز ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بھنچنا۔ تنگ ہونا۔ کبیدہ خاطر ہونا۔ آزردہ ہونا۔ ترش رو ہونا۔ ناک بھوں چڑھانا +

جَزر۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ بھاٹا۔ سمندر کے پانی کا اُتار + بخلافِ مد یا جوار +

جزر و مد۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ جوار بھاٹا۔ چاند کی کشش کے باعث سمندر کا اُتار چڑھاؤ +

جَزم۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) اٹل۔ مضبوط۔ پکا۔ مصمم (۲) حرف کو ساکن کرنا (۳) وہ علامت جو حرفِ ساکن پر اِس شکل کی لکھی جاتی ہے ۰ +

جُزو۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) ریزہ۔ ٹکڑا۔ حصّہ۔ کَن۔ بھاگ۔ پارہ (۲) ۱۶ صفحے یا ۸ ورق کا مجموعہ + سولہ پیج کا مجموعہ +

جزو بدن ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ انگ لگنا۔ کسی چیز کا بخوبی ہضم ہو کر موقع سے صرف ہونا۔ بدلِ ما یتحلّل ہونا +

جزو بندی۔ ع + ف۔ اسمِ مؤنث۔ کتاب کے اجزا کو ڈورے سے جزو جزو کرکے سینا۔

[1] اصل میں جُڑائیں تھا یعنی جمع ہوگئیں +

کتاب کی باہمی دوخت +

جُزو دان ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ بستہ ۔ وہ تھیلی جس میں کتاب رکھی جاے +

جُزو رس ۔ ع + ف ۔ صفت (۱) کفایت شعار ۔ کم خرچ ۔ کفایت اندیش ۔ بخیل ۔ کنجوس (۲) نکتہ رس ۔ نکتہ فہم ۔ ذہین ۔ تُرودفہم ۔ زکی +

جُزو رسی ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث ۔ کفایت اندیشی ۔ بخیلی ۔ کنجوسی ۔ بمعرفہ +

جُزو کُل ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ بالکل ۔ تمام ۔ سرتاسر ۔ یکلخت ۔ دروبست ۔ تھوڑا اور بہت ۔ علم ۔ بتمامہ ۔ پورا سب +

جُزو لایتجزّٰے ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ چیز جو نہایت باریکی اور جزوں کے باعث قابلِ انقسام نہو +

جُزوی ۔ ع ۔ صفت ۔ ذرا سا تھوڑا سا ۔ منسوب بہ جُزو ۔ حقیر ۔ خفیف ۔ ہیچ ادنےٰ ۔ چھوٹا ۔ قلیل +

جُزویات ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ فروعات ۔ افراد ۔ جیسے چھوٹے چھوٹے اُمور ۔ کُلّیات کے برخلاف +

جَزِیرَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ٹاپو ۔ دیپ ۔ وہ زمین جو سمندر یا دریا کے بیچ میں اس طرح واقع ہو کہ پانی اُس کے چاروں طرف محیط ہو +

جزیرہ نما ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ ٹاپو سا ۔ وہ خشکی کا قطعہ جو تقریبًا چاروں طرف اور عمومًا تین طرف پانی سے محیط ہو +

جِزْیَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ تاوان ۔ خراج ۔ محصول ۔ ڈانڈ ۔ ڈنڈ ۔ وہ ٹیکس جو غیر مذہب والوں پر لگایا جاے +

جَس ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ناموری ۔ نام ۔ شُہرت (۲) آبرو ۔ عزّت ۔ حُرمت ۔ وقار (۳) ساکھ ۔ اعتبار (۴) بُرائی ۔ نیکنامی (۵) ثواب ۔ نیکی ۔ بھلائی جیسے پونجی سا ہوکار کی جس کوئی کرے (صدائے فقیر) (۶) استعداد ۔ لیاقت (۷) گُن ۔ وصف ۔ جوہرِ ذاتی (۸) اثر ۔ تاثیر ۔ برکت **مصرع** یہ وہ زمانہ ہے کہ کسی شے میں جس نہیں (۹) شکتی ۔ طاقت ۔ قُدرت +

جِس ۔ ہ ۔ اسم ضمیر ۔ ع ۔ جو نسا ۔ فارسی ہر ۔ عربی مَن و ما ۔ جیسے جس برتن میں کھاے اُسی میں چھید کرے +

جِس پر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ تس پر تو بھی ۔ تب ۔ بعد ازاں ۔ پھر ۔ پھر بھی +

جِس پر بھی ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ تو بھی ۔ اس پر بھی ۔ باوجود اس کے ۔ باوجودیکہ ۔ ساتھ اس کے +

جِس تِس ۔ ہ ۔ اسم ضمیر (متروک) ہر ایک ۔ یگانہ و بیگانہ ۔ اعلےٰ و ادنےٰ ۔

بُرا بھلا ۔ ہر قسم کا ۔ ہر طرح کا +

چکارا وہ جس تس کو فریاد کر نہ پہنچا کوئی کارواں بھی اصغر (حسن)

جس جس ۔ ہ ۔ ضمیر ۔ ہر ایک ۔ ہر شخص ۔ ہر چیز +

جس دم ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ جس وقت ۔ جب ۔ جد ۔ ہرگاہ ۔ جس گھڑی +

جَسامَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) جسم ہونا ۔ مُٹاپا ۔ ڈیل ڈول ۔ فربہی ۔ ڈل (۲) عرض ۔ طول ۔ عُمق + لمبائی چوڑائی گہرائی یا اُونچائی +

جَسْت ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک دھات کا نام ۔ مُروجِ توتیا ۔ جستا +

جَسْت ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ چھلانگ ۔ قُلانچ ۔ زغند ۔ چوکڑی ۔ کود پھاند ۔ پھلانگ

جست بھرنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ چھلانگ مارنا ۔ زغند لگانا ۔ چوکڑی بھرنا +

جُستجُو ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ ڈھونڈ ڈھانڈ ۔ تجسّس ۔ ٹٹول ۔ تلاش ۔ کھوج +

جِسْم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ بدن ۔ دیہ ۔ ڈیل ۔ بہر ۔ انگ ۔ کایا ۔ تن ۔ جسد ۔ پنڈا +

جُسمانی ۔ ع ۔ صفت (۱) بدنی ۔ جسم سے متعلق ۔ جسمی (۲) مادّی ۔ ہیولائی +

جِسمی ۔ ع ۔ صفت (۱) متعلق بہ جسم (۲) شخصی ۔ نفسی ۔ ذاتی +

جَسُولنی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (صحیح لیسولنی) چوبدارنی ۔ یساول کی نائبث ۔ وہ عورتیں جو شاہی محل میں خیر خبر پہنچاتی ہیں +

جَسِیْم ۔ ع ۔ صفت ۔ موٹا ۔ فربہ ۔ تن و توش کا +

جَشْن ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) شادی ۔ مہمانی ۔ مجلسِ عیش و نشاط + عید ۔ خوشی ۔ پرب ۔ اُتسب یا اُتسو ۔ جگ (۲) کامرانی ۔ فرخندہ فالی ۔ لہر بہر ۔ بول بالا (۳) تاریخ تخت نشینی کا جلسہ یا مہمانی ۔ مجلس + (اس رسم کا بانی جمشید تھا) +

جشن اُڑانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ مزا اُڑانا ۔ لُطف اُٹھانا ۔ عیش کرنا ۔ حظ اُٹھانا +

جشن منانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ خوشی منانا ۔ ناچ رنگ اور عیش ۔ نشاط میں مشغول ہونا ۔ گُل چھرّے اُڑانا ۔ الّلے تللّے کرنا +

جَعْفَرِی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا زرد گیندے کا پھول ۔ مجازًا مطلق زرد گُل اشرفی (۲) پُورب) ٹھاٹر ۔ ٹٹی ۔ لکڑی یا لوہے کا جال ۔ جنگلا ۔ یہ لفظ ضفیرہ بمعنی ہوئے بافتہ سے بگڑا ہے) + (۳) طلائے خالص ۔ کھرا سونا +

جَعْل ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لُغوی معنی بدلنا ۔ بنانا ۔ تلبیس ۔ تبدیل ۔ تقلیب (۲) نقلی چیز پر اصلی چیز کا دعوے کرنا ۔ مکر ۔ فریب ۔ دھوکا ۔ بناوٹ ۔ گھڑت ۔ پاکھنڈ ۔ جھوٹ ۔ کھوٹ ۔ غل و غش +

جعل بنانا یا کرنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ جھوٹا کاغذ بنانا ۔ جھوٹے دستخط یا مُہر بنانا ۔ جھوٹا مُقدمہ کھڑا کرنا ۔ فریب بنانا +

جعل ساز ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) قلب ساز ۔ فریبی ۔ دھوکے باز ۔ جھوٹے مٹھے بنانے والا (۲) صفت ۔ منتفقی ۔ شریر ۔ بد +

جعل سازی ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ مکر ۔ فریب ۔ تلبیس ۔ بناوٹ ۔ پاکھنڈ ۔ قلب سازی ۔ گھڑت ۔ دھوکا ۔ دھوکا دہی +

جَعلی ۔ ع ۔ صفت (۱) ساختہ ۔ بنائی ہوئی ۔ مصنوعی ۔ جھوٹی ۔ نقلی ۔ وہ نقلی چیز جسے اصل کے مطابق بنا لیا ہو ۔ قلبی ۔ باطل ۔ جھوٹے دستخط کئے ہوئے (۲) فریبی ۔ مکار ۔ دغاباز ۔ جعلیا ۔ دھوکے باز +

جُغرافیہ ۔ یونانی ۔ اسم مذکر ۔ مرکب از (جیو ۔ زمین + گریفی ۔ بیان) قطع زمین کا بیان ۔ وہ علم جس میں زمین کی خشکی اور تری کی طبعی تقسیم کا بیان کیا جائے ۔ بھوگول ودیا +

جَفَا ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ جبر ۔ ستم ۔ ظلم ۔ جور ۔ تعدی ۔ انیاؤ ۔ سختی ۔ کشٹ +

جفا کفا ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ جور و ظلم ۔ سختی و مصیبت ۔ کشٹ ۔ بپت ۔ سنکٹ ۔ آفت

جفا کفا اُٹھانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ مصیبت اور سختی اٹھانا ۔ کشٹ بھوگنا +

جفاکش ۔ ف ۔ صفت ۔ سختی جھیلنے والا ۔ محنتی ۔ مشقت اٹھانے والا ۔ ہمت کش +

جُفت ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) جوڑا ۔ زوج ۔ جوٹ ۔ جوڑ ۔ جگ + وہ عدد جو دو پر پورا تقسیم ہو جائے + طاق کی ضد ۔ دوکڑی ۔ جوڑی (۲) ہمسر ۔ ہم پایہ ۔ ثانی ۔ مقابل (۳) جوتی کا جوڑا ۔ پوائی کا نقیض +

جُفتہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی خمیدگی ۔ اصطلاحی شکن ۔ چرس ۔ جھری ۔ سلوٹ ۔ جھنٹ ۔ شکنجک (۲) جنیو ۔ چرم ۔ بال جو اکثر جواہرات میں ہوتا ہے (۳) دراڑ ۔ شگاف ۔ تریڑ ۔ درز (۴) داغ ۔ دھبّہ ۔ کلنک +

جُفتے ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ جفتہ کی جمع ۔ سلوٹیں ۔ ٹیکنیں ۔ جھریاں +

جفتے پڑنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) چرس پڑنا ۔ شکن پڑنا ۔ سلوٹیں پڑنا ۔ جھریاں پڑنا (۲) ڈھیلے ہوئے کپڑے کا تار تار ہونا +

رات بھر تڑپے فراقِ یار میں ہم اس قدر ۔ پڑ گئے جفتے ہزاروں چادرِ مہتاب میں (ناسخ)

(۳) عزت میں فرق آنا ۔ بٹا لگنا ۔ عیب لگنا ۔ سبکی ہونا ۔ خفت ہونا (اہلِ دہلی اس موقع پر شان میں جفتے پڑنا زیادہ بولتے ہیں +

اُس سمن بر کے دوپٹے کی اُچٹا وٹ دیکھ کر ۔ پڑ گئے جفتے گلوں کی چادرِ تو قیر میں (امداد علی بحر)

جُفتی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ نر و مادہ کا باہم ملنا ۔ نر کا مادہ پر چڑھنا +

جفتی کھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ جڑنا ۔ جماع کرنا ۔ نر پرندہ کا مادہ پر چڑھنا ۔ یا مادہ کا نر سے مجامعت کرنا ۔ جانوروں کا جفت ہونا +

جکڑ بند ۔ ہ ۔ صفت (۱) کسا ہوا ۔ تنا ہوا ۔ کھنچا ہوا ۔ مضبوط اور تنگ بندھا ہوا

(۲) گٹھیا ۔ گٹھیا باؤ ۔ وجع مفاصل +

جکڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) کھینچ کر باندھنا ۔ کس کر باندھنا ۔ کسنا (۲) مشکیں باندھنا ۔ مُشکیاں کسنا (۳) فعل لازم ۔ اینٹھنا ۔ اکڑنا ۔ سخت ہو جانا جیسے چھاتی جکڑ گئی ہاتھ جکڑ گئے وغیرہ +

جکڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ قصہ کہانی ۔ گیت ۔ راگ ۔ جیسے ؎

بھول گئے راگ رنگ بھول گئے جکڑی ۔ تین چیزیں یاد رہیں نون تیل لکڑی

یعنی شادی کے بعد یہ حال ہو جاتا ہے ۔ جکڑی غالباً لڑکر بگاڑ کر جکڑ کر لیا اور اور اس کی تصغیر بالتحقیر لفظ جکڑی بنا لیا +

جَگ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) دنیا ۔ سنسار ۔ جگت ۔ جہان ۔ عالم ۔ تر لوک (۲) مخلوق ۔ خلقت ۔ لوگ (۳) بلیدان ۔ بھنت ۔ ہوم ۔ پوجا ۔ راجاؤں کی ایک جشنی رسم کا نام جو سب میں زبردست راجا کیا کرتے تھے (۴) جیونار ۔ ضیافت ۔ دعوت ۔ بھنڈارا ۔ مہمانداری ۔ اتھب یا انگسب ۔ سمائی +

جگ جیتنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عو (۱) ہرانا ۔ تھکا مارنا ۔ عاجز کر دینا (۲) لازم ۔ ہارنا ۔ تھکنا جیسے میں اُس کے ہاتھوں جگ جیتی +

جگ ہنسائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ رسوائی ۔ تضحیک ۔ فضیحتی ۔ بدنامی +

جَگ ۔ انگلش Jug اسم مذکر ۔ گڑوا ۔ کروا ۔ جھجھر ۔ صراحی ۔ لوٹا ۔ دودھ رکھنے کا برتن +

جُگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سماں ۔ زمانہ ۔ عہد ۔ دور ۔ وقت ۔ قرن (اہلِ ہند کے چار زمانوں میں سے ہر ایک زمانہ جیسے ست جگ ۔ ترتیا جگ ۔ دواپر جگ ۔ کل جگ) (۲) مدت ۔ عمر دراز (۳) چوسر کے کھیل میں دو نردوں کا ایک ہی خانہ میں اکٹھا بیٹھنا جیسے جگ ٹوٹنا ۔ نرد ماری (۴) پیڑھی ۔ پشت (۵) ہمیشہ ۔ سدا (۶) وہ ڈورا جو گوٹہ بننے والے یا جولاہے تاروں کے ہموار رکھنے کی غرض سے تانے میں ڈال دیتے ہیں +

جگ ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نفاق ہونا ۔ جتھا ٹوٹنا ۔ اتفاق نہ رہنا ۔ جدائی ہونا ۔ مفارقت ہونا ۔ جیسے فوج کے چھکے چھوٹ گئے ۔ جگ ٹوٹ گئے ۔ لڑائی بگڑ گئی ۔ بھاگڑ پڑ گئی +

جُگ جُگ ۔ ہ ۔ تمیز فعل ۔ ہمیشہ ۔ سدا ۔ مدام ۔ تا ابد ۔ جیسے جگ جگ جیا کرو +

جُگاڈری ۔ ہ ۔ صفت ۔ پرانا ۔ کُہنا ۔ کہنگ ۔ کُرگِ کہن ۔ کہن سال ۔ بہت پرانا اور قد آور جیسے جگاڈری بندر +

جگا جگا کر رکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ سینت سینت کر رکھنا ۔ جوڑ جوڑ کر رکھنا ۔ احتیاط سے رکھنا ۔ سنبھال سنبھال کر رکھنا +

جگالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جگالی کرنا ۔ پگرانا ۔ چوپایوں کا اپنے پیٹ سے کھانا منہ

جگا

میں لاکر چبانا۔ مُنہ چلانا +

جُگالی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پاگُر ۔ حیوانات کا اپنے چارہ کو معدہ میں سے نکال کر منہ میں چبانا جسے فارسی میں نشخوار، عربی میں جرہ کہتے ہیں +

جُگان ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دُھلے ہوئے کپڑوں کی گٹھڑی یا لادی ۔ دُھلے ہوئے کپڑے یا جوڑے (دھوبی) نیز بغیر دُھلے کپڑے جیسے جگان لاتا ہے (دھوبی)

جگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) بیدار کرنا ۔ اُٹھانا ۔ نیند سے اُٹھانا (۲) خبردار کرنا ۔ ہوشیار کرنا ۔ ٹھوکنا (۳) اُکسانا + روشن کرنا ۔ جلانا جیسے دیوا جگانا اور جوت جگانا ہندو بولتے ہیں (۴) پھیکے حرف یا ہلکی لکیر کو روشن کرنا (۵) بیدار رکھنا ۔ سونے نہ دینا ۔ خواب سے باز رکھنا ۔ جیسے مجھے رات بھر جگایا +

جگت ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دُنیا ۔ سنسار ۔ جہان ۔ عالم ۔ دہر ۔ زمانہ (۲) اسم مؤنث ۔ کنوئے کی مینڈ ۔ لبِ چاہ +

جگت اُستاد ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ اُستادِ زمانہ ۔ مخدومِ جہاں ۔ بہت بڑا کاریگر ۔ سب کا مانا ہوا ۔ کامل فن + قدوۃ العلماء ۔ شاہ دانشمنداں ۔ مرشد جہانیاں ۔ مسلم الثبوت اُستاد ۔ اپنے فن میں طاق آدمی + ے

سب کسی کو فیض پہنچا اُن کی تحقیقات سے ۔ حضرت ناسخ کا کیا کہنا جگت اُستاد ہیں (امداد بحر)

جگت سالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کسی کا بھائی +

جگت سیٹھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بڑا بھاری ساہوکار ۔ بہت بڑا کوٹھی وال ۔ زمانہ کا مالدار ۔ نیز سیٹھوں کا خطاب (۲) مقصود آباد عرف مرشد آباد کے سیٹھ کا خطاب جس کی مدد سے انگریزوں کو بنگالہ میں استحکام اور حکومت نصیب ہوئی +

جگت سیٹھ کا سالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بڑے بھاری دولتمند کا رشتہ دار (گالی)

جگت گرو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (جگت اُستاد) (۲) برہما، وشن اور شیوجی کا نام +

جُگت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) چترائی ۔ حکمت ۔ دانائی (۲) جتن ۔ تدبیر ۔ اُپائے (۳) طرز ۔ ڈھنگ ۔ انداز (۴) توڑ جوڑ ۔ کرتب ۔ سازش ۔ ہتکھنڈا ۔ اُستادی ۔ کاریگری ۔ کارستانی ۔ چالاکی ۔ ہوشیاری (۵) مرضی ۔ موافقت ۔ رائے ۔ صلاح ۔ پہلو (۶) تجنیس ۔ ضلع ۔ قافیہ ۔ چٹکلا ۔ لطیفہ ۔ ذومعنی ۔ بذلہ (۷) راز ۔ بھید ۔ رازِ الٰہی (۸) دلیل ۔ تجویز ۔ سوجھ (۹) راہ و رسم +

جگت باز ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) ضلع باز ۔ لطیفہ گو ۔ بذلہ سنج (۲) مُدبّر ۔ ڈھنگ کا آدمی ۔ صاحبِ تدبیر ۔ پولیٹیشن ۔ پولیٹکل معاملات اور چالوں سے واقف آدمی +

جُگت بازی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ لطیفہ گوئی ۔ بذلہ سنجی ۔ ضلع بازی +

جگت رنگ ۔ ا ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) لطیفہ گو ۔ بذلہ سنج ۔ ضلع باز +

جگمہ

جگت لگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ توڑ جوڑ بٹھانا ۔ تدبیر لڑانا ۔ ڈھنگ ڈالنا ۔ موقع نکالنا ۔ راہ و رسم پیدا کرنا +

جگت ملانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ مطلب گانٹھنا ۔ اپنے مطلب پر لانا ۔ سازوباز کرنا +

جِگر ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) کلیجا ۔ کلیجی (وہ خون بستہ جو کل ذی رُوح کے پہلو میں ہوتا ہے) جسے مخزنِ خون کہنا چاہئے ۔ اعضائے رئیسہ میں سے ایک عضو کا نام ۔ (۲ ۔ ا) مراد ۔ دل ۔ ہیا ۔ چت ۔ من (۳ ۔ ا) جان ۔ جی ۔ پران ۔ بوتا ۔ دم ۔ (۴) گری ۔ مغز ۔ گودا + ست ۔ جوہر ۔ لُبِ لباب (۵ ۔ ا) بیٹا ۔ فرزند + پیارا ۔ لاڈلا ۔ دُلارا ۔ عزیز (۶) ہمت ۔ حوصلہ ۔ بہادری ۔ شجاعت ۔ دلاوری ۔ چھاتی ۔ گُردہ ۔ مردانگی (۷ ۔ ا) تاب و طاقت ۔ قُدرت ۔ مقدور ۔ مجال +

جگر بند ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دل ۔ تلی ۔ پھیپھڑے اور کلیجے کا مجموعہ ۔ مراداً جگر پارہ ۔ فرزند ۔ پیارا ۔ نورِ نظر ۔ عزیزِ جاں +

جگر جگر ہے دِگر دِگر ہے ۔ (ا ۔ کہاوت) اپنا اپنا ہی ہے غیر غیر ہی ہے ۔ یعنی بیگانہ کبھی یگانہ کے برابر نہیں ہو سکتا +

جگر گوشہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ لختِ جگر ۔ فرزند عزیز ۔ پیارا بیٹا + ے

تثلیث کی پاتے ہوئے دیکھو نہیں تلقیں ۔ اور اپنے جگر گوشوں کو توحید سکھاؤ (حالی)

جِگرا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ عزم ۔ ہمت ۔ حوصلہ ۔ جرأت ۔ دلیری ۔ چھاتی ۔ کلیجا ۔ دل گردہ +

جگر جگر کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چمکنا ۔ جگمگ کرنا ۔ جگمگانا +

جگری ۔ ف ۔ صفت (۱) بھیتری ۔ دلی ۔ اندرونی (۲) دل و جگر سے نسبت رکھنے والا (۳) صادق ۔ سچا ۔ ہمراز ۔ مشیر ۔ پیارا ۔ گہرا جیسے جگری دوست +

جگری داغ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ داغِ دل ۔ لاعلاج صدمہ یا رنج ۔ لاعلاج معیبت ۔ جرم جو کسی جواہر میں ہو +

جگری دوست ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ گہرا یار ۔ دلی دوست ۔ ہمراز ۔ مشیر ۔ پیارا +

جُگل ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) جوڑا ۔ زوج ۔ جُفت ۔ دو +

جگل جوڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) ہم عمر ۔ برابر کے بھائی یا دو آدمی ۔ ہم سن ۔ ہمجولی ۔ رادھا کرشن نیز اگر کسی مندر میں رادھا اور کرشن یا سیتا اور رام کی پاس پاس مورتیں ہوں تو انہیں بھی جگل جوڑی کہتے ہیں +

جگمگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جگمگ کرنا ۔ چمکنا ۔ جھلکنا ۔ روشن ہونا ۔ تاباں ہونا ۔ جگر جگر کرنا ۔ دمکنا +

جگمگاہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) چمک ۔ دمک ۔ جھلک ۔ روشنی ۔ درخشانی ۔ جلوہ ۔ تابش ۔ تجلی (۲) رونق ۔ آبداری +

جگمگ جگمگ کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چمکنا ۔ دمکنا ۔ درخشاں ہونا ۔ تاباں ہونا +

جوت کا لہرانا +

جگنو - ہ - اسم مذکر (۱) پٹبیجنا - کرمِ شب تاب - کرمِ شب افروز + ف

خرم سے اُڑ جاے شعلہ کیوں نہ جگنو کی طرح   دیکھئے محفل میں جو نورِ رُخِ جاناں شمع (ناسخ)

(۲) جگنی - گلے کے ایک زیور کا نام +

جگنی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (جگنو نمبر ۲) +

(۲) ایک مشہور گیت کا نام جو پنجاب میں گایا جاتا ہے +

جگہ - ہ - اسم مؤنث (۱) ٹھور - ٹھکانا - استھان - جاے - مقام - ٹھاؤں - محل - موقع (۲) گنجائش - سمائی - وسعت (۳) خدمت - عہدہ - منصب - اسامی - کام - نوکری - علاقہ (۴) بجاے - مثل - بانند جیسے باپ یا بھائی کی جگہ سمجھنا +

جگہ جگہ - ہ - تابع فعل - ہر جا - ہر موقع پر - سب جگہ +

جگہ چھوڑنا - ہ - فعل لازم (۱) مقام چھوڑنا - اسٹیشن چھوڑنا (۲) لکھتے لکھتے بیچ میں سفیدی چھوڑ دینا (۳) ہٹنا - سرکنا (۴) نوکری یا علاقہ چھوڑنا +

جگہ دینا - ہ - فعل لازم (۱) ٹھیرانا - بٹھانا (۲) عہدہ - اسامی یا نوکری دینا (۳) رہنے کو گھر دینا (۴) ہٹنا - سرکنا - پرے ہٹنا +

جگہ سر یا - ہے - ا - تابع فعل - درست - ٹھیک - بجا - قابلِ تسلیم - موقع سے - حسب موقع - برمحل جیسے ان کا کہنا جگہ سر ہے (ہندو)

جُل - ہ - اسم مذکر - فریب - دھوکا - دم - جھانسا - چھل بل - دھوکس - دغا - مکر - چھل - فطرت - حیلہ - پاکھنڈ +

جُل باز - ا - اسم مذکر - فریبی - دغا باز - عیار - چھلیا - دھوکے باز - حیلہ باز - دھوکسیا - پاکھنڈی +

جُل دینا - یا - کھیلنا - ہ - فعل متعدی - ٹھگنا - چھلنا - دم دینا - دھوکس جتانا - دغا دینا - دھوکا دینا - جھانسا دینا - بالا بتانا - جُتا دینا +

جَل - ہ - اسم مذکر - پانی - آب (ہندو بولتے ہیں) +

جل پان - ہ - اسم مذکر - ناشتہ - تھوڑا سا کھانا پینا + (ہندو)

جل ترنگ - ہ - اسم مذکر (۱) ایک طرح کے باجے کا نام جو پیالوں میں پانی بھر کر تیلیوں سے بجایا جاتا ہے - عوام جلترن بھی کہتے ہیں + ف

قدموں کے ساتھ ساز طرب ہے جنوں میں بھی   جو کاسۂ آبلے کا ہے وہ جلترنگ ہے (بحر)

(۲) پانی کی لہر - موج - ہلور +

جل ترنی - یا - جل توری - ہ - اسم مؤنث (ہندو) مچھلی - مچھی - ماہی - مین +

جل تھل - ہ - اسم مذکر - بحر و بر - خشکی و تری (کثرتِ بارش کی نسبت بولتے ہیں) + ف

ایسے برسے گھر کے ہیں بادل بھرے ہوے   پل بھٹنے میں آنکھ ہی جل تھل بھرے ہوے (شعر)

جل تھل ایک ہونا - ہ - فعل لازم - کثرت سے بارش ہونا - پانی ہی پانی نظر آنا +

جل جوگنی - ہ - اسم مؤنث - عورت (۱) جونک - کیڑی - زلو (۲) چھیل - زمن طبیعت اوپر والی + جلاتن - بدمزاج (اس معنی میں اس کا مادہ جلنے سے ہے +)

جل کر - ہ - اسم مذکر (۱) محصولِ آب - وہ محصول جو مچھلیاں پکڑنے کی جگہ پر لگایا جاتا ہے + بحری آمدنی (۲) دیہات کے تالابوں - جوہڑوں وغیرہ میں جو سنگھاڑے یا کنول وغیرہ ہوتے ہیں اُن کا لگان +

جل ککڑ - ہ - اسم مذکر (۱) مرغ آبی - پانی کا پرند - جل پنچھی (۲) جلاتن - بدمزاج - غصیل - تیہا رکھنے والا +

جل مانس - ہ - اسم مذکر - مردِ آبی - پانی کا آدمی +

جل مرغابی - ا - اسم مؤنث (گنوار) مرغابی +

جِلا - ع - اسم مؤنث - صیقل - صفائی - آب - آبداری - چمک - دمک - جھپ - رونق - تجلی +

جِلا دینا - یا - کرنا - ا - فعل متعدی - رونق دینا - چمکانا - اُجالنا - ۲ - جلا بخشنا - صیقل کرنا - مانجھنا +

جِلاکار - ف - ع - اسم مذکر - صیقل گر - اُجالنے والا +

جُلّاب - ا - اسم مذکر - مُسہِل - دست آور دوا (یہ لفظ خاص ہندوستان میں مُسہِل کی بجاے مستعمل ہو گیا ورنہ درحقیقت گلاب کا معرب ہے - چونکہ لفظ مسہل سنا کر بیٹھا اور گلاب مسہل کا ایک جُزو بھی ہے پس اس لحاظ سے بطریق مجاز جزو کا کُل پر اطلاق کرنے لگے +

جُلاب لینا - ا - فعل متعدی - مُسہل لینا - دستوں کی دوا پینا یا کھانا +

جَلا بَلا / جلا بُھنا - ہ - صفت - سوختہ - افروختہ + غضبناک - غصے میں بھرا ہوا + رنجیدہ خاطر - مغموم + تُندمزاج - غصیل + ف

تمھیں وہ عمر گزری سب پیچ و تاب میں   اتنا ستائے ظالم ہم بھی جلے بھنے ہیں (دیوانہ)

(مسلمان آج کل جلا بُھنا بولتے ہیں) +

جُلّابی - ا - اسم مذکر - عو - مسہل لینے والا - وہ شخص جس نے مسہل لے رکھا ہو +

جَلاپا - ہ - اسم مذکر - عو (۱) رنج - غم - کلفت - الم - آزردگی - سوگ - اندوہ - خاطر ملال (۲) رشک - حسد - جیسے سوکن کا جلاپا (۳) بُغض و عداوت (اصل میں جلنے کا حاصل مصدر ہے) +

جَلاتن - ہ - صفت - عو (لکھنؤ - جلے تن) ا - بدمزاج - جھلا - غصیل - غضبناک - خشمناک - تُندمزاج - مغلوب الغضب - تیزمزاج - وہ شخص جو کسی بات کا متحمل نہ ہو سکے (۲) حاسد - رشک کرنیوالا +

جلا جلا کر مارنا - یا - خاک کرنا - ا - فعل متعدی - عو - تنگ کر کے مارنا - غصہ

جلاد۔ ع۔ اسم مذکر۔ الٹی کرنے والا۔ قصاب۔ کھال کھینچنے والا۔ کھال کھینچنے کو اور اصل میں اس کو
جلد بمعنی کھال ... دوسری حالت میں جلد بمعنی پوست تعبیر کرسکتے ہیں مگر متداول معنی (۱)
مجرموں کو مارنے والا۔ قاتل۔ سنگ (۲) بے رحم۔ ظالم۔ سنگدل۔ کٹھور۔ بے درد۔
سخت دل۔ ظالم (۳) تند مزاج۔ بخیل۔ غضبی ✦

جلادِ فلک۔ ع۔ اسم مذکر۔ مریخ۔ منگل۔ ایک آتشی ستارہ کا نام ✦

جَلادت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بہادری۔ شجاعت۔ جوانمردی۔ چُستی۔ چالاکی۔ پھرتی ✦

جلادی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ظلم۔ بیرحمی۔ بے دردی۔ قصائی پن ✦

جلال۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بزرگی۔ عظمت۔ بڑائی (۲) شان۔ شوکت۔ شکوہ۔ جاہ و حشم (۳)
رُعب داب (۴)۔ ا۔ غصہ۔ کرودھ۔ غضب۔ خشم (۵) صفت۔ تیزی۔ خشونت۔ تُندی۔
تُنکمی (۶) الٰہی صفتیں (۷)۔ (عو) صاحب عزت جیسے جل جلالہٗ۔ جل جلالہ و عم نوالہ ✦

جلالی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) منسوب بہ جلال (۲) وہ صفت الٰہی جس میں شانِ غضب کا
اظہار ہو۔ بخلاف جمالی (۳) درویشوں کے ایک طریقہ اور سلسلہ کا نام جو سید
جلال الدین بخاری سے منسوب ہے (۴) کل شمسی مہینوں کا نام جسے جلال الدین
ملک شاہ سلجوقی کی تاریخِ تخت نشینی سے منسوب کرتے ہیں۔ بعض کے نزدیک
ماہ فروردین سے مراد ہے کیونکہ اس مہینے میں آفتاب کو شرف ہوتا ہے مگر
ابوالفضل کے دفترِ دوم میں ماہِ الٰہی سے عبارت ہے جو جلال الدین محمد اکبر بادشاہ
کی تاریخ سے منسوب اور نیز تحویلِ آفتاب کا زمانہ ہے (۵) حیوانات۔ گوشت وغیرہ
چنانچہ صوفیوں میں ترکِ جلالی سے ترکِ حیوانات مراد ہے (۶) صفت۔ صاحبِ
جلال۔ جلال والا (۷) خوفناک۔ غضبناک۔ ہیبتناک (جلالی مہینوں کے نام)

ماہ ہائے جلالی	انگریزی	ہندی ماہ
فروردین	مارچ	تقریباً بیساکھ
اردی بہشت	اپریل	" جیٹھ
خرداد	مئی	" اساڑھ
تیر	جون	" ساون
مرداد	جولائی	" بھادوں
شہریور	اگست	" کنوار یا اسوج
مہر	ستمبر	" کاتک
آبان	اکتوبر	" منگسر یا اگھن
آذر	نومبر	" پوہ یا پوس
دے	دسمبر	" ماہ
بہمن	جنوری	" پھاگن
اسفندارمذ	فروری	" چیت

۵) ان کے مہینے ۳۰ کے سبب ہر تیسرے سال اس مطابقت میں فرق پڑ جاتا ہے ✦

جلالیہ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) سید جلال بخاری کی ماننے والا فقیر (۲) ایک مشہور قلعے
کا نام جو اکبر بادشاہ کے وقت میں تھا اور جس کی وجہ سے دریا سے ... کا ایک
کشتی توڑ ڈالنے والے پتھر کا نام رکھا گیا ✦

جلا بیری۔ ا۔ اسم مذکر۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جسے آنکھ مچولی جھلا بھی کہتے ہیں

جِلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) زندہ کرنا۔ روح ڈالنا۔ جان ڈالنا۔ جی اٹھانا۔ تازگی بخشنا۔
طراوت بخشنا۔ سرسبز کرنا (۲) موت سے بچانا۔ مرنے نہ دینا جیسے اس دوا نے
جلا لیا (۳) دھات کو کشتہ کرنے کے بعد اُس کی اصلی حالت پہ لے آنا ✦

جَلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بالنا۔ آگ لگانا۔ سوختہ کرنا۔ سلگانا۔ پھونکنا۔ آگ دینا۔
لو کا لگانا۔ دہکانا۔ بھڑکانا۔ روشن کرنا (۲) مشتعل کر دینا۔ بھڑکانا۔ غصہ دلانا۔ جوش
یا طیش میں لانا۔ آگ بگولا کرنا۔ افروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا (۳) چھیڑنا۔ چڑانا۔
رشک دلانا۔ دشمنی یا حسد بڑھانا (۴) دق کرنا۔ ستانا۔ رنج پہنچانا ✦

جَلاوطن۔ ع۔ صفت (۱) دیس نکالا۔ بن باس۔ ہجرت (۲) گھر بار یا دیس سے نکالا
ہوا۔ مخرج البلد۔ بن باسی۔ شہر بدر ✦

جلاوطن کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیس نکالا دینا۔ شہر بدر کرنا۔ کالے پانی بھیجنا۔
مجبور دریائے شور کرنا ✦

جَلاوطنی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بن باس۔ دیس نکالا۔ ہجرت۔ مہاجرت ✦

جُلاہا۔ ا۔ اسم مذکر (از۔ ف۔ جولاہ) (۱) جامہ باف۔ نور باف۔ کپڑا بننے والا۔ پارچہ
باف۔ کولی۔ مومن (۲) پانی کے ایک کیڑے کا نام

جَل بُجھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جل کر خاک ہو جانا۔ راکھ ہو جانا۔ خاکستر ہو جانا۔ کوئلہ ہو جانا۔
جل کر تمام ہونا ✦ ع

ہم آپ جل بجھے مگر اس دل کی آگ کو ۔۔۔ سینے میں ہم نے ذوق نہ پایا بجھا ہوا (ذوق)

جِلد۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کھال۔ چمڑا۔ چام۔ پوست۔ کھلڑی (۲) کتاب کا پٹھا (۳) کتاب
کی جز بندی و سلائی وغیرہ (۴) کتاب۔ پوتھی۔ پستک (۵) حصۂ کتاب ✦

مضمونِ ہم ہیں قابلِ رفعت ہزار ہا ۔۔۔ دیواں ہمارا جلد نویں ہے بکار کی (اسیر)

جلد ساز / جلد گر } ف۔ اسم مذکر۔ کتاب کی جلد بنانے والا۔ صحاف ✦

جَلد۔ ع۔ ف۔ متابع فعل۔ عجلت۔ فوراً۔ بلاتوقف۔ پٹ جھٹ۔ چٹ پٹ۔ جھٹ پٹ۔
جھپ۔ شتاب ✦

جلد باز۔ ع+ف۔ صفت۔ اُتاولا۔ شتابی کرنے والا۔ تیز۔ بے کار۔ زود کار۔ شتاب کار ✦

چمکتا۔ چست۔ چالاک۔ تیز دست +

جَلَبِی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ عجلت۔ جلدبازی۔ تاؤلی۔ سُرعت۔ گھبراہٹ۔ پھرتی +۔ اضطرابی۔ گھبراہٹ +

جَلسَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نشست۔ اجلاس۔ بیٹھک (۲) صحبت۔ ملاقات (۳) سبھا۔ محفل۔ مجلس۔ بزم۔ انجمن۔ پنچایت (۴) مجمع۔ جمگھٹا (۵) ضیافت۔ دعوت۔ مہمانی۔ بریو۔ نار۔ کھانا (۶) بحفلِ رقص و سرود۔ ناچ رنگ۔ رقص و سرود (۷) نماز میں سجدہ کرکے اوّل مرتبہ بیٹھنے کو جلسہ دوسری دفعہ بیٹھنے کو جلسۂ استراحت کہتے ہیں +

جَلَق۔ ع۔ مستعمل اُردو۔ اسم مذکر (بفتح لام و سکونِ میم ہر دو درست) مشت زنی۔ ہتھرس۔ ہاتھ کی مدد سے انزال ہونا۔ فارسی والے بسکونِ لام استعمال کرتے ہیں مشتِ

جلق لگانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مٹھولے مارنا۔ ہتھرس کرنا +

جَلَقی۔ ع۔ اسم مذکر۔ مٹھولے باز۔ وہ شخص جسے مٹھولوں کی عادت ہو +

جَل کُکڑ۔ ہ۔ صفت (۱) مُرغِ سوختہ۔ مرغِ کباب شدہ (۲) جلا تن۔ تحقیل۔ مغلوب الغضب۔ نک چڑھا۔ وہ شخص جو ذرا اسی بات پر جل جائے +

جَل مَرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ رشک و حسد میں جل کر کباب ہو جانا۔ کسی کی بھلائی نہ دیکھ سکنا۔ حسد کرنا۔ رشک سے مرنا +

جَلَن۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سوزش۔ تپش۔ تپن۔ سوختگی۔ جلنے کی حالت۔ تپک۔ (۲) حسد۔ رشک (۳) کینہ۔ بَیر۔ دشمنی۔ کپٹ۔ لاگ۔ عداوت + (۴) غصہ۔ خشم۔ کرودھ۔ جیسے تم بھی اپنی جلن نکال لو۔ جلن کے مارے بنتا کام بگاڑ دیا +

جَلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بلنا۔ آگ لگنا۔ سُلگنا + روشن ہونا۔ مشتعل ہونا (۲) جھلسنا۔ بھلسنا۔ بھنّا + داغ لگنا (۳) خاکستر ہونا۔ راکھ ہونا (۴) حسد کرنا۔ رشک کرنا + ناخوش ہونا۔ عداوت کرنا (۵) سوزش ہونا۔ جلن ہونا۔ تپکنا (۶) مرچ یا تیز چیز سے زبان کا جھلجھلانا۔ چرپراہٹ ہونا (۷) کبیدہ خاطر یا دل آزردہ ہونا۔ رنج اٹھانا۔ غم کھانا۔ شکستہ دل ہونا۔ رنج و غم میں گھُلنا (۸) نباتات کا برف یا پالے وغیرہ سے کمُلا جانا۔ سُوکھ جانا جیسے۔ ؎

گرمیٔ عشق مانع نشو و نما ہوئی ۔۔۔ میں وہ درخت تھا کہ اُگا اور جل گیا (میر تقی)

جُلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مِلنا۔ ملاقات کرنا۔ خلط ملط ہونا (یہ لفظ اکیلا نہیں بولا جاتا ملنا جُلنا (میل ملاپ) ملاکر بولا جاتا ہے) +

جَلَندَر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مرکب از (جل + اُودر) دیکھو (استسقا) +

جِلَو۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) باگ۔ لگام۔ لغام (۲) کوتل گھوڑا۔ وہ خالی گھوڑا جو

جلوس کے ساتھ [illegible] ہو

مطلق۔ شد۔ [illegible] کوتل۔ [illegible]

جیسے [illegible] جلو میں [illegible]

سوار و پیادہ صغیر و کبیر ۔۔۔ جلو میں تمامی امیر و وزیر

(۳) ہمراہی۔ پارکابی۔ ہمرکابی۔ ہمنشینی۔ مشایعت +

جلودار۔ ف۔ اسم مذکر۔ مصاحب۔ ہمنشین۔ ہمراہی۔ ہمرکابی۔ ساتھی۔ نوکر۔ خدمتگار۔ غلام۔ پارکاب۔ جاں نثار +

جلوخانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحن۔ انگنائی۔ آنگن۔ چوک۔ ڈیوڑھی۔ چبوترا۔ پیشگاہ۔ وہ میدان جو شاہی دروازہ کے سامنے ہو ؎

زنداں ہمارے ہے کو کاشانہ ہوگیا ۔۔۔ دشتِ جنوں تمام جلوخانہ ہوگیا (ناسخ)

جُلُوس۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نشست۔ بیٹھک (۲) تخت نشینی۔ سلطنت پر بیٹھنا (۳) جشنِ جلوس شاہانہ حشم۔ بھیڑ بھڑکا۔ کروفر۔ تجمل۔ پرشکوہ شان و شوکت۔ امیروں اور بادشاہوں کی سواری +

جُلُوسی۔ ع۔ صفت۔ منسوب بجلوس۔ شاہی تخت نشینی سے منسوب جیسے سن جلوسی وغیرہ۔ ملازمِ جلوس۔ وہ لوگ جو شاہی جلوس کے ملازم ہوں +

جَلوَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) کسی خاص طرز سے اپنے تئیں ظاہر کرنا۔ اپنے تئیں لوگوں کو دکھانا۔ نمودار ہونا + نظارہ۔ دیدار۔ جلنے آنا (۲) رونق۔ تجلّی۔ نور (۳-۱) خلائقِ مشرق (۴-۱) رواج کے بعد دولہا دُلہن کو آمنے سامنے بٹھاکر آرسی مصحف دکھانا۔ رسمِ آرسی مصحف۔ جیسے مثل (الّن گنی بل گئی جلوے کے وقت گنی) +

جلوہ گر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ نمودار ہونا۔ نظارہ دکھانا۔ ظاہر ہونا + رونق بخش ہونا۔ زینت بخش ہونا۔ بادشاہوں کا تشریف لانا +

جَلِی۔ ع۔ صفت (۱) روشن۔ آشکارا۔ ظاہر۔ نمایاں۔ عیاں۔ واضح۔ ہویدا (۲) بخلافِ خفی۔ موٹا۔ اُبھرا ہوا۔ ممتاز +

جَلیبِیا۔ ا۔ اسم مذکر (۱) شکوت۔ تُوت (۲) بڑی جلیبی +

جَلی کَٹی باتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عو۔ رشک و حسد کی باتیں۔ عداوت کی گفتگو۔ رنجش آمیز گفتگو +

جَلیبی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی مٹھائی جو کڑھائی میں تل کر شیرہ میں ڈبوئی جاتی ہے۔ جلیچی +

جَلے پاؤں کی بلّی۔ ہ۔ محاورہ۔ عو۔ وہ عورت جسے ایک جگہ ٹھہرنا اور چرنے کے سوا دوسرا کام نہ ہو۔ ہرزہ گرد۔ آوارہ گرد۔ سگِ پا سوختہ + مضطرب و بیقرار

سلہ داغ ؎ در و دیوار کا جلوہ نہیں دیکھا جاتا + ان کے آتے ہی بدل جاتی ہے گھر کی تصویر۔ مؤلف ؎ رکھی آئینہ دُور جاتا ہے جلوہ خدائی کو + ابھی بنتے سنورتے کے مثل مرزا جمالی کا

پڑتی پھرتی ہوں جلے پاؤں کی بلّی کی طرح دیکھیں اُس بن مجھے کس طرح شبِ ہجر کٹے (رنگین)

جلے پر نمک چھڑکنا یا۔ لگانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ جلے کو جلانا۔ ستانے کو ستانا۔ مرے کو مارنا۔ غصّے میں غصّہ دلانا۔ رنج پر رنج دینا +

جلے پھپھولے پھوڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ جلبلینا۔ رشک نکالنا۔ حسد نکالنا۔ عداوت نکالنا۔ دل کی حسرت نکالنا۔ بغضِ دلی کا اظہار کرنا۔ عنادِ دلی ظاہر کرنا +

جلے تن ۔ ا۔ صفت۔ عو۔ دیکھو (جلا تن)

جلی کٹی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عو۔ رشک و حسد کی باتیں۔ دشمنی کی باتیں +

جلی کٹی رکھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ اَن بن رکھنا۔ دشمنی رکھنا۔ عداوت رکھنا +

جلی کٹی کہنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ بُرا کہنا۔ بیجا طرز گفتگو کرنا۔ بدی کرنا۔ کسی کے خلاف کہنا۔ مصرعہ۔ اُن سے نیّم کہتا ہے ہر دم جلی کٹی +

جلیس ۔ ع۔ اسم مذکر۔ ہمنشین۔ مصاحب۔ ساتھی۔ رفیق۔ ہمراہی۔ ساتھ اُٹھنے بیٹھنے والا۔ ندیم +

جلیل ۔ ع۔ صفت۔ بزرگ۔ بڑا۔ کبیر۔ عظیم۔ کلاں + ا علے۔ افضل۔ برتر +

جلیل القدر ۔ ع۔ صفت۔ عالی مرتبہ۔ بڑے رتبہ کا۔ معزز۔ والا قدر +

جم ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بادشاہِ بزرگ (۲) سلیمان علیہ السلام کا نام (۳) جمشید بادشاہ ایران کا نام (۴) مفصل دیکھو (جمشید) +

جم جاہ ۔ ف۔ اسم صفت۔ جمشید کے سے مرتبہ والا۔ بڑے رتبہ والا +

جَم ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندو (۱) دھرم راج۔ پتال کا راجہ۔ دیشا کا دیوتا (۲) ملک الموت۔ موت کا فرشتہ۔ قابضِ ارواح (۳) قضا۔ موت۔ اجل۔ فوت۔ مرگ کال جیسے بوہرے کی رام رام جم کا سندیسا (۴) عو۔ نگوڑا ظالم آدمی جو پاس سے دلے جیسے قرضخواہ دشمن وغیرہ (۵) قوام۔ جوڑواں۔ جُڑواں +

جم دوت ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ملک الموت۔ موت کا فرشتہ۔ قاصدِ اجل +

جم دیا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جم دیوتا کے نام کا ایک چراغ جو کاتک بدی تیرہ دوشی کو یعنی دیوالی سے دو دن پہلے جلایا جاتا ہے +

جم راج ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جم لوک کا بادشاہ۔ جہنم القرے کا بادشاہ۔ پتال کا راجا +

جم کا سندیسا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پیغامِ اجل +

جم ہو جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ موت کی طرح پیچھے لگنا۔ بھوت یا جن کی مانند گرویدہ ہو جانا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ قضائے مبرم بن جانا +

جَماد ۔ ع۔ اسم مذکر۔ غیر ذی روح اشیا۔ بیجان چیزیں جیسے دھات۔ پتھر۔ پہاڑ۔ زمین وغیرہ وغیرہ۔ وہ زمین جس پر پانی نہ برسے۔ سال خشک۔ قحط۔ وہ چیز جسے نشو و نما نہ ہو۔ بخیل۔ کنجوس۔ زمینِ سخت

جُمادیُ الاُولےٰ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ عربی پانچواں قمری مہینا تقریباً بھادوں یا مدار (مادہ کی وجہ سے یہ مطابقت ہمیشہ درست نہیں رہتی) +

جُمادیُ الاُخرےٰ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ عربی چھٹا مہینا قمری مہینا تقریباً چیت یا خواجہ معین الدین +

جِماع ۔ ع۔ اسم مذکر۔ مباشرت۔ مجامعت۔ صحبت داری۔ بھوگ۔ بِلنے +

جماعت ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) گروہ۔ آدمیوں کا جتھا (۲) اجتماع۔ ہجوم۔ بھیڑ۔ جمگھٹا۔ انبوہ (۳) فریق + فرقہ + (۴) درجہ۔ کلاس۔ کمرۂ مکتب (۵) سبھا۔ مجلس (۶) سلسلہ۔ گروہ۔ جتھا۔ سپاہ (۷) وحدہ (۸) صفِ نماز۔ نمازیوں کی قطار (۹-۱) مراد نمازِ جماعت جیسے جماعت ہوگئی یا نہیں +

جُماگی ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ صحیح جمعگی۔ جمعہ کے دن کا بچوں کا خرچ (شہزادگانِ دہلی کا دستور تھا کہ وہ اپنے بچوں کو اس نام سے کچھ اہوار دیا کرتے تھے مگر دہلی کے لطافت سے پایا جاتا ہے کہ جمعرات کو برا اطفالِ مکتب اُستاد کو حسابِ جماعت وغیرہ کا خرچ دیتے ہیں وہ بھی جمعگی ہے مگر یہ معنی اہل لغت نہیں لیتے) جیسے خرچ ہفتہ بھر کا خرچ +

جَمال ۔ ع۔ اسم مذکر۔ حُسن۔ خوبصورتی۔ رُوپ۔ جوبن + ہ

اک تماشا ہے کہیں کار گرِ حسنِ جمال دل یہ کہتا ہے جگر سے ہو تقدّم مجکو (کیفی دہلوی)

جمال گوٹا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک نہایت دست آور پھل کا نام گرم خشک درجہ چہارم میں +

جَمالی ۔ ع۔ صفت (۱) شانِ رحمت کی تجلّی۔ نوری۔ منسوب بہ جمالِ الٰہی (۲) اسم مذکر۔ ایک قسم کا سردا۔ خربزہ (۳) صوفیوں کے ہاں نباتات جیسے پیاز۔ لہسن وغیرہ چنانچہ ترکِ جمالی سے یہی مراد ہے +

جِمانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کھانا کھلانا۔ بھوجن کرانا +

جمانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) منجمد کرنا۔ بستہ کرنا۔ جیسے دہی جمانا (۲) قائم کرنا۔ ٹھیرانا۔ اکھاڑنا کے خلاف (۳) ترتیب سے لگانا۔ ڈھنگ سے رکھنا (۴) چپکانا۔ چسپاں کرنا۔ جوڑنا۔ پیوستہ کرنا (۵) آمادہ کرنا۔ راضی کرنا (۶) رکھنا۔ دھرنا۔ جیسے سلطہ جمانا۔ حلقہ فرش (۷) (۸) جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ فراہم کرنا۔ جوڑنا جیسے گھر جمانا۔ محفل جمانا (۹) لگانا۔ شروع کرنا جیسے کام جمانا (۱۰) ٹھانسنا۔ بٹھانا جیسے کسی بات کو دل میں جمانا (۱۱) مستحکم کرنا۔ مضبوط کرنا (۱۲) جچانا۔ ذہن نشین کرنا۔ (۱۳) رندہ رکھنا۔ چھپائی پر ہنی چنائی کرنا (۱۴) ڈھیر لگانا۔ انبار کرنا +

جماؤ ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بستگی۔ انجماد۔ جمنے کی قابلیت (۲) بھیڑ۔ اژدحام۔ ہجوم۔ انبوہ۔ جمِ غفیر۔ مجمع۔ جمگھٹا (۳) قیام۔ ٹھیراؤ (۴) پختگی۔ مضبوطی۔ استحکام (۵) چپچپاہٹ۔ لیس۔ چیپ +

جمع	جما

جماہی یا جمہائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ فاترہ (نہایت کاہلی کی حالت کے وقت منہ کھولکر سانس لینے کو کہتے ہیں۔ انہیں اور انگڑائی میں بہت بڑا فرق ہے۔ آجکل بی بی جماہی اور اہل پورب جمہائی بولتے ہیں۔ میر تقی نے بھی ایک جگہ جابجا بمعنی جماہی لینا باندھا ہے اور ایک دو شاعر کے کلام سے بھی پایا جاتا ہے۔ ع

کرے اثبات دہن لاکھ جماہی تیری　　خامشی کہتی ہے عنبوٹی ہے گواہی تیری (نا معلوم)

جم جم۔ ا۔ تابع فعل۔ عو (۱) زہے زہے۔ حیف۔ عالم یہ ہے۔ ع

منہ دھو رکھا تیغ سے جم جم اٹھائے زخم ناز　　آفریں ہے سوز صد رحمت ہے تیر سینہ پیکر (میر سوز)

(۲) سلامتی اور دولت و اقبال کے ساتھ (دیکھو دیوان انشا در تعریف اقبال)
(۳) خدا نہیں کرے۔ خدا کرے ایسا ہی ہو (۴) مجازاً ضرور۔ و حقیقت صرف ناسخ نے لکھا ہے۔ ع

ہو چکی طفلی چڑھا نشہ جوانی کا نہیں　　ابتو جام بادۂ گلرنگ جم جم چاہئے (ناسخ)

جم ہی جم۔ ہ۔ صفت۔ بہت زیادہ۔ مراد نہیں +

جمدھر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا خنجر۔ کٹار۔ چھری (۲) ایک طرح کا بادامی کاغذ +
(یہ لفظ جم بمعنی فرشتۂ موت اور دھر مخفف دھارے سے مرکب ہے یعنی باڑھ دار ہتھیار جس سے موت یا فرشتۂ موت وابستہ ہے) +

جمشید۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایران کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جس کا پہلے نام جم تھا مگر آذربائیجان کے جشن کے سبب لفظ شید جس کے معنے شعاع آفتاب ہیں اور زیادہ ہوگیا کہتے ہیں کہ جب یہ بادشاہ سفر کرتا ہوا مقام مذکور پر پہنچا تو آفتاب کے نقطۂ حمل میں آنے کا دن تھا پس حسب الحکم شاہی اُس روز تخت مرصع بلند جگہ پر رکھا گیا۔ اور تاج مرصع بہ سبب سر رکھ کر تخت شاہی پر جلوس فرمایا۔ جب آفتاب نکلا تو اُس کا عکس اور شعاع تاج و تخت پر پڑنے سے نہایت روشنی ظاہر ہوئی۔ چونکہ پہلوی زبان میں شعاع کو شید کہتے ہیں۔ پس اُس روز سے جمشید مشہور ہوگیا اور اُس روز کا نام نوروز رکھا گیا۔ ناصر خسرواں کا مترجم جمشید کا حال اس طرح رقم کرتا ہے۔ کہ یہ پیشدادیوں کا چوتھا بادشاہ ہے۔ چونکہ اس کا چہرہ مثل شعاع آفتاب درخشاں و تاباں تھا اور شید بمعنی شعاع و چمکتا ہوا ہے پس جم کو جمشید کہنے لگے۔ نیک طبع تھا۔ نیک نہاد تھا۔ علم جراحی میں بڑے تجربہ کاروں سے بڑھ گیا تھا۔ تخت جمشید نامی عمارت جس کے کھنڈرات ابتک باقی ہیں اُسی کے وقت کی یادگار ہے۔ جس وقت آفتاب موسم بہار کے اول گھر میں آیا اور رات دن برابر ہوا تو جمشید نے اس عالیشان عمارت میں جشن جمشیدی فرمایا۔ لوگوں کو نذر و جواہر سے مالا مال اور ارکان سلطنت کو نہال کر دیا۔ اور اسی دن کا نام نوروز رکھا۔ چنانچہ یہ روز اب تک پارسیوں میں منایا جاتا ہے۔ حکیم فیثاغورس جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پانچ سو ستر برس پیشتر پیدا ہوا اس کا ہمعصر تھا۔ حکیم مذکور نے ہی جمشید کے واسطے راگ اور ساز ایجاد کیا۔ خراب جس کا نام شاہ دارو ہوگیا۔ اسی کے زمانہ میں تیار ہوئی جس کا قصہ طویل ہے۔ بلکہ اسی نے بنایا۔ پارسیوں کے چار فرقے یعنی دینی و شرعی، ملکی و مالی، سپہگری و جنگ، تجارتی دکانداری و کاریگری اہل جنہ کے چار پیشوں کے موافق اسی نے قرار دئے تھے۔ کوس کا ایجاد بھی اسی کے وقت میں ہوا۔ چوبی ہتھیار بنکر اگر اسی تیغ و نیزہ کا اس نے رواج دیا۔ کاشتکاری بھی اسی کی اس نے نکالی تیراکی کا بانی یہی ہوا۔ غوطہ کا طریق ایجاد کر کے مروارید اس نے نکلوائے غرض اس کے وقت میں بہت کچھ ایجاد ہوا۔ مگر اس نے اخیر میں خدائی کا دعوےٰ کیا مگر پارسی اس کو پیغمبر بلا انتقاد سات سو برس تک سلطنت راں خیال کرتے ہیں۔ غرائب [illegible] نے حضرت سلیمان اسی کو لکھا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب +

جمع۔ ع۔ اسم مذکر (۱) کل۔ تمام۔ ہمہ۔ مجموع۔ فراہم۔ اکٹھا۔ سب۔ سارا۔ جملہ (۲) گروہ۔ جماعت۔ مجمع (۳) میزان۔ جوڑ۔ چند رقموں کا مجموعہ (۴) اصل سرمایہ۔ پونجی۔ بضاعت۔ سرمایہ جو بنک میں رکھا جائے (۵) دھن۔ دولت۔ مال۔ زر نقد۔ روکڑ (۶) لاگت۔ صرف۔ اصل۔ خرچ۔ قیمت۔ دام (صرف ہندو بولتے ہیں) (۷) حاصل۔ پیداوار۔ آمدنی۔ زر لگان۔ زر مطالبہ۔ مالگزاری (۸) مجرا۔ وصول۔ آئے۔ جیسے بہی میں جمع کرنا (۹) زر یا نقدی لینا۔ لینداری لینی (۱۰) علم صرف میں ایک سے زیادہ کو جمع کہتے ہیں (۱۱) ایک صنعت کا نام جس میں شاعر چند چیزوں کو ایک صفت میں اکٹھا کرے (۱۲) بہی کے صفحہ کا وہ حصہ جس میں رقم آمد لکھی جاتی ہے (۱۳) ذخیرہ گودام خزانہ (۱۴) اہل حرفہ اور اہل درحقیقت جیسے جمع میں [illegible]

جمع بندی۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بکاسی۔ مقرر لگان۔ تقسیم جمع +

جمع کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) اکٹھا کرنا۔ بٹورنا۔ سمیٹنا۔ ایک جگہ کرنا۔ فراہم کرنا۔ ڈھیر کرنا۔ جوڑنا۔ ذخیرہ کرنا۔ گودام میں رکھنا۔ بھرتی کرنا (۲) جوڑ لگانا۔ میزان دینا (۳) اگاہنا۔ وصول کرنا۔ تحصیل کرنا (۴) سپرد کرنا۔ حوالہ کرنا۔ سونپنا۔ امانت رکھنا۔ تحویل میں دینا (۵) فرد حساب میں وصول لکھنا +

جمع والا۔ ا۔ اسم مذکر۔ دولت والا۔ پونجی والا۔ سرمایہ دار۔ مہاجن۔ ساہوکار۔ کوٹھی وال۔ سیٹھ +

جمع و خرچ۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر (۱) آمد و صرف۔ آمد و خرچ۔ آمدنی و مصارف (۲۔ ہندو) کل کم۔ تمام۔ بالکل +

جمع ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ اکٹھا ہونا۔ فراہم ہونا۔ سمٹنا۔ وصول ہونا۔ اکٹھنا +

جمعدار۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر (۱) جماعت کا افسر۔ سردار جماعت + وہ سپاہیوں کا عہدہ دار جس کے ماتحت چند سپاہی ہوں۔ صوبہ دار کے نیچے کا ہندوستانی افسر (۲) نقد۔ بخشی۔ ماشکی +

جمع

جمعداری - ع - ت - اسم مؤنث - جمعدار کا عہدہ - جمعدار، جماعت یا گروہ کی افسری +

جمعرات - ا - اسم مؤنث - جمعہ رات (شبِ جمعہ) پنجشنبہ - برسپت - یوم الخمیس +

جمعراتی - ا - اسم مؤنث - وہ پیسہ جو مکتبی ملا اپنے شاگردوں سے ہر جمعرات کو لیتے ہیں - انشاء اللہ خاں نے اسے جمگی لکھا ہے - لیکن وہ لڑکوں کا جیب خرچ ہوتا ہے - جو سودا لینے کو جمعہ کو ملتا ہے - پاٹ شالا کے پنڈت اتواری کے نام سے لیتے ہیں +

جمعراتی سید - ا - اسم مذکر - بنے ہوئے سید مصنوعی سید - وہ شخص جو جمعرات کو پیدا ہونے کے سبب اپنے آپ کو سید بیان کرے +

جمعگی - ع - ت - اسم مؤنث - دیکھو جماگی +

جمعہ - ع - اسم مذکر (۱) پنجشنبہ کے بعد کا دن - شکر - یوم آدینہ - وہ دن جسے مسلمان یوم الراحت سمجھتے اور بڑی مسجد میں جمع ہو کر نماز پڑھتے ہیں + (۲) - ا - نماز جمعہ جیسے جمعہ کہاں پڑھا (۳) - ا - دنگل یا اکھاڑا جو جمعہ کے جمعہ ہوتا ہے - خواہ پہلوانوں کا ہو خواہ پتنگ بازوں کا (۴) - ا - یوم التعطیل چھٹی کا دن - یوم الراحت - مسلمانوں کی تعطیل کا ساتواں دن + ف

بچپن میں نہ کٹتی پھری شادی سے دم ہے ۔ جمعہ کو بھی چھٹی نہ ملی بختے کے غم سے (معلوم)

جمعیت - ع - اسم مؤنث (۱) فراہمی - اکٹھا ہونا (۲) گروہ - مجمع - انبوہ - جمگھٹا - بھیڑ بھاڑ + فوج - لشکر - سپاہ - سنیا - عسکر - سینا (۳) - ا - طمانیت - اطمینان - تسکین - دلجمعی - قرار - تشفی - تسلی +

جمعیت خاطر - ع - اسم مؤنث - تسلی - تشفی - دلجمعی - آسودگی خاطر - اطمینان دل - بےفکری - طمانیت خاطر - تسکین دل +

دو دن تدبیر کے پیچھے جو ہر گھر جاری ۔ ہیں یہ جمعیت خاطر ہی کی باتیں ساری (آزاد)

جم غفیر - ع - اسم مذکر - مرکب از جم - غفیر - انبوہ کثیر - بڑا بھاری جمگھٹ - ایسی بھیڑ بھاڑ کہ کہیں زمین نہ دکھائی دے - آدمی ہی آدمی +

جمگھٹ - ہ - اسم مذکر - مرکب از جم + گھٹ - یعنی ایسی کثرت جہاں آدمی کا جسم آسانی سے نہ ہل سکے (۱) ٹھٹ - بھیڑ بھڑکا - انبوہ - ہجوم - مجمع - اژدحام - جماؤ - انجمن + ف

ہجوم رکھتے ہیں جانبازیوں تمہارے آگے ۔ جواریوں کا دوالی کو جیسے جمگھٹ ہو (ناسخ)

(۲) دوالی کی آخیر رات - بڑی دیوالی کی پچھلی رات - نیز جواریوں کا اس شب کو جمع ہونا - ف

دوالی اس نے بھری جان لوچ بیٹھے ہم ۔ چراغ گور ہمارا دیا ہے جمگھٹ کا (اسد علی)

جمع

جمگھٹا - ہ - اسم مذکر - دیکھو جمگھٹ، جماوڑا +

جمل - ع - اسم مذکر - حروف ابجد کے اعداد کا حساب - حساب ابجد جس سے قطعے ظاہر ہے - ف

تو ابجد سے حطی تک ایک ایک گن ۔ گر اس شخص سے دس دس بڑھا
پھر آگے سے سو سو فزوں کر کے یار ۔ دل اپنا جمل سے لے نادر چھڑا } بیت

جملگی - ع - ت - اسم مؤنث (۱) جملگی - تمامی - عمومیت (۲) صفت - تمام - سب - کل - میزان - ہمہ - جملہ - سب کا سب - مجموع +

جملہ - ع - صفت (۱) تمام - سب - کل + میزان کل - ٹوٹل (۲) کلموں کا مجموعہ - فقرہ - کلام - وہ ہر ایک جملہ جو نحو میں مختلف صفات کے ساتھ مخصوص کیا گیا ہے جیسے جملہ اسمیہ - فعلیہ - شرطیہ - انشائیہ - خبریہ - قسمیہ - ندائیہ - مستانفہ اور معترضہ وغیرہ +

جملۂ معترضہ - ع - اسم مذکر (۱) وہ زائد فقرہ جو مبتدا خبر خواہ فعل اور فاعل یا شرط و جزا کے درمیان تحسین کلام تقویت یا دعا وغیرہ کے واسطے آتا ہے (۲) - ا - بات میں بات - ذکر میں ذکر + خارج از بحث ذکر +

جمنا - ہ - فعل لازم (۱) منجمد ہونا - اکٹھا ہونا - بستہ ہونا جیسے دہی اور برف وغیرہ کا جمنا (۲) قایم ہونا - ٹھہرنا جیسے پارہ جمنا (۳) بیج اگنا - نمو ہونا - زمین سے نکلنا - اُپجنا - کھڑا ہونا - پھوٹنا جیسے بال یا پود جمنا (۴) چپکنا - چمٹنا - بسنا (۵) پکا ہونا - مستحکم ہونا - مضبوط ہونا + جڑ پکڑنا (۶) غیر متحرک یا اٹل ہونا - ڈٹنا - رکنا - اڑنا - ایک جگہ کھڑا ہو جانا - اکھڑنے کا نقیض جیسے جھگڑا لو (۷) مستقل ہونا - قائم ہونا - ٹکنا - ٹھہرنا - جیسے نظر جمنا (۸) ٹھیک آنا - ٹھیک بیٹھنا - چسپاں ہونا - موزوں آنا جیسے ٹوپی جمنا (۹) - بازاری - جماع کرنا - مجامعت کرنا (۱۰) تہ میں بیٹھنا - نیچے بیٹھنا جیسے تلچھٹ وغیرہ کا جمنا (۱۱) لگنا - پڑنا جیسے چانٹا جمنا (۱۲) ذہن نشین ہونا - دل نشین ہونا + مشغول ہونا - موثر ہونا - دل پر اثر کرنا (۱۳) مشق ہونا - مشاق ہونا - رواں ہونا - بیٹھنا جیسے لکھنے پر ہاتھ جمنا (۱۴) انبوہ رہنا - اژدحام رہنا جیسے میلہ جمنا (۱۵) اطمینان ہونا - قرینہ بیٹھنا - یقین ہونا - ٹھکنا جیسے دل نہیں جمتا (۱۶) - اسم مؤنث - ہندوؤں کے ایک مشہور اور متبرک دریا کا نام جس کے کنارہ پر دہلی - متھرا - آگرہ وغیرہ واقع ہیں +

جمنوٹ - ہ - اسم مؤنث (پورب) (۱) کنوئے کی بنیاد (۲) کنوئے کی بنیاد رکھنے کی رسم - رسم بنیاد چاہ +

جمہور - ع - اسم مذکر - لغوی معنی ریت کا ڈھیر - اصطلاحی آدمیوں کا بھاری گروہ - عام - سب - تمام + امرا - وزرا +

ف - تیروں کا مجمع اور تم پروانا جمگھٹ اژدحام - پہلو بہ پہلو انجمن ایک اس طرف ایک اس طرف +

جمہوری سلطنت ع - اِسمِ مؤنث - شخصی سلطنت کے برعکس - وہ سلطنت جس میں بادشاہ مطلق العنان نہ ہو بلکہ تمام رعایا کے عمائد و زرا تجار اور ہر قسم کے آدمی شریکِ حکومت ہوں + خود مختار سلطنت یا حکومت پنچایتی راج - وہ سلطنت جسمیں کثرتِ رائے سے بندوبست ہو - زمانۂ حال کے مطابق وہ سلطنت جس میں رعایا کے وکیل مدتِ مقررہ کے واسطے اپنے میں سے کسی شخص کو انتظامِ سلطنت کے لئے منتخب کرلیں اِس شخص کو پریذیڈنٹ کہتے ہیں - ایسی سلطنت میں بادشاہ بالکل نہیں ہوتا جیسے فرانس کی جمہوری سلطنت اضلاعِ متحدہ امریکہ کی جمہوری سلطنت +

جَمِیْع - ع صفت - سب - تمام - کُل - ہر ایک - مجموع +

جَمِیْل - ع صفت - خوبصورت - حسین - سُندر - خوب - نیکو - نیک +

جَمِیْلَہ - ع صفت - جمیلہ - شکیلہ - خوبصورت عورت - پری چہرہ +

جِن - ع - اِسمِ مذکر (۱) دیو - بھوت - پریت - ملائکہ کی وہ قسم جو آتش سے پیدا کی گئی ہے + مرچ - بھتنا - ہمزاد (۲) عو - غُصّہ - غضب - خشم - کرودھ - قہر جیسے اُس پر تو جن سوار ہے (۳) مضبوط آدمی - سخت آدمی - کڑا اور پکا آدمی + مستقل مزاج آدمی - ثابت قدم آدمی (۴) ضدی آدمی - ہٹیلا آدمی - سرہو جانیوالا آدمی + سرکش (۵) شہ زور آدمی - زور آور آدمی +

جِن اُتارنا - ا - فعلِ متعدی (۱) بھوت کو قابو کرنا یا پریت کسی کے اوپر سے دُور کرنا - آسیب کو بھگاتا (۲) کسی کے غصّہ کو ٹھنڈا کرنا +

جِن اُترنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آسیب دُور ہونا - دیوانے یا سودائی کا ہوش میں آنا (۲) غُصّہ فرو ہونا - غُصّہ اُترنا - رسائی میں آنا - دھیما ہونا + ہ

اے پری کہہ سے کیا غضب ہے کہ تا تک غُصّہ جان ہی میں نے مگر جن تمہارا اُترا (ورق)

جِن چڑھنا - ا - فعلِ لازم - عو - غُصّہ چڑھنا - طیش آنا + آسیب کا اثر ہونا - ضد چڑھنا - ہٹ ہونا - کج پڑنا +

جَن - ہ - اِسمِ مذکر (۱) شخص - متنفس - آدمی - بشر - نفر - فرد (۲) جو جیس تبس جمن - جُھنسا - جیسے (۳) جین مت کے دیوتا جو تعداد میں ۲۴ ہیں - جین مت کے پیر - ٹھنکر (۴) حرفِ نفی نہیں - مت - جیسے جن جاو - یہی لکھی گئی میں ٹھا او وسیام +

جَنَا - ہ - اِسمِ مذکر - عو (۱) آدمی - شخص - متنفس - جیسے ایک جنا آنے (۲) پیدا شدہ جنا ہُوا - جنا ہُوا - زائیدہ - نطفہ - ٹول جیسے حرام کا جنا - چار - فرزند یا جلاف کا جنا یعنی جز

جَنْنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بچہ دینا - بیانا - جیسے فارسی میں زادن اور زائیدن کہتے ہیں - عربی ولادت +

جَنَاب - ع - اِسمِ مؤنث و مذکر (۱) درگاہ - آستانہ - چوکھٹ (۲) حضرت - قبلہ - حضور - عالی - صاحب - خداوند (۳) حضور بدولت - آپ رُوپ +

جنابِ اقدس - ع - اِسمِ مذکر - حضور مُعلّٰے - عالیجناب +

جنابِ عالی - ع - اِسمِ مذکر - عالی جناب - خداوندِ نعمت - حضرت سلامت +

جَنَابَت - ع - اِسمِ مؤنث - آلودگی - نجاست - ناپاکی - گندا پن - وہ ناپاکی جو مرد و عورت کی صحبت سے ہو یا احتلام سے - نجاستِ حکمی (حقیقی معنی دُوری مجازی دوری از طہارت) +

جِنَّات - ع - اِسمِ مذکر - جِن بمعنی دیو کی جمع مگر کُتبِ عرب میں اِس طرح نہیں آیا +

جَنَازَہ - ع - اِسمِ مذکر (۱) لاش - لوتھ - مُردہ جسم (۲) تابوت مردہ + تختۂ تابوت ارتھی - بیمان - بمعو - بعض لغات والوں نے لکھا ہے کہ بمعنی لاش بکسر جیم عربی ہے مگر زیادہ اس طرف گئے ہیں کہ دونوں طرح درست ہے +

جنازہ دیکھے - ا - عو - قسم - سخت یعنی ہمیں مرا ہُوا دیکھے جو یہ بات کرے +

جنازہ رواں - ع - ف - اِسمِ مذکر - مراد گھوڑا +

جنازہ نکلے - ا - عو - دعائے بد - مرے - مر جائے +

جَنَانا یا جَنْوانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بچہ دلوانا (۲) پیدا کرانا - بچہ کو پیٹ سے نکالنا - دائی کا عورت کے پیٹ میں سے بچہ باہر نکالنا +

جَنَائی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) جنانے والی عورت - دائی - قابلہ (۲) جنانے کی اُجرت پیدا کرائی کا حق - تولد کرانے کی مزدوری جو قابلہ کو دی جاتی ہے +

جُنْبِش - ف - اِسمِ مؤنث - لرزش - حرکت - چال - رفتار - گردش - ہلن جُلن ہلنا جُلنا - تحرّک +

جُنْبِش دینا - ا - فعلِ متعدی - ہلانا - حرکت دینا - جھنجھوڑنا +

جَنَّت - ع - اِسمِ مؤنث - باغ - بہشت - سُرگ - بیکنٹھ - دوزخ کا نقیض +

جنت نصیب کرے - ا - دعائے عاقبت بخیر - بہشت ملے +

جَنْتَر - س - اِسمِ مذکر (۱) آلہ - کل - اوزار - ساچہ - آلۂ جرِّ ثقیل (۲) بین - ایک قسم کا باجا (۳) افسوں - ٹوٹکا - طلسماتی نقشہ - مشترہ تعویذ - گنڈا (۴) ایک ظرف کا نام جس سے گھنڈوں روغن و عرق نکالتے ہیں - صحیح بسکونِ نونِ فوقانی +

جَنْتَر مَنْتَر - س - اِسمِ مذکر (۱) بازی گری - نظر بندی - ہتھ بندی - سحر ساحری جادوگری - شعبدہ بازی - ٹوٹکا فسوں سازی + مکاری - فریب بازی دھوکا بازی (۲) رصدگاہ - اکاس لوچن - رصد - وہ اونچا مکان جس پر نجومی لوگ بیٹھ کر ستاروں کی گردش معلوم کرتے ہیں +

جنتری - ہ - اسمِ مؤنث (۱) ایک اوزار کا نام جس میں بہت سے چھید ہوتے اور انھیں سوراخوں میں باریک یا لمبا کرتے ہیں - یہ اکثر سنار کا گھڑا سا ہوتا ہے - وہ تلوار کا سوراخ دار ٹکڑا جس میں تار حال کر بار نکالتے ہیں (۲) - اسمِ مذکر - بھانمتی - شعبدہ باز - جادوگر - نزیجی (۳) - اسمِ مؤنث - تقویم - پترا - حساب یکسالہ جس میں منجم ستاروں کی گردش واحوال مع تاریخ و سنہ درج کرتے ہیں +

جنتری میں کھنچنا - ہ - فعل - ستار کے اوزار میں نکلنا + کجی نکلنا ٹیڑھ نکلنا - سیدھا ہونا - سیدھا بننا - درست ہونا - ؎

رکھتے تھے جو مزاج میں بل تار کی طرح   وہ لوگ جنتری میں کھنچے گو ترنگ سے (امداد علی بحر)

جنتری میں کھینچنا - یا نکالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تار کو جنتری کے ذریعہ سے پتلا یا لمبا کرنا - تار بڑھانا (۲) سیدھا کرنا - کجی نکالنا ٹیڑھا پن نکالنا - درست اور سیدھا بنانا - نکلے کے بل نکالنا +

جَنتُو - س - اسمِ مذکر (ہندو) (۱) جیو - جانور - پرانی - پشو - حیوان (۲) رینگنے والے جانور - کیڑے مکوڑے - حشرات الارض +

جَنَّتی - ع - صفت (۱) بہشتی - مرگی - بیکنٹھی - بہشت میں رہنے والا (۲-۱) مغفور - مرحوم - بیکنٹھ باشی (۳-۱) نیک آدمی - بھلا آدمی - اُپکاری + خدا ترس آدمی - رحم دل آدمی (۴-۲) بھلا آدمی - سیدھا آدمی - سادہ لوح - احمق - بھولا بھالا - گاؤدی - دُنیا و مافیہا سے بےخبر +

جَنتی - ہ - اسمِ مؤنث - عو (۱) ماں - مادر - ماتا - آماں - والدہ - مہتاری (ہندو - عو) جننی (۲) تار کھینچنے کا اوزار - تلوار کا وہ سوراخ دار ٹکڑا جس کے اندر سے تار کا بار نکالتے ہیں +

جنجال - ع - اسمِ مذکر (۱) بلا - آفت - مصیبت - وبال - عذاب - بپتا - دُکھ - تکلیف - ایذا (۲) مشکل - دِقت - کشٹ - دشواری - سنکٹ - سختی - صعوبت (۳) حیرانی - پریشانی - سراسیمگی - انتشار (۴) بکھیڑا - جھگڑا - جھکندن - ناگوار خاطر (صیح بفتح جیم مگر مستعمل بکسر جیم) +

جنجال میں پڑنا - یا پھنسنا - ہ - فعلِ لازم - مصیبت میں گرفتار ہونا - بلا میں مبتلا ہونا - بلا سے آفت ہونا - بپتا بھگتنا - عذاب میں پڑنا - مشکل میں پڑنا - حیران و سرگرداں ہونا +

جنجالی - ہ - اسمِ مذکر - بکھیڑیا - وبالی + جھگڑالو - عاج - مزاحم +

جھندرے ڈھیلے ہونا - ہ - فعلِ لازم - عو - لغوی معنی کل پرزوں کا نکما ہونا - اصطلاحی شکست ہونا - کاہل ہونا جیسے کچھ گیہوں گیلے کچھ

جھندرے ڈھیلے (کہاوت) +

جِنڈری - ا - اسمِ مؤنث - عو - جان کی تصغیر بالتحقیر - جان - جیسے تیری جِنڈری پر پڑے +

جَنڈ - ہ - اسمِ مذکر (۱) ایک جنگلی درخت کا نام جسے سانگری بھی کہتے ہیں - اسکی پھلیوں کا اچار نہایت اعلیٰ ہوتا اور صاحبانِ ہنود میں اکثر ڈالا جاتا ہے +

جِنس - ع - اسمِ مؤنث (۱) چیز - بست - شے - اسباب - سودا - اثاثہ - مال + سوداگری مال - سوداگری اسباب (۲) ذات - قماش - نوع - صنف - قسم - جماعت - اصطلاح منطق میں جس کے تحت میں کئی نوع مندرج ہوں جیسے حیوان جنس اور انسان نوع اور حبشی و ہندی وغیرہ اصناف ہیں (۳) اناج - غلہ - اَن - دانہ + پیداوار (۴) زیور - گہنا - توم - جواہر (۸) تذکیر و تانیث +

جنس خانہ - ع - ف - اسمِ مذکر - گودام - گنجینہ - کوٹھری - بھنڈارا - سودے خانہ - بال گر +

جنس وار - ع - ف - صفت (۱) قسم وار - تفصیل وار (۲) وہ نقشہ جسے پٹواری ہر ششماہی پر ہر کے تحصیل میں داخل کرتے ہیں - اس میں کاشت شدہ جنس کی کیفیت ہوتی ہے +

جِنسیت - ع - اسمِ مؤنث - ہم قسم ہونا - ہم جنس ہونا - ایک میل ہونا - یکساں ہونا +

جُنگ - ہ - اسمِ مذکر - مٹھا - گلدستہ - گٹھڑ - مجموعہ - مجموعۂ کتاب - بنڈل +

جَنگ - ف - اسمِ مؤنث (۱) جدھ - رن - لڑائی - معرکہ - رزم - کارزار - بھارت - محاربہ - جدل - نبرد - پیکار - حرب (۲) عداوت - کینہ - دشمنی - خصومت - بیر - پرخاش - مخالفت - مخاصمت +

جنگ آزمودہ - ف - صفت - لڑائی دیکھا ہوا - پیکار دیدہ + دلیر - نبرد آزما - لڑائی کی گھاتوں سے واقف +

جنگ آور - ف - صفت - لڑنے والا - لڑائی پر چڑھنے والا +

جنگ جُو - ف - صفت - لڑاکا - جھگڑالو - جنگ خواہ - جھگتی - تکراری - شوروپشت

جنگِ زرگری - ف - اسمِ مؤنث - جنگ ساختہ - جھوٹ موٹ کی لڑائی - وہ مصلحت کی لڑائی جو دشمن کے دھوکا دینے کے واسطے بغیر از عداوت لڑیں - سازشی لڑائی جس طرح پتنگ بازی میں غوطم چارہ یا کشتی میں کمار ہوتا ہے +

جنگ کرنا - ا - فعلِ لازم - لڑنا - جھگڑنا - جدھ ڈالنا +

جنگ و جدل - ف - ع - اسمِ مذکر - لڑائی بھڑائی - کھٹاپٹی - سرگرا جھگڑا جھگڑا ٹنٹا - دنگہ و فساد - قتال و جدال +

جَنگَل - ف - س - اسمِ مذکر (۱) جھاڑی - بن - کھنشبن - نخلستان (۲) صحرا - بیابان

جنگ

میدان - ریگستان - جیسے جنگل میں منگل اور بستی میں کورا کلا (کہاوت) (۳) بنجر - غیر مزروعہ زمین بے کاشت زمین - بلا تردد زمین - زمین اُفتادہ - اُوجڑ - ویران جگہ (۴) چراگاہ - علف گاہ - چوپایوں کے چرنے کی زمین (۵) بادشاہی شکارگاہ - صیدگاہ - رمنا - خودرو درختوں کی زمین - تراکمِ اشجار - درختوں کی کثرت +

جنگل جانا - ۲ - فعل لازم (گنوار) ٹٹی جانا - جھاڑے جانا - فراغت جانا - پیخانے جانا (اہل لکھنؤ گھنے جانا اور اہل دہلی بیت الخلا یا جا ضرور جانا بولتے ہیں) +

جنگل جلیبی - ۱ - اسم مونث - (اطفال) گوہ - پیچادہ - بلاز لینڈی +

جنگل کا آدمی - ۱ - اسم مذکر - بن مانس + بندر + وحشی آدمی - مردمِ صحرا - غیر شائستہ - غیر مہذب آدمی +

جنگل کی ہوا - ۱ - اسم مونث - ہوائے تازہ - لطیف ہوا +

جنگل میں منگل ہونا - ۱ - فعل لازم - صحرا یا بیابان میں تمام عیش و عشرت کا سامان مہیا ہونا + ویرانے میں آبادی یا رونق ہونا + ؎

آیا اپنے پاس وہ ماہ دو ہفتہ شہر سے ۔ اے جنوں لے دوں بچھے جنگل میں منگل ہو گیا (صبا)

جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا - ۱ - (کہاوت) یعنی اگر غربت میں شہرت ہوئی تو کس کام کی - اگر غیر ملک یا پردیس میں سخاوت فیاضی اور امیری دکھائی تو کس کام کی آئی - یعنی عزت اور ناموری اپنے ہی دیس کی اچھی ہے +

جنگل والا - ۱ - اسم مذکر - عو - سُوَر - خنزیر - خوک - گراز - بِرہ +

جَنگلا - ۱ - اسم مذکر (۱) بنی - جھنڈ - گھنا جنگل (۲) ویرانہ - اُوجڑ - غیر آباد جگہ (۳) کٹہرا - ٹٹی - چار دیواری - باڑ - احاطہ - وہ لکڑی یا لوہے کی سلاخیں جو صحن کے گرداگرد لگا دیتے ہیں - جالی ؎

جو گرد و پیش رہتی ہیں لوگوں کی ٹٹیاں ۔ وحشت نے اہل شہر کو جنگلا بنا دیا (برق)

(۴) حاشیہ جو کسی دوپٹے وغیرہ پر گوٹے کناری کا بنایا یا کاڑھا جائے نیز مختلف رنگوں کے بیل بوٹے (گنوار) (۵) ایک راگ کا نام + ؎

جو فن جنوں میں بیٹھتے ہیں صحرا کے سامنے ۔ جنگلا وہ روز گاتے ہیں آ آ کے سامنے (برق)

جنگلا لگانا - ۱ - فعل متعدی - کٹہرا لگانا - احاطہ کے گرد ٹٹی لگانا - باڑ لگانا +

جَنگلی - ۱ - صفت (۱) دشتی - وحشی - صحرائی - بھڑکنے والا - بدکنے والا (۲) خودرو - قدرتی - آپ ہی آپ اُگا ہوا (۳) گنوار - اُجڈ - ناشائستہ - غیر تربیت یافتہ - ناتراشیدہ - جاہل - بے تمیز +

جنگلی سُوَر - اسم مذکر (۱) خوکِ صحرائی (۲) موٹا اور بدصورت آدمی +

جَنگی - ت - اسم مذکر (۱) سپاہی - لشکری - مبارز (۲) شجاع - بہادر - دِلاور -

جنم

سُور ما (۳) صفت - قابلِ جنگ - لڑائی کا - میدان کے قابل - لڑاکا - (۴) صفت - فوجی - ملٹری جیسے جنگی قانون - جنگی افسر (۵) صفت - بڑا - عظیم - مجگا دری - کلاں + فراخ - کشادہ - وسیع - چوڑا + طویل - لمبا +

جنگی بیڑا - ۱ - اسم مذکر - جنگی جہازوں کا سلسلہ - بہت سے جنگی جہاز - سامانِ جنگ اور بحری فوج سے لدے ہوئے جہاز + بحری فوج +

جنگی پرنالا - ۱ - اسم مذکر - عصفی پرنالے کا نقیض - وہ پرنالا جس کی دھار دور جا کر پڑے +

جنگی جہاز - ت + ع - اسم مذکر (۱) لڑائی کا جہاز (۲) بہت بڑا جہاز +

جنگی فوج - ت + ع - اسم مونث (۱) لڑائی کی سپاہ (۲) بڑی فوج +

جنگی لاٹھ - ۱ - اسم مذکر - سپہ سالار - کمانڈر انچیف - وہ فوج کا سب سے بڑا افسر جس کے ماتحت تمام سپاہ ہو (لاٹھ Lord لارڈ انگریزی لفظ کا بگڑا ہوا ہے) +

جَنَم - ہ - اسم مذکر (۱) ولادت - پیدائش - پیدا ہونا - اُتپت + بکاس - نسل + بنیاد - اصل + خلقت - فطرت - نیچر - آفرینش + رُوح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا (۲) زندگی - حیات - زیست + عمر - آوستھا (۳) عادت - سلیقہ - بان - ہمیشہ - مدام - سدا - دوام جیسے جنم بھر - جنم جنم کو +

جنم اَشٹمی - ہ - اسم مونث (۱) بھادوں کے اندھیرے پاکھ کا آٹھواں دن جس روز کرشن جی نے جنم لیا تھا - کنھیا جی کی پیدائش کا روز (۲) کرشن جی کی سالگرہ کا دن - جس میں ہنڈولے کے اندر کرشن جی کی مورت رکھ کر آدھی رات کو پوجا کرتے ہیں +

جنم اندھا - ہ - اسم مذکر - کور مادر زاد - پیدائش کا اندھا +

جنم باؤلا - ہ - اسم مذکر - خلقی دیوانہ - جنم کا پگلا +

جنم بگاڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) زندگی بگاڑنا - تباہی میں زندگی بسر کرنا (۲) عادت بگاڑنا - بُری خو اختیار کرنا (۳) دھرم بگاڑنا - دھرم کو بٹا لگانا - ایمان بگاڑنا +

جنم بگڑنا - ہ - فعل لازم (۱) زندگی برباد ہونا + زندگی کو روگ لگنا (۲) بیوہ ہونا - رانڈ ہونا (۳) دھرم میں فرق آنا - ایمان میں خلل پڑنا +

جنم بھر - ہ - صفت - تمام عمر - عمر بھر - حین حیات - تا بہ زندگی - تا زیست +

جنم بھوم یا **جنم استھان** - ہ - اسم مذکر (۱) زاد بوم - مسقط الراس - ولادت گاہ - مولد (۲) وطن - مسکن - دیس - ولایت +

جنم پتری یا **جنم پترا** - ہ - اسم مونث - زائچہ - تقویم - لگن - کنڈلی - (وہ کاغذ جو بچے کی پیدائش کے وقت ستاروں کے حساب بموجب تمام عمر کے احکام و احوال کے ساتھ لکھا جاتا ہے)

جنم جلا } **جنم جلی** } صفت ہند (۱) پیدائش کا بدنصیب۔ بدطالع۔ بداختر۔ بدبخت۔ کمبخت۔ منحوس۔ شوم طالع۔ بگڑا۔ جیسے تیری نہ بنیا جنم جلی نے کھا دیا جیسے جلی

ء سواد آیا (۲) بیچارہ۔ مصیبت زدہ (۳) قلیل۔ بہت ہی تھوڑا۔ بہت ہی کم۔ ذراسا جیسے کیا جنم جلا سوا دیا ہے +

جنم جنم ۔ ہ۔ صفت (۱) ہمیشہ۔ مدام۔ سدا جیسے جنم جنم کا ساتھ چھوٹا جاتا ہے (۲) آواگون۔ تناسخ۔ روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں آنا +

جنم دن ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) یوم پیدائش۔ روز ولادت (۲) سالگرہ کا دن۔ برس گانٹھ کا دن۔ جس میں عمر کی گنتی کے واسطے کلاوہ میں گرہ دی جاتی ہے +

جنم روگی ۔ ہ۔ صفت۔ دائم المرض + جنم کا دکھیا + دکھ کی پوٹ۔ سدا روگی

جنم گنڈلی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) چھوٹی جنم پتری۔ زائچہ۔ کھریا کل + لگن کنڈلی۔ یوم پیدائش کا مختصر زائچہ +

جنم لینا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پیدا ہونا۔ دنیا یا ہستی میں آنا (۲) عقائد ہنود کے موافق اپنی کرنی بھوگنے کے واسطے دوبارہ کسی گھر یا کسی اور قالب میں پیدا ہونا۔ تناسخ۔ آواگون + ؎

لے جنم ہم بھی تو جاہیں کر جنم لیتے ہیں   تم میں سے کوئی صنم جان ہماری ہو جائے (امداد علی بحر)

جنم مرن ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو عو) ہمیشہ کی موت۔ موت ابدی +

جنم میں تھوکنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ دوش لگانا۔ ذات بنیاد پر لعنت ملامت کرنا۔ نام دھرنا۔ عیب لگانا جیسے ان لونگوں پر کوئی کیا جنم میں تھوکیگا (ش) +

جنّا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بچہ دینا۔ بیانا۔ زائیدن کا ترجمہ جیسے جنے کوئی گوند کھانے کھائے کوئی۔ جنا اور مرنا برابر ہے +

جنواسا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دولہن کے گھر کی وہ جگہ جہاں دولہا اور برات ٹھیرائی جائے

جنوانا ۔ ہ۔ فعل متعدی المتعدی۔ بچہ دلوانا۔ بچہ نکلوانا۔ بچہ کو پیدا کرانا +

جنوانسا یا **جواسا** ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک خار دار پودا جسے اکثر اونٹ کھاتا اور موسم گرما میں لوگ خس کی بجائے ٹٹیوں میں لگاتے ہیں +

جنوائی ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) داماد۔ بیٹی کا خاوند۔ خویش (۲) عو۔ دشمن۔ آستین کا سانپ۔ دشمن بغلی جیسے بھلے کے بھائی برے کے جنوائی (کہاوت) (۳) بیٹی کی گالی جو نہایت سخت سمجھی جاتی ہے +

جنوب ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) شمال کا نقیض۔ سیدھے ہاتھ کی طرف۔ دکھن۔ دکن۔ قطب شمالی سے نیچے کی طرف کا ملک یا رخ (۲) دکھنی ہوا۔ جنوبی ہوا +

جنون ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دیوانگی۔ سودا۔ پاگلپن۔ برہمن۔ باؤلاپن۔ خبط۔

مالیخولیا (۲) غصہ۔ غضب۔ طیش۔ خشم +

جنون آنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ غصہ آنا۔ حسرت و افسوس آنا + ؎

مجنوں وہ کے پھرے آیا جنوں   کیا یہ سمجھا تھا کہیں اُدھر دیکھا (درد)

مجھ کو آتا ہے جنوں اپنے کرا مرج کا   میں رنج دیوانہ وہ سمجھا نہیں مجنوں اپنا دیکھا آتا (ء)

جنون چڑھنا ۔ ا۔ فعل لازم (۱) پاگل ہونا۔ دیوانہ ہونا (۲) عو۔ غصہ چڑھنا۔ طیش آنا۔ غضبناک ہونا +

جنونی ۔ ع۔ صفت (۱) پاگل۔ دیوانہ۔ باؤلا۔ جبلی۔ فاتر العقل۔ ناقص العقل۔ ریخت نیچی (۲) عو۔ غضبی۔ غصیل۔ ظلمی۔ سفاک +

جنہیں ۔ ہ۔ تابع فعل۔ جن کو۔ جن کسی کو۔ جن لوگوں کو +

جنی ۔ ع۔ اسم مذکر۔ تسخیر جن کا عمل رکھنے والا۔ بھوت پریت اُتارنے والا۔ سیانا۔ عامل۔ اوجھا۔ بھوپا + جادوگر اور ساحر +

جنی یا **جناتی خط** ۔ ا۔ اسم مذکر۔ بدخط۔ وہ خط جو اچھی طرح پڑھا نہ جائے۔ گھسیٹ۔ شکستہ خط +

جنی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) عورت۔ لگائی۔ تریا۔ استری۔ زن۔ ناری (۲) خادمہ۔ ملازمہ۔ ماما + چھوکری۔ لونڈی۔ باندی۔ کنیزک۔ چیلی (۳) دختر۔ بیٹی۔ لڑکی۔ صبیہ۔ پتری (۴) صفت۔ زائیدہ۔ نطفہ سے جیسے حرام کی جنی۔ شیطان کی جنی (گالی) (۵) سہیلی۔ گوئیاں۔ آلی (صرف کتابوں میں دیکھا ہے) +

جنیے ۔ ہ۔ حرف شرط (اطفال) جانے کا مخفف (۱) گویا۔ جیسے یا فرض کرو جانے (۲) استفہام۔ عو۔ خدا جانے۔ خبر نہیں۔ معلوم نہیں۔ مثلاً جنیے کہاں گرا +

جنیا ۔ ا۔ جانی کی تصغیر۔ جانِ من + جنا +

جنیت ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) برات +

جنید ۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک نہایت مشہور صوفی مشرب ولی کامل ساکن بغداد کا نام جو ۲۷ رجب ۲۹۹ھ دوشنبہ کو رحلت فرما کے عالم بقا ہوئے +

جنین ۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ بچہ جو رحم مادر میں ہو۔ پیٹ کا بچہ + کچا بچہ۔ ادھورا بچہ۔ مضغہ۔ لوتھڑا +

جنیئو ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) زنار۔ وہ بٹا ہوا تاگا جسے اکثر برہمن لوگ حمائل یعنی پٹی کی طرح گلے میں ڈالے رہتے ہیں۔ بلکہ کھتریوں، بنیوں وغیرہ میں بھی اس کا دستور ہے مگر بناتے برہمن ہی ہیں (۲) جواہرات مثل عقیق وغیرہ کے اندر جو سفید یا سیاہ آڑی خواہ سیدھی لکیر یا بال ہو اُسے بھی جنیئو کہتے ہیں۔ چشم سنگ (جنیئو اسا رہیں کا دھی کلا برہمن خرید کر جلتے ہیں)

جنیئو کا ہاتھ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پٹا بازی یا تیغ بازی کی اُس ضرب کا نام جو حمائل وار

جنی

حریف کے سینہ پر لگاتے ہیں +

جَنیوا - لاطینی - اِسم مذکر (۱) سوئٹزرلینڈ کے ایک بڑے شہر کا نام جہاں
اعلیٰ قسم کی گھڑیاں کثرت سے بنتی ہیں (۲) ایک قسم کی گھٹیا گھڑی +

جو - ہ - اسم موصول (۱) ہر شخص - ہر کہ - جَون - جو کوئی - کسے باشد جیسے جو کرے
سو بھرے (۲ - حرف شرط) اگر - بشرطیکہ - بالفرض - جس صورت میں جیسے جان ہو تو جہان ہے

جو جو - ہ - تابع فعل - جَون جَون - سا - ہر کوئی - ہر شخص - ہر چیز - جو چیز - جَون +

جو کچھ - ہ - تابع فعل - جس قدر - جتنا - جہاں تک +

جو کوئی - ہ - تابع فعل - ہر ایک - ہر کوئی - جو چاہے - جسے منظور ہو +

جو کہ - ہ - حرف شرط - چونکہ - اگرچہ +

جو ہو - ہ - تابع فعل (۱) ہر چہ باد - جو کچھ ہو - کچھ ہی ہو (۲) جس قدر ہو - جتنا
ہو جیسے جو ہو سو لے آؤ +

جو ہو سو ہو - ہ - تابع فعل - ہر چہ بادا باد - کچھ ہی کیوں نہ ہو جیسے بن ہو ری
کھیلے نہ جاؤنگی بنواری جو ہو سو ہو (گیت) +

جو ہیں - ہ - تابع فعل - جس وقت کہ - جبکہ - جس وقت - جس لمحہ - وُہیں - فوراً +

جَو - ف - ہ - اِسم مذکر (۱) ایک قسم کا غلہ سفید و زرد رنگ کا جسے اکثر غربا اور جانور
کھاتے ہیں - شعیر (۲) مقدار قلیل - قدرے - ذرا + اِنچ کا تیسرا حصہ +

جَو جَو - ہ - تابع فعل - ذرا ذرا - رتی رتی - حبہ حبہ جیسے حساب جَو جَو بخشش سَو سَو +

جَو فروش گندم نما - ف - صفت - دغاباز - وہ شخص جو گیہوں دکھا کر جو دیدے
وہ شخص جو دکھائے کچھ اور دیوے کچھ - ریاکار - دکھاوے کی عبادت کرنیوالا +

جَو کوب - ف - صفت - دردرا - موٹا موٹا کُٹا ہوا +

جَوا - ہ - اِسم مذکر (منسوب بجَو) ایک قسم کی شکل جو تپتی جو کشیدے یا کارچوب یا ٹوپیوں وغیرہ پر
کاڑھتے ہیں (۲) لہسن کی پوتھی کا ہر ایک حصہ دانہ - سیرا - جندرا (۳) بہت چھوٹی چھوٹی سو تاں جن کو
عورتیں جَوے بھی کہتی ہیں +

جَوا کھار - ہ - اِسم مذکر - نمک جَو - وہ شور کہ جَو کو جلا کر اُس کی خاک سے نکالیں +

جَوا ہَڑ - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی ہڑ - سیاہ ہڑ جو نہایت چھوٹی ہو +

جَوالا - ہ - صفت - جوآمیز - وہ گیہوں جن میں جَو ملے ہوئے ہوں + گوجرا +

جُوا - ہ - اِسم مذکر (۱) وہ لکڑی جو گاڑی یا ہل کے بیلوں کے کندھے پر رکھی جاتی ہے
نُبار - مُجنّ جیسے سہ ارا ہے جُوے کے نام سے بیل (۲) قمار - شرط بازی -
داؤں بازی جیسے پڑائے بھرتے کھیلا جوا آج نہ واکل ہوا +

جُوا چور - ہ - اِسم مذکر - وہ جواری جو اپنا داؤں جیت کر کھسک جائے +

جوا

جُوا کھیلنا - ہ - فعل لازم - قمار بازی کرنا - داؤں لگانا - پاسہ پھینکنا +

جَواب - ع - اِسم مذکر (۱) سوال کا نقیض - بات کا اُتر - اُتر - پاسخ (۲ - ۱)
مقابل - جوڑ - ہمسر + مانند - نظیر - مثل - ثانی + ؎
کیا جو خالق عالم نے خلق یوں میرا   خلیل نے کیا کعبے کا یہ جواب بنا (امیر)
(۳ - عو) رد - تردید - ردّ کلام - پہتی اُتر (۴) عوض - بدلہ - جزا - پاداش -
مکافات - تلافی جیسے اِس کا کیا جواب ملے (۵) معزولی - برطرفی - موقوفی
برخاستگی - علیحدگی (۶) جوڑا - جفت (۷) انکار - ناپسندی - نامنظوری جیسے
شادی یا کسی چیز کے خریدنے کا جواب - مثلاً نہیں دیتے تو جواب دیدو +

جواب الجواب - ع - اِسم مذکر - جواب کا جواب +

جوابِ باصواب - ع - اِسم مذکر - مناسب اور عمدہ جواب حسب مراد جواب -
جوابِ معقول - بہتر جواب +

جواب پانا - ا - فعل لازم (۱) موقوف ہونا - برطرف ہونا (۲) سزا پانا - مکافات پانا +

جواب پڑھنا - ا - فعل لازم - سوز خوانوں کی اصطلاح میں مرثیہ کے اوّل مصرع
کا اعادہ کرنا - مصرعہ دُہرانا +

جواب دعوے - ع - اِسم مذکر (قانون) مُدعیٰ علیہ کا تحریری جواب +

جواب دِہ - ع - ف - صفت (قانون) ذمہ دار - ضامن + مواخذہ طلب - جواب
دِہ + قابلِ بازپُرس +

جواب دِہی - ع - ف - اِسم مؤنث (قانون) مُواخذہ - ذمہ داری - کفالت - بازپرسی +

جواب دِہی کرنا - ا - فعل لازم (قانون) دعوے کرنا - مواخذہ کرنا - بازپرس کرنا

جواب دینا - ا - فعل متعدی (۱) اُتر دینا - پاسخ دینا (۲) ردّ کلام کرنا -
تردید کرنا - بات رد کرنا (۳) جواب دِہ ہونا - قابلِ بازپُرس ہونا + کفیل ہونا - ذمہ دار
ہونا جیسے تم کو اِس بات کا جواب دینا پڑیگا یعنی تم ذمہ دار ہو گے (۴) موقوف
کرنا - معزول کرنا - برطرف کرنا - خارج کرنا - نام کاٹ دینا (۵) تیاگنا - چھوڑنا - تجنا -
ترک کرنا جیسے طاقت نے جواب دیدیا (۶) خلاف گفتگو کرنا - گستاخی یا بے ادبی سے بات کرنا جیسے
غلام یا باندی وغیرہ کا اپنے آقا کو جواب دینا (۷) انکار کرنا - منظور نہ کرنا - نہ ماننا +

جواب دیدینا - ا - فعل متعدی (۱) بالکل انکار کر دینا - ٹال جانا (۲) موقوف
کر دینا - برطرف کر دینا (۳) چھوڑ دینا - جیسے زندگی نے جواب دیدیا - طاقت
نے جواب دیدیا - آنکھوں نے جواب دیدیا وغیرہ +

جواب سوال - ع - اِسم مذکر - بحث - مُباحثہ - حجت - تکرار + ردّ و کد - ردّ و قدح
بحثا بحثی + مُناظرہ - گفت و شنید + کج بحثی +

سلہ (۲) جس قدر رستے سے گریں اشک سرخ سے نگہ جا ملے + جو جبر کی سزا ہو وہ مجبور زا ملے (۳)، جو جوگ - جو کچھ - جا آدمی سے پس ماندگان قافلہ کا انتظار تھا + جو بچھڑ گئے تھے راہ میں شاد وہ ملے

جواب سوال کرنا - ا - فعل متعدی - مباحثہ کرنا - بحثنا - حجت کرنا - دلیل کرنا - مناظرہ کرنا - تقریر کرنا - تکرار کرنا - معترض ہونا - مقابلہ کرنا - جھگڑنا +

جواب شافی - ع - اسم مذکر - تسکین بخش جواب - ٹھیک جواب - جید جواب +

جواب صاف - ع - اسم مذکر - بالکل انکار - مطلق انکار - ع

صاف تھا جب تک جواب صاف تھا   اب جو خط آنے لگا شاید کہ خط آنے لگا (نامعلوم)

جواب طلب - ع - صفت (۱) قابلِ بازپرس - قابلِ مواخذہ (۲) طلب (۳) مشتبہ - مشکوک - قابلِ دریافت +

جواب طلب کرنا - ا - فعل متعدی - بازپرس کرنا - مواخذہ کرنا + وجہ دریافت کرنا - سبب پوچھنا - باعث دریافت کرنا +

جوابِ قطعی - ع - اسم مذکر (۱) پکا پورا جواب (۲) دیکھو (جوابِ صاف) +

جواب کرنا - ا - فعل لازم - حجت کرنا - مقابلہ کرنا - مباحثہ کرنا +

جواب ملنا - ا - فعل لازم (۱) انکار ہونا (۲) موقوف ہونا - برطرف ہونا (۳) مکافات ملنا - بدلہ ملنا - سزا یا پاداش ملنا +

جواب ہونا - ا - فعل لازم (۱) دیکھو (جواب ملنا) (۲) جوڑ ہونا - ہمسر ہونا - مقابل ہونا - جیسے کا تیسا ہونا +

جَوابی - ع - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو سوزخوانی میں مرثیہ کا پہلا مصرعہ ہر بند کے تمام ہونے پر پڑھے (۲) مقابل شخص - نظیر (۳) فریقِ ثانی - مدعا علیہ - طرفِ ثانی - مخالف (۴) صفت - جھگڑنے اور جواب سوال کرنے والا - حجتی - تکراری +

جُوار - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا غلہ (۲) سمندر کا اُتار - جزر - برخلافِ مد +

جوار بھاٹا - اسم مذکر - جزر و مد - سمندر کا اُتار چڑھاؤ جو چاند کی کشش سے روز روز ہوتا ہے - سمندر کے پانی کا چڑھنا اُترنا +

جَوارِش - معرب - اسم مؤنث - اصل گوارش - ایک مرکب دوا کا نام جو خوش ذائقہ اور اہضم و مقوی معدہ ہوتی ہے - بخلافِ معجون ہے +

جُوارِی - ہ - اسم مذکر - قمارباز - جوا کھیلنے والا - شرط لگانے والا اور ہار جیت کرنے والا - بازی بدنے والا +

جُواری ڈھنڈاری - ہ - اسم مذکر - عو - لُچّا - شہدا - بدمعاش - لُقّہ - پانچوا - عیب شرعی - بدچلن - بداطوار +

جُواری - ا - اسم مؤنث - ایک ڈورے کا نام جو ستار یا طنبورے کے اوپر بندھا ہوا ہوتا ہے اور سُر لگا اونچا کرنا اُسی چوتوڑے ستار کی کھونٹی +

جُوالا - س - اسم مؤنث (۱) شعلہ - لَو - لپٹ - بھبکا - جوت (۲) آگ - آتش - نار

(۳) حدت - حرارت (۴) تندی - تیزی (۵) سوزِ محبت - آتشِ عشق (۶) درگا دیوی - دیبی - اُس دیوی کا نام جس کا استھان ضلع کانگڑا میں واقع ہے اور برا بعض ہندو وہاں جاترا کو جاتے ہیں +

جوالا مکھی - ہ - صفت (۱) آتش دہاں (۲) - اسم مذکر - کوہِ آتش فشاں - وہ پہاڑ جہاں سے آگ کے شعلے نکلتے ہوں +

جَوان - ف - صفت (۱) نوعمر - صغیرسن - خُردسال - کمسن + نوخیز - بچہ - پٹھا یا پٹھا (۲-۱) مضبوط - قوی (۳-۱) نیا - تازہ (۴) بہادر - دلیر (۵) اسم مذکر - برنا - گبرو + بالغ - سیانا - سیانا - بالغ + بالغ ہونے سے تیس برس تک کی عمر کا آدمی جیسے جوانوں کو چاہیے بڑھیا کر بیاہ کی پھپی (۶) بہادر - سپاہی - طاقت ور سپاہی (۷) لڑکا - چھوکرا - لونڈا - امرد - بے ریشہ +

جوان بخت - ف - صفت (۱) جوان نصیبے الا کامران - اقبالمند - بہرہ مند - مقصد ور بختاور - خوش نصیب - بھاگوان - خوش قسمت - نیک اختر (۲) تیموریہ خاندان کے آخیر پنشن خوار بادشاہ کے بدطالع خفتہ بخت ولیعہد کا جو نواب زینت محل کے بطن سے تھا - غالب اور ذوق کی اسی کی شادی کے سہرے کی بابت نوک جھوک ہوگئی تھی - ع

اے جوان بخت مبارک تجھے سرپر سہرا   آج ہے یمن و سعادت کا ترے سر سہرا (ذوق)

خوش ہو اے بخت کہ ہے آج ترے سر سہرا   باندھ شہزادہ جوان بخت کے سر پہ سہرا (غالب)

جوانِ صالح - ف + ع - اسم مذکر - نیک بخت جوان - جوانی کی عمر میں گناہ سے بچنے والا - نیک چلن - پرہیزگار - نیکوکار +

جوان مرد - ف - صفت (۱) سخی - کریم - داتا - فیاض - دھرماتما - فراخ دل - (۲) عالی ہمت - اولوالعزم - بلند حوصلہ - بلند ہمت - عالی منش (۳) شجاع - بہادر - سورما - غازی + جری - دلیر - دل چلا - من چلا - مبارز +

جوان مردی - ف - اسم مؤنث (۱) شجاعت - شیرمردی - بہادری - سورماپن - تہور (۲) عالی ہمتی - بلند حوصلگی (۳) بے باکی - جاں بازی - دلیری - جرأت (۴) دریادلی - سخاوت - فیاضی +

جواں مرگ - یا - جوانہ مرگ - ف - صفت (۱) جوانی موت مرنے والا - عالمِ شباب میں مرجانے والا - وقت سے پہلے مرجانے والا (۲) دُعائے بد - جاناشیا - جانمار مرنے جوگا - جلد مرجانے کے قابل (عورتیں اس کا تلفظ جوانا مرگ ادا کرتی ہیں) +

جوانہ مرگ مرنا - ا - فعل لازم - جوانی موت مرنا - جلدی سے مرجانا - بڑھاپے سے پہلے مرنا +

جَوانی - ف - اسم مؤنث (۱) شباب - برنائی (۲) صغرسنی - اوائلِ عمری (۳) بھر سیان پن - زورِ شباب - ع - جوانی دِوانی یہ مشہور ہے +

جوا

جوانی اُبھرنا - ا - فعلِ لازم (۱) عنفوانِ شباب کا ظاہر ہونا - مدہ میں بھرنا - جوبن کا نمایاں ہونا + قد نکالنا - تن توانا ہونا - بدن گدرانا +

جوانی اُترنا - ا - فعلِ لازم - عالمِ شباب کا ڈھلنا - جوانی کا زوال پذیر ہونا + مستی کا کم ہونا +

جوانی اُٹھنا - ا - فعلِ لازم - شباب کا آغاز ہونا +

جوانی چڑھنا - ا - فعلِ لازم - شباب کا زوروں پر ہونا - مستی پر آنا - مدہ پر آنا - مساتی ہونا - سنِ بلوغت کو پہنچنا +

جوانی دیوانی - ا - کہاوت - جوانی کا عالم داناؤں کے نزدیک دیوانگی سے کم نہیں - جوانی میں آدمی دیوانہ ہوتا ہے یعنی کچھ نشیب و فراز نہیں سمجھتا +

جوانی ڈھلنا - ا - فعلِ لازم - جوانی اُترنا - شباب اُترنا - جوانی کا زوال پذیر ہونا - عمر سے اُترنا - جوبن کا عالم نہ رہنا - جوبن بیٹھنا

جوانی کا پھل - ا - اسمِ مذکر - عو - جوانی کا چین - راحتِ شباب - نشاطِ شباب +

جوانی کا سُکھ - ا - اسمِ مذکر - عو - جوانی کا چین - راحتِ شباب - نشاطِ شباب +

جوانی کا سُکھ دیکھے - ا - دعائے نیک - عو - اپنی جوانی سے بہرہ ور ہو - جوانی کا عیش نصیب ہو +

جوانی کا زور - ا - اسمِ مذکر - شباب کی طاقت - زورِ شباب - قوتِ جوانی +

جوانی کا عالم - ا - اسمِ مذکر - موسمِ شباب - شباب کا وقت - حالتِ جوانی +

جوانی کی اُمنگ - ا - اسمِ مؤنث - ولولۂ جوانی - جوانی کی ترنگ - جوشِ جوانی +

جوانی کی نیند - ا - اسمِ مؤنث - خوابِ جوانی جو بفراغت اور بے خبری کے ساتھ ہو +

جَواہِر - ع - اسمِ مذکر (جوہر کی جمع) قیمتی پتھر - گوہر - جوہر - من - نگ - لعل - یاقوت - ہیرا - پنا وغیرہ (اُردو میں مفرد پر بھی اطلاق ہوتا ہے) +

جواہرات - ع - اسمِ مذکر - جمع الجمع جوہر مگر صرف اُردو میں مستعمل ہے +

جواہر خانہ - ع + ف - اسمِ مذکر - وہ شاہی مکان جہاں بادشاہی جواہرات رکھے رہتے ہیں - توشہ خانہ - زیور خانہ +

جواہر نگار - ف - صفت (۱) مُرصّع - جڑاؤ (۲) خوش رقم - خوش تحریر - خوش خط +

جَوبَن - ہ - اسمِ مذکر (۱) اُمنگ - بلوغت - سیان پن + شباب + ریعان - عنفوانِ جوانی - آغازِ جوانی - اُٹھتی جوانی - چڑھتی جوانی (۲) خوبصورتی - خوبی - رنگ روغن - حُسن و جمال - جیسے چھب گُدڑی میں جوبن رکابی میں (کہاوت)

خونِ عاشق کا ہے گلگونہ ترے عارض کو قتل ہونے سے ہمارے ترا جوبن نکلا (ظفر)

(۳) عالم - حالت - ہیئت - کیفیت + ہ

جوب

چاہئے تھا آغازِ خطِ گل سے رُخِ یار کے دل کو لہو تا ہے جوبن سبزۂ نوخیز کا (آتش)

(۴) بہار - رونق + دُھن - لہر + پھبن + جیسے جوانی میں گدھے کے بچے پر بھی جوبن ہوتا ہے (۵) چھاتی - کُچ - پستان - چوچی جیسے کُرتی کا جوبن چُنٹیوں میں جاے + ہ

ہیں یہ کیسے کیسے کنول ہوا دیو وقضا ہے جو جوان (دیکھیت)

(۶) ہریاول - سبزہ + شادابی - طراوت - تازگی - جیسے درختوں پر جوبن آرہا ہے یا کھیتی پر جوبن ہے +

جوبن اُمنڈنا یا اُبھرنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی اُبھرنا + چھاتیاں اُٹھنا - چوچیوں کا گدرانا - ہ

گھیں نیند اہو رہی ہے کہ جوبن اُمنڈ ہی چلا ابھی سے دیکھئے کس آ دھا اُنہیں اٹھا ساآب اُبھار (نامعلوم)

جوبن پر آنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی پر آنا + بہار پر آنا - پھولنا پھلنا - شگفتہ ہونا - سرسبز ہونا - رونق پر آنا + جوانی کا آغاز ہونا +

جوبن پھٹ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - حُسن و جمال کی افزونی اور کمال بلوغت ہونا +

جوبن ٹپکنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی کا ظاہر ہونا - حُسن کا نمایاں ہونا - مدماتا ہونا - مدہ میں بھرنا + ہ

دیکھ کیا آیا بھبو کا سا دہن محسن اے صبا ہر روش ٹپکا پڑے ہے جس کا جوبن اے صبا (جرأت)

جوبن ڈھلنا - ہ - فعلِ لازم - حُسن و جمال کا زوال پذیر ہونا - موسمِ شباب کا نکلنا - رونق نہ رہنا - بہار کا عالم جاتا رہنا + ہ

سارا اس قدر نہ کھینچ تو اے شمع بزم میں ٹک گفتہ پہ نور آتے ہی جوبن یا ڈھل گیا (مصحفی)

(۲) چھاتیوں کا ڈھیلا پڑ جانا - چوچیاں لٹک جانا +

جوبن سے ڈھلنا - ہ - فعلِ لازم - جوانی سے اُترنا - عمر سے اُترنا - بہار نہ رہنا - شباب نہ رہنا + ہ

لے سر پہ بال اپنے نہ جلنے کا اے شمع تو اور بھی جوبن سے جو ڈھل جائے تو اچھا (نامعلوم)

جوبن کا - ہ - صفت (۱) بہار کا - رونق کا (۲) مزے کا - مزیدار - لذیذ - خوش ذائقہ +

جوبن کا ماتا - ہ - صفت - مستِ جوانی - مدماتا +

جوبن کی - ہ - صفت (۱) بہار کی - رونق کی - پُر لطف - پُر فضا (۲) مزے کی - مزیدار - لذیذ - خوشگوار +

جوبن کی ماتی - ہ - صفت - بدمست عورت - بدمست - سرشارِ جوانی - مستی میں بھری ہوئی - مدماتی +

جوبن لُٹنا - ہ - فعلِ متعدی - بہار لُٹنا - حُسن پر ہاتھ چلانا - ملا دل ہونا

چھاتیوں کا ملدولا جانا +

جوبن نکالنا - ع - فعل متعدی - جوانی نکالنا یعنی کو پہنچنا - رونق پر آنا - بہار پر آنا - رونق پکڑنا - حسن و جمال پر آنا +

جوت - ع - اسم مؤنث (۱) روشنی - اُجالا - لمعہ - چاندنی - تجلی - چمک - تابش - نور (۲) بینائی چشم - تیور - قوتِ باصرہ - نظر - نگاہ - بصارت - آنکھ کی روشنی (۳) رونق - جلو جیسے ہوت کی جوت ہے (۴) شعلہ - لو - لاٹ جیسے چوکھی جوت جگانا یعنی چاروں لو کا روشن کرنا (۵) جھلک - چمک دمک (۶) چراغ - دیپک - دیوا - دیا (۷) دھن - دولت - زر - نقدی - مال (۸) روح - آتما - جی - پران - جان جیسے جوت میں جوت سمانا یعنی روح میں روح کا مل جانا (جوت بضم جیم تازی و واؤ مجہول) +

جوت بتی کرنا } ع - فعل لازم (ہندو) کسی سیانے کا جوت جلا کر اپنے
جوت چڑھانا } دیوتا کو بلانا - دیا بالنا - جوت جگانا (یہ سیانوں اور جوگیوں کی اصطلاح ہے) +

جوت جگانا - ع - فعل لازم (۱) چراغ روشن کرنا - دیا بالنا (۲) کسی دیوی یا دیوتا کے نام کا دیا بال کر اُسے بلانا - موکلوں کی حاضرات کرنا +

جوت - ع - اسم مؤنث (۱) قلبہ رانی - تردّد - کاشت - کاشتکاری - کھیتی - زراعت - کھیتی باڑی (۲) مزروعہ قطع - جوتی ہوئی زمین - (۳) قبضۂ کاشتکار - پٹی + کاشتکار - کاشتکار متعلق (۴ - پورب) لگان جو کاشتکار دیتا ہے (۵) بیلوں کے گلے کا تسمہ جس سے جوا دبا رہتا ہے (۶) وہ رسّی جو آبپاشی کے ٹوکرے کی دستی کے پاس ہوتی ہے (۷ - پورب) اسبابِ فروخت - دکان کا اسباب + ترازو کی ڈوری (بضم جیم تازی و واؤ مجہول)

جوت جمع - ا - اسم مؤنث - لگان - بچتی - وہ روپیہ جو کاشتکار سرکار میں داخل کرے - محاصل +

جُوت - ع - اسم مذکر - بڑا جوتا - جوتی پیزار جیسے جُوت چلنا یعنی لڑائی ہونا - جُوت پڑنا یا لگنا یعنی دعوے کے خلاف جواب پانا - یا احسان برہونا - جُوت برسنا یعنی جوتیاں پڑنا وغیرہ +

جوتا - ع - اسم مذکر - اسم فاعل (۱) مزارع - کاشتکار (۲) جو جوتے - قلبہ راں - ہالی - ہل جوتا (۳) اسامی - کسان (۴ - بازاری) مُسٹنڈا - ہمبستر ہونے والا (بواؤ مجہول)

جوتا - ع - اسم مذکر (۱) دیوار کی حدِ فاصل - تقسیم دیوار (۲) بیلوں کا تسمہ (۳) گردن کے پاس کے پیچھے (بفتح جیم تازی و واؤ مجہول) +

جُوتا - ع - اسم مذکر (۱) جفتِ پا - پاپوش - کفش - زیر پائی - پنہی (۲) مجازاً نقصان

ٹوٹنا - گھاٹا جیسے سو روپے کا جوتا لگا (۳) بڑا بھاری احسان - سلوک - (طنزاً کہتے ہیں) +

جُوتا اُٹھانا - ع - فعل متعدی (۱) جوتا لے کر مقابلہ کرنا - جوتا مارنے کا ارادہ کرنا - گستاخی کرنا (۲) اطاعت کرنا - کفش برداری یا تابعداری کرنا +

جُوتا اُچھلنا - یا - چلنا - فعل لازم (۱) جوتوں سے لڑنا - جوتی پیزار ہونا - (۲) بدتہذیبی کی لڑائی ہونا +

جُوتا برسنا - ع - فعل لازم - ضرب جوتیاں پڑنا - جوتے لگنا - جوتیوں سے سلامی اُترنا - تڑاتڑ جوتیاں لگنا +

جوتا لگنا - ع - فعل لازم (۱) ضربِ پاپوش (۲) نقصان ہونا - ٹوٹا آنا جیسے ہزار روپے کا جوتا لگا (۳) شرمندگی ہونا - خجالت ہونا جیسا طعن کیا ویسا ہی جوتا لگا +

جُوتا مارنا - ع - فعل متعدی (۱) معلوم (۲) ملامت کرنا - طعنہ دینا - بُرا بھلا کہنا - احسان کرنا - سلوک کر کے شرمندہ کرنا +

جُوتاؤ - ع - صفت - براؤ مصدر (گنوار) جوتنے کے قابل - قابلِ کاشت - لائقِ تردّد - وہ زمین جو جوتنے سے قابلِ کاشت ہو جائے +

جُوتے - ع - اسم مذکر - جوتا کی جمع +

جُوتے سے آنا - ع - فعل لازم - جوتا لگانا یا مارنا - جوتیوں سے خبر لینا +

جُوتے سے خبر لینا - ع - فعل لازم - دیکھو (جُوتے سے آنا) +

جُوتے کا یار - ا - اسم مذکر - دبے کا دوست - زبردست کا یار جیسے چار جوتے کا یار - وہ تو جوتے کا یار ہے +

جُوتی - ع - اسم مؤنث - پیزار - کفش - پاپوش +

جُوتی پر جُوتی چڑھنا - ع - فعل لازم - جوتی پر جوتی کا آجانا + سفر کا شگون نکلنا - سفر کی فال نکلنا +

جُوتی پر رکھ کر روٹی دینا - ع - فعل متعدی - عموماً حقارت سے روٹی دینا - نہایت ذلت اور بے توقیری سے نان و نفقہ کا سلوک کرنا +

جُوتی پر - یا - جُوتی کی نوک پر مارنا - ع - فعل لازم - عموماً ٹھکرانا + خاطر میں نہ لانا - ذلیل و حقیر سمجھنا - کچھ نہ گننا - ناچیز یا ادنےٰ خیال کرنا - تنفر ظاہر کرنا - بے پروائی کرنا - ہیچ سمجھنا +

جُوتی پہننا - ع - فعل لازم (۱) پاؤں میں جُوتی ڈالنا (۲) بازار سے جُوتی خریدنا

جُوتی پہنانا - ع - فعل متعدی - جُوتی خرید کر دینا + دوسرے شخص کے

پاؤں میں جوتی ڈالنا +

جُوتی پَیزار - ا - اِسمِ مؤنث - عو (۱) جوتی پیزار - جوتم جاتا - مارپیٹ + دھول دھپا - مارکٹائی (۲) لڑائی دنگا جھگڑا ٹنٹا - کھٹا نفیحتی + ع

کرنے جاتا ہے جو کار سے تو جوتی پیزار — چاندلاں آج تری چاندنے سے گھملائی کیا ہے (جرأت)

جُوتی پیزار کرنا - ا - فعلِ متعدی - جوتیوں سے لڑنا - لڑائی جھگڑا کرنا +

جُوتی چُھپائی - ہ - اِسمِ مؤنث - عو + وہ نیگ جو دولہا کی سالیاں اُس کی جوتی بوداع کے وقت چھپا کر لیتی ہیں +

جُوتی خور - یا - جُوتی خورا - ا - صفت - عو - وہ شخص جس کی پٹنے کی عادت ہو - لات مکّے کھانیوالا + بے شرم - پاجی - بے غیرت +

جُوتی سے - یا جُوتی کی نوک سے - ہ - تابعِ فعل عو + بلا سے - کچھ پروا نہیں (نہایت حقارت کے ساتھ انکار کرنے یا خاطر میں نہ لانے کے موقع پر عورتیں بولتی ہیں) +

جُوتی کاری - ا - اِسمِ مؤنث - مارپیٹ - جوتیوں سے خبر لینا یا مارنا +

جوتی کے برابر نہ سمجھنا - ا - فعلِ لازم - عو - کچھ نہ سمجھنا - ذرا خاطر میں نہ لانا - خطرے میں نہ لانا - ہیچ اور ناچیز سمجھنا +

جُوتیاں - ہ - اِسمِ مؤنث - جوتی کی جمع - بہت سی پاپوشیں +

جُوتیاں اُٹھانا - یا - سیدھی کرنا - ہ - فعلِ لازم - کسی کامل یا بڑے آدمی کی خدمت کرنا - زیرِ تربیت رہنا - نوکری بجانا +

جُوتیاں بغل میں دبانا - یا - مارنا - ا - فعلِ لازم (۱) جوتیوں کو بغل میں چھپانا (۲) جوتیوں کو آہٹ نہ ہونے کی غرض سے اُتار کر بھاگ جانا - سٹک جانا - دبک کر نکلجانا +

جُوتیاں چٹخاتے پھرنا - ا - فعلِ لازم - آوارہ گرد ہونا - کوچہ گردی کرنا - ہرزہ گردی کرنا - خاک چھانتے پھرنا - بادہوائی پھرنا - نکمّا پھرنا - خراب و خستہ اور ذلیل و رسوا پھرنا +

جُوتیاں سیدھی کرنا - ہ - فعلِ لازم - کمالِ عقیدت سے جوتیوں کو سیدھا کر کے رکھنا - تعظیم بجالانا - عظمت کرنا - عزّت کرنا + خدمت کرنا +

جوتیاں کھانا - ہ - فعلِ لازم - عو (۱) جوتیوں سے پٹنا (۲) طعنے سہنا - طعن و تشنیع کی برداشت کرنا - لعنت و ملامت سُننا - سخت و سُست کی برداشت کرنا - بُرا بھلا سُننا + خِفّت اُٹھانا +

جُوتیاں گانٹھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جوتیوں کی مرمّت کرنا - جوتیوں میں پیوند لگانا (۲) حقیر پیشہ کرنا - ذلیل کام کرنا (۳) بہت بُرا سینا - موٹی

سلائی کرنا (اس معنی میں جوتیاں ہی گانٹھنا سمجھنا چاہئے) +

جُوتیاں مارنا - ہ - فعلِ لازم - عو - (۱) اوّل معلوم (۲) ذلیل و رسوا کرنا + طعنہ مہنہ دینا +

جُوتیوں - ہ - اِسمِ مؤنث - جوتی کی جمع جو حروفِ مُغیرہ کے آنے سے بن جاتی ہے +

جُوتیوں سمیت آنکھوں میں بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - کمال گستاخی اور ڈھٹائی سے کسی سچی بات کا انکار کرنا - زبردستی جھٹلانا - آنکھوں میں خاک ڈالنا

جُوتیوں کا صدقہ - ا - محاورہ (۱) آپ کی جوتیوں کے طفیل - آپ کی بدولت (ایک انکسار کا کلمہ ہے جو احسان ماننے کے اظہار میں زبان پر لاتے ہیں) +

جُوتیوں میں دال بٹنا - ہ - فعلِ لازم - آپس میں پھوٹ پڑنا - لڑائی جھگڑا ہونا - دانتا کلکل ہونا + مارکٹائی ہونا + ع

جو بزمِ غیر میں مُنہ کا ترے اُگال بٹے — خدا کرے کہ وہاں جوتیوں میں دال بٹے (مصحفی)

جوتی - ہ - اِسمِ مؤنث (دیکھو ب) ترازو کی ڈوری - وہ رسّی جس میں پلڑے باندھے جاتے ہیں (۲) دیکھو (جوت نمبر ۵) +

جوتری - ہ - اِسمِ مؤنث - جوز یا جائفل کا پھول +

جوتش - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) علمِ نجوم - علمِ ہیئت - رمل (۲) گرہ اور نچھتر وغیرہ جاننے کا شاستر +

جوتشی - ہ - اِسمِ مذکر - نجومی - ہیئت داں - منجّم - اختر شناس + رمّال - جفار - شگونیا + شاستر میں بیحد حاذق +

جوتنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بیلوں کو گاڑی میں لگانا - بگھی میں گھوڑے کر جوڑنا - جوار کھنا - ساز ڈالنا (۲) ساتھ لگانا - ہمراہ کرنا - مصروف کرنا جیسے کام میں جوتنا (۳) ہل چلانا - باہنا - دھرتی پھاڑنا - قلبہ رانی کرنا - ہموار کرنا - کاشت کرنا - بونا (۵) - عو کرنا - مچانا - جیسے اُودھم جوتنا (۶) راضی کرنا - ڈھب پر لگانا - اپنی مرضی پر لانے پر آنا جیسے آج اُن کو بھی جوت لیا +

جوٹ - ہ - اِسمِ مؤنث - ہندو (۱) جوڑ - جُفت (۲) ہمسر - ہمتا - برابر کا - ہم چشم - ہم پلّہ - مقابل - نظیر - ثانی (۳) ساتھی - سنگھاتی - ہمجولی - رفیق (۴) ہمعصر - ہم مجلسہ - ہم شکل (۵) بیلوں کی جوڑی جو ہل میں جوتی جاتی ہے (۶) صفت ...

جوٹ باندھنا - ہ - فعلِ متعدی - ہمعصر یا ہم عمر سے جوڑا لگانا - جوڑ لگانا - ملانا +

جوٹیا - ہ - اِسمِ مذکر (گنوار) ساتھی - مددگار - جوڑ +

جُوجھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) لڑنا - گتھ کر لڑنا - جھگڑا کرنا - محاربہ کرنا - جنگ کرنا - کارزار میں مصروف ہونا (۲) مارپیٹ کرنا - خانہ جنگی کرنا - لپٹا جھپٹی کرنا

(۳) لڑائی میں مارا جانا - قتل ہونا (۴) ہتھیار سنبھالنا - ہتھیار سنگوانا +

جُوجُو - ا - اِسم مذکّر (لکھنؤ) مُہیب اور ہیبتناک چیزیں جس سے بچّوں کو ڈراتے ہیں جیسے ہوّا - ہُو - ہاؤ - بی شادی ہیچا - اللہ میاں کی بھینس وغیرہ +

جُود - ع - اِسم مذکّر - کرم - بخشش - سخاوت +

جَودت - ع - اِسم مؤنث - تیزی - تیز رفتاری - پھرتی - چالاکی + ذکاوت - تیز فہمی - ذہن کی تیزی - فراست +

جودھا - ہ - اِسم مذکّر (ہندو) بہادر - شجاع - غازی - سورما - پہلوان - جنگجو - جنگ آور - مبارز - (ہندی صفت) + سپاہی - لشکری (جاٹ بولی) +

جوڈیشل - انگلش Judicial - تابع عمل - عدالتی - حاکمانہ - حاکمی - انداز تجویز - شاستری - شرعی + دیوانی و فوجداری +

جوڈیشل اختیارات - ا - اِسم مذکّر - دیوانی و فوجداری اختیارات +

جوڈیشل کارروائی - ا - اِسم مؤنث - دیوانی و فوجداری کارروائی +

جَور - ف - اِسم مذکّر - ظلم - ستم - جفا - تعدّی - انیتی - تیزی - سختی - جبر - زبردستی - بے رحمی - خشونت - درشتی - بدخُلقی +

جُورو - ہ - اِسم مؤنث (۱) زوجہ - بیوی - اِستری - تریا - لگائی - بہو - اہلیہ - حلیلہ (۲) ایک قسم کی گالی جیسے فلانے کی جورو +

جورو کا مزدور - ا - اِسم مذکّر - زن مرید - غلام زن - زن پرست - بیوی کا بندہ - جورو کا تابعدار +

جورو کا بھائی - ا - اِسم مذکّر - سالا - خسر پورہ + ایک قسم کی گالی +

جُوری - ہ - اِسم مؤنث (ہندو) جاڑے کا بخار - تپ لرزہ + بُجر بُجھری - کپکپی - تھرتھری (آجکل جُریا جُری زیادہ بولتے ہیں) +

جُوری - انگلش Jury - پنچ - ثالث (۲) پنچایت +

جوڑ - ہ - اِسم مؤنث (۱) دیکھو جوٹ نمبر ۱ - ۲ - ۳ - ۴ + ؎

ہونا تواں نہ کوہِ ستم سے لڑا مجھے — پیدا ہماری اے فلکِ پیر جوڑ کر (میر)

(۲) اِسم مذکّر) بند - گرہ - گانٹھ - مفصل (۳) اِسم مذکّر) پور - پوری - عضو (۵) مذکّر) پیوند - تھگلی - سیون - سلائی - جھال - ٹانکا (۶) مذکّر) بجوگ - ملن - قِران - کھنڈ (۷) میزان - ٹوٹل - کُل تعداد - کُل مقدار (۸) چھل - فریب - داؤں پیچ ؎

توڑینگے یوں کہ پھر نہ ملے غیر سے وہ شوخ — جس روز کوئی جوڑ ہمارا بھی چل گیا (نامعلوم)

(۹) مذکّر) تہمت - بہتان + ؎

عدو غیر نے تجکو دلبر بنایا — کوئی جوڑ مجھ پر مقرر بنایا ([illegible])

(۱۰) مذکّر) مثبت - منفی کے خلاف (۱۱) مذکّر) دو ظروف جو ہم رنگ اور ہم سلسلہ ہوں جیسے تھالی جوڑ وغیرہ (۱۲) مؤنث) مرغ یا حیوانوں کی جماعت (۱۳) مذکّر) ایک قسم کی چھتی (۱۴) مذکّر) آمیزش - میلاپ جیسے میل (۱۵) - اِسم مذکّر) فرضی قصّہ - افسانہ - گھڑی ہوئی کہانی - گھڑت (۱۶) ایک قسم کے چھلّے +

جوڑ باندھنا - ہ - فعل متعدّی (پہلوان) کُشتی کے واسطے دو برابر کے پہلوانوں کو مقرر کرنا (۲) جوڑ لگانا - کسی کام پر دو دو آدمیوں کو مقرر کرنا +

جوڑ بٹھانا - ہ - فعل متعدّی - چول بٹھانا - جوڑ ملانا - وصل کرنا +

جوڑ بند - ا - اِسم مذکّر - بندش - جوڑ - عضو +

جوڑ بندھنا - ہ - فعل لازم - کسی کام پر دو آدمیوں کا مقرر ہونا - جوڑا بندھنا - دو پہلوانوں کا کشتی کے واسطے تجویز ہونا +

جوڑ دار - ا - صفت - جڑی ہوئی - جوڑا ہوا - پیوند لگا ہوا + جوڑ والا +

جوڑ توڑ - ہ - اِسم مذکّر (مرکب توڑ جوڑ) ساز و باز + بہتان - اُدھیڑ بُن - حیلے کی بات + داؤں پیچ - بندش - حکمت - مجوزات - فریب - چھل - چال - دھوکا - تزویر - فند + ترکیب - تدبیر - چالاکی - جگت +

جوڑ توڑ کرنا - ہ - فعل لازم (۱) تدبیر کرنا - اُپائے کرنا - جتن کرنا (۲) جگت لگانا (۳) منصوبہ گانٹھنا - تجویز کرنا (۴) فریب کرنا - چھل بتّا کرنا (۵) کسی کے برخلاف سازش کرنا - سازباز کرنا (توڑ جوڑ کرنا زیادہ بولتے ہیں) +

جوڑ جوڑ - ہ - اِسم مذکّر - ہر ایک جوڑ - ہر ایک بند - بند بند - اعضا اعضا +

جوڑ چلنا - ہ - فعل لازم - تہمت دھرنا - بہتان لگانا + داؤں پیچ کرنا +

جوڑ کا - ہ - صفت - برابر کا - ہمتا +

جوڑ کو جوڑ ملنا - ہ - فعل لازم - جیسے کو تیسا ملنا +

جوڑ لگانا - ہ - فعل متعدّی (۱) جوڑا لگانا - جوڑ باندھنا (۲) میزان دینا - ٹوٹل لگانا - حساب جوڑنا (۳) پیوند لگانا - ملانا - تھگلی لگانا - گانٹھنا - جوڑنا - ٹانکنا +

جوڑ مارنا - ہ - فعل لازم (۱) چال چلنا - فریب دینا - دھوکا دینا (۲) بہتان دھرنا - تہمت لینا (۳) عیب لگانا +

جوڑا - ہ - اِسم مذکّر (۱) جُفت - زوج - دو + ہمسر - ہمتا (۲) میاں بیوی + نر مادہ (۳) مقابل - نظیر - برابر کا (۴) ہمجولی - ساتھی - رفیق - ہمراہی - ہم صحبت (۵) پوری پوشاک - لباس - پیراہن جیسے کپڑوں کا جوڑا + (۶) جُفتِ پا - جوتا - پاپوش (۷) خلعت (۸) مستورات کی اصطلاح میں نصف

تانبا اور نصف چاندی ملاکر کھوٹی چاندی یا اسی طرح کا کھوٹا سونا (۹) صفت دوکا ۔ دوسرا ۔ ثانی +

جوڑا بنانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) کھوٹی چاندی یا کھوٹا سونا بنانا ۔ چاندی میں تانبا شبیکر کے ملانا ۔ سونے میں تانبا یا چاندی رنگ کر یا تانبا صاف کرکے ورق چڑھانا (۲) پوری پوشاک تیار کرنا ۔ جوڑہ بنانا + چوڑیاں تیار کرنا +

جوڑا چڑھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ پوشاک اُتارنا ۔ کپڑے اُتار کر رکھنا +

جوڑا لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ باہمدگر جفت کرنا ۔ نر و مادہ کو ملانا +

جُوڑا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) سر کے بالوں کا جُٹّا ۔ بالوں کی وہ گانٹھ جو عورتیں اکٹھا کرکے سر کے پیچھے یعنی گُدّی پر دے لیتی ہیں +

بلا جُوڑے کی جنبش اور قیامت تھی وہ بالا ۔ غضب چتون ستم کُھڑا بن بانکے تیچھیں میں ہلالا (جرأت)

(۲) مونجھ کی بٹی ہوئی رسّی + اینڈوی جو پانی کے نیچے رکھی جاتی ہے لمبی لمبی گھانس کی اینٹھی یا بل دی ہوئی رسّی (۳) بُلبل کی چوٹی ۔ کلغی یا طُرہ (۴) پگڑی کا پچھلا حصّہ +

جُوڑا باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ بالوں کو اکٹھا کرکے سر کے پیچھے گرہ دے لینا + ۔

رات جو سی نظر آتی تھی کُھلے بالوں سے ۔ ہوگیا پچھلا پہر اُس نے جو جُوڑا باندھا (امانت علیہ)

جُوڑا کھولنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ بالوں کا جُٹّا کھولنا ۔

دل پھنسا ہے کیونکر نہ بلا نازل ہو ۔ تو نے اے شکِ پری شام کو جُوڑا کھولا (شاہ نصیر)

جوڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) ملانا ۔ پیوستہ کرنا ۔ چسپاں کرنا ۔ پیوند لگانا ۔ وصل کرنا ایک کرنا ۔ گانٹھنا ۔ سینا ۔ چپکانا (۲) اکٹھا کرنا ۔ بٹورنا ۔ فراہم کرنا ۔ جمع کرنا سکیرنا جیسے کُنبہ جوڑنا ۔ روپیہ جوڑنا (۳) میزان دینا ۔ ٹوٹل لگانا ۔ جوڑ لگانا (۴) گِننا ۔ شمار کرنا ۔ پھیلانا ۔ حساب لگانا (۵) پس انداز کرنا ۔ بچا کر رکھنا ۔ بچا بچا کر رکھنا ۔ تنگی و تُرشی سے پیسہ بچانا (۶) بنانا ۔ تصنیف کرنا ۔ شعر کہنا جیسے گیت جوڑنا ۔ کہانی جوڑنا وغیرہ (۷) جوتنا ۔ کندھے پر جوا رکھنا ۔ سانڈ ڈالنا گاڑی میں بیل یا گھوڑے کو لگانا (۸) ہندو ۔ جلانا ۔ بالنا ۔ روشن کرنا جیسے آگ جوڑنا یا دیا جوڑنا (۹) دوستی کرنا ۔ یارانہ گانٹھنا جیسے ایک سے جوڑی ایک سے توڑی (۱۰) گرہ دینا ۔ باندھنا (۱۱) جتھا باندھنا ۔ گروہ بنانا (۱۲) نتھی کرنا ۔ منسلک کرنا + ملحق کرنا ۔ متعلق کرنا ۔ شامل کرنا (۱۳) لگانا ۔ دھرنا ۔ لازم کرنا جیسے بہتان جوڑنا ۔ تہمت جوڑنا +

جوڑواں ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ توام ۔ وہ بچے جو ایک ساتھ ایک ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہوں +

جوڑی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) دیکھو (جوڑا نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۳ ۔ ۴) ۲ ۔ دو گھوڑوں کی گاڑی (۳ ۔ بازاری) دو جورویں جیسے جوڑی ہانکتا ہے یعنی دو بیویوں والا ہے (۴) منجیرا ۔ تال ۔ وہ منجیرے جو طبلے کے ساتھ بجائے جاتے ہیں (۵) مگدر +

جوڑی دار ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ ساتھی ۔ وہ دو شخص جو پہرا چوکی کے واسطے مقرر کئے جائیں اُن میں سے ہر ایک جوڑی دار کہلاتا ہے +

جوڑی والا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ وہ شخص جو رنڈیوں کے پیچھے منجیرے بجاتا ہے +

جوڑی ہانکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) دو گھوڑوں کی گاڑی چلانا ۲ ۔ ظرافتاً دو بیویاں رکھنا ۔ دو جورو والا ہونا +

جوڑی ہلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ مگدر ہلانا ۔ موگری ہلانا +

جَوز ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ جائفل ۔ جگلان ۔ اخروٹ + ناریل +

جَوزا ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ دو پیکر ۔ تیسرے آسمانی بُرج کا نام جو دو ننگے پشت سے جُڑواں لڑکوں کی شکل کا ہے ۔ متھن راس +

جوش ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) اُبال ۔ اُبھان ۔ کھدبد ۔ کھدبدی (۲) ہیجان ۔ تحریک ۔ برانگیختگی ۔ چھیڑ (۳) وَلولہ ۔ شورش ۔ دُھن ۔ حرارۃ ۔ لہر ۔ موج ۔ ترنگ ۔ اُمنگ (۴) حرارت ۔ حِدّت ۔ تیزی ۔ تُندی (۵) وفور ۔ زیادتی ۔ فرط افراط ۔ کثرت ۔ زور + ۔

ہمارے رونے سے چمکیگا حُسن چہرۂ یار ۔ جو مینہ برستا ہے جوشِ بہار ہوتا ہے (اسیر)

(۶) مستی ۔ کام دیو ۔ شہوت ۔ جبل ۔ آگ ۔ باہ (۷) غضب ۔ غصّہ ۔ جھاگ جھنجھل (۸) حمایت ۔ پشتی ۔ مدد (۹) تعصّب ۔ مذہبی حرارت ۔ دینی جوش (۱۰) سودائے عشق ۔ دیوانگی ۔ جنون (۱۱) سرگرمی ۔ گرمجوشی ۔ غلبۂ شوق اشتیاق ۔ جذبہ ۔ جلال ۔ محبتِ الٰہی کا جوش +

جوش آنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) اُبال آنا ۔ کھدبدانا (۲) غصّہ آنا ۔ جذبہ آنا (۳) امنگ آنا ۔ ولولہ اُٹھنا ۔ لہرانا ۔ شوق چرانا +

جب اُن سے مہر کرانے غضب دل کو جوش آتا ہے ۔ سمندر کی طرح کھوے ہوئے آغوش آتا ہے (صبا)

جوشِ جوانی ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ جوانی کا ولولہ ۔ جوانی کی ترنگ ۔ جوانی کی تیزی ۔ جلالِ جوانی + جوانی کی شگفتگی + جبلِ جوانی +

جوش و خروش ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) غُل غپاڑا ۔ غُل شور ۔ گونج گرج ۔ گڑگڑاہٹ کڑک (۲) کروده ۔ غصّہ ۔ غضب ۔ طیش +

جوشِ خون ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) پدری و مادری محبت + برادرانہ جوش ۲ مذہبی حرارت

جوش

(۲) غلبۂ خون - افراطِ خون +

جوشِ دہن - ف - اسمِ مذکر - مُنہ آنا - مُنہ پھلنا +

جوش دینا - ۵ - فعلِ متعدی - اُبالنا - اَونٹانا - کھولانا - اُسنا +

جوش کھانا - یا - مارنا - ۱ - فعلِ لازم - اُبلنا - کھولنا - اَونٹنا + وفور ہونا - زیادتی ہونا +

جوش میں آنا - ۱ - فعلِ لازم (۱) اُبلنا - کھدبدانا - بُلبلے اُٹھنا (۲) طغیانی پر آنا - چڑھاؤ پر آنا - چڑھنا (۳) پھیل جانا - ورم ہو جانا - سُوج جانا - آماس ہو جانا (۴) موج مارنا - موج زن ہونا - لہرانا (۵) غصّہ میں آنا - غضب میں بھرنا - بھڑکنا + جذبہ میں آنا - جلال چڑھنا (۶) ولولہ اُٹھنا +

جوش میں لانا - ۱ - فعلِ متعدی - برانگیختہ کرنا - آگ بگولا کرنا - طیش میں لانا - غصّہ دلانا + بھڑکانا - سنکارنا - چھیڑنا - اُکسانا - اُبھارنا +

جوشاندہ - ف - اسمِ مذکر - اَونٹی - کاڑھا - جوش دی ہوئی دوا جو مریض کو پلائی جاتی ہے (بواؤ مجہول) +

جوشِش - ف - اسمِ مؤنث - دیکھو (جوش ۱ - ۲ - ۵) +

جَوشن - ف - اسمِ مذکر (۱) زرہ - بکتر - چارآئینہ - جلتہ (۲) ایک قسم کا بازو کا زیور - بازوبند +

جَوف - ع - اسمِ مذکر (۱) برچھی کا زخم جو پیٹ کے اندر لگے + غار - گڑھا - گنگات (۲) شکم - پیٹ + خلا - ہر ایک چیز کے درمیان کا خلو - اندرونی خلا - کھوکلاپن - ہر چیز کا خول +

جُوق - ت - اسمِ مذکر - گروہ - انبوہ - فوج - بھیڑ + پرندوں کا پرا + آدمیوں کا جتھا (عوام بفتح جیم بولتے ہیں) جھنڈ - غول - پرندوں کی ٹکڑی +

جُوق جُوق - ت - تابعِ فعل - گروہ گروہ - بہت بہت سے - پرے کے پرے +

جوکھ - ۵ - اسمِ مؤنث (۱) پرکھ - شناخت - امتحان + جانچ - انداز + کسوٹی پر لگا کر دیکھنا (۲) تول - وزن - دھڑا - مقدار - بوجھ - بھار جیسے تیل جوکھ +

جوکھنا - ۵ - فعلِ متعدی - تولنا - وزن کرنا - جانچنا - امتحان کرنا - کسنا +

جوکھوں - یا - جوکھم - ۵ - اسمِ مؤنث (۱) خطرہ - اندیشہ - خدشہ - ڈر - خوف جیسے جان جوکھوں یعنی خطرۂ جان (۲) قیمتی اشیا جیسے زر و جواہر - روپیہ پیسا گہنا پاتا وغیرہ (۳) بیمہ (۴) نقصان - خسارہ - زیان - ضرر + آفت - بلا - مُصیبت - شامت + ۵

آفت میں ہیں گُلعذار چمن گُل کے شوق سے ✦ جوکھوں ہزار رنگ کی رکھتے ہیں جان پر (میر تقی)

جوگ

بحرِ عادت وصل گھبرائیگا پھر ✦ جُدائی کی جوکھوں جو اُٹھا نہ پُرچکی (مرزا خان)

جوکھوں اُٹھانا - ۵ - فعلِ لازم - نقصان برداشت کرنا - خسارہ اُٹھانا - ٹوٹا اُٹھانا - گھاٹا بھرنا +

جوکھوں کا کام - ۱ - اسمِ مذکر - خوف و اندیشہ کا کام + نقصان و ضرر کا کام +

جوکھوں میں پڑنا - ۵ - فعلِ لازم - خطرہ میں پڑنا - معرضِ ہلاکت میں پڑنا - اندیشہ میں پڑنا - آفت میں پڑنا +

جوکھوں میں ڈالنا - ۵ - فعلِ متعدی - خطرہ میں ڈالنا - آفت میں پھنسانا - مُبتلاے بلا کرنا +

جوکھنا - ۵ - فعلِ متعدی - تولنا - جانچنا - وزن کرنا - اندازہ کرنا + آزمانا - امتحان کرنا - عوام جوکنا بھی کہتے ہیں +

جوگ - ہ - اسمِ مذکر (۱) ستاروں کا ملاپ - قران - سنجوگ - لگن - سمبندھ - میل - جوڑ - ملاپ (۲) شبھ گھڑی - نیک ساعت - وقتِ مُناسب - موقع - سبب (۳) دھیان - پرمیشر کی طرف دل لگانا - تپ - تپسیا - نفس کُشی - ریاضت - زُہد - بیراگ - فقیری - رہبانیت - درویشی (۴) کفارہ - پرائشچت (۵) ایک دائرہ کے ستائیس ٹکڑے جو منطقۃ البروج سے ناپے جاتے ہیں (۶) وہ شخص جس کے نام کی مُنشی کی جائے (۷) موقع - وقت - ساعت (۸) صفت) شایاں - لائق - زیبا - مُناسب - قابل - جوگا + ٹھیک - درست (۹) تابعِ فعل) سمت - طرف - جانب - بائیں + منجانب - از روئے (بضم جیم و واؤ مجہول) +

جوگ سادھنا - ۵ - فعلِ لازم (۱) دم کشی کرنا - حبسِ دم کرنا (۲) جیسے جوگی یا سنیاسی وغیرہ کی طرح عبادت و ریاضت میں دن گزارنا +

جوگ لینا - ۵ - فعلِ لازم - دُنیا سے کنارہ کش ہونا - تارک الدنیا ہونا - فقیر ہونا - سنت بننا - جوگی بننا - بیراگ لینا +

جوگا - ۵ - صفت - عو (۱) لائق - قابل - شایاں - مُناسب - زیبا (۲) موزوں - مُوافق - مطابق - ٹھیک - درست (۳) بروقت - برمحل - حسبِ موقع - موقع کا - (۴ - اسمِ مذکر) افیون کا فُضلہ جو گھولنے کے بعد بچتا ہے - ثُفل +

جوگا جوگ - ۵ - صفت (۱) برابر - ٹھیک - ٹھیکم ٹھیک - پورا پورا (۲) ہمسر - مقابل (۳) لائق - قابل - قابلیت والا +

جوگن - ۵ - اسمِ مؤنث - جوگی کی تانیث + جوگی کی بیوی + فقیرنی - سادھنی - تپسنی +

جوگنی - ۵ - اسمِ مؤنث (۱) بھوتنی (۲) دیبی - دُرگا - گوری - پاربتی - بھدرکالی وغیرہ ۶۴ جوگنیاں مشہور ہیں جو درگا دیبی کی سکھیاں کہلاتی ہیں (۳) وہ فقیر عورت

۵ - امانت کہہ تو دوں داغِ محبت ✦ مگر ڈرتا ہوں یہ جوکھوں بڑی ہے (داغ)

جوگ

جوتی کی پوجا میں ہے (۴) نجوم اور وہ دیویاں جن کے اختیار میں اچھے اور بُرے وقت ہوتے ہیں۔ ان کا مقام پہلی۔ نویں۔ سولھویں۔ چوبیسویں کو شرق میں۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۹۔ ۲۶ کو جنوب و مشرق میں ۵۔ ۱۳۔ ۲۱۔ ۲۸ کو جنوب میں ۴۔ ۱۲۔ ۱۹۔ ۲۷ کو جنوب و مغرب میں۔ ۶۔ ۱۴۔ ۲۱۔ ۲۹ کو مغرب میں ۷۔ ۱۵۔ ۲۲ کو شمال و مغرب میں ۸۔ ۱۶۔ ۲۴ کو شمال میں ۹۔ ۲۳۔ ۳۰ تاریخ کو شمال و مشرق میں ہوتا ہے (۵) جوگ کی جاننے والی عورت +

جوگی ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دھیانی۔ تپسّی۔ سنت۔ سنیاسی۔ عابد۔ زاہد۔ جتی۔ اتیت۔ بیراگی۔ برتی۔ مجرد۔ مرتاض۔ منی۔ ہندو فقیر جیسے جوگی جگت جانے نہیں کپڑے رنگے تو کیا ہوا (۲) ابھیاسی۔ مجاور (۳) جادوگر۔ ساحر۔ شعبدہ باز۔ ٹونہایا +

جوگی کس کے میت ۔ ہ (کہاوت) فقیر کسی کے دوست نہیں ہوتے + ۵

مسافر سے کرتا ہے کوئی بھی پیت   مثل ہے کہ جوگی ہوئے کس کے میت (امیر حسن)

جوگیا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سرخی مائل۔ زرد رنگ۔ گیروا رنگ۔ اینٹ کھوا (۲) ایک راگنی کا نام (۳) ایک قسم کا کبوتر + ایک قسم کی قُمری +

جولان ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بیڑی۔ زنجیر جو مجرم کے پیروں میں ڈالتے ہیں جیسے پا بجولان۔ ہتھکڑی کا نقیض + (بضم جیم و واؤ مجہول) +

جَولان ۔ ع۔ اسم مذکر۔ کود پھاند۔ گھوڑے کی دوڑ + (عربی میں بفتح واؤ مستعمل ہے)

جَولانی ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) گھوڑے کی دوڑ۔ بیٹھا یا پانام (۲) تیزی چالاکی + سرعت جلدی عجلت + تیز رفتاری + تیز روی۔ چستی۔ پھرتی (۳) اُمنگ۔ ولولہ۔ جوشِ جوانی + تیزیِ طبع + طبیعت کی روانی تیز فہمی۔ دقیقہ رسی۔ ذکاوت و ذہانت +

جولانیوں پر آنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ زوروں پر آنا۔ جوش میں آنا۔ ولولہ میں بھرنا۔ تیزی پر آنا۔ زور شور پر آنا +

جولانیوں میں رہنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ زوروں پر رہنا۔ جوش میں رہنا۔ عمل شور میں مصروف رہنا + ۵

زنجیر دیں ہمی نالہ زنجیر کی طرح   جوش جنوں سے ہتے ہیں جولانیوں میں ہم (ذوق)

جولاہا ۔ ا۔ اسم مذکر۔ دیکھو (جلاہا) +

جُون ۔ انگلش۔ June اسم مذکر۔ انگریزی چھٹے مہینے کا نام جو مئی کے بعد آتا ہے

جُوں ۔ ا۔ حرفِ تشبیہ (حرفِ) مانند۔ جیسے۔ نظیر۔ ہمتا۔ مثل ۵

رخسارہ گلچیں کا ہے سرخی سے یہ عالم   جوں تپ غضب چہرۂ ترکان خطائی (ذوق)

(اصل میں بزبانِ سنسکرت جیم تھا اس سے جون ہوا۔ جون سے جوں اور جیوں بن گیا) +

جُوں ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سپش۔ چیلڑا۔ وہ کیڑے جو بالوں یا کپڑوں میں عفونت

جون

جسم یا میل کے سبب سے پڑ جاتے ہیں جیسے کہ ہمی کے جوئیں نہیں پڑتیں

جُوں کی چال ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نہایت سست رفتار۔ بہت آہستہ چال +

جُوں مونہا ۔ ہ۔ صفت۔ غریب صورت۔ بد فطرت یا کمینی۔ بدعمل +

جَوَن ۔ ہ۔ اسم ضمیر (جس۔ جو۔ ٹکسال باہر ہے) +

جَونسا ۔ ہ۔ اسم ضمیر۔ جو کوئی + جو شخص +

جُون ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جنم۔ پیدائش۔ ولادت + برن (۲) حلول تناسخ آواگون (۳) زمانہ + وقت۔ عرصہ۔ کال (۴) یونی۔ جیبی + اہل ہند کا اعتقاد ہے کہ انسان چوراسی لاکھ قالب بدل کر اشرف المخلوقات کے جسم میں آتا ہے اس کے بعد اس کی مکتی یعنی نجات ہوتی ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ انسان کی جون میں اگر اچھے کام کئے ہیں تو اچھی جون میں جنم لیکر نجات حاصل کریگا ورنہ ہر ایک مخلوق کی جون بھوگ کر پاک اور نجات یافتہ ہوگا +

جون بدلنا یا پلٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چولا بدلنا۔ کایا پلٹنا۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا۔ قالب بدلنا (۲) صورت بدلنا۔ حالت بدلنا۔ لاغر یا فربہ ہو جانا۔ ترقی یا تنزل کرنا +

جون پوری کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دن پورے کرنا۔ زندگی بسر کرنا۔ دن کاٹنا +

جُون ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اصل میں [illegible] تھا۔ فرج۔ بُھگ۔ بچہ پیدا ہونے کی جگہ + اندام نہانی۔ عورت کی شرمگاہ + جنس۔ نوع + چیز۔ شے +

جُونا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گھانس یا بان کی رسّی جو برتن مانجھنے کے کام آتی ہے اور نیز وہ گھانس کی رسّی جس سے لکڑیوں یا گھانس وغیرہ کا گٹھا باندھتے ہیں +

جَونار ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دعوت۔ ضیافت + ضیافتِ شادی۔ ولیمۂ شادی +

جُوں توں ۔ ہ۔ تابع فعل (۱) بہر صورت۔ جس طرح بنا۔ جس طرح ہو سکا کسی نہ کسی طرح۔ بہر طور کہ باشد (بضم جیم و واؤ مجہول وسکون بر دو وحدت) ۵

مرض تھا مصحفی کو صعب پر خوب وہ سمجھا   کہ جوں توں آپ کے اس نسخے کرو میں لاؤ (مصحفی)

(۲) بمنت و سماجت۔ خوشامد درآمد سے + ۵

اُس وحشی کو پھسلاتا ہوں اور دام میں جوں توں لاتا ہوں
نزدیک جب آ کے جاتا ہوں ہے مجھ سے پھر وہ ویسا ہی   (رنگین)

جُوں توں کر کے ۔ ہ۔ تابع فعل (۱) کسی نہ کسی طرح سے + جس طرح ہو سکا اُس طرح۔ کسی طرح سے۔ کسی ڈھب سے (۲) بمشکل تمام۔ بدقت۔ بڑی مشکل سے۔ بدشواری۔ بدقّتِ خواری۔ خدا خدا کرکے +

جُوں جُوں ۔ ہ۔ تابع فعل۔ جس قدر۔ جہاں تک۔ جب تک + ۵

جوں

اُس نے تلواریں جوش میں آ کر چلائیں ہیں جوان زخم سے گھٹنے لگے زیادہ ہم (ناسخ)

جونک - ع - اسم مؤنث (۱) کیڑی - زلو - دیو چ - جلوکا - وہ پانی کا کیڑا جو خون فاسد نکالنے کے واسطے آدمی کے جسم پر لگاتے ہیں عربی میں اس کو علق کہتے ہیں (۲) - بازاری (رنڈی) کسبی عورت - استری - زن - رن فاحشہ - قحبہ

جونک ہو کے لپٹنا - یا - چمٹنا - ہ - فعل لازم - جونک کی طرح لپٹنا - اس طرح چمٹنا کہ پیچھا چھوٹنا مشکل ہو +

جوں کا توں } جوں کی توں } - ہ - تابع فعل (۱) جیسے کا ویسا ہی بجنسہ - برقرار - اصلی حالت اور اصلی ہیئت پر (۲) صفت تمام پورا - کامل + (جھوٹا) کا دہی +

جونکیں - ہ - اسم مؤنث - جونک بمعنی زلو کی جمع - کیڑیاں +

جونکیں لگانا - ہ - فعل متعدی کیڑیاں چمٹانا - زلو چسپانیدن کا ترجمہ +

جونکیں لگوانا - ہ - فعل متعدی بالمتعدی - کیڑیاں لگوانا کیڑوں کے ذریعہ سے خونِ فاسد نکلوانا +

جونہیں - ہ - تابع فعل - جس وقت - فوراً - اسی وقت معاً - فوراً + ف

جس کا اک شعبدہ ہے جو دل ہے یار کی کھل گیا جوڑا جونہیں عقرب کے اژدر ہو گیا (امانت)

جوئیں - ہ - اسم مؤنث (جوں بمعنی شپش کی جمع) +

جوئیں دکھانا - ہ - فعل متعدی - سر کے بالوں کی جوئیں چنوانا +

جوئیں دیکھنا - ہ - فعل متعدی - عموماً سر کے بالوں یا کپڑوں میں سے جوئیں چننا - شپش جستن کا ترجمہ +

جوئیں مارنا - ہ - فعل لازم (۱) جوؤں کو ناخن پر رکھ کر مارنا (۲) وقت ضائع کرنا - تضیع اوقات کرنا + دیر لگانا + نحوست پھیلانا +

جوہار - ہ - اسم مذکر (بواؤ معدولہ) جہار زیادہ بولتے ہیں چنانچہ ہم لکھ آئے ہیں ٹھاکروں کا سلام جیسے ہندؤں کی رام رام - جینیوں کا باہمی سلام - بلکہ چھتری میں عام ہے - مہاجن بھی بولتے اور لکھتے ہیں جیسے جہار پہنچا +

جوہر - معرب گوہر - اسم مذکر (۱) من - سنگ قیمتی پتھر - جیسے لعل - زمرد - ہیرا وغیرہ (۲) اصل شے - خلاصہ عطر - مادہ - ست - لُبّ لباب - اجزاء لطیفہ (۳) عرض کا نقیض - وہ چیز جو بذاتِ خود قائم ہو - قائم بالذات جیسے رنگ اور کپڑا یہاں کپڑا جوہر ہے اور رنگ عرض کیونکہ کپڑا بذاتِ خود قائم ہے اور رنگ کپڑے کے وجود سے قائم (۴) آبِ تیغ تلوار یا فولاد کے وہ قدرتی نقوش جن سے اُس کی عمدگی ظاہر ہو - وہ مبارک نشان جو چیونٹیوں کے پاؤں کے نشانوں کی مانند تلوار یا بندوق وغیرہ میں ہوتے ہیں +

قتلِ عشاق سے اب نفرت ہے تیغِ ابرو سے یہ جوہر ہی گیا (گویا)

(۵) خاصیت - گن - سبھاؤ - صفت - عمدگی + خوبی + ف

جوئے

میل دم اور تری تیغ کا دم ایک سا ہے جوہر اخلاص کا دونوں میں ہم ایک سا ہے (ظفر)

(۶) ہنر - کمال - لیاقت - استعداد (۷) بھید - راز - پردہ - حقیقت جیسے جوہر کھلنا (۸) چالاکی - کارستانی - چترائی +

جوہر دکھانا - ا - فعل لازم (۱) ہنر دکھانا - گن دکھانا - کرتب دکھانا - لیاقت اور فضیلت ظاہر کرنا + شرافت دکھانا (۲) چالاکی دکھانا - خباثتِ نفسی ظاہر کرنا کوتک دکھانا +

جوہر فرد - ف - اسم مذکر - جوہر یکتا - جزو لایتجزیٰ + دہانِ محبوب +

جوہر کرنا - ا - فعل لازم - خودکشی کرنا - اپنے آپ کو مار ڈالنا - اپنی جان پر کھیل جانا

جانِ شیریں کب گئی ہے کوہکن کی پانچ گاں کہتے ہیں شیریں نے آخر آپ کو جوہر کیا (ناسخ)

(۲) فعل متعدی (جان لینا) - قتل کرنا - مار ڈالنا (جوہر کرنا اصل میں ہندی جیوہر ہے اُردو میں آگیا ہے - کیونکہ جیوہرنا بمعنی جان لینا ایک قدیمی رسم راجپوتوں میں تھی - جب وہ دیکھتے تھے کہ کوئی زبردست غنیم اُن پر چڑھ آیا ہے تو وہ اپنے بال بچوں کو خود قتل کر کے یا آگ میں جلا کے بالکل قطعِ تعلق کرنے کے بعد جان توڑ کر لڑنے جاتے تھے - اور وہیں جا کر رہتے یا فتح پا کر واپس آتے) +

جوہر کھلنا - یا - کھل جانا - ا - فعل لازم (۱) ہنر ظاہر ہونا - لیاقت و استعداد معلوم ہونا - خوبی و عمدگی نمایاں ہونا + ف

ہمارے دل کے نہ جوہر کھلے حسینوں پر کبھی آئینہ وسعت نگار میں ہوتا (بحر)

(۲) حُسن و قبح معلوم ہو جانا - قلعی کھل جانا - بھید ظاہر ہو جانا - ظرف (شرافت) کھلنا

ظرف ہے یہ جو کچھ پینا خراب کرتا ہے پس از عالم کہیں نشے میں کھلیں جوہر ادھر جانے کا مقصد تم سے (جوہر)

جوہر کھولنا - ا - فعل متعدی - حقیقت اور ہنر ظاہر کرنا - خوبی ظاہر کرنا - ف

کھول دیتا ہے اگر جوہر شمشیر کہیں چھپ گیا تیر گئے بخت سے جوہر اپنا (ناسخ)

جوہری - ع - اسم مذکر (۱) جوہر فروش (۲) پرکھیا - جانچو - پرکھنے والا - شناسا (۳) ہنر شناس - جیسے یہ بڑے جوہری ہیں +

جوہڑ - ہ - اسم مذکر - بارانی تالاب - پوکھر - جھیل - ڈابر - تال - آبگیر - غدیر - ڈیرا +

جوہنا - ہ - فعل متعدی (گنوار) انتظار کرنا - راہ دیکھنا + ٹٹولنا - تھاہ لینا - جانچنا - ٹوہنا + ڈھونڈنا - تلاش کرنا +

جوہی - ہ - اسم مؤنث (۱) یاسمن دشتی - ایک قسم کی جنگلی چنبیلی (۲) ایک قسم کی آتشبازی جس میں بہت سے پھول نکلتے ہیں (۳) ایک قسم کا کیڑا جو کھیتی میں لگ جاتا ہے +

جوئے - ہ - اسم مؤنث (گنوار) جورو - استری - گھر والی - زوجہ - بیوی - بنگالی جیسے جولاہے کی جوئی - سپاہی کی جوئے - گھر یا پڑی ہی بڑی پرانی ہوئے گھر میں آئی جوئے ٹیڑھی گڑبڑی سیدھی ہوئے +

جویا، جویاں، جوئندہ — ف۔ اِسم مذکر۔ کھوجی۔ تلاش کرنے والا۔ ڈھونڈنے والا۔ مُتلاشی۔ جستجو کرنے والا۔ متجسّس +

جوے خانہ — ا۔ اِسم مذکر۔ قمار خانہ۔ مکتب خانہ۔ چنڈت خانہ +

جَھابَا — ہ۔ اِسم مذکر (۱) گھی یا تیل رکھنے کا چمڑی کا تونبی وار ظرف (۲) وہ گول چیز کا بنا ہوا خوان جس میں آٹا چھانتے ہیں۔ پنجاب میں اسے سفرہ بولتے ہیں۔ (۳۔ پورب) جھاڑ جو روشنی کے واسطے مکانوں میں لٹکاتے ہیں (۴) گولا +

جَھابَر — ہ۔ اِسم مؤنث (گنوار) دلدل۔ وہ زمین جہاں دلدل ہو +

جَھابَڑ جھلّا — ہ۔ صفت۔ ڈھیلا ڈھالا + بدنما اور بے ہیئت آدمی +

جِہَاد — ع۔ اِسم مذکر (۱) کوشش کرنا۔ جدکرنا (۲) شرائط اسلام کے بند کر دینے پر کفار سے اقبالِ دین اور اعلاء کلمۃ اللہ کے لئے جان اور مال سے لڑنا بشرطیکہ وہ بھی اہل اسلام سے ہتیار کے ساتھ لڑیں + بشرائط مذکورہ کافر کشی کرنا۔ حمایت دین کے لئے ہتیار اُٹھانا +

جہادِ اصغر — ع۔ اِسم۔ باصطلاحِ صوفیاں کافروں کے ساتھ لڑنا +

جہادِ اکبر — ع۔ اِسم مذکر۔ باصطلاحِ صوفیاں نفس کشی + ریاضتِ شاقہ +

جَھَارَا — ہ۔ اِسم مذکر (بھنگڑ) ا۔ تیلی چھنی ہوئی بھنگ۔ بھنگ کا آبِ زلال جیسے پیوے جھارا رہے تازا (۲) وہ چھاج یا چھنا جسمیں گیہوں وغیرہ چھان کر چھنے علیحدہ کرتے ہیں +

جَھارنا — ہ۔ فعلِ متعدی۔ چھاننا۔ رولنا +

جھاری — ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایک قسم کی صراحی جس کی نالی لمبی ہوتی ہے + اور اسمیں ایک ٹونٹی بھی لگا دیتے ہیں +

جَھاڑ — ہ۔ اِسم مذکر (۱) جھنکاڑ۔ کانٹوں کے درخت + جھاڑی۔ جھڑبیری جھڑبیری کا سوکھا ہوا درخت۔ وہ چھوٹا درخت جس میں کانٹے اور پتے بہت سے ہوں۔ (۲) بلور یا آبگینہ کا فانوس جو امیروں کے مکانوں میں روشنی اور زیبائش کے واسطے لٹکایا جاتا ہے ع

دیں اربابِ صفا ہرگز کسی کے دل کو رنج ۔۔۔ گوشۂ دامن سے اُلجھا جھاڑ کب بلور کا (آتش)

(۳) ایک قسم کی آتشبازی (۴) پنج شاخہ۔ پنجی (۵) تار۔ سلسلہ + قطار تسلسل +

جھاڑ باندھنا — ہ۔ فعلِ متعدی۔ تار باندھنا لگاتار کچھ کئے جانا۔ سلسلہ باندھ دینا جیسے گالیوں کا جھاڑ باندھ دیا + ع

اُجھاڑ اغیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا ۔۔۔ مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے مہرباں باندھا (ذوق)

جھاڑ پسانا — ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو عورتوں کی بولی) مول لینا۔ جھگڑا مول لینا +

جھاڑ پہاڑ — ہ۔ اِسم مذکر۔ وہ طول بات۔ غلیظ الاعجب۔ کٹھن بات کا جھگڑا +

جھاڑ جھنکاڑ — ہ۔ اِسم مذکر (۱) نہایت گنجان اور خاردار پودا۔ بہت سی خودرو کا درخت۔ ببول کریل شیس اور جھاڑی وغیرہ کے درختوں کا جھنڈ (۲) گھسیڑ ۔ خلط ملط۔ خبط (۳) پیشو۔ لپٹنے والا۔ جھاڑ کا کانٹا۔ سر ہونے والا +

جھاڑ کا اِنار بند — ا۔ اِسم مذکر (مکھنؤ) ایک قسم کا انار بند جس کے بڑے بڑے پھندنے وغیرہ ہوتے ہیں +

جھاڑ کا کانٹا — ہ۔ اِسم مذکر۔ اول معلوم (۲) لڑاکا۔ جنگجو۔ بدخو۔ وہ شخص جو پیچھے پڑ کر پیچھا چھڑانا مشکل ہو + ع

دامن دل سے نہ چھوٹا پر چھڑا اے سر و گل ۔۔۔ نخل کا خارِ جنوں جھاڑ کا کانٹا بنا (سرور)

جھاڑ ہو کر لپٹنا — ہ۔ فعل لازم۔ جھاڑی کی طرح لپٹنا۔ گرویدہ ہونا۔ پیچھے ہونا۔ سر ہونا۔ جونک کی طرح چمٹنا۔ لپٹ جانا + ع

نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا ۔۔۔ مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے مہرباں باندھا (ذوق)

جَھاڑا — ہ۔ اِسم مذکر (۱) تلاشی۔ تجسس۔ تفتیش (۲) کوڑا۔ کرکٹ (۳۔ گنوار) براز۔ پیخانہ۔ جائے ضرور (۴) کوئی منتر پڑھ کر جو جھاڑتے ہیں اُسے بھی جھاڑا کہتے ہیں +

جھاڑا پھرنا — یا **جھاڑے جانا** — ہ۔ فعل متعدی (گنوار) پیخانہ پھرنا۔ ٹٹی پھرنا۔ براز کرنا۔ ہگنا۔ جائے ضرور جانا۔ بیت الخلا جانا۔ صحت خانہ میں جانا +

جھاڑا پھونکی — ہ۔ اِسم مؤنث (۱) منتر جنتر۔ افسون و افسانہ۔ دم کرنا اور کچھ پڑھ کر جھاڑنا۔ ہتھ پھیری + جادو۔ ٹوٹکا۔ منتر۔ ٹونا۔ سحر۔ گنڈا۔ تعویذ (۲) بازیگری۔ شعبدہ بازی۔ مکّاری +

جھاڑا دینا — ہ۔ فعل لازم۔ تلاشی دینا۔ کپڑے لتّے اُتار کر دکھانا +

جھاڑا لینا — ہ۔ فعلِ متعدی۔ تلاشی لینا۔ کپڑے لتّے اُتروا کر دیکھنا +

جَھاڑ پونچھ — ہ۔ اِسم مؤنث۔ جھاڑنا پونچھنا۔ صفائی +

جَھاڑ بانی — ا۔ اِسم مؤنث۔ بالکل بے باقی۔ بچا کھچا۔ رہا سہا +

جَھاڑ پھونک — ہ۔ اِسم مؤنث (۱) دیکھو (جھاڑا پھونکی) (۲) وہ دعا جس سے جادو اور آسیب کا دفعیہ کریں +

جَھاڑ جانا — ہ۔ فعلِ متعدی (بازاری) کھا کر صاف کر دینا۔ سب اُڑا جانا۔ چٹ کر جانا۔ پی گئے سب جو تھا پیانۂ غریب کی ع

جھاڑ گئے نشہ میں ہم قاب کی قاب سیب کی (نشاط ستم)

جَھاڑن — ہ۔ اِسم مذکر و مؤنث (۱) جھاڑنے کا کپڑا۔ تولیہ۔ صفائی کا رومال۔ دستمال۔

صافی (۲) - اِسم مؤنث (۱) چھنی۔ چھلنی۔ غربال (۲-۳) کوڑا کرکٹ۔ جھڑ بہاری۔ ریزہ +
چھپن (۱) وہ چیز جو جھاڑنے سے نکلے۔ جھڑن +

جھاڑن پونچھن ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) وہ چیز جو جھاڑنے پونچھنے سے نکلے
(۲) اخیر کا بچہ ۔ وہ بچہ جس کے بعد اور بچہ پیدا نہ ہو +

جھاڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) صاف کرنا۔ غبار و گرد صاف کرنا۔ جھاڑو دینا۔ بُہارنا۔ پونچھنا (۲) پیڑ میں سے پھل گرانا۔ توڑنا (۳) جھٹکنا۔ پھٹکنا (۴) لگانا مارنا۔ سعی کرنا۔ جڑنا جیسے تلوار کا ہاتھ جھاڑنا (۵) چھوڑنا۔ فیر کرنا۔ داغنا جیسے بندوق جھاڑنا (۶) کنگھی کرنا۔ شانہ کرنا۔ بال صاف کرنا جیسے سر جھاڑنا (پورب میں بولتے ہیں) (۷) دم کرنا۔ پھونکنا۔ ہتھ پھیری کرنا۔ ہتھیلیوں کو منتر پڑھ پڑھ کر جھپوانا + ے

محتسب کو ہوگیا آسیب جو توڑا ہے خم ۔ جوتیوں سے میکشو آج اُسکو جھاڑا چاہیے (ناسخ)

(۸) آگ نکالنا۔ چقماق سے آگ پیدا کرنا (۹) پچھاڑنا۔ گرانا۔ گرز کرنا (۱۰) سرزنش کرنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ تضحیک بنانا۔ ذلیل و خفیف کرنا۔ لتاڑنا۔ لتے لینا۔ دھتکارنا ے

نہ جھاڑا غیر کو گر کر کے ہو کر جھاڑ پیٹا تھا ۔ مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تم نے کیا باندھا (ذوق)

جھاڑنا جھٹکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جھاڑ بُہار دینا۔ گرد و غبار صاف کرنا ے

جھاڑو جھٹکو گھر کی آرائش کرو اے بیبیو ۔ آج میر مجلس کے آنے کی یہاں تیاریاں (رنگین)

(۲) جو کچھ کسی کے پاس ملے اُس سے لے لینا +

جھاڑو ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) جاروب۔ بُہاری۔ سوہنی (۲) دُمدار ستارہ۔ ستارۂ دنبالہ دار

جھاڑو پھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کچھ صفایا ہونا۔ بربادی ہونا۔ کچھ نہ رہنا۔ لُٹ جانا جیسے اُس کے گھر میں تو جھاڑو پھر گئی +

جھاڑو پھیرنا یا پھیر دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کچھ صفایا کرنا۔ کچھ باقی نہ رکھنا۔ بالکل چرا لینا (۲) اُجاڑنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ کچھ نہ رکھنا۔ لوٹ لینا۔ غارت کر دینا ے

آتے ہی باد خزاں نے ایسی جھاڑو پھیر دی ۔ جائے گل پتا چمن میں باغباں رکھا نہیں (صبا)

(جب صورت پر جھاڑو پھیر دینا کہینگے تو زبان کمال نفرت کے باعث صورت دیکھنا اور نام لینے سے مُراد ہو گی جیسے میں ایسا جانتی تو اُس مُردار کی صورت پر جھاڑو پھیر دیتی) (عو) +

جھاڑو تارا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ دُنبالہ دار ستارہ۔ دُمدار ستارہ۔ ذو ذنب +

جھاڑو دینا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) بُہارنا۔ جاروب کشی کرنا (۲) صفایا کرنا۔ لوٹ کر لیجانا۔ مُوس لینا۔ دھڑی دھڑی کر کے لوٹ لینا (۳) سب چٹ کر جانا۔ رکابی یا طباق خالی کر دینا (۴) قدم بد و نحوست سے کسی کو تباہ و برباد کرنا +

جھاڑو کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (دِلّی کی عورتوں) دھمکانا۔ سخت سُست کہنا۔ شرمندہ کرنا

ذلیل کرنا۔ لتاڑنا۔ آڑے ہاتھوں لینا +

جھاڑو کی تیلی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (جھاڑو کی سینک) جس کے لگ جانے سے عورتوں کو خیال گزرتا ہے کہ اِس کے مانند آدمی دُبلا اور لاغر ہو جائیگا۔ لیکن بعض عورتوں کا یہ بھی اعتقاد ہے کہ جب اُلّو رات کو کسی بچے کا نام سنتا ہے تو اُس کے گھر سے ایک جھاڑو کی تیلی اُٹھا کر دریا پر لے جاتا اور نام لیکر پانی میں ڈبوتا ہے جس سے بچہ بلا ہو کر مر جاتا ہے چنانچہ رات کو وہ بچے کا نام نہیں لیتیں اور اُس کی بجائے بینگو یا بینگر آکہتی ہیں (خدا بچائے اِن توہمات سے) +

جھاڑو مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اوّل معلوم (۲) تنفر ظاہر کرنا جیسے اُس کے نام پر جھاڑو مارو۔ یعنی اُس کا نام نہ لو +

جھاڑی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) چھوٹے خاردار درخت جھڑبیری کے درخت (۲) بن جنگل۔ صحرا۔ کوچک گلستان۔ خاردار درختوں کی جگہ +

جھاڑی بُوٹی کا بیر ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ گنا۔ صحرائی۔ جنگلی چھوٹے سُرخ بیر +

جہاز ۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) لغوی معنی متاع خانہ و اسباب عروس مگر اصطلاحی اسباب تجارت لادنے اور بحری سفر کرنے کی بہت بڑی ناؤ + ے

بھر گیا ایسا ہمارے نالۂ دل کا دُھواں ۔ بس جہازِ گنبدِ گردوں دُخانی ہو گیا (اسیر)

(۲) - ا - صفت (بہت بڑا۔ نہایت فراخ جیسے جہاز مکان یا جہاز کنکوا +

جہاز کا جہاز ۔ ا ۔ صفت ۔ بہت بڑا۔ نہایت وسیع اور فراخ +

جہاز کا کوا ۔ ا ۔ اِسم مذکر ۔ وہ کوا جو جہاز کے ساتھ ہو لے اور سمندر میں بیٹھنے کی جگہ نہ ملنے کے سبب اُسی کے اِردگرد اُڑتا رہے + وہ شخص جسے ایک جگہ کے سوا کہیں ٹھور ٹھکانا نہ ملے +

جہاز کے اُترنے کی جگہ ۔ ا ۔ اِسم مؤنث ۔ بندرگاہ +

جہازی ۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) خلاصی۔ ملّاح جہاز۔ جہاز چلانے والا (۲) جہاز کے سوار جہاز میں بیٹھنے والے (۳) صفت (بحری۔ سمندری جیسے جہازی ملازم۔ جہازی فوج۔ جہازی پولس۔ جہازی تجارت وغیرہ +

جہازی ڈاکو ۔ ا ۔ اِسم مذکر ۔ وہ لوگ جو اپنی کشتیاں یا جہاز لاکر مسافروں کے جہاز کو لوٹ لیتے ہیں +

جہازی گُتّا ۔ ا ۔ اِسم مذکر ۔ تازی گُتّا۔ بڑا شکاری گُتّا +

جھاگ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ کف۔ پھین (وہ سفید سفید بلبلے جو پانی کے زور یا پکنے کے اُبال سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور نیز آدمی کے منہ سے بھی بحالتِ غضب یا بعض مرض میں نکلا کرتے ہیں) +

جھاگ لانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کف لانا۔ جھگیانا۔ غصّہ کے مارے منہ سے تھوک اُڑانا +

ے زندگی کو نہیں سامان سفر دل میں + مژہ مارنے کیا پھیر دی جھاڑو دل میں (داغ)

جھال

جھال - ہ - اِسم مؤنث (۱) چرپراہٹ - تیزی - جلن جیسے مرچ کی جھال (۲) ٹانکا - دھات کا جوڑ (۳) جھلّی - بڑا اور چوڑا ٹوکرا (۴) لہر - ہلکورا - تموج - ترنگ - تلاطم (۵) جھل - آگ (مجاز) خواہشِ جماع جو عورتوں کو ہوتی ہے نیز حسد و غصہ مگر بول چال میں اُس کا مخفف کرکے جھل بولتے ہیں (۶) نہر یا دریا کی لہر - تموج (۷) جھڑی سی بارش - وہ خفیف بارش یا اولوں کی یکبارگی ہلکی سی بوچھاڑ جو کبھی کبھی ظہور میں آتی ہے - جیسے اولوں کی جھال پڑ کر رہ گئی +

جھالا - ہ - اِسم مذکر (۱) وہ زور کا چلتا ہوا مینہ جو زمین کے کسی قطعہ پر برسے اور کسی قطعہ پر نہیں - جیسے بھادوں کا جھلا + ؎

دریا بھرے ہیں مینہ کی گریاں ہیں شب سحاب ... یہ وہ نہیں ہیں کہ جو جھالا نکل گیا (نامعلوم)

(۲) عورتوں کے کانوں کا ایک خاص زیور جو صرف موتیوں کی چند لڑیوں کا ہوتا ہے ؎

خلاکے یار نے بالوں کو جب کچوڑا ہے ... دکھا دیا ہے سماں موتیوں کے جھالوں کا (امانت)

(۳ - گنواری عورتیں) اشارہ نہیں - جیسے گیت سے جھار نے دے رہی +

جہالت - ع - اِسم مؤنث - بے علمی - نادانی - کج فہمی + ناواقفیت - لاعلمی - بیخبری - جہل (۲) اناڑی پن - بورکھ پن - وحشی پن - بیوقوفی - جانگلو پن - حیوانیت - اجڈپن +

جھالر - ہ - اِسم مؤنث - جھلورے - کرن - سلسل - آنچل - پھندنے (ریشمی گوٹا) مقیش تار جو مسند یا جھول وغیرہ کے گرداگرد لگاتے ہیں - حاشیہ - کنارہ +

جھالردار - ا - صفت - پلّے دار - وہ چیز جس میں جھالر لگی ہوئی ہو +

جھالرا - ہ - اِسم مذکر (گنواری بولی) (۱) ایک قسم کا ریوں کا بنا ہوا ہار جسے گلے میں ہیکل کی طرح پہنتے ہیں (۲) بڑا چوڑا کنواں - پانی کا بڑا گنڈ - جھرنا +

جھالنا - ہ - فعل متعدی (۱) ٹانکا لگانا - برتن جوڑنا - زیور میں مسالحہ سے جوڑ لگانا (۲ - لکھنؤ) پانی یا شراب وغیرہ کو برف یا شورے میں لگا کر ٹھنڈا کرنا ؎

ساقی مزہ ہے گرمیوں میں آبِ سرد کا ... بوتل شرابِ ناب کی شورے میں جھال دے (امیر الدولہ)

جھام - ہ - اِسم مذکر - ایک قسم کا بڑا پھاوڑا جو اکثر کنوے کی کوٹھی کے گلانے کے کام آتا ہے - ایک قسم کا آہنی جرس جس سے کنوے کا ملبہ نکالتے ہیں +

جہان - ہ - اِسم مذکر (۱) لوک - کھنڈ - زمین - دھرتی - تمام ملک - تمام عالم - جگ (۲) دُنیا - عالم - پرتھی - سنسار - جگت - گیتی - دُنیا کے لوگ + ؎

اک جہان دیوانہ اُس کُلفِ دوتا کا ہوگیا ... ابتدا ہی میں یہ سودا انتہا کا ہوگیا (ناظم)

جہان پناہ - ف - اِسم مذکر - بادشاہ - سُلطان - راجا - وہ حاکم جس کی پناہ میں دُنیا ہو - عالم پناہ +

جہان دیدہ - ف - اِسم مذکر (۱) تجربہ کار - گھاٹ گھاٹ کا پانی پیا ہوا آدمی -

جہان

جہان کا پھرا ہوا (۲) صفت (۱) گھٹّہ کار - گرم و سرد زمانہ دیدہ - گرگِ باراں دیدہ +

جہاں گرد - ف - اِسم مذکر - سیاح - جہاں گشت - سفر کرنے والا +

جہاں - ہ - تابع فعل (۱) جس جگہ - جس مقام پر جیسے جہاں جائے گا بھوکا وہیں پڑے سوکھا (۲) جس وقت - جس گھڑی جیسے جہاں بجلی چمکی اور وہ دبکا +

جہاں تک - ہ - تابع فعل - جب تک - تابمقدور - حتی الوسع - حتی الامکان +

جہاں تک بنے یا ہو سکے - ہ - تابع فعل - جہاں تک ممکن ہو - جہاں تک بار بسائے - اپنے مقدور تک - تابمقدور +

جہاں تہاں - ہ - تابع فعل - ہر جگہ - ہر کہیں - جگہ جگہ - ادھر اُدھر +

جہاں کہیں - ہ - تابع فعل - جس جگہ - جس مقام پر +

جہاں کی تہاں - ہ - تابع فعل (۱) کہیں کی کہیں - بے جگہ - بے موقع - اپنی جگہ کے خلاف - جیسے جہاں کی تہاں چیز رکھ دیتا ہے (۲) اُسی جگہ - اسی مقام پر - وہیں کی وہیں - جیسے کیا مجبوری ہے کہ اب تک چارپائیاں جہاں کی تہاں پڑی ہیں (فقرہ) +

جھانپ - ہ - اِسم مذکر (۱) بانس کا بڑا سائبان - پوش - سرپوش - بانس کا ٹوکرا - جگی کی شب (۲) پردہ - حجاب (۳) جو کھیت کے آگے کا چھوٹا سا سائبان (۴ - گنوار) جنبی کوٹھی - اوپرے ٹوٹی ہوئی کوٹھی +

جھانپنا - ہ - فعل لازم (پوربی) ڈھانکنا - چھپانا - منہ ڈھانپنا - غلاف چڑھانا - پوشیدہ کرنا - مخفی کرنا +

جھانپو - ہ - اِسم مؤنث (۱) ایک چڑیا کا نام جو اکثر دُم اُٹھاتی اور ڈھنکتی ہے جسے دھوبن بھی کہتے ہیں (۲) از حد جماع کی خواہش رکھنے والی عورت - چنچل اُچھال چھکا (ایک بری گالی) +

جھانٹ - ہ - اِسم مؤنث (۱) موئے زہار - موئے زیر ناف - کالے بال (۲) کم حقیقت آدمی - بے حقیقت چیز - ادنیٰ چیز - بے اصل +

جھانٹ برابر - ا - صفت - ادنیٰ - بے حقیقت - کم وقعت + بہت ذرا سا - بہت چھوٹا +

جھانٹ کی جھنٹلی - ہ - صفت - جھانٹ کی جھانٹ - نہایت ادنیٰ - نہایت کم وقعت - بہت ذرا سا - نہایت خفیف +

جھانٹیں - ہ - اِسم مؤنث - جھانٹ کی جمع +

جھانٹیں اُکھاڑنا - ہ - فعل لازم - چشم کشیدہ کرنا - گمچہ کرنا +

جھانٹیں مونڈنا - ہ - فعل لازم (۱) موئے زہار کو صاف کرنا - بال لینا +

جھان

جھانجھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) غصّہ۔ کرودھ۔ جھونجھل (۲) تیزی۔ تندی (۳) اضطرابی۔ بے صبری۔ ناشکیبائی۔ بیتابی جیسے بھوک کی جھانجھ (۴) ایک قسم کا باجا جو طاسا نہ وصل کے ساتھ بجایا جاتا ہے۔ اصل میں یہ دو تشتریاں بیچ سے اُبھری ہوتی ہیں جن میں سوراخ کر کے ڈورا ڈال لیتے ہیں۔ اور ان دونوں کو ملا کر بجاتے ہیں۔ سنج + (۵) خواہش۔ شہوت۔ چاہ (۶) مٹی کے کھدانے میں کھوہ کی صورت جیسیں بعض اوقات آدمی دب کر مر جاتے ہیں +

جھانجھ لانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ غصّہ لانا۔ تغضّب کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ فیل لانا۔ بکھیڑا کرنا +

جھانجن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پائل۔ ایک قسم کا پاؤں کا آواز دار زیور +

جھانجھی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ہندو لڑکیوں کا ایک کھیل جو ٹیسو کے توڑ میں ہوتا ہے (وہ مٹی کی ہانڈی میں چھید کر کے اس میں چراغ جلا کر سر پر لئے گاتی اور سیس مانگتی پھرتی ہیں گویا ٹیسو کی بیوی ہے) + (۲) وہ گیت جو جھانجھی والیاں گاتی ہیں +

جھانسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دم۔ دھوکا۔ فریب۔ دغا۔ حیلہ۔ بُتّا۔ چھل بل +

جھانسا بتانا یا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھل دینا۔ چھل بتا کرنا۔ بُتّا دینا۔ دھوکا دینا +

جھانسیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دمباز۔ فریبی۔ چھل بتا کرنے والا +

جھانسے میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دھوکے میں آنا۔ بُتّے میں آنا۔ دم میں آنا

جھانک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دزدیدہ نظر۔ تاک۔ نظارہ مرتا ہے میں ایسے اک جھانک +

جھانکا جھونکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تاک جھانک +

جھانکڑ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جھاڑی۔ خاردار درخت + جھنڈ (۲) دُبلا۔ لاغر +

جھانکنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چھپ کر دیکھنا۔ دزدیدہ نظر کرنا۔ کھڑکی یا دروازہ سے منہ نکال کر دیکھنا۔ در و دیوار کے روزن سے تاکنا (۲) عو ذرا کی ذرا جانا۔ جا کر پھرنا +

جھانکی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دید۔ نظارہ + دید بازی (۲) لیلا۔ نمائش۔ رُوپ جو پردے کے اندر سے بھر کر باہر دکھاتے ہیں۔ سوانگ۔ تماشا (۳) روزن۔ سوراخ۔ رخنہ۔ چھید +

جھانگیری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ہاتھ کے ایک جڑاؤ زیور کا نام + ایک قسم کی لاکھ یا کلئی کی چوڑی (جہانگیر بادشاہ ہند اس کا موجد ہے) +

جھانواں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کھردری اینٹ یا کھردرا ظرف جس سے پاؤں یا بدن کا میل اُتارتے ہیں۔ سنگ پا + ؎

[illegible] آئینہ بھی اُن کے آگے صاف جھانواں ہو گیا (ناسخ)

جھپ

جھانولی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جھپکی۔ آنکھ کا اشارہ۔ غمزہ۔ چشمک + عشوہ۔ کرشمہ۔ معشوقوں کی ناز و انداز بھری گردش چشم + ؎

اُس نے اک جھانولی سے دکھلا دی گردشِ روزگار آنکھوں میں (مصحفی)

اپنی صورت کا جو اُس نے دور دکھلایا ہے جھانولی ہر دم نئی اک آرسی کے ساتھ ہے (جرأت)

(۲) ناز۔ ادا۔ سینا بینی۔ سینا سینی +

جھانولی باز۔ ا۔ اسم مذکر۔ غمّاز۔ کرشمہ ساز۔ غمزہ باز۔ چشمک زن۔ عشوہ ساز۔ نخرے باز۔ چوچلے باز۔ عشوہ گر + چھلیا +

جھانولی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ آنکھ کی جھپکی دکھانا۔ غمزہ کرنا۔ عشوہ گری کرنا +

جھانولی لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھانولی کے جواب میں جھانولی دینا۔ آنکھ سے آنکھ لڑا کر اشارہ کرنا +

جھاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا درخت جو دریا کے کنارے ہوتا اور اُس سے ٹوکرے ٹوکریاں بنائی جاتی ہیں۔ درخت گز۔ طرفا۔ اول درجہ میں سرد دوم میں خشک +

جھائیں۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) عکس۔ پرچھائیں۔ سایہ + شیشے یا کسی چمکدار چیز کا وہ عکس جو دھوپ میں سورج کے مقابل کرنے سے پڑے (۲) کلف چہرے کے وہ سیاہ دھبے جو خون کے فاسد ہونے سے پڑ جاتے ہیں۔ چھیپ۔ داغہائے چہرہ + ؎

زردکشی کو اُس کے منہ بھی چاہئے ماہ کے چہرے پہ ہیں جھائیاں (میر تقی)

(۳) زنگِ آئینہ۔ وہ نشان جو آئینہ کی قلعی اُتر جانے سے نمایاں ہوتے ہیں +

جھائیں جھپا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اصل میں جلدی سے جھلک دکھا کر چھپ جانا مگر اصطلاح میں دھوکا۔ دم۔ فریب۔ جھانسا۔ بُتّا۔ چھل۔ فند۔ فریب +

جھائیں مائیں۔ ہ۔ اسم مؤنث (بچوں کا ایک کھیل جس میں چکپھیریاں پھرتے جاتے اور جھائیں مائیں کوڑی کی برات آئی کہتے جاتے ہیں) +

جھائیں جھائیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کائیں کائیں۔ ژغ ژغ۔ جھک جھک۔ جق جق۔ بک بک۔ شور و غوغا۔ بے معنی۔ بم چخ۔ چخ +

جھبّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گچھا۔ پھُندنا۔ آویزہ۔ گُچھا۔ پھلوا (بڑے بڑے کانوں کو بھی کہتے ہیں جیسے عبدالرحمن تیرے جھبّے جھبّے کان) +

جھبّا۔ ا۔ اسم مذکر۔ دیکھو (جبّہ) +

جھبرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بڑے بڑے بالوں کا کتّا +

جھپ۔ ہ۔ تابع فعل۔ جلد۔ فوراً۔ فی الفور۔ بسرعت۔ زود۔ بلا توقف +

جھپ جھپ۔ ہ۔ تابع فعل۔ جھٹ جھٹ۔ جلد جلد +

جھائیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جھائیں کی جمع۔ عکوس۔ داغ۔ چھیپ۔ کلف +

جھائیاں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ داغ پڑنا۔ چھیپ یا عکس کا نمایاں ہونا۔ چہرے پر دھبے پڑنا ؎ زلف عارض پر نہ چھوڑو رات دن + جھائیاں پڑ جائیں گی رخسار پر +

جھپ

جھپ کھانا - ہ - فعل لازم - پتنگ یا کنکوے کا جلد پیندی کے بل گر پڑنا +

جھپاکا - ہ - اسم مذکر - عو - جلدی سے کوئی کام کرنا - جلدی - شتابی +

جھپاکا مارنا - ہ - فعل متعدی - عو - جلدی سے کوئی کام کرنا - جلدی سے آنا جانا +

جھپاک سے - ہ - تابع فعل - عو - جلدی سے - جھٹ پٹ - پھرت +

جھپان - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی عماری نما پالکی جس کا سفر پہاڑوں پر رواج ہے +

جھپانی - ہ - اسم مذکر - جھپان اٹھانیوالا کہار +

جھپٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) تند و جلدی کا حملہ - دوڑ - زغند - چھلانگ - جیسے چیتے یا کتے کی جھپٹ (۲) جب چھین جھپٹ کہینگے تو واں اینچا کھینچی سے مراد ہوگی - یعنی چھینے اور جھپٹنے کے معنی ہونگے +

جھپٹ لینا - ہ - فعل متعدی - اُچک لینا - بیچ میں سے کوئی چیز لے لینا +

جھپٹا یا جھپیٹا - ہ - اسم مذکر - سایۂ جن وپری - بھوت پریت وغیرہ کا اثر - آسیب +

جھپٹا - ہ - اسم مذکر - چیل یا شیر کا جلدی سے حملہ کرکے کسی چیز کو لے جانا - چنگل مارنا - حملہ - جیت +

جھپٹا مارنا - ہ - فعل متعدی - چنگل مارنا - چیل کا جلدی سے حملہ کرکے کسی چیز کو پنجوں میں لے جانا +

جھپٹانا - ہ - فعل متعدی - جلدی سے اُڑانا - جلدی سے روانہ کرنا - جیسے گھوڑا جھپٹانا - آدمی کو کسی کام کے واسطے جھپٹانا +

جھپٹنا - ہ - فعل لازم (۱) حملہ کرنا - حربہ کرنا - جیسے چیتے کا ہرن کی طرف جھپٹنا (۲) دوڑنا - جلد جانا - لپک جانا (۳) چھیننا - زبردستی سے یا جلدی سے یکایک لے لینا - اُچک لینا - درمیان میں سے لے لینا - جیسے کسی کو کوئی چیز بھیجی اور کسی نے جھپٹ لی + ہاتھ مارنا +

جھپک - ہ - اسم مؤنث (۱) حیا - شرم - حجاب (۲) پلکوں کی پژمردگی +

جھپکنا - ہ - فعل لازم (۱) آنکھوں کا بند ہونا - پلکوں کا باہم ملانا (۲) شرمندہ ہونا - کنیانا - جھینپنا (۳) خوف کھانا - ڈرنا +

جھپکی - ہ - اسم مؤنث (۱) نیند - غنودگی + ؎

اک چشمک پیالہ ہے ساقی بہار عمر ۔ جھپکی لگی کہ دورہ آخر ہی ہوگیا (میر تقی)

(۲) ذرا کی ذرا صورت دکھانا - ذرا سی دیر کو آنا - جھلک +

جھپیٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) دوڑ - تاخت (۲) دھکا - صدمہ (۳) سایۂ جن وپری ہوائے آسیب - بھوت پریت کا سایہ +

جھٹک

جھپٹ میں آنا - ہ - فعل لازم - دوڑتے ہوئے کی ٹھوکر میں آنا - دھکا لگنا - صدمہ پہنچنا - دھکے سے مر جانا - بھوت پریت سے ٹکرایا جانا +

جھپیٹا - ہ - اسم مذکر - جن کا خلل - سایۂ آسیب - جن وپری کا اثر + ؎

تنکے چنتا باغ سے نکلا میں یہ کہتے ہوئے ۔ چمن بھی باد خزاں تجھ کو جھپیٹا ہوگیا (انشاء اللہ)

جہت - ع - اسم مؤنث (۱) طرف - سو - جانب - جانب اور سمت (۲) وجہ - سبب - موجب - واسطہ - دلیل - باعث - جیسے کس جہت سے آپ یہ فرماتے ہیں +

جھٹ - ہ - تابع فعل - دیکھو (جھپ) +

جھٹ پٹ - ہ - تابع فعل - بہت جلد - فوراً ہی - جلد تر - شتاب تر + ؎

گلے سے آکے لگو یا مرا گلا کاٹو ۔ جو ہمیں آپ کو منظور ہو وہ جھٹ پٹ ہو (ناسخ)

جھٹاس - ہ - اسم مؤنث (پورب) بوچھاڑ - جھپاس +

جھٹلانا - ہ - فعل متعدی (۱) جھٹلانا - جھوٹا ثابت کرنا - تکذیب کرنا - جھوٹا بنانا (۲) کسی کھانے کی چیز کو چکھ کر یا کھاکر اچھوتا نہ رکھنا - مستعمل کر دینا - کام میں لے آنا (جب جھٹلانا کہینگے تو نا مشتہ سے مراد ہوگی) +

جھٹ پٹا - ہ - اسم مذکر - صبح یا شام کی تاریکی - آفتاب کے غروب ہونے کا وقت - علی الصباح کی تاریکی - دونوں وقت ملنے کا ہنگام (زیادہ شام ہی کے معنی بولتے ہیں) + ؎ جھٹپٹے وقت گھر چلے جانا + دن ابھی ہے گرم آتا بھی ہے (داغ)

یار آنکلا تو تھا صورت دکھاتا ہیں کیسے ۔ جھٹ پٹے کا وقت تھا شمع کر کوئی جھٹا دو آنکھ

جھٹکا - ہ - اسم مذکر (۱) دھکا - صدمہ - ٹکر - جنبش ؎

زلف کے ایک ہی جھٹکے میں کلیجا پھڑکا ۔ بہت اسلوب کر دیے تھے شکیبائی کا (انشاء اللہ)

(۲) مصیبت - آفت - حادثہ (۳) وہ ذبیحہ جو شرائط اسلام کے خلاف ایک ہی تلوار کا ہاتھ مار کر کیا جائے جس طرح سکھوں گورکھوں اور جاٹوں میں دستور ہے ؎

نہ پایا امن مسلماں سے نہ کافر سے ۔ کہیں ہوا ہوں ذبیحہ کہیں ہوا جھٹکا (انشاء اللہ)

جھٹکا اٹھانا - ہ - فعل متعدی (۱) صدمہ اٹھانا - مصیبت اٹھانا - آفت میں پھنسنا ؎

اٹھاتا ہے ابھی دل عشق میں جھٹکے پہ جھٹکے ۔ کسی کی زلف نے سانپ میں اپنے جکڑ پالا ہے (ناسلوم)

(۲) خسارہ اٹھانا - ضرر اٹھانا - نقصان اٹھانا +

جھٹکا دینا - ہ - فعل متعدی - صدمہ دینا - جھٹکنا - جھاڑنا - جنبش دینا +

جھٹکا کھانا - ہ - فعل متعدی (۱) صدمہ اٹھانا - آفت رسیدہ ہونا - مصیبت اٹھانا ؎

عمر بھر یاد رہیگا ہمیں او آفت جاں ۔ دل پھنسا کر تیرے گیسو میں جو جھٹکا کھایا (ناسلوم)

(۲) ٹکرانا - باہم لڑ جانا - ٹھوکر کھانا - نقصان اٹھانا جیسے گر جنڈ کو کھا کے سنبھل گیا تو پھر اپنا گھر ہے) +

؎ کھینچنے قتل کا ابرو سے اشارا جھٹ پٹ ۔ یہی تلوار کرے کام ہمارا جھٹ پٹ (داغ)

جھٹ

جھٹکنا - ف - فعلِ متعدی (۱) جھاڑنا کپڑے وغیرہ کو زور سے جنبش دینا (۲) دھکا دینا۔ صدمہ دینا (۳) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا +

کپڑے پھٹے جو نہیں تو دیکھا یہ اپنا حال — دیجی ہا جھگیا بدن ایسا جھٹک گیا (مصحفی)

(۴) چھیننا۔ دھتہ مارنا۔ جیسے چور نے نتھ جھٹک لی +

جھٹکے کا مال - ا - اسمِ مذکر۔ چوری کا مال۔ چھینا جھپٹی کا مال۔ اُچکے کا مال +

جھٹل - ف - تابع فعل۔ سچ کا نقیض۔ جھوٹ مُوٹ جیسے جھٹل کھیلنا +

جُھٹلانا - ف - فعلِ متعدی (۱) تکذیب کرنا۔ جھوٹا ثابت کرنا۔ باطل کرنا (۲) دیکھو (جھٹلانا نمبر ۲) +

جھٹیل - ف - اسمِ مؤنث۔ ہر ایک کی جھوٹی موٹی عورت۔ بدکار عورت۔ مستعمل۔ جیسے ہزاروں کی جھٹیل +

جھجاؤ - ف - اسمِ مذکر۔ پہننے کے کپڑوں میں سے جو کپڑا لمبا چوڑا ہو اُسے جھجاؤ کہتے ہیں +

جھجر - ف - اسمِ مذکر (۱) بڑی لگی صراحی۔ مٹی کا ایک صراحی نما ظرف جس میں پانی ڈال کر ٹھنڈا کرتے ہیں (۲) ایک قصبہ کا نام جو دہلی کے قریب ہے +

جھجک - ف - اسمِ مؤنث (۱) بھڑک۔ چمک۔ چونک۔ رمیدگی۔ وحشت +

نو گرفتارِ قفس طائرِ دل ہے اپنا — ابھی صیاد کوئی اس کی جھجک جاتی ہے (شاہ نصیر)

(۲) خوف و خطر۔ اندیشہ۔ وہم۔ خیالی وحشت و ہیبت +

لہ گھڑی ایک میں جو جھجک تھی گئی جاتی رہی ابھی — اے لوگو جلد ہی دو وڑیوں کے تیر اس نے غش کیا (افتاب)

(۳) گنوار پن۔ رُوک۔ اٹک۔ جیسے بولنے میں ذرا جھجک ہے +

جھجک نکلنا - ف - فعلِ لازم۔ خوف و رمیدگی کا دور ہونا۔ مانوس ہونا۔ اُنس پکڑنا۔ رکاوٹ اور اٹک نکلنا + ف

اے جنوں ہم دستِ سوز رکھتا ہوں سے قلم — کہ جب کھلا تو جگر جس کی جھجک نکلے (مصحفی)

جھجکنا - ف - فعلِ لازم (۱) بدکنا۔ چونکنا۔ رمیدہ ہونا۔ وحشت کرنا۔ بھڑکنا ف

جو آئینہ میں اپنی صورت کو دیکھ جھجکے — یاں وہ جائے دل سے پھر وہ دوچار کب ہو (مصحفی)

(۲) ڈرنا۔ خوف کھانا + وہم کرنا۔ شرم یا خوف سے آنکھ بند کرنا +

جھجکے ہے وہ بت عبث شوق سے کر نوش — یکسن یہ تو نہ جھجکے یہ انہیں شراب ہیں (امیر)

جھید - ع - اسمِ مؤنث۔ کوشش۔ سعی۔ طاقت +

جھنڈو - ف - اسمِ مذکر۔ بطّال۔ بیکار۔ ناکارہ۔ مجہول۔ نکما + بھدّا۔ بے غیرت + بیوقوف۔ احمق۔ اُلّو + تصغیر جھنڈُوس۔ بُدھا۔ بُوبک +

جھر - ف - اسمِ مؤنث (۱) کپڑے یا کاغذ وغیرہ کے پھٹنے کی آواز (۲) بچّے کسی کو چڑانے کی موقع پر بولتے ہیں۔ جیسے ٹلی لیلی جھر +

جھر

جھرا اٹھا - ف - اسمِ مذکر۔ دیکھو (جھر) +

جھر جھرا - صفت۔ جھینا۔ بہت باریک کپڑا جس کے تار فاصلہ سے ہوں +

جھر جھری - ف - اسمِ مؤنث۔ وہ کپکپی جو سردی کے ساتھ بخار چڑھنے سے پہلے محسوس ہو۔ قشعریرہ۔ لرزہ +

جُھرمٹ - ف - اسمِ مذکر (۱) بھیڑ۔ انبوہ (۲) گروہ۔ عورتوں کا حلقہ (۳) دوپٹے یا دوشالے یا چادر میں سر سے پاؤں تک بدن چھپانے کو بھی کہتے ہیں +

لے کے چلا جو دیوے جنبش ہر سے بالے کی — ایک چاند سا چمکے ہے جھرمٹ میں دوشالے کی (مصحفی)

(۴) گھُرچ۔ سڑک کوٹنے کا آلہ + دُرمٹ (اُچی سب یہ شعر نے لکھنے ...)

جھرکٹ - ف - صفت (۱) پژمردہ۔ جھرّا ہوا۔ مُرجھایا ہوا۔ بے رونق + وہ آدمی جس کے چہرے کی رونق کثرتِ مباشرت یا تفکرات کے باعث جاتی رہی ہو (۲) جھاڑی کا تابع مہمل جیسے جھاڑی جھرکٹ +

جھرمٹ مارنا - ف - فعلِ لازم (۱) حلقہ باندھ کر جانا۔ اکٹھا ہو کر جانا۔ جمع ہو کر جانا جیسے جھرمٹ مار فوجیں نکلیں ٹھوکن کی ماری (دہلی ایّام غدر ۱۸۵۷ء) (۲) چادر یا دوشالے وغیرہ سے منہ اور چہرہ چھپا لینا۔ تمام بدن ڈھک لینا + ف

بجلی بچے مشتاق طالبِ جلوۂ دیدار کے — مار ڈالا اس ہی نے جھرمٹ مار کے (آتش)

(۶) پنجابی۔ بغل مارنا +

جھرنا - ف - اسمِ مذکر (۱) آبشار۔ پانی کی چادر۔ ٹپکتے پانی کا چشمہ (۲) ایک قسم کی بڑی چھلنی جسے جھارا بھی کہتے ہیں۔ حلوائیوں کا سوراخ دار کفگیر۔ پانی صاف کرنے کی چھلنی +

جھرنا - ف - فعلِ لازم۔ ٹپکنا۔ رِسنا۔ چونا + بہنا۔ جاری ہونا +

جھڑنا - ف - فعلِ لازم۔ تنزّل پکڑنا۔ زائل ہونا۔ زوال پانا۔ مُرجھانا۔ کمزور ہونا۔ پژمردہ ہونا۔ سوکھنا۔ دُبلا ہونا۔ رونق کا کم ہونا۔ گھٹنا۔ بیماری کے سبب زرد اور ناتواں ہو جانا۔ گھُسنا (داتا پن کرے کنجوس جھر جھر مرے۔ مثل) +

جھروکا - ف - اسمِ مذکر۔ کھڑکی۔ دریچہ۔ غرفہ۔ روشندان + وہ کھڑکیاں جو ایوانِ شاہی میں سیر و تماشا دیکھنے کے واسطے جانب پائیں باغ و طرفِ دریا واقع ہوتی ہیں جنہیں جھروکے درشن بھی کہتے ہیں + سیرگاہ۔ تماشاگاہ + ف

کیسا چھلا جلا جھروکوں سے جھانک کر — گھر میں بُلا لیا مجھے گھبرا کے سامنے (برق)

رام جھروکے بیٹھ کے سب کا مجرا لے — جیسی جاکی چاکری ویسا واکو دے (دوہا)

جھری - ف - اسمِ مؤنث (۱) درز۔ شگاف۔ دراڑ (۲) پانی کا گڑھا جس میں اِدھر اُدھر سے رِس کر پانی جمع ہو جائے +

لہ سہمے جاتے ہیں ڈوبے جاتے ہیں وہ عاشق سے + کم سنی ہے ابھی اس سن میں جھجک ہوتی ہے +

جھر

جھُرّی ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ وہ شکن اور سلوٹ جو حالتِ پیری میں بوٹے آدمیوں کی کھال پر پڑ جاتی ہے ۔ چین ۔ آژنگ ۔ ف ۔
زار ہوں قصّہ کی بیفائدہ تحریر رہیں ہیں   جھُرّیاں جلوہ بدن کی مجھے تحریر رہیں (جلال)

جھُرّیاں ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث (جھُرّی کی جمع) شکنیں سلوٹیں ۔

جھُرّیاں پڑنا ۔ ع ۔ فعلِ لازم ۔ چین پڑنا ۔ شکن پڑنا ۔ سلوٹیں پڑنا ۔ مرجھا کر نشان پڑنا ۔ کسی چیز یا جسم کی کھال پر لکیریں سی پڑ جانا جیسے جھُرّیاں پڑا ہوا آم یا چہرہ ۔

جھَڑ ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث (۱) پیچِ قفل ۔ نرمادگیِ قفل کا پردہ ۔ قفل کا کھٹکا (۲) متواتر بارش ۔ جھڑی (۳) جھانکڑ ۔ جھاڑی ۔

جھڑ بدلی ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ وہ بدلی جو بہت سی جھڑی لگائے ۔ جھڑی کے موسم کی بدلی ۔ ساون کی بدلی ۔

جھڑ بیری ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ وہ جھاڑی جس میں جنگلی بیر لگتے ہیں ۔ جھاڑی بوٹی کا درخت ۔ کُنار دشتی ۔ جنگلی بیری ۔

جھڑ بیری کا کانٹا ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ مجو ۔ لڑاکا ۔ اُلجھنے والا آدمی ۔ جھاڑ کر لپٹنے والا آدمی (لغوی معنی خارِ کُنار دشتی) ۔

جھَڑ اجھَڑ ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ متواتر ۔ مُتّصل ۔ پے در پے ۔ لگاتار ۔ بکثرت ۔

جھَڑاکا ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر (۱) جھپٹ ۔ جھڑپ ۔ ہلکی سی لڑائی ۔ قصّہ ٹنٹا ۔ دو دو چونچیں ۔ دو دو ہاتھ ۔ ف ۔
نظیر بٹ جا پرے سرک جا بل بے صورت چھپا پر لگ   جو دیکھ لیویگا وہ ستمگر تو یار ہوگا بڑا جھڑاکا (نظیر)
(۲) زور کی بارش ۔ جھڑی ۔

جھَڑَپ ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث (۱) دیکھو (جھڑاکا نمبر ۱) (۲) صدمۂ باہمی ۔ ایک چیز کو دوسری چیز کا صدمہ پہنچنا (۳) تُندی ۔ تیزی ۔ جوش ۔ گرمی ۔ غصّہ جیسے بس رہنے دیجیے آپ کی جھڑپ (۴) لاٹ ۔ لَو ۔ جوت ۔ جُھالا ۔ شعلہ (قبر پ) ۔

جھَڑپانا ۔ ع ۔ فعلِ متعدی (۱) پرندوں کو لڑانا ۔ دو دو چونچیں کرانا (۲) دو آدمیوں کو باہم لڑوانا ۔ دو دو ہاتھ کرانا ۔

جھَڑپکنا ۔ ع ۔ فعلِ لازم ۔ پک کر جھڑ جانا ۔ خزاں کو پہنچنا ۔ بڈھا ہوکر ناکارہ ہو جانا ۔ اپنی عمر کو پہنچ جانا ۔ بالکل بڈھا ہو جانا ۔

جھَڑپنا ۔ ع ۔ فعلِ لازم ۔ مُرغوں کا باہم لڑنا ۔ پرندوں کا آپس میں لڑنا ۔ لڑنا جھگڑنا (عوام) ۔

جھَڑجھَڑانا ۔ ع ۔ فعلِ متعدی (۱) جھنجھوڑنا ۔ ہلانا ۔ پھٹپھٹانا ۔ جُنبش دینا ۔ (۲) آڑے ہاتھوں لینا ۔ دھمکانا ۔ خبر لینا ۔ لتاڑنا ۔

جھک

جھِڑکنا ۔ ع ۔ فعلِ لازم ۔ سرزنش کرنا ۔ بکوبش کرنا ۔ ملامت کرنا ۔ دھتکارنا ۔ لتاڑنا ۔ دھمکانا ۔ جھاڑنا ۔ گھُرکنا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ ڈانٹنا ۔

جھِڑکی ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ زجر ۔ توبیخ ۔ لعنت ملامت ۔ بکوبش ۔ گھُرکی ۔ گھُگی ۔ ڈانٹ ۔ ڈپٹ ۔ سخت بات[۱] ۔

جھِڑکی دینا ۔ ع ۔ فعلِ متعدی ۔ سرزنش کرنا ۔ زجر و توبیخ کرنا ۔ گھُرکی دینا ۔

جھِڑکیاں ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ جھڑکی کی جمع ۔ گھُرکیاں ۔

جھِڑکیاں پڑنا ۔ ع ۔ فعلِ لازم ۔ کسی کا مورد عتاب ہونا ۔ دھتکار پڑنا ۔ [illegible]

جھَڑَن ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث (۱) جھاڑنے کے بعد جو حاصل ہو ۔ جھڑچن ۔ تلچھٹ (۲) نفع ۔ سود ۔ آمد جیسے روپیہ جس کا کوں ہے صرف جھڑن سے گزارا ہو رہا ہے ۔

جھَڑنا ۔ ع ۔ فعلِ لازم (۱) گرنا ۔ ٹپکنا (۲) بچنا ۔ بچ رہنا ۔ فائدہ ہونا جیسے ہر ایک سودے میں دو چار روپے جھڑ رہتے ہیں (۳) گرنا ۔ گرد سے صاف ہونا ۔ جھاڑا جانا (۴) انزال ہونا ۔ منی نکلنا ۔ آنا (۵) دم ہونا ۔ منتر پڑھ کر پھونکا جانا ۔ سفلی یا علوی عمل پڑھ کر دم کرنا ۔

جھَڑوانا ۔ ع ۔ فعلِ متعدی (۱) گروانا ۔ درخت سے پھل گروانا (۲) گرد و غبار صاف کرانا جیسے مفا شکال نکلوانا (۳) دم کرانا ۔ پھُنکوانا ۔ ف ۔
کوئی حامل جو ہو تو اُس کو بلوانا   فلیتہ دوا سے جھڑوا و پھُنکوا (جرات)
(۴) انزال کرانا ۔ منی نکلوانا (۵) بچوانا ۔ بچت کرانا ۔ فائدہ کروانا ۔ نفع دلوانا ۔

جھَڑوس ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ بڈھا ۔ کھُوسٹ ۔ بے حیثیت ۔ بے غیرت ۔ دیوث ۔ قرمساق ۔

جھَڑولنا ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر (گنوار) نوزائیدہ بچہ ۔ تُرت کا جنا ہوا بچہ ۔ جولر ۔

جھَڑی ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ کم کم پر لگاتار بارش ۔ وہ مینہ جو بجلی اور کڑک کے بغیر آہستہ آہستہ متواتر برسے ۔

جھڑی بندھنا ۔ ع ۔ فعلِ لازم ۔ بارش کا تار بندھنا ۔ بادل کا علی الاتصال ہونا ۔

جھڑی لگنا ۔ ع ۔ فعلِ لازم ۔ لگاتار مینہ برسنا ۔ متواتر بارش ہونا ۔
جب میں روتا ہوں تو لگتی ہے جھڑی ساون کی   جب دھواں سینے سے اُٹھتا ہے گھٹا آتی ہے (امداد علی بحر)

جھَک ۔ ع ۔ صفت (۱) صاف ۔ اُجلا ۔ نرمل (۲) زرق برق ۔ چکنا ۔ چمکدار ۔ روشن ۔ تاباں ۔ منوّر ۔ درخشاں (۳) ۔ اِسمِ مؤنث ۔ جنون ۔ دیوانگی ۔ ہذیان ۔ خفقان ۔ اثرِ جنون ۔ خبط ۔ بڑ ۔ بکبک ۔ جھک جھک ۔ زٹل ۔ بکواس ۔ ف ۔
باقی ہے ابھی اثرِ جنوں کا   سودا تو گیا ہے جھک رہی ہے (رند)
(۴) ۔ اِسمِ مؤنث ۔ زٹل ۔ ہرزہ درائی ۔ واہی تباہی گفتگو ۔ واہیات ۔ بیہودہ گوئی ۔ لغویت (۵) ۔ اِسمِ مؤنث ۔ بقال ۔ جھکر انداز ۔ کٹنے کے غلّہ کی سی بُو (۶) ۔ اِسمِ مذکر ۔

[۱] جھڑکی تو مدتوں سے مساوات ہوگئی ۔ گالی کبھی نہ دی تھی سو اب بات ہوگئی (نامعلوم)

جھاٹ

جھٹ۔ کبر۔ رود۔ جھانج۔ جوش۔ جُھنجھ +

جھک مارنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بکنا۔ فضول کا ترجمہ بیہودہ بکنا۔ ہرزہ سرائی کرنا۔ فضول باتیں کرنا۔ پوچ و لاطائل گفتگو کرنا۔ یاوہ گوئی کرنا۔ شاژ خائی کرنا +

جھکا جھک ۔ ہ۔ صفت۔ خوب روشن۔ تاباں۔ چمکیلا۔ درخشاں۔ چمکتا ہوا۔ چمکدار۔ مُصنّعہ چاندی یا سونے سے جھکا جھک زیبا لادہ صاف اُجلی۔ ہُمہ بخیہ جُھمغا +

جھکانا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اصطلاح چوب بازاں۔ مغالطہ دینا۔ جھکا دینا۔ جھپکی دینا۔ (لکھنؤ) (۲) پھرانا۔ دکھانا۔ جیسے گھر جھکانا۔ بلی بچے کو سات گھر جھکاتی ہے +

جھکانا ۔ فعل متعدی۔ حیران کرنا۔ ستانا۔ ہیرا پھیری کرنا۔ ٹالا بالا دینا۔ رُلانا +

جُھکانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) خمیدہ کرنا۔ خم کرنا۔ دوتا کرنا۔ نیچا کرنا۔ سر جھکانا۔ سرنگوں کرنا (۲) ہاتھ نیچا کر کے دینا۔ مُطلق دینا۔ بے تکلفانہ دینا + ٥

جُھکا ساقیا اک دھر سبز جام ۔ جھلکتی ہو جس سے مئے لالہ فام (مؤلف)

(۳) شست باندھنا۔ نشانہ جمانا (بندوق) (۴) بات ٹالنا۔ بات کا رُخ ڈالنا۔ طعنہ دینا۔ جیسے ایک ادھر بھی جُھکائی (۵) رشوت دینا۔ گھوس دینا۔ جیسے دس روپے جُھکاؤ تو سرخرو ہو جاؤ +

جُھکاؤ ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جُھکاوٹ۔ خمیدگی۔ خم (۲) رجحان۔ رُخ۔ توجہ +

جُھکاوٹ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خمیدگی۔ جُھکاؤ +

جھکائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مغالطہ چوب بازاں۔ جھپکی (لکھنؤ) +

جُھکائی دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھپکی دینا۔ مغالطہ دینا۔ دھوکا دینا +

جھک جھک ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بک بک۔ جک جک۔ بکواس۔ یاوہ گوئی۔ ہرزہ سرائی (۲) مُنشا۔ تکرار۔ قضیہ۔ حُجّت۔ بحثا بحثی۔ راڑ۔ جھگڑا۔ مناقشہ ٥

جھک جھوری ۔ ہ۔ اسم مؤنث (گیتوں میں) دھینگا مُشتی۔ چھین جھپٹ۔ ہاتھا پائی۔ توڑا مروڑی۔ نوچا کھسوٹی ٥

جُھک کر سلام کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی (۱) نہایت ادب سے گردن جُھکا کر سلام کرنا ٥

اس کو دیوانہ بناؤں تو کروں جُھک کے سلام ۔ میں تو بھولا ہوں مگر دشمن بڑا فرزانہ ہے (داغ)

(۲) طنزاً سلام کرنا۔ طعنے کا سلام کرنا (۳) شرارت میں اُستاد ماننا ٥

جھکڑ ۔ ا۔ اسم مذکر۔ جکڑ اس کا مُفرس ہے۔ جھونکے سخت ہوا۔ تُند اندھیاؤ۔ طوفانِ باد +

جھکڑ چلنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ اندھیاؤ چلنا۔ طوفانِ باد آنا۔ ہوائے تُند آنا +

جُھکنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) خمیدہ ہونا۔ خم ہونا۔ نیچا ہونا۔ مُڑنا۔ ٹیڑھا ہونا۔ بل کھانا۔ خم کھانا (۲) فروتن ہونا۔ مُتواضع ہونا۔ نیونا۔ نیوہرنا + ٥

جُھکے آپ اُس سے جُھک جائیے ۔ رُکے آپ اُس سے رُک جائیے (میر حسن)

جھک

(۳) بند ہونا۔ مُندنا۔ جیسے نیند سے آنکھیں جُھکی پڑتی ہیں (۴) مُتوجہ ہونا۔ مصروف ہونا۔ مشغول ہونا۔ جیسے ہر کام میں جُھک پڑتا (۵) دبنا۔ سُبک ہونا۔ سُبک کرنا۔ غیرا سکرنا (۶) صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ لگنا۔ جیسے اس مکان کے بنانے میں سارا روپیہ جُھک گیا (۷) گرنا۔ پڑنا۔ داخل ہونا۔ جیسے آگ میں جُھکنا +

جھکنڈن ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جھک جھک + تکرار + عذابِ جان +

جھکوز ۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) (۱) جُنبش باد۔ ہوا کی لہر + بلور (۲) نقصان۔ ضرر۔ خسارہ۔ ٹوٹا (۳) شامت۔ آفت۔ وبال +

جھکولا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ہندو (لہر۔ ترنگ۔ تموج۔ ہلپھا۔ ہلکورا۔ پانی کا زور سے آنا (۲) غوطہ۔ ڈُبکی۔ جیسے پہلا جھکولا میرے رام کا جن پہ سر شٹ اُپائی + دُوجا جھکولا میرے باپ کا جن سندھا چھوا یا (گنگا اشنان کا گیت) +

جھکولنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ہندو (پانی کھنگالنا۔ پانی کو ہلانا۔ جل جل ہلکورنا۔ (۲) غوطہ لگانا۔ ڈُبکی مارنا (۳) دھونا۔ پانی ڈالنا۔ صاف کرنا +

جھکولے کھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) غوطے کھانا۔ کبھی پانی میں ڈوبنا۔ کبھی اُبھرنا۔ ڈوبنا اُچھلنا + ٥

کوئی میں بکلتا ہوں پیلے غم سے ۔ جھکولے ابھی ہمیں کھانے بہت ہیں (مُصحفی)

(۲) زمانے کا گرم و سرد آزمانا۔ نرم و سختِ زمانہ دیکھنا +

جھکولے لینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ غوطے کھانا۔ ڈُبکی لگانا (گیت) ٥

رام جنا اُر سے گنگا پہ سادر پنج بہنے ریاؤ رادھا پیاری ہے ۔ لینا جھکولے نٹھنے نیر کے

جھکی ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بکی۔ بکواسی۔ بیہودہ گو۔ زٹلی۔ ہرزہ سرا۔ یاوہ گو (۲) تکراری۔ حُجّتی۔ ضدی۔ ہٹیلا۔ چڑچڑا +

جھگڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دنگا۔ فساد۔ ٹنٹا۔ خصومت۔ فتنہ۔ نزاع۔ کھٹا پٹی۔ راڑ۔ پرخاش۔ تکرار (۲) قضیہ۔ حُجّت۔ بحث ٥

حشر تک ہے مرا ترا جھگڑا ۔ کیا ابھی انفصال ہوتا ہے (رمز)

(۳) بکھیڑا۔ مخمصہ + ٥

گرفتہ ہوں میں کا گر شور آسماں کا ۔ اس دل نے سر پہ رکھا جھگڑا کہاں کہاں کا (مولوی تقی)

(۴) خرخشہ۔ خلجان۔ حرج +

جھگڑا پاک ہونا یا چکنا ۔ ا۔ فعل لازم (۱) رنج فساد ہونا۔ نزاع دور ہونا (۲) فیصلہ ہونا۔ تصفیہ ہونا۔ انفصال ہونا (۳) مر جانا۔ موت آ جانا۔ تعلقِ دنیوی سے چھوٹ جانا +

جھگڑا چکانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) قضیہ فیصل کرنا۔ فیصلہ کر لینا۔ تصفیہ

---

٥ سنتا ہوں کرنا صبح کی زباں بند ہوتی ہے + ہر روز کی جھک جھک سے مرا ناک میں دم تھا (داغ)

٥ جن جاوری سکھی گجہ میں کھا ڈوسیام + جھک جھوری کرت ارا جوری کرت کرت بدنام + کھیلت کھیلت انگ چھوٹ ہے + دکھیت رہی آنی سگر دگرام (ٹھمری)

٥ جھک کر ملنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ فروتنی سے پیش آنا۔ عجز و انکسار سے ملنا + ٥ داغ دشمن سے بھی جُھک کر ملئے + کچھ عجب چیز ملنساری ہے (داغ)

ڈھونگ کرنا - برع فساد کرنا ٭ ؎

یا تو غیروں ہی کا ہو یا ہو وہ دلبر اپنا — آج جھگڑا ہی چکا لیتے ہیں یکبار اپنا (تسلیم)

(۳) قرضہ بیباق کرنا - قرض ادا کرنا (۴) مار ڈالنا ٭ دنیا کے تعلقات سے چھڑا دینا

جھگڑا کرنا یا اٹھانا - ہ - فعل لازم (۱) فساد کھڑا کرنا - لڑنا - ٹنٹا کرنا - (۲) مزاحمت کرنا - معترض ہونا - دعوے دار بننا - مقدمہ لڑانا ٭

جھگڑا کھڑا کرنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (جھگڑا کرنا) ٭

جھگڑالو - ہ - اسم مذکر - سلاک - فسادی - دشمنی - پرخاش جو ٭ شریر - متفنی - جھگتی - تکراری ٭

جھگڑنا - ہ - فعل لازم (۱) لڑنا - فساد کرنا - دنگا کرنا - راڑ کرنا - قضیہ کرنا (۲) بحثنا - حجت کرنا - دلیل کرنا - تکرار کرنا - تقریر کرنا - معترض ہونا - مباحثہ کرنا (۳) ضد کرنا - ہٹ کرنا - اڑنا - زیادہ مانگنا جیسے آج ہی تو میرے جھگڑنے کا دن ہے (عزیزی انعام پانے کے موقع پر بولی گئی)

جھل - ہ - اسم مؤنث (۱) غصہ - خفگی - کرودھ - خشم - طیش - عتاب - نیپا - جھنجھل (۲) رشک - حسد - جلن - ڈاہ - بدخواہی (۳) مجامعت جماع - آگ - حرارت - شہوت ٭

جھلئی - ہ - اسم مؤنث - عورت جھیل - بدمزاج ٭ حاسد - رشک کرنے والی ٭ جماع کی خواہش رکھنے والی - چھنال - پرشہوت ٭

جہل - ع - اسم مؤنث (۱) نادانی - ناواقفیت - جہالت - اناڑی پن - لاعلمی ٭ بیوقوفی (۲) جاہلانہ ہٹ - اُجڈپن (۳) نزاع لفظی - تکرار ٭

جھلا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑا ٹوکرا - جھلی کی تذکیر - چھیبا - جھابا - (۲) صفت - مغلوب الغضب - غصیل - تُند و ترش - بدمزاج - تُند خو - غصہ ور - کرودھی - درشت طبع - خشونت کار - سخت گیر ٭ بدخلق - کج خلق ٭

جھلا بور - ہ - صفت (۱) پُرآب - زرق برق - تاباں - درخشاں - چمکتا - دمکتا - چمکیلا - چکتل - چمکدار - جگمگاتا (۲) طغیان - طوفان - چڑھاؤ ٭

جھلا جھل - ہ - صفت - چاندی سونے کی چمک دمک - جگمگ - روشنی - تابندگی - آب و تابش - درخشندگی و رخشندگی ٭

جھلانا - ہ - فعل متعدی (۱) جھونٹا دینا - جھولے میں بٹھا کر حرکت دینا - ہلانا - ٹلانا (۲) لیت و لعل کرنا - آجکل کرنا - کسی کام میں ڈھیل ڈالنا - کام اٹکائے رکھنا - لٹکائے رکھنا - امروز فردا کرنا - ٹالنا - حیران کرنا - کام پڑا رکھنا - وعدہ خلافی کرنا - جھوٹی امید دلانا - امید میں رکھنا ٭ ؎

جھمکتے ہیں یہ تو جھمکے ہیں کہ جبن جھجے — الٰہی سب پہ تجھے برسوں جھلا سکتے ہیں (اظلم)

جھلانا - ہ - فعل لازم (۱) غصہ ہونا - خشمگین ہونا - جلنا (۲) بیس ہونا - جلن ہونا - سوزش ہونا - تپکنا (۳) جھنجھنانا - کسی ضرب کے باعث دیر تک صدمہ رہنا - سنسنانا ٭

جھلجھلاہٹ - ہ - اسم مؤنث - چرپراہٹ - چرمراہٹ - تیزی - سوزش - جلن - وہ کیفیت جو زخم پر نمک چھڑکنے یا تیز مرچ کھانے سے حاصل ہو جیسے آج ایسی مرچ کھائی تھی جس کی ابتک جھلجھلاہٹ ہے ٭

جھلجھلانا - ہ - فعل لازم (۱) چرپرانا - سوزش کرنا - جلنا - چرمرانا - (۲) جھنجھنانا - سنسنانا - دیر تک صدمہ رہنا (۳) چمکنا - دمکنا ٭

جھلڑ - ہ - اسم مذکر - پرندوں کا پرا - جتھا - گروہ - غول - جھنڈ - ٹکڑی ٭

جھلسا - اسم مذکر - عو (۱) لوکا - لپک - آگ - شعلہ - لاٹ - بھبھولا ٭

جھلسا ہے کس کے منہ کو دیپک بنانے والے — ہر اک کی آگ میں کوئی دیپک جلا کرے (اظلم)

(۲) صفت - سوختہ - جلا ہوا - لوکا ہوا (۳) مجازاً - بگڑا ہوا - کمبخت - بدنصیب - کم بختوں جلا جیسے دیکھو جھلسا مان جا - عو - دیکھو جھلسا مانتا نہیں ٭

جھلسا دینا / جھلسا لگانا } - ہ - فعل متعدی - عو - لوکا لگانا - جلانا - آگ لگانا - آگ دینا ٭

دن تم سے آئے جو دب تب تا کل بادل — بے جھلسا ہی لگا دینے کے قابل بادل (رقاقت)

جھلسنا - ہ - فعل لازم - عو (۱) جلنا - جھلسنا - جھلکنا - آگ لگنا (۲) متعدی - جلانا - آگ لگانا - جھونکنا (۳) کچھ دیکر راضی کرنا - ٹالنا - رشوت دینا - ناراضی سے دینا - چٹانا (۴) بحالت ناراضی رخصت کرنا - بیاہنا - گھر سے نکالنا جیسے کوئی ہنر سیکھو جو کہیں تمہیں جھلسیں ٭

جھلک - ہ - اسم مؤنث (۱) روشنی - چمک - چمک دمک - تجلا - تلالا - تجلی (۲) آب و تاب - رونق - ساروپ - روپ (۳) جلوہ - پرتو - عکس - جھپکی - جھلکی - جھانکی ٭ ؎

وہ چھپ گئے اک جھلک دکھا کر — ہم رہ گئے ہکا بکا ہو کر (امداد علی بحر)

جھلکا - ہ - اسم مذکر - روشنی - پرتو - جلوہ - جھلک - عکس ٭

جھلکنا - ہ - فعل لازم - چمکنا - دمکنا - روشن ہونا - جھلملانا - چھپانا - کوندنا - کسی چیز کے اندر سے چمک دکھانا - جلوہ دکھانا - عکس ظاہر ہونا - جھمجھانا ٭

جھلکی - ہ - اسم مؤنث (۱) دیکھو (جھلک) (۲) اندک نمود - ادھوری جھلک - نظارۂ اندک - جلوۂ ناتمام ؎ ٭

؎ دکھا کر جھلک کون چلتا ہوا ٭ نظر ڈھونڈتی چار سو رہ گئی ٭ جلوہ بے پردہ تو ہوتا ہے فقط ہوش ربا ٭ وہ قیامت ہے جو چلمن کی جھلک ہوتی ہے (داغ)

؎ موسے کو تو جب بھی نہ رہی تاب نظارہ ٭ جھلکی تھی پہ طالب دیدار ذرا سی ٭ (داغ)

جھلکی دکھانا یا جھلک دِکھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جلوہ دکھانا ۔ عکس دکھانا ۔ تجلی دِکھانا ۔ جھانکی دکھانا +

جھلم ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ ایک پردہ کی طرح کی نقاب جو جنگی آدمی لڑائی کے وقت مُنہ پر ڈال لیتے ہیں + ف

بِن تھوڑا ایک دم نہیں ہٹتا سر حباب
ڈالے ہوئے ہے مُنہ پہ جھلم سنگ آبشار } (سودا)

جِھلمِل ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ جگمگاہٹ ۔ پانی کی چمک ۔ چراغوں کے پانی پر عکس پڑنے کی کیفیت ۔ ستاروں کی کم کم چمک +

ندی کنارے میں کھڑی اور پانی جِھلمِل ہو
میں میلی پیا اُجلے مرا ملنا کس بِدھ ہو } (دوہا)

جِھلمِلانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جھلکنا ۔ لہرانا ۔ چراغ یا ستارے کا کم کم چمکنا ۔ دُھندلانا اور چمکنا + ف

بیٹھے جو وہ شب نقاب اُٹھا کر بُجھنے لگی شمع جِھلملا کر (صبا)

جِھلمِلی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) چلمن ۔ چِک ۔ جھری دار پردہ (۲) ۔ جھری دار کواڑ یا کھڑکی جو کھڑ سیج کاٹھی یا کوٹھیوں کے دروازوں میں روشنی آنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں ۔ اور اُن میں کھُلنے اور بند ہونے کی ترکیب بھی ہوتی ہے (۳) کان کے ایک زیور کا نام + (۴) کم و بیش روشنی ۔ دِھیمی دِھیمی چمک ۔ مگبھی چاندنی + ف

چودھویں تاریخ اک ابر تنک ساتھا جو رات
صحنِ گلشن میں عجائب سیر میں دیکھا کیا
جِھلمِلی سی چادرِ مہتاب اوپر برق کا
وہ دوپٹہ بادلے کا سا جو ہیں لہرا گیا } (بیخود بنارسی)

جَھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پنکھا ہلانا ۔ پنکھا کرنا ۔ ہوا کرنا (۲) جُڑنا ۔ پیوستہ ہونا ۔ پیوند لگنا ۔ ٹانکا لگنا ۔ جیسے برتن کا جھلنا ۔ زیور کا جھلنا وغیرہ (۳ ۔ متعدی) برف یا شورے میں ہلایا جانا ۔ برف میں ٹھنڈا کرنا ۔ شورے میں لگانا + ف

نفوذ بختی کی نوازش ہے مے خواروں پر شورے میں شیشے برانڈی کے جھلا کرتے ہیں (مجر)

(۴) مکھیاں اُڑانا ۔ مکھیاں ہلانا ۔ مگس رانی کرنا +

جِھلنگا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) ٹوٹی پھوٹی چار پائی ۔ ایسی جھولا چارپائی جس کا بان ٹوٹ ٹوٹ کر لٹک گیا ہو ۔ نیز وہ بان جو بُنا ہوا کا بُنا چارپائی میں سے

نکال لیں (۲ ۔ صفت) لاغر ۔ دُبلا ۔ بچھپن جھڑا ہوا ۔ بتّو ۔ جھَڑ +

جَھلوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) پنکھا کرانا (۲) مکھیاں اُڑوانا (۳) ٹانکا لگوانا ۔ ظرف مسی وغیرہ میں جوڑ لگوانا +

جِھلّی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ غشا ۔ پیٹ کے اندر کا باریک چمڑا یا پوست (۲) آنکھ کا جالا (۳ ۔ صفت) باریک پتلا ۔ کاغذ سا +

جِھلّی سا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بہت باریک ۔ کاغذ سا ۔ جِھلّی کی مانند +

جھلّی ۔ ہ (۱) اِسمِ مؤنث ۔ غصیل عورت ۔ خشمناک عورت ۔ بد مزاج عورت ۔ (۲ ۔ صفت) جیسے جھلّی طبیعت +

جِھلّی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ بڑا ٹوکرا ۔ چھیبا +

جھما جھم ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) مینہ کے برسنے کی آواز ۔ مینہ کے جھمکے کی آواز (۲) گوٹہ کناری کی چمک دمک (۳) جھما جھم ناچنے کی آواز (۴) بارش کی آواز +

جُھماکا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (پورب) (۱) دھڑاکا ۔ دھماکا (۲) مینہ کا بھاری جھلا (۳) چمک +

جَھم جَھم ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) مینہ کے برسنے کی آواز جیسے جھم جھم ۔ ردم جھم (۲ ۔ صفت) چمکتی ۔ چمکیلا +

جھم جھم کا ۔ ہ ۔ صفت (اطفال) چمک دمک کا ۔ گوٹا کناری کا ۔ چمکتا ہوا ۔ دمکتا ہوا ۔ تاباں ۔ درخشاں ۔ جگمگاتا +

جھم جھم ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جگمگ جگمگ ہونا ۔ چمکنا جیسے (اساد) جو کہیں کام کا مصالحہ بھی تو سے جوڑا جھم جھم ہو) +

جَھم جھماتا ۔ ہ ۔ صفت ۔ چمکتا ۔ جگمگ جگمگ کرتا ۔ گوٹا کناری کا جھلکتا +

جَھم جھمانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ چمکنا ۔ روشن ہونا ۔ جگمگانا ۔ جھلکنا ۔ جھلکا مارنا +

جَھمک ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ جھلک ۔ چمک +

جَھمگّا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بھیڑ ۔ انبوہ ۔ جمگھٹا ۔ ٹھٹ (متروک) ف

اب جہاں دیکھو وہاں جھمگّا ہے چور ہے ٹھگ ہے اور اُچکا ہے (سودا)

جَھمکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ چمکانا ۔ جھلکانا +

جُھمکا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) گچھا ۔ جھنڈ ۔ خوشہ + پروین ۔ عقدِ ثریا ۔ وہ سات ستارے جو آسمان پر اکھٹے نظر آتے ہیں (۲) کانوں کے ایک زیور کا نام +

جَھمکڑا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) کرّ و فر ۔ تجمّل ۔ شان و شوکت ۔ جلوہ + ف

ساتھ ہیں شوخی و انداز و ادا جلوہ و ناز کس جھمکڑے سے شبِ وصل وہ محبوب آیا (نا معلوم)

(۲ ۔ صفت) چمک دمک ۔ رونق ۔ آب و تاب ۔ خوبصورتی ۔ جلوہ ۔ تجلی ۔ دیدارِ معشوق +

جھم

جھمکنا - ہ - فعل لازم - چمکنا - جھلکنا +

جھموَرا - ہ - اسم مذکر (۱) بہت سے بالوں والا حیوان + ریچھ - خرس + وہ بچے جس کے کپڑے ڈھیلے ڈھالے ہوں + ایک قسم کا بھورا ریچھ (۲) بھاری یا بھانتی اپنے کھلاڑی لڑکے یا شاگرد وغیرہ کو اس خطاب سے مخاطب کیا کرتے ہیں - وہ بچہ جو بازیگروں کے ساتھ رہتا ہے (۳) تصغیر بالمحبت (پیارے نام) بچے کو بھی کہہ دیتے ہیں +

جھمیل - ہ - اسم مؤنث (۱) دیر - اٹکاؤ - بکھیڑا - جھگڑا - تامل (۲) آفشائی - سر دوستی الیٹ +

جھمیلا - ہ - اسم مذکر - جھگڑا - بکھیڑا - ناحق کا فساد + ناپسند اور نامرغوب اسباب +

جھمیلیا - ہ - اسم مذکر - بکھیڑیا - جھگڑالو - نادہند +

جھن - ہ - اسم مؤنث - تھالی وغیرہ کے بجنے کی آواز - جھنکار - جھنک - تلوار کے گرنے کی آواز +

جھنجلانا - ہ - فعل لازم - خفا ہونا - پیچ و تاب کھانا - ناخوش ہونا - ناراض ہونا + چڑچڑانا - غضبناک ہونا +

جھنجھوٹی - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک مشہور راگنی کا نام جس کا رواج پہاڑی توروں میں زیادہ ہے (۲) باہمی تکرار جیسے آج تو کلن ممن میں جھنجھوٹی ہوگئی (گفتگو) +

جھنجھوڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) کسی کے ہاتھ پاؤں پکڑ کر جگانے کے واسطے خوب ہلانا - جگانا - بیدار کرنا (۲) ہوشیار کرنا - خبردار کرنا - ٹھوکنا - متنبہ کرنا +

نشۂ غفلت میں ہیں جو انکو جھنجھوڑو اور نیند کے متوالے ہیں جو اُن کو جگاؤ (حالی)

(۳) دانتوں سے پکڑ کر جھٹکے دینا جیسے شکاری کتے وغیرہ کسی شکار کو پکڑ کر ہلا دیتے ہیں - جیسے کتے نے بلی کو ایسا جھنجھوڑا کر دم ہی نکال دیا +

جھنجھٹ - ہ - اسم مذکر (۱) جھگڑا - فساد - دنگا - رد و بدل - راڑ - ٹنٹا - (۲) قضیہ - حجت - بحث - تکرار - ہیچ (۳) حیرانی - دقت + بکھیڑا - الجھن - الجھیڑا

جھنجھٹ لانا - ہ - فعل لازم - فیل لانا - ٹنٹا کرنا - جھگڑا کرنا - ہیچ کرنا - قضیہ کرنا - فساد کرنا - بحثنا - تکرار کرنا - حجت کرنا +

جھنجھٹیا - ہ - صفت - لڑاکا - جھگڑالو - فسادی + نعد بیچ - تنگ مزاج +

جھنجھری - ہ - اسم مؤنث - سوراخ دار توا یا آہنی جالی جو اکثر کوٹھیوں کے چولہے میں اکھ چھن چھن کر گرنے کے واسطے لگا دیتے ہیں +

جھنجھن - ہ - اسم مؤنث (۱) دھاتی ظروف کے کھڑکنے کی آواز (۲) - اسم مذکر - بازاری اگوبر گنیش - بیوقوف - آواز دہس جیسے تم بھی نرے جھنجھن ہی ہو +

جھن

جھنجھنا - ہ - اسم مذکر (۱) بچوں کے ایک کھلونے کا نام جو اکثر مدور و مجوف ہوتا ہے اور اُسکے اندر کنکر وغیرہ بجنے کے واسطے پڑے ہوتے ہیں (۲) - بازاری عضو تناسل - قضیب - ذکر - حشفہ +

جھنجھنانا - ہ - فعل لازم (۱) ٹھنٹنانا - ٹھنٹھنانا - جھنکارنا - بجنا (۲) سنسنانا +

جھنجھناہٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) جھنکار (۲) سنسناہٹ +

جھنجھنی - ہ - اسم مؤنث - بیڑی - جھلان +

جھنجھنیاں پہنانا - ہ - فعل متعدی - بیڑیاں ڈالنا - پابجولان کرنا - قید کرنا - قید میں ڈالنا - جیلخانے پہنچانا +

جھنجھنیاں پہننا - ہ - فعل لازم - بیڑیاں پہننا - قید بھگتنا - جیلخانے جانا +

جھنجھی - ہ - اسم مؤنث (۱) ٹوٹی کوڑی - پھوٹی کوڑی - وہ کوڑی جسمیں آر پار چھید ہو (۲) وہ عورت جس کی ناک بیٹھی یا پچکی ہوئی ہو (۳) کھتریوں کے ایک فرقہ کا نام جو پنجابی یعنی ہارون ذاتی کا ایک جتھا ہے - انکا کاس جھنگی پال نامی قصبہ سے ہے - جو دیپالپور کے پاس شہر لاہور سے پرے واقع ہے +

جھنڈ - ہ - اسم مذکر (۱) غول - گروہ - جانور کا پرا - گلہ - جمگھٹا - بھیڑ - انبوہ - جیسے پریوں کا جھنڈ (۲) تراکم اشجار - درختوں کی کنج - بہت سے درخت جو ایک جگہ لگے ہوئے ہوں (۳) گھانس کا پولا - گھانس کا گٹھا - جنگل (۴) ابھرے الجھے اور گھنے ہوئے بال - گھنگھرے بال +

جھنڈ کے جھنڈ - ہ - اسم مذکر - غول کے غول - پرے کے پرے - بہت سے گروہ - بہت سے غول - ٹھٹ کے ٹھٹ +

جھنڈا - ہ - اسم مذکر - نشان - علم - بیرق - بادلا - پھریرا - نیزہ - دھجا - لوا +

جھنڈا کھڑا کرنا - ہ - فعل متعدی - لوگوں کے جمع کرنے یا فوج اکٹھا کرنے کے واسطے نشان گاڑنا - فریاد یا استغاثہ کے واسطے علم نصب کرنا - نشان فتح نصب کرنا - کامیابی حاصل کرنا - فتح کرنا +

جھنڈا گاڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) دیکھو (جھنڈا کھڑا کرنا) (۲) اپنا عمل دخل کر لینا - اپنی حکومت میں لے آنا - کسی جگہ کو فتح کر لینا - قبضہ کرنا - سکہ بٹھانا +

دل کو اُس محبوب کے لئے دل سخر کیجئے عرش پر نالے کا جھنڈا آج گاڑا چاہئے (ناسخ)

جھنڈا گڑنا - ہ - فعل لازم - عمل دخل ہونا - سکہ بیٹھنا - حکومت ہونا +

ہمارے داغ کا سکہ ہے ہفت کشور میں گڑا ہے عرش پہ جھنڈا ہمارے نالوں کا (امکان)

جھنڈولا - ہ - اسم مذکر - نوزائیدہ بچہ جسکے سر پر پیٹ کے بال ہوں یا لڑکا جسکے بال ابتک نہ اترے ہوں +

جھنڈے - ہ - اسم مذکر - جھنڈا کی جمع - بالنٹے پھریرے - بہت سے نشان +

جھن

جھنڈے پر چڑھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) رسوائے عام کرنا ۔ عیب لگانا ۔ بدنام کرنا ۔ الزام لگانا ۔ نام اُچھالنا (۲) مشہور کرنا ۔ شہرت دینا +

جھنڈے پر چڑھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ رسوائے عام ہونا ۔ مشتہر ہونا ۔ مشہور ہونا ۔ بانس پر چڑھنا ۔ بدنام ہونا +

جھنڈے تلے کی دوستی ۔ ا ۔ اسمِ مؤنث ۔ چند روزہ دوستی ۔ اتفاقی دوستی ۔ لشکر کی دوستی ۔ راستے کی جان پہچان ۔ حمام کی دوستی ۔ حمام کی ملاقات +

جھنڈی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ جھنڈے کی تانیث ۔ کپڑا لگی ہوئی چھڑی ۔ چھوٹا سا نشان ۔ نشانِ کرچک ۔ چھوٹی دھجا ۔ پتاکا +

جُھنڈی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) وہ کھونٹی جو پودوں کے کاٹ لینے کے بعد کھیتوں میں کھڑی رہ جاتی ہے (۲) گنّے کی جڑ ۔ مکئی یا جوار وغیرہ کے درخت کی جڑ (۳) گنڈے میں پڑا ہوا قُلّابہ ۔ وہ گنڈے جیسیں حلقے پڑے ہوئے ہوں جلیبن اور پر دہ باندھنے کا قُلّابہ +

جھنک ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ گھنگرو وغیرہ کی آواز ۔ جھن جھن چھنا کا ۔ چھنکار ۔ جھنکار

جھنکٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ موٹا پھونس +

جھنکار ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ ظروفِ چینی و شیشہ وغیرہ کے ٹوٹنے کی آواز ۔ کانسی کے برتن کی آواز ۔ جھنک ۔ تلوار جھانجھ یا زنجیر کی آواز + ؎

نہیں کوئی ماتا ہے عجب آواز جرس میں مُنتے والا ہے میری زنجیر کی جھنکار کا (ناسخ)

جِھنگار ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) چیخ ۔ کوک (۲) نوبت کی آواز ۔ نوبت کی ٹکور جھیلے کے گیتوں کی گونج ۔ الاپ +

جِھنکارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) گونجنا ۔ مور یا جھینگر کا بولنا جیسے ندیا کنارے مُرلا جھنکارے (گیت کا ٹکڑا) (۲) میٹھے میٹھے سُروں میں گانا ۔ خوش الحانی سے گانا ۔ ترنم کرنا ۔ نغمہ سرائی کرنا +

جَہَنّم ع ۔ اسمِ مذکر (۱) گہرا کنواں ۔ چاہِ عمیق ۔ تحت الثریٰ (۲) دوزخ ۔ نرک ۔ وہ مقام جہاں گنہگار ہمیشہ آگ میں جلتے رہیں گے ۔ جحیم ۔ سقر + ؎

ضرور حشر کے دن عاصیوں کی ہوگی تلاش نہ ہونگے ہم تو جہنم جلائیگا پھر کیا (مرزند)

جہنم میں پڑے یا جائے ۔ ا ۔ عو ۔ دعائے بد ۔ نہایت تنفر اور بیزاری کے موقع پر بولتے ہیں ۔ چولھے میں جائے ۔ دفان ہو + ؎

جلے ہے جی نجات کے غم میں ایسی جنت گئی جہنم میں (میر تقی)

جہنّمی ۔ ہ ۔ صفت ۔ دوزخی ۔ دوزخ کے کام کرنے والا ۔ ناری +

جھوت ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ دو دیواروں کے بیچ کی تنگ گلی ۔

جھو

جس میں دو نو طرف کے پرنالے گرتے ہیں +

جھوترے ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ بلفظِ جمع ۔ گنوار عورت سر کے بال ۔ موئے سر ۔ جونڈا جیسے کیوں جھوترے بڑھا رکھے ہیں +

جھوٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) واقع کے خلاف ۔ سچ کا نقیض ۔ دروغ ۔ ناراست ۔ کذب ۔ غلط (۲) چھل ۔ دھوکا ۔ بہانہ ۔ مکر ۔ فریب (۳) کھوٹ ۔ غش ۔ غل +

جھوٹ بنانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اتہام رکھنا ۔ تہمت لینا ۔ دروغ تراشیدن کا ترجمہ ۔ خلاف بات گھڑنا +

جھوٹ بولنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دروغ گوئی کرنا ۔ خلاف بیانی کرنا ۔ غلط کہنا ۔ خلافِ واقع بیان کرنا ۔

جھوٹ پکڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دروغ کا پتا لگانا ۔ کذب دریافت کرنا ۔ جھوٹ کی گرفت کرنا ۔ جھوٹ ثابت کرنا +

جھوٹ جاننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خلاف جاننا ۔ اعتبار نہ کرنا ۔ اعتقاد نہ لانا ۔ باور نہ کرنا ۔ ؎ جھوٹ ہی جانوں کلام اس سخن آرا کو جو پن کرتا یہی ہو آئے اگر قرآن کا (ذوق)

جھوٹ سچ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ راست و دروغ ۔ دروغ آمیز سچ ۔ دروغ +

جھوٹ سچ لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ غیبت کرنا ۔ برائی کرنا ۔ بدگوئی کرنا ۔ بری کرنا ۔ خلاف کہنا ۔ جھوٹی سچی باتیں بنانا ۔ بہکانا ۔ بدگمان کرنا ۔ بدظن کرنا +

جھوٹ کا پُتلا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ دروغِ مجسّم ۔ نرا جھوٹا ۔ بہت جھوٹ بولنے والا ۔ جھوٹ کی پوٹ ۔ جھوٹ کا بنا ہوا +

جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ جھوٹ کو قیام نہیں ہوتا ۔ جھوٹ نہیں چلتا ۔ جھوٹی بات مضبوط نہیں ہوتی ؎

کہتے ہیں لوگ جھوٹ نہیں پاؤں جھوٹ کے جھوٹے تو بیٹھتے بھی نہیں پاؤں ٹوٹ کے (ذوق)

جھوٹ کی پوٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ دیکھو (جھوٹ کا پُتلا) +

جھوٹ کے پُل باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ نہایت جھوٹ بولنا ۔ جھوٹ کے ڈھیر لگا دینا ۔ جھوٹ پر جھوٹ بولنا +

جھوٹ کے دفتر ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ افسانے ۔ داستانیں ۔ جھوٹی کہانیاں +

جھوٹ لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ بہتان لینا ۔ غلط بیانی کرنا ۔ تہمت دھرنا ۔ بدگوئی کرنا ۔ اتہام رکھنا ۔ کان بھرنا ۔ بدگمان کرنا +

جھوٹ موٹ ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ دروغ ۔ غلط + گوئی ۔ مذاق سے ظرافتاً ہنسی سے (موٹ تابع مہمل ہے) [۱]

جھوٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (اس کا مادہ سنسکرت میں جُھٹ تھا پس خوردہ ـ

[۱] جھوٹ موٹ کے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ بناوٹ کے ۔ بے اصل ۔ ظاہرداری کے دکھانے کے ؎ وہ اٹھ کے سر پر مرے کھاتے ہیں قسم ہے بچتے ہیں جھوٹ موٹ کے جساں کبھی کبھی (داغ)

جھو

جھوٹن بچا ہوا کھانا +

جھوٹ گوٹ - ہ - تابع فعل - پس خوردہ وغیرہ بچا بچایا (اس میں گوٹ تابع مہمل ہے) جھوٹا کوٹا - آگے کا اٹھا ہوا +

جھوٹ - ہ - اسم مونث (گنوار) ہوا کے ساتھ زور کی بارش +

جھوٹا - ہ - اسم مذکر (۱) جنبش - جھوکا - دھکا جیسے جھولے کا جھوٹا (۲) عورتوں کے سر کے لمبے بال - لٹیں (۳) بھینس کا بچہ + بھینس کا نر بچہ یا بھینسا (۴) نیند کا جھکولا - نیند کا دھکا - غنودگی کے باعث گر گر پڑنا - یا جھک جھک پڑنا (اول - دوم - چہارم معنی میں جھوٹا زیادہ بولتے ہیں) +

جھوٹا - ہ - صفت (۱) دروغگو - کاذب (۲) سچا کے خلاف لپاٹی - لباڑ (۳) بے ایمان - بددیانت - آدھری (۴) دغاباز - چھلیا - فریبی - مکار - دھوکے باز (۵) کھرا کے خلاف - کھوٹا - ناقص (۶) اصل کے خلاف - نقلی - مصنوعی - ساختہ - جیسے جھوٹا موتی جھوٹا نگینہ (۷) نکما - بیکار - جیسے ہاتھ یا پاؤں کا جھوٹا ہو جانا وغیرہ (۸) اچھوتا کا نقیض - مستعمل - برتا ہوا (۹) پس خوردہ - اُلش - بچا ہوا کھانا + فضلہ +

جھوٹا بٹ - یا پیمانہ - ا - اسم مذکر - کم وزن بٹ - کمتی پیمانہ +

جھوٹا بنانا - ہ - فعل متعدی - دروغگو ٹھہرانا - مکرانا - جھٹلانا - تکذیب کرنا +

جھوٹا پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) دروغگو ٹھہرنا - وعدہ خلاف ہونا (۲) نکما ہونا - بیکار ہونا - کام سے جاتا رہنا - جیسے ہاتھ یا کل کا جھوٹا پڑ جانا +

جھوٹا جوڑا - ہ - اسم مذکر - کھوٹا جوڑا - چوڑیوں کا وہ جوڑا جس میں کھوٹا کام بنے + پترے یا گوکھرو کے کام کا جوڑا خواہ دلہن کی پوشاک جس پر جھوٹا مصالح ٹکا ہوا ہو +

جھوٹا کاغذ - ا - اسم مذکر - جعلی دستاویز - بنایا ہوا تمسک +

جھوٹا کام - ا - اسم مذکر - زردوزی وغیرہ کا کام جو جھوٹے مصالحہ سے بنایا جائے +

جھوٹا لپاٹی - ہ - اسم مذکر - لباڑیا - گپی - نہایت کاذب - بڑا بھاری دروغگو + دغاباز - مکار - پُرفریب + وعدہ خلاف + ہ

کس کا ہے کوئی عاشق جھوٹے تمہیں لپاٹی ہیں ... کہتے ہو جو تم صاحب بندے کے سُنانے کو (جرأت)

جھوٹا موتی - ہ - اسم مذکر - مصنوعی موتی + مومی موتی + ہ

اشک ملے تاثیر سے کمدد نہ ٹپکے آنکھ سے ... جھوٹے موتی کی طرح بے آبرو ہو جائیگا ([illegible])

جھوٹا نگ - یا نگینہ - ہ - اسم مذکر - کانچ کا نگ - نگینۂ آبگینہ + نگینِ زجاجی - نقلی نگینہ - وہ نگینہ جو کان سے نکلا ہوا نہ ہو +

جھو

جھوٹا ہونا - ہ - فعل لازم (۱) دروغگو ٹھہرنا - کاذب قرار پانا - وعدہ خلاف ہونا (۲) نکما ہونا یا بیکار ہونا - کام سے جاتا رہنا + ہ

بعد مدت مقرر وعدہ جتلائی وہ ہوا ... کھل گیا قفلِ دہن یار کا جھوٹا ہو کر (بحر)

جھوٹن - اسم مونث - پس خوردہ - جھوٹ گوٹ - جھوٹا کوٹا +

جھوٹوں کا بادشاہ - ا - اسم مذکر - بہت بڑا جھوٹا - جھوٹوں کا سردار +

جھوٹوں منہ نہ پوچھنا - ہ - فعل متعدی - نام کو نہ پوچھنا - خوا پرسانِ حال نہ ہونا - ذرا بات نہ پوچھنا - خاطر میں نہ لانا - ظاہرداری سے بھی کنارہ کرنا + ہ

روٹھا جو رقیب اُسے منانے آئے ... اور آتے بھی یوں کہ کوئی جلنے آئے
اور ہم جو رُکے تو ہم سے بگڑے ... جھوٹوں بھی کبھی منہ نہ پوچھنے آئے ([illegible])

جھوٹوں نہ پوچھنا - ہ - فعل لازم - بھول کر نہ پوچھنا - ذرا خاطر میں نہ لانا - بات نہ پوچھنا - نام کو نہ پوچھنا (یعنی ظاہرداری یا دکھاوے کو بھی نہ پوچھنا) +

جھوٹی خبر - ا - اسم مونث - خبرِ غلط - افواہِ دروغ +

جھوٹی قسم - ا - اسم مونث - سوگندِ دروغ - حلفِ دروغی + ہ

کیا دو گے جو مصحفِ رخسار کا مجھے ... جھوٹی قسم نہ کھاؤ کلامِ مجید کی (بحر)

جھوٹی گواہی - ا - شہادتِ دروغ - حلفِ دروغی +

جھوٹے مونٹ - ہ - اسم مذکر - دیکھو جھوٹ موٹ) ہ

سچ کو بھی مرے سمجھتا ہے کیا جھوٹ موٹ ... جانا سچ اگر اور دروغ کہا جھوٹے موٹ (ظفر)

جھوٹی مہندی - ہ - اسم مونث - ملی ہوئی مہندی - وہ مہندی کہ جسے اس کے طریق سے باندھا نہ ہو + ہ

سیکڑوں خون ہیں دستِ حنائی نے کئے ... دیتی ہے سچی گواہی جھوٹی مہندی ایک بھی (نامعلوم)

جھوٹی نالش - ا - اسم مونث - خواہ مخواہ کی نالش - بے سبب نالش - جھوٹا دعوے +

جھوٹے نوچنا - یا کھسوٹنا - ہ - فعل متعدی + عورت کے سر کے بال نوچنا - بال کھسوٹنا +

جھوٹے وعدے - ا - اسم مذکر - ایسے وعدے جو کبھی وفا نہ ہوں - وعدہ ہائے دروغ

جھوٹے ہاتھ سے کُتا نہ مارنا - ا - فعل لازم - نہایت بخیل اور کنجوس ہونا - ممسک ہونا - لئیم الطبع ہونا - مکھی چوس ہونا +

جھوجھا - ہ - اسم مذکر (۱) مسلمانوں کے ایک ادنےٰ فرقہ کا نام - (۲) پورب (بمعنے اوجھ) +

جھوجھرا - ہ - صفت - شکستہ - ٹوٹا پھوٹا - بال بچا ہوا - مستعمل +

جھوجھرو - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا جنگلی پودا - جیسے

۵۷ جھوٹا کوٹا - ہ - تابع فعل - پس خوردہ - اُلش - آگے کا بچا ہوا (کھانا) دوسرے کا استعمال شدہ - برتا برتایا +

اُڑتے اکثر خوشی سے کھاتے ہیں +

جھوجری آواز۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ٹوٹے ہوئے برتن کی سی آواز۔ ظرف گلی یا چینی کے ٹوٹے ہوئے برتن کی آواز +

جھوڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندی) جھاڑی۔ جھانکڑ۔ جھنڈ جیسے چھوڑ جھوڑ مجھے ڈوبن دے +

جھوڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) لڑائی۔ جھگڑا۔ تکرار۔ راڑ۔ حجت۔ تضیہ۔ بحث رد و بدل +

جھوک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) خمیدگی۔ کجی۔ خم۔ (۲) دھکا۔ ہچکولا۔ ریلا لچک (۳) پینک۔ غفلت جیسے نشہ کی جھونک (۴) گرانیٔ یک پلۂ ترازو۔ ترازو کے ایک پلڑہ کا جھکنا (۵) تول۔ وزن +

جھوک سنبھالنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جنبش کو تھامنا۔ ہچکولے کو سہارنا کسی لمبی چھڑی یا بانس کی لچک کو روکنا +

جھوک مارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کم تولنے کے واسطے ترازو کی ڈنڈی کو انگلیوں کی حرکت سے جھٹکا دینا۔ ڈنڈی مارنا۔ کم تولنا +

جھوکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ہوا کا ریلا۔ ہوا کا دھکا۔ تھپڑ۔ ؎

(ناسخ) دم بُلبل اسیر کا تن سے نکل گیا
جھوکا نسیم کا جو نہیں سن سے نکل گیا

(۲) اونگھ کا ہچکولا۔ غنودگی کے باعث سر کا جھک جھک جانا۔ جھونٹا +

جھوکنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ڈالنا۔ پھینکنا۔ کوڑا کرکٹ یا پھوس وغیرہ کا بھاڑ یا تنور میں ڈالنا۔ تنور گرم کرنا۔ بھاڑ گرم کرنا + (۲) برباد کرنا۔ اُڑانا صرف کرنا جیسے کسی کام میں سارا روپیہ جھوک دینا۔ (۳) بے پروائی سے پلے باندھنا۔ بُری جگہ شادی کر دینا جیسے انہوں نے بیٹی کو بُری جگہ جھوکا (۴) ہلاکت میں ڈالنا۔ خطرہ میں ڈالنا۔ جیسے جان جھوکنا (۵) تولنا۔ وزن کرنا جیسے تولنا جھوکنا (اکیلا نہیں بولا جاتا)۔ (اس معنی میں صحیح جوکھنا ہے۔ مگر عام جھوکنا بول دیتے ہیں)۔

جھول۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ڈھیلا پن۔ چین۔ چرس۔ جھری۔ شکن۔ سلوٹ بیٹھے ہوئے کپڑے کی ناہمواری (۲) رفتار فیل کی ناہمواری۔ ہاتھی کا سیدھا نہ چلنا۔ (۳) ملمع۔ گلٹ۔ خول (۴) ایک دفعہ جنا۔ ایک دفعہ کئی بچوں کا دینا مثلاً مرغی کا جھول۔ کتیا کا جھول وغیرہ جیسے پہلے جھول کا بچہ دوسرے جھول کا بچہ وغیرہ (۵)۔ ہندو، شوربا۔ یخنی آب گوشت۔ مرق +

جھول بٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مرغی کے نیچے انڈے رکھنا۔ انڈے بٹھانا +

جھول جھال۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جھگڑا ٹنٹا۔ رد و بدل بحث و تکرار (۲) دیر دار۔ ڈھیل ڈھال۔ التوا۔ توقف۔ وقفہ +

جھول نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بچے نکالنا۔ بچے دینا (مرغی کے واسطے زیادہ بولتے ہیں) (۲) بچے دلوانا + (۳) جھول دار کپڑے کو درست کرنا +

جھول نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بچے نکلنا بچے پیدا ہونا +

جُھول۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ہاتھی کے اوپر ڈالنے کا کپڑا۔ جُل + پوشش حیوانات۔ بیلوں یا گھوڑوں وغیرہ کے اوپر ڈالنے کا کپڑا (۲) بچھاونا پوشنگ +

جھولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہنڈولا۔ وہ رسی جس پر بیٹھ کر جھولیں۔ درخت یا کھم میں پڑی ہوئی رسی جس میں بیٹھ کر جھونٹے لیتے ہیں +

جھولا جھولنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جھونٹے لینا جھولے پر بیٹھ کر جنبش کرنا +

جھولا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھولنے کے واسطے درخت وغیرہ میں رسی باندھنا +

جھولا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ڈھیلا۔ تھیلا سا (۲) ہینگ۔ رعشہ۔ فالج۔ آدھے بدن کا ڈھیلا پڑ جانا + کپ باؤ۔ ادھرنگ (۳) ہاتھ کا اشارہ (۴) گرم ہوا یا لو کے اثر سے جو پھلوں یا درختوں میں پژمردگی آجاتی ہے۔ جیسے آموں کو جھولا مار گیا (۵) غلاف یا ٹاٹ خواہ چرم جس میں بندوق رکھتے ہیں۔ نیز وہ تھیلی جو پالکی کے پیچھے اسباب وغیرہ کے لئے باندھتے ہیں + (۶) کپڑے کا جا نماز نما تھیلا جس میں ہندو پوجا کا سامان رکھ کر اوپر سے باندھ لیتے ہیں + (۷) جب چرس اٹھانے کے قریب آجاتا ہے تو بارا لینے والا بیلوں کو روک دینے کے واسطے جتاتا اور اسی طرح کہتا ہے "بارا لائیو لال جھولو۔ (۸) جھولنے کی رسی +

جھولا مار جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) فالج ہو جانا۔ ادھرنگ ہو جانا جسم کا ڈھیلا پڑ جانا امداد علی بحر ؎

پھنس کے ہم دام محبت میں نہ چھوٹے لاعلاج
زلف کے جھولے نے مارا دل شکن میں رہ گیا۔

(۲) عضو سست ہو جانا۔ بیکار ہو جانا جیسے اسے تو جھولا مار گیا +

جھولنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جھونٹے لینا پینگ چڑھانا پینگ لینا (۲) لٹکنا آویزاں ہونا (۳) امیدوار رہنا۔ پڑا رہنا +

جھو

امید وصل میں ہم جھولتے ہیں برسوں سے
یہاں رقیبوں میں تیاریاں ہیں جھولوں کی } (ناسخ)

(۴) ایک ہی کام میں پڑا رہنا۔ سستی کرنا۔ ڈھیل کرنا جیسے برسوں ہو گئے ابھی تک ایک ہی کتاب میں جھول رہا ہے (۵)۔ (اسم مذکر) ایک قسم کی ہندی شاعری۔ ہندی گیت +

جھولنا۔ ہ۔ (اسم مذکر) (۱) فرجی۔ زنبیل۔ تھیلا۔ دامن کا جھولا۔ تھیلی۔ فقیروں کی وہ تھیلی جس میں سوئی اور آٹا مانگ کر رکھتے ہیں (۲) گوک کا گوشت گوشت پہلو +

جھولی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) جھولا کی تانیث چھوٹا جھولا۔ توشہ دان مسافروں کی جو گوشہ سفری تھیلی فقیروں کی بغلی تھیلی۔ (۲) دامن کی گودی جو کسی چیز کے لینے کے واسطے پھیلائی جائے +

جھولی چھوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بدن کا ڈھیلا پڑ کر دونوں پہلوؤں کا گوشت لٹک پڑنا۔ بڑھاپے کی علامت کا ظاہر ہونا +

جھولی ڈالنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فقیری کا سامان کرنا۔ بھیک مانگنے کو کھڑا ہونا +

جھوم جھوم کر۔ ہ۔ تابع فعل (۱) لہرا لہرا کر۔ ہل ہل کر۔ جھول جھول کر۔ ہچکولے لے کر (۲) گھٹ کر۔ خوب زور سے۔ گھر گھر کر جیسے جھوم جھوم مینہ برسنا (۳) غلبے کے ساتھ۔ نہایت غنودگی سے۔ جیسے پیا جھوم جھوم نند یا آئی رے (گیت کا ٹکڑا) :۔

جھومر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک زیور کا نام جو ماتھے پر زینت کے واسطے لٹکایا جاتا ہے :۔

موے سر کو نہ سواد شب یلدا پہنچے
اور نہ جھومر کو ترے عقد ثریا پہنچے } (احسان)

(۲) ایک قسم کا ناچ جس میں عورتیں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر اور حلقہ باندھ کر ناچتی ہیں (۳) ایک قسم کا عورتوں کے گانے کا گیت (۴) گروہ۔ جھنڈ۔ مجمع۔ جھرمٹ +

رس بھری آنکھ ہے محبوب کی بارشان عسل
گرد زنبور کا مجمع ہے کہ جھومر پلکیں } (بحر)

جھومکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (جھمکا) +

جھومنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) لٹکنا۔ آویزاں ہونا۔ جھکنا (۲) عالم مستی

جھو

یا غلبۂ نوم میں جھونٹے لینا۔ اونگھنا۔ غنودگی میں ہونا جیسے گیت۔
پیا جھوم جھوم نند یا آئی رے

(۳) لوکھڑانا۔ ڈگمگانا (۴) سر ہلانا سر اور تمام جسم کو جنبش دینا (۵) ہاتھی کی سی چال چلنا (۶) اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا جیسے بادلوں کا جھومنا (جب گھر یار دروازے پر ہاتھی جھومتا کہیں گے تو وہاں اظہار امارت و دولت سے مراد ہوگی)۔

جھونا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی باریک دھوتر تار تر لنگا کپڑا۔ چھدرا چھدرا بنا ہوا کپڑا (۲) تابع فعل جو سونے کے ساتھ آتا ہے جیسے خدا سونا جھونا پہننا نصیب کرے (۳) اول قسم کی چھالیہ۔ عمدہ سپاری (پورب) :۔

جھونکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عورت (۱) بیان کرنا۔ دکھڑا رونا جیسے قصہ جھونکنا (۲) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ پیسنا شروع کرنا جیسے چکی جھونکنا (۳) لگانا۔ جڑنا۔ مارنا سی کرنا جیسے ایک ہی لٹھ جھو یا گنوار (۴) گنوار) ایک قسم کے چاول +

جھونپڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چھپر کا گھر۔ پھونس کا گھر کٹی + چھوٹا سا مکان جیسے رہے جھونپڑی میں خواب دیکھے محلوں کا (۲) سر کے بال بڑے بڑے بال جیسے جھونپڑا بڑھا رکھا ہے (ہندو) +

جھونپڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھپریا۔ وہ چھوٹا سا چھپر جو جنگل یا سڑک کی چوکیوں پر سپاہیوں کے واسطے ڈال دیتے ہیں +

جھونٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پینگ۔ جھولے کی جست جھولے کی جنبش (۲) عورت کے سر کے بال (۳) بھینس کا بچہ۔ (۴) بھینسا۔ نربھینس +

جھونٹا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھلانا۔ جھولے کو جنبش دینا۔ دھکا دینا۔ ہلانا +

جھونٹا لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پینگ لینا۔ پینگ چڑھانا +

جھونٹے پکڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حقارت کے ساتھ سر کے بال پکڑنا۔ بال نوچنا +

جھونٹے کھسوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سر کے بال نوچنا +

جھونجھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) گھونسلا۔ آشیانہ مرغاں (۲) ہندو (کھجلی۔ چل۔ خارش۔ کھاج (۳) خواہش۔ مزا چسکا۔ چاٹ + بیا کا گھونسلا +

جھونجھ مارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کھجلی ہونا۔ خارشت ہونا۔ چل ہونا +

جھو

جھونجل - ہ - اسم مؤنث - عو - غصّہ - خشم - غضب - کرودھ - تیہا - خفگی +

جھونجل اُتارنا - ہ - فعل مُتعدّی - عو - غصّہ اُتارنا - بغض نکالنا - جلکر بدلا لینا - عداوت نکالنا +

جھونجل آنا - ہ - فعل لازم - عو - غصّہ آنا - طبیعت جلنا - ناراض ہونا +

جھونک - ہ - اسم مؤنث (۱) جھکاؤ - خم - ترازو کے ایک پلڑے کا نیچا ہونا (۲) اونگھ - غنودگی - جھونٹا (۳) بوجھ - گرانی - بھار - بار -

بڑھتی جاتی ہے نزاکت یار کی بالوں کے ساتھ
جھونک زلفوں کا بھی اب بارِ کمر ہونے لگا (رنجور)

(اہل لکھنؤ مذکر بولتے ہیں) +

جھونکا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (جھوکا) +

جھونکنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (جھوکنا) +

جھونکنا - ہ - فعل لازم - بَیل کا سینگ مارنا - بَیل کا سینگ مارنے کے واسطے دوڑنا +

جھونکے آنا - ہ - فعل لازم - غلبۂ نیند کے باعث بار بار سر کا جھکنا - نیند میں جھونٹے لینا +

جھیپنا - ہ - فعل لازم - آنکھ چُرانا - کنیانا - شرمانا - لجانا - ہچکیانا - لجیان ہونا +

جھیرا - ہ - اسم مذکر - چشمہ - سوتا - منبع - دہانہ - کنواں - باؤلی (۲) گڑھا - غار - سوکھا کنواں جس میں اکثر کبوتر رہتے ہیں +

جھیر جھیر - ہ - صفت - پارہ پارہ - دھجی دھجی - ٹکڑے ٹکڑے - پرزے پرزے + -

جھیر جھیر کر ڈالنا - ہ - فعل مُتعدّی - عو - دھجی دھجی کر ڈالنا - لیرلیر کر ڈالنا - پرزے پرزے کر ڈالنا - پارچہ پارچہ کر دینا +

جہیز - ع - اسم مذکر - اسباب - سامان - وہ سامان جو بیٹی کی شادی میں اُس کے ہمراہ کر دیتے ہیں +

جہیز میں آنا - ہ - فعل لازم - عو - ماں باپ کے گھر سے آنا - وہ چیز جس پر اپنا دعوی ہو - جیسے یہ چیز تمہارے جہیز میں تو نہیں آئی جو دعوی کرتی ہو +

جھیل - ہ - اسم مؤنث (۱) تال - تالاب - ڈل - غدیر - ڈابر - اگھیر پانی

جے

کا وہ قطعہ جو چاروں طرف خشکی سے محیط ہو (۲) دلدل - کیچڑ - چہلا (۳) نیچی زمین (۴) گیت کا وہ حصّہ جو مدّھم یا نرم آواز سے کہا جائے +

جھیلنا - ہ - فعل مُتعدّی (۱) برداشت کرنا - سہارنا - سنبھالنا - اٹھانا جیسے بیماری یا مصیبت جھیلنا (۲) - لکھنؤ) پایاب ہو کر جانا پانی گھونٹ کر جانا -

نصف شب کو یار مجھ سے اگر برسات میں
جھیل کر ہم جائیں پانی تا کمر برسات میں (مرزا دولہا صاحب)

(۳) پچانا - ہضم کرنا +

جھیلنی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا لڑی دار زیور جو کانوں کے زیور کا بوجھ سہارنے کے واسطے سر کے بالوں میں اٹکا لیتے ہیں اس کی شکل مثلثی ہوتی ہے +

جھیلی دینا - ہ - فعل متعدی - بچّہ ہوتے وقت ایک خاص ترکیب سے زچہ کو جنبش دینا -

خوب جھیلی دی ترے صدقے گئی
اب کے آسانی سے بچّہ ہو گیا (نازنین)

جھینکنا - ہ - فعل لازم - عو - (۱) رونا - گریہ کرنا - زاری کرنا جیسے کیوں جھینکتی ہے - کیا رونا جھینکنا لگا رکھا ہے (۲) دکھڑا بیان کرنا - مصیبت دُھرانا بپتا کہنا (۳) افسوس کرنا - پچتانا + غم کرنا - رنج کرنا (۴) ماتم کرنا پیٹنا +

جھینکنا - ہ - اسم مذکر - رونا گریہ + گلہ - شکوہ + مصیبت - بپتا - قصّہ - دکھڑا جیسے کیا جھینکنا جھینکتی ہے -

لوگ کیا اُن کا جھینکنا جھینکیں
بات کب کرنے دیتی ہیں جھینکیں (جرأت)

جھینگا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی چھوٹی مچھلی +

جھینگر - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا بڑی بڑی مونچھوں والا کیڑا جو اکثر دیوار پر رہتا اور کپڑے وغیرہ کو چاٹ جاتا ہے - گھرگھرا - زنجیرہ - جندب +

جے - س - اسم مؤنث - (۱) فتح - نصرت - جیت - ظفر - (۲) خوشی - خرّمی - شادمانی - نشاط + سلامتی (۳) ترقی - بڑھوتری (۴) شاباش - مرحبا کیا کہنا ہے - کیا بات ہے +

جے پتر - ہ - اسم مذکر - فتحنامہ + فیصلہ - ڈگری +

جے جے کار یا - جے جے کارا - ہ - اوّل اسم مؤنث - دوم مذکر

جے

فتح و نصرت - خوشی و خرمی - سلامتی + ترقیٔ دولت + ترقیٔ اقبال +

جے کار - ہ - اسم مذکر - جے کی آواز بلند کرنے کو کہتے ہیں +

جے جے کار رہیں - ہ - دعا - اقبال بنا رہے - سلامت رہو - بول بالا رہے - فتح نصیب رہو - فتحمند رہو - بامراد و کامیاب رہو +

جِتّے - ہ - صفت - جس قدر - جتنے +

جئی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا چھوٹا جو +

جی - ہ - تابع فعل - (۱) حرف ایجاب - ہاں - بلے - آرے (۲) جناب حضرت - صاحب جیسے جی کہو جی کہلاؤ (۳) درست ہے - بجا ہے - اونٹ بلیا لے گئی تو ہانجی ہانجی کہئے (۴) اصل میں ایک تعظیم کا کلمہ ہے جیسے پنڈت جی - شیخ جی وغیرہ) +

جی - ہ - اسم مذکر (۱) جان - روح - پران - دم - سانس (ناسخ)

دل رہے ہے جسم میں نہ جی ہے ۔ کچھ میری خبر نہیں اجی ہے

(۲) زیست - زندگی - حیات - عمر - اوستھا - آربل - عمر بلا (۳) دل - ہردہ - ہیا - قلب + طبیعت - خواہش (۴) ذات - خود - آپ - نفس - شخصیت (۵) جرأت - دلیری - مردانگی (۶) جانور - حیوان ذی روح (۷ - صفت) سادہ لوح - بھولا بھالا - انبول - بزنُسہا - بے زبان - کم گو - بے سخن +

جی اُٹھانا - ہ - فعل متعدی - محبت سے کنارہ کش ہونا - رغبت اٹھانا - بیزار ہونا - توجہ اٹھانا +

جی آجانا - ہ - فعل لازم - دل آجانا - عاشق ہو جانا - دل مائل ہو جانا +

(میر)
آگیا جی کسی پہ جی ہی تو ہے
لگ گئی آنکھ آدمی ہی تو ہے

جی اُٹھنا - ہ - فعل لازم (۱) دل برداشتہ ہونا - دل اچٹنا - دل بیزار ہونا - طبیعت نہ لگنا - (۲) جان پڑ جانا - زندہ ہو جانا +

(مؤلف)
جی بھی اٹھو کر یار آتا ہے
دم یہ خاصا دیا مسیحا نے

(۳) سیر و تماشے یا کسی کام کے واسطے دل چلنا +

جی اُچٹ جانا - یا - **اُچٹنا** - ہ - فعل لازم - دل کا برداشتہ و برگشتہ ہو جانا - کسی کام سے دل بیزار ہو جانا - کسی کام پر دل نہ لگنا جیسے ؎

جی

تصور کے سے طائر خاموش رہتے ہیں ہم
جی کچھ اچٹ گیا ہے اب نالہ و فغاں سے

جی اُداس ہونا - ہ - فعل لازم - دل پریشان ہونا - دل نہ لگنا - افسردہ ہونا +

جی اُڑا جانا - ہ - فعل لازم - دل کا درہم برہم ہوا جانا - دل پریشان اور اداس ہونا - دل گھبرانا +

جی اُکتا جانا - ہ - فعل لازم - دل بیزار ہو جانا - دل گھبرا جانا - دل برداشتہ ہو جانا جیسے کھاتے کھاتے جی اکتا گیا +

جی اُلٹ جانا - ہ - فعل لازم - دیوانہ ہو جانا - پاگل ہو جانا - باؤلا ہو جانا +

جی اُلٹنا - ہ - فعل لازم - دل گھبرانا - دل پریشان ہونا - خاطر پراگندہ ہونا +

جی بٹنا - ہ - فعل لازم - (۱) دل بہلنا - دل پیچھے پڑنا (۲) دھیان بٹنا - خیال جمنا (۳) محبت کا منقسم ہو جانا (۴) دل پریشان ہونا +

جی بُرا کرنا - ہ - فعل لازم (۱) قے کرنا - متلانا - اگلنا - روکرنا (۲ - متعدی) ناخوش کرنا - ناراض کرنا - رنجیدہ کرنا +

جی بُرا ہونا - ہ - فعل لازم (۱) قے ہونا - رد ہونا (۲) دل بیزار ہونا - ناراض ہونا - نفرت ہونا +

جی بڑھانا - ہ - فعل متعدی - جرأت دینا - دلیری بخشنا - ہمت بندھانا - دلیر کرنا - دھیرج بندھانا - دلاسا دینا - مستعد کرنا - تعریف کرکے آمادۂ کار کرنا - خوش کرنا جس طرح پہلوان دانستہ پچھڑ کر اپنے شاگرد کا جی بڑھاتا ہے +

جی بڑھنا - ہ - فعل لازم - خوش و شادماں ہونا - جرأت بڑھنا - دلیری آنا - ہمت بڑھنا - دل تازہ ہونا +

جی بکھرنا - یا - بکھرا جانا - ہ - فعل لازم - حال دگرگوں ہونا - دل اچھال ہونا - غش چلا آنا - دل بیٹھنا - پریشان ہونا +

جی بگڑا جانا - ہ - فعل لازم - دل متلانا - غثیان ہونا - جی مچلانا - متلی ہونا +

جی بستہ ہونا - ہ - فعل لازم - دل رکنا - انقباض خاطر ہونا - کبیدہ ہونا +

جی بھاری کرنا - ہ - فعل لازم عو - غمگین ہونا - اندوہگیں ہونا - رنجیدہ ہونا - دل پر بوجھ ڈالنا + رونا + ناراض ہونا +

(رنگین) { مجھ کو تو گاڑے دوگانا اپنا جی بھاری نکر
رے گیا گو لوٹ کر گھر چور ست شوے بہا

جی بھٹکنا - ہ - فعل لازم - دل کا کسی چیز کو ڈھونڈنا - مشتاق ہونا آرزومند ہونا ۔

(بحر) { لبوں پہ رک گیا سینہ میں دم کبھی اٹکا
تمہارے واسطے کیا کیا نہ شب کو جی بھٹکا

جی بھر آنا - ہ - فعل لازم - رونا چلا آنا - دل اُمنڈ آنا +

جی بھر آنا - ہ - فعل لازم - دیا آنا - رحم آنا - ترس آنا + رقت آنا - آنسو بھر آنا - قریب بگریہ ہونا - کسی کی مصیبت دیکھ کر یا کسی کی یاد کر دل کا دردمند ہونا - دل اُمنڈنا +

جی بھر بھرانا - ہ - فعل لازم - دل للچانا - طبیعت کا راغب ہونا - جی مائل ہونا +

جی بھر بھر آنا - ہ - فعل لازم - بار بار قریب بگریہ ہونا - ازحد رحم آنا - دل میں نہایت درد پیدا ہونا - رقت آنا - آنسو بھر بھر آنا +

جی بھر جانا - ہ - فعل لازم (۱) دل سیر ہو جانا - طبیعت اکتا جانا - آسودہ ہو جانا +

جی بھر کر - ہ - تابع فعل - سیر ہو کر - حسب خواہش تسلی کے موافق بخوبی ۔

(داغ)

دم اخیر تو کروں نظارہ جی بھر کر الٰہی خنجر سفاک آبدار نہ ہو

جی بھرنا - ہ - فعل لازم دل سیر ہونا - دل اکتانا +

جی بہلانا - ہ - فعل متعدی - دل خوش کرنا - رفع کلفت وملال کرنا - دل بانٹنا - دل پھیرنا - دل کا اور طرف مشغول و متوجہ کرنا سیر و تماشے میں مشغول ہونا (لازم کے معنی بھی دیتا ہے) +

جی بہلنا - ہ - فعل لازم دل بٹنا - دل کا اور طرف متوجہ ہونا - سیر و تماشے میں مشغول ہونا - دل خوش ہونا - دل لگنا - کسی کام کی طرف طبیعت مشغول ہونا +

جی بیٹھا جانا - ہ - فعل لازم - دل کا گرا جانا - دل کا نڈھال یا مضمحل ہونا - افسردگیٔ خاطر ہونا - دل کا مایوس ہونا +

جی پانی کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) لہو پانی ایک کرنا کمال زحمت اٹھانا - (۲) دل ملائم کرنا - دل موم کرنا +

جی پر کھیلنا - ہ - فعل لازم - جان کو جوکھوں میں ڈالنا - جان کو خطرہ میں ڈالنا جان پر کھیلنا +

جی پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) جان پڑنا - رُوح پڑنا + بچہ میں رُوح آنا - (۲) کیڑے پڑنا - جیو پڑنا - کرم پڑنا +

جی پک جانا - ہ - فعل لازم - دل کا آزار رسیدہ ہونا دل دکھی ہو جانا دل کا عاجز و زار و تنگ ہو جانا +

جی پکڑا جانا - ہ - فعل لازم عو - دل میں شبہ پڑنا ماتھا ٹھنکنا +

جی پکڑ لینا - ہ - فعل متعدی (۱) دل تھام لینا - کسی کا رنج یا صدمہ سن کر تاب نہ لانا - کلیجہ پکڑ لینا +

جی پگھلنا - ہ - فعل لازم - پگھلانا محاورہ ہے میلان خاطر ہونا - دل آنا +

(ہدایت) { دل پہ ہزار حرف شکایت سے تھا ہجوم
مکھڑے کو دیکھتے ہی پہ کچھ جی پگل گیا

جی پھٹ جانا - ہ - فعل لازم - دل بیزار ہو جانا - متنفر ہو جانا - دل برگشتہ ہو جانا دل میں فرق آ جانا + محبت نہ رہنا - ناراض ہو جانا +

جی پھر جانا - ہ - فعل لازم - دل بیزار ہو جانا - اکتا جانا - نفرت ہو جانا - متنفر ہو جانا +

جی پھسلنا - ہ - فعل لازم - میلان خاطر ہونا - دل آنا - عشق ہونا - دل مائل ہونا +

جی پیچھے پڑنا - ہ - فعل لازم - عو - جی بہلنا - دل بٹنا - دل کا مشغول ہونا رنج و کلفت بٹنا +

جی پھیکا ہونا - ہ - فعل لازم - دل کا کسی چیز سے بیزار اور متنفر ہو جانا +

جی ترسنا - ہ - فعل لازم - دل کا مشتاق ہونا - دل کا آرزومند ہونا - جی للچانا - دل پھڑکنا +

جی ٹوٹ جانا - ہ - فعل لازم - (۱) شکستہ خاطر ہونا بیدل ہونا - (۲) رنج پہنچنا - تکلیف پہنچنا +

جی ٹھکنا - ہ - فعل لازم - اطمینان ہونا - خاطر جمع ہونا +

جی ٹھنڈا ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) جی خوش ہونا - دل راضی ہونا -

جی

نہایت خوش ہونا (۲) تسلّی ہونا۔ تسکین خاطر ہونا۔ تشفّی ہونا (۳) ارمان پورا ہونا۔ دِل کی ہوس نکلنا +

جی جان سے فدا۔ یا۔ قربان۔ یا۔ نثار ہونا۔ ۔+۔ فعل لازم۔ دِل و جان سے فدا ہونا۔ جان چھڑکنا۔ شیدا و والہ ہونا +

جی جانتا ہے۔ یا۔ جانے ہے۔ ۔ہ۔ جملہ (۱) دِل ہی کو خبر ہے۔ دِل ہی واقف ہے + دِل ہی پر صدمہ ہے (میر)

اُس کی طرزِ نگاہ مت پوچھو　　جی ہی جانے ہے آہ مت پوچھو

(۲) بیان سے باہر ہے۔

راستی کو مری ہے ہے وُہ بھی جانے ہے
بدگماں مجھ سے وہ ایسا ہے کہ جی جانے ہے　(رنگین)

جی جلانا۔ ۔ہ۔ فعل متعدی۔ دِل کو رنجیدہ کرنا + غم دینا۔ رنج دینا۔ دِل میں آگ لگانا۔ غصّہ دلانا۔ برافروختہ کرنا۔ (۲) حسد دِلانا۔ رشک دلانا (۳) چھیڑنا۔ ستانا۔ کلپانا۔ آزار دینا +

جی جلنا۔ ۔ہ۔ فعل لازم (۱) غصّہ آنا۔ آگ لگنا۔ کوفت ہونا۔ رنج ہونا۔ (۲) رشک و حسد ہونا +

جی جی اُٹھنا۔ ۔ہ۔ فعل لازم۔ (گنوار) باغ باغ ہونا۔ نہایت خوش ہونا +

جی چاہنا۔ ۔ہ۔ فعل لازم۔ خواہش طبع ہونا۔ دِل للچانا۔ لالسا ہونی من چلنا۔ دِل کا مائل و راغب ہونا۔ دِل ڈھونڈھنا۔ مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا +

جی چاہے۔ ۔ہ۔ تابع فعل۔ گر دِل میں آئے اگر مرضی ہو۔ اگر منظور ہو +

جی چرانا۔ یا۔ جی چھپانا۔ ۔ہ۔ فعل متعدی۔ دم چرانا۔ اجتناب کرنا۔ پہلو تہی کرنا۔ کام سے بچنا۔ کنارہ کشی کرنا۔ کام سے چھپنا۔ حیلہ جو ہونا (۲) عاشق کے دِل کی چوری کرنا۔ عاشق کا دل لے لینا +

جی چلا۔ ۔ہ۔ صفت (۱) دِلیر۔ بہادر۔ من چلا۔ شور بیر۔ شورہ پشت۔ دِلاور شجاع (۲) سخی۔ داتا۔ دھرماتما۔ دریا دِل فیاض۔ عالی ہمّت۔ بلند حوصلہ (۳) دیوانہ دِل رفتہ۔ دِل اُٹھا ہوا مجنوں خفقانی +

جی چلانا۔ ۔ہ۔ فعل لازم (۱) رغبت کرنا دِل رجوع کرنا۔ خواہش کرنا۔ (۲) جرأت کرنا۔ ہمّت کرنا + (اگرچہ متعدی ہے مگر لازم کے معنی میں بولا جاتا ہے) +

جی

جن بُلائے ہم تو اُس کوچہ میں جا سکتے نہیں
دِل تو چلتا ہے بہت پر جی چلا سکتے نہیں　(معروف)

جی چلنا۔ ۔ہ۔ فعل لازم (۱) خواہش ہونا۔ رغبت ہونا۔ دِل میں آنا۔ ارادہ ہونا +

جی چلا بوسہ پہ یاں ہم سے طلبگاروں کا
اُڑ گیا رنگ وہاں یار کے رُخساروں کا　(نصیر)

(۲) دِل رفتہ ہونا۔ دِل اُٹھنا۔ جنون ہونا۔ دِل کا قابو میں نہ رہنا۔ بیخود ہونا۔

جی چلا جائے ہے پازیب کی جھنکار کے ساتھ
محشرِ فتنہ ہے اُس شوخ کی رفتار کے ساتھ　(جرأت)

جی چھپانا۔ ۔ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (جی چرانا) (مصرعہ میر) سے
مدّت ہوئی کہ تاب و تواں جی چھپا گئے

جی چھوٹنا۔ ۔ہ۔ فعل لازم۔ بد دِل ہونا۔ بیدل ہونا۔ نااُمید ہونا۔ ہمّت ٹوٹنا۔ (ذوق)

اے اگر دِل وحشی جو کوئی چھوٹ گیا　　ہوس صید میں صیاد کا جی چھوٹ گیا

(۲) عاجز آنا۔ ہارنا۔ تھکنا۔ جیسے چلتے چلتے جی چھوٹ گیا (۳) جُبن چھانا۔ نشۂ مردی جاتا رہنا نامردی آجانا۔ (مصرعہ نکہت)

رسینہ سپر ہر چند رہا دِل آخر کو جی چھوٹ گیا +

جی چھوڑ دینا۔ ۔ہ۔ فعل لازم۔ نااُمید و عاجز ہونا +

پہلوانوں سے نہ ہو ہم ناتوانوں سے جو ہو
عشق کا وُہ معرکہ ہے تہمتن جی چھوڑ دے　(رنا سخ)

جی چھوڑنا۔ ۔ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) پران تجنا۔ مرنا۔ دم دینا۔ انتقال کرنا

جی دار۔ ۔ا۔ صفت (۱) من چلا۔ دِل چلا۔ بہادر جری جیوٹ (۲) سخت۔ مضبوط۔ دم خم کا +

جی دان۔ ۔ہ۔ اسم مذکر (ہندو) جان بخشی۔ حکم موت سے رہائی +

جی دُکھانا۔ ۔ہ۔ فعل متعدی۔ خفیہ رنج و آزار پہنچانا۔ تکلیف دینا ستانا دُکھی کرنا۔ صدمہ پہنچانا +

جی دُکھی ہونا۔ ۔ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) دِل بیزار ہونا۔ دِل عاجز ہونا۔ دِق ہونا۔ تنگ ہونا۔ تکلیف ہونا۔ بیمار ہونا۔ علیل ہونا +

جی دوڑنا۔ ۔ہ۔ فعل لازم۔ جی چلنا۔ قصد ارادہ۔ عزم ہونا۔ میلان طبع و رغبت دِل ہونا۔ سے

بدمست کو کیوں بھائے نہ وہ سانولی صورت
جی بیٹھے ہے میکش کا کباب نمکیں پر } (جرأت)

جی دھڑکنا - ہ - فعل لازم - (۱) دل کانپنا - دل ہلنا - تپاکِ قلب ہونا - اختلاجِ قلب ہونا (۲) خوف ہونا - اندیشہ ہونا + (رنگین)

مرا جی دھڑکتا ہے نا وقت ملنے   کیا ہے اُدھر کو روانہ رونا +

(۳) دم رُکنا - دل کڑھنا - ملال آنا - افسوس آنا جیسے روپیہ دیتے ہوئے جی دھڑکتا ہے +

جی دَھک دَھک ہونا - ہ - فعل لازم - خوف و خطر سے دل کانپنا +

جی دہلنا - ہ - فعل لازم - خوف کھانا - جی ڈرنا - دل دھڑکنا - (نسیم)

تھا خوف اس قدر چمن روزگار سے   جب کوئی بھی ہنسا تو مرا جی دہل گیا

جی ڈالنا - ہ - فعل متعدی - (۱) جیو ڈالنا - جسم میں روح اُتارنا - جان ڈالنا - زندہ کرنا - (۲ - ہندی) محبت کرنا - نسبت کرنا - پریت کرنا +

جی ڈوبنا - ا - فعل لازم - (۱) دل غرق ہونا - ع (میر تقی)

سو بار ایکدم میں گیا ڈوب ڈوب جی   پر بحرِ غم کی پائی نہ کچھ انتہا ہنوز

(۲) عالمِ غشی کا طاری ہونا - دل نڈھال ہونا - دل بکھرنا - دل کا بے قابو ہونا خواہ ناتوانی سے ہو خواہ غم و فکر سے - (شاعر) ع

سیرِ گلشن کو جو بن میرے وہ محبوب گیا   آنکھیں پتھرا گئیں غش کر گیا جی ڈوب گیا

جی ڈھیا جانا - ہ - فعل لازم (۱) دل کا سُست اور مضمحل ہونا - غش چلا آنا - جی ڈوبا جانا - ع

جی ڈھیا جائے ہے جب یہ کہا   تکیے بولا جی ہے یا دیوار ہے (حکمت)

(۲) دل گرا پڑنا - دل کا قابو میں نہ رہنا -

جی ڈھیا جائے ہے سحر ہوگی   رات گزرے گی کس خرابی سے (میر تقی)

جی رُکنا - ہ - فعل لازم - دل منقبض ہونا + دم گھبرانا + دل نہ ملنا - دل کا صاف نہ ہونا - دل سے کسی کے ساتھ نہ بولنا - انقباضِ خاطر ہونا +

جی رکھنا - ہ - فعل متعدی - دلداری کرنا - پاسِ خاطر کرنا - خوش کرنا + آرزو بر لانا - تسلی دینا - دلاسا دینا - دل بہلانا +

جی سائیں سائیں کرنا - ہ - فعل لازم - حالِ دل کا دگرگوں و زبون ہونا - عالمِ غشی کا طاری ہونا - حالتِ ضعف یا غم سے دل سنسنایا جانا +

ہے کسکے ساتھ کہا بہ ضعف سے   مرا جی ہے کرنے لگا سائیں سائیں (میر تقی)

جی سنسناتا - ہ - فعل لازم - ضعف و ناطاقتی کے باعث دل دگرگوں ہونا - جی نڈھال ہونا - دل بیٹھنا یا پریشان ہونا - دل گرا پڑنا + ع

آہ سحر ہماری فلک سے پھری نہ تو   کیسی ہوا چلی یہ کہ جی سنسنا گیا (مومن)

جی سے اُتر جانا - ہ - فعل لازم - بے قدر ہو جانا - دل سے گر کر حقیر ہو جانا - قابلِ نفرت ہو جانا - ع

طفلِ مژہ ہے باعثِ رسوائی نگاہ   آنکھوں سے کیا گرا کہ مرے جی سے اُتر گیا

جی سے جانا - ہ - فعل لازم - جان سے گزرنا - جان جی جانا - مرنا - دم نکلنا +

جی سے جی ملنا - ہ - فعل لازم - دو دلوں کا ایک ہو جانا - دو آدمیوں کی دوستی اور اتفاق ہو جانا +

جی سے گزر جانا - ا - فعل لازم - دیکھو (جی سے گزرنا) ع

تیرِ نگاہِ یار کو تارِ نفس کہوں   گزرا جو سینے سے تو میں جی سے گزر گیا (بحر)

جی کا بخار نکالنا - ہ - فعل متعدی - رونے یا غصہ ہونے سے دل کا اندرونی رنج دفع کرنا - غصہ نکالنا - دل کی بھڑاس نکالنا + ع

خوب سا رنج نکال اپنے پیا جی کا بخار   ہو گئی رنج میری اُسکی صفائی رات گت (رنگین)

جی کا غبار - ا - اسم مذکر - ملال و کدورتِ دل - کدورتِ خاطر +

جی کانپنا ہ - فعل لازم - دیکھو (جی دھڑکنا)

جی کرنا - ہ - فعل لازم (۱) جرأت کرنا - دلیری کرنا - ہمت کرنا - جگرا کرنا (۲ - متعدی - ہندی) کسی چیز کو جی چاہنا - من کرنا - کسی چیز کو دل چاہنا +

جی کڑھانا - ہ - فعل متعدی - عو - (۱) دل رنجیدہ کرنا - اندوہگین کرنا - دل میلا کرنا - رنج دینا - (۲ - لازم) اندوہگین ہونا - رنجیدہ ہونا - غم کرنا - متاسف ہونا - افسوس کرنا +

جی کڑھنا - ہ - فعل لازم - اندوہگین ہونا - متاسف ہونا - دل میں درد ہونا - ہمدردی کے باعث رنج ہونا +

جی کو لگنا - ہ - فعل لازم - (۱) دل پر گزرنا - دل پر اثر کرنا - اپنوں کی سب کے جی کو لگتی ہے (۲) بھانا - پسندِ خاطر ہونا - دل پسند ہونا - دل کو اچھا معلوم دینا +

جی کو مارنا - ہ - فعل لازم - دل کی خواہشوں کو ضبط کرنا - دل مارنا - من مارنا - صبر و سکوت اختیار کرنا - ع

آرزوئیں ہزار رکھتے ہیں   تو بھی ہم جی کو مار رکھتے ہیں (میر)

جی کھپانا - ہ - فعل متعدی - جان صرف کرنا - جان دینا - جان کھونا - جان گھٹانا +

جی

اس قصۂ غم نے جی کھپایا — اس سوزِ نہاں نے جی جلایا

(۱) محنت کرنا۔ دل توڑ کر کام کرنا۔ بخوبی محنت کرنا۔ جان لڑانا +

جی کھٹا کرنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ دل بیزار کرنا +

جی کھٹا ہونا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔

جی کھلنا ع۔ فعلِ لازم (۱) انشراحِ خاطر ہونا۔ انبساطِ طبع ہونا۔ کشائشِ دل ہونا (۲) شرم و حجاب دور ہونا (۳) بے دھڑک ہونا بے باک ہونا۔ دل کو جرأت ہونا +

جی کھولکر۔ ع۔ متابع فعل۔ خاطر خواہ۔ بخوبی۔ آزادانہ + بکثرت۔ بافراط بیدریغ۔ بے افسوس جیسے جی کھولکر روپیہ اٹھانا یا جی کھولکر رونا وغیرہ۔

جی کی امان پانا۔ یا۔ مانگنا۔ ع۔ فعل متعدی (ایک مقدمۂ آداب ہے جو عرضِ مطلب سے پیشتر زبان پر لا کر اظہارِ مدعا کرتے ہیں) جان بخشی چاہنا ؎

کہوں اک بات میں تجھ سے اگر جی کی اماں پاؤں
مجھے قربان ہونے دے ترے قربان ہو جاؤں

جی کی جی میں رہنا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ دل کی حسرت کا دل میں ہی رہنا آرزو و تمنائے دل کا بر نہ آنا۔ حسرت رہنا۔ ارمان رہنا۔ ؎

جی کی جی ہی میں رہی بات نہ ہونے پائی — ایک بھی اُن سے ملاقات نہ ہونے پائی (داغ)

جی گرا جانا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ دل کا بیٹھا جانا۔ طبیعت میں سستی اور اضمحلال ہونا +

جی گھبرانا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ دل گھبرانا۔ توحش ہونا۔ خفقان ہونا۔ دل نہ لگنا۔ پریشان خاطر ہونا

جی گنوانا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ دل کھونا۔ دل برباد کرنا۔

جی لبھانا۔ ع۔ فعلِ متعدی (۱) دل مائل کرنا۔ تالیفِ قلوب کرنا۔ دل پھسلانا۔ ترغیب دینا۔ جی بھرمانا + موہنا (۲) تسخیرِ قلوب کرنا۔ جادو سے اپنی طرف مائل و راغب کر لینا +

جی لڑا دینا۔ یا۔ لڑانا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ دل کا ہمہ تن مصروف کر دینا۔ جان و دل سے دریغ نہ رکھنا۔ ساری توجہ مصروف کر دینا۔ جان کھپا دینا۔ ؎

جی لڑا دینا ہے کیسی ہنر میں سنگلاخ — خامہ تیشہ ہے تو ناسخ کوہکن سے کم نہیں (ناسخ)

جی لرزنا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ دل کانپنا۔ دل پر خوف چھانا۔ رعب غالب ہو جانا +

جی لگانا۔ ع۔ فعلِ متعدی (۱) دل کا مشغول کرنا۔ دل کا متوجہ کرنا۔ جی بہلانا (رجحانِ خاطر و توجہ دلی سے مراد ہے) ۲۔ عاشق ہونا۔ کسی کی طرف دل مائل کرنا۔ عشق کرنا +

جی

جی لگنا۔ ع۔ فعلِ لازم (۱) جی بہلنا۔ دل مشغول ہونا (۲) عاشق ہونا۔ دل آنا۔ عشق ہونا۔

جی لٹنا۔ ع۔ فعل لازم۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ دل غارت ہونا +

جی للچانا۔ ع۔ فعلِ لازم (۱) دل کا راغب ہونا۔ دل کا مائل ہونا + گرویدہ ہونا۔ دل کا خواہشمند ہونا (۲) دل کا ڈانواں ڈول کرنا + دل کا بکابکا اور پریشان ہونا۔ دل کا کبھی ادھر کبھی اُدھر راغب ہونا

جی لوٹنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ دل چھینا۔ دل کو چھین لینا۔ عاشق کر لینا۔ دل غارت کرنا۔

جی لوٹنا۔ ع۔ فعلِ لازم (۱) دل کا بیقرار ہونا۔ دل کا بیتاب ہونا جیسے بہرسم جی لوٹتا ہے سینہ کے اندر تمام رات (۲) نہایت مشتاق ہونا۔ دل کا ازحد آرزومند و متمنی ہونا + جی ڈھونڈھنا +

جی مارنا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (جی کو مارنا)

واں کوئی کیونکر رہے ہوویں جہاں ایسے جواب (رنگین)
بس رہے۔ اپنا کوئی مار کے جی متلانی

جی متلانا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ دل کا مالش کرنا۔ غثیان ہونا۔ طبیعت کا بغیر از تحریک قے کرنے پر متقاضی ہونا + دل بیزار ہونا۔ ؎

اس نجس دنیا پہ ہوتا ہے اولاً جی — تا کہ خوب اس سے ترا متلائے جی (رنگین)

جی مرجانا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ دل کا افسردہ و مردہ ہو جانا

جی مَلانا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ عو۔ افسوس آنا۔ افسوس ہونا۔ دریغ ہونا۔ جیسے دو دو پیسے پر جی ملاتا ہے۔

جی ملنا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ دل کا میل کھانا۔ دل کا موافق ہونا۔ یکدل ہونا۔ ہم خیال اور ہم منشا ہونا۔

جی میں آنا۔ ع۔ فعلِ لازم (۱) دل میں گزرنا۔ دل میں خطور کرنا۔ کسی خیال کا دل میں وارد ہونا۔ من میں آنا (۲) جی چاہنا۔ دل چاہنا۔ دل کا ارادہ ہونا۔ دل کا خواہش کرنا +

جی میں بیٹھنا۔ ع۔ فعلِ متعدی (۱) دل میں گھسنا۔ دل میں جمنا۔ دل میں مستحکم ہونا۔ دل میں گھر کرنا۔ دل میں بیٹھنا۔ دل میں اثر کرنا + حلول کرنا۔ اترنا +

جی میں پیٹھنا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ دل میں گھسنا۔ دل میں گھبنا۔ دل میں اثر کرنا۔ دل میں چبھنا +

جی

جی میں جلجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دل میں رشک وحسد یا غصّہ کے باعث پیچ وتاب کھانا۔ حسد کرنا ؎

جو تیرے عقد کو دیکھے شمع پانی ہو پگھل جاوے
بھلے دیکھے اگر پروانہ اپنے جی میں جلجاوے

جی میں جی آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دم میں دم آنا۔ جان میں جان آنا۔ تسلی ہونا۔ تسکینِ خاطر ہونا۔ تشفی ہونا + زیست کی امید ہونا۔ جان بچنے کی امید بندھنا ؎

اِسقدر درِ دل سے گھبرایا موت آئی تو جی میں جی آیا (محشر)

جی میں جی ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کسی کے دل کو اپنا سا دل بنانا۔ یقین دلانا۔ اپنی بات دوسرے کے دل میں اچھے طور سے بٹھانا۔ تصدیق دلانا۔ دلنشین کرنا۔ تشفّی کرانا +

جی میں ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دل میں اُتارنا۔ گھٹ میں اُتارنا۔ دل میں خیال پیدا کرنا +

جی میں رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) خفیہ رکھنا۔ پوشیدہ رکھنا (۲) کسی بات کو دل میں رکھنا۔ کسی بات کا دل میں خیال رکھنا + بغض رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ کپٹ رکھنا (۳) آمادہ رکھنا۔ قبضہ رکھنا۔

جی میں گھُسنا۔ یا۔ **گڑنا**۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (دیکھو جی میں بیٹھنا)

جی میں گھر کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (دیکھو جی میں بیٹھنا)

جی نڈھال ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دل مضمحل ہونا۔ دل کا بکھرنا۔ دل پریشان ہونا۔ افسردگی خاطر ہونا +

جی نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دم نکلنا۔ مرنا۔ رُوح پرواز کرنا۔ ہلاک ہونا (۲) فریفتہ ہونا۔ مفتون ہونا۔ عاشق ہونا (۳) نہایت خوف ہونا۔ نہایت ڈرلگنا +

جی ہارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جی چھوڑنا۔ کسی کام سے عاجز ہوکر باز رہنا۔ نامردی کے باعث کسی کام کی جرأت نکرنا۔ ہمت ہارنا ؎

عشق بازی میں کیا ہوئے ہیں میر آگے ہی جی اُنہوں نے ہار رہا (میر تقی)

جی ہاتھ میں رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ خوش رکھنا۔ دل میلا نہونے دینا +

جی ہاتھ میں لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تسلی دینا۔ خوش رکھنا۔ دل میلا نہونے دینا +

جی ہٹجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دل متنفر ہوجانا۔ دل بیزار ہوجانا۔ رغبت ہٹجانا +

جیب

جی ہلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دل کا خوف یا ترس یا رحم سے کانپنا +

جی ہوا ہوجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دم فنا ہوجانا۔ رُوح کا قالب سے نکلجانا +

صبر رخصت ہوا نگاہ کے ساتھ جی ہوا ہوگیا اِک آہ کے ساتھ (میر تقی)

جی ہَوا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دم نکلنا۔ جان نکلنا ؎

کیونکر نہ جی ہَوا ہو کیونکر نہ دم فنا ہو آرامِ جاں خفا ہے دو چار دن سوا پنا دفات

جی ہی جی میں باتیں کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دل ہی دل میں خیال پکانا۔ آپ ہی آپ باتیں کرنا +

جیا۔ ہ۔ (تصغیر جی) عو (۱) جان۔ دل۔ پران (گیت) آج جو من موہے بس گئی سانوریا کی چلبک چال (۲) اسم مذکر (جانی۔ پیارا۔ محبوب۔ عزیزازجان (۳) اسم مؤنث دایہ۔ دَدَا۔ نیز وہ عورت جسکو دایہ کی بجائے تصوّر کریں (اب یہ لفظ دلی میں کم بولاجاتا ہے)

غور کرلی ہے وہ گانا اے جیا کسوسطے اِک ادا میں ہیں دانتوں سنوا دیا اسلئے (رنگین)

جَیب (ع) اسم مذکر (۱) گریبان۔ سینہ۔ پیرہن (۲) اسم مؤنث۔ وہ تھیلی جو اہلِ عرب گریبان کے نیچے لگاتے ہیں لیکن اُردو میں اُس تھیلی پر اطلاق ہوتا ہے جو دامن کے چاک میں لگاتے ہیں اور اُسے عوام الناس کیسہ بیم بولتے ہیں۔ کیسہ۔ دامن۔ گوجھا ۔ جیسے جیب میں نہیں کھلی کی ٹوپی۔ چھیلا پھرے گلی گلی (۳) بنٹ عوض۔ قابو۔ تحت جیسے اُن کا مال تو ہماری جیب میں ہے +

جیب خرچ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ بالائی خرچ جو روزمرہ کے واسطے رکھا جائے۔ پاکٹ منی +

جیب کترا۔ ا۔ اسم مذکر۔ کیسہ بُر۔ اُچکّا۔ عیار۔ وہ بدمعاش جو جیب کترا دام نکال لے ؎

جو نظر باز اُس کا چتر ہے خوب دیکھا تو جیب کترا ہے (سودا)

جیب گھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹی گھڑی جو جیب میں رکھی جائے +

جیب میں پڑا ہونا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ قابو میں ہونا۔ چٹکیوں میں پڑا ہونا +

جیب یا **جِیبھ**۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زبان۔ لسان۔ رلّو +

جیب چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ زبان چلنا۔ منہ چلنا۔ کھایا جانا جیسے جیب چلے ستّر بلا ٹلے +

جیب نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) زبان نکالنا + زبان کھینچنا (۲) گستاخانہ منہ پھاڑنا۔ بیہودہ پنے سے بات کرنا جیسے کیوں جیب نکالے ہے (۳) گرمی کے مارے زبان باہر کرنا +

جیب

جیب کرنا - ہ - فعلِ متعدی (دگنوار) زبان کرنا - زبان درازی کرنا - جواب دینا - بیہودہ بات کرنا +

جیب کے تلے جیب ہونا - ہ - فعلِ لازم (دگنوار) زبان کے نیچے زبان ہونا - دوزبان ہونا - دوفصلی باتیں کرنا - ایک بات پر قائم نہ رہنا +

جیبی - ف - صفت - جیب سے تعلق رکھنے والا - چھوٹا جیسے جیبی گھڑی وغیرہ +

جیبی رُومال - ف - اسم مذکر - چھوٹا رومال +

جیبی کُتّا - ف - اسم مذکر - بہت چھوٹی قسم کا کُتّا - پستہ +

جیبھی - یا جیبھنی - ہ - اسم مؤنث (۱) زبان صاف کرنے کا آلہ (۲) لگام کا ایک حصّہ :-

جیت - ہ - اسم مؤنث (۱) ہار کا نقیض - فتح - فتحمندی - کامیابی (۲) نفع - فائدہ - اوت - بیشی جیسے دس - دپیہ کی جیت رہی (۳) غلبہ - فوقیت - برتری - چڑھتی -

جیت ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) فتح ہونا (۲) غلبہ ہونا (۳) نفع ہونا - اوت ہونا +

جیت گڑھ - ہ - اسم مذکر (دگنوار) فتح گڑھ - وہ قلعہ یا مقام جس جگہ سے کسی شہر کو فتح کیا ہے :-

جیتا - ہ - صفت (۱) زندہ - حیات والا - مُردہ کے خلاف + جاندار (۲) زیادہ - بیش جیسے ذرا جیتا کپڑا پھاڑو +

جیتا جاگتا - ہ - صفت - زندہ و سلامت + صحیح و تندرست +

جیتا چنوانا - ہ - فعلِ متعدی - بیرحمی کے زمانہ کی سزا - زندہ آدمی کو دیوار میں چنوا کرنا ع

کبھی دیکھا ہو نظر بھر کے جو پیشانی کو ۔ مجھکو چنوا لیے جیتا دُرِ افشاں کی طرح (ظالم)

جیتا رہنا - ہ - فعلِ لازم - زندہ و سلامت رہنا +

جیتا گاڑنا - ہ - فعلِ متعدی - زندہ درگور کرنا - جیتے کو قبر میں دبانا +

جیتا لہو - ہ - اسم مذکر - وہ تازہ خون جو جسم سے نکلا ہو -

جیتنا ہ - فعلِ متعدی (۱) فتح کرنا - سر کرنا - شکست دینا - غالب آنا - زیر کرنا + بازی لینا +

جیتے جی - ہ - تابع فعل (۱) تا بہ زندگی - تا بحیات - حینِ حیات - عمر بھر - تمام عمر (۲) حالتِ زندگی میں - ہوتے ہوئے - موجودگی میں + ع

ناتوانی سے ہمارے جیتے جی ۔ خانۂ زنجیر سُونا ہو گیا (ناسخ)

جیس

جیتے جی مرجانا - ہ - فعلِ لازم - تباہ ہوجانا - برباد ہوجانا - حالتِ زندگی میں موت کا مزا چکھنا جیسے ہم تو اس چوری سے جیتے جی مرگئے +

جیتی مکھی نگلنا - یا - کھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جان بوجھ کر آفت میں پڑنا - دانستہ اذیت سہنا - دیدہ و دانستہ دامِ بلا و مصیبت میں پھنسنا + ع

بوسۂ خال لبِ شیریں ترا دل نے لیا ۔ جیتی مکھی کس طرح سے اُسنے کھائی دیکھکر

(۲) سراسر بے ایمانی کرنا - جان بوجھ کر بے ایمانی کرنا - بے انصافی کرنا -

جیٹھ - یا جیٹ - ہ - اسم مذکر (۱) خاوند کا بڑا بھائی جیسے جیٹھ کے بھروسے پیٹ (۲) ہندی دُوسرے مہینے کا نام جو مئی اور جون کے بیچ میں ہوتا ہے (۳) روٹیوں کی تھئی - بہت سی اُوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں + ہندو جیٹھے بولتے ہیں (۴) برتنوں کی جیٹھ - تلے اُوپر رکھے ہوئے برتن (۵) آغوش +

جیٹھ کی جیٹھ یا جیٹ کی جیٹ - ہ - تابع فعل تھئی کی تھئی بہت سی روٹیاں - ساری روٹیاں جیسے جیٹھ کی جیٹھ کھا گیا +

جیٹھا - ہ - صفت - ہندو (۱) سب سے بلند - سب سے اُونچا + سب سے بڑا (۱) پہلوٹھی کا - وہ بچہ جو سب سے پہلے پیدا ہوا ہو (۳) جیٹھ کے مہینے کی پیدائش جیسے جیٹھے بچے کی شادی او جیٹھ میں ؟

جیٹھانی - ہ - اسم مؤنث - جیٹھ کی بیوی - بڑے دیور کی بیوی -

جیجا - ہ - اسم مذکر (ہندو) بہنوئی - بہن کا خاوند +

جیجی - ہ - اسم مؤنث (۱) بہن - ہمشیرہ - خواہر جیسے جیجی کے کاج اور میرے گھمسا (۲ - عو) چوچی - پستان - چھاتی + (بچّوں سے بولتے ہیں)

جیجی پینا - ہ - فعلِ متعدی - دُودھ پینا +

جَیِّد - ع - صفت (۱) خُوب - کھرا - نیک (۲ - عو) مضبُوط - طاقتور - زور آور - زبردست + (۳) بھاری -

جَیسا - ہ - تابع فعل - وَیسا کا نقیض - جسطرح + جسطرح کا - جس صُورت کا - جس ڈھنگ کا (کہاوت) جیسا تیرا لون پانی وَیسا میرا کام جانی !

جَیسا ایسا - ہ - تابع فعل - جسطرح کا - جس قسم کا +

جَیسا چاہو - ہ - تابع فعل - جس قسم کا مطلوب ہو + جیسی خواہش - حسبِ دلخواہ - حسبِ مرضی +

جَیسا چاہیے - ہ - تابع فعل (۱) دیکھو (جیسا چاہو) ۲ - قابلِ تعریف - جو ہونے کی شرط ہے (۳) بخوبی - من مانتا - قرار واقعی +

جَیساکہ - ہ - تابع فعل - جسطرح کہ + بموجب - مُطابق +

جیس

جیساکہ چاہیئے۔ ہ۔ تابع فعل۔ دیکھو (جیسا چاہیے)

جیسے۔ ہ۔ تابع فعل۔ دیکھو (جیسا) جیسے کُنھا گھر رہے ویسے رہے ہیں +

جیسے بنے۔ ہ۔ تابع فعل۔ جسطرح ممکن ہو۔ جسطرح ہو سکے۔

جیسے کا تیسا۔ ہ۔ تابع فعل (۱) بعینہ۔ جوں کا توں۔ ہو بہو (۲) جیسا باپ ویسا بچہ +

جیسے کو تیسا۔ ہ۔ تابع فعل۔ ہر فرعونے را موسےٰ۔

جَیسِی۔ ہ۔ تابع فعل۔ بحالتِ تانیث۔ جس طرح۔ جس طرح کی۔ جس ڈھنگ کی۔ جس نوع کی +

جیسی رُوح ویسے فرشتے۔ ہ۔ (کہاوت) کہتے ہیں جس طرح کا آدمی ہو ویسے ہی فرشتے نزع کے وقت اُس کے رُوبرو آتے ہیں۔ یعنی اگر نیک ہے تو اُسے اچھی صورت کے فرشتے دکھائی دینگے اور بد ہے تو مہیب صورت نظر آئینگے پس اس مثل کا اطلاق جیسا مُنہ ویسی بات جیسی صحبت ویسا اثر جیسی نیت ویسا پھل پر ہونے لگا +

جیغہ۔ ت۔ اسم مذکر۔ ایک مُرصّع زیور کا نام جو پگڑی پر باندھا جاتا ہے +

جیگڑ یا جیگھڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو۔ عو) ۱۔ ٹھلیا۔ سبُوچہ۔ پانی کا گھڑا۔ پانی کے بھرے ہوئے مٹکے پر جو لوٹا یا ہنڈیا رکھدیتے ہیں اُسے جیگڑ کہتے ہیں مٹکے کے اُوپر کی چھوٹی گھڑیا (۲)۔ وہ کُلّی پانی کی بھری ہوئی ٹھلیاں جو بیاہ ہونے والی عورت بیاہ سے پیشتر گھر میں بھر کر اِس غرض سے لاتی ہے کہ ہمارے ہاں بچے ہونگے۔ وہ بکہ جب کوئی سفر کو جائے اور گھر کے دروازے پر جیگڑ لیکر سامنے آجاتے تو اسے بھی فال نیک سمجھے اور اس جیگڑ میں کچھ ڈالدیتے ہیں۔

جیگڑ بھری جانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱)۔ بیگمات قلعہ میں دستور ہے کہ جب اُنکے ہاں کوئی بچہ روزہ رکھتا یا بیاہ ہوتا ہے تو کوری ٹھلیا میں شربت اور بعضی میں دُودھ بھر کر سہرا باندھتی اور اُسپر اللہ میاں کی نیاز دلاتی ہیں)۔ (ہندو) عورتیں جیٹھ کے مہینے میں جو پیاؤ یا برہمنوں کے گھر جاکر ثواب کے لئے پانی بھرتی ہیں اُسے بھی جیگھڑ بھرنا کہتے ہیں

جیل۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) قطار۔ صف۔ پرا۔ لنگار۔ لار۔ ڈار (۲۔ ع) قیدیوں کی قطار جو ایک زنجیر میں بندھے ہوئے ہوں + (۳) ہولی کے دنوں میں جو گوبر کی پھرکیاں سی بناکر ہار بناتے اور اُسے ہولی کی آگ میں ڈالتے ہیں جیل کے لفظ سے موسوم کرتے ہیں۔

جیل۔ انگلش۔ اسم مذکر۔ جیل خانہ۔ قید خانہ۔ محبس۔ زندان۔

جیل خانہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ قید خانہ۔ زندان +

جیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گھانس اکٹھی کرنے کا آلہ۔ ایک لکڑی میں تین

جیش

شاخیں لگا لیتے ہیں تاکہ بھُس وغیرہ آسانی سے سرکایا جاوے (۲) قصاب اوجھ کے اوپر کی چربی (اوجھڑی) +

جیمنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) ۱۔ کھانا۔ نوش کرنا۔ تناول فرمانا (۲) رشوت لینا۔ گھونس لینا +

جَینِی۔ س۔ اسم مذکر۔ ہندو (۱) بُوڑھا آدمی۔ بڈھا آدمی (۲) سراوگیوں کے مت کا نام جسمیں ویدوں کو نہیں مانتے + (۳) جین مت کا ماننے والا +

جینا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) زندہ رہنا۔ جیتے رہنا (۲) خوشی منانا۔ مزے اُڑانا جیسے اپنی خوشی جیتا ہے (۳) زندگی بسر کرنا۔ عمر کاٹنا جیسے تُمنا جیا بُرے احوال +

جینا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) زندگی۔ زیست۔ حیات جیسے جینا دُشوار ہو گیا۔ مرنا جینا کے ساتھ ہے (۲۔ عو) زندہ و سلامت۔ عمر والا جیسے خدا جیتا جاگتا بیٹا دے۔

جینی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جین مت والا۔ سراوگی +

جیو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (جی نمبر ۱۔ ۲)

جیو آتما۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جان۔ رُوح۔ پران (ہندوؤں کے مذہب بموجب ایشور کے سوا کُل جانداروں کو جیو آتما کہتے ہیں۔ ذی روح) +

جیوٹ۔ ہ۔ صفت۔ جی دار۔ بہادر۔ دلیر۔ شجاع۔ مردانہ۔ جری + ۵

نہ بدلی لگ گئی بستر سے کروٹ اِس کو کہتے ہیں

(حکمت) ہے جیتے شبِ فرقت میں جیوٹ اِسکو کہتے ہیں

جیوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عو۔ (۱) جی کی تصغیر۔ جی + دل (۲) جان۔ پران سے گیا جو جب اپنا ہی جیوڑا نکل کہاں کی رباعی کہاں کی غزل (میرحسن) (۳) معشوق۔ دلبر جانی (۴) پیارے جی کو کہتے ہیں۔ جیسے کہوتن جیوڑا کیسا ہے (۵) وہ اناج جو کسان فصل پر کمینوں اور کمیروں کو دیا کرتے ہیں +

جیوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) رسّا۔ طناب۔ رسیاں +

جیوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) رسّی۔ نیجُو +

جیونار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ضیافت۔ دعوت +

جے ہو۔ ہ۔ دُعا (ہندو) فتح ہو + بول بالا ہو +

جیٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چاند کا اٹھارھواں نچھتر جسمیں تین ستارے شامل ہیں (۲) بیچ کی اُنگلی +

چاب

چ

چ - ف - اسم مؤنث (۱) فارسی مرکب الف بے تے کا ساتواں اور اُردو کا آٹھواں ہندی وسنسکرت کا چھٹا چ حرف (۲) حساب جمل میں اِس کے عدد اور جیم کے برابر ہیں (۳) یہ حرف کبھی کاف عربی کبھی شرای فارسی کبھی سین مہملہ و جیم سے بدلا کرتا ہے +

چاب - ہ - اسم مؤنث (ہندو عو) ۱ - ہندوؤں کے ہاں ایک رسم جس میں بچہ پیدا ہونے پر عزیز و اقارب کی عورتیں گاتی بجاتی چوترے وغیرہ لیکر آتی ہیں (۲) جنم اشٹمی یا رادھا اشٹمی کو جو مٹھائی پکوان میوہ - ترترکاری وغیرہ باجے گاجے سے لیکر مندر میں جائیں اُسے بھی چاب کہتے ہیں (۳) بندوق کی چانپ (۴) قوس - کمان - دھنش (۵) - کھنو) پاؤں کی آہٹ - آواز پا -

چابُک - ف - اسم مذکر (۱) کوڑا - تازیانہ - سانٹا - قمچی - ہنٹر (۲) صفت چُست چالاک - تیز - پھرتیلا - پھرتی باز +

چابُک دست - ف - صفت - چالاک دست - وہ شخص جو ہاتھ کے کام میں چالاک ہو +

چابُک سوار - ف - اسم مذکر (۱) گھوڑا پھیرنے اور درست کرنے والا گھوڑے پر خوب چڑھنے والا (۲) گھوڑوں کا سوداگر +

چابُک سواری - ف - اسم مؤنث - گھوڑا پھیرنے کا ہُنر یا پیشہ +

چابنا - ہ - فعل لازم (گنوار) خائیدن و جاویدن کا ترجمہ - کسی چیز کو دانتوں سے کچلنا یا پیسنا + جگالی کرنا (۲) دانتوں سے کترنا (۳) کھانا - بھوجن کرنا (چنوں کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

چابی - ہ - اسم مؤنث (پورب) کنجی - تالی - کلید - مفتاح -

چاپاتی - ف - اسم مؤنث پتلی اور چوڑی فطیری روٹی جسے چپاتی زیادہ بولتے ہیں +

چاپٹ - ہ - اسم مؤنث - وہ غلہ کے ٹکڑے جو پسنے سے رہ جائیں جیسے ہوکے اناج کی بھوسی + چوکر بھوسی - بُو +

چاپلوسی - ف - اسم مؤنث - خوشامد - شیریں زبانی اور چرب زبانی سے فریفتہ کرنا - میٹھی میٹھی باتوں میں تعریف کرنا - تعریف بیجا +

چاتُر - ہ - صفت (۱) تیز - چالاک - ہوشیار - عیار - حیلہ باز (۲) مکار - فریبی

چاٹ

چلبلا - شوقین (۳) بہادر جری (۴) دانا - عقلمند - دانشمند - تجربہ کار - دستکار -

چاتر تو بڑی پھلا شوکر بھلا دیت　　　سادھ گھٹائی آکریں اتر کہ سے بیت　(دوھا)

(۵) ہُنرمند - باسلیقہ - سُو بیٹ (۶) چار - اربع +

چاٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) کسی چٹپٹی اور مزیدار چیز کے چاٹنے کا مزہ + ذائقہ چسکا - مزہ - ذوق (۲) عادت - پیکا - لت - دھت + شوق (۳) گزک وہ مزیدار چیز جو زبان کا ذائقہ درست کرنے کے واسطے کھائیں - ے

سُناتے ہیں ساقی کو نیز اتشہ کی　　کہ ہو چاٹ کوئی مزیدار ڈھب کی　(ذوق)

چاٹ لگنا - ہ - فعل لازم (۱) مزہ پڑنا - چسکا پڑنا - ے

یہ لگی چاٹ مرے زخموں کو میری خوں کی　　ہو گئے کتنے ہی قاتل کے نمکدں خالی　(ناسخ)

(۲) عادت پڑنا - شوق لگنا - لت لگنا +

چاٹ ہے بارہ مصالحہ کی چاٹ ہے دہی کے میوے کی چاٹ ہے نیبو کے رس کی	}	۱ - کابلی چنے اور دہی بڑے والے کی آواز - دہی بڑے بیچنے کی آواز - کچالو بیچنے کی آواز -

چاٹنا - ہ - فعل لازم - لیسیدن کا ترجمہ - کسی رقیق چیز کو زبان سے اٹھانا - زبان سے پونچھنا + بلی کی طرح چپڑ چپڑ کرنا + کھانا چٹ کرنا - جیسے انکا چالم ہوا و رشتہ نہیں رہا +

چاچا - ہ - اسم مذکر (گنوار) چچا - عمو - باپ کا بھائی -

چاچا جی - ہ - اسم مذکر (ہندو) براد شوہر - خسر کا بھائی پتیسر - ساس کا دیور -

چاچی - ہ - اسم مؤنث (ہندو یا گنوار) چچی - چچا کی بیوی - زوجۂ عمو +

چاچی جی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) ساس کی دیورانی - پتیسر کی جورو

چادَر - ف - اسم مؤنث (۱) ردا - بڑا اور چوڑا وہ پٹا اور دوپٹا جیسی اوڑھنی چادر ہوئی برابر میں بھی شادی کی خالہ ہوں دکھاوت (۲) - پھولوں کی وہ ردا جو مزاروں پر چڑھائی جاتی ہے - ے

خوب رو خدا پائے گلگوں سے جاسی تو کرو　　چادر گل نقش پائے یار سے تیار کی　(وزیر)

(۳) پانی کی چوڑی دھار - لوہے وغیرہ کے چوڑے چوڑے پترے +

چادر اُتارنا - ۱ - فعل متعدی - عورت کا برقع اُتارنا - عورت کو بے پردا کرنا + عزت اُتارنا (جس موقع پر مرد کے واسطے پگڑی اُتارنا بولتے ہیں اُسی پر عورت کے لئے چادر اُتارنا) +

چادر جوڑا - ا - اسم مذکر - دوہری شال - دوشالہ -

چادر چڑھانا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ کپڑے یا پھولوں کی چادر کسی بزرگ کے مزار پر ڈالنا۔

چادر چھپول - ہ۔ اسمِ مذکر۔ (بچوں کا) ایک کھیل جس میں ایک لڑکے کو چادر میں لپیٹ کر بٹھا دیتے ہیں اور دوسرے تھوک کے لڑکوں سے دریافت کرتے ہیں کہ اس میں کون ہے؟ اگر صحیح بتا دیا تو اسکو چور بنا کر بیٹھا ہے اور اس تھوک کے سب لڑکے دوسرے تھوک والوں کی چوٹیاں لیتے ہیں)۔

چادر چھت - ہ۔ اسمِ مؤنث۔ چھت گیری۔ چھت کا کپڑا۔ کپڑ چھت۔

چادر ڈالنا - یا - **اُڑھانا** - ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو گنوار) (۱) اوڑھنا ڈالنا۔ بیوہ کے ساتھ شادی کرنا (۲) مُردے پر شال ڈالنا۔

چادر سے باہر پاؤں پھیلانا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ اپنی حد یا بساط سے باہر قدم رکھنا۔

چادر ہلانا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ لڑائی کی حالت میں مغلوب سپاہ کا پناہ چاہنا۔ جنگ روکنے کی علامت ظاہر کرنا۔ فریاد کرنا۔ استغاثہ کرنا۔

چادرا - ہ۔ اسمِ مذکر (۱) مردانہ چادر۔ بڑی چادر۔ بڑا اور چوڑا دوپاٹ کا دوپٹہ۔ (۲) چھوٹی چادر۔

چار - ف۔ صفت (مخفف چہار) تین اور ایک۔ اربع۔ فور۔ چوک۔ گنڈا۔ ہیں دلال چوک کہتے ہیں جیسے چوک پیچھے چار روپے۔

چار ابرو کا صفایا - ہ۔ اسمِ مذکر۔ سر بھویں مونچھیں اور داڑھی کے منڈا دینے سے عبارت ہے۔ بھدرا۔

چار اجساد - ف + ع۔ اسمِ مذکر۔ چار عنصر۔ خاک۔ باد۔ آب۔ آتش۔

چار آدمی - ہ۔ اسمِ مذکر جمع۔ دو چار بھلے مانس۔

چار اسباب - ف + ع۔ اسمِ مذکر۔ چاروں علتیں یعنی علتِ مادی۔ علتِ فاعلی۔ علتِ صوری۔ علتِ غائی۔

چار آنکھیں کرنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھیں ملانا۔ مُقابل ہونا۔ ملنا۔ سامنے آنا جیسے آنکھیں ہوئیں چار دل میں آ گیا پیار آنکھیں ہوئیں اوٹ دل میں پڑی کھوٹ (۲) زیادہ واقفیت ہونا۔ زیادہ ہوشیاری آنا۔ زیادہ تجربہ ہونا۔ جیسے علم سے آدمی کی چار آنکھیں ہو جاتی ہیں۔

چار انگلیاں سر پر نہ رکھنا - ہ۔ عو۔ فعلِ متعدی۔ سلام تک نہ کرنا۔ سلام علیک۔

چار آئینہ - ف۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کا زرہ بکتر جس پر چار لوہے کی تختیاں بنات یا مخمل سے منڈھ کر سینہ اور پشت پر ڈال لیتے ہیں۔

چار باغ - ف۔ اسمِ مذکر (۱) وہ شالی دوشالہ جسکے چاروں گوشوں پر چار رنگ کے گل بوٹے بنے یا کڑھے ہوتے ہیں۔

چار عنصر کے سب تماشے ہیں   واہ یہ چار باغ کس کا ہے (صبا)

(۲) صفت۔ مربع باغ چوکھونٹا باغ۔ اس نام کے چار باغ بھی ہیں ایک اصفہان میں دوسرا دہلی میں۔ تیسرا لکھنؤ میں چوتھا کابل میں۔

چار بالش - ف۔ اسمِ مذکر۔ گاؤ تکیہ۔ امرا کا پشت تکیہ جو چار بالشت سے زیادہ لمبا نہیں ہوتا۔ مسند۔ تکیہ گاہ۔

چار بند - ہ۔ اسمِ مذکر (۱) پُشت کے چاروں جوڑ۔ پُشت کا نیچے اوپر اور چپ و راست کا حصہ (۲) دنیا و عالم کا تعلق جس سے دنیا دار کو موت کے سوا رہائی ممکن نہیں۔

ناتک وہ ہیں کہ باندھے جو انگیا کے کس کے بند
کہتے ہیں درد ہونے لگا چار بند میں (نامعلوم)

چار پا - ف۔ اسمِ مذکر۔ مرکب جو قابلِ سواری ہو۔ گھوڑا۔ اُونٹ گدھا وغیرہ۔

چار پانچ - ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) معلوم (۲) حجت۔ حیلہ۔ عُذر۔ مکر و فعل۔

آج بوسے جاؤں گا میں تجھ سے لیکر چار پانچ (امنون)

کون سنتا ہے تری عیار و دلبر چار پانچ (مضمون)

چار پانچ لانا - یا - **کرنا** - ہ۔ فعلِ متعدی۔ چھل و حجت کرنا۔ مکر و فعل لانا۔ بدذاتی کرنا۔ شرارت کرنا۔

لاتا ہے ساتھ اپنے جو اغیار چار پانچ   کرنے لگا ہے وہ بت عیار چار پانچ (حکمت)

چار پایہ - ف۔ اسمِ مذکر۔ چوپایہ۔ چار پاؤں کا جانور۔ ڈھور ڈنگر۔ بہائم۔

چار پایہ ہونا - ہ۔ فعلِ لازم (ظرافتاً۔ عوام) جورو والا ہونا۔ متاہل ہونا۔ عیالدار ہونا۔

چار پائی - ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) کھاٹ۔ منجی۔ چھوٹا پلنگ۔ پلنگڑی (۲) لاش۔ نعش۔ لوتھ۔ ارتھی۔ جنازہ۔ زخمی۔ مجروح گھائل۔

تری گلی سے سدا اے کشندۂ عالم   ہزاروں آتی ہوتی چار پائیاں دیکھیں (میر تقی)

چار پائی پر پڑنا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) چار پائی پر لیٹنا (۲) بیمار ہونا کھٹیا سینا۔ صاحبِ فراش ہونا۔

چار پائی سے پیٹھ لگ جانا - ہ۔ فعلِ لازم۔ کھاٹ پر پڑے پڑے پیٹھ میں زخم ہو جانا۔ نہایت بیمار پڑ کر صاحبِ فراش ہو جانا۔

چار پائی میں کان نکلنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ چار پائی میں کجی کے باعث

چار

نمر آجانا - چارپائی کا اونچا نیچا ہو جانا ۔ ؎

ہوئی ہے یہ تو سے زاہد کی صورت   کسی چارپائی کے جوں کان نکلے (انشا)

چار پیر - ف - اِسم مذکر - بسلسلۂ زہاد میں جنکے پیرو عبادت الٰہی اور تزکیۂ نفس میں مشغول رہتے ہیں یہ چار پیر مانے گئے ہیں جنکو علم معنی میں حقیقت و معرفت کی تلقین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہوئی - امام حسن علیہ السلام - امام حسین علیہ السلام - حسن بصری قدس سرہ - کمیل ابن زیاد - ان سے چودہ خانوادے چلے جنکا ذکر اسی لفظ میں ملے گا +

چار پیسے - ا - اِسم مذکر - زر - دولت - جیسے چار پیسے کے سب ساتھی ہیں +

چار تار - ا - اِسم مذکر - عو (۱) چار جوڑے - چار کپڑے (۲) چار گہنے چار زیور +

چار تال - ا - اِسم مذکر - چو تالہ - چار ضرب - طبلہ بجانے میں ایک تال کا نام ہے +

چار تخم - ف - اِسم مذکر - تخم ریحان - اسپغول بالنگو اور خرفہ سے مراد ہے +

چار تکبیر - ف + ع - اِسم مؤنث - نمازِ جنازہ جو مسلمان مُردے پر پڑھی جاتی ہے +

چار ٹوک - ا - اِسم مذکر - چار ٹکڑے والا چوکھنڈا - چار پھانک +

چار جامہ - ف - اِسم مذکر - زین - وہ پوشش جسے گھوڑے پر ڈال کر سوار ہوتے ہیں +

چار چالے - ا - اِسم مذکر - عو - ایک مہاتی کی رسم ہے جو بیاہ کے بعد دولھن کے چار رشتہ دار دولھا دولھن کو ایک ایک مرتبہ مہمان بلاتے اور کچھ نقدی و طعام وغیرہ ساتھ کر دیتے ہیں +

چار چاند لگانا - ا - فعلِ لازم - عو - مرتبہ اور عزت بڑھانا - آنکھوں پر بٹھانا - چوگنی زینت بخشنا - دوبالا رونق دینا ؎

گر جائے آنکھ سے جو ہو تجھ سے دو چار چاند   چار ابروؤں نے تجکو لگائے ہیں چار چاند (دیگر)

چار چاند لگنا - ا - فعلِ لازم - عو - عزت بڑھنا - عالی مرتبہ ہونا - توقیر بڑھنا - چوگنی عزت اور زینت ہونا - حُسن کا دوبالا ہونا ۔ ؎

نظر آنے لگے جو ایکبار چاند   زمانے کے منہ کو لگے چار چاند (نکہت)

چار چشم - ا - صفت (۱) بے مروت بے وفا - طوطا چشم - بیدید - ؎

رکھ نہ بوسہ لینے کی اُس شوخ سے تو نظر اے چشم   بیمروت بیوفا بیدید و بے رخ چار چشم (نکہت)

(۲) - ف - بکمال مشتاق - نہایت آرزومند +

چار چوٹ کی مار - ا - اِسم مؤنث - عو - ضربِ شدید لات گھی اور لکڑی وغیرہ سے مارنا +

چار حرف بھیجنا - ا - فعلِ متعدی - لعنت کرنا - لعنت بھیجنا +

چار

چار خانہ - ف - اِسم مذکر - ایک قسم کا چار چار خانہ دار کپڑا - خانہ دار کپڑا +

چار دانت - ا - اِسم مذکر - جب بکرا بکری کی نسبت کہتے ہیں تو پوری عمر سے مراد ہوتی ہے یعنی چار سال اور چوپایہ کی نسبت کہیں گے تو وہاں اس کے شباب سے مراد ہوتی ہے +

چار دانگ - ف - صفت - جہاں تمام عالم - تمام دنیا - ساتوں اقلیم دنیا کی چاروں سمتیں - شش جہت عالم میں سے چار جہت یعنی تحت جس سے مراد تحت الثریٰ ہے اور فوق جس سے مراد آسمان ہے چھوڑ کر باقی تمام عالم - دفرہنگ نویس چار دانگ اسی چیز سے مراد لیتے ہیں جو ابھی دیگر بعض چیزوں سے دو چند ہو کیونکہ دینار چھے دانگ کا ہوتا ہے اور دانگ دینار کا چھٹا حصہ ہے پس چار دانگ دو دانگوں کی نسبت زیادہ ہونے لہٰذا کثرت سے منسوب کئے گئے اور اس سے تمام عالم کو قیاس کیا - ہماری رائے میں چونکہ دنیا کو شش جہت مانا ہے پس تحت اور فوق کو نکال کر جہاں انسان کا قابو نہیں چل سکتا ربع مسکون سے استعارہ کر لیا جس سے چار دانگ دنیا کی ہر چہار سمت سے مراد ہوئی یعنی تمام روئے زمین بعض اوقات ہندوستان سے بھی مراد لی گئی ہے جسکی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ چونکہ ہندوستان کا عرض طول اکثر بلاد عالم سے زیادہ ہے یا یہ کہو کہ اس کی آبادی اور آمدنی دیگر ولایات سے بڑھی ہوئی ہے پس تمام عالم کو ایک دینار فرض کر کے ہندوستان کو چار دانگ قرار دیا یا یہ کہ ہندوستان چونکہ چار اقلیموں میں پھیلا ہوا ہے اس سے چار دانگ مراد لی -)

چار دِن - ا - صفت - چند روز - تھوڑے دن - چندروزہ -

چار دِن کی بہار - ا - اِسم مؤنث - رونق چندروزہ - حُسنِ ناپائدار - انبساطِ دو روزہ +

چار دِن کی چاندنی - ا - اِسم مؤنث - عیشِ چندروزہ - چند دن کی دولت - ثروت و حُسنِ ناپائدار - سریع الزوال شان و شوکت ؎

چار دِن کی چاندنی اس میکدے میں عیش ہے

ساقئِ شب کا بھی آخر دور ساغر ہو گیا (دیگر)

چار دِن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ - ا - کہاوت - چندروزہ عیش ہے اور پھر وہی تکلیف - چندروزہ آؤ بھگت اور پھر وہی بیقدری +

چار دیواری - ا - اِسم مؤنث - شہر پناہ - فصیل - گھر کا احاطہ +

چار زانو بیٹھنا - ا - فعلِ لازم - آلتی پالتی مار کر بیٹھنا - اِسہ وار نشست سے بیٹھنا +

چار سال - ف - اِسم مذکر - چار برس کا بوڑھا جانور - چار دانت +

چار

چار شنبہ - ف - اسم مذکر - چہار شنبہ - بُدھ - بُدھ وار +

چار ضرب - ف + ع - اسم مذکر (۱) صُوفیۂ کرام کے ایک شغل کا نام جس میں ذکر نفی اثبات کے وقت دل - جگر - دماغ اور سینہ پر اِلّا اللہ کے لفظ کی ضرب نوبت بنوبت زور سے لگاتے ہیں تصفیۂ قلب کے واسطے یہ عمل ہوتا ہے - (۲) رقص چوتالہ جو رقاص الگ ناچتے ہیں (۳) چار ابرو کا صفایا جو قلندر بوقت بیعت کراتے ہیں یعنی ڈاڑھی - مونچھوں - سر اور بھووں کا صفاچٹ کرانا +

چار طرف - ا - تابع فعل (۱) چار سُو - چاروں اور - چار دانگ - چاروں دشا (۲) ہر طرف - ہر جانب -

چار طوفان - ف + ع - اسم مذکر - وہ چار مشہور طوفان جو چار پیغمبروں کی بد دعا سے اُن کی نافرمان اُمّت پر وارد ہوئے مثلاً طوفان نوح یعنی طوفان آب جو حضرت نوح کی اُمّت پر آیا - طوفان ہوا جو قوم ہود پر آیا - طوفان آتش جو قوم لوط پر آیا - طوفان خاک جو قوم حضرت صالح پر نازل ہوا +

چار عنصر - ف + ع - اسم مذکر - خاک - باد - آب - آتش وہ چاروں اصل جن سے موجودات کی ظاہری صورت نمایاں ہوئی یعنی آگ پانی مٹی ہوا) +

چار قل - ف + ع - اسم مذکر - قرآن شریف کے اخیر سیپارہ کی چار سُورتیں قُلیا - قُلْ ھُوَ اللّٰہ - قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ - قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ - جو اکثر وظیفہ چشم زخم یا فاتحہ کے واسطے پڑھتے ہیں +

چار کھونٹ - ا - اسم مؤنث (۱) دیکھو چار طرف (۲) دنیا کے چاروں اطراف - چار دانگ (۳) تمام دُنیا - تمام عالم - ہمہ آفاق +

چار گُنا - ا - صفت - چار چند - چوگنا - چار ضرب چار (۴×۴)

چار کانے - ا - اسم مذکر - چوسر بازوں کی اصطلاح میں ایک داؤ کا نام ہے یعنی جب وہ نرد بازی کے تینوں پاسوں کو پھینکتے ہیں اور تینوں پاسوں میں چار نقطے اس طرح پر آتے ہیں کہ ایک پاسے میں تو دو اور ایک ایک باقی کے دونوں قُرعوں میں ہوں تو اُسے چار کانے کہتے ہیں +

چار کے کاندھے پر جانا - یا چڑھنا - ا - فعل لازم - مرکر تابوت میں جانا - ارتھی پر نکلنا - چار آدمیوں کے کندھے پر مرنے کے بعد چڑھکر جانا +

چار گام - یا - چار گامہ - ف - اسم مذکر - تیز چلنے والا گھوڑا - اسپ باد رفتار - رہوار تیز رفتار +

چار مذہب - ف + ع - اسم مذکر - اہل سنت وجماعت کے چار مذہب یعنی حنفی - حنبلی - شافعی - مالکی +

چار مغز - ف - اسم مذکر - اخروٹ - گردگان +

چار منزل - ف + ع - اسم مؤنث - شریعت - طریقت - حقیقت - معرفت +

چار میخا کرنا - ا - فعل متعدی - اوندھا یا چت ڈالکر چاروں ہاتھ پاؤں میخ سے باندھکر سزا دینا - یا دونوں ہاتھوں دونوں پیروں میں میخیں ٹھونک کر سزا دینا - (چو میخا کرنا بھی بولتے ہیں) +

چاروا - ا - اسم مذکر - کمہار گدھے کو کہتے ہیں - چوپایہ - بیل - اونٹ - ہاتھی - گھوڑا وغیرہ +

چار ہاتھ پاؤں - ا - اسم مذکر - دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں - چلنے پھرنے کام کاج کرنے کے قابل اعضا جیسے خدا نے چار ہاتھ پاؤں سب کو دئے ہیں -

چار یار - ف - (۱) رسُول مقبول کے چار صاحب یعنی حضرت ابُو بکر صدیق حضرت عمر فاروق - حضرت عثمان غنی - حضرت علی کرم اللہ وجہہ - (۲) چند دوست - چند احباب +

چار یاری - ف - اسم مذکر (۱) مسلمانوں کا وہ بڑا اور اوّل فرقہ جو رسول مقبول کے چاروں یاروں کو درجہ میں ایک دوسرے پر فضیلت نہیں دیتا سُنّی اہل سنت وجماعت (۲ - ا) کلمہ کا روپیہ - چوکھونٹا روپیہ جو اکثر برکت کے خیال سے روپیوں کی تھیلی میں رکھا کرتے ہیں یہ روپیہ اکبر اور جہانگیر کے وقت میں بنا تھا +

چارا - ہ - اسم مذکر - علف - گھانس - کڑبی - چری وغیرہ جو چوپایوں کو دی جاتی ہے برخلاف دانہ +

چار ناچار - ف - تابع فعل - مجبوراً - قہراً جبراً - زبردستی +

چاروں - ہ - صفت - ہر چار - چار کے چار جیسے چاروں بھائی - چاروں رستے سوکھے +

چاروں خانے چت گرنا - ہ - فعل لازم (اصل میں چار شانہ گرنا تھا) (۱) اس طرح پر چت گرنا کہ دونوں ہاتھ دونوں پاؤں برابر پھیل جائیں - (۲) حیران و ہکا بکا ہو جانا - جواب نہ بن پڑنا - حواس باختہ ہو جانا - مات کھانا +

چارہ - ف - اسم مذکر - علاج - تدبیر - گُریز - مدد - درستی - سرانجام +

چارہ جُوئی - ف - اسم مؤنث - علاج چاہنا - بہتری - بھلائی - فریاد -

نالش - اِستغاثہ - چارہ سازی - علاج طلبی - علاج خواہی +

چارہ ساز - ف - صفت - کام بنانے اور درست کرنیوالا - خدا تعالیٰ +

چارہ سازی یا **چارہ گری** - ف - اسم مؤنث - علاج - معالجہ - یاری - مدد - معاونت +

چارہ گر - ف - اسم مذکر - حکیم - طبیب - معالج - بید -

چاشت - ف - اسم مذکر (۱) پہر دن چڑھے کا وقت - چوتھائی دن گزرنے کا وقت - سورج نکلنے اور دوپہر کے درمیان کا وقت (۲) حاضری - صبح کا کھانا - طعامِ صبح - ناشتا - نہاری - صبح کا چا - پانی - لقمۂ صباحی -

چاشنی - ف - اسم مؤنث (۱) طعام یا شراب کا بقدرِ ذائقہ نمونہ (۲) مزہ - ذائقہ (۳) پلت - شربت وغیرہ کے پکنے کا اندازہ - شربت کا تار (۴) تھوڑی سی آمیزش - پھنکار جیسے سادے تنباکو میں خمیرے کی چاشنی (۵) چکھنے کے قابل چیز - بقدرِ ذائقہ کوئی چیز (۶) سونے کی اصلیت کا امتحان جو کسوٹی پر ہو (۷) ذراسی شیرینی - قدرے حلاوت (۸) مٹھاس کے اندر کی کھٹاس (۹) ایک ظرف کا نام جس میں گنے کا رس پکاتے ہیں - کڑھایا - کڑھائی +

چاشنی گیر - ف - اسم مذکر - بکاول - باورچی خانہ کا افسر - خانساماں - داروغہ - باورچی خانہ -

چاق - ت - صفت - مضبوط - تندرست - چست و چالاک - ہوشیار +

چاق چوبند - ا - صفت (۱) چاروں گانٹھ مضبوط - توانا - زورآور - مُسٹنڈا - موٹا تازہ (۲) تندرست - بھلا چنگا - نروگا (۳) چست - چالاک - پھرتی باز - پھرتیلا - طرّار یا ے

چاق چوبند سینہ زوری میں پھول رکھے ہوئے کٹوری میں (شوق)

چاقو - ت - اسم مذکر - چاکو - قلم تراش - کاردِ خُرد -

چاک - ف - صفت - تراشیدہ - کٹا ہوا - دریدہ - پھٹا ہوا جیسے سینہ چاک - ے

چاک کو تقدیر کے ممکن نہیں کرنا رفو سوزنِ تدبیر ساری عمر گو سیتی رہے -

(۲) اسم مذکر - آستین یا دامن کا کھلا ہوا حصہ +

چاک دینا - ا - فعل متعدی - (پرانا محاورہ ہے) پھاڑنا - چیرنا - ٹکڑے کرنا ے

آگیا ہاتھ میں گر ایکے گریباں میرا چاک وہ دیجے کہ تا دامنِ محشر پہنچے (مصحفی)

چاک کرنا - ا - فعل متعدی - پھاڑنا - چیرنا - پرزے کرنا - چیتھڑے اُڑانا +

چاک ہونا - ا - فعل لازم - پھٹنا - چرنا - دریدہ ہونا +

چاک - ہ - اسم مذکر (۱) کمہار کا پہیا جسے پھرا کر برتن بناتے ہیں - چرخِ کوزہ گر ے

خبر کلال کو سرگشتگی کی تھی تاغ جو میری خاک سے تیار اُسنے چاک کیا (داغ)

(۲) گھنٹے کی چرخی - وہ پہیا جس پر گھنٹے کا رسّا رہتا ہے (۳) وہ گول گونٹا جس میں مصری یا قند جماتے ہیں (۴) کواڑ کی درز - کواڑ کی جھری یا دراڑ ے

زخمِ دل میرا نہیں جو ہو نہ بھر کر تیار ایک دن بند اُس پری کا چاکِ در ہو جائیگا (داغ)

(۵) تھاپا - وہ چیز جس سے کھلیان پر چھاپ لگاتے ہیں +

چاک کی طرح پھرنا - ا - فعل لازم - چرخ کی طرح گردش کرنا - گھومنا - چکر کھانا +

چاک - انگلش Chalk اسم مؤنث - کھریا - کھریا مٹی +

چاکر - ف - اسم مذکر (۱) نوکر - ملازم - خادم - خدمتگار - اہلکار (۲) نوکر کا نوکر +

چاکری - ف - اسم مؤنث - ملازمت - نوکری - خدمتگاری - ٹہل - سیوا +

چاکسو - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کے کالے بیج جو پیسکر آنکھوں میں ڈالے جاتے ہیں (دیکھو چکش) یا چکشو سنسکرت میں آنکھ کو کہتے ہیں اس سبب یہ نام رکھا گیا؟

چاکو - ا - اسم مذکر - دیکھو (چاقو) +

چاکی - ہ - اسم مؤنث (۱) پٹہ بازوں کی اصطلاح میں اُس ضرب کا نام ہے جو حریف کے سر پر لگا کر پھرا کر جہاں خالی پاتے ہیں وہیں مارتے ہیں - (۲) گنواری - چکی - آسیا - جاتا - ے

چلتی چاکی دیکھ کے دیا کبیرا روئے دو پاٹن میں آئیکے ثابت رہا نہ کوئے

چال - ہ - اسم مؤنث (۱) رفتار - حرکت - طرزِ رفتار - اندازِ رفتار - ے

چلتے ہیں ناز سے جب ٹھوکر لگے ہے دلکو آتیں نہیں سمجھ میں ان دلبروں کی چالیں (میر تقی)

(۲) روش - رویّہ (۳) طور و طریق - طرز (۴) عادت - سُبھاؤ (۵) گھوڑے کی رفتار (۶) شطرنج کے مُہرے یا چوسر کی نرد کو ایک گھر سے دوسرے گھر میں لیجانے کو بھی چال کہتے ہیں ے

یہ چوسر عشقبازی کی ہے ایدل نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند (دہر)

(۷) مکر و فریب - دم جھانسا - دھوکا - چھل بل -

اُن کی رفتار ناز اُڑا لیتا کبک کچھ تونے چال کی ہوتی (صبا)

چال پڑنا - یا - **پڑجانا** - ہ - فعل لازم - داؤں چل جانا - فریب یا دھوکہ کارگر ہو جانا - تدبیر بن پڑنا +

چال چلن - ہ - اسم مذکر - طور و طریقہ - رنگ - ڈھنگ - طریقِ معاشرت - روزمرہ برتاؤ - روش - رویّہ - عادت - خصلت - اخلاق +

چال چلنا - ہ - فعل لازم (۱) برتاؤ - پیش آنا (۲) دم دینا - فریب دینا -

چال

دھوکا دینا +

چال دکھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گھوڑے کا قدم دکھانا - رفتار دکھانا - (۲) روانہ ہونا - چلتا بننا - جانا - سدھارنا جیسے چال دکھاؤ یعنی جاؤ +

چال ڈھال - ہ - اسم مؤنث - رفتار و گفتار - طرز و روش - طور و طریقہ - انداز
طرزِ خرام کرتی ہے سرِ سیکڑوں قلم   تلوار چل رہی ہے تری چال ڈھال پر (دبیر)

چالا - ہ - اسم مذکر (۱) روانگی - رخصت - کوچ (۲) نئی دلہن کا سسرال سے شادی کے بعد اوّل چار مرتبے میکے جانا ؎
تو ہوس باغ کی شادی مجھے ماتم ہوئی   پاؤں پھیلا باغ میں گلچیں کے گھر چالا ہوا (جرأت)
(۳) روانگی کا مہورت - سفر کرنے کا روزِ مسعود - دساشول (رجال الغیب) کو پشت یا بائیں ہاتھ پر چھوڑ کر جانا - چنانچہ پورب کو پیر اور سنیچر کے دن نہیں جاتے اور جمعہ و یکشنبہ کو پچھم کی جانب سفر نہیں کرتے اسی طرح منگل اور بدھ کو شمال کی سمت اور جمعرات کو دکن کی طرف جانا منحوس خیال کرتے ہیں۔ ؎
بیٹھے رہے فراق میں لے جان وصل میں   اُس دن چلے یہاں سے کہ چالا نکل گیا (میر زا برق)

چالا دیکھنا - ہ - فعل لازم - مہورت دیکھنا - وقتِ سفر حسبِ نجوم قرار دینا +

چالاک - ف - صفت (۱) چابک - کام کرنے میں چست - پھرتی باز - ہوشیار - ذہین - زیرک - تیز (۲) تیز رفتار - زود رَو - (۳) عیار - مکار - فریبی - فتنہ پرداز [1]

چالاکی سے - ہ - تابع فعل - از روئے فریب - دھوکے سے +

چالاکی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - دھوکا دینا - ہتھکنڈا کرنا + بددیانتی و خیانت کرنا - عیاری کرنا +

چالان - ہ - اسم مذکر (۱) بیجک - اشیائے فرستادہ کی فہرست (۲) رسید - رسید (۳) ملزم کی عدالت کو روانگی - ملزم کو سرکاری ملازموں کے ساتھ مجسٹریٹ کے ہاں بھیجنا (۴) پروانۂ راہداری + راہداری یا نکاسی کی چٹھی - رونہ - (۵) ایک محکمے سے دوسرے محکمہ کو روانگی -

چالیا - ہ - صفت - چال باز - چاتر - فریبی - دھوکے باز - وہ شخص جس کی عادت میں دغابازی ہو۔ ؎
رفتار کی روش سے غضب دل لُبھا لئے   چھوٹے سے سن میں پڑے تم ہو چالیے (امانت)

چالیس - ہ - صفت - چہل - اربعین - ۴۰ +

چالیس سیر - ہ - اسم مذکر - ایک من +

چالیس سیرا - ہ - صفت - پورا - من کی پوری تول - پورا ٹھیک +

چالیس سیرا اُوت - ہ - صفت - پورا احمق - نہایت بیوقوف +

چان

چالیس سیری تول - ہ - اسم مؤنث - پوری تول - من کی پوری تول +

چالیسا - ہ - اسم مذکر (۱) چالیس برس کی عمر کا آدمی (۲) وہ پہلوان جسے چالیس آدمیوں کو پچھاڑا ہو - چالیس آدمیوں سے مقابلہ کرنے یا چالیس آدمیوں کو مار ڈالنے والا بہادر (۳) سمت ۴۰ کا قحط جو آج تک لوگوں کے ہوش کھوتا ہے (۴) ایک مشہور چورن کا نام جس میں چالیس چیزیں پڑتی ہیں۔

چالیسواں - ہ - صفت (۱) وہ چیز جس پر چالیس کی گنتی پوری ہو - چالیس سے نسبت رکھنے والا (۲) - اسم مذکر) چہلم - فاتحہ چہلم مُردے کی سوا مہینے کی فاتحہ +

چام - ہ - اسم مذکر - چمڑا - کھال جیسے چام پیارا نہیں کام پیارا ہے +

چام کے دام - ۱ - اسم مذکر - چمڑے کا روپیہ - (۲) چمڑے کا گول روپیہ جس میں نظام نامی سقّے نے ہمایوں بادشاہ کے عہد میں اپنی خیر خواہی کے صلے میں نصف روز کی بادشاہی لیکر سوئے کی کھال جڑ کر چلایا تھا کہ میرا نام یادگار زمانہ رہے ایکھو

چام کے دام چلانا - ہ - فعلِ متعدی - نہایت رعب داب اور حکومت سے کام لینا - جوتے کے زور سے کام لینا - جبراً کام لینا +

چاپ - ہ - اسم مؤنث - بندوق کا وہ پرزہ جس کے ذریعے کندہ اور نال باہم جڑے رہتے ہیں +

چانٹا - ہ - اسم مذکر - دھپّا - تھپڑ - ریپٹا - دھول - تماچہ +

چاند - ہ - اسم مذکر (۱) قمر - ماہ - ماہتاب - چندرماں (۲) مہینے کا پہلا دن - بندتاریخ (۳) مہینا - تیس یا انتیس دن کا زمانہ ؎
ہلال دیکھ کے اُس رشکِ ماہ کا منہ دیکھ
خوشی سے مجھکو امانت کٹے گا سارا چاند (امانت)
(۴) ڈھال کا آہنی یا برنجی پھول - ڈھال کی پھلّی - ؎
تیغ اُسکی معرکے میں جو چمکی ہلال وار   شرمندہ ہو کے چاند سپر سے نکل گیا (دلعد)
(۵) جانداروں کی پیشانی کا سفید ٹیکا (۶) ایک زیور کا نام جو ہلال نما ہوتا ہے (۷) نشانہ - ہدف - وہ گول نشان جو چاند ماری کے واسطے لگایا جاتا ہے (۸) تاج - افسر - مکٹ (۹ و ۱۰) خوبصورت بیٹا - پیارا بیٹا - بیٹا جیسے میرا چاند کہاں گیا تھا (۱۰ - اسم مؤنث) کھوپری - چندیا - کلّہ +

چاند پر خاک ڈالے نہیں پڑتی - ہ - کہاوت - بھلے بُرے نہیں ہو سکتے - اچھوں کو عیب نہیں لگ سکتا - ہنر چھپائے نہیں چھپتا -

[1] چالاکی - ف - اسم مؤنث - (۱) چستی - پھرتی - تیزی - (۲) ہوشیاری - زیرکی - (۳) عیاری - مکاری - دست برد +

چان

چاند کے اُوپر نہیں پڑتی کسی صورت سے خاک　　منہ تو دیکھیں لیکے پوست کے بیلدار منہ (آتش)

چاند تارا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی باریک ململ جس پر چاند اور تارے کی بوٹیاں کڑھی ہوئی ہوتی ہیں - پھولدار ململ - ؎

چاند تارے کا جو گوٹا ہے ترے پیشانے پہ صنم　　ایک اور تو نظر آتا ہے ہر اختر کے پاس (ناسخ)

(۲) ایک قسم کا کنکوا جس میں رنگین کاغذ کا چاند اور آدو ستارے بنا کر چپکا دیتے ہیں

کاغذوں گھٹتے ہیں وجہ سے شہ پہ جاتے ہیں پتنگ　　چاند تاروں پر تھا ما چاند تارا ڈور ہے (ملال)

عکس خال رخ سے غبار سے اُسے دیر تیں　　کاغذ بادی ہوا پہ چاند تارا ہو گیا (برق)

چاند چڑھنا - ہ - فعل لازم (۱) چاند کا اُونچا ہونا - چاند کا بلند ہونا (۲) مہینا پورا ہونا - اخیر چاند دکھائی دینا - غُرّہ نظر آنا - اول روز کا چاند دکھائی دینا

جھومر کا نظر سر پہ ترے اب تو پڑا چاند　　تھا وہ جو چڑھے چاند کا اب سر پہ چڑھا چاند (ذوق)

(۳) مہینے کی تنخواہ چڑھنا - مہینا چڑھنا (۴) - ع - ایامِ حیض کا ٹل جانا یعنی وقت پر حیض نہ آنا - حیض کا مہینا گزر جانا - حمل ٹھیرنے کی علامت کا ظاہر ہونا +

چاند دیکھنا - ہ - فعل متعدی - ماہِ نو دیکھنا -

چاند دیکھے - ہ - تابع فعل - پہلی تاریخ کو جیسے چاند دیکھے آنا +

چاند رات - ہ - اسم مؤنث - شبِ ہلال - دُوج - نیا چاند نکلنے کی تاریخ +

چاند سا مکھڑا
چاند سی صورت } ا - صفت - چاند جیسا خوبصورت چہرا - چاند سا منہ +

چاند سورج - ہ - اسم مذکر - ایک طلائی - خواہ نقرئی زیور کا نام جو مہر و ماہ کی صورت پر بنا ہوا عورتوں کی چوٹی میں لٹکا کرتا ہے (حضرت محمد شاہ کا ایجاد ہے)

پہنتے کس کا زیور چاند سورج　　گھڑا کرتے ہیں زرگر چاند سورج (آتش)

چاند کا ٹکڑا - ہ - اسم مذکر - ماہ پارہ - نہایت خوبصورت اور حسین آدمی - ؎

تو ہے ایسا چاند کا ٹکڑا کہ ہوتے چاند کے　　کرتے تجھے تارے تری جانب اشارہ انگلیوں (ناسخ)

چاند کا کُنڈل میں بیٹھنا - ہ - فعل لازم - ماہ کا ہالہ نشین ہونا - چاند کا اپنے گرد دائرہ بنانا +

چاند کا کھیت کرنا - ہ - فعل لازم - چاند نکلنا - چاند کی شہابی نظر پڑنا - ماہ کا طلوع کرنا - چاند کا افق یا آسمان سے نمودار ہونا - چاند اُبھرنا - ؎

یُوں ترے رُخ سے عیاں ہے تیرے تن میں ماہتاب
کھیت جس صورت سے کرتا ہے چمن میں ماہتاب (برق)

چاند کو گہن لگنا - ہ - فعل لازم - اول معلوم (۲) حسن کو عیب لگنا - خوبصورت کا بدصورت سے پالا پڑنا (۳) بہت سی خوبیوں کے ہوتے ایک آدھ عیب بھی ہونا +

چان

چاند گرہن - یا - چاند گہن - ہ - اسم مذکر - گرفتگیِ ماہ - خسوف -
(جب حالتِ بدر میں چاند کا رُخ روشن زمین کے سامنے آجاتا ہے اور زمین آفتاب کی روشنی اُس پر نہیں پڑنے دیتی یعنی زمین کا سایہ اُسے تاریک کر دیتا ہے تو اُس کو چاند گہن کہتے ہیں - سال بھر میں کم از کم دو گرہن اور زیادہ سے زیادہ سات اور اکثر چار ہوا کرتے ہیں)

تیرے منہ پر جو کہا غیر سیہ فام نے تھا　　مجھ کو اس رنگ سے پر چاند گہن یاد آیا (امانت)

چاند ماری - ہ - اسم مؤنث - نشانہ بازی - نشانہ بازی کی مشق جو سامنے گول سا نشان بنا کر دیوار وغیرہ پر گولیاں لگاتے ہیں +

چاندنا - یا - چانَنا - ہ - اسم مذکر (۱) اُجالا - روشنی (۲) رونق - زیبائش (۳) اُجالا پاکھ - سُدی (۴) سفید بازو یا پروں والا کبوتر +

گھر میں اک ہے جو ہمیشہ کا لیکن خدا　　چاندنا آیا تو وہ کالا کبوتر ہو گیا (ناسخ)

چاندنا - یا - چاننا ہو جانا - ہ - فعل لازم (۱) روشنی کا نمودار ہو جانا + دن نکل آنا - پو پھٹنا (۲) خیرہ گئے چشم ہو جانا - صدمۂ دماغی سے آنکھوں کے آگے تارے سے چھوٹنے لگنا (۳) صفایا ہو جانا - بالکل گھر لُٹ جانا ایسی چوری ہونا کہ کچھ باقی نہ رہنا (۴) رونق ہو جانا - زیبائش ہو جانا - جیسے معشوق کے آنے سے چاننا ہو گیا -

چاندنی - یا - چانَنی - ہ - اسم مؤنث (۱) چاند کی روشنی - چاند کی جوت - مہتاب - ؎

افسردہ دل کے واسطے کیا چاندنی کا لطف　　لپٹا پڑا ہے مُردہ سا گویا کفن کے ساتھ (ذوق)

(۲) ایک قسم کا سفید پھول جسے گلِ چاندنی بھی کہتے اور خفقانی آدمی کو اکثر کھلاتے ہیں (۳) سفید فرش - وہ سفید چادر جو دری کے اوپر بچھاتے ہیں +

اے ماہ مرے کفن کے قابل　　تیری محفل کی چاندنی ہے (ناسخ)

چاندنی چوک - ہ - اسم مذکر - دہلی کے ایک مشہور اور بارونق بازار کا نام +

چاندنی چھٹکنا - ہ - فعل لازم (ہندو) چاندنی کھلنا - چاندنی کا پھیلنا اور پراگندہ ہونا + ؎

وہ حسن ہے جو کبھی شب کو تم نکلتے ہو　　زمیں پہ سائے کی جا چاندنی چھٹکتی ہے (بحر)

(دہلی کے مسلمان چاندنی چھٹکنا یا چھٹکنا زیادہ بولتے ہیں)

چاندنی دیکھنا - ہ - فعل متعدی - شبِ ماہ کی سیر کرنا - چاندنی راتیں میں باغ کی یا کشتیوں میں سوار ہو کر دریا کی سیر کو نکلنا +

چاندنی رات - ہ - اسم مؤنث - شبِ ماہتاب - سُدی - وہ رات جس میں

چان

شب بھر چاندنی رہے جیسے ۱۴۔۱۵۔۱۶ ویں شب ٭

چاندنی کا اثر ہونا۔ ۵۔ فعل لازم۔ زخم کا اچھا نہ ہونا۔ زخم کا ہرا رہنا۔

آئی تمہارے کیا دُو ماہ کا دل خراب ہیں چاندنی کا ہے اثر زخم دل بہتا ہیں (ذوق)

چاندنی کا کھیت۔ ۵۔ اسم مذکر۔ پرتو ماہ جو زمین کے چاروں طرف پڑا ہوا نظر آئے۔ چادر مہتاب۔ چھٹکی ہوئی چاندنی۔ ف

ہیں جو روؤں خوب ماہ درخشاں سبزہ چاندنی کا کھیت شل کشت دہقاں سبز ہو (ناسخ)

چاندنی کا کھیت کرنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ چاندنی کا زمین پر گستردہ ہونا۔ چادر مہتاب کا بچھنا۔ چاروں طرف چاندنی کھلنا۔ ف

گیسو تمہارا چہرۂ روشن سے ہٹ گیا لو چاندنی نے کھیت کیا چھٹ گیا اندھیرا

چاندنی کھلنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ ماہ کا نور افشاں ہونا۔ چاند نکلنا۔ چاند کا طلوع ہونا۔ چاندنی پھیلنا۔ چادر مہتاب گستردہ ہونا ٭

چاندنی کو سونپنا۔ ۵۔ فعل متعدی (ایک ایشیائی وہمی رسم ہے کہ جب کسی کو زخم پہنچتا یا کسی کی فصد کھلتی جو جس گھٹی یا عورت کے بچہ ہوتا ہے اور اُسے کسی ایسے مقام سے جہاں دھوپ کی طرح چاندنی آجاتی ہے اٹھانا منظور نہیں ہوتا تو ٹونے کے طریق پر سات پُولے جلا کر ایک آدمی کو گواہ کرتے اور چاندنی کا اثر ہونے کے لئے یہ کہتے ہیں کہ ہمنے اس زخمی کو تیرے سپرد کیا دوسرا آدمی کہتا ہے میں اس بات کا گواہ ہو گیا وجہ یہ ہے کہ زخم کے حق میں چاندنی مرطوب مزاج ہونے کے باعث مضر ہوتی ہے جس سے زخم دیر میں اندمال پذیر ہوا کرتا ہے) ٭

چاندنی مارنا۔ یا۔ مار جانا۔ ۵۔ فعل لازم۔ چاندنی کا اثر ہو جانا۔ (کہتے ہیں آدمی یا گھوڑا جب زخمی ہو جاتا ہے یا جل جاتا ہے تو چاندنی سے رگ اور پٹھے اینٹھ کر تشنج ہونے لگتا ہے اور اس تکلیف سے اکثر کوئی جانبر نہیں ہوتا اور نیز چاندنی کے مرطوب اثر سے زخم ہمیشہ ہرا رہتا یا بہت دنوں میں اچھا ہوتا ہے لیکن بعض محققوں سے معلوم ہوا کہ فالج ہو جانے جھولا مار جانے کو بھی کہتے ہیں) ف

چاندنی مار گئی جو دل زخمی کو رات عکس انداز یہ کس کا دل پر نور ہوا (مومن)

دل زخمی بہت ہو پرنور تو ہنگس ہوئے سو عشق کہ جس کو چاندنی مارے سو جانبر ہو نہیں سکتا (رشک وغیرہ)

چاندہ۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) پیمائش کا وہ خاص مقام جس کے فاصلہ کے وسیلہ سے حدود بندی ہوتی ہے (۲) چھپر کا چاندہ۔ چھپر کا پاکھا۔ (۳) ممالک متوسط کے ایک شہر کا نام ٭

چاندی۔ ۵۔ اسم مؤنث (۱) رُوپا۔ نُقرہ۔ سیم۔ فضہ۔ ایک سفید کانی جوہر کا نام جو مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے ہوا اکثر اس کا زیور اور

چاؤ

روپیہ بنایا جاتا ہے (۲) مال۔ دولت۔ مبلغ۔ دام۔ لچھمی۔ دھن۔ (۳) کامیابی۔ گہرے۔ نفع۔ فائدہ ف

ہے اُس سیم تن سے یا بگڑے ہر طرح عاشقوں کی چاندی ہے (ناسخ)

چاندی خانہ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ وہ مقام جہاں سُنار لوگ امیروں کے مکان پر جاکر زیور بنایا کرتے ہیں ٭

چاندی کا پہرا۔ ۵۔ اسم مذکر۔ اقبالمندی کا زمانہ۔ دولتمندی کا زمانہ۔ روپا رول ٭ (ہندوؤں میں جس وقت بچہ پیدا ہو اُس وقت کے نچھتر کا پہلا دوسرا تیسرا جو تھا حصہ دیکھکر جوتشی بتا دیا کرتا ہے کہ یہ بچہ چاندی یا تانبے یا سونے کے پہرے پیدا ہوا ہے پس اول کو سعد اکبر دوم کو متوسط سوم کو نحس چارم کو نحس اکبر خیال کرتے ہیں)

چاندی کا تار۔ ۱۔ اسم مذکر۔ جو۔ حقارتاً زیور نقرہ جیسے اُس کے ہاتھ میں چاندی کا تار تک نہیں۔

چاندی کا جوتا۔ یا۔ جوتی مارنا۔ ۵۔ فعل لازم۔ کسی شخص پر احسان زر کرکے اُسے سرنگون کرنا۔ روپیہ کے زور سے شرمندہ کرنا ٭

چاندی کا ورق۔ ۱۔ اسم مذکر۔ (چاندی کا بہت باریک پتر جسے اکثر دوا میں کھاتے اور خوشنمائی کے واسطے خوردنی اشیا پر لگاتے ہیں) ٭

چاندی کر دینا۔ ۵۔ فعل لازم۔ تمباکو کا جلا کر راکھ کر دینا۔ ایسا دم لگانا کہ شعلہ جلکر راکھ ہو جائے۔

چاندی ہونا۔ ۵۔ فعل لازم (۱) جلکر راکھ ہو جانا (۲) کامیابی ہونا۔ بن آنا۔ فائدہ ہونا۔ گہرے ہونا۔

چانٹ۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) ٹھاپ۔ چاپ۔ وہ کاٹ کی چھاپی جس پر حروف کُھدے ہوئے ہوتے ہیں اور اُس سے کھلیان پر ٹھپا لگا دیتے ہیں (۲) جھاڑ پھونک کرنے کے واسطے درد کے چاروں طرف حلقہ کھینچ دینا۔

چانگلا۔ ۵۔ صفت (۱) تندرست۔ بھلا چنگا۔ توانا۔ طاقتور (۲) تیز۔ ہوشیار۔ چالاک (۳) خوشحال۔ کھاتا پیتا (۴) گھوڑوں کا ایک رنگ ٭

چانوَل۔ یا۔ چاوَل۔ ۵۔ اسم مذکر۔ (۱) برنج ایک سفید غلّہ کا نام (۲) نیز وہ زیرہ یا گری جو کسی نباتات یا اور غلّہ سے نکالا جائے جیسے چرچٹے کے چاول۔ جنگلی کے چاول۔ دھنئے کے چاول وغیرہ (۳) رتی کا آٹھواں حصہ ٭

چاول چبوانا۔ ۵۔ فعل متعدی (جس شخص پر چوری کا احتمال ہو اُسے چاول پڑھ کر بہت پڑھکر چبوانا تاکہ اگر درحقیقت میں چور ہے تو اسکے منہ سے خون نکل آئے۔ بول جب

چاؤ

یہ صرف ایک دھمکی ہے جسکے ڈر سے اکثر کچھ چھڑائی ہوئی چیز ڈال دیتے ہیں۔)

چاؤ - ہ - اِسم مذکر (۱) ولولہ - خواہش - جوش - ارمان (۲) شوق - ذوق - آرزو - تمنّا (۳) ناز و نخرہ - لاڈ - چنبیلی چاؤ میں آئی لڑکے بالے ساتھ ہی لائی +

چاؤ چوچلا - ہ - اِسم مذکر - عو - ناز و نخرہ - لاڈ پیار -

چاؤ نکالنا - ہ - فعل متعدی - ارمان نکالنا - حسرت پوری کرنا - اُمنگ پوری کرنا +

چاؤں چاؤں - ا - اِسم مؤنث - عو - (اصل میں فارسی چاؤ چاؤ سے لیا گیا ہے) چائیں چائیں - کائیں کائیں - شور بیفائدہ +

(چڑیوں کی وہ آواز جو وحشت کے سبب یا اُنکا بچہ پکڑنے کے وقت واویلا کی بجائے نکلتی ہے) ہ

چاؤں چاؤں کرکے پیچھے پڑنا - ہ - فعل لازم - غل و شور مچاکر درپے ہو جانا +

چاہ - ف - اِسم مذکر - کنواں - کوپ - کوا - خانگا - جیسے چاہِ ذقن -

چاہِ بابل - ف - اِسم مذکر - وہ کنواں جسمیں ہاروت و ماروت دو فرشتے قید ہیں کہتے ہیں جادو وہیں سے حاصل ہوتا ہے -

چاہِ رستم - ف - اِسم مذکر - وہ کنواں جسمیں رستم کے بھائی شغاد نے اسکو گرا کر فریب سے قتل کردیا تھا اگرچہ رستم کے گھوڑے رخش نے باہر نکلنے کے واسطے بہتیری جست کی مگر نہیں نکل سکا بلکہ اُس کنوئے میں جو بھالے اور برچھے گڑے ہوئے تھے وہ رخش اور رستم دونوں کے جسم میں گھس گھس گئے ہ

چو رستم کہ پایاں روزی بخورد   شغاد از نہادش برآورد گرد (سعدی)

چاہِ نخشب - ف - اِسم مذکر - وہ کنواں جس میں سے حکیم عطا ابن مقنع نے سحر و طلسم سے چاند نکالا تھا - نخشب ترکستان کے ایک شہر کا نام ہے - کہتے ہیں اُس نے یہ کنواں شہر کش کے باہر بنایا تھا اُسمیں سے ہر ایک اندھیری رات میں ایک چاند نکلکر ہوا میں قائم ہوجاتا اور چار فرسنگ تک اپنی روشنی پہنچاتا تھا +

چاہِ یوسف - ف - ع - اِسم مذکر - وہ کنواں جسمیں حضرت یوسف علیہ السلام کو اُنکے بھائیوں نے ڈال دیا تھا یہ کنواں ابتک نواح شام میں طبریہ کے قریب واقع اور اُسپر ایک گنبد بنا ہوا ہے +

چاہِ ذقن یا زنخدان - ف - ع - اِسم مؤنث - ٹھوڑی کا گڑھا ہ

جان شیریں سے بھرے دل کو تمنا ہے یہی (ذوق)
آب شیریں کے عوض چاہ زنخداں تیرا

چاہے

چاہ - ہ - اِسم مؤنث (۱) خواہش - ضرورت - چاہنا - طلب (۲) اشتیاق آرزو (۳) دوستی - محبت - اُلفت - عشق ہ

اِسکا تو جذب عشق نے بارے اثر کیا   میری طرح سے اُسکو مری چاہ ہوگئی (امیر)

چاہت - ہ - اِسم مؤنث - خواہش - رغبت - طلب - خواستگاری - دوستی - عشق - محبت - پیار - اُلفت +

چاہنا - ہ - فعل متعدی (۱) مانگنا - درخواست کرنا - خواہش کرنا - طلب کرنا (۲) پیار کرنا - عشق کرنا - محبت کرنا + دوستی کا خواستگار ہونا (۳) پسند کرنا - قبول کرنا (۴) میل کرنا - مائل ہونا - رغبت کرنا - میلان کرنا +

چاہنا - ہ - اِسم مؤنث - ڈھونڈ - خواہش - ضرورت - طلب جیسے جیل کی چاہنا نہیں ہے +

چاہو - ہ - اِستفہام - اگر مرضی میں آئے - تمہارا دل چاہے - خواہ ہ

نہیں ہے عاشق بیدل سے لینا دل کا کیا مشکل
کہ تم دم باز ہو جس وقت چاہو لیکے دم لے لو (ظفر)

چاہے - ہ - اِستفہام - خواہ - خواہی جیسے چاہے یہ لو چاہے وہ لو +

چاہی - ف - اِسم مؤنث - بارانی کے خلاف - کنوئے کی زمین +

چاہے سو ہو - ہ - ندا - ہرچہ باداباد - کچھ ہی ہو - جو ہو سو ہو +

چاہیتا - ہ - صفت - لاڈلا - محبوب - وہ شخص جس سے بہت محبت ہو پیارا - دلپسند +

چاہیتی - ہ - صفت - پیاری - لاڈلی - دلپسند - عزیزہ -

چاہیے - ہ - حرف (۱) باید - شاید (۲) مُناسب - واجب (۳) مطلوب ہے - ضرور ہے (۴) واجب ہے - لازم ہے ہ

عاشق ہوئے ہیں آپ بھی ایک اور شخص پر   آخر ستم کی کچھ تو مکافات چاہیے (غالب)

چائے - ف - اِسم مؤنث - ایک قسم کی پتی ہے جسے قہوہ کی طرح جوش دیکر پیتے ہیں عربی (صلئے یا شائے) مرزا جواد دوم و بعد میں گرم و تر چائے ختائی زبان کا لفظ ہے جسکو فرنگستان کی زبانوں میں کسی قدر تغیر کے ساتھ ٹی کہتے ہیں اِس غلطی کی وجہ یہ ہے کہ سرزمین ختا کے بعض اُن پرگنوں کے باشندے جو سمندر کے کنارے پر آباد ہیں غلطی یا دیہاتی پن کے سبب چاء کو ٹا کہتے ہیں - فرنگیوں کی راہ و رسم اوّل اوّل انہیں لوگوں سے ہوئی اور اِس وجہ سے یہ غلط لفظ اُنکی زبانوں پر بھی چڑھ گیا اور رفتہ رفتہ فرنگستان تک پہنچا اور وہاں اوّل خاص و عام میں ٹا اور پھر کثرت استعمال سے صورت

بزرگی کی مشہور ہوگیا +

چائے پانی - ا - اسم مذکر - انگریزوں کی صبح کے وقت کی ضیافت - ہلکی ضیافت +

چائے پوچی - ا - اسم مؤنث - چائے دانی چائے رکھنے کا برتن - چاے دان +

چائیں چائیں - ہ - اسم مؤنث - بیہودہ غل شور - چڑیوں کی آواز - چڑیوں کی طرح چاؤں چاؤں - کائیں کائیں - بکواس +

چبا چبا کر باتیں کرنا - ہ - فعل لازم - بتکلف باتیں کرنا - بیدردانہ یا درپردہ طنز آمیز گفتگو کرنا - ٹھار ٹھار کر باتیں کرنا ؎

یوں نہ باتیں چبا چبا کے کرو — مہرباں بات ہے بنات نہیں (ناسخ)

اک ننگ ہاں ہی استقبال خوں کی جاتی — بھبتی ہیں اُسکو باتیں کسی چبا چبا کر (میرتقی)

چبانا - ہ - فعل متعدی - دانتوں میں پیسنا - دانتوں سے کچلنا - جگالنا - بھرانا چبھانا - خائیدن کا ترجمہ +

چبانا - ہ - فعل متعدی - چبھونا - کسی نوکدار چیز کو جسم کے اندر گڑونا +

چبڑ چبڑ - ہ - اسم مؤنث - بک بک - بکواس +

چبک - ہ - اسم مؤنث - تپک - ٹیس - درد - ہول - پیڑ - گھولن +

چبکنا - ہ - فعل لازم - ٹیسیں مارنا - ہولیں اُٹھنا - زخم کا درد کرنا +

چبلا - ہ - صفت - چھچھورا - بغلہ - بے تمیز - طفلانہ باتیں کرنے والا - مسخرا - بلا - نہایت کم عقل اور بے لیاقت آدمی +

چبلاپن - ہ - اسم مذکر (۱) چھچھورا پن - بغلہ پن - طفل مزاجی ؎

عجب کچھ چبلے پن سے چلے ہے — بہنکر دوگانا ای دار جوتا (رنگین)

(۲) مسخرا پن - بلا پن +

چبنا - ہ - فعل لازم (۱) خلیدہ ہونا - چھدنا - گڑنا (۲) کھٹکنا - خلش ہونا - ناگوار گزرنا (۳) دل کو لگنا - دل پر اثر کرنا +

چبنی ہڈی - ہ - اسم مؤنث - کرکری ہڈی - وہ ہڈی جو بھربھری اور رسیلی ہو +

چبوانا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (چبانا) +

چبوترا - ہ - اسم مذکر (۱) چوترا - مربع یا مستطیل اونچی بنائی ہوئی جگہ جس پر لوگ بیٹھتے اُٹھتے ہیں (۲) کوتوالی - بڑا تھانہ +

چبوڑ - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) بیہودہ بکواس - چبڑ چبڑ +

چبینا } ہ - اسم مذکر - بھنا ہوا اناج - چبانے کے قابل اناج +

چبینی } ہ - اسم مؤنث - وہ خشک خوراک جیسے بھنی دال - اور

شکر پارے مٹھائی وغیرہ جو ہندوؤں میں براتیوں کی طرف سے بطور نشستہ دیجاتی ہے

چپ - ف - صفت (۱) بائیں طرف - یمین - اُلٹے ہاتھ کی طرف - (۲) بایاں اُلٹا - کھبا (۳) - ا - دو رنگا - آدھا اور رنگ - آدھا اور رنگ - دو رنگ کا - جیسے چپ گولی یا کنکوا (۴) - اسم مذکر - بایاں ہاتھ - کھبا ہاتھ +

چپ غلط دینا - ا - فعل لازم - دوڑ میں دائیں بائیں ہوجانا تاکہ حریف جو تعاقب کرتا ہے عاجز ہوجائے +

چپ و راست - ف - اسم مذکر - دائیں بائیں - یمین و یسار - ادھر اُدھر

چُپ - ہ - اسم مؤنث (۱) خاموشی - کم گوئی - سکوت جیسے ایک چپ سو کو ہرادے (۲) صفت) خاموش - ساکت - خموش - گنگ صم - وہ شخص جو منہ سے نہ بولے +

چُپ چاپ - ہ - تابع فعل - خاموشی سے - خموشی سے - آہستہ سے - چپکے چپکے - چپ چپاتے - چھپے چھپے - چھپواں - خفیہ +

چُپ چُپ - ہ - صفت (۱) دم بستہ - خاموش - نقشِ دیوار - بُت - کم گو - چپکا (۲) چپ کرنے کی ایک تاکیدی صورت جیسے خاموش رہ - خاموش رہ - بول مت +

چُپ چپاتے - ہ - تابع فعل - دیکھو (چپ چاپ)

چُپ چھنال - ہ - صفت - خفیہ چھنالا کرنے والی - غریب صورت حرامزادہ - چھپا رستم +

چُپ سادھنا - ہ - فعل لازم - خاموشی اختیار کرنا - گھنی سادھنا +

چُپ کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) خاموش کرنا - بولنے سے روکنا (۲) پنجابی چپ ہونا - خاموش ہونا +

چُپ لگانا - ہ - فعل لازم (۱) خاموش رہنا - سکوت اختیار کرنا - گنگ صم ہونا - ساکت رہنا (۲) فعل متعدی - دم بستہ کرنا - بُت بنانا - خاموشی لگا دینا - گنگ صم کر دینا ؎

پردے سے اک آواز خوش آئی — جسنے یہ چپ ہے مجھکو لگائی (سوز)

چُپ باندھنا - ہ - فعل لازم - عو - خاموشی اختیار کرنا - گنگ صم ہونا - ساکت ہونا - دم بند ہونا ؎

نہ تو کچھ بولتے نہ جاتے ہیں — غصہ چپ باندھ کے نکالتے ہیں (انشا)

چُپ ہونا - ہ - فعل لازم (۱) خاموش ہونا - دم بند ہونا (۲) جواب نہ بن پڑنا - نہ بول سکنا +

چپا

چپّا - ہ - اسم مذکر (۱) چار انگل جگہ + چار بالشت تھوڑی جگہ - ذرا سی جگہ +

چپّا بھر - ہ - تابع فعل - ذرا سی جگہ + ع

پس جاتے ہیں غنیمت سمجھ کر وہ منزلِ دنیا میں ۔ تو خالی ہاتھ آدم سے نہ چپّا بھر زمیں نکلے (ذوق)

چپّا چپّا - ہ - تابع فعل - ذرا ذرا - ادنیٰ ادنیٰ جگہ - کو بکو - کوچہ بکوچہ +

چپاتی - ف - اسم مؤنث - وہ پتلی روٹی جو ہاتھ کے زور سے بڑھائی اور پکائی جائے کیونکہ چپات فارسی میں بمعنی طپانچہ آیا ہے +

چپاتی سا پیٹ - ہ - اسم مذکر - پتلا اور کمر سے لگا ہوا پیٹ خواہ فاقہ کشی کے باعث خواہ نزاکت کے سبب +

چپانا - ہ - فعل متعدی - شرمندہ کرنا - شرمانا - شرم دلانا -

چپت - ہ - اسم مذکر - چانٹا (کہ صرف سر پر ماری جاتی ہے)

چپت گاہ - ہ - اسم مؤنث (بازاری) گُدی - چانٹے کی جگہ +

چپت دھرنا - لگانا - مارنا - ہ - فعل متعدی - تھپڑ لگانا - چانٹا جڑنا +

چپٹا - ہ - صفت - چوڑا - پہن - چپکا + بیٹھا ہوا + چوڑے پیندے کا پچکا ہوا +

چپٹ باز - ا - اسم مؤنث - طبق زن - فرج سے فرج رگڑنے والی عورت +

چپٹی - ہ - صفت (۱) چوڑی چکلی - بیٹھی ہوئی - پچکی ہوئی جیسے چپٹی ناک (۲) طبق زنی - سحق - مساحقت +

چپٹی لڑنا - یا کھیلنا - ہ - فعل لازم - طبق زنی کرنا - مساحقہ کرنا - فرج سے فرج گھسنا جیسے آؤ پڑوسن چپٹی کھیلیں بیٹھے سے بیگار بھلی +

چپچپانا - ہ - فعل لازم - چپکنا - لیسدار ہونا +

چپچپاہٹ - ہ - اسم مؤنث - لیس - لزوجت - چیپ +

چپڑا - ہ - صفت (۱) گنوار (مکر لینے والا - مکر جانے والا - انکار کر جانے والا - (۲) خواہ مخواہ - دھینگا دھینگی سے - زبردستی سے جیسے دیکھا بھالا نہیں چپڑا اسید ہوئے

چپراس - ف - اسم مؤنث (۱) ایک سپاہی ہونے کا تمغہ جو پیٹی یا پٹکے میں پیتل کا کھدا ہوا لگایا جاتا ہے دراصل میں چپ وراس تھا یعنی وہ لوگ جو امیروں کے دائیں بائیں چلتے ہیں اور اُن کے گلے میں پٹکا پڑا ہوا ہوتا ہے + (۲) چوڑی دھجی جو کرتے میں مونڈھے پر ڈالی جاتی ہے +

چپراسی - ا - اسم مذکر - ہرکارہ - سپاہی - پیادہ - قاصد - وہ شخص جس کے چپراس پڑی ہوئی ہو +

چپڑانا - ہ - فعل متعدی (گنوار) جھٹلانا - چندرانا - جھوٹا بنانا - جھوٹا کرنا +

چپڑنا - ہ - فعل لازم (گنوار) چلا جانا - بھاگ جانا - رفوچکر ہو جانا - مخفی ہو جانا - پوشیدہ ہو جانا +

چپک

چپڑا - ہ - اسم مؤنث - صاف کی ہوئی لاکھ - چپڑا - عمدہ لاکھ + ملک بنگالہ +

چپڑ کٹا - ہ - اسم مذکر - چمٹا چلا - پک پیٹا - بیل کی بیماری والا +

چپڑ چپڑ - ہ - اسم مؤنث - کتے کی طرح کھانے یا پینے کی آواز - وہ آواز جو کتے کے پانی پینے میں نکلتی ہے جیسے چپڑ چپڑ چاٹنا +

چپڑ خندی - ا - اسم مؤنث - ہرزہ گرد اور بازاری عورت - سفلی عورت +

چپڑ غٹو - ا - صفت (بازاری) (۱) سیر بیلا - گرفتار آفت (۲) خبط پٹ - گتھم گتھا +

چپڑ قناتیا - ا - اسم مذکر - صفت - کمینہ - سفلہ - بیہودہ + بے تہ دستی - عاشق بے زر +

چپڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) چرب کرنا - گھی لگانا - چکنانا (۲) پالش کرنا - روغن کرنا (۳) عیب پوشی کرنا - عیب کو لپیٹنا (۴) خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا -

چپڑی - ہ - صفت (۱) چرپیدہ - گھی لگائی ہوئی - مرغن (۲) وہ روٹی جس پر گھی چپڑا ہو +

چپڑی اور دو دو - ا - محاورہ - اچھی بھی اور بہت سی - عمدہ اور پھر دو - کامیابی اور بہرہ مندی کے ساتھ +

چپقلش - ت - اسم مؤنث (۱) لڑائی جھگڑا - ٹنٹا - تکرار - رد و بدل - تصفیہ (۲ - ا) بکھیڑ (۳ - ا) جگہ کی تنگی - انبوہ - بھیڑ بھاڑ +

چپکا - ہ - صفت (۱) خاموش - چپ - ساکت + انبول - گم سم (۲) مکار - فریبی +

چپکانا - ہ - فعل متعدی - لیٹی سے جوڑنا - چسپیدہ کرنا - چمٹانا - چسپاں کرنا (۲) نوکری سے لگانا - کسی کام میں اٹکا دینا - تعلق پیدا کر دینا +

چپکن - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی قبا - خدمتگاروں کا سا سینہ کشادہ بالا بر کا انگرکھا +

چپکنا - ہ - فعل لازم (۱) جُڑنا - لِسنا - چسپیدہ ہونا - چپٹنا - چمٹنا - چسپاں ہونا (۲) الجھنا - پھنسنا - اٹکا لگنا - اٹکنا - عورت کا مرد سے یا مرد کا عورت سے تعلق پیدا ہونا (۳) روزگار سے لگنا - نوکر ہونا +

چپکی - ہ - اسم مؤنث - خاموشی - سکوت - گھنّی +

چپکی سادھنا - ہ - فعل لازم - خاموشی اختیار کرنا - چپ ہو رہنا - گھنّی سادھنا

چپکی لگ جانا - ہ - فعل لازم - زبان بند ہو جانا - عالمِ خاموشی کا

طاری ہو جانا۔ چُپ لگ جانا + ؎

لگ گئی چپکی سی کیوں تجھ کو مفسد کیا … الگ تجھ سے کوئی کیا اپنے گھر جانے لگا (ظفر)

چپنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ اپنے عیب سے شرمانا۔ جھینپنا۔ کھسیانا۔ نیچا دیکھنا (۲) خاموش ہونا۔ چُپ ہونا (۳) پامال ہونا۔ برباد ہونا + (فصیح نہیں ہے) +

چپنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ہانڈی کا ڈھکنا۔ سرپوش۔ ڈھکنی۔ ڈھکن (۲) گھٹنے کی ہڈی۔ کاسۂ زانو (آئینۂ زانو فارسی میں کہتے ہیں) +

چپنی بھر پانی میں ڈوب مرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کمال منفعل اور شرمندہ ہونا (میرزا رفیع سودا در تعریف چاہ مومن خاں) ؎

بچنے روئے زمین پہ تھے گو نئے … چپنی بھر پانی لیکے ڈوب موئے (سودا)

(۲) آجکل غیرت اور شرم دلانے کے واسطے بولتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ اگر کنواں نہیں ملتا تو چپنی بھر پانی ہی میں ڈوب مرو +

چپنی چاٹ کر گزران کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نہایت قناعت اور صبر سے گزارا کرنا۔ جو ملجائے اُسی میں کام نکالنا۔ کفایت کر لینا +

باپ کے گھر میں چاٹ کر چپنی … کرو گزران یارو تم اپنی (سودا)

چپنو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ناؤ چلانے کی ڈانڈ (پنجاب) +

چپوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عوام۔ چھوٹی سی ٹوپی۔ ٹُپّو۔ پرانی ٹوپی۔ ادنیٰ ٹوپی۔ قسمت کی ٹوپی ہے پاؤں میں جوتی نہ سر پہ چپوٹی +

چپّی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) خاموشی +

چپّی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مُشت مال۔ آہستہ آہستہ ہاتھ پاؤں دبانا۔ مالش اعضا +

چپّی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دبانا۔ مالش کرنا۔ مُشت مال کرنا + ؎

انکی خدمت میں سب وہاں گذرا ہے … چپی کرتے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا (دیگر)

چپیٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عوام) (۱) چوٹ۔ ضرب۔ دھکا۔ تھپڑ۔ دھول۔ صدمہ۔ زور۔ دباؤ (۲) بلائے ناگہانی۔ آفت ناگہانی (۳) ٹوٹا۔ نقصان +

چپیکنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چپکانا۔ چمٹانا۔ چپٹانا (۲) سر کرنا۔ سر منڈھنا۔ سر ڈالنا۔ گلے ڈالنا (۳) روزگار سے لگا دینا۔ باوجود عدم لیاقت نوکر کرا دینا۔

چت۔ ہ۔ صفت۔ پٹ کا نقیض۔ پُشت کے بل۔ اوندھے کے خلاف۔ سینہ کے رُخ +

چت پٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کی شرط جس میں کسی چیز کے چت یا پٹ یعنی الٹی یا سیدھی گرنے پر بازی لگائی جاتی اور ہار جیت ہوتی ہے مثلاً کوڑی یا جوتی کو اچھال کر شرط

لگانا (۲) ہ۔ کشتی کا کھیل +

چت گرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پچھاڑنا۔ پیٹھ کے بل گرانا (۲) جیتنا۔ بازی لینا۔ ہرانا +

چت لیٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پیٹھ کے بل پڑنا +

چت ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پچھڑنا۔ پُشت کے بل پڑنا۔ لیٹ جانا (۲) مر جانا۔ جان سے جاتا رہنا (۳) نشہ میں بیہوش ہو جانا +

چت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) نظر۔ چتون (۲) خیال۔ دھیان۔ توجہ (۳) دل۔ ہردہ۔ ہیا۔ من۔ جی (۴) بدھ۔ سمجھ۔ عقل۔ کیاست۔ ہوش۔ سُرت۔ گیان۔ تمیز۔ شعور۔ ادراک۔ ذہن۔ حافظہ۔ قوت مدرکہ۔ یادداشت۔ یاد +

چت بٹانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ خیال بٹانا۔ دھیان بٹانا۔ توجہ بٹانا۔ دل ڈانواں ڈول کرنا۔

چت بھنگ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اوسان گم ہونا۔ عقل کا جاتا رہنا۔ ست پٹا جانا +

چت پر چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دھیان پر چڑھنا۔ تصور میں جمنا۔ خیال میں آنا۔ ذہن نشین ہونا۔ نظر پر چڑھنا۔ دل میں کھبنا ؎

یہ کون تیرے چت پہ چڑھا ہے بتا مجھے … جرأت کچھ ان دنوں تو آشفتہ سا اُتر گیا (جرأت)

چت چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دھیان میں آنا۔ تصور میں آنا۔ خیال میں آنا۔ دل میں بیٹھنا۔ ؎

کیا لعل لب کسی کے اے میر چت چڑھے ہیں (امیر)
چہرے پہ تیرے ہر دم بہتا رہے ہے خوناب

چت چور۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دلربا۔ من موہن +

چت دھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خیال کرنا۔ توجہ دینا۔ دھیان کرنا۔ یاد رکھنا۔ خیال رکھنا +

چت سے اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دھیان سے اُترنا۔ خیال نہ رہنا۔ یاد نہ رہنا (۲) دل سے اُترنا۔ دل سے گرنا۔ بیقدر اور بیوقر ہونا۔ نظروں میں حقیر ہونا +

چت میں بیٹھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دل میں بیٹھنا۔ گھٹ میں بیٹھنا۔ نظروں پر چڑھنا۔ تصور میں جمنا۔ خاطر میں آ جانا +

چتا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) وہ لکڑیوں کا ڈھیر جو لاش کے نیچے اوپر اور چاروں طرف چنا گیا ہو +

چتا پنڈ - ہ - اسم مذکر - (ہندو) چاول اور دودھ کا پنڈ جسے توشۂ عاقبت خیال کرکے تیجے کے روز دریا میں بہاتے ہیں - نیز جو کے آٹے کا پنڈ جو ارتھی پر رکھے ہوئے لاتے اور دریا برد کر دیتے ہیں -

چتا چننا - ہ - فعل لازم - مُردہ جلانے کے واسطے لکڑیوں کا ڈھیر لگانا +

چتا میں بیٹھنا - ہ - فعل لازم - ستی ہونے کے واسطے لکڑیوں کے ڈھیر میں جلنے کو بیٹھنا +

چتانا - ہ - فعل متعدی - (ہندو) جتانا - ہوشیار کرنا - اشارہ کرنا - جھڑک لانا +

چتر - ا - اسم مذکر (۱) چھاتا - چھتر - چھتری + ں

واہ اے دورِ فلک خانۂ جہاں آباد چتر بخشا سرِ مخمور کو انگڑائی کا (دبیر)

(۲) سر کے چھوٹے چھوٹے بال +

چتر یا چترا - ہ - صفت - دیکھو (چاتر)

چترائی - ہ - اسم مونث - تیزی - چالاکی - عیاری - حیلہ بازی - ہوشیاری - دانائی - چابکدستی - ہنرمندی - خوش اسلوبی - گیت ں

دیکھو بلم میری چترائی ادھی میں تین سودے کرائیں رے

چترنگ - سکا - اسم مذکر (۱) وہ فوج جس میں ہاتھی گھوڑے رتھ اور سوار پیادے شامل ہوں چار رنگ کی فوج (۲) شطرنج کا قدیمی ہندی نام - (۳) ایک قسم کا گیت +

چتکبرا - ہ - صفت - ابلق - کرنجا - سفید اور کالے رنگ کا - داغدار - چتلا +

چتلا - ہ - صفت - داغدار - دھبے دار - کالا اور سفید رنگ کا +

چتون - ہ - اسم مونث - نظر - تیوری - نگاہ - درِشت - ں

ہمیں یہ نہ تھی تجھ سے چشمِ اُمید کہ دو دن میں چتون بدل جائیگی (درد)

چتون چڑھانا - ہ - فعل متعدی - تیوری چڑھانا - چشمِ قہر آلود سے دیکھنا - غضب کی نظر ڈالنا + ں

جا بیٹھے ہم اس بت بیباک کے نزدیک گر دور سے وہ دیکھ کے چتون نہ چڑھاتا (جرأت)

چتون کہے دیتی ہے - ہ - محاورہ - یعنی طرزِ نظر اور انداز نگاہ سے ظاہر ہے حاجتِ تقریر نہیں - ں

چتون کہے دیتی ہے مفصّل خبرِ چشم تو لاکھ نگہ فاش نہ ہو پردۂ درِ چشم (انشا)

چتھا - ہ - اسم مذکر - زخمی اور پٹا ہوا بٹیر جسے دوسرے بٹیر نے مجروح کیا ہو +

چتھاڑنا - ہ - فعل متعدی - (عوام) پھاڑنا - چیرنا - چیتھڑے چیتھڑے کرنا - دھجی دھجی کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - خبر لینا - پرزے اڑانا - بھیک بتانا

ذلیل و رسوا کرنا +

چیتھڑا یا چیتھڑا - ہ - اسم مذکر - پرانے کپڑے کا ٹکڑا - گودڑ - دھجی - لیرا - لوگڑا - لیر +

چیتھڑے لگانا - ہ - فعل متعدی - پیوند پر پیوند لگانا - پھٹے کپڑے پہنے پھرنا - گودڑیا فقیر بنا پھرنا - زبوں حال رہنا +

چُھل - ہ - صفت (بیگمات تلفظ) ٹھٹھے باز - ٹھٹھولیا - ظریف - خوش مسخرہ + مثال دیکھو لفظ چھل بل میں قطعۂ رنگین -

چُھل بازی - ا - اسم مونث - ٹھٹھے بازی - ہنسی - مزاح - بیہودہ ہنسی - مسخرہ پن ں

زہر لگتی ہے مجھے تیری یہ چُھل بازی یاں ترے آنے سے باجی مجھے پہچان گئی (رنگین)

چُھل پنا دکھانا - ہ - فعل متعدی - بڑا خاکہ کہنا - ہنسی اڑانا - ٹھٹھا اڑانا - ٹھٹھے میں اڑانا - منہ آنا - آوازہ کسنا - آوازہ توازہ پھینکنا +

کبھو وہ مجھے چُھل پنے دکھاتی ہے کبھی چاہے مجھے کہیں ہی کیوں آنکھ میں (رنگین)

چتی - ہ - اسم مونث - بُندکی - دھبا - داغ +

چتی پڑنا - ہ - فعل لازم - روئی کا سکنا - روئی پر پک جانے کی علامت کا ظاہر ہونا - سُرخ نشان پڑنا - لال لال بُندکیاں پڑ جانا +

چتی دار - ا - صفت - داغدار +

چٹ - ہ - تابع فعل (۱) فوراً - اسی وقت - جھٹ - اسی دم - اسی گھڑی - فی الحال جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ - چٹ روٹی پٹ دال (۲) زخم آتشک - زخم - وہ نشان جو آتشک سے جسم پر رہ جاتے ہیں + رگڑ (۳) کسی سخت چیز کے دفعۃً ٹوٹنے کی آواز جیسے چوڑی چٹ سے ٹوٹ گئی +

چٹ پٹ - ہ - صفت (۱) فی الفور - بہت جلد - سُرعت - شتاب (۲) یکایک - یک بیک - ناگاہ - دفعۃً +

چٹ پٹ ہونا - ہ - فعل لازم - عو - جلدی سے مرجانا - ناگہانی موت ہو جانا جیسے دم بھر میں بچہ چٹ پٹ ہو گیا +

چٹ چٹ - ہ - تابع فعل - انگلیوں کے چٹخنے یا اسپند یعنی کالے دانے وغیرہ کے جلنے کی آواز ں

تری بلائیں مری طرح یہ بھی لیتا ہے دیکھ کر آگ میں اسپند کی یہ چٹ چٹ ہو (ناسخ)

چٹ چٹ بلائیں لینا - ہ - فعل متعدی - عو - دونوں ہاتھوں سے اس طرح بلا گردان ہونا کہ انگلیوں میں سے چٹخنے کی متواتر آواز نکلے جیسے کمان

محبت کی علامت خیال کیا جاتا ہے) ۵

تو ساتوں پریوں کا بیگا، واہ دھانی — کہ تیری بیتی میں چٹ چٹ بلائیں بیہیم (رنگین)

چٹ چٹ چوڑیاں ٹوٹنا - ہ۔ فعل لازم۔ متواتر آوازوں کے ساتھ چوڑیوں کا ٹوٹنا۔ پے درپے چوڑیاں ٹوٹنا +

چٹ - ہ۔ اسم مؤنث۔ کپڑے یا کاغذ کی دھجی۔ کاغذ کا پرچہ۔ چٹھی جو کتابوں یا دواؤں کے شیشوں وغیرہ پر نام لکھکر لگائی جاتی ہے + جامہ وغیرہ کا طولانی کپڑا جو بہت کم چوڑا ہوتا ہے۔

چٹا - ہ۔ صفت (۱) سفید۔ اُجلا۔ دھولا۔ گورا۔ صبیح۔ برف کی مانند (۲) - اسمِ مذکر۔ روپیہ۔ چاندی کا سکّہ +

چٹا - ہ۔ اسمِ مذکر (ہندی) چیلا۔ شاگرد۔ مُرگا۔ پاٹ شالا کا طالبِ علم [ف] (جیم فارسی جوڑا۔ بڑی چوٹی سر پر بندھی ہوئی)

چٹاپٹی - ہ۔ اسم مؤنث (۱) پھرتا پھرتی۔ مارا مار۔ دھڑا دھڑی (کثرت کے واسطے بولتے ہیں) ۲۔ مرگِ عام۔ وبا۔ موت پر موت +

چٹاچٹ - ہ۔ اسم مؤنث (۱) پے درپے انگلیوں کے چٹخنے کی آواز۔ چٹ چٹ (۲)۔ تابع فعل۔ متواتر پے درپے۔ لگاتار مارنے کی آواز جیسے چٹا چٹ مارا +

چٹاچٹ بلائیں لینا - ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو چٹ چٹ بلائیں لینا +

چٹاخ - یا **چٹاک** - ا - اسم مؤنث۔ چانٹے یا لکڑی کے ٹوٹنے یا انگلی کے چٹخنے کی آواز +

چٹاخ پٹاخ - ا - تابع فعل۔ تڑاق پڑاق۔ تڑا تڑ +

چٹاخا - یا **چٹاکا** - ا - اسم مذکر (۱) وہ آواز جو نرم لکڑی کے ٹوٹنے یا بلائیں لینے سے ظاہر ہو (۲) - صفت (شدت، کثرت) جیسے چٹاخے کی گرمی، چٹاخے کی پیاس وغیرہ

چٹان - ہ - اسم مؤنث (۱) بڑی سل۔ بڑا اور چوڑا پتھر۔ خرسنگ۔ صخرہ۔ (۲) پتھریلی زمین +

چٹانا - ہ۔ فعل متعدی (۱) چاٹنے کا متعدی۔ لیسانیدن کا ترجمہ + بچے یا بیمار کو شہد وغیرہ ذرا ذرا کرکے کھلانا (۲) رشوت دینا۔ گھوس دینا جیسے جو چٹائے گا سو ہی جیت کرائے گا +

چٹائی - ہ۔ اسم مؤنث (پُورب) بوریا۔ صف۔ حصیر۔ گھاس یا کھجور کے پتوں کا فرش +

چُٹ پُٹ - ہ۔ اسم مؤنث۔ عو۔ خرچ متفرق۔ چھوٹی چھوٹی چیزوں کا

طرح۔ متفرقات +

چٹ پٹا - ہ۔ صفت۔ خوب نمک مرچ اور کھٹائی پڑا ہوا۔ مزیدار۔ چٹکیلا +

چٹخارا - ا - اسم مذکر۔ وہ آواز جو زبان اور تالو سے کسی خوش ذائقہ چیز کے مزا لینے سے نکلتی ہے۔

چٹخارے بھرنا - ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ کسی خوش ذائقہ چیز کا مزا لینا۔ زبان چاٹنا۔ مونھ چاٹنا۔ خوب مزے لینا۔

چٹخارے کا بھرتا - ا - اسم مذکر۔ تیز نمک مرچ کا بھرتا۔ چٹ پٹا بھرتا +

چٹخارے کا سالن - ا - اسم مذکر۔ مزیدار سالن۔ خوب نمک مرچ پڑا ہوا سالن۔ چٹ پٹا سالن + ۵

مجھے بھاتا ہے چٹخارے کا سالن — یا بستہ چٹوری ہوں زباں کی (رنگین)

چٹخانا - یا **چٹکانا** - ہ۔ فعل متعدی (۱) انگلیوں کی یا اور کسی چیز کی آواز نکالنا (۲) کسی چیز کو پتھر یا دیوار پر مار کر اچٹانا جیسے گیند چٹخانا (۳) الگ کرنا۔ جدا کرنا۔ رفوچکر بتانا۔ چھوڑنا۔ قطع کرنا۔ ترک کرنا۔ جیسے نوکری چٹخا دی +

چٹخنا - ہ۔ فعل لازم۔ سخت چیز پر گر کر اُچٹنا + آگ پر کسی چیز کا جلکر آواز دینا۔ کڑکنا۔ آزردہ ہونا۔ خفا ہونا۔ تڑخنا۔ بگڑنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ چلدینا + پھول کھلنا۔ کلی کھلنا +

چٹخ کر بات کرنا - یا **بولنا** - ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ تڑخکر بولنا۔ بگڑکر بات کرنا۔ خفا ہوکر بولنا +

چٹخنا - ا - اسم مذکر۔ چانٹا۔ دھپا۔ تھپڑ۔ دھول (لگانا یا لگنا کے ساتھ آتا ہے)

چٹک - ہ۔ اسم مؤنث (۱) ٹوٹنے کی آواز۔ چٹ (۲) پھرتی۔ جلدی۔ تیزی (۳) چمک۔ دمک۔ بھڑک۔ آرایش +

چٹک جانا - ہ۔ فعل لازم۔ تڑخ جانا۔ ٹوٹ جانا +

چٹک مٹک - ہ۔ اسم مؤنث۔ طمطراق۔ کرّوفر۔ شان وشوکت۔ بھڑک۔ تمکنت۔ تکلّف۔ بناوٹ۔ غرور۔ نخوت۔ ناز و نخرہ +

چٹک مٹک سے بیٹھنا - ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ بن سنور کے بیٹھنا۔ ناز و انداز سے بیٹھنا +

چٹک مٹک سے چلنا - ہ۔ فعل لازم۔ اِترا کر چلنا۔ ناز و انداز سے چلنا +

چٹاکا - ہ - اسم مذکر۔ دیکھو (چٹاخا) +

ف ترتیب سے بچھی ہوئی لکڑیوں یا اینٹوں کا ڈھیر جو اکثر پالش کی غرض سے لگایا جاتا ہے۔

پچک

پچکا - ہ - اسم مذکر - (لکھنؤ) چاٹ - مزا - ذائقہ - چسکا - زبان کو مزا پڑا ہو چٹخارا +

علاج ہی نہیں کچھ ترے نام کی رٹ کا — چھٹ گئے سے نہیں چھٹتا زبان کا چسکا (آتش)

پچکا - ہ - اسم مذکر (۱) لپ بھر آٹا - لپ بھر کے (۲) چٹکی +

پچکارا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (چٹخارا) +

پچکانا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (چٹکانا) +

پچٹ کر جانا - ہ - فعل لازم - کھا جانا - اڑا جانا - نگل جانا +

پچٹ کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) کھانا - اڑانا - نگلنا (۲) تباہ و برباد کرنا +

ہوا داغوں سے بے طرح مرا کیا چٹ سب عشق نے گھر میرا
گیا کھا کے لخت جگر مرا یہ کباب کیا مزیدار تھا (منتظر)

پچکلا - ہ - اسم مذکر (۱) لطیفہ - دلچسپ فقرہ - سخن مختصر و پر تکلف و مزہ دار (۲) ٹٹکا - چھوٹی سی پر تاثیر دوا - طلسم حیرت (۳) نادر - بدیع - عجیب چیز +

پچکلا چھوڑنا - ہ - فعل لازم - شگوفہ چھوڑنا - عجیب بات بیان کرنا - طلسم دکھانا - نئی بات بیان کرنا +

پچکلا سا - ہ - صفت - دلچسپ - دلپسند +

پچکنا - ہ - فعل لازم (۱) سانپ کا کاٹنا - ڈسنا - چٹکی بھرنا (۲) او پہلو سے توڑنا - سنگ یا پھول توڑنا +

پچکنا - ہ - فعل لازم (دیکھو چٹخنا) (۱) - ٹوٹنا - تڑقنا - پھٹنا - تڑنگ کر ٹوٹنا - چیخ پڑنا

عبث رقیب کو ہے فکر آتش افروزی — جہاں کہ سنگ ہمارا جما نہ پھر چٹکا (بحر)

(۲) ناراض ہو کر بات کرنا - بگڑنا - خفا ہونا - جھنجھلانا - ف

چٹک رہے ہیں جیسے غنچے بھی گلستاں میں — لب خاموش تک اے باغباں یا تیز کاتے ہیں

(۳) کالے دانے یا کونپلہ کا آگ پر آواز دینا + ف

کیا دل میں نے شکوہ کیا ہو فراق میں — چٹکا کبھی نہ آگ سے دانہ سپند کا (بحر)

(۴) انگلیوں کا بلائیں لیتے وقت یا موڑتے اور خمیدہ کرتے وقت آواز دینا

(۵) غنچہ کا کھلنا - کلی کا کھلنا و شگفتہ ہونا - ف

انگلیاں تیری جو چٹکیں کبھی آ کے شاخ چمن — مجھ کو غنچوں کے چٹکنے کی صدائیں آئیں

پچکنی - ہ - اسم مؤنث - دروازے کے روکنے کی چیز + وہ کل جو پنجرے میں پرند پکڑنے کے واسطے لگاتے ہیں +

چٹکی - ہ - اسم مؤنث (۱) دو انگلیوں سے پکڑ کر گوشت مسلنے کو چٹکی کہتے ہیں - نگنگا (۲) مٹھی بھر آٹا - مٹھی بھر چیز - چٹکا (۳) گوکھرو - گوٹے اور بیلے کو موڑ کر جو کنگورے دار بناتے ہیں اسے چٹکی کہتے ہیں اور کبھی یہ چٹکی کشتی نما بھی

پچک

ہوتی ہے جسے کشتی کی چٹکی کہتے ہیں (۴) ہندوؤں کے پیالہ کا سرپوش (۵) کنارہ دار گلبدن و مشروع (۶) پاؤں کا ایک زیور جو انگلیوں میں پہنا جاتا ہے اور وہ اصل میں چھوٹے چھوٹے چھلے ہوتے ہیں بلکہ ہاتھوں کی چٹکیاں بھی بننے لگی ہیں (۷) دو سیر غلہ جو بطور رواج ہندوؤں میں کمین وغیرہ کو دیا جاتا ہے (۸) کپڑا چھاپنے کا طریقہ (۹) انگشت شہادت کو انگشت وسطی کے ساتھ ملا کر آواز نکالنا +

چٹکی بجاتے میں - ہ - تابع فعل - ذرا سی دیر میں - طرفۃ العین میں - آن کی آن میں - پلک مارتے میں جیسے چٹکی بجاتے میں ساری ثروت خاک میں مل گئی +

چٹکی بجانا - ہ - فعل لازم (۱) انگوٹھے کو بیچ کی انگلی سے ملا کر آواز نکالنا - فارسی میں فرنگ و انگشتک زدن کہتے ہیں (۲) ہندوؤں میں ایک رسم ہے کہ جس وقت جمائی آتی ہے تو فوراً چٹکیاں بجاتے ہیں - ف

لی جمائی اس پری رو نے جو باغ میں — چٹکیاں غنچے بجانے لگے سب باغ میں (ذوق)

چٹکی بھرنا - ہ - فعل متعدی (۱) دو انگلیوں سے گوشت پکڑ کر مسلنا (۲) دماغ میں کاٹنا - چبھتی ہوئی بات کہنا +

چٹکی لگانا - ہ - فعل متعدی (بتاؤ) (۱) - کپڑے کو انگلیوں سے پھاڑنا - بیا کپڑا تھان سے اتارنا (۲) جیب کترنا - کیسہ بری کرنا - بدمعاشی سے جیب کاٹنا (۳) دونا بنانا - پتے کو موڑ کر اس میں انگلی سے بندش لگانا - پتے کا پیالہ بنانا +

چٹکی لینا - ہ - فعل متعدی (۱) دیکھو (چٹکی بھرنا)

لے لی کس زور سے بھرے چٹکی — پڑے اس اختلاط پر بجلی + (ذوق)

(۲) آزار پہنچانا - چبھتی ہوئی بات کہنا - دماغ میں کاٹنا (۳) کسی بات کو پوشیدہ منع کرنا - چٹکی کے اشارے سے کسی بات کو روکنا + ف

میں نالہ کرتے کرتے قیامت بپا کیا — چٹکی جو دل کسی نے دل بیداد خواہ میں (ناظم)

چٹکیوں میں اڑانا - ہ - فعل لازم - خاطر میں نہ لانا - ہنسی میں اڑانا - باتوں میں اڑانا - ٹھٹھے میں اڑانا - ذلیل و خوار کرنا + ف

تالیاں بجتی ہیں بازار میں جیسے مجھے — چٹکیوں میں وہی اغیار اڑاتے ہیں مجھے (دلگیر)

مجھے گلشن میں آتے دیکھ وہ غنچہ دہن بولا — ذرا آنے دو اسکو چٹکیوں میں کیا اڑاتا ہوں (داغ)

جگر کے آبلے جو پھوڑتے ہو حضرت عشق — ہماری چٹکیوں میں مجھ کو تم اڑاتے ہو (رفاق)

چٹکیوں میں کام کرنا - ہ - فعل لازم - ہنسا ہنسی میں کام کرنا - بہت

چٹک

جلدی کوئی کام کرنا +

چٹکیوں میں کام ہونا - ہ - فعلِ لازم - بہت جلد کام ہونا - عرصۂ قلیل میں کام ہونا +

چٹکیلا - ہ - صفت (۱) بھڑک دار - چمک دار - بھڑکیلا - شوخ رنگ (۲) خوش ذائقہ - چٹ پٹا - خوب نمک مرچ پڑا ہوا +

چٹکیلی دھوپ - ہ - اسمِ مؤنث - گرم اور تیز دھوپ - چلچلاتی دھوپ +

کب تک ہرے پر رہے ہے چنبیلی ڈھنگ یا آنچ جل اوڑھے کہیں چٹکیلی دھوپ (انشا)

چٹلا - ہ - اسمِ مذکر (ہندو عو) (۱) سونے یا چاندی کا گچھا سا جو چوٹی کے پیچھے ہندو عورتیں لگا لیتی ہیں جیسے چوٹ - چونک پنجاب میں کہتے ہیں - (۲) نہ بڑے بٹے ہوئے بالوں کا چٹلا جو سر میں لگا لیتے ہیں +

چٹنی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) چاٹنے کے قابل چیز - چٹنی لعوق (۲) وہ کھٹی چیز جس میں ہرا دھنیا پودینہ نمک مرچ وغیرہ ڈال کر پیس لیتے ہیں - ہر کر کی چٹنی بھی کہلاتی ہے جیسے دسترخوان پر چٹنی پلنگ پر پٹنی -

چٹنی کرنا - یا - کر ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - چٹنی کی طرح چاٹ لینا - جھٹ پٹ کھا ڈالنا - جلدی سے مار ڈالنا +

چٹنی ہونا - ہ - فعلِ لازم - جلدی ختم ہو جانا - جلدی سے کھا جانا + کھانے کا ناکافی ہونا +

چٹوانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) چاٹنے کا متعدی (۲) سان دھروانا - دھار نکلوانا - باڑھ رکھوانا - اسمیں تلوار ہو یا گھرپا وغیرہ +

چٹورا - ہ - صفت - وہ شخص جسے زبان کا مزا ہو - کھاؤ - اُڑاؤ - چاٹو - چٹو + نہ انصاف مجھکو معاش احباب کہتے ہیں لو اپنا پیو تمہیں تو گنا جاؤں چٹوروں میں (دکھرا)

چٹوراپن - یا - چٹورپن - ہ - اسمِ مذکر - زبان کا مزہ - اُڑاؤپن - چٹوروں کی سی عادت +

چٹھا - ہ - اسمِ مذکر - وہ داغ جو بدن کی جلد پر خون کے احتراق و جوش سے نمایاں ہو +

چٹھا پڑنا - ہ - فعلِ لازم - خون کے بگاڑ سے سرخ یا سیاہ دھبا پڑنا +

چٹھا - ہ - اسمِ مذکر (۱) چندے یا روزنامچے کی کتاب - فرد (۲) تنخواہ کی کتاب - فہرستِ تنخواہ - قبض الوصول (۳) وہ روپیہ جو روزمرہ یا ماہ بماہ کسی کام کی اُجرت یا تنخواہ میں تقسیم کیا جائے (۴) حساب - جمع خرچ - لین دین کی کتاب +

چٹھا بانٹنا - ہ - فعلِ متعدی - تنخواہ یا مزدوری تقسیم کرنا +

چٹی

چٹھا باندھنا - ہ - فعلِ متعدی - بل بنانا - فرد تیار کرنا - فہرست درست کرنا - جمع خرچ کی فہرست تیار کرنا - لین دین اور موجودہ اسباب کی فرد بنانا -

چٹھا بٹنا - ہ - فعلِ لازم - تنخواہ یا مزدوری تقسیم ہونا +

چٹھی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) خط - پتری - مراسلہ - رقعہ - شقہ (۲) سرٹیفکٹ - سند - کارگزاری و نیکنامی کا پرچہ (۳) چٹ - وہ کاغذ کا ٹکڑا جو کسی چیز پر یادداشت کے واسطے لکھکر لگا دیتے ہیں - تھان وغیرہ کے اُوپر کا وہ خوشنما کاغذ جس میں کارخانے کا نام وغیرہ ہوتا ہے (۴) ہنڈوی کا قدر نہ - چک +

چٹھی پڑنا - یا - کھُلنا - ہ - فعلِ لازم - کسی چیز پر قیمت لگا کر قرعہ پڑنا - لاٹری پڑنا +

چٹھی ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - لاٹری ڈالنا - لاٹری میں شریک ہونا - قرعہ بازی میں چندہ دینا +

چٹھی رساں - ف - اسمِ مذکر - ڈاکیا - پیون - قاصد - خط بانٹنے والا - پیک - ہرکارہ +

چٹھی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - کسی کے نام پر ہنڈی کرنا - ہنڈی لکھنا - کسی کے نام پر وادکر دینا + ع

حوریں مجھے کیونکر نہ ملیں حکم ہوا ہے جبریل نے کر دی مری رضوان پہ چٹھی (انشا)

چٹھی نویس - ف - (۱) - اسمِ مذکر - چٹھی لکھنے والا - کسی چیز کے منگانے کی چٹھی کرنے والا (۲) - اسمِ مؤنث) وہ لکھنے والی عورت جو امیروں کے محل میں نوکر ہوتی ہے - چنانچہ دہلی میں جو راجہ بہادر لالہ رام کشن کا اس کے باغ میں ایک عالیشان عمارت ہے اُسکا نام بھی چٹھی نویسی اسی وجہ سے ہے -

چٹخے مٹھوں کا مزا پڑنا - ہ - فعلِ متعدی - عو - زبان کا مزا پڑنا - دونوں کی چاٹ لگنا - کھٹے میٹھے کا مزا پڑنا +

چٹی - ہ - اسمِ مؤنث - عو - (۱) دھونس - کر - ڈنڈ - ٹیکس - جرمانہ - تاوان (۲) نقصان - ضرر - ٹوٹا - خسارہ (۳) خرچ - صرف - اُٹھاؤ +

چٹی بھرنا - ہ - فعلِ لازم - عو - (۱) تاوان دینا - ڈنڈ بھگتنا (۲) نقصان اُٹھانا - ضرر اُٹھانا - جرمانہ دینا +

چٹی دھرنا - ہ - فعلِ لازم - ڈنڈ ڈالنا - تاوان بھرنا +

چٹی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) لال کی مادین - مادہ لال - مُنیا (۲) گوری + دھولی سفید (دوسرے معنی میں چٹی صحیح ہے) +

پٹی

پٹیا - ہ - اسم مؤنث - عو (۱) چوٹی کی تصغیر بالتحقیر - چونڈا (۲) وہ چندبال جو بچے کے سر پر منت مان کر جاہل مسلمان اور عام ہندو رکھتے ہیں +

پٹیانا - ہ - فعل متعدی - زخم دینا - کاٹنا - ڈسنا - زخمی کرنا - گھائل کرنا - چھلنا +

گھر سے باہر جو وہ قاتل کبھی آجاتا ہے   دیں دو چار کو پٹیا کے چلا جاتا ہے (معروف)

پٹیایا ہوا - ہ - صفت - زخم رسیدہ - جراحت دیدہ - خستہ - زخمی - گھائل مجروح - چھلا ہوا + ۔

چشم سے آہو کا دم جو نگہ میں آ رہا ہوا   نافۂ آہو بھی ہے جو بیکا پٹیایا ہوا (نکہت)

پٹخنے بتے - ہ - اسم مذکر (۱) چھوٹے بچوں کے ایک قسم کے کھلونے جس میں پٹنے اور لٹو پڑے ہوئے ہوتے ہیں (۲) وہ چھوٹے چھوٹے گولے اور گولیاں جو مداری تماشے میں دکھا کر دھوکا دیتے ہیں +

پٹخے بتے لڑانا - ہ - فعل متعدی - شعبدہ بازی دکھانا - جھوٹے شگوفے چھوڑنا - لڑائی جھگڑا کرانا - جیسے تمہیں تو خوب پٹخے بتے لڑانے آتے ہیں

پٹیل - ہ - صفت - وہ میدان جہاں کوئی سایہ دار درخت نہ ہو - صاف میدان - کف دست میدان - ہموار و یکساں میدان +

پٹیل میدان - و - اسم مذکر - دیکھو (پٹیل) +

پٹیل - ہ - صفت (لکھنؤ) ضرب رسیدہ - خستہ - زخم رسیدہ - مجروح +

پٹیلا - ہ - صفت - دیکھو (پٹیایا ہوا) +

پٹیلنا - ہ - فعل متعدی - زخمی کرنا - دیکھو (پٹیانا)

چچا - ہ - اسم مذکر - باپ کا بھائی - عمو - عم - چاچا +

چچا بنا کے - یا کر کے چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - معقول سزا دیکے چھوڑنا - خوب بدلا لیکے اور ٹھیک بنا کے دم لینا -

غم معشوق سے کہتے ہیں گروہ عشاق   عوض اسکے کہ دیا کوئی گھڑی درد و الم
آپکے ستہ کو جب نوچ جبیں سے لینگے   ہم چچا کر کے تمہیں چھوڑینگے یا حضرت غم (زبان)

چچا بنانا - ہ - فعل متعدی - ٹھیک بنانا - درست کرنا - بدلا لینا - معقول سزا دینا +

چچازاد بھائی - ا - اسم مذکر - چچیرا بھائی - چچا کا بیٹا - بھائی باپ کے بھائی کا بیٹا

چچڑی - ہ - اسم مؤنث - کلنی - کیک - چمچی (ایک قسم کے خون پینے والے کیڑے کا نام جو اکثر کتے - بکری - گائے - بھینس وغیرہ کے جسم پر چپٹا رہتا ہے) +

چچڑی ہو کر چمٹنا - ہ - فعل لازم - چچڑ ہونا - سر ہو جانا - پیچھا نہ چھوڑنا - جونک ہو کر لپٹنا +

چچوڑنا - ہ - فعل متعدی - چوسنا - نہ رکنا - نہ بنانا - بچے کا چھاتیوں کو چوسنا +

پچڑ

چچی - ہ - اسم مؤنث - زوجۂ عم - چچا کی بیوی +

چچیا ساس - ہ - اسم مؤنث - خاوند کے چچا کی بیوی - بیوی کے چچا کی بیوی +

چچیا سسرا - ہ - اسم مذکر - پتیسرا - خاوند کا چچا - بیوی کا چچا +

چچیرا - ہ - اسم مذکر - عمو زاد - چچازاد +

چچینڈا - ہ - اسم مذکر - ایک ککڑی کی شکل لمبی ترکاری کا نام +

چخ - ف - اسم مؤنث (۱) چخ - جھگڑا - تکرار - راڑ - فتنا - دنگا - تضیہ - حجت - بحث (۲) بک بک - جھک جھک - بڑبکواس - غل و شور غوغا +

چخ چخ - ا - تابع فعل لفظی تکرار - بک بک جھک جھک - کائیں کائیں شور و غوغا +

چخے - ا - تابع فعل - عو - کلمۂ نفرت - چل دور ہو - پرے ہٹ - بائیں رہنا - دیکھو کبھی اختلاط کبھی عتاب کبھی ناز کبھی انکار رستل اقرار کے موقع پر بولا جاتا ہے

چل چخے دور ہو نہ دکھلا منہ   اے شب ہجر تیرا کالا منہ (مومن)

چخیا - ہ - اسم مذکر - چخیا - تکراری - جھگڑالو - بکی - بکواسی +

چداس - ہ - اسم مؤنث - خواہش جماع جو عورت کو ہوتی ہے - شہوت کام دیو +

چدانا - ہ - فعل متعدی - جماع کرانا - گھوانا -

چدر - ہ - اسم مؤنث - چادر کا مخفف +

چدریا - ہ - اسم مؤنث - چادر کی تصغیر بالتحقیر +

چدنا - ہ - فعل لازم - مجامعت ہونا +

چدوانا - ہ - فعل متعدی المتعدی - کسی عورت کو کسی مرد سے مجامعت کرا دینا + لگوا دینا جماع کروا دینا +

چڈا - ہ - اسم مذکر (۱) بن ران - جانگھ کی جڑ - پیغولہ ران - جنگاسا (۲) مسخرہ آدمی - بھڑسان - ماٹھو - چوتیا +

چڈا گلخیرو - ا - صفت - ثقل مجلس - مسخرہ - ماٹھو - چوتیا - احمق - بھڑسان +

چڈو - ہ - صفت - کلمۂ دشنام خاص عورتوں کے واسطے - حرامزادی مردار - قطامہ - خندی + فاحشہ - قحبہ - چھنال +

چڈھی - ہ - اسم مؤنث - پیٹھ کی سواری - سواری پشت +

چڈھی توڑنا - ہ - فعل متعدی - پشت کی سواری لینا - پشت پر چڑھنا +

چڈھی چڑھانا - ہ - فعل متعدی - پیٹھ پر لینا - پیٹھ کی سواری دینا +

چڈھی چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - پشت کی سواری لینا +

چڈھی دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پیٹھ کی سواری دینا (۲) - بازاری
مقام کرانا - لواطت کرانا +

چڈھی لینا - ہ - فعلِ متعدی - پیٹھ کی سواری لینا +

چر - ہ - اسمِ مؤنث - کسی چیز کے پھٹنے کی آواز - چِھر +

چُر - ہ - اسمِ مؤنث - سوکھے ہوئے پتّوں کے مَرسنے یا دُھنڈ ٹوٹنے کی آواز +

چُر مُر ہونا - ہ - فعلِ لازم - سوکھی ہوئی چیز کا ٹوٹ ٹاٹا کر چورا چورا
ہو جانا - مُرجھا مُرجھا کر چھوٹا سا ہو جانا - جُھرّیاں پڑ جانا +

چراغ - ف - اسمِ مذکر (۱) وہ ظرف جس میں تیل اور بتی ڈال کر روشن کریں
جیسے چراغ میں بتی پڑی اللہ رکھی تخت چڑھی (کہاوت) ، ہ - دیپک - دیا -
لیمپ - شمع - بتی + ف

ہوتا ہے تو صبح سے داغ دل شعلہ زن کیسا چراغ تھا کہ کبھی گل نہ ہو سکا (مومن)

(۳ - ا) بیٹا - لڑکا - فرزند - لال (۳) صفت) رونق - روشنی - ضیا +

چراغ بتی کرنا - ا - فعلِ متعدی - روشنی کا سامان کرنا - روشنی کرنا -
چراغ جلانا +

چراغ بتی کا وقت - ا - اسمِ مذکر - مغرب کا وقت - شام کا وقت - سانجھ +

چراغ بڑھانا - یا - بُجھانا - } ا - فعلِ لازم - روشنی کو
چراغ ٹھنڈا کرنا - یا خاموش کرنا } بند کرنا - چراغ کو پھونک
چراغ گل کرنا - یا چراغ کو ہاتھ دینا } مارنا - اندھیرا کرنا - دیا بُجھانا -

لگے جو مرنے تو یوں دل سے داغ نیسا لگے کہ وقت خواب کوئی جیسے بڑھا ئے چراغ (نامعلوم)

رات فلک نے کو ہیں ہی دی ہو ہو تو خوب ٹھنڈا کیا چراغ ہمارے مزار کا

چراغ بُجھنا - یا - بڑھنا - ا - فعلِ لازم چراغ کا خاموش ہونا + ف

جی لیتی ہے وہ زلف سیہ نام ہمارا بُجھتا ہے چراغ آج سرِ شام ہمارا (داغ)

کیا صبا لائی ہے مژدہ آمدِ محبوب کا ہم کہاں میرا چراغ داغ ہجراں بجھ گیا (داغ)

چراغ پا ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) گھوڑے کا الف ہونا - گھوڑے کا
سیدھا کھڑا ہو جانا - گھوڑے کا پچھلے پیروں پر کھڑا ہو جانا (۲) - عوام
اکڑنا - نہ جھکنا - کھڑا ہو رہنا - خفا ہونا جیسے اُن کی باتوں سے کیوں چراغ پا ہو گئے

چراغ جلانا - ا - فعلِ متعدی (۱) چراغ روشن کرنا - دیا بالنا (۲) دیا اُجالا کرنا

چراغ جلنا - ا - فعلِ لازم (۱) روشن ہونا - چراغ کا افروختہ ہونا - دیا
جلنا + شام ہونا (۲) فروغ ہونا - فروغ پانا جیسے کالے کے آگے چراغ

نہیں جلتا یا زبردست کے آگے +

چراغ جلے - ا - ظرفِ زمان - بوقتِ شام - سورج چھپے یا دیا ہے
چراغ میں بتی پڑے بتّی پڑنے کے وقت + ف

وہ کب گئے کہ نہ بجھے ہر چراغ جلے تمام رات چراغوں سے اپنے داغ جلے (داغ)

چراغ دان - ف - اسمِ مذکر - فتیل سوز - دیوٹ - چراغ پایہ - چراغ
رکھنے کی چیز +

چراغ دکھانا - ا - فعلِ متعدی - روشنی دکھانا - راستہ میں روشنی دکھانا +

چراغ رخصت ہونا - ا - فعلِ لازم چراغ بُجھنا چراغ خاموش ہونا +

چراغ روشن کرنا - ا - فعلِ متعدی - دیا بالنا +

چراغ روشن مُراد حاصل - ف - دُعا - بامُراد - خانہ آباد +

چراغ سحر - ف + ع صفت (۱) چراغ صبح + قریب الزوال +

چراغ سحری - ف + ع - صفت - چراغ صبح - قریب مرگ - آفتاب
لبِ بام - آفتاب کوہ - قریب الزوال + ف

لب پیری ہر ہو خلق کی جلد ٹہرے کیا بار بھروسا ہے چراغ سحری کا (میر)

چراغ سحری ہونا - ا - فعلِ لازم - کوئی دم کا مہمان ہونا - مرنے
کے قریب ہونا - قریب الزوال ہونا - اخیر وقت ہونا +

چراغ سے پھول جھڑنا - ا - فعلِ لازم (چراغ کا گُل افشاں ہونا -
چراغ کا شرر افشاں ہونا - جس وقت چراغ میں سے جلتا ہوا تیل ٹپکتا ہے اُسی کو پھول
جھڑنا کہتے ہیں اور اس سے شادی یا کوئی خوشی ہونے کا شگون لیتے ہیں) + ف

پھول جھڑتے ہیں چراغ شب فرقت سے تعشق شادیِ وصلِ صنم ہو گی ہمارے گھر میں (تعشق)

چراغ سے چراغ جلنا - ا - فعلِ لازم - ایک کو دوسرے سے
فیض پہنچنا - ولی سے ولی اور کامل سے کامل ہونا + ف

داغِ جگر کو فیض ہوا دل کے داغ سے آفاق میں چراغ ہے جلتا چراغ سے (نامعلوم)

چراغ صبح - ف + ع صفت - دیکھو (چراغ سحری)

ہم آفتاب بام ہیں یا ہیں چراغ صبح کیا اعتبار شام گئے یا سحر گئے (سید محمد خاں رند)

چراغ کا ہنسنا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (چراغ سے پھول جھڑنا) +

کس چو شیشہ ہوں لب خنداں یار کا کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا (ذوق)

اس شمع نے کو کیا ہے ہر یہ رنگ ہو گئی ہنستا ہی دیکھتا ہوں چراغ مزار کو (داغ)

چراغ کے نیچے اندھیرا ہونا - ا - فعلِ لازم - مُنصف حاکم کے
قریب میں ظلم ہونا - روشن دلوں سے بےخبری کا وقوع میں آنا - اور وں کو

فائدہ پہنچانا اور اپنوں کو محروم رکھنا +

چراغ گُل پگڑی غائب - ا - کہاوت - موقع پا اور مال مارا - اندھیری دی اور لوٹ لیا - غافل پایا اور مال اُڑایا +

چراغ گُل کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) دیکھو چراغ بڑھانا (۲) نیست و نابود کرنا - معدوم کرنا (۳) رونق کھونا +

چراغ گُل ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) چراغ بُجھنا - اندھیرا ہونا (۲) زوال ہونا - فروغ نہ رہنا - بے رونق ہونا - رونق نہ رہنا + ے

زُلفِ پیچاں سے پریشاں حالِ سُنبل ہوگیا گُل ترے آگے چراغ لالہ وگُل ہوگیا (آتش)

(۳) خاندان کا نیست و نابود ہونا - ملیامیٹ ہونا +

چراغ گور - ف - اسم مذکر - چراغِ مزار - وہ چراغ جو قبر پر جلایا جائے

گزر تھا جب سر مدفن کسیکا چراغ گور تھا روشن کسی کا (وحید)

چراغ لیکر ڈھونڈنا - ا - فعلِ لازم - کمال محنت اور تجسس سے تلاش کرنا - کسی کی نہایت جُستجو کرنا + ے

مجھ سا مشتاق جمال ایک نہ پاؤ گے کبھی گرچہ ڈھونڈو گے چراغ رُخ زیبا لیکر (ذوق)

چراغ میں بتی پڑنا - ا - فعلِ لازم - شام کا وقت ہونا - چراغ جلنا - چراغ روشن ہونا - دیا جلنا + ے

ابھی چراغ میں بتی پڑی نہ تھی نئے بجر شبِ وصال کے مُشکل کو ناز یاد ہوا (دبیر)

چراغ ہنسنا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (چراغ سے پھول جھڑنا) +

چراغ ہو جانا - ا - فعلِ لازم - چراغ بُجھ جانا - آدمی کا سرد ہو جانا یا مرجانا + ے

اپنا چراغ عمر سر شام ہوگیا جلنے کا اُسکے کام نہ پہنچا سحر تلک (تضمین)

چراغا - ا - اسم مذکر - نذرانہ - نیگ - جیسی بھی ہو (اصطلاح آزاداں و فقیراں) +

چراغاں - ف - اسم مذکر - روشنی - دیپ مالا - بہت سے چراغوں کا روشن کرنا +

شمعیں کافوری جلائے تھے سوائی گور پر دیدۂ مجنوں بیاباں سے چراغاں ہوگیا (داغ)

چراغی - ا - اسم مؤنث (۱) نذرانہ - بھینٹ - نذر - پیشکش (وہ نقدی جو کسی مزار پر یا کسی بزرگ کے نام پر فاتحہ دیتے وقت کسی چیز پر رکھکر چراغ کے نیچے رکھ دیتے ہیں) (۲) مزار پر چراغ جلانے کے واسطے جو نقدی دی جائے +

چراغی چڑھانا - ا - فعلِ متعدی - بھینٹ چڑھانا - نذر دینا - فاتحہ کے واسطے نقدی چڑھانا + مزار پر نقدی چڑھانا +

چراگاہ - ف - اسم مؤنث - ڈھوروں کے چرنے کی جگہ - گھاس کی جگہ - جنگل - سبزہ زار +

چرانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گھاس کھلانا - جانوروں کو جنگل میں لیجاکر سبزہ کھلانا (۲) فریب دینا - دھوکا دینا - احمق بنانا - اُلّو بنانا + ے

زیبا نہیں ہے یا کچھ ہوا کی آنکھیں بہت سے ایسے ہرن ہیں چرائے ہوئے (الامام)

چرانا - ہ - فعلِ لازم - زخم کا تڑخنا - زخم کا پھٹنا - زخم کا خشک ہوتے وقت درد کرنا +

چُرانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) چوری کرنا - دُزدی کرنا - سرقہ کرنا (۲) چھپانا - بچانا + اغماض کرنا جیسے آنکھ چُرانا - دل چُرانا (۳ - عوام) چُوسنا - جذب کرنا - سوکھنا جیسے بُوند چُرانا بمعنی نطفہ جذب کرلینا +

چراند - ہ - اسم مؤنث - چمڑے یا بال یا روغن اور چربی وغیرہ کے جلنے کی بدبُو

چراندا - ہ - صفت - چراند کا بسا ہوا - بدبُو کا - بدمزاج - تنگ مزاج +

چراندا مزاج - ا - اسم مذکر - چڑچڑا مزاج - بیمار کا سا مزاج - ذرا ذرا سی بات پر بگڑنے والا مزاج +

چراندا ہونا - ا - فعلِ لازم - بدمزاج ہونا - ناراض ہونا - خفا ہونا - ذرا ذرا سی بات پر بگڑنا +

چراؤ - ہ - اسم مذکر - چھلاؤ - درز - شگاف - وہ نشان جو لکڑی چرنے سے ظاہر ہوتا ہے +

چرائی - ہ - اسم مؤنث (۱) مویشیوں کو گھاس کھلانے کے واسطے جنگل بھیجنا (۲) چرانے کی اُجرت - چروائی +

چرائیتا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی کڑوی لکڑیاں جو مصفّیٔ خون اور قاطعِ بخار سوداوی ہوتی ہیں +

چرب - ف - صفت (۱) فربہ - موٹا - لحیم - شحیم - جسیم (۲) چکنا - مرغن (۳) غالب - وزنی - تیز - زبر - زیادہ جیسے نمک چرب ہونا +

چرب زبان - ف - صفت - چکنی چپڑی باتیں کرنے والا - تیز زبان - گویا - لسان - خوشامدی - چاپلوسی کرنیوالا - چالاک - فریبیا +

چربانک - یا - **چرباک** - ا - صفت - مو - چالاک - عیارہ - عیار - شوخ - دلیر - نڈر - بے باک - تیز - ہوشیار +

چربانک دیدہ - ا - صفت - مذ - عورت - دیدہ دلیل - شوخ چشم - حرّاف - تیز - ہوشیار - دیدہ دلیر -

چرچراک - ا - صفت (گنوار) دیکھو (چربانک) +

چربہ - ف - اِسم مذکر (۱) خاکا - کاغذ خواہ پوست آہو کو چرب کرکے کسی چیز کے نقش یا تصویر پر رکھکر ہو بہو اُس کی نقل اُتارنا (۲) بودے کے اُوپر کی ملائی - یا - بالائی + (فارسی میں سرشیر)

چربہ اُتارنا - ہ - فعلِ لازم - ہو بہو نقل اُتارنا - خاکا اُٹھانا - کسی نقش یا تصویر پہ باریک کاغذ رکھکر اُس کی ہو بہو نقل کرنا (۲) کسی کا ناز و انداز اپنے میں پیدا کرنا - انداز اُڑانا - ڈھنگ سیکھنا +

چربی - ف - اِسم مؤنث - جسم کی چکنائی - پیہ - روغن - چکنائی - روازِ شحم - ایک سفید مادہ جو خون اور رطوبت سے پیدا ہوتا ہے +

چرپرا - ہ - صفت - تیز - تُند - چٹ پٹا - چٹخارے کا - گرم - سوزاں +

چرپرانا - ہ - فعلِ لازم - ٹیس مارنا - زخم کا خشکی کے باعث ترقنا + تیزی کرنا - مرچیں لگنا +

چرپراہٹ - ہ - اِسم مؤنث (۱) تیزی - جلن - سوزش (۲) مرچ کی جھل - جھال - (۳) گُنوار (دشمنی و حسد) +

چرپوز - ف - صفت - لغو - بیہودہ - پُچ + بیوقوف - کمینہ - بخیل + ادنیٰ +

چرتر - س - اسم مذکر - چلتر - چال چلن - طور طریقہ - عادت - مزاج + قصہ کہانی - افسانہ - تاریخ - فن - کرتب - ہنر - گن - داؤ - فطرت - چالاکی

چرتی - ہ - اِسم مؤنث - (ہندو) برتی کا نقیض - برت نہ رکھنے والا - تارک الصوم

چرچا - اِسم مذکر (۱) ذکر - اذکار - افواہ - تذکرہ - گفتگو (۲) شہرہ - رسوائی - (۳) بحث - تکرار +

چرچا کرنا - ہ - فعلِ لازم - کسی کا ذکر کرنا - کسی چیز کا جابجا ذکر کرنا - باہم ذکر کرنا - تذکرہ کرنا +

چرچا ہونا - ہ - فعلِ لازم - افواہ ہونا - شہرہ ہونا - بات پھیلنا - ذکر اذکار ہونا - بُرائی کے ساتھ ذکر ہونا +

چرچٹا - ہ - اِسم مذکر - ایک خار دار پودے کا نام جس کی بالیں اکثر چمٹ جاتی ہیں اسکا نمک ریشہ دار چیزوں کو گلا دیتا ہے اور پھوڑے کے کاٹنے کو بہت فائدہ بخشتا ہے اِس کی جڑ دردِ زہ کے وقت کمر میں باندھنے سے بچہ آسانی کے ساتھ ہو جاتا ہے - اِس کے چاول بھوک کو بند کر دیتے ہیں (ہوا فنک کہتے ہیں بروز تک آدمی بے خوراک رہ سکتا ہے) +

چرچراہٹ - ہ - اِسم مؤنث - نئی جوتی کی سی آواز +

چرچرانا - ہ - فعلِ لازم - درد کرنا - زخم کا سوزش کرنا +

چرچراہٹ - ہ - اِسم مؤنث - درد - زخم - ترقیدگی +

چرخ - ف - اِسم مذکر (۱) پھرنے والا + پہیا - چرخی - چاک (۲) آسمان - فلک - گردُونِ گردان (۳) گردش - چکر - پھیر جیسے چرخ میں آنا (۴) ایک آلہ کا نام جس پر مس گر ظروف مسی وغیرہ کو چڑھا کر صاف کرتے ہیں - وہ لکڑی جس پر کشیدہ گر اُونی کپڑے کو چڑھا کر درست کرتے ہیں (۵) چرخ ایک قسم کا منگرہ (۶) بھیروں کا راگ کے وقت چکر کھانا (۷) منجنیق جس میں پتھر رکھکر پھراتے ہیں (۸) کمہار کا چاک (۹) ایک درندے جانور کا نام جو کتّوں کو کہا جاتا ہے - لگڑ بھگا - تیندوا +

چرخ پُوجا - ہ - اِسم مؤنث - پورب کے ایک مشہور تماشے اور رسم کا نام ہے جس میں زمین پر ایک کھمب کھڑا کرکے اُس میں ایک رسی لٹکاتے اور پُوجا کرنے والے آدمی کی پیٹھ میں لوہے کے کانٹے لگا کر اُس رسی میں باندھ کر خوب چرخ دیتے اور پھراتے ہیں + ؎

لذتِ سے چرخ دی رکھتے ہیں چرخ گردش کہ — چرخ پُوجا کا دکھاتے ہیں تماشا مجکو (ناسخ)

چرخ چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ظروفِ مسی وغیرہ کو خراد چڑھانا (۲) سان چڑھانا - سان پر رکھنا +

چرخ چڑھنا - ہ - فعلِ متعدی - خراد چڑھنا +

چرخ کھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) گردش کرنا - گھومنا (۲) تاؤ کھانا - دھات پگل کر پانی ہو جانا +

چرخ چُوں - ہ - اِسم مؤنث - گاڑی یا کنوئے یا چرخے وغیرہ کے چلنے کی آواز جیسے چل میرے چرخے چرخ چوں کہاں کی بڑھیا کہاں کا توں +

چرخہ - ف - اِسم مذکر (۱) سُوت کاتنے کا آلہ - ڈھیرا (۲) ایک قسم کا تاج (۳) صفت (وہ مرد یا عورت جس کے بڑھاپے کے باعث انجر پنجر ڈھیلے ہو گئے ہوں - فرتُوت - ڈھانچ (۳) پُرانی اور کمزور گاڑی +

چرخہ پونی - ہ - اِسم مؤنث (۱) چرخہ اور اُسکے کاتنے کا سامان جیسے دن بھر اوٹی اور رات کو چرخہ پونی (۲) عورت ذات کا ہنر - عورت کا کام

چرخہ کاتنا - ہ - فعلِ متعدی - سُوت کاتنا - چرخے کے ذریعہ سے تاگے بنانا - چرخہ کا کام کرنا +

چرخہ ہو جانا - ہ - فعلِ لازم - ضعیف اور فرتُوت ہو جانا - پیر و نحیف ہو جانا +

چرخی - ف - اِسم مؤنث (۱) اوٹنی - روئی کو بنولوں سے صاف کرنے کا اوزار (۲) ایک قسم کی آتشبازی + ؎

چرس

(وہ سوزاں کی ہوائی نہ گئی تا بفلک   چرخ چرخی کی طرح سے شرر افشاں ہے ہنوز (بحر)

(۳) چاک۔ بھری پانی کھینچنے کا پہیا۔ دولاب (۴) ٹھاٹری۔ ڈوریا بادلہ بٹنے کا اوزار (۵) پھرکی +

چرس۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بڑا ڈول۔ لاؤ کا ڈول جو چمڑے کا ہوتا ہے دلو کلاں (۲) ایک قسم کا نشہ جسکو تمباکو کی طرح پیتے ہیں +

چرس۔ ہ۔ اسم مونث۔ شکن۔ سلوٹ۔ بٹ۔ چُنٹ۔ چین۔ فرش یا کپڑے کی شکن +

چرسا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بھینس یا گائے بیل کا چمڑا۔ آدھوڑی۔ ادیم ڈھوٹ کی کھال (۲) دیکھو (چرس نمبر۱) +

چرسا بھر زمین۔ ہ۔ اسم مونث۔ بھینس یا گائے کے چمڑے کے برابر زمین۔ تھوڑی سی زمین +

چرسی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بار لینے والا۔ چرس کو کنوئے میں ڈالنے اور نکالنے والا (۲) چرس کا نشہ باز۔ چرس پینے والا جیسے چرسی یار کس کے دم لگایا اور کھسکے +

چرسیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (چرسی نمبر۱)

چرغ۔ ۔ اسم مذکر (۱) ایک درندے کا نام جسے کیفتہ وا یا لگڑ بھگا بھی کہتے ہیں (۲) ایک شکاری پرند مثل شکرہ و باز جسے عربی میں صقر کہتے ہیں صحیح یہی معنی ہیں مگر اردو والے اصل نمبر کے معنی میں استعمال کرتے ہیں

چرغم چرغم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عو عو کرنا۔ چیخ چیخ کرنا۔ بک بک کرنا + کھسر پھسر کرنا۔ کھسر پھسر کرنا جیسے اب ذرا آپس میں چرغم چرغم نہ کرو۔ کہانی سنو (فقرہ)

چرغینا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کمینہ آدمی۔ سفلہ آدمی۔ ادنیٰ آدمی۔ ہیچ آدمی۔ چرپوز +

چرک۔ ف۔ اسم مذکر۔ پیپ۔ ریم۔ میل۔ چیپڑ۔ میل کچیل۔ کیٹ۔ ریمد گوبر۔ براز۔ غلاظت۔ آلایش +

چرکا۔ ا۔ اسم مذکر (۱) زخم۔ گھاؤ + زخم خفیف۔ چیرا خط۔

مزا آتا نہیں وہ قتل میں اب   ترے چرکوں میں جو لذت کبھی تھی (داغ)

(یہ لفظ گو فارسی چرک ہے مگر اردو والوں نے چرکا باندھا ہے)

چرکے سے بھی کیا نہ کبھی ہم کو سرفراز + قاتل کی تیغ میں نہ تواضع کا خم ہوا (آتش)

(۲) داغ کسی آہنی چیز کو گرم کر کے اس سے جلانا (۳) نقصان

چرکا دینا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) زخم دینا (۲) داغ دینا (۳) نقصان پہنچانا +

چرو

چرکا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) زخم پہنچانا۔ زخم دینا + (۲) نقصان پہنچانا (۳) جلانا۔ داغ دینا +

ایک دست رس ہے تیرے حالی یا نہیں   اسکے بھی دل پہ آخر چرکا لگا کے چھوڑا (حالی)

چرکٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ہاتھی کا چارہ لانے والا۔ ہاتھی کا چارہ کا گٹھر لانیوالا (۲) فیلبانوں کا پیشکار۔ فیلبانوں کا پیش خدمت (۳) کمینہ۔ ادنیٰ +

چرک دھانس۔ ہ۔ اسم مونث (۱) بیماری کا کچھ نہ کچھ خلل۔ ہر روز کی بیماری۔ آئے دن کا روگ (۲) لڑائی جھگڑا۔ راڑ۔ ٹنٹا +

چرکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ذرا سا براز نکلنا۔ ذرا سا ہگنا +

چرکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بولنا۔ چہچہانا۔ ریز کرنا۔ (دکھنی بولتے ہیں) +

چرکین۔ ف۔ صفت۔ پلید۔ میلا۔ نجس۔ پلید (ایک مشہور لکھنؤ کے ظریف گو شاعر شیخ باقر علی نامی کا تخلص) +

چرم۔ ف۔ اسم مذکر۔ چمڑا۔ کھال۔ چام +

چرمر۔ ہ۔ صفت۔ مرجھایا ہوا۔ پژمردہ۔ سوکھا۔ چُرا کیا ہوا + لاغر۔ دبلا + بوڑھا۔ مرنڈا +

چرمر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سوکھ کر مرنڈا ہونا +

چرن۔ س۔ اسم مذکر (۱) قدم۔ پاؤں (۲۔ مجاز) پاپوش (۳) ہندی شعر کے ہر ایک حصہ کے دو چرن ہوتے ہیں جنہیں رُکن کہنا چاہیے +

چرن بردار۔ ا۔ اسم مذکر۔ امیروں کی جوتیاں اٹھانے والا۔ خادم کفش بردار +

چرن چھونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قدم لینا۔ پیروں پڑنا +

چرن لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ قدم لینا۔ پیروں پڑنا۔ قدم کو ہاتھ لگانا +

چرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چرین کا ترجمہ۔ گھاس کھانا۔ چگنا۔ پرورش پانا۔ کھانا (۲) اسم مذکر۔ گھٹنا۔ چھوٹا اور اونچا پاجامہ جو اکثر نوکروں اور مجرموں کو پہناتے ہیں (لکھنؤ) +

چرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پھٹنا۔ دریدہ ہونا۔ ترقنا + لکڑی کا دوپارہ

چرنا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) چُنُونا۔ وہ باریک سوت سے کیڑے جو بچوں کے پیٹ میں معدے کی خرابی کی وجہ سے پڑجاتے ہیں +

چرند / **چرندہ** } ف۔ اسم مذکر۔ حیوان۔ چوپایہ۔ چرنے والا + چگنے والا +

چروانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چوری کرانا +

چڑو

چڑوانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ لکڑیاں دوپارہ کرانا +
چڑوانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ چرائی پر بھیجنا +
چڑوانا یا چڑوایا۔ ف۔ اسم مذکر۔ گلہ بان۔ چوپان۔ گڈریا۔ گوالا۔ محافظ چارپایان۔ چرانے والا +
چڑونجی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک مشہور میوے کا نام جسے فارسی میں نقلِ چہ عربی میں حب السمنہ کہتے ہیں مزاجاً بعض کے نزدیک دوم درجہ میں گرم و خشک اور بعض کے نزدیک گرم مائل باندک رطوبت +
چڑی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) کڑبی۔ بجوے۔ جوار۔ باجرے یا چنے کے ہرے درخت (۲) گھسنٹی) چرنا۔ چرائی کرنا + ع

سبزہ مری تربت کا ہرا خوب ہوا ہے ایسے میں ہرن آئیں تو موسم ہے چری کا (آتش)

چڑ یا چڑھ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کھج۔ ناگوار خاطر۔ اچیرن۔ کھجاوٹ۔ چھوت۔ ناخوشی۔ نفرت جیسے جو تمہاری چڑ وہی ہماری یہ بھی +
چڑ نکالنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ چھیڑ نکالنا۔ نفرت کی بات کرنا۔ کھجانا۔ غصہ دلانا +
چُڑ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ فرج۔ قُبل۔ کُس +
چڑمرانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک گالی جیسے کانڑمرانی۔ قحبہ۔ کسبی وغیرہ +
چڑخ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چٹخنے کی آواز۔ لکڑی وغیرہ کے پھٹنے کی آواز۔ چیٹ +
چڑا۔ ف۔ اسم مذکر۔ گنجشک نر۔ گوریا۔ چڑیا کا نر +
چڑانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ کسی بات کی نقل کرکے غصہ دلانا۔ جیسے جلانا۔ کھجانا۔ منہ ہونٹھ اور ٹھوڑی کو بگاڑ کر نقل کرنا۔ چھیڑنا +
چڑبڑ چڑبڑ کرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ بک بک کرنا۔ بڑبڑانا۔ بکواس لگانا +
چڑچڑ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) چٹخنے کی آواز۔ چٹ چٹ۔ کڑکڑ (۲) بک بک +
چڑچڑا۔ ف۔ صفت۔ بدخو۔ تنک مزاج۔ بداخلاق۔ بدمزاج۔ کج اخلاق۔ وہ شخص جسکا مزاج بیماری یا مفلسی یا کسی اور باعث سے بگڑا ہوا ہو +
چڑچڑانا۔ ف۔ فعل لازم۔ چڑچڑ آواز دینا۔ جلتے ہوئے تیل یا روغن میں سے جو پانی پڑ کر آواز نکلتی ہے اسکو چڑچڑانا کہتے ہیں + ع

جو ضبط اشک سے داغ جگر ہے گرم فغان چراغ پانی کے پڑنے سے چڑچڑاتا ہے (حکمت)
فلک۔ وہ لگے ہیں جلنے تفتہ دل بیزار کہ جیسے آب کے پڑنے سے چڑچڑاے چراغ (معروف)

چڑچڑانا۔ ف۔ فعل لازم۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ کھجنا۔ کسی بات یا کسی چیز سے ترش رو ناخوش ہونا +

چڑھ

چڑوئے۔ ف۔ اسم مذکر۔ گنے ہوئے چاول جن کو بھونکر دوسرے دنوں میں اکثر کھاتے ہیں +
چڑھانا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) نیچے سے اوپر لیجانا + لادنا (۲) سوار کرانا (۳) پینا۔ نوش کرنا۔ حلق میں اتارنا۔ شراب یا پانی کو بالکل شڑپ جانا + ع

دو شراب ہے پیکدہ رندوں کے واسطے جس نے کہ ایک جام چڑھایا دوام ہوا (دبیر)

(۴) بلند کرنا۔ اونچا کرنا جیسے کنکوا چڑھانا۔ آستین چڑھانا۔ اتارنا کا نقیض۔ (۵) نذر کرنا۔ نیاز دینا۔ شیرینی وغیرہ کسی بزرگ کے مزار پر لاکر رکھنا + ع

نزو غریب جنون پہ گل چڑھاؤں گا جانب کے نیچے نفس بہار پر گندی (ذوق)

(۶) لگانا۔ جوڑنا۔ سینا جیسے پیوند چڑھانا۔ آستین پر کپڑا چڑھانا (۷) ذمہ لینا۔ اوپر لینا۔ بڑھانا۔ زیادہ کرنا جیسے قرض چڑھانا۔ سانس چڑھانا +
چڑھاؤ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) طغیانی۔ جوش (۲) عروج۔ صعود (۳) ترقی۔ زیادتی (۴) دریا کا وہ رخ جدھر سے پانی آتا ہو + ع

کشتہ ہے ضبط اشک سے بنا آنکھ سے بیڑیک ہے وہی کہ چلے جو چڑھاؤ پر (ظالم)

(۵) پیشگی۔ باقی۔ وہ روپیہ جو پہلے کاریگر پر چڑھتا رکھیں +
چڑھاوا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نذر۔ بھینٹ۔ چڑھاپا (۲) وہ زیور جو منگنی یا برات کے روز دلہن کو دولہا والوں کی طرف سے پہنایا جائے (۳) بڑھاوا۔ دم (۴) جہیز (۵) وہ کپڑا۔ زیور۔ مٹھائی۔ ترکاری اور کھلونے وغیرہ جو سسرال والوں کی طرف سے قبل از شادی بھیجا کرتے ہیں +
چڑھاوا بڑھاوا دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دم دلاسا دینا + اونچ نیچ سمجھانا۔ نشیب و فراز سمجھانا۔ خوشامد کرکے پھسلانا +
چڑھائی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بلندی۔ اونچائی (۲) حملہ۔ دھاوا۔ تاخت۔ یورش۔

پہنچا الگ لشکر پابان سے ہے یہ نوح ہرنالے کی ہے دشت میں دریا پہ چڑھائی (ذوق)

چڑھتا۔ ف۔ صفت۔ بڑھتا۔ ترقی کرتا ہوا۔ عروج کرتا ہوا۔ زوروں پر آتا ہوا۔ جوش پر آتا ہوا جیسے چڑھتا چاند۔ چڑھتی جوانی وغیرہ +
چڑھتا چاند۔ ف۔ اسم مذکر۔ بڑھتا چاند۔ عروج ماہ +
چڑھ بننا۔ ف۔ فعل لازم۔ بن آنا۔ حسب مراد ہونا +
چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) پستی سے بلندی پر جانا۔ نیچے سے اوپر جانا۔ چوٹی پر جانا۔ بلندی پر صعود کرنا۔ اٹھنا۔ ابھرنا (۲) بڑھنا۔ ترقی کرنا۔ (۳) اڑنا۔ پرواز کرنا جیسے کبوتر کا چڑھنا (۴) طغیانی پر آنا۔ چڑھاؤ پر آنا (۶) حملہ کرنا۔ یورش کرنا۔ دھاوا کرنا (۷) گراں ہونا۔ منگا ہونا (۸)

چڑھ

آواز کا بلند ہونا (۹) کسا جانا۔ کھچ جانا۔ تن جانا۔ تننا جیسے ڈھول یا طاسہ پر چڑھنا (۱۰) پھولنا۔ نہ سمانا جیسے سانس چڑھنا (۱۱) قربانی ہونا۔ ذبح ہونا۔ کسی دیوی یا دیوتا پر بلیدان کیا جانا (۱۲) نذر ہونا۔ بھینٹ ہونا (۱۳) سوار ہونا۔ سواری لینا (۱۴) لٹکایا جانا۔ بندھنا جیسے سہرا چڑھنا (۱۵) اشق ہونا۔ صادر ہونا جیسے ہاتھ چڑھنا (۱۶) گزر جانا۔ بہت ہو جانا۔ ذیادہ ہو جانا جیسے مہینا چڑھنا۔ دن چڑھنا (۱۷) مندرج ہونا۔ درج ہونا۔ چڑھا ہونا۔ لکھا جانا جیسے نام چڑھنا (۱۸) سر یا دماغ پر اثر کرنا جیسے نشہ یا تمباکو چڑھنا (۱۹) ہونا جیسے نفع چڑھنا (۲۰) جانا۔ روانہ ہونا جیسے غلے کا ولایت کو چڑھنا (۲۱) چولھے پر رکھا جانا۔ پکنے کو رکھا جانا جیسے ہانڈی چڑھنا (۲۲) کچہری میں جانا۔ عدالت میں جانا۔ جیسے کچہری چڑھنا۔ پولس چڑھنا (۲۳) جچنا۔ جمنا جیسے نظر چڑھنا (۲۴) بدن میں آنا۔ جسم پر آنا + ع

آستیں ہو یہ عجب ڈھنگ کہ چڑھتی ہی نہیں   بند داماں کے بھوڈے ہیں سبھی خلاق (رنگین)

چڑھواں۔ ہ۔ صفت۔ کھڑی جوتی۔ کھڑی ایڑی کی جوتی۔ مردانہ جوتی۔ اٹھی ایڑی کا جوتا +

چڑھوانا۔ ہ۔ چڑھانے کا متعدی المتعدی +

چڑھیت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سوار۔ سواری لینے والا۔ چڑھنے والا۔ بالون کا قاتل

چڑھیتا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بارگیر۔ وہ شخص جو دوسرے کے گھوڑے پر نوکر ہو (۲) دیکھو (چڑھیت) +

چڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ لات۔ وہ لات جو کسی بھاگتے کے ماری جائے۔ بھچکر لات مارنا +

چڑی مارنا۔ یا۔ **چڑی دینا**۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لات مارنا۔ بھچکر لات مارنا +

چڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (گنوار) چڑیا۔ پرند +

چڑی مار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پرند پکڑ۔ میلا۔ چڑیا پکڑنے والا۔ کنجشک گیر۔ صیاد +

چڑی مار ٹولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چوک۔ گذری۔ وہ جگہ جہاں طرح طرح کے جانور بکتے ہیں جیسے چڑی مار ٹولا بھانت بھانت کا جانور بولا +

چڑیا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پرند۔ کنجشک مادہ۔ گوریا۔ عصفور (۲) انگیا کی وہ ہیئت جس سے کٹوریاں ملی رہتی ہیں

قہرے رہ بے اڑ جائے یہ چڑیا کمبخت   تیہ ڈوری ہے عجب ڈھب کی نئی خلاق (رنگین)

(۳) چھپّر کے ستون یا کماروں کی لاٹھی پر جو سہارے کے واسطے ایک لکڑی کا آڑا ٹکڑا سوراخ کر کے لگا دیتے ہیں جیسے یہ ہے T (۴) نیفہ۔ ازار بند بنے

چسک

کی جگہ (لکھنؤ) +

چڑیا چودن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جلدی سے حلال ہونا۔ جماع خفیف +

چڑیا خانہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ چڑیا گھر۔ وہ مکان جہاں امیروں کے طیور اور طرح طرح کے پرند رہتے ہیں +

چڑیا کا۔ یا۔ **چڑیا والا**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گالی) احمق +

چڑیا کا دودھ۔ ہ۔ عنقا چیز۔ ناممکن بات +

چڑیا کے چھنالے میں پکڑا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مفت کی آفت اور بلائے ناگہانی میں گرفتار ہونا۔ ناحق کی مصیبت اور عذاب میں پھنسنا +

چڑیا نوچن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عو۔ تکا بوٹی۔ عذاب تکلیف۔ بوٹیاں توڑنا جیسے سب کو تھوڑا تھوڑا روپیہ دے کر چڑیا نوچن سے جان بچائی +

چڑیل۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بھتنی۔ چھلباتی۔ مادہ غول + ڈائن۔ پلید عورت۔ خبیث عورت۔ میلی کچیلی عورت (۲) بدصورت۔ زشت صورت +

چڑیوں کے جھنڈ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چڑیوں کے غول۔ پھلتر۔ بہت سی چڑیوں کا اکٹھا ہو کر اڑنا +

چسانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نچوڑوانا + پلانا جیسے دودھ چسانا +

چسپاں۔ ف۔ صفت (۱) چسپیدہ۔ چپکا ہوا (۲) موزوں۔ ٹھیک۔ زیبا

چسپاں کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ چپکانا۔ لگانا جیسے اشتہار چسپاں کرنا +

چست۔ ف۔ صفت (۱) چالاک۔ پھرتیلا۔ پھرتی باز۔ تڑتڑیا (۲) تنگ۔ کھچا ہوا (۳) ٹھیک۔ موزوں۔ درست (۴) مضبوط۔ محکم۔ استوار +

چستہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پنیرمایہ۔ بکری کے بچے کا معدہ جس میں پیا ہوا دودھ رہتا ہے +

چستی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) چالاکی۔ پھرتی۔ تیزی (۲) تنگی۔ کھچاوٹ۔ (۳) مضبوطی۔ استحکام (۴) جرأت۔ دلیری۔ جسارت +

چسک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) درد۔ میٹھا میٹھا درد۔ خفیف درد۔ کسک (۲) سنجاف یا مغزی کے آگے جو گوٹے یا اطلس و دارائی وغیرہ کی گوٹ سی لگاتے ہیں

چسکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) مزہ۔ چاٹ۔ چٹورپن ہو ع

بوسہ طلب کیا تو دیا ہنس کے یہ جواب   منہ کی کھلائے گا تجھے چسکا زبان کا (برق)

(۲) عادت۔ لت۔ دھت۔ ع

پیچھے بیٹھے ہے کہ چھٹتا نہیں کچھ گناہ   پاؤں پڑنے کا جو ترے مجھ کو چسکا ہو گیا (جرأت)

(۳) ذوق۔ شوق +

چسک

چسکنا - ہ - فعل لازم - میٹھا میٹھا درد ہونا - کسکنا - کسی کی چوٹ کا اُبھرنا +

چسکی - ہ - اسم مؤنث (۱) کش - سُٹرک - گھونٹ - جُرعہ (۲) افیون کا گھونٹ جو خلافِ معمول پیا جائے +

چسکی لگانا - ہ - فعل متعدی - پی جانا - سُٹرک جانا - سُٹر پیا - اُتار جانا - غٹک جانا - افیون پینا +

چُسنا - ہ - فعل لازم - چُوسا جانا - پیا جانا - عرق نِکل جانا - طاقت کا زائل ہو جانا - نچڑ جانا +

چُسنی - ہ - اسم مؤنث (۱) بچّوں کے چُوسنے کا کھلونا (۲) دُودھ پلانے کی شیشی +

چشم - ف - اسم مؤنث (۱) آنکھ - نین - دیدہ - نیتر - لوچن (۲) آس - امید +

چشمِ بد دُور - ف - جملہ معترضہ - (ایک کلمہ ہے جو دفعِ چشمِ بد کے واسطے کسی چیز کی تعریف کے بعد زبان پر لاتے ہیں) نظرِ بد دُور ہو - نظر نہ لگے - بُحقّ نظر +

چشم پوشی - ف - اسم مؤنث - اغماض - آنکھ چُرانا - دیکھ کر ٹال جانا +

چشم نمائی - ف - اسم مؤنث - دھمکی - ڈراوا - تنبیہ - سرزنش - ملامت - جھڑکی +

چشم نمائی کرنا - ا - فعل متعدی - تنبیہ کرنا - سرزنش کرنا - دھمکانا - آنکھ کی دھمکی دینا +

چشم و چراغ - ف - اسم مذکر - قُرۃ العین - روشنی چشم - نُورِ چشم - آنکھ کی پُتلی - نہایت عزیز اور پیارا +

چشک - ا - اسم مؤنث - وہ کھانا جو باورچی تقریبوں کے موقعوں پر اپنے واسطے بطورِ حصّہ ڈوسے میں بھر کر صاحبِ تقریب کے گھر سے لیجاتے ہیں -

(آتش) ہمیشہ سیر ہوا خوانِ حُسن سے ۔ نیت کو رکھے بوسۂ لب کی چشک بھرا (آتش)

چشمک - ہ - اسم مؤنث (۱) اشارۂ چشم - جھپکی - رمز - گوشہ - چھانوی - غنج (۲) شکر رنجی - رنجش - بگاڑ - انقباض (۳) عینک - چشمہ +

چشمک زنی کرنا - ا - فعل متعدی - طعنہ زنی کرنا - آوازہ تو آوازہ کسنا - چھیڑنا

(شعر) ہے تابِ حُسن کہ اس کا دُرِ بناگوش ۔ چشمک زنی کرے ہے سہیل یمن کے ساتھ (ذوق)

چشمہ - ف - اسم مذکر (۱) پانی کی سوت - منبع - پانی جھڑنے یا نکلنے کی جگہ - جھیر - تالاب (۲) عینک +

چُغد - ف - اسم مذکر - اُلّو - بُوم - ایک قسم کا چھوٹا اُلّو +

چغل - ف - اسم مذکر (۱) غمّاز - لُترا - سُخن چیں - نمّام (۲) گِٹی - گِٹک - کنکر جو چلم میں رکھ کر اوپر سے تمباکو رکھا جاتا ہے +

چغل خور - ا - اسم مذکر - غمّاز - لُترا - نمّام +

چکا

چغل خوری - ا - اسم مؤنث - غمّازی - لُتراپن - نمّامی +

چُغلی - ف - اسم مؤنث - کسی کی بُرائی - بدی - غمّازی - سُخن چینی - لُتراپن - غیبت +

چُغلی کھانا - ا - فعل متعدی - بدی کرنا - بُرائی کرنا - غیبت کرنا - غمّازی کرنا +

چُغنی - ا - اسم مؤنث - چپٹی لکڑی جس کے سہارے سے سیدھی لکیریں کھینچتے ہیں - چوبی مسطر - چپٹا رُول +

چِق - ت - اسم مؤنث - چلون - چلمن - پچک - بانس یا سرکنڈے کی تیلیوں کا پردہ +

چُقُر - ت - اسم مذکر - جوہڑ - چشمہ - ڈابر +

چقماق - یا **چقمق** - ت - اسم مؤنث - آگ نکالنے کی پتھری جو اکثر بندوق وغیرہ پر لگائی جاتی ہے +

چُقندر - ت - اسم مذکر - ایک جڑ کا نام جو نہایت سُرخ اور شلغم کے قسم سے ہے

چک - ہ - اسم مذکر (۱) پٹی - کاشت - قطعۂ زمین (۲) چشمک - جھگڑا - تنازعہ - زمین کا جھگڑا (۳) کھٹیک - ہندو قصاب (۴ ع) پھیر - چاؤ +

چک بندی - ا - اسم مؤنث - زمین کی حد بندی - حدبست - کشتوار - پیمائش کی سہولت کے واسطے حدبست کے نقشے کے اندر کئی مناسب حصّے کر کے یہ نقشہ و شجرہ جدا جدا رہتا ہے +

چک بندھنا - ہ - فعل متعدی - ع - پھیر پڑنا - کسی چیز کا افراط سے ہونا جیسے آب کے خرچ کا چک بندھا ہے +

چک - ہ - اسم مؤنث (۱) چکا - دھچکا - لچک - جھٹکا - دردِ کمر (۲ - ۲) چِق - چلمن (۳) انگلش (Cheque) ہنڈی کا غذر - نقدی ملنے کا پرچہ

چک آنا - ہ - فعل لازم - جھٹکا آنا - لچکا آنا - کمر میں دھچکا آنا -

جانصاحب کمر میں آئی ہے چک ۔ لیکے ڈولی جو گل کنارگر ے (جانصاحب)

چکا - ہ - اسم مذکر (۱) گول چیز - مُربّع - پتھروں کا سپٹ کے واسطے فیٹ کے حساب سے ڈھیر - اینٹوں وغیرہ کا ڈھیر جو سپٹ کے واسطے لگایا جائے (۲ صفت) جاہوا - منجمد جیسے دہی چکا دھموسن کی آواز ،

چکا باندھنا - ہ - فعل متعدی - چوکور اور اونچا سپٹ کے واسطے اینٹوں یا پتھروں کا ڈھیر لگانا +

چکاچک - ا - اسم مؤنث (۱) چٹاچاق - تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنے کی آواز (۲ - ع - صفت) تر بتر - تیل یا گھی میں ڈوبا ہوا - چُوچُہاتا - چپ چپ + شور بور +

چکا

چکاچوند - یا - **چکاچوندی** - ع - اسم مؤنث (۱) خیرگیٔ چشم - آنکھ کا روشنی کے باعث چمکنا - تیرگیٔ روشنی آمیز

سورج مکھی کو بھر چکاچوند ہو گئی ‌ ‌ تجھے ذرا جو داغ سے چمکا اٹھا لیا (بحر)

(۲) تعجب - حیرت -

چکاچوندی لگنا - یا - آنا - ع - فعل لازم - آنکھوں کے آگے روشنی کے باعث اندھیرا آنا - تاب نظارہ نہ لانا -

کیونکہ لگے نہ تجھ کو چکاچوندی دیکھ کر ‌ ‌ دیکھا بھی ہے کسی نے نظر بھر کر آفتاب (ظفر)

چکارا - ع - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا چھوٹا نہایت چالاک اور نازک ہرن - ہرن

خوشتر کُر وہ جو دیکھی آنکھ اس صیاد کی ‌ ‌ شیر آہو ہو گیا آہو چکارا ہو گیا (ناسخ)

(۲) چھوٹی سارنگی - ایک قسم کا دوتارا -

چکانا - ع - فعل متعدی (۱) قیمت ٹھیرانا - مول کرنا - نرخ قرار دینا - بھاؤ کرنا (۲) فیصلہ کرنا - قضیہ کوتاہ کرنا - انفصال کرنا - ص

جلد انصاف چکا خلق کا اے داور حشر ‌ ‌ پھر قیامت ہے جو وہ شوخ مشتعل (شعلہ گو)

(۳) نبٹانا - نبیڑنا - بھگتانا - بے باق کرنا - ختم کرنا - انجام کو پہنچانا - پورا کرنا -

چکائی دینا - ع - فعل متعدی (پرانا محاورہ ہے) دھوکا دینا - فریب دینا - نظر لگانا - ص

شب بھر جاتے رہے تم دیکھ چکائی مجھ کو ‌ ‌ صبح تک ایک پلک نیند نہ آئی مجھ کو (آشنا)

(شاہ نصیر نے بھی اس لفظ کو باندھا ہے) -

چک بچک - ع - صفت - جو تیل یا گھی میں تربتر - لتھاپت - شوربور - چور - ڈوبا ہوا - لتھڑا ہوا -

چکپھیری - ع - اسم مؤنث - چکر باندھ کر پھرنا - دائرہ میں گردش کرنا - وہ پھیرے جو چکر باندھ کر پھریں - وہ گردش جو دائرے میں ہو -

چکپھیری پھرنا - ع - فعل لازم - چکر میں پھرنا - دائرہ میں گردش کرنا -

چکت مارنا - ع - فعل متعدی - بکٹا مارنا - منہ سے بوٹی بھر لینا - دانتوں سے کاٹ کھانا - منہ مارنا - دانت مارنا -

چکتا - ع - اسم مذکر (۱) گول نشان - گول دھبا - بڑا اور گول دھبا (۲) کاٹنے کا نشان - دانتوں کا نشان (۳) لال خواہ نیلا داغ - دھبا جو فساد خون سے ہو جاتا ہے (۴) اچٹا - گوشت کا ٹکڑا - قاش -

چکتا بھرنا - ع - فعل متعدی - دانتوں سے کاٹنا - منہ مار کر گوشت اتار لینا -

چکتا ڈالنا - ع - فعل متعدی - دانتوں سے کاٹ کر نشان ڈال دینا -

چکر

چکتا مارنا - ع - فعل متعدی - دانتوں سے کاٹنا -

بانہہ پر بیری چکتا مارے ‌ ‌ ایسی بھی تو نہیں لگڑی گلی (شوق)

چکتی - ع - اسم مؤنث (۱) ٹکیا - قرص - گردہ - گول یا مدور چیز (۲) دُنبہ کی گول دُم - دُنبہ کی چوڑی دُم -

چکٹ - ع - صفت - نہایت میلا - از حد چکنا ہوا - چیکٹ کی مانند میلا کچیلا

چکٹا - ع - اسم مذکر - مٹھی بھر - چنگیر -

چکٹنا - ع - فعل لازم (۱) چکنا ہو کر چپچپانے لگنا جیسے سر چکٹنا (۲) میلا ہونا - کثیف ہونا - غلیظ ہونا - ص

ہائے دگی کے واسطے اپنا بناؤ تھا ‌ ‌ بکھرے پہ ہم کہ جانے ہستی چکٹ گیا (بحر)

چکچکی - ع - اسم مؤنث - دو چپٹی لکڑیوں کی جوڑی جو اکثر جوگی ایک ایک ہاتھ میں جوڑی بلا کر بجاتے ہیں -

چکچک لونڈے کھانا - یا - **چکھنا** - ع - فعل متعدی - ہو تر تراتے اور گھی میں تربتر نوالے کھانا -

چکر - ع - اسم مذکر (۱) حلقہ - گردہ - دائرہ - پہیا (۲) پھیر - جھیلا - احاطہ (۳) بھنور - گرداب (۴) گول سڑک (۵) غش - دغشی - گھمیری - گردش (۶) دھاردار حلقہ آہنی - ایک گول ہتیار کا نام جو اکثر لوگوں کی پگڑی میں رہتا ہے - یہ ہندو سکھ ہیں -

قتل ہو جاؤں جو تم اس کی پھیرے میں آؤں ‌ ‌ گر تمہاری گردش مجھے چکر ہو جائے (ناظم)

(۷) سری کرشن جی مہاراج کا ایک ہتیار جیسے سنکھ - چکر - گدا - پدم دھاری آپ کی تعریف میں کہا کرتے ہیں -

چکر آنا - ع - فعل لازم - سر گھومنا - غش آنا - ص

پیچ دیتی نہیں وہ زلف شکن گیا ‌ ‌ گردش چشم سے آتے نہیں چکر کیا کیا (داغ)

چکر باندھنا - ع - فعل متعدی - اس طرح گردش دینا کہ دائرہ بندھ جائے - جلد جلد گردش کرکے دائرہ کی شکل پیدا کر دینا -

چکر کھانا - ع - فعل لازم - گردش کرنا - پھرنا - گھومنا -

چکر کی سڑک - ع - اسم مؤنث - گول سڑک - پھیر کی سڑک - مدور سڑک -

چکر لانا - ع - فعل متعدی - شرمندہ کرنا - فعل لازم - قسانی ٹھانا - گھیر کی لینا -

اسکا انصاف نگاہ رسے پکارے ہے کہتا ہے ‌ ‌ پیچ سے کسی کو اب وہ لے لگا دیو کی چکر دھاما ہوں

چکر لگانا - ع - فعل متعدی - ہر گرد پھرنا - گھومنا - پھیرے کرنا - منڈلانا - گردش کرنا جیسے دن بھر چکر لگاتا ہے -

چکر میں آنا - ھ - فعل لازم - گردش میں آنا - پھیر میں آنا - مصیبت میں پھنسنا

چکر میں ڈالنا - ھ - فعل متعدی (۱) مصیبت اور سختی میں مبتلا کرنا - مخمصہ میں پھنسانا (۲) ہوش بھلانا - حواس باختہ کرنا (۳) بات بھلانا +

چکرانا - ھ - فعل لازم (۱) چکر کھانا - گردش کرنا - سر گھومنا - سر گھمانا (۲) گھبرا - سے پٹنا - حیران و ششدر ہونا - ہکّا بکّا رہنا

تیری صورت دیکھ کر گئے تماشا میں ۔ فانوس رنگ فانوس خیالی ہوگیا (بحر)

(۳) غش کھانا - تمور - چکر آنا (۴) مصیبت میں پڑنا - تکلیف میں ہونا +

چکر بکر - ا - اسم مذکر (شکری) دغا و فریب - حیلہ و حوالہ - بہانہ - دم جھانسا +

چکریا - و - اسم مذکر (شکری) ٹھگی پیشہ +

چکریا - یا چخر خا - ھ - اسم مذکر (عوامی) جھگڑا - بکھیڑا - چقلش - مخمصہ - شور و غوغا +

چکری - ھ - اسم مؤنث - ایک قسم کی زرد لکڑی جس کی اکثر کنگھیاں بنتی ہیں +

چکس - ت - اسم مذکر (جمع غیر مستعمل) نشیمن باز و جرّہ و شاہین وغیرہ - کمیل کا (؟) - پرندوں کے بٹھانے کی لکڑی یا گز +

چکل - ھ - اسم مذکر - دگنوار کسی پودے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ مٹی سمیت اٹھانا +

چکلا - ھ - صفت - چوڑا - عریض + فراخ - گول +

چکلا - ھ - اسم مذکر (۱) دانا دلنے کی چکّی - سنگ گرنڈ کی چکّی - ہلکی چکّی (۲) چکّی کا پاٹ - گول پتھر جس پر اکثر ہندو لوگ مصالحہ پیستے یا پوریاں بیلتے ہیں + لکڑی کا گول تختہ (۳) جاگیر - ضلع - پرگنہ - علاقہ - صوبہ - ملک کا حصّہ + ضلع کا کوئی حصّہ (۴) کسبی خانہ - ارباب نشاط کے رہنے کا مقام - رنڈیوں کا محلّہ +

چکلا بندی - ا - اسم مؤنث - حدبست - حدبندی - ڈھولا بندی +

چکلانا - ھ - فعل متعدی - چکل اٹھانا - کسی پودے کو مٹی سمیت اٹھانا +

چکلے دار - ا - اسم مذکر (۱) صوبہ دار - ناظم علاقہ - جاگیردار - پرگنہ کا حاکم (۲) کلدار - بھڑوا - قرمساق - کسبی خانہ کا دارو غہ +

چکلی - ھ - (۱) گھرنی - چرخی (۲) چکلا کی تانیث جسے ہندو ہر صاحبی کہتے ہیں یا جس پر صندل رگڑا جاتا ہے

چکما - ھ - اسم مذکر (۱) فریب - دھوکا - چھل - دم (۲) ضرر - نقصان (۳) ایک قسم کا کھیل +

چکما اٹھانا - ھ - فعل لازم (۱) نقصان اٹھانا - خسارہ بھگتنا - ٹوٹا بھرنا (۲) صدمہ اٹھانا - چکر کھانا (۳) چھل کھانا - دھوکا کھانا +

چکما دینا - ھ - فعل متعدی (۱) دھوکا دینا - فریب دینا - نقصان دینا - ضرر پہنچانا (۲) گنجفہ بازی کی ایک اصطلاح جس میں حریف کو اس پتے سے دھوکا دیتے ہیں جس سے وہ واقف ہوتا ہے + ھ

کس کو معلوم نہیں گنجفہ بازی تیری ۔ کون سا فرد بشر ہے جسے چکما نہ دیا

چکما کھانا - ھ - فعل متعدی - حریف سے دھوکا کھانا - فریب میں آجانا +

چکن - ت - اسم مؤنث - (جمع چکنیں) ایک قسم کا کشیدہ + سوزن کاری - سوئی کا کام + بیل بوٹے کا کپڑا +

چکن دوز - ت - اسم مذکر - چکن کار - کپڑے پر چکن بنانے والا +

چکن - انگلش (Chicken) اسم مذکر - چوزہ - مرغی کا بچہ + چینگا +

چکنا - ھ - صفت (۱) چرب + تیلیا (۲) روغنی + مرغن (۳) چربی دار موٹا - فربہ - رواچدار (۴) پھسلنا - پھسلواں - رپٹواں (۵) صاف - ستھرا - چمکدار + روغن کیا ہوا - وارنش کیا ہوا (۶) بیحیا - بے غیرت (۷) خوبصورت - نمودار - رونق دار - جیسے دلّی کے دلوائی منہ چکنا پیٹ خالی +

چکنا چپڑا - ھ - صفت - خوش پوش - خوش لباس - چھیل چھبیلا - بنا ٹھنا - صاف ستھرا +

چکنا دیکھ پھسل پڑے - ھ - کہاوت - دولت دیکھ کے ریجھ گئے + خوبصورت دیکھ کے مر گئے +

چکنا گھڑا - ھ - اسم مذکر - بیحیا - بے غیرت - بے شرم -

چکنا منہ پیٹ خالی - ا - کہاوت - منہ پہ رونق پیٹ کا اللہ ہی بیلی +

چکنا - ھ - فعل لازم (۱) ختم ہونا - چکنا - خرچ ہو جانا - نبڑنا (۲) بھاؤ ٹھیرنا - قیمت کوتاہ ہونا (۳) بیباق ہونا - حساب پاک ہونا (۴) جھگڑا فیصلہ ہونا - تصفیہ ہونا (۵) پنجاب (؟) اٹھانا +

چکنا چور - ھ - صفت (۱) ریزہ ریزہ - ٹکڑے ٹکڑے - پارہ پارہ (۲) تھکا ہوا - مضمحل - ماندہ (۳) نشے میں ڈوبا ہوا - نشے میں لت پت +

چکنا چور کرنا - ھ - فعل متعدی (۱) ٹکڑے ٹکڑے توڑ پھوڑ کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا + ھ

نہ اچھلے کو دا تھا پانی کی ترسے زمیں لوٹا ۔ کہ اُسے چٹکیاں کہیں نہیں چکنا چور پیسے میں (ذوق)

(۲) تھکا مارنا - مضمحل کر دینا (۳) نشے میں بیک بیک کر دینا

چکنا چور ہونا - ھ - فعل لازم (۱) چور چور ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا

چکن

نشئی ہے سے پرپیچی کسکی چشم مست سے ۔ تمہز گل کی گلابی تک جو چکنا چور ہے (ناسخ)

(۲) تھک کر چور ہونا۔ مضمحل ہونا (۳) تیل میں تر بتر ہونا۔ چک بچک ہونا +

چکناوٹ۔ یا چکناہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ چکنائی ۔ صفائی ۔ چمک ۔ خوبصورتی +

چکنائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ چربی ۔ + دہنیت ۔ تیل ۔ گھی ۔ روغن +

چکنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) روغنی ۔ چپڑی ۔ مُرغن ۔ چربی دار (۲) پھسلنی ۔ لیسدار ۔ جیسے چکنی مٹی (۳) ایک قسم کی چھالیہ ۔ ڈلی +

چکنی باتیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کلماتِ خوشامد ۔ دلفریب باتیں ۔ پُر لطف اور بامزہ باتیں +

چکنی چپڑی باتیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (چکنی باتیں) +

چکنی چپڑی باتیں بنانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ چاپلوسی کرنا ۔ خوشامد کرنا ۔ دلفریب باتیں بنانا +

چکنی ڈلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی چھالیا ہے جسکو دودھ میں پکاتے ہیں +

چکنی مٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی مٹی جو لیپنے کے کام آتی ہے ۔ گل چیپاں ۔ لیسدار مٹی +

چکنیا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بانکا ۔ چھیل ۔ چھیلا (پورب)

چکو ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ چاکو کا مخفف ۔ چھوٹا چاقو +

چکوا چکوی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ جفتِ سرخاب ۔ جفتک ۔ چکاوک ۔ (دو آبی پرندوں کے نام جو اکثر دریا کے کنارے رہتے ہیں ۔ دن بھر تو جوڑا ساتھ پھرتا ہے ۔ رات کو کہتے ہیں کہ ہر ایک جدا جدا ہو جاتا ہے چنانچہ ہندی شاعروں نے اسکا اکثر ذکر کیا ہے اور امیر خسرو نے بھی ایک مقام پر اس کا حوالہ دیا ہے)

چکوا چکوی دو جنے ان مت مارو کوئے ۔ یہ مارے کرتار کے رین بچھوایا ہوئے (دوہا)

چکوتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ فیصلہ ۔ تقرر نرخ ۔ چکتا ۔ بے باق +

چکوتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک مرض کا نام جو اکثر گھٹنے کے نیچے پھنسیوں کی شکل میں نمایاں ہوتا ہے اور اُس سے تمام ٹانگ پھٹتی چلی جاتی ہے +

چکوترا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک پھل کا نام جو ترنج اور نارنج سے پیوند دیکر بنایا گیا ہے +

چکور ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مؤنث ۔ کبک ۔ پہاڑی تیتر ۔ مرغِ آتشخوار (ایک خوشنما تیتر کے قسم کا پرند جس کے چونچ پنجے سرخ اور گلے میں طوق ہوتا ہے ۔ ہندی شاعروں نے

چکی

اسے چاند کا عاشق باندھا ہے چنانچہ پانی کے دنوں میں جو کہ پالنے والے اسکو نہیں کھلاتے تو یہ چاند تکا جاتا ہے)

ہائے ایام تو وہ دیکھیں گے چاندنی ۔ جاری ہے چاندنی جو وہیں شب کا چکور پر (مِر)

چکھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) چشانیدن کا ترجمہ ۔ چاشنی دکھانا ۔ ذائقہ دکھانا ۔ سواد دلانا (۲) کھلانا ۔ نوش کرانا +

چکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) مزہ لینا ۔ چاشنی دیکھنا ۔ لذت اُٹھانا ۔ ذائقہ دیکھنا ۔ چشیدن کا ترجمہ (۲) کھانا ۔ نوش کرنا جیسے اچار کہ چرا یا چکھ +

چکھ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کھا ڈالنا ۔ اُڑا ڈالنا ۔ باحاصل کھا جانا ۔ جیسے

چکھ ڈال مال دھن کو کوڑی نہ رکھ کفن کو +

چکھوتیاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ مزیدار کھانے ۔ لذیذ کھانے ۔ چٹخارے ۔ چٹورپن ۔ چکھی +

چکھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) چاٹ ۔ چکھوتی (۲) بٹیروں کا دانہ کھانا +

چکی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) آسیا ۔ جانتا ۔ چکلا ۔ چاکی ۔ آٹا پیسنے یا دانہ دلنے کا آلہ (۲) پورب ۔ گھٹنے کی ہڈی بعض لغات والوں نے چکی کو بھی لکھا ہے

چکی پیسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) چکی چلانا ۔ آٹا پیسنا (۲) مصیبت بھگتنا ۔ پاپڑ بیلنا +

چکی چھونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) چکی چلانا ۔ آٹا پیسنا ۔ چکی شروع کرنا ۔ آٹا پیسنا شروع کرنا (۲) قصہ نامہ چھڑنا ۔ دکھڑا بیان کرنا ۔ مصیبت دہرانا ۔ اپنی بپتا کہنا ۔ اپنی بیتی کہنا +

چکی چلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ چکی شروع کرنا +

چکی چلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ غلہ پسنا ۔ چکی کا گردش کرنا

چکی رہا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چکی کو اوزار سے گود کر پیسنے کے قابل بنانے والا ۔ آسیابان +

چکی رہانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ چکی کو گودنا ۔ چکی کو کھردرا کرنا +

چکی کا پاٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چکی کا ہر ایک حصہ ۔ پرۂ آسیا +

چکی کا کھونٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہتا ۔ دستۂ آسیا ۔ چکی چلانے کا ڈنڈا +

چکی کی مانی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ میخ آسیا ۔ وہ کیل جس پر چکی پھرتی ہے ۔ قطب ۔ ذمرۂ تمارہ +

چکینی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) پھرکی ۔ ایک لکڑی کا گول کھلونا جسے بچے اکثر پھراتے ہیں

دفعۃً پھر گئی وہ آنکھ چکینی کی صورت ۔ سُرمے کا پھندہ بڑا کاں سے جو ڈورا کھینچا (مِر)

(۲) گول - مدور جیسے چکلی آڑو +

چکلی آڑو - ہ - اسم مذکر - گول شفتالو - گول آڑو +

چکیدہ - ف - صفت ٹپکا ہوا - چوا ہوا + لفظ +

چگانا - ہ - فعل متعدی - جانوروں کو کھلانا - پرندوں کو کھلانا - مرغی وغیرہ کو کھلانا +

چگلہ ڈاڑھیا - ہ - اسم مذکر چھوٹی ڈاڑھی والا - چھوٹی سی داڑھی والا +

چگنا - ہ - فعل متعدی - دانہ چیدن کا ترجمہ - چُگنا - مرغی بطخ وغیرہ کا دانہ کھانا +

چل - ہ - اسم مؤنث (۱) خارش - خارشت - کھُجلی - چُنگ - کھاج (۲) اُنگ - مستی - باہ - شہوت - کام دیو - اُنگ + جا بجھ (۳) بیکلی - بیقراری - اضطراب - بے چینی +

چل اُٹھنا - ہ - فعل لازم - کھجلی ہونا - خارشت ہونا - شہوت ہونا - خواہش جماع ہونا +

چل ہٹانا - ہ - فعل متعدی - خارشت دُور کرنا - شہوت یا خواہش سے سیری کرنا

چل - ہ - کلمۂ تنفر و نیز کلمۂ اختلاط جو معشوق حالت گرمجوشی میں زبان پر لاتے ہیں - ہٹ دُور ہو - چخ - چپت ہو - پرے سرک - لبابن ف

اگر گجرہ مطعب اُس بیزار وسے میں کہتا ہوں ۔۔۔ تو کیا منہ پھیر کر کہتا ہے چل بے مجھکو سودا ہے (جرأت)

(۲) چلنے کا امر - روانہ ہو - جا (۳) برہمی - پراگندگی - ابتری گُمرپڑنا کے ساتھ آتا ہے ف

چل بسے صبر و قرار و طاقت و تاب و تواں ۔۔۔ چھتے ہی تیرے بجھوں میں کیکیک چل پھُگئی (طپش)

(۴) ڈگمگاہٹ - لغزش - فرق - تفاوت ف

آہ دل میرے ہونے کا باعث وہ زلف ہے ۔۔۔ کلام ہوں اسیں ہو دے اگر ایک بال چل (میر تقی)

چل بے - ہ - محاورہ - ایک کلمۂ درشت و سبک جو حالت خفگی و رنجش و نازمیں نفرت ظاہر ہونے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں ف

سودے نے جب کہا کہاں تھا یار ۔۔۔ کہا چل بے میں یار کسکا ہوں (سودا)

چل بسنا - ہ - فعل لازم - ہستی سے درگزرنا - مرنا - گزر جانا - جہان سے اُٹھ جانا - دنیا سے چلا جانا - ف

کل کہتے تھے تم ہے بیار بچاؤں چھوڑ کر ۔۔۔ چل بسا وہ آج سب ہستی کا ساماں چھوڑ کر (ذوق)

چل چخ } و - محاورہ مثل (۱) دیکھو (چل نمبرا)
چل پرے ہٹ } (۱) چپت ہو - لبابن - چلا جا -
چل دُور } (در حالت خفگی) ف

لگ چلے بھی تو کہاں اس نے جیتے منہ زور کے ساتھ ۔۔۔ پہنچے مرنے کے قریب ایسے ہی چل دور کے ساتھ (مومن)

چل سکنا - ہ - فعل لازم - قدرت پانا - طاقت پانا - پیش رفت جانا ف

کیا کرے پاؤں ہی کھنچیں ہیں ۔۔۔ کچھ نہیں اُنکی بس سے چل سکتا (سجاد)

چل نکلنا - ہ - فعل لازم (۱) پیمانے سے باہر قدم رکھنا - حد سے بڑھ جانا - مرتبہ سے گزر کر کام کرنا -

گرنہیں بٹھوں تو ذرا تم ہیں بیٹھے رہو ۔۔۔ ساتھ چل نکلوں تو کہتے ہیں کہاں چلے بیں کب (دیکھ)

(۲) اترا جانا - گھمنڈ میں آجانا - ف

سوزنے دامن کو جو پکڑا تو وہ ہیں جھٹک کر ۔۔۔ وہ لگا کہنے کہ اب تو بہت چل نکلا ہے تو (سوز)

(۳) گستاخ اور بے ادب ہو جانا ف

چڑھتا جو مجھے کام دلا ہجر کے دن سے ۔۔۔ گر اُس سے شب وصل میں تو چل نہ نکلتا (رنگین)

(۴) بڑھ جانا - سبقت لیجانا - آگے ہو جانا - ف

وہ جلتے ہیں جو مجھ سے چل نکلا ۔۔۔ تو بھی ہیں سلوک کے کھا کر چل
کہا اس سے کہ اب اے رنگین ۔۔۔ مجھے دے کو ہو عجب شغل
(رنگین)

(۵) روانہ ہو جانا - چل پڑنا - چل کھڑا ہونا - ف

دل سے کہہ دو کہ آہ و سرد کے ساتھ ۔۔۔ ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے (داغ)

چل ہوا بن - چل ہوا ہو - و - محاورہ - رخصت ہو - ہوا کھا - لبابن - چپت ہو چلتا پھرتا نظر آ - بدھارئے - چال دکھائے (خفا ہو کر نالے اور ناراضی یا نہایت بے تکلفی کے موقع پر برابر والے سے بولتے ہیں)

چلاّ - و - اسم مذکر - دیکھو (چلّہ) +

چلا - ہ - اسم مذکر (۱) حلہ - وہ کلابتونی بُنا ہوا پگڑی کا سرا جو اُس کے اول اور آخر ہوتا ہے یہ لفظ حلہ سے بگڑا ہے (۲) وہ خمیری اور ملائم میٹھی روٹی جو ہاتھ پتلا کر کے کڑھائی میں تلی جاتی ہے - پوڑا - گھنڈرا بلکہ بیسن اور مونگ کی دال کی پیٹھی کے سلونے چلے بھی ہوتے ہیں -

چلاچلی - و - اسم مؤنث (۱) رواروی - ہلچل - سفر کا تہیہ اور شور جیسے لوگوں کو چلاچلی بڑھیا کو بیاہ کی پڑی (۲) موت کی گرم بازاری آخرت کے سفر کی تیاری جیسے چلاچلی کا سودا پیارے بھلا بھلی کرو

چلاّنا - ہ - فعل لازم (۱) چیخنا - غل مچانا - غوغا کرنا - شور کرنا - پکارنا (۲) رونا گریہ و زاری کرنا - فریاد کرنا (۳) غصہ کرنا - غضب ہونا +

چلانا - ہ - فعل متعدی (۱) ہانکنا - روانہ کرنا (۲) رواں کرنا - جاری کرنا - بہانا (۳) کاروبار جاری کرنا - کسی کام کو رونق دینا جیسے دکان یا کارخانہ چلانا (۴) بندوبست کرنا - انتظام کر کے کسی کام کو جاری رکھنا - کام نکالنا -

چلا

(۵) گھسیڑنا۔ اندر کرنا جیسے لکڑی چلانا (۶) ہلانا۔ ڈُلانا۔ حرکت دینا جیسے ڈوری چلانا (۷) سرکانا۔ کھسکانا۔ چھاڑنا۔ کپڑے کے تاروں کو جُدا کر دینا (۸) پھیلانا۔ یادگار رکھنا۔ بڑھانا جیسے نام چلانا (۹) سُود پر دینا۔ بیاج پر دینا (۱۰) استعمال کرنا۔ کام میں لانا جیسے کھوٹا روپیہ چلانا (۱۱) نکالنا۔ باہر کرنا۔ رخصت کرنا +
(ترکیب ہونے کی حالت میں اس لفظ کے بہت سے معنی آتے ہیں مثلاً ہاتھ چلانا لقمہ اُٹھانا یا لگانا یعنی مارنا۔ زبان چلانا یعنی بولنا۔ جی چلانا یعنی خواہش کرنا) +

چلاؤ۔ ف۔ اسم مذکر (صحیح چلاو) بن گوشت کا پلاؤ۔ نمکین خشکہ +

چل بچل۔ ہ۔ صفت (۱) بے جگہ بے ٹھور۔ بے موقع۔ اپنی جگہ سے الگ + ع

گر یہ خدا کو خواست یک کل ہی چل بچل　　پھرنے خوشی نہ عیش نہ کچھ زندگی کا پھل　(دلگیر)

(۲) اسم مؤنث) قلقلی۔ چہک۔ غلغلہ (۳) اسم مؤنث) بیقراری۔ جُنبش۔ حرکت +

چل بچل ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بے ٹھور ہونا۔ ابتر ہونا۔ بگڑنا۔ خراب ہونا +

دیکھے میرے غیر کی جس سے نگاہ لڑ گئی　　کام ہی چل بچل ہوا بات ہی سب بگڑ گئی　(قائم)

چلبلا۔ ہ۔ صفت (ف۔ چلبلی) بے کل۔ بے چین۔ نچلا نہ رہنے والا۔ بے آرام۔ ایک جگہ نہ بیٹھنے والا۔ بیاکل۔ ٹھہر نہ رہنے والا۔ اچپل۔ کھلاڑی۔ زندہ دل + شوخ مزاج۔ ع

عشق نے مجھ کو بٹھایا دل تھا وہ اشتلا　　لے گیا دل چھین اک میلا چھبیلا چلبلا　(دلشا)

چلتا۔ ہ۔ صفت (۱) بہتا۔ رواں۔ جاری (۲) مروّج۔ رواجی (۳) چالاک۔ ہوشیار (۴) بھاگتا ہُوا (کہاوت) چلتے چور لنگوٹی لابھ (۵) کاریگر۔ پُر اثر۔ جیسے چلتا تعویذ +

چلتا پُرزہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بڑا چالاک اور متلقّی آدمی +

چلت پھرت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پھرتی اور چالاکی رفتار۔ جنبش۔ گردش۔ حرکات۔ رقص۔ ہلن ڈولن +

چلتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو چرتر۔ فریب۔ مکر۔ چال۔ چھل۔ چھل بل +

چلتر بازی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چالاکی۔ فریب۔ دھوکا بازی +

چلتہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ زرہ بکتر۔ ایک قسم کی لڑائی کے وقت کی پوشاک +

چلتے پھرتے نظر آؤ۔ ہ۔ محاورہ۔ رخصت ہو چال دکھاتے نظر آؤ +

چلتی یا ڈھلتی پھرتی چھاؤں۔ ہ۔ کہاوت (دنیا کی دولت ناپائیدار اور جاہ و مراتب چند روزہ ہے مُراد ہے جو کبھی اس کے پاس اور کبھی اس کے پاس ہے) ع

ہم پر بھی پڑ گئی نظر ہر یار کی　　اس چلتی پھرتی چھاؤں کا ہے اعتبار کیا　(اعلم)

چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہوتے ہواتے کام میں

چلم

خلل ڈالنا۔ چلتے ہوئے کام میں مُزاحم ہونا۔ چلتے ہوئے کام میں کھوچا چلتے ہوئے کام کو روکنا + ع

نالہ جب دل سے چلا سینے میں پہنچا اٹکا　　چلتی گاڑی میں دیا عشق نے روڑا اٹکا　(ذوق)

چلتی ہوا سے لڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ نہایت بدمزاج ہونا۔ بات بات پر لڑنا۔ خواہ مخواہ لڑائی کرنا +

چلچل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھوڈل۔ ابرق۔ ابرک۔ ایک کانی جوہر جو اکثر پہاڑی میں چمکتا ہوا نکلتا اور پرت دار ہوتا ہے۔ اسکو عربی میں طلق کہتے ہیں +

چل چلاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) روا روی۔ چلا چلی ع

ساقیا یاں لگ رہا ہے چل چلاؤ　　جب تلک بس چل سکے ساغر چلے　(درد)

(۲) سفر۔ کوچ ع

اپنا اپنے جا رہے ہیں چل کے چل　　دنیا ہے چل چلاؤ کا رستہ سنبھل کے چل

چلڑ۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) جوں۔ ڈھیکڑ۔ جیل چلاڑ کا مخفف +

چلغوزہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا میوہ جو مقوی دماغ ہے۔ درخت صنوبر کا پھل +

چلک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چمک۔ جھلک۔ تابش۔ تاب۔ دمک۔ روشنی +

چلکا۔ ہ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) چاندی کا سکّہ۔ روپیہ +

روشن ہوئیں نہ داغ کے سکّوں سے نام عشق
چلکے خدا نے جس کو دیے وہ چمک گیا　(ذکر)

چلکتا ہُوا۔ ہ۔ صفت۔ چمکتا ہوا۔ چمکیلا جیسے چلکتا ہوا روپیہ +

چلکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چمکنا۔ روشن ہونا۔ دمکنا۔ تاباں ہونا +

چلم۔ ف۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سرچلیان (دنگی) اور تمباکو رکھنے کا ظرف جسے نیچے کے حقّے پر رکھکر دم لگاتے ہیں (فارسی ہونے کی حالت میں چلم بکسرتین صحیح ہے) +

چلم بردار۔ ف۔ اسم مذکر۔ جھنڈے بردار۔ حقّہ پلانے والا ملازم +

چلم پینا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) (۱) حقّہ پینا۔ حقّے سے چلم اُتار کر غیر گوت ہونے کے سبب پینا۔ تمباکو پینا ع

حور وش ساقی کے آگے کیوں نہ جاوے دل نکل
پیتے ہی اُسکی چلم پیاں کرتی ہے پرواز روح　(نادر)

(۲) سُلفہ پینا۔ چرس پینا۔ چرس یا گانجے کا دم لگانا +

چلم تمباکو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تھوڑا سا تمباکو۔ ایک سُلفہ +

چلم چٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (بازاری) چلم تک پی جانے کا ارادہ رکھنے والا

چلم

آدمی - بخیل کو کہتا +

چلموں پر آگ رکھنا - ف - فعل متعدی - چلمیں بھرنا - بھر بھر کر حقّہ پلانا -
حقّہ پلانے کی خدمت کرنا - ٹہل کرنا - خدمت کرنا + ــہ

کہا ہم نے جو [illegible] جو چاہے وہ رکھے — دوزخ بھی ہو تو اُن کی چلموں پہ آگ رکھے (ذوق)

چلمیں بھرنا - ف - فعل متعدی - دیکھو (چلموں پر آگ رکھنا) حقّے پلانا + ــہ

[illegible] — [illegible] چلمیں بھر [illegible] (دبیر)

چلمچی - ت - اسم مؤنث (چلمچی - سلفچی بقول صاحب غیاث چلمچی [illegible] بھی ہے درست ہو)
طشت - ہاتھ منہ دھونے کا ظرف جو ایک خاص وضع پر بنایا جاتا ہے اور کُلّے
سرپوش میں چھید کئے جاتے ہیں +

چلمن - ہ - اسم مؤنث - چک - تیلیوں کا بنا ہوا پردہ چق - چلون

تم سے منظور ہے پردہ ہے تو اپنے آگے — بیٹھے ہیں [illegible] صد چاک کی چلمن ڈالے ([illegible])

(چلمن - علاوہ ڈالنا - چھوڑنا کے ساتھ آتی ہے) +

چلن - ہ - اسم مذکر (۱) چال - رفتار ــہ

[illegible] — پاپوش نے سیکھا ہے چلن کبک دری کا (ناسخ)

(۲) روش - رویہ - طور طریقہ - ڈھنگ + (۳) ریت - رسم - رواج (۴)
روپے پیسے کا دستور - سکّہ - سیم و زر کا رواج ــہ

سکّۂ داغ جگر اک دن ہے کام آئیگا — عشق کے بازار میں اُن کا چلن ہو جائیگا (آتش)

(۵) عادت - نبھاؤ - برتاؤ ــہ

ساقی وہ پلانے کہ دو عالم ہوں فراموش — ہو جائے خدائی سے نرالا چلن اپنا (نسیم)

(۶) کفایت شعاری - کنجوسی - جیسے چلن کا آدمی یعنی کفایت شعار آدمی +

چلن سے چلنا - ہ - فعل لازم - متوسط درجہ کا خرچ اختیار کرنا فضول خرچی
نہ کرنا - کفایت شعاری سے گزران کرنا - نیک معاش رہنا - بھلمنسائی سے بسر کرنا +

چلن ہار - ہ - صفت - رفتنی - گزشتنی - مرنے جوگا - مرن ہار - فنا پذیر - فنا
ہونے والا - پا در رکاب - مسافر - کوچ کو تیار +

چلنا - ہ - فعل لازم (۱) حرکت کرنا - جنبش کرنا - جیسے ہوا یا چکی یا نبض چلنا (۲)
جانا - کوچ کرنا - روانہ ہونا - سدھارنا - رخصت ہونا (۳) رواج پانا - رائج ہونا -
سکّۂ سیم و زر کا مقبول سرکار و عام ہونا (۴) سفر کرنا - جاترا کرنا (۵) رواں
ہونا - جاری ہونا - بہنا جیسے ــہ

[illegible] چلے [illegible] — امیر خسرو [illegible] تو جو بھی پہلی موری

(۶) گزرنا - عبور کرنا - اترنا - پار ہونا (۷) ترقی کرنا - آگے بڑھنا (۸) پھیلنا -

چلو

قائم رہنا - مشہور ہونا جیسے بیٹے سے نام چلتا ہے (۹) اُبھرنا - بڑا ہونا
جیسے اب یہ پودا بھی چلا یعنی اونچا ہوا (۱۰) نکلنا - برآمد ہونا - بازار میں آنا -
بکنا شروع ہونا جیسے آم بھی چل گئے ــہ

[illegible] — [illegible] شہر میں [illegible] چلے (ناسخ)

(۱۱) سکنا - پھٹنا - دریدہ ہونا جیسے انگرکھا مونڈھے سے پہلے چل گیا (۱۲) سڑنا -
بسنا جیسے سالن چل گیا - دال چل گئی (۱۳) پھسلنا - گرنا (۱۴) مدہوش ہونا -
نشہ ہونا (جیسے اب یہ بھی چلے شرابی کی نسبت نشہ ہونے کے وقت کہتے ہیں) (۱۵) دُنیا
سے جانا - مرنا - انتقال کرنا - رحلت کرنا - دوہا

چلتا ہے رہنا نہیں [illegible] — [illegible] جانے پس

(۱۶) لڑائی ہونا - فساد ہونا - رنجش ہونا جیسے اُن کی آپس میں چل رہی ہے (۱۷) دم
دینا - فریب دینا - دھوکا دینا جیسے ہم سے بھی چلنے لگے (۱۸) گرم بازاری ہونا -
بِکری ہونا - ترقی ہونا - رونق ہونا جیسے دُوکان چلنا - کام چلنا (۱۹) شروع
ہونا - چھڑنا جیسے ذکر چلنا - بات چلنا (۲۰) اُٹھنا - بڑھا جانا - پڑھنے میں
آنا جیسے اس سے کتاب تو چلتی ہی نہیں (۲۱) رواں ہونا - خوب کام دینا -
جیسے قلم یا سیاہی کا چلنا (۲۲) ٹہلنا - خرام کرنا - چہل قدمی کرنا (۲۳) بندوق
یا توپ چھوٹنا - بندوق سر ہونا (۲۴) تیر و تیغ و خنجر وغیرہ کا رواں ہونا (۲۵)
مدتوں قائم رہنا - خوب کام دینا - جیسے یہ کپڑا تو گھس گھس کر چلا ــہ

نہیں رخت ہستی کو ہرگز ثبات — گلے میں یہ پوشاک چلتی نہیں (برق)

(۲۶) کارگر ہونا - اثر کرنا جیسے جادو یا تعویذ کا چلنا ــہ

کیا پوچھتا ہے تو عمل بغض و محبت — چلتا ہوا تعویذ سمجھ نقش درم کو (ذوق)

(۲۷) گردش جام و ساغر - پیا جانا - نوش ہونا ــہ

شراب کیسی؟ چلے فصل گل میں اے زاہد — کہ نہریں جاری ہوئیں موسم بہار آیا (برق)

چُلّو - ہ - اسم مذکر - ہاتھ کی اس طرح کی مٹھی کہ جس میں پانی یا کوئی اور رقیق چیز رکھ
لیں - کفِ آب وغیرہ + ــہ

زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں — کیا ڈیڑھ چلّو پانی میں ایمان بہ گیا (ذوق)

چُلّو بھر - ہ - تابع فعل - چلّو کی مقدار - تھوڑا سا +

چُلّو میں اُلّو ہونا - ہ - فعل لازم - ذرا سی تند شراب یا تیز بھنگ میں مدہوش
ہو جانا (شراب یا بھنگ کی تندی و تیزی کی تعریف میں بولتے ہیں جیسے چلّو میں اُلّو ہوتے
ہیں تو کباب +

چُلّو میں سمندر نہ سمانا - ہ - فعل لازم - تھوڑے میں سمندر نہ آنا جیسے

چلو

ظرف والے سے بڑا کام ہو سکتا۔ کم حوصلہ آدمی سے بڑے کام کا انتظام نہیں ہوتا

اِس بحر میں تو نام و ننگ آوے سو کیونکر — چلّو میں سمندر نہیں آتا ہے کسو ڈھنگ (سودا)

چلوانا۔ ہ۔ چلانے کا متعدی المتعدی +

چلوانا۔ ہ۔ چلانے کا متعدی المتعدی +

چلوانس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چلاہٹ (بچے کی وہ چلاہٹ جو عرفِ عام السیان میں مرنے سے تین چار روز پیشتر شروع ہو جاتی ہے) +

چلون۔ ا۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (چلمن) +

چلّوؤں رونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ کثرت سے رونا۔ زار و قطار رونا۔ زار زار رونا +

چلّوؤں لہو پینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ بہت سا لہو پینا۔ خوب مارنا۔ اچھی طرح ذبح کرکے لہو پینا۔ خوب ستانا۔ خوب پیٹنا +

چِلّہ۔ ف۔ اسم مذکر (از چہل مخفف چہل) (۱) چلّا۔ چالیس دن کا عرصہ۔ چالیس دن کا زمانہ (۲) چالیس دن کی گوشہ نشینی اور وظیفہ خوانی + چالیس روز کا عمل۔ (۳) وہ مکان جس میں کسی بزرگ نے چلّہ کشی کی ہو (۴) وہ کلاوہ یا ڈورا یا بند جو حصولِ مطلب کے واسطے کسی ولی اللہ کے مزار یا مقدس درخت یا علم و منبر و تعزیہ پر اکثر ضعیفی لوگ باندھا کرتے ہیں ؎

الٰہی نہ بر آئی کوئی اِس دل کی مراد — تیری درگاہ میں باندھا تھا دکھوا چلّا (سودا)

(۵) زچہ کا چالیسویں دن کا نہان۔ غسلِ خاص زچہ کا سوا مہینے کا نہان (۶) چالیس دن کا جاڑا جو پوس سے شروع ہو کر سوا مہینے تک خوب زور سے پڑتا ہے جیسے دھن کے پندرہ مکر پچیس چلّے کے دن ہیں چالیس (کہاوت) (۷) زہ کمان۔ کمان کا چڑھاؤ۔ کمان کی تانت +

چلّہ باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مراد ماننا۔ منت ماننا (کسی بزرگ کے مزار یا مقامِ مقدس وغیرہ میں کلاوہ اِس نیت سے باندھنا کہ ہماری مراد پوری ہوگی تو اسے کھول دینگے

نوبات رنج جسد میں اور جسد سب قد — باندھا ہے جی میں سرو پہ چلّا بہار نے (ذکی)

چلّہ بندھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ مراد کا ڈورا یا کلاوہ کسی مقدس مقام پر بندھنا +

لگے کماں ابرو، زخمِ دل ناامید ہے — چلّے بندھے ہوئے ہیں جو طرزِ شہید پر

چلّہ چڑھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کمان کو زہ کرنا + تیر کو تانت میں رکھنا۔ تانت کو تانکر کمان کے اوپر لگانا +

چلّہ کھولنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ منت کا ڈورا حصولِ مراد کے بعد جہاں باندھا تھا، وہاں جا کر کھولنا +

چمپ

چلّہ کھینچنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چالیس روز تک کوئی عمل یا وظیفہ گوشہ میں بیٹھکر پڑھنا۔ چالیس روز تک نیت کرکے کچھ پڑھنا۔ معتکف ہونا۔ گوشہ نشین ہونا + ؎

ملک میں ہر روز جو وہ تاب جوئے سوالی سے — لطیف تیغ جفا تیرے سے چلّہ کھینچا (م)

چلیپا۔ ف۔ اسم مؤنث۔ صلیب۔ دار۔ سولی (یہ شکل ہو جو اکثر گرجا میں وغیرہ پر عیسائی لوگ حضرت عیسیٰ کی یادگار میں بناتے ہیں شاعروں نے زلف کو کثرت سے اس شکل سے تشبیہ دی ہے اور نیز ایک قسم کی ضرب جو الٹی لکیریں کھینچکر دی جاتی ہے)

چلی چلی بی ماکھو آئیں۔ ہ۔ (کہاوت۔ عو) پھیلتے پھیلتے پھیلانگ بات پھیلی + لڑکوں کا ایک کھیل +

چلے چلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) برابر چلے جانا۔ کہیں نہ ٹھیرنا (۲) چلتے چلتے سفر کرتے کرتے جیسے کہاوت چلی چلی کہاں گئی سوت کے پھیر +

چم۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چام کا مخفف۔ چمڑا۔ چرم +

چمار۔ ہ۔ اسم مذکر (چرم + کار) چمڑا + بنانے والا (۱) موچی۔ چرم دوز۔ چرم ساز۔ دباغ۔ چرم فروش۔ چمڑا بیچنے یا جوتیاں بیچنے اور گانٹھنے والا

چمار چودس۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چماروں کی عید۔ چماروں کا بڑا تہوار

چماروں کو عرش پر بھی بیگار۔ ا۔ غریب کی ہر جگہ کمبختی ہے (کہاوت ہے) +

چمارنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چمار کی جورو + چمار کی تانیث (۲) کنول گٹے کا وہ پھول جس کے اندر کا زیرہ اپنی اصلی رنگت سے گرا ہوا بدرنگ ہو جاتا ہے +

چمبک۔ ہ۔ اسم مذکر (پورب) مقناطیس۔ آہن ربا +

چمپا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا درخت جسکا پھول سفیدی لئے ہوئے زرد اور نہایت مست خوشبو کا ہوتا ہے +

چمپا کلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گلے کے ایک زیور کا نام جس کے دانے چمپا کے پھول سے مشابہ ہوتے ہیں +

چمپت بننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چلا جانا۔ رفو چکر ہونا۔ غائب ہونا۔ جلدی سے چلا جانا +

چپ

چپیٹ ہونا - ہ - فعلِ لازم - رخصت ہونا - چلتا بنا - جلد چلا جانا - بھاگ
جانا - ہوا ہو جانا +

چمپئی - ہ - صفت - سنہری - سونے یا چمپا کی سی رنگت کا + ے

چمپئی رنگ کا گر اپنے دکھاوے عالم ایک عالم کا ہو دل ہیکے جل بن چیت (ذوق)

چمٹا - ہ - اسم مذکر (گمنوار) دست پناہ - آتش گیر - آتش کش - سنگ پر رکھا آگ +

چمٹانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) چپیاں کرنا - چپکانا (۲) پیچھے لگانا - سر کرنا (۳)
لپٹانا +

چمٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) چپکنا - لپٹنا - چپیاں ہونا (۲) سر ہونا - پیچھے پڑنا (۳)
گتھنا - لپٹنا + ے

چمٹتا ہے وہ سو سو بار آکر بھی اس سے بھلا تک چھوٹیں (رنگین)

چمچچڑ - ہ - صفت - لغوی معنی چچڑی کی طرح چمڑے سے چمٹ جانے والا - وہ
چیز یا وہ شخص جو بمشکل کسی سے جدا ہو - پیچھا نہ چھوڑنے والا - سر ہونے والا -
چمشو - لپٹو +

چمچمانا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) چمکنا - جھلکنا +

چمچہ - ت - اسم مذکر - شوربہ یا شربت یا کوئی اور رقیق چیز پینے کا ظرف -
ڈوئی کفچہ +

چمچی - ا - اسم مؤنث - چھوٹا چمچہ - کتھا چونہ لگانے کا ایک چھوٹا سا آلہ +

چمر - ہ - اسم مذکر - چمار کا مخفف +

چمر توحید - ا - اسم مؤنث - گھٹیل توحید - ادنیٰ درجہ اور کم فہمی کی توحید (صوفی
لوگ اس توحید کو نسوا کہا کرتے ہیں جو کم فہم ہو کر حقیقت وحدت الوجود کے سمجھے بغیر ہمہ اوست
کا دم مارا کرتے ہیں) +

چمر جلاہا - ہ - اسم مذکر - کولی - ہندو جلاہا - مومن جلاہے کا نقیض +

چمرخ - ا - اسم مؤنث - وہ چمڑے یا لکڑی کی تیلی سی چیز جو چرخے کی لاٹھ اور
دونوں گزریاؤں میں رہتی ہے اس کے اندر تکلا پھرتا ہے (۲) صفت)
دبلی - پتلی - لاغر - کمزور عورت +

چمرس - ہ - اسم مذکر - چمڑے کا زخم - وہ زخم جو جوتی کے چمڑے سے پڑ جائے

چمڑا - ہ - اسم مذکر (۱) کھال - چرم - جلد - پوست حیوانات - ادھوڑی (۲)
صفت) سخت - نہ گلنے کے قابل +

چمڑی - ہ - اسم مؤنث - کھال - پوست جیسے چمڑی جائے دمڑی نہ جائے +

چمڑی لینا - ہ - فعلِ متعدی - مار کر کھال اتار دینا +

چمک

چمک - ہ - اسم مؤنث (۱) روشنی - جھلک - بھڑک - تاب - فروغ - تابش
(۲) ترقی کرتا ہوا درد - ہول + ے

دل میں جو اک چمک سی ہے سو ہے چمک لگا دیں بجلی گری تھی ہم پہ تری جلوہ گاہ میں (ناظم)

چمک چاندنی - ہ - اسم مؤنث - ہ - وہ عورت جو باوجود وضع نہایت زرق
برق اور بنی ٹھنی رہتی ہے +

چمک دار - ہ - صفت - چمکیلا - درخشاں - منور - چنچل - جھلکتا +

چمک دمک - ہ - اسم مؤنث - جھلک - تابش - رونق اور چمک -
زیب و زینت +

چمبک - ہ - اسم مذکر (ہندی) - مقناطیس - آہن ربا +

چمکارنا - ہ - فعلِ متعدی - پچکارنا - پیار کرنا - دلاسا دینا - گلے لگانا - گھوڑے
کی پیٹھ ٹھونکنا - چٹکنا - منہ سے بوسہ کی سی آواز نکالنا +

چمکارا - ہ - اسم مذکر - لمعہ - چمک - روشنی - تابش جیسے دھوپ کا چمکارا -

چمکانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) آب دینا - اوپ کرنا - صیقل کرنا - جھلکانا (۲)
بھڑکانا - برافروختہ کرنا (۳) ٹپانا - گھوڑے کو دوڑانا + ے

چمکانے ہی جاتا ہے زمیں سے جو فلک پر سب کہتے ہیں خورشید درخشاں ہے یہ گھوڑا
ایک عالم ہے سوے ملک عدم پا بہ رکاب تو سن ناز دے ترک ستمگر نہ چمکا (داغ)

چمکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) روشنی دینا - تاباں ہونا - درخشاں ہونا - کوندنا (۲)
رونق پکڑنا - شان و شوکت اور زیب و زینت حاصل کرنا - مشہور ہونا - نام پانا
رونق پانا - جلا پانا + ے

گرد سے آئینہ پاک ہے چلا دیکھ تو تم ممن یہ آپکا مجھ خاک بسر سے چمکا (جرأت)
گلزار افشاں ہے نیساں کرم سلطان عالم کا بہار آئی جو اتنا چمن کی لکھنؤ چمکا (مرزا برق)

(۳) جھلکنا - جگمگانا - دمکنا (۴) بھڑکنا - بدکنا - ڈرنا - توحش کرنا (۵) عروج
پکڑنا - بلند ہونا - طلوع ہونا - اُدے ہونا جیسے ستارہ چمکنا - سورج چمکنا (۶)
زور پکڑنا - زور پر ہونا - ترقی پر ہونا جیسے بیماری یا ہیضہ کا چمکنا (۷) لڑائی ہونا -
جنگ ہونا - جھگڑا ہونا جیسے رُوم رُوس میں خوب چمک رہی ہے (۸) خفا ہونا
جھنجلانا - غضب ہونا جیسے چھیڑے کوئی چلّو کسی پر (۹) ڈپٹنا جھپٹنا گھوڑے
کا خوب دوڑنا - فرّاٹا بھرنا (۱۰) مٹکنا - معشوقوں کی حرکتیں کرنا (۱۱) گرم بازاری
ہونا - خوب بکری ہونا - کثرت سے خرید و فروخت ہونا جیسے بازار چمکنا +

چمکو - ہ - صفت - عو (۱) اُدھادی - چھنال - فاحشہ - بدکار (۲) چنچل - شوخ
اُچپل (۳) عیار - خرانٹ - قطامہ (۴) لڑاکا - جھگڑیہ - فسادی - جھگڑالو +

چمک

چمکوَل - ہ - صفت - چمکتا ہوا - چلکتا ہوا - چمکدار - روشن - درخشاں +

چمکی - ہ - اسم مؤنث - چھوٹا تقیش - چھوٹا کام جیسے چمکی کا بوٹا +

چمگادَڑ - ہ - اسم مؤنث - شپرہ - خفاش ایک نہایت مشہور پرند کا نام جو اکثر چھتوں میں لٹکا رہتا اور رات کو اُڑا کرتا ہے +

چمن - ف - اسم مذکر (۱) سبزہ کیاری - چھوٹا سا باغیچہ جو گھر کے اندر لگا لیتے ہیں - گلستان سرا - پھولوں کا باغیچہ ؎

پژمُردہ ہے چھاؤں سے ہر ایک داغ تن اپنا پامال خزاں آپ کیا ہے چمن اپنا (نسیم)

(۲) نہایت آباد شہر - خجستہ شہر +

چمّو - ہ - اسم مؤنث - امیر خسرو کے وقت کی ایک بھٹیاری کا نام جس کی تعریف میں خسرو کا یہ شعر مشہور ہے + ؎

اور ولی کی چرچہ یاجیہ چمو کی اٹھ پیری باہر کا کوئی آوے نا ہیں آوے سارے شہر

چمّو رانی - ہ - اسم مؤنث - بچوں کے ایک کھیل کا نام جسے پہلا دریا اور سات سمندر بھی کہتے ہیں +

چموٹا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ چمڑے کا ٹکڑا جس پر نائی اُسترہ صاف کرتے ہیں - (۲ - بازاری) بیوقوف +

چموٹی - ہ - اسم مؤنث - وہ چمڑا جو قیدیوں کے پیروں میں زنجیر کی رگڑ سے بچنے کے واسطے لگا دیتے ہیں +

چنا - ہ - اسم مذکر (۱) نخود - بونٹ - حمّص جیسے کھائے چنا رہے بنا (۲ - ع) اولاد - بچہ جیسے جب دانت تھے تو چنے نہ تھے اب چنے ہوئے تو دانت نہیں یعنی جب پیسا تھا تو اولاد نہ تھی اب اولاد ہوئی تو دولت نہیں +

چننا - ہ - فعل متعدی (۱) اکٹھا کرنا - جمع کرنا - بیننا - سمیٹنا - سکیڑنا (۲) انتخاب کرنا - چھانٹنا - پسند کرنا - اخذ کرنا - استنباط کرنا - مستثنیٰ کرنا - لینا (۳) تعمیر کرنا - عمارت اُٹھانا - دیوار بنانا + ردہ رکھنا (۴) لگانا - مرتب کرنا - ترتیب دینا - سجانا - سلیقے سے رکھنا جیسے دسترخوان پر کھانا چننا (۵) چگنا - دانہ اُٹھانا (۶) کپڑوں کو کھرے سے یا چٹکی سے چننا - چُنت ڈالنا (۷) چھنگٹا بنانا - اکونا کرنا +

چنار - ف - اسم مذکر - ا - ولایت کے ایک بہت بڑے درخت کا نام جس کی پتیاں سُرخ اور پنجۂ انسان کے مشابہ ہوتی ہیں اگرچہ اس میں پھل نہیں لگتا مگر لکڑیاں نہایت جوہردار ہوتی ہیں اور اکثر اوقات اُس کو آگ بھی لگ جایا کرتی ہے پنجۂ معشوق کو اس کے پتے سے اکثر تشبیہ دیا کرتے ہیں - قول مرحبیں بارودہ میں پاس ہے ؎

چنب

نس سوا سے میں کیہ مچ شعلۂ ہر شمع ہو جلوہ میں حسن گلستاں ہے سے چنار آیا (رشک)

(۲) ایک درخت کی لکڑی کا نام جس سے اکثر ہی مقلمیں اچھی بنتی ہیں

چنارنا - ہ - فعل متعدی - (گنوار) با ترتیب اوپر تلے رکھنا - ترتیب وار لگانا +

چناں و چنیں - ف - (چوں آں + چوں ایں) اسم مؤنث (۱) ایسا ویسا - یُوں وُوں - اس طرح - اُس طرح ؎

خلعت توحید سے چناں او چنیں کھیں پیارا ایک ہی ہوتی ہے جگہ بیس بائیس (ظفر)

(۲) لغت تراشی - گستاخی جیسے اُن کو تو بڑی چناں چنیں آتی ہے (۳) چون و چرا - نکتہ چینی - قباحت - نقص - عیب (۴) چرچا - ذکر اذکار - بحث ؎

ہمیں تو نے خطاں جوہے یہ چنیں ہے شاعروں میں کیا کیا چناں اور چنیں ہے (ذوق)

چنانچہ - ف - تابع فعل - جیسا کہ - مثلاً - جس طرح پر - اس طور سے - اس طرح سے +

چنائی - ہ - اسم مؤنث (۱) تعمیر - عمارت - عمارت کی بناوٹ اور ساخت (۲) چننے کی مزدوری +

چنبر - ف - اسم مذکر (۱) سرپوش - گردہ - حلقہ - گھیرا - محیط - آسمان کا دور - (۳) چلم کا سرپوش - چلم کا ڈھکنا ؎

گو دستہ ہوں جو قلیاں کا شوق ہو گرداب کی چلم ہو تو چنبر حباب کا (دبیر)

(۴) گردن کی ہنسلی + ؎

وہ قلیاں کشی یہ اس ترک کو چھکر دیتے سونے کا نہ چاندی کا ہے چنبر یہ گردن کا (دبیر)

چنبل - ہ - اسم مؤنث - ایک مشہور ندی کا نام جو دھولپور اور آگرہ وغیرہ سے گزرتی ہوئی جمنا میں گرتی ہے +

چنبل - ہ - اسم مذکر (اصل میں چنبل فارسی میں گدائی کو کہتے ہیں) کاسۂ گدائی - بھیک کا پیالہ (۲) حقّے کا سرپوش (۲ - ہ - اسم مؤنث) اگوالیار اور دھولپور کے درمیان ایک مشہور ندی کا نام جس کا برساتی چڑھاؤ اور تاریخی واقعہ مشہور ہے +

چنبلی - یا چنگلی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا چوڑا پیالہ جو گملی سے مشابہ ہوتا ہے (یہ لفظ فارسی چنبل یعنی گدا سے ماخوذ ہے چونکہ اکثر فقیر لوگ اس قسم کا پیالہ رکھتے ہیں اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا) +

چنبیلی - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک مشہور خوشبودار پھول کا نام جسے فارسی میں یاسمن کہتے ہیں - یہ پھول زرد اور سفید دو قسم کا ہوتا ہے زرد میں خوشبو نہیں ہوتی) (۲) لونڈیوں باندیوں کے نام (۳) فرضی نام جو گستاخ اور بے ادب اور بدمزاج عورت کے حق میں بولتے ہیں + جیسے چنبیلی چاندنی میں آئی جھنیا دیوڑیاں باندھے +

چنبیلی جاؤ میں آئی لڑکے بالے ساتھ ہی لائی +

چِنْت - ۂ - اِسمِ مؤنث - بیلوٹے - اَنْگُو چَھکَن جامہ - چُنَن جامہ - وغیرہ سہرا۔ رسمی شعبدہ +

چِنْتا - ۂ - اِسمِ مؤنث - چِنْتو - فکر - اندیشہ - تشویش - ڈر - خوف - خطرہ +

چِنْچَل - ۂ - صفت - چُلبل - شوخ - شوخ مزاج گرم - چُست وچالاک + مُنْھیا + بھر نہ بیٹھنے والا - چِھچھلانا بیٹھنے والا - بے چین + ۔

چنچل سایہ کون تو ہو ہے   بل بریں کچھ نہیں کچھ ہے   (جُرأت)

چِنْچِنا - ۂ - صفت - بدمزاج - رونا - بات بات پر جھگڑنے والا - چیں چیں کرنیوالا - چڑچڑا (بدمزاج لڑکے کے حق میں بولتے ہیں) +

چِنْچِنانا - ۂ - فعلِ لازم - ٹھنکنا - چیں چیں کرنا - رونا - بدمزاج ہونا - بگڑنا (بچوں کے حق میں بولتے ہیں) +

چُن چُن کے نام رکھنا - ۂ - فعلِ متعدی - بات بات پر بُرا کہنا - چھانٹ چھانٹ کر نام رکھنا - ہر بات پر طعنہ دینا +

دیکھا جو ہم سینہ صد چاک تو بولیں   چُن چُن کے گل رکھتے بہت نام قفس پر (تصیر)

چِنْچِنے - ۂ - اِسمِ مذکر - وہ سُوت سے کیڑے جو بچوں کی مقعد میں پیٹ کے بگاڑ سے پڑجاتے ہیں - چُرنے - کرمِ شکم - دیدان شکم +

چِنْچِنے لگنا - ۂ - فعلِ لازم - ناگوار گزرنا - برا معلوم لگنا - گاڑ جلنا +

چَنْد - ف - صفت (۱) کسقدر - کتنے - کئے - کچھ - قلیل - محدود - معدود +

چند بار - ا - تابع فعل - کئی بار - کئی مرتبہ +

چند روزہ - ف - صفت - پچروزہ - عارضی - فانی - ناپائیدار - بے ثبات

چَنْد - ۂ - اِسمِ مذکر - چاند کا مخفف +

چَنْدا - ۂ - اِسمِ مذکر (۱) چاند - مہتاب - ماہ - چاند کی تصغیر یا محبت (۲) مور کی دُم کا چاند +

چندا ماموں - ۂ - اِسمِ مذکر (بچے چاند کو کہتے ہیں اور نیز ماں باپ بھی اِس نام سے چاند دکھا کر انکو بہلاتے ہیں اور ایک کھیل کا نام بھی ہے جس کے یہ فقرے ہیں - چندا ماموں دُور کے - بڑے پکاویں بُور کے - آپ کھاویں تھالی میں - ہمکو دیویں پیالی میں پیالی گئی ٹوٹ چندا ماموں گئے روٹھ پیالی آئی اور چندا ماموں آئے دَوڑ) +

چَنْدَاں - ف - تابع فعل - اِسقدر - اتنی - ایسی جیسے رُوپے کی چنداں ضرورت نہیں مگر آدمی کی حاجت ہے +

چَنْدَر - س - اِسمِ مذکر - چاند - ماہ - مہتاب + گیت ۔

بے تمہ دیکھ تیری ہو ہے سہاگ بھری   تارے بھینی ادا سے - رہیو جیسے چندر کی کرن کھری

چندربنشی - ۂ - اِسمِ مذکر - ایک مشہور خاندان کا نام جس میں پانڈو اور کورو ہوئے ہیں +

چندرکلا - ۂ - اِسمِ مذکر (۱) چاند کے قطر کا سولھواں حصہ (۲) ایک زیور کا نام جو خاصکر مندروں کی مُورتوں کے سر پر چڑھتا ہے +

چندرما - ۂ - اِسمِ مذکر - چاند - ماہ - ماہتاب +

چندرہار - ۂ - اِسمِ مذکر - گلے کا ایک زیور جس میں چاند سے بڑے ہوئے ہوتے ہیں +

چندرانا - ۂ - فعلِ متعدی (۱) اٹھلانا - جھٹلانا - چڑانا (۲) جان بوجھکر کوئی بات پوچھنا - تجاہلِ عارفانہ کرنا +

چندراول - ۂ - اِسمِ مذکر (۱) مضافات دہلی سے جمنا کے کنارے ایک قصبہ ہے (۲) ایک مشہور گوجری کا نام جسکا قصہ مشہور ہے +

چَنْدَن - س - اِسمِ مذکر - صندل - صندل کی لکڑی (ایک قسم کی خوشبودار لکڑی جو تین سفید اور زرد تین قسم کی ہوا کرتی ہے دُوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے) +

چندوا - ۂ - اِسمِ مذکر - ٹوپی کے اُوپر کا حصہ - گول ٹوپی کے اُوپر کا گردہ +

چَنْدَہ - ف - اِسمِ مذکر - بہری - بانٹ - حصہ - وہ روپیہ جو مختلف آدمیوں سے لیکر کسی کام کے واسطے جمع کیا جائے +

چُندھا - ۂ - صفت - وہ شخص جس کی آنکھیں روشنی نہ دیکھ سکیں - بیل کی بیماری والا - ماشی کھایا - پلک پیٹا - پلک جھڑا - شپرہ چشم +

چَنْدی - ۂ - اِسمِ مؤنث - ٹکڑا - بھاگ - حصہ + ذرا ذرا معنی (دمعنی جیسے ہندی کی چندی سمجھانا +

چَنْدِیا - ۂ - اِسمِ مؤنث - عو (چاند یعنی کھوپری کی تصغیر) ا - سر - کھوپری (۲) چھوٹی سی روٹی + بچے ہوئے آٹے کی ٹکیا - مثلاً پچھلی چندیا کھائی پچھلی مت آئی (۳) روٹی کے بیچ میں جو ٹکیا بڑھاتے وقت رہ جاتی ہے +

چندیا پر بال نہ چھوڑنا - ۂ - فعلِ لازم - عو - سر کے بال تک نہ رکھنا - مُفلس اور قلاش بنا دینا - لُوٹ لُوٹ کر کھا جانا - کورے اُسترے سے سر مونڈنا +

چندیا سے پرے سرک - ۂ - محاورۂ عو - پاس سے ہٹ - سر کے اُوپر سے الگ جاکر کھڑا ہو +

چندیا مونڈنا - ۂ - فعلِ متعدی - عو - سر مونڈنا + لُوٹ کر کھانا - دغا سے روپیہ لینا + سزائے سخت دینا +

چندیا کھانا - ۂ - فعلِ متعدی - عو - لُوٹ کر کھانا - مُفلس بنانا +

چندیا گھٹانا - ہ - فعل لازم - عو - سر گھٹانا - جوتیاں کھانے کو جی چاہنا + شامت آنا جیسے چندیا تو نہیں کھجاتی +

چندے آفتاب چندے مہتاب - ا - محاورہ عو - خوبصورتی کی تعریف میں اکثر کہانیوں میں یہ لفظ آتا ہے یعنی چمک دمک میں چاند اور سورج سے بڑھکر +

چنڈال - ہ - صفت (۱) ہیچ - کمینہ - فرومایہ - (۲) بدنصیب - بدبخت (۳) بخیل - کنجوس - خسیس - ممسک + (چنڈال اُنھیں زبان میں نگہبان کو کہتے ہیں چونکہ ہندی زبان میں اس کے معنی فرومایہ ترین مردم ہیں اور یہ لوگ اکثر گاؤں کی باقی وصول کرنے یا دیہات کی چوکیداری کے واسطے مقرر ہوا کرتے تھے اس سبب یہ نام پڑگیا لیکن اصل میں ان کا کام مشہور پالنا اور اُسکا گوشت بیچنا تھا جب یہ لوگ اُمرا وسلاطین ہند کے دروازوں پہ رہنے لگے تو خدمتی کے نام سے موسوم ہوئے - کہتے ہیں جلال الدین اکبر کے وقت سے دربانی کی خدمت ان کے سپرد ہوئی اور شراب فروشی کی خدمت ایک اور اوسط درجہ کے لوگوں کو دی گئی جنکا نام کلال پڑگیا اکبر کے زمانہ میں فرقۂ اول گوشت ترک اور دوم شراب بیچا رہا لیکن اس کے بعد جو بادشاہ ہوئے اُنہوں نے گُتوں کی خدمت چنڈال قوم کے سپرد کی اس امر کی تفصیل تاریخ بدایونی میں بخوبی موجود ہے واللہ اعلم بالصواب +

چنڈال بال - ہ - اسم مذکر - وہ ایک بڑا بال جو ماتھے پر ہو جاتا اور اُسے منحوس جانتے ہیں +

چنڈالنی - ہ - اسم مؤنث - کمینی - سفلی - حرامزادی - بے لوث - سر ہو جانیوالی - چنڈن +

چنڈاول - ہ - اسم مذکر (۱) لشکر کی آخری فوج - ہراول کا نقیض (۲) سنتری - چوکیدار - پاسبان - پہرے والا - ناظر - بہادر - سپاہی +

چنڈو - ہ - اسم مذکر - چانڈو - ایک قسم کا نشہ جو افیون پانی میں پکاکر بنایا جاتا اور حقہ کی طرح پیا جاتا ہے اسکا رواج چین سے ہندوستان کی فوج لیکر آئی تھی

چنڈوباز - ا - اسم مذکر (۱) چنڈو کا نشہ کرنے والا - چنڈو پینے والا (۲) زرد رنگ اور مرزنی آدمی +

چنڈول - ہ - اسم مذکر (۱) سکھپال - محافہ - ڈولا - ایک زنانہ سواری جسے کہار اُٹھاتے ہیں (۲) ایک بتی کا کھلونا جسے چوگھڑا بھی کہتے ہیں اس معنی میں اصل چوڈول تھا +

چنڈول - ہ - اسم مذکر - ایک خوش آواز چڑیا سے بڑے قد کا پرند کا نام جس کو عربی میں قُبرہ فارسی میں چکاوک کہتے ہیں (۲) بےحیثیت اور بے حکم آدمی

چسیپا تا چنڈول بھی کہتے ہیں +

چُنڑی - ہ - اسم مؤنث - گنواری بنگ - رنگ کا دوپٹا - چُنری - چُنر +

چنک - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کی ہلکی بیماری جو گرمی کے موسم میں نکلتی ہے (۲) (ہندو) کمر کی چک - کمر کا جھٹکا +

چنگ - ا - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا کنکوا جسکو رات میں فانوس کی طرح ایک گیند روشن کرکے اُڑاتے ہیں ؎

ہوا بلند فلک پر ہے یہ شعلہ آہ ، ترا یہ چنگ نہیں بلکہ ہے چراغ اُڑی (ظفر)

(۲) گنجفہ کی ایک بازی کا نام (۳) (ہندو) چنگ - سوزش مثانہ - ایک مرض کا نام جس میں پیشاب تکلیف سے اُترتا ہے +

چنگ - ت - اسم مؤنث - ایک قسم کا باجا +

چنگا - ہ - صفت (۱) اچھا - تندرست جیسے من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا (۲) توانا - طاقتور (پنجاب میں یہ لفظ تنہا بھی بولا جاتا ہے مگر دہلی میں آجکل بھلا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جیسے بھلا چنگا مرگیا) +

چنگاری - ہ - اسم مؤنث (۱) انگاری - آگ کا پتنگا - اخگر - آتشپارہ - شرارہ (۲) ایسی بات جو لوگوں کی سوختگی اور رنجش کا باعث ہو +

چنگاری چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - ایسی بات کرنا جس سے لوگوں کو رنج اور سوختگی ہو - فتنہ انگیزی کرنا - آگ لگانا - لڑائی کرنا +

چنگاری - یا - چنگی ڈالنا - ہ - فعل متعدی (۱) آگ لگانا (۲) فساد کرانا - جھگڑا اُٹھانا جیسے بنس میں چنگی ڈال جالو دُور کھڑی +

چنگاریاں چھوٹنا - ہ - فعل لازم (۱) آگ کے شرارے نکلنا - آگ کی پتنگیں اُٹھنا (۲) کمال جلال اور غضب کا ظاہر ہونا - خشونت طبع نمایاں ہونا - خونخواری برسنا - اس معنی میں مونچھوں سے چنگاریاں چھوٹنا زیادہ بولتے ہیں اور یہ لفظ نہایت غصیل اور جابر مگر خونخوار آدمی کی تعریف میں بولتے ہیں +

چنگل - ف - اسم مذکر (چنگال کا مخفف) (۱) آدمی یا جانور کا پنجہ جیسے شیر و باز وغیرہ کا (۲) مٹھی - ہاتھ - جیسے چنگل بھر آٹا (کتب لغت سے چنگل فتح اول وضم سوم مضموم ہوتا ہے) +

چنگھاڑ مارنا - ہ - فعل لازم - مہیب آواز نکالنا - ہاتھی یا دیو کا چیخنا +

چنگھاڑنا - ہ - فعل لازم (۱) ہاتھی کا گرجنا - ہاتھی کا چیخ مارنا - دھاڑنا - مہیب آواز نکالنا (۲) مور کا جھنکارنا - مور کا بولنا ؎

وہ ابر کا نشاں ہوا کہ شور　　پھنکارتے تھے ہر طرف مور　　(دلگیر)

(۲) بعض شاعروں نے شیر کے دُم کے اور بادل کے گرجنے اور دیو کے چنگھاڑنے کو بھی باندھا ہے ؎

سُن خروش نوبہار ہے عدو تو چیر گیا　　کما کے دہشت جنگ باد دیو بھی چنگھاڑ کر (ناسخ)

چِنگی - ہ - اسم مؤنث (۱) چٹکی - چٹکی بھر - چنگل بھر (۲) شہری محصول جو باہر سے مال آنے پر لگایا جاتا ہے - ٹیکس - چونگی +

چَنگیر - ہ - اسم مؤنث (۱) پھول رکھنے کا برتن - پھولوں کی ٹوکری - سبد گل (۲) خوان کا سرپوش - تورہ پوش +

چَنگیری - ہ - اسم مؤنث - روٹیوں کی ٹوکری ایک قسم کی پھیلی ہوئی بیٹھک دار ٹوکری +

چُنِندہ - ا - اسم مذکر چیدہ - منتخب - چُنا ہوا - عمدہ - چھٹنا ہوا - چوٹی کا - اچھے سے اچھا (عوام) +

چِننگ - ہ - اسم مؤنث - پیشاب کی سوزش - حرقت بول - مُوت میں جلن ہونا +

چُنواں - ہ - صفت - دیکھو (چنندہ) چھنواں +

چُنوانا - ہ - فعل متعدی - چنوانا - اکٹھا کرانا - سمٹوانا +

چَنْوَر - ہ - اسم مذکر - مگس راں - چوری - مورچھل - چونری - سُراگائے کی دُم جو مکھیاں اُڑانے کے واسطے امیروں کے ملازموں کے پاس رہتی ہے اور نیز گھوڑے کی دُم کی بھی ہوتی ہے ؎

ہوگئے تیز پائے حرص جب تو اُٹھا وزیر　　ہاتھ اُٹھایا جاہ سے سر پہ چنور ہونے لگا　　(وزیر)

چِہنہ - ہ - اسم مؤنث - نشان - علامت - دھبّہ - بل - سلوٹ - اشارہ - کنایہ - خط و خال - شناخت - پہچان +

چُنّی - ہ - اسم مؤنث - سُرخ چھوٹا سا نگ جو اکثر نتھ کے موتیوں کے درمیان ڈالتے ہیں - لال ڑی - یاقوت کا ٹکڑا +

چُنیا گوند - ہ - اسم مذکر - ڈھاک کا گوند +

چُنے کا مارا مرنا - ہ - فعل لازم - ذرا سی چوٹ سے مرنا جیسے آدمی چنے کا مارا مرتا ہے +

چَو - ہ - اسم عدد - چار - چہار - اربع +

چَوا - ہ - اسم مذکر (۱) گنجیفہ کا وہ ورق جس پر چار نقطے ہوتے ہیں (۲) چار چیزوں کا ڈھیر یا چار ڈھیریاں +

چُوا - ہ - اسم مذکر (ہندی) اگر کا خوشبودار - پانی کی سوت - جھیل یا ل کا چھلکا

چوالیس - ہ - صفت - چار اوپر چالیس - چہل و چہار - ۴۴ -

چوانا - ہ - فعل متعدی - ٹپکانا - نچوڑنا - جیسے منہ میں پانی چوانا +

چواؤ - ہ - اسم مذکر - رِساؤ - ٹپکاؤ - چکیدگی +

چوب - ف - اسم مؤنث (۱) لکڑی - کندہ - سونٹا - شاخ - چھڑی (۲) لٹھ کی چوٹ - لاٹھی کی ضرب (۳) تنبو یا شامیانہ یا ڈیرے کی لکڑی (۴) باجہ بجانے کی لکڑی - ڈنڈا +

چوبا - ہ - اسم مذکر (۱) بیج - گھونٹا - کیل (۲) ایک قسم کے میٹھے چاول جن میں میوہ وغیرہ لگا کر شادی میں بھیجتے ہیں - شکرانہ +

کیسے ساچق ترے گھر دے ہیں بتی چھوٹا　　آج نیاری رسے چوبوں کی کرو اسمیں (رنگین)

چوبا - ہ - اسم مذکر - چترویدی - چاروں ویدوں کا عالم برہمن - متھرا کے برہمنوں کی ایک قوم جو بہت سا کھانا کھانے میں مشہور ہیں اور ہندو ان کی بہت بڑی عزت کرتے ہیں +

چوبارا - ہ - اسم مذکر - کوٹھا - مکان کے اُوپر کا وہ کمرہ جس کے چار دروازے یا چاروں طرف کھڑکیاں ہوتی ہیں

چوبائی - ہ - اسم مؤنث - چوطرفی ہوا - چاروں طرف کی ہوا +

چوبچہ - ف - اسم مذکر (چاہ + بچہ) چھوٹا حوض - ہودا - حوضہ - گندے پانی کا گڑھا +

چوب چینی - ف - اسم مؤنث - ایک مشہور دوا کا نام گُل عباسی کی جڑ +

چوبدار - ف - اسم مذکر - سونٹا بردار - چوبکی - سرہنگ - نقیب - عصا بردار (وہ نوکر جو سونے یا چاندی کا خول چڑھا ہوا سونٹا لیکر امیروں کے آگے چلتا ہے) +

چوبدستی - ف - اسم مؤنث - ہاتھ کی لکڑی - چھڑی - لاٹھی +

چوبرسی - ہ - اسم مؤنث - مُردہ کی ایک رسم جو چار سال بعد اکثر ہندوؤں میں ادا کی جاتی ہے +

چوبغلا - ہ - اسم مذکر - چوغے یا انگرکھے کے بغل کے نیچے کا حصہ +

چوبندی - ہ - اسم مؤنث - قطعبندی - خراج +

چوبولا - ہ - اسم مذکر - ہندی زبان کے گیت - چار مصرعوں کا گیت +

چوبی - ف - صفت - لکڑی کا بنا ہوا +

چوبیس - ہ - صفت - چار اوپر بیس - بست و چہار - ۲۴ +

چوبینا - ہ - اسم مذکر (۱) چوبیس گاؤں کا پرگنہ (۲) ایک قسم کا جنتر یعنی

چوپ

تعویذ۔ چونتیس کا نقش +

چَوپایا - ا - اسم مذکر (گنوار) چوپایا - چارپایہ - چار پاؤں کا جانور - گدھا خچر + حیوان مطلق +

چَوپایہ - ا - اسم مذکر - دیکھو (چوپایا) +

چَوپال - ہ - اسم مؤنث (۱) بیٹھک - نشست گاہ - گاؤں کا وہ پنچایتی مکان جس میں پنچ ملکر بیٹھتے یا مسافر ٹھیرتے ہیں (۲) چوپہل کا بگڑا ہوا لفظ جیسے چوپال اینٹ +

چَوپالی - یا **چَوپَئی** - ہ - اسم مؤنث - رباعی - چار مصرعوں کی نظم +

چَوپٹ - ہ - صفت (۱) چاروں دروازے کھلے ہوئے - کھلا ہوا + فراخ - کشادہ - جیسے چوپٹ کھلے پڑے ہیں (۲) نابینا - اندھا + کور مادرزاد + امی - کورا - جاہل مطلق (۳) ویران - برباد - تباہ - خراب +

چَوپٹ کرنا - ہ - فعل متعدی - اُجاڑنا - برباد کرنا - ویران کرنا + لوٹنا - غارت کرنا + ع

اپنے دروازے آگے رکھ کٹ کٹ کئے ہیں اس سلطنت کو چوپٹ (سودا)

چَوپٹ ہونا - ہ - فعل لازم - اندھا ہونا - ویران ہونا +

چَوپَڑ - ہ - اسم مؤنث (۱) چوسر - پچیسی - نردبازی (۲) بساط چوسر جو چار سر اور چار کونہ ہوتی ہے - چوسر کا وہ کپڑا جس پر گوٹیں رکھتے ہیں +

چوپڑونا - ہ - صفت - چوپہل ہونا - نہایت موٹا جس کے ہاتھ اور پاؤں میں تمیز نہو - سنڈ مسنڈ - خنگا - موٹا تازہ +

چوپڑ کا بازار - ا - اسم مذکر - چار راستوں کا بازار - وہ بازار جس کے چاروں طرف دکانیں ہوں - چارسو - چار بازار +

چَوپہلا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا ڈولا - محافہ +

چَوپھلا - ہ - صفت - چار پھل کا - وہ چاقو جس میں چار کارد ہوں +

چَوپہل - ہ - صفت (۱) چار پہلو کی - مربع - چار پہلو (۲) اسم مؤنث - چوڑی اینٹ

چُوت - ہ - اسم مؤنث - فرج - قُبل - عورت کا اندام نہانی - شرمگاہ زن +

چُوت مرانی - ہ - اسم مؤنث (گالی) اُگس مرانی - فاحشہ - قحبہ - زانیہ +

چَوتارا - ا - اسم مذکر - چار تار کا بنا ہوا کپڑا - باجے کے ایک اوزار کا نام + ایک باجے کا نام +

چَوتالا - ہ - اسم مذکر (۱) چار ضرب - طبلہ کے بجانے کا ایک طریق (۲) ایک قسم کا گیان +

چوت

چَوتَرا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (چبوترا) +

چوترا بنانا - ہ - فعل متعدی - دکھوں مسمار کرنا - ڈھانا - اینٹ سے اینٹ بجانا +

چوتڑ - ہ - اسم مذکر - سُرین - کفل - کولا - پُٹھا - پٹھا +

چوتڑ بجانا - ہ - فعل متعدی - خوش ہونا - خوشی کی علامت ظاہر کرنا - بغلیں بجانا +

چوتڑ دکھانا - ہ - فعل متعدی - پیٹھ دکھانا - پُشت دکھانا - بے شرمی سے بھاگنا +

چوتڑوں پر پیاز کترنا - ہ - فعل متعدی - سامنے دھوکا دینا - رو برو فریب دینا +

اہل طمع کی جب سنو آواز کترے آقا کے چوتڑوں پر پیاز (سودا)

چوتڑوں پر پیاز کتروانا - ہ - فعل متعدی - دھوکا کھانا - رو برو فریب کھانا - چھل کھانا - چونا لگوانا +

چوتڑوں پر کھانا - ہ - فعل متعدی - نہایت بیغیرتی اور بے عزتی سے شکست کھانا - بے غیرتی کی مات کھانا +

چوتڑوں کا لہو مرنا - ا - فعل لازم - چوتڑوں کے خون کی حرکت بند ہو کر اس قابل ہو جانا کہ بیٹھنے کے بعد اٹھنے کو جی نہ چاہے - جم کر بیٹھنے کے قابل ہونا +

چَوتھ - ہ - اسم مؤنث - چوتھا حصہ - ہر ایک پاکھ کی چوتھی تاریخ - ایک قسم کا خراج جو مرہٹوں نے مقرر کیا تھا جس میں ایک چوتھائی آمدنی لے لی جاتی تھی - چہار یک - رُبع - سرکاری مالگزاری کا چوتھا حصہ +

چَوتھا - ہ - صفت (۱) چہارم - رابع (۲) پنجاب - ہندو - چاوتھا - اٹھاؤنی - میت کے چوتھے یا تیسرے دن کی رسم - سوم - تیجا +

چَوتھائی - ہ - اسم مؤنث - چہارم - چوتھا حصہ - رُبع +

چَوتھی - ہ - اسم مؤنث (۱) چوتھا کی تانیث (۲) بیاہ کی ایک رسم جو ساچق کے چوتھے روز ہوتی ہے مگر آجکل تیسرے ہی روز ہو جاتی ہے +

چوتھی کا جوڑا - ہ - اسم مذکر - وہ بھاری جوڑا جو ساچق کے دن چوتھی کے نام سے دیا جاتا ہے جسکو دلہن چوتھی کے دن پہنتی ہے +

چوتھی کھیلنا - ہ - فعل لازم - چوتھی کے روز دلہن کے گھر جاکر چھڑیوں اور سبز ترکاری اور میووں سے لڑنا - ان چیزوں کو ایک کا دوسرے پر پھینکنا +

چوتھے یا پانچویں - ہ - ہیچ فعل - گاہ بیگاہ - گاہے ماہے - کبھی کبھی - بھولے بھٹکے

ہے تقسیم تھے پانچوں بزو، دولت ہوگیا   اب ہر کہ چار پانچ بیٹھے پر حرف ہے (انشا)

چوتہی ۔ ۲ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا سوتی بستر جسکو چار تہ کرکے بچھاتے ہیں ۔ ایک قسم کا دوہرا دوسوتی وغیرہ ۔

چوتھیا ۔ ۲ ۔ اسم مذکر (۱) چوتھے روز کا بخار ۔ تپ ربع (۲) امیدوار ۔ زمیندار +

چوتیا ۔ ۲ ۔ اسم مذکر ۔ احمق ۔ بیوقوف ۔ گاؤدی ۔ مودھو ۔ بھونڈو +

چوٹ ۔ ۲ ۔ اسم مؤنث (۱) ضرب ۔ مار ۔ کوب ۔ کوفت ۔ صدمہ ۔ دکھ ۔ تکلیف (۲) حربہ ۔ حملہ ۔ درندے یا موذی جانور کا حملہ ؎

سنسی اگر ہے چوٹ مرباں پہ   ہاتھ لانا بگاڑ کیا کتا (صبا)

(۳) طعن ۔ تشنیع جیسے چوٹ چلنا (۴) صدمہ عشق و محبت ؎

چوٹ پر چوٹ لگی دل پہ نئے عشق میں اور   شام کو اور لگی وقت سحر اور لگی (ظفر)

(۵) خواہش ۔ آرزو ۔ چینک (۶) جوڑ ۔ جوٹ ۔ مقابل ؎

چلا ناوک پہ شور و شور ابراہیل   ہے چوٹ اے دل اندر مگس برابری کی (ظفر)

(۷) داؤں گھات ۔ وار ۔ چال ۔ پیچ ؎

جو چوٹ ہے اپنی تری خالی نہیں جاتی   آخر کو دہی کی جو سنبھالی نہیں جاتی (نسیم)

(۸) نقصان ۔ ضرر +

چوٹ آنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم (۱) ضرب آنا ۔ صدمہ پہنچنا (۲) منہ آنا ۔ آوازہ کسنا ۔ طنز و طعن کی بات کہنا ۔ طعن مارنا +

چوٹ ابھرنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ لگی ہوئی ضرب کا ظاہر ہونا ۔ کسی تکلیف کا ہوا یا سرد موسم کے باعث از سرنو پیدا ہونا ۔ درد کا دوبارہ ظاہر ہونا +

چوٹ بچانا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی ۔ خالی دینا ۔ حریف کی ضرب سے بچنا +

چوٹ پڑنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ ضرب یا صدمہ پڑنا ۔ دھکا لگنا +

چوٹ پھیٹ
چوٹ چپیٹ } ۲ ۔ اسم مؤنث ۔ ضرب و صدمہ +

چوٹ چلنا ۔ ۲ ۔ فعل لازم (۱) وار چلنا ۔ وار کرنا ۔ حملہ کرنا (۲) منہ آنا ۔ طعنہ دینا ۔ آوازہ پھینکنا ۔ طنز کرنا (۳) دو حریفوں کا باہم وار چلنا ۔ دو حریفوں کا لڑنا ۔ داؤں کرنا +

چوٹ خالی جانا ۔ ۲ ۔ فعل لازم ۔ وار خالی جانا ۔ ہاتھ بہکنا ۔ نشانہ چوکنا ۔ نشانہ خالی جانا +

چوٹ روکنا ۔ ۲ ۔ فعل متعدی ۔ حریف کی ضرب کو سپر پر روکنا ۔ حریف کی ضرب کو رد کرنا +

چوٹ کرنا ۔ ۲ ۔ فعل متعدی (۱) ہتھہ مارنا ۔ کاٹنا ۔ ڈسنا ۔ ضرب پہنچانا (۲) وار کرنا ۔ حملہ کرنا ۔ داؤں کرنا ۔ پیچ کھیلنا ۔ دھوکا دینا (۳) منہ آنا ۔ طعنہ دینا ۔ طنز کرنا +

چوٹ کھانا ۔ ۲ ۔ فعل لازم (۱) زخمی ہونا ۔ صدمہ اٹھانا (۲) نقصان کا برداشت کرنا (۳) مار کھانا ۔ پٹنا +

چوٹ لگنا ۔ ۲ ۔ فعل لازم (۱) صدمہ پہنچنا ۔ ضرب لگنا ۔ درد ہونا ۔ اثر ہونا (۲) عشق ہونا (۳) پھانس لگنا ۔ کھٹکا لگنا +

چوٹا ۔ ۲ ۔ اسم مذکر ۔ چور ۔ دزد ۔ اٹھائی گیرا ۔ سارق ۔ اچکا ۔ گیسہ بُر +

چوٹی ۔ ۲ ۔ اسم مؤنث (۱) جعد ۔ جونڈا ۔ سر کے بال جو مونڈنے سے چھوڑ دیتے ہیں ۔ لمبے بال چٹا ۔ گندھے ہوئے بال ۔ عورتوں کے سر کے بال (۲) قلۂ کوہ ۔ بینی کوہ ۔ تیغ کوہ ۔ سرکوہ ۔ پہاڑ کی سب سے اونچی جگہ (۳) وہ پر جو پرندوں کے سر پر ابھرے ہوتے ہیں ۔ کلغی ۔ طرّہ ۔ جیسے بلبل کی چوٹی ۔ (۴) ع ۔ سردار ۔ سرغنہ ۔ استاد جیسے یہ سب کی چوٹی ہے (۵ ۔ صفت) اونچا ۔ بلند بڑھ کر چوٹی کا مضمون (۶ ۔ صفت) چیدہ ۔ عمدہ ۔ منتخب ۔ سب سے اول +

چوٹی رکھنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ منت کے بال سر پر چھوڑنا +

چوٹی کا ۔ ۶ ۔ صفت ۔ بڑھیا ۔ بڑھکا ۔ عمدہ ۔ اول درجہ کا ۔ چیدہ ۔ چنندہ ۔ چھٹا ہوا جیسے چوٹی کا پھل +

چوٹی کرنا ۔ یا ۔ **کنگھی چوٹی کرنا** ۔ ۲ ۔ فعل متعدی ۔ بال گوندھنا ۔ بال سنوارنا +

چوٹی گوندھنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (چوٹی کرنا) +

چوٹی والا ۔ ۲ ۔ اسم مذکر ۔ بھتنا ۔ بھوت + جن ۔ دیو ۔ سایہ ۔ بلا +

چوٹی ہاتھ ہونا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ قابو اور اختیار ہونا دکھتے ہیں جب جھٹنکی چوٹی ہاتھ آجاتی ہے تو وہ بے بس ہو جاتی ہے تو یہ جاتا ہے بس اس خیال سے یہ اصطلاح ہوگئی ؎

ذکر بنگر دست شانہ زور پاوے   کہ ہے چوٹی پری کی ہاتھ اس کے (جرأت)

چوتی کا ۔ ۶ ۔ صفت ۔ (دکھنی) حرامی ۔ حرامی موت ۔ حرامزادی کا ۔ قحبہ کا ۔ تخارہ کا ۔ چڈو کا +

چوتی والا ۔ ۶ ۔ صفت ۔ (دکھنی) حرامی ۔ حرامی موت ۔ حرامزادی کا +

چوچرا ۔ ۲ ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) بیوقوف ۔ موڈھو ۔ بھونڈو (۲) کم دودھ دینے والی گائے +

چوچلا ۔ یا ۔ **چونچلا** ۔ ۲ ۔ اسم مذکر ۔ ناز ۔ نخرہ ۔ لاڈ ۔ پیار ۔ اخلاص ۔

چوچلا بگھارنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ ناز کرنا ۔ نخرہ کرنا +

چھ

چوچل ہائی - ہ - اسم مؤنث - نخرے بیبی - نازک مزاج - اترانے والی +

چوچل ہایا - ہ - اسم مذکر - ع - نخر ہایا - لاڈلا +

چوچند - ا - صفت - چار چند - چوگنا +

چوچی - ہ - اسم مؤنث - پستان - چھاتی - چچی - تھن +

چوچی پیتا - ہ - اسم مذکر - دودھ پیتا - نادان - ناسمجھ +

چوچی پینا - ہ - فعل متعدی - دودھ پینا - آنچل منہ میں لینا +

چوڈانی ہ - اسم مؤنث - ایک کان کے زیور کا نام جس میں موتی کے چار دانے لگے ہوئے ہوتے ہیں +

چودس - ہ - اسم مؤنث - چاند کی چودھویں تاریخ - ہندی مہینے کے ہر ایک پاکھ کی چودھویں تاریخ +

چودنا - ہ - فعل متعدی - جماع کرنا - ہگنا - نجاست کرنا - ہم بستر ہونا (بازاری بولتے ہیں) +

چودو - ہ - صفت (بازاری) بہت ہگنے والا - ہگو +

چودہ - ہ - صفت - چار اوپر دس - چاردہ - ۱۴ +

چودہ بدیا - ہ - اسم مؤنث - ہندی چودہ علم یعنی چار وید - چھے ویدانگ - دھرم شاستر - میمانسا - نیائے - پران +

چودہ بدیا ندھان - ہ - اسم مذکر (۱) چودہ علموں کا عالم - بڑا بھاری فاضل (۲) پختہ کار - تجربہ کار - آٹھوں گانٹھ کمیت +

چودہ خانوادے - ا - اسم مذکر - سلسلۂ زہاد کے چودہ خاندان جو چار پیروں کے سلسلہ سے نکلے ہیں - چاروں پیروں کے نام لفظ چار میں دیکھو خاندانوں کے نام یہ ہیں +

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے **عبدالواحد** زید اور حبیب عجمی نے تلقین پائی - عبدالواحد سے پانچ خانوادوں کا ظہور ہوا - اول زیدیاں منسوب بہ عبدالواحد بن زید جنکا سلسلہ خلیفہ حسن بصری سے چلا ہے - دوم **عیاضیاں** منسوب بفضیل عیاض جنکا سلسلہ خلیفہ عبدالواحد بن زید سے نکلا ہے - سوم **ادہمیاں** جنکا سلسلہ ابراہیم ادہم سے منسوب اور خلیفہ فضیل عیاض سے چلا ہے - چہارم **ہُبیریاں** جنکا سلسلہ ہبیرہ بصری سے جو دو واسطہ سے خلیفہ ابراہیم ادہم تھے چلا ہے - پنجم **چشتیاں** جنکا سلسلہ خواجہ اسحاق سے چلا ہے - خواجہ حبیب عجمی سے نو خانوادوں کا نکاس ہوا ہے جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے - اول **عجمیاں** منسوب بہ حبیب عجمی جو حسن بصری کے خلیفہ تھے - دوم **طیفوریاں** منسوب بہ بایزید بسطامی جن کا نام طیفور اور وہ حبیب عجمی کے خلیفہ تھے - سوم **کرخیاں** منسوب بہ معروف کرخی - چہارم **سقطیاں** جو سری سقطی خلیفہ معروف کرخی سے منسوب ہے - پنجم **جنیدیاں** منسوب بہ جنید بغدادی جو سری سقطی کے خلیفہ تھے - ششم **گازرونیاں** منسوب بہ ابو اسحاق گازرونی جو دو واسطہ سے جنید بغدادی کے خلیفہ تھے - ہفتم **طوسیاں** منسوب بہ علاءالدین طوسی جو پانچ واسطہ سے خلیفہ عجمی تھے - ہشتم **سہروردیاں** منسوب بنجیب سہروردی جو پانچ واسطہ سے خلیفہ حبیب عجمی تھے - نہم **فردوسیاں** - جو نجم الدین سہروردی خلیفہ ابو نجیب سہروردی سے منسوب ہے - بس پانچ اور نو ملکر چودہ ہو گئے - چونکہ جاہل فقرا ان ناموں کے یاد کرنے پر بڑا فخر کرتے اور اسی کو محک امتحان قرار دیتے ہیں اسلئے مختصراً لکھدیا +

چھ

چودھراٹ - ہ - اسم مؤنث - چودھری پن - چودھری کا عہدہ - نمبرداری - سرداری - چودھری پنے کا حق یا فیس +

چودھری - ہ - اسم مذکر (۱) ہم پیشہ لوگوں کا سرگروہ - نمبردار - مقدم - گانو کا سردار - میر محلہ - میر بازار (۲) بنگال کے زمینداروں کا ایک خطاب +

چودھویں - ہ - صفت - چاردہم - چودہ سے نسبت رکھنے والی - چتردشی - چتردس +

چودھویں رات - ہ - اسم مؤنث - چاند کی وہ شب جس میں چاند پورا ہو جاتا ہے - شب چاردہم +

چودھویں رات کا چاند - ہ - اسم مذکر (۱) پورنماسی کا چاند - ماہ کامل - ماہ تمام - بدر (۲ - صفت) نہایت خوبصورت - قمر طلعت +

چور - ہ - اسم مذکر (۱) دزد - سارق - چوٹا (۲) ناسور - گپت گھاؤ - زخم کے اندر کا چھید جو ہمیشہ باقی رہے اور اوپر سے اچھا ہو جائے

گذشتہ ہو نہیں اس ناوک دزدیدہ نظر کا ۔ جانے کا نہیں چور مرے زخم جگر کا (ذوق)

(۳) خفیہ در - پوشیدہ سوراخ جیسے چھت کا چور وغیرہ (۴) ڈھنڈھنا - مہندی کا چور وہ سفیدی جو مہندی لگانے کے بعد رہ جائے (۵) شمع کے ایک طرف سے گھل جانے کو بھی چور کہتے ہیں - شمع کی ایک جانب سے گُد اٹھنی +

داغ چمک دیکھکر عارض پہ کہتی ہو خلق ۔ کیا تماشا ہے کہ شمع اور میں بھی چور ہے (برق)

(۶) بدگمانی - بدظنی - برائی - ع

ادھر تو دل میں رقابت کے چور بیٹھا ہے ۔ ادھر کو دل ہے دوگانا کا در ہم برہم (رنگین)

(۷) دُبدھا - اندیشہ - خوف - خطر - ع

بے سبب آنکھیں نہیں مجھ سے چراتا وہ صنم ۔ کچھ تو کچھ میری طرف سے اسکے دل میں چور ہے (داغ)

(۸) گنجفہ بازوں کی اصطلاح میں وہ پتا جسے کھلاڑی سے چھپائے رکھتے ہیں

کہیں تو دیکھو وہ دیکھا اٹھا ہے لیکر ہاتھ میں — دل نہیں قبضہ میں گویا مجھ کو چور ہے (برق)

(۳۔ صفت) پوشیدہ۔ خفیہ۔ درپردہ (۴۔ صفت) اُچکا۔ ٹھگ۔ دغاباز۔ عیار +

چوربالو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دلدل۔ پھسلا بالو ریت۔ سراب +

چوربدن۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ جسم جس کی نُشانی معلوم نہ دے۔ پوشیدہ فربہی۔ فربہی نامعلوم +

چور بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بدگمانی ہونا۔ کھٹکا ہونا۔ خوف ہونا۔ بُرائی جیتنا +

چور پر مور پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ٹھگوں کو ٹھگنا۔ بدمعاش سے بدمعاشی کرنا۔ چور کے گھر میں خود چوری ہونا +

چورپیٹ۔ ہ۔ صفت۔ مو۔ (۱) وہ حمل جو دکھائی نہ دے۔ وہ پیٹ جس کا حمل مُدت تک تیز نہو (۲) وہ دو پیٹا برتن جسے مداری تماشا کرتے وقت چالاکی سے ایک رُخ خالی اور دوسرا بھرا دکھاتے ہیں۔ بازیگروں کا وہ ڈبا جس میں مختلف قسم کی چیزیں کھولنے اور بند کرنے سے دکھاتے ہیں +

چورپیسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈبل پیسا جو خاک میں گر کر مشکل سے پایا جاتا ہے +

چورتالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بے معلوم قفل +

چورٹیک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خفیہ راستہ۔ چور راستہ +

چور چتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہم خُمخانہ و ہم دُزد۔ خود ہی چور خود ہی ساہ + ف

ہم چور وہ چتر ہیں تھے سواپ کو دیکھا — دیں گالیاں اور بیچھے ہوئے آپ ہی برہم (رنگین)

چور چکار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چور اُچکا۔ چور بدمعاش۔ چور دو۔ چور اور گٹھ کٹ +

چورخانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) صندوقچہ کا پوشیدہ خانہ (۲) پنجرے کے اندر کا خانہ جو دوسرے خانہ میں ہو (۳) خلوتخانہ۔ خلوت گاہ +

چور دروازہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ غیر معلوم دروازہ۔ وہ راستہ جو عام لوگوں کو معلوم نہو

چور راستہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ غیر مشہور راستہ +

چور زمین۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دلدل۔ دھساؤ۔ دھسان پاٹک +

چور کچہری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ عدالتِ خفیہ۔ وہ محکمہ جو بدمعاشوں اور رہزنوں کی سُراغ رسانی کرے۔ خفیہ پولس۔ محکمہ ٹھگی +

چور کھڑکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پوشیدہ دریچہ۔ روزن نامعلوم +

چور کی ڈاڑھی میں تنکا۔ ہ۔ کہاوت۔ یعنی جہاں کھوٹ ہوتا ہے وہاں پانی مرتا ہے۔ چور چوری کی بات کو اپنے اُوپر لے جاتا ہے۔ اصل میں یہ ایک قاضی کے فیصلہ کی تلمیح ہے جس نے مشتبہ آدمیوں کو طلب کرکے اپنے پیادے سے کہا کہ جس کی طرف میں اشارہ کروں اسے گرفتار کر لینا۔ یہ کہتے ہی کہا کہ دیکھو چور کی ڈاڑھی میں تنکا ہے۔ چور کے دل میں

پکڑو۔ دیکھا تھا اُسنے فوراً ڈاڑھی پر ہاتھ ڈالا اور اسی حرکت سے وہ شناخت کرکے پکڑا گیا +

چورگلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کوچۂ مخفیہ (۲) بیاق پچاس کا وہ کپڑا جو رانوں کے بیچ میں رہتا ہے +

چورمحل۔ ف۔ اسم مؤنث۔ حرم سُرّیت۔ وہ بیوی جو بیاہتا نہو۔ اصلی بیوی کے خلاف +

چور مُونگ۔ یا۔ ساڑو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ چھوٹے چھوٹے سخت مُونگ یا اُڑد جو گلنے سے رہ جاتے ہیں۔ گھُرڈ کوارڈیا مُونگ

چور ہٹیا۔ ہ۔ اسم مذکر (از چور + ہٹ یعنی ہاٹ یعنی دُوکان) وہ دُوکاندار جو چوروں سے مال خریدے۔ (یہ لفظ اکثر اُس حلوائی کی نسبت بولا جاتا ہے جو اُچکوں یا بدمعاشوں سے چوری کا گُڑ کھانڈ ترکاری وغیرہ سستا اور لگے پچھے خرید کر لیتا ہے۔ جسکو عوام چورنسیا بولتے ہیں) +

چُور۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ریزہ ریزہ۔ پارہ پارہ ف

نہیں امید کہ ہو سنگِ حادثات سے چُور — پہ ہے بیری نظروں میں نام شیشے کا (داغ)

(۲۔ صفت) مدہوش۔ بدمست۔ مخمور۔ متوالا بیہوش۔ سرشار جیسے نشہ میں چُور +

چُورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بُرادہ۔ پیسا کُوٹا۔ ریزہ +

چُوراکرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پیسنا۔ کُوٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا (۲۔ ہندو) خوب مارنا۔ کُرہ کاری کرنا۔ بھُجی نرم و کوب کرنا +

چُوراسی۔ ہ۔ صفت (۱) چار اُوپر اسّی۔ ہشتاد و چار۔ ۸۴ (۲) ایک قسم کا زیور۔ پایزیب۔ خلخال۔ جھانجن ف

سینہ گر ہو جائیگی عشق کسی کے رقص سے — وہ ہے کہ چھتے میں چوراسی کے اندر ہوتے (بحر)

(۳) گھنگروں کا ہار جو بھنبوں کے بیلوں کی گردن یا اُس کے ڈنڈے میں باندھا جاتا ہے

چُوراسیا۔ ہ۔ صفت (۱) چوراسی برس کا۔ ہشتاد و چار سالہ (۲) اسم مذکر برہمنوں کی ایک قوم کا نام +

چُورانوے۔ یا۔ **چُورانویں**۔ ہ۔ صفت۔ چار اوپر نوے۔ چھ کم سو۔ نود و چار۔ ۹۴ +

چُوراہا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ جگہ جہاں سے ہر چار طرف کو ایک راستہ جاتا ہو ف

گرا ہے کوئی پتلا اس جب ابر کے صدقہ کا — کہ چوراہے کا اکثر پوجتے ہندو نکلتے ہیں (بحر)

چُورس۔ ہ۔ صفت۔ ہموار۔ مسطح۔ مربع۔ چوکور +

چُورسانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہموار کرنا۔ مسطح کرنا۔ مربع بنانا۔ چوکور کرنا۔ صاف کرنا +

چُورسائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہمواری۔ برابری +

چورپہرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ خفیہ پہرہ۔ پوشیدہ پاسبانی +

چورنا - ہ - اسم مذکر (ہندو) آلیدہ + ۔

چورن - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا سفوف جو بد ہضمی کے واسطے بنایا جاتا ہے - پاچک - چُٹکی - پھنکی +

چورنا - ہ - فعل متعدی - بھگونا ٹکڑے کر کے گھی دُودھ یا کسی اور رقیق چیز میں ڈبونا جیسے روٹی چورنا +

چورنگ - ف - اسم مذکر (۱) ورزش شمشیر کا امتحان - ضربِ شمشیر کی ایک قسم تلوار کی مشق + وہ چیز جس پر تلوار کا ہاتھ صاف کریں +

نگاہِ یار یوں دلپر سرے برابر چلتی ہے ۔ پیا کہ جیسے چورنگ پر تلوار چلتی ہے (شیدا)

(۲) ایک وار میں تلوار سے چار ٹکڑے کرنا ؎

قاتل نے ایک ہی ہاتھ میں چورنگ کر دیا ۔ بیٹھ گئیں بن گئیں اور دست و پا گئیں

(۳) تلوار کا وار - تلوار کا ہاتھ - تلوار کی ضرب + ؎

آسمان سے تا زمیں دو گز سے اہلِ تک ۔ امتحاں گر کیجئے اسکا تو ایک چورنگ ہے (سودا)

چورنگ کاٹنا - ف - فعل متعدی - تلوار کے ایک ہاتھ میں چار ٹکڑے کرنا - تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ضربِ شمشیر سے برابر دو ٹوک کرنا +

بوقتِ جنگ جو چورنگ کاٹنے کو شہا ۔ کرامتحان صفائے تیغ ہو منظور

بنگ طائرِ بسمل زمین پر تڑپیں ۔ اِدھر کو رات کا سایا اُدھر کو صبح کا نور ۔ (بیخود)

چوری - ہ - اسم مؤنث - دُزدی - سرقہ +

چوری اور چترائی - ہ - محاورہ - ایک تو چوری کرنا دوسرے حیلہ بازی دکھانا +

چوری اور سرزوری } ف - کہاوت - سرکشی کے ساتھ چوری کرنا -
چوری اور سینہ زوری } اپنے قصور پر نادم نہ ہوکر اُلٹا دوسرے کو قصوروار ٹھیراتا +

چوری چوری - ہ - تابع فعل - چھپے چھپے - درپردہ + ؎

شوخی اُس چشمِ مست کی دیکھو ۔ چوری چوری حیا سے لڑتی ہے

چوری چھپے - ہ - تابع فعل - درپردہ - خُفیہ + چُھپواں - پوشیدہ و پنہاں - چھپکے سے - بیخبری کی حالت میں + ؎

رات کو چوری چھپے پہنچا جو میں ۔ غُل مچایا اُس نے دوڑو چور ہے (جرأت)

چوری سے - ہ - تابع فعل (۱) دُزدی اور سرقہ سے (۲) چھپا کر خفیہ طور پہ (۳) چپکے سے - بیخبری سے +

چوری سے دیکھنا - ہ - فعل متعدی - دُزدیدہ نگاہ سے دیکھنا چھپ کر دیکھنا نظر بچا کر دیکھنا +

چوری کا گڑ میٹھا - ہ - کہاوت مُفت کا مال سب کو بھلا لگتا ہے +

چوڑا - ہ - صفت - چکلا - فراخ - کشادہ - وسیع - پھیلا - عریض - پہناور +

چوڑا - ہ - اسم مذکر (۱) ہاتھی دانت یا لاکھ وغیرہ کی چوڑیوں کا جوڑا (۲) ایک قسم کا زیور (ہ) پورب - دیکھو (چوڑا) (۳) گنوار - خاکروب - حلال خور - مہتر - بھنگی - چوہڑا +

چوڑا کر دینا - ہ - فعل متعدی - عو - گیلا کر دینا - بھگو دینا - چلا کر دینا جیسے موت موت کر مجھے چوڑا کر دے +

چوڑان - ہ - اسم مؤنث - چوڑائی - عرض - پہنائی - فراخی - وسعت +

چوڑانا - ہ - فعل متعدی - عریض کرنا - پھیلانا - فراخ کرنا - کشادہ کرنا +

چوڑاؤ - ہ - اسم مذکر - پھیلاؤ - پاٹ - عرض - وسعت +

چوڑائی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (چوڑان) +

چوڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) حلقۂ دست - دست برنجن - لاکھ کانچ یا سونے چاندی وغیرہ کے حلقے جو سہاگن عورتیں اکثر ہاتھ میں پہنا کرتی ہیں (۲) پیچ - وہ پیچ جو کسی پرزے میں کٹے ہوئے ہوں اُن میں سے ہر ایک کو چوڑی کہتے ہیں (۳) گنوار - مہترانی - خاکروبن - بھنگن - چوہڑی (۴) صفت - عو - نازک - بودی - وہ چیز جو ادنیٰ سی ضرب سے ٹوٹ جائے - اس جگہ کانچ کی چوڑی سے مراد لیکر یہ معنی عورتوں نے لگائے ہیں +

چوڑی کی مثال - یا - **مانند** - ف - صفت - نہایت نازک - بودا +

چوڑیا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا دھاری دار کپڑا +

چوڑی دار پائجامہ - ف - اسم مذکر - وہ تنگ پاجامہ جس کی موریاں لمبی ہونے سے ٹخنوں پر سلوٹیں پڑتی ہیں +

چوڑیاں - ہ - اسم مؤنث - چوڑی کی جمع +

چوڑیاں بڑھانا - ہ - فعل متعدی - عو - چوڑیاں اُتارنا - چوڑیاں اُتار رکھنا

چوڑیاں پہننا - ہ - فعل لازم (۱) ہاتھوں میں چوڑیاں ڈلوانا (۲) عورت بنکر پردہ میں بیٹھنا - عورت بنتا - عورت کا پیشہ لینا - نامردی اختیار کرنا (طنز) جیسے چوڑیاں پہنکر گھر میں بیٹھ جاؤ یا چوڑیاں پہن لو (۳) عوام ہندو شادی کرنا جیسے دیور پر چوڑیاں پہن لیں + (یہ دونوں معنی ہندؤں کے اُس دستور سے جو برہمن بنیوں اور کھتریوں کے علاوہ ہیں) +

چوڑیاں پہنانا - ہ - فعل متعدی - (ہندو - عو) اوّل معلوم (۲) بیوہ عورت کی شادی کرنا +

چوڑا - ہ - اسم مذکر - مویشی کے گوبر پیشاب وغیرہ سے تر تبر جیسی جونی کیچڑ (۲ - صفت) گیلا - بھیگا ہوا +

چوڑ

چوڑیاں ٹھنڈی کرنا - ہ - فعل متعدی - چوڑیاں توڑنا - دو موقعوں پر بولتے ہیں ایک تو لڑائی جھگڑے یا غصے کی حالت میں جب عورتیں خود توڑ ڈالتی ہیں دوسرے جس وقت عورت بیوہ ہو کر سہاگ بڑھاتی ہے اُس حالت میں چوڑیاں توڑنا کہتے ہیں مگر دو موقع پر بلحاظ زبان پر لانا فال بد خیال کیا جاتا ہے - (یعنی ہندوؤں میں رسم ہے)

چوڑیاں ٹھنڈی ہونا - ہ - فعل لازم - چوڑیاں ٹوٹنا - کسی صدمہ یا ضرب سے چوڑیوں کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا +

چوزہ - ف - اسم مذکر (فارسی والے چوزہ کو جوجہ بولتے ہیں) (۱) مرغی کا بچہ - پٹھا بچہ (۲) نوعمر اور خورد سال آدمی + چھیا - جوان لڑکی +

چوزہ باز - ف - اسم مؤنث (بازاری) ایسی جو بچوں سے زیادہ رغبت رکھے - لونڈوں باز - لونڈوں سے فعل بد کرانے والی +

چوسٹھ - یا - **چونسٹھ** ہ - صفت - چار اوپر ساٹھ - تین بیسی اور چار - شصت و چہار - ۶۴ +

چوسر - ہ - اسم مؤنث (۱) نرد بازی - پچیسی - چوسر اور پچیسی میں اتنا فرق ہے کہ یہ پانسوں سے کھیلی جاتی ہے اور وہ کوڑیوں سے (۲) بساط جس پر گوٹیں رکھی جاتی ہیں - مثلاً چوسر بچھانا +

چوسر باز - ف - اسم مذکر - چوسر کا کھلاڑی - نرد باز + ۔

رنگ تو کیا کٹ گئے ہیں دیکھنے والوں کے سر ۔۔۔ تیغ سی ہے چال اُس محبوب چوسر باز کی (ناسخ)

چوسنا - ہ - فعل متعدی (۱) کیمیدن کا ترجمہ - نچوڑنا - جذب کرنا - سوکھنا - پینا + دودھ پینا (۲) نچوڑنا - عرق نکال لینا +

چوغہ - ت - اسم مذکر - جبا - لبادا - جُبّہ - ایک قسم کا مہذب لباس +

چوک - ہ - اسم مؤنث (۱) بھول - خطا - سہو - قصور - فرو گذاشت (۲) ایک قسم کے کھٹے ساگ کا نام + ایک کھٹی چیز کا نام جو لیموں سے بنتی ہے (۳) ترش - نہایت کھٹا + ۔

لائی ہے دوا تو مری خاطر جو بنا کر ۔۔۔ کھائی نہیں جاتی ہے یہ وہ چوک ہے دائی (رنگین)

چوک - ہ - اسم مذکر (۱) مربع - مربع میدان (۲) صحن وسیع - انگنائی (۳) وہ بڑا بازار جس کے چار رستے ہوں - چار سُو (۴) سامنے کے چار دانتوں کی لڑی جیسے اوپر کے ہوں خواہ نیچے کے جن کو چوکا بھی کہتے ہیں +

چوکا - ہ - اسم مذکر (۱) اگلے چار دانتوں کی لڑی (۲) سنگ مرمر کی مربع سِل مربع پتھر - چوکور سِل (۳) ہندوؤں کے روٹی پکانے اور کھانے کا مقام (۴) چار یکساں چیزیں جو باہم پیوستہ اور برابر کی ہوں جیسے چوکیوں کا چوکا وغیرہ -

چوک

(۵) ایک قسم کا موٹا کپڑا جس سے مکان کا فرش بناتے ہیں (۶) ایک قسم کا برتن (۷) ایک بنیاد کا نام +

چوکا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کے کھٹے ساگ کا نام +

چوکر - ہ - اسم مؤنث (پورب) بھوسی - چوکھر +

چوکر - ہ - صفت - اچھا - نادر - عمدہ +

چوکڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) جست آہو - ہرن کی کلانچ - زقند - پھلانگ - گُنبہ آہو (۲) چار گھوڑوں کی بگھی (۳) ایک زیور کا نام (۴) صد - صحبت +

چوکڑی بھرنا - ہ - فعل متعدی - ہرن کا کلانچیں مارنا - زقند لگانا - پھلانگ مارنا - کودنا - اُچھلنا - اُڑنا +

چوکڑی بھول جانا - ہ - فعل لازم - سٹ پٹا جانا - گھبرا جانا - حواس باختہ ہو جانا - ہوش نہ رہنا + ۔

وہ کیا ہوش رہا ہیں تری آنکھیں ہیہات ۔۔۔ چوکڑی کیا کہ ہرن راہ ختن بھول گئے (ناسخ)

چوکس - ہ - صفت (۱) ہوشیار - خبردار - سُترا - گتّا - چوکنّا (۲) تول میں پورا - ٹھیک - کامل الوزن (۳) سپرد - حوالہ +

چوکس رہنا - ہ - فعل لازم - خبردار رہنا - ہوشیار رہنا - بیدار رہنا - نگہبان رہنا +

چوکسی - ہ - اسم مؤنث - خبرداری - ہوشیاری - سپاہ باقی - نگہبانی - احتیاط - چوکیداری

چوکنا - ہ - فعل لازم (۱) بھولنا - غلطی کرنا - خطا کرنا - سہو ہونا جیسے چوکا سو گیا (۲) باز آنا - باز رہنا جیسے وہ بڑوں کے سامنے بھی نہیں چوکتا (۳) نشانہ پر نہ بیٹھنا - نشانہ نہ لگنا +

چونکنا - یا - **چونکنا** - ہ - فعل لازم - ڈرنا - خوف کھانا - متوحش ہونا - نیند میں اچھل پڑنا + بدکنا - بھڑکنا (اہل دہلی نون غنہ کے ساتھ بولتے ہیں) +

چوکنّا - ہ - صفت - (چو + کان) ہوشیار - خبردار - سُترا + بیدار مغز - باخبر - دور اندیش - چوکس +

چوکنّا ہونا - ہ - فعل لازم - ہوشیار ہونا - چیتنا - بیدار ہونا + بھڑکنا - بدکنا + تیز ہونا +

چوکور - ہ - صفت (۱) مربع - چوگوشہ - چورس (۲) ظرافتاً) فربہ اندام - نہایت موٹا آدمی +

چوکھا - ہ - صفت (۱) خالص - کھرا - بے غش - بے میل - اصل - صاف (۲) اچھا - خوب (۳) عمدہ - نادر - پسندیدہ +

چوکھٹ - ہ - اسم مؤنث - چوب آستانہ - دروازہ کی چار لکڑیاں جن میں پٹ

لگائے جاتے ہیں۔ دہلیز۔ عتبہ +

چَوکَھٹا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ آئینہ کا گھر۔ وہ چار لکڑیاں جنہیں آئینہ جڑا جاتا ہے۔ ڈھانچا۔ تصویر یا قطعہ وغیرہ کا فریم +

چَوکُھونٹ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) چاروں طرف۔ چو دیس (۲) دُنیا۔ عالم۔ آفاق (۳۔ تابع فعل) ہر طرف۔ ہر سمت +

چَوکُھونٹا۔ ہ۔ صفت۔ چار گوشہ۔ چار پہلو۔ مُربّع +

چَوکی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) چھوٹا تخت۔ کُرسی (۲) پہرا۔ پاسبانی (۳) اسٹیشن۔ پڑاؤ (۴) باری۔ اوسرا وار جیسے آج بادشاہ کے ہاں اُن کی چوکی ہے (۵۔ لشکری) کسی کا صاحب لوگوں یا امیروں کے پاس شب باشی کو جانا (۶) خدمت۔ سیوا۔ نوکری (۷) نیاز۔ نذر۔ فاتحہ۔ بھینٹ (۸) مُوکّل۔ بیر۔ جادو۔ ٹونا (۹) تواؤں کا گروہ (۱۰۔ ہندو) گلے کے ایک طلائی زیور کا نام جسے پٹری بھی کہتے ہیں یہ زیور جگنی سے مُشابہ مگر چوکس ہوتا ہے +

چَوکی بِٹھانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) پہرا بٹھانا + حراست میں کرنا۔ نگہبانی کرنا۔ محافظ بٹھانا ؎

یہاں سے جاتے ہو جو گھر کو تو دل پر ہے ۔ ایک بیتابی کی چوکی کو بٹھا جاتے ہو (ذوقؔ)

(۲) جادو کرنا + بیر بٹھانا۔ مُوکّل بٹھانا +

چَوکی بھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عو۔ (۱) باری باری سے پہرا دینا۔ اپنے اپنے وار سے جاگنا (۲) دیوی دیوتا کے استھان پر جاکر بھینٹ چڑھانا۔ اولیاء اللہ یا شہیدوں کے مزار پر نَوچندی جمعرات کو جاکر عُقدہ کشائی کی مدد مانگنا۔ نیاز دلوانا + ؎

گزری محفلِ عشرت میں گزرتا عاشق ۔ چوکیاں جا کے درگاہوں میں بھرتا عاشق (حکمت)

چَوکی پر جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بیگانہ جانا۔ حیض خانہ میں جانا (امیروں کے محل میں بولتے ہیں)

چَوکی جانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ خرچی جانا۔ خرچی پڑ جانا + ؎

چوکیاں جاتی ہے وہ بے بے تو کیا ہوگیا ۔ تُنتنی ڈاڑھی پہ تو جوڑہ کا بھڑوا ہوگیا (راسخ)

چَوکی خانہ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ وہ مکان جہاں اُمرا کے درباری اور حضار اپنی اپنی حاضر باشی پر موجود ہو کر بیٹھتے ہیں +

چَوکی دینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) پہرا دینا۔ پاسبانی کرنا۔ نگہبانی کرنا (۲) کُرسی دینا۔ کُرسی پر بٹھانا +

چَوکیدار۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ پاسبان۔ نگہبان۔ محافظ۔ نگراں۔ پہرہ دار۔ پہرائی +

چَوکیدارا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ حقِ پاسبانی۔ چوکیداروں کا ٹیکس +

چَوکیداری۔ ا۔ اسمِ مؤنث (۱) پاسبانی۔ نگہبانی۔ محافظت (۲) چوکیداری کی بابت

کا ٹیکس + حقِ پاسبانی۔ وہ چندہ جو نگہبانی کی بابت لیا جائے (۳) محافظت کا کام + چوکیداری کا کام +

چُوگا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پرندوں کی غذا۔ دانہ +

چوگا بدلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دانہ بدلی کرنا۔ خوراک بدلنا۔ دانہ بدلنا +

چَوگان۔ یا **چَوغان**۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) گیند کا بلّا۔ گلی کا ڈنڈا۔ وہ ڈنڈا جو سر کی طرف سے کج ہو۔ چوب نقارہ۔ فولادی گیند اُچھالنے کا سر کج بلّا کوکبہ (۲) ایک قسم کا گیند کا کھیل۔ گھوڑے پر چڑھ کر کھیلنے کا کھیل۔ پولو +

چَوگان کھیلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ گیند بلّا کھیلنا۔ گھوڑے پر چڑھ کر کھیلنے کا کھیل۔ پولو +

چَوگڈا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) وہ مقام جہاں چار گاؤں کی حدیں ملیں (۲) چار لکڑیوں کا گھٹا۔ عام چار چیزوں کا میل +

چَوگڈی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ بانس کی پتلی کھپچیوں سے جو جانور پکڑنے کی ایک قسم کی کل بناتے ہیں اُسے چوگڈی کہتے ہیں +

چَوگِرد۔ ا۔ تابع فعل۔ گرداگرد۔ چاروں طرف۔ آس پاس +

چَوگُلا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ گُلِ چار برگ۔ چار پنکھڑی کا پھول + ؎

بہارِ عالمِ امکاں نہایت بے حقیقت ہے ۔ غنا سمجھو اسے اک چوگلا ہے باغِ فانی کا (بحر)

چَوگُنا۔ ہ۔ صفت (چو + گنا) چار چند +

چَوگوشیا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) چار گوشہ کی ٹوپی (۲) تُرکی گھوڑا +

چَوگھرا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) چار خانوں کا سونے یا چاندی خواہ تانبے وغیرہ کا بکس (۲) بچوں کے کھیلنے کا ایک چار کلیوں کا ظرف جو اکثر دیوالی میں بکتا ہے (۳) سانچق کی آرائش کی وہ ٹھلیاں جو ایک ایک مٹی پر چار چار میوے وغیرہ سے بھری ہوئی رکھی جاتی ہیں (۴) سفید بڑی الائچی۔ جو بمقابل چھوٹی الائچی +

چُول۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) وہ چھید جس میں کواڑ پھرتا ہے + وہ چھید جس میں دوسری لکڑی سلائی جائے (۲) پاشندہ۔ لکڑی کا وہ سرا جو دوسری لکڑی میں داخل کیا جائے (۳) جوڑ۔ تعلق۔ بند جیسے پھرتے پھرتے چولیں ڈھیلی ہوگئیں

چولا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) جسم۔ قالب۔ دیہ (۲) ایک قسم کی پوشاک جو دولھن کو برات کے روز پہناتے ہیں (۳) چولی۔ انگرکھے کا بالائی حصہ +

چولا بدلنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (ہندو) قالب بدلنا۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا۔ ایک جسم سے دوسرے جسم میں حلول کرنا + یہ ایک بڑی

چول

کرامت ہے جو مرتاضوں کو حاصل ہوتی ہے +

چولا چھوٹنا - ہ - فعل لازم - قالب چھوٹنا + پران چھوٹنا - مرنا - انتقال کرنا +

چولائی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا ساگ جو سُرخ یا سبز ہوتا ہے - لال ساگ +

چولہا - ہ - اسم مذکر - دیگدان - دیگیا - بھاڑ - آتشدان - آگ کے جلنے کی جگہ +

چولہا پھونکنا - ہ - فعل متعدی (دھونکنا) یا منہ سے پھونک کر گرم کرنا - آگ سلگا کر روٹی پکانا + روٹی پکانا +

چولہے آگ نہ گھڑے پانی - ہ - (کہاوت) اُس نہایت مفلس کے حق میں بولتے ہیں جسے کھانے پینے کو میسر نہ ہو +

چولہے میں پڑے / چولہے میں جائے } ہ - محاورہ - (۱) آگ لگے - خاک میں ملے - اُجڑ جائے (۲) ہمیں اُس سے کچھ سروکار نہیں - پروا ندارم - بلا سے +

چولی - ہ - اسم مؤنث (۱) انگرکھے کے دامن سے اوپر کا حصہ - اُنچے دھڑ کا حصہ (۲ - گنوار) انگیا +

چولی دامن کا ساتھ - ا - محاورہ - لازم ملزوم - قدیمی ساتھ - وہ آدمی یا دو چیزیں جو ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رہیں +

چولیں ڈھیلی ہونا - ہ - فعل لازم - زیادہ کام کرنے یا چلنے پھرنے سے تھک کر چور چور ہو جانا +

چوما - ہ - اسم مذکر (گنوار) بوسہ + بچھو - چمی + بچی +

چوما چاٹی - ہ - اسم مؤنث - بوس و کنار - اختلاط - ناز و نیاز - رنگ رس +

چوماسا - ہ - اسم مذکر - برسات کے چار مہینے - برسات - برکھا - برشکال +

چوم چاٹ کے چھوڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) اپنے قابو اور تصرف سے باہر چیز کو بوسہ دیکر اُسکے خیال سے باز آنا - سلام کرنا - ہاتھ اُٹھانا ؎

بلے پھلکے جیسے دیر کے روڑے پتھر / چوم اور چاٹ کے میں کعبہ کے چھوڑے پتھر (انشا)

(۲) کام نکال کر چھوڑنا +

چومکھ - ہ - اسم مؤنث (ہیج چو + مکھ) چار بتی کا چراغ - وہ چراغ جسکے چاروں طرف بتی روشن کریں اِس میں آٹے کا ہو یا دھات کا +

چومکھ جلانا - ہ - فعل متعدی - منت کا چراغ جلانا - مسعد یا نیاز کا چراغ جلانا +

چومکھا - ہ - صفت (۱) چار منہ کا (۲ - اسم مذکر) چار بتی کا چراغ (۳) پٹا بازی کا وہ ہاتھ جو چاروں طرف اِسطرح پھیرا جائے کہ کسی طرف سے حریف کا گزر نہ پائے (۴) وہ پھکیت بازیگر جو ایک اکیلا چار کو جواب دے +

چون

چونکھی - ہ - اسم مؤنث - ہندوؤں کی ایک دیبی کا نام + ایک درخت کیچ کا نام

چومنا - ہ - فعل متعدی (۱) بوسہ دینا - کسی بزرگ کے مزار کو یا منہ لگانا (۲) بوسہ لینا - چمی لینا + پیار کرنا - پچکارنا - چمکارنا (۳) ادباً تعظیم دینا +

چومنا چاٹنا - ہ - فعل لازم (۱) چوما چاٹی کرنا - بوس و کنار کرنا - پیار کرنا (۲) خوشامد درآمد کرنا - لتو پتو کرنا +

چومنزلا - ہ - اسم مذکر - چار منزل کا مکان - وہ اونچا مکان جس کے اوپر تک چار درجے ہوں +

چومیخا کرنا - ہ - فعل متعدی - چت یا اوندھا لٹا کر چاروں ہاتھ پاؤں میخوں سے باندھ کر سزا دینا - چار میخ کردن کا ترجمہ +

چون - ہ - اسم مذکر (گنوار) آٹا - آرد + چونہ +

چوں - ہ - اسم مؤنث - آواز گوز + چڑیے وغیرہ کی آواز +

چوں نکرنا - ہ - فعل لازم - جواب نہ نکالنا - اُف نکرنا - کچھ نہ بولنا - بات نکالنا - چپ چاپ کوئی کام کر دینا - انکار نکرنا +

چَوَن - ہ - صفت - چار اوپر پچاس - پنجاہ و چہار - ۵۴ +

چونا - ہ - اسم مذکر (۱) آہک - کلس - قلعی - سفیدی - وہ پتھر یا کنکر جو کوئلوں میں پکا لیا جائے (۲ - صفت) تیز تند - مگر کتھا اس کی تیزی پر اطلاق ہوتا ہے جیسے کھٹا چونا +

چونا لگانا - ہ - فعل لازم (۱) زک دینا - ذلیل و خفیف کرنا - چکمہ دینا (۲) عورتوں میں دستور ہے کہ جب کسی کی چیز جاتی رہتی ہے تو وہ مسجد میں چونا لگا دیتی ہے تاکہ لینے والا اندھا ہو جائے +

چونپ - ہ - اسم مؤنث (۱) شوق - چاؤ - خواہش - اُمنگ - اُچھاہ (۲) حوصلہ (۳) سونے کی کیل جو اکثر ہندو دانتوں میں نجات کی غرض سے لگاتے ہیں (۴) ضد و ہٹ +

چونپ دینا - ہ - فعل متعدی - بڑھاوا دینا + کسی کام پر آمادہ و مستعد ہونا

وہ جوبن پھیرتے کو تجھا گرچونپ دے / دم سے منہ پانو نہ اسکے جانتی کو سونپ دے (انشا)

چونترا - ہ - اسم مذکر - ہندی - دیکھو (چبوترا) +

چونتیس - ہ - صفت - چار اوپر تیس - سی و چہار - ۳۴ +

چونچ - ہ - اسم مؤنث (۱) منقار - پرندوں کا منہ (۲) نوک - سرا (۳) زبان کو بھی بطور حقارت بولتے ہیں جیسے چونچ سنبھال کو یعنی بدزبانی کر - دیکھو اسم - جھڑپ + باتوں کی لڑائی + تنازع لفظی جیسے دو دو چونچیں ہو گئیں +

چون

چونچ سنبھالو - ہ - (محاورہ عام) زبان روکو - لب سنبھالو - بند بانی رکھو +

چونچ مارنا - ہ - فعل متعدی - ٹھونگ مارنا - خلاف زنی کرنا (۲) بیہودہ بکنا - واہی تباہی زبان سے نکالنا +

چونچال - ہ - صفت - ع - (۱) ہوشیار - چالاک - مستعد - چست جیسے نڈھال پڑی تھی ویسی ہی چونچال ہوگئی (۲) توانا + سیانا - سمجھدار جیسے بچہ دن پڑن چونچال ہوتا گیا +

چونچلا - ہ - اسم مذکر - ناز و نخرہ - غنج و دلال - ناز و کرشمہ +

چوں چوں - ہ - اسم مؤنث (۱) چڑیوں کی آواز ع

سانجھ سویرے چڑیاں چوں چوں چوں چوں کرتی ہیں

چوں چوں چوں چوں کیا وہ چوں چوں کرتی ہیں (نظیر)

(۲) گاڑی کے چلنے کی آواز - نئے جوتے کی آواز (۳) ایک کھلونے کا نام جو کھینچنے سے اس طرح کی آواز نکالتا ہے +

چوندھ - ہ - اسم مؤنث - خیرگی +

چوندھیانا - ہ - فعل لازم - تر مرانا - چکا چوند ہونا - خیرہ چشم ہونا - چکاچوند یا تابدار چیز کو دیکھکر آنکھوں کا جھپک جانا ع

چوندھیا کر ابھی گرتے ہیں فلک پر تارے کیوں یہاں زیر فلک کرتے ہو عریاں اپنا (ناسخ)

(۲) حیرت زدہ ہونا - متحیر ہونا (۳) گھبرا جانا - حواس باختہ ہوجانا +

چونڈا - ہ - اسم مذکر - عو (۱) سر - مونڈ - منڈیا (۲) چوٹی - جوڑا - وہ بالوں کا گچھا جو عورتیں سر پر لاکر باندھ لیتی ہیں (۳) پرندوں کی چوٹی - وہ چند پر جو پرندوں کے سر پر ابھرے ہوئے ہوتے ہیں (۴) کچا گنواں +

چونڈے پر ڈولا اچھلنا - ہ - فعل لازم - سوکن بنکر آنا - سوکن بنتا (یہ اصطلاح خاص لکھنؤ میں بولی جاتی ہے اس لفظ کے معنی ہیں کہ نئی جورو کا ڈولا پہلی جورو کے سر پر رکھنا یعنی پہلی بیوی کے ہوتے دوسری بیوی کا نکاح میں آنا جیسے ان بیوی کا بھی ایک دفعہ میرے چونڈے پر ڈولا اچھل چکا ہے یعنی میری سوکن بن چکی ہیں) +

چونر - ہ - اسم مؤنث - گنواری رنگ برنگ کا رنگا ہوا دوپٹہ - چنری چوندر +

چونری - ہ - اسم مؤنث - سوچیل + گس ران +

چونرنی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (چنری) +

چونسٹھ - ہ - صفت - چار اوپر ساٹھ - شصت و چہار - ۶۴ +

چونسٹھ کھمبا - ہ - اسم مذکر - دہلی کی دو مشہور عمارتوں کا نام جن میں سے ایک نظام الدین میں جس کے اندر مرزا عزیز کوکلتاش خاں کا مدفن ہے سنگ مرمر کی

چوہ

بنی ہوئی ہے دو ستونوں پر موجود ہے اسکی تعمیر سنہ ۱۰۳۳ ہجری میں ہوئی دوسری عمارت خراب حالت میں ترکمان دروازہ کے باہر ہے +

چونک - ہ - اسم مؤنث - رمیدگی - وحشت - بھڑک - چمک - جھجک +

چونک اٹھنا - ہ - فعل لازم - (۱) دفعتہ گھبرا کر جاگ اٹھنا - سوتے سوتے اچھل پڑنا (۲) چوکنا ہوجانا - ہوشیار ہوجانا - چونک جانا + گھبرا جانا - متعجب ہوجانا +

چونک پڑنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (چونک اٹھنا) +

چونکنا - ہ - فعل لازم (۱) سوتے سوتے جاگ پڑنا (۲) بدکنا - بھڑکنا - رمیدہ ہونا - کودنا (۳) ہوشیار رہنا - جاگنا - بیدار رہنا - چوکنا ہونا (۴) گھبرانا - ہکا بکا ہونا - حیرت میں ہونا +

چونکہ - ف - حرف شرط - کیونکہ - اسلیے کہ - اسواسطے کہ +

چونگا - ہ - اسم مذکر (پورب) ۱ - خوشامد درآمد - للو پتو - چاپلوسی + چرب زبانی - فریب (۲) بانس کا نلوا - نلوا +

چون و چرا - ف - اسم مذکر - حیل و حجت - بحث و تکرار - رد و بدل - رد و کد - جرح و قدح +

چونی - ہ - اسم مؤنث - دال کا برادہ - وہ موٹا موٹا آٹا جو دال دلنے میں نکلتا ہے +

چونی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ - ہ - کہاوت (یعنی ادنی آدمی بھی بڑوں کی برابری کرنے لگا - لیاقت سے بڑھکر تعظیم کا طالب ہونا - نااہل ہوکر اہلوں میں داخل ہونا) +

چونی - ہ - اسم مؤنث - پاولا - روپیہ کا چوتھا حصہ - چار آنے - وہ چاندی کا سکہ جو چوتھائی روپیہ میں چلے (۲) چوتھا حصہ - چارم جیسے چونی کا شریک +

چونے والیاں - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی ڈومنیاں جو بچہ پیدا ہونے میں زچہ کے گانے آتی اور بدھائی لیکر چلی جاتی ہیں +

چوہا - ہ - اسم مذکر (۱) موسا - موش - فار + گھونس (۲) ناک کا سوکھا ہوا رینٹ - ناک کا میل +

چوہا سے کپڑے - ہ - اسم مذکر - نہایت میلے کپڑے - میلے کچیلے کپڑے +

چوہان - ہ - اسم مذکر - راجپوتوں کی ایک ذات +

چوہرا - ہ - اسم مذکر - چارہ - چارتا +

چوہتر - ہ - صفت - چار اوپر ستر - ہفتاد و چہار - ۷۴ +

چھ

چوہٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (چوپٹ) (۱) چوک ۔ وہ بازار جس کے چاروں طرف راستہ ہو (۲) وہ جگہ جہاں چار کونے ہوں +

چوہڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (گنوار) خاکروب ۔ بھنگی ۔ حلال خور +

چوہڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ خاکروبن ۔ بھنگن ۔ حلال خوری +

چوہی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (گنوار) چوہیا ۔ چوہا کی تانیث +

چوہیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (چوہی) +

چوہیا سے دانت ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چھوٹے چھوٹے دانت ۔ دندانِ موش +

چوہے کا بچہ بھی نہ ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نام کو اولاد نہ ہونا ۔ لڑکا بالا نہ ہونا ۔ بے اولاد ہونا +

چوہے دنتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث عورتوں کے ایک دستی زیور کا نام جس کے دانے چوہے کے دانتوں سے مشابہ ہوتے ہیں + کنگن +

چوبچا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ باغ کے پاس کا وہ گڑھا جس میں پانی بھر بھر کر ٹھہر جائے + حوضِ آب ۔ بجاڑا +

چہ ۔ ف ۔ حرفِ استفہام ۔ کیا +

چہ خوش ۔ ف ۔ کلمۂ طنز ۔ کیا خوب ۔ واہ کیا کہنا ہے ۔ کیا بات ہے ۔ کھرے آئے ۔ خاصے آئے +

چہ خوش چرا نباشد ۔ ف ۔ کلمۂ طنز ۔ ہاں کیوں نہو ۔ کیا کہنے ہیں ۔ بے شک اسی قابل ہو +

جب بیٹھے کہا کہ مجھ کو تم سے ۔ ملنے کا ہے اشتیاق بیحد
اک بار وہ کھلکھلا کے رنگین ۔ بولے کہ چہ خوش چرا نباشد

چہ معنی ۔ ف + ع ۔ استفہام ۔ کیا باعث ۔ کیوں ۔ کیا بات ۔ کیا وجہ ۔ کیا سبب ۔ کس لئے +

چہ معنی دارد ۔ ف + ع ۔ استفہام ۔ کیا سبب ہے ۔ کیا وجہ ۔ کیا باعث ہے

چہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) چاہ کا مخفف ۔ کنواں ۔ گڑھا (۲) وہ پل جو دریا کے کنارے سے کشتی تک آسانی سے سوار ہو جانے کے واسطے بنا دیتے ہیں (۳) پل کے دونوں سرے +

چھ ۔ ہ ۔ صفت ۔ شش ۔ ستّہ ۔ تین اور تین ۔ ۶ +

چھاپ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) مہر ۔ ٹھپا + نشان ۔ چھنہ ۔ علامت + دھات کا چھاپہ جس سے چندن لگا دیا جاتا ہے +

چھاپ لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ مہر لگانا ۔ ٹھپا لگانا +

چھا

چھاپا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) مہر ۔ ٹھپا (۲) وہ نشان جو ہندو یاتری دوارکا اور اور تیرتھوں میں جا کر پیتے بازوؤں اور کندھوں پر گدواتے ہیں (۳) چھاپنے کا آلہ ۔ قالب ۔ طبع (۴) مطبوع ۔ چھپا ہوا (۵) شبخون ۔ رات کو غنیم پر چڑھ کر قتل عام کرنا (۶) تجارت کے مال کا وہ نشان جو محصول لے لینے کی علامت ہے (۷ ۔ لکھنؤ) وہ نشان جو عورتیں مہندی یعنی حنا ۔ ہلدی یا گھر کی دیوار پر بیاہ کے وقت لگا دیتی ہیں (۸) نقشہ ۔ صورت ۔ تصویر ۔ مثال + ع

سوسن ننگ ہے کچھ تری زبانی کا ۔ جامۂ گل میں ہے چھاپا تری رعنائی کا (بحر)

(۹) سانچا ڈھالنے کا ظرف (۱۰) مہر خرمن ۔ چاک ۔ کھلیان پر ٹھپا لگانے کا آلہ (۱۱) مطبع ۔ چھاپے خانہ +

چھاپا مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ شبخون مارنا + ع

نخچیر قتل کیا شب کو مستِ مژگاں نے ۔ چھپ کے فوجِ مژہ نے مرے چھاپا مارا (برق)

چھاپنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ مہر لگانا + نقش کرنا + ٹھپا اٹھانا + طبع کرنا + نشان کرنا + شائع کرنا ۔ پھیلانا + مشہور کرنا ۔ ڈھنڈورا پیٹنا + بیاہ کی رسم میں مکان کی دیواروں کو صندل کے نشانوں سے آراستہ کرنا +

چھاپے خانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مطبع ۔ کتابوں کے چھاپنے کا کارخانہ +

چھاپے خانہ والا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مطبع والا ۔ چھاپے خانہ کا مالک + ملازم مطبع +

چھاتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (گنوار) (۱) بڑی چھتری ۔ چھتر ۔ چھتریں (۲) چوڑا سینہ ۔ سینۂ کشادہ ۔ سینہ باز +

چھاتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) سینہ ۔ صدر (۲) چوچی ۔ پستان + تھن (۳) جرأت ۔ حوصلہ ۔ دل گردہ جیسے بڑی چھاتی کی (۴) استقلال ۔ مضبوطی ۔ استحکام (۵) سخاوت ۔ فیاضی +

چھاتی امنڈ آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ دل بھر آنا ۔ درد یا غم کے باعث رونا آجانا + چھاتی بھر آنا +

چھاتی بھر آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ (۱) آنسو بھر آنا (۲) چھاتی کا پرگوشت ہو جانا ۔ چھاتی ابھر آنا (۳) رحم آنا ۔ ترحم آنا ۔ دل کڑھنا ۔ ترس آنا (۴) چھاتی میں دودھ بھر آنا ۔ مادری محبت کے باعث دودھ اتر آنا +

چھاتی بھر جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ گھوڑے کے سینہ میں خون کا اکٹھا ہو جانا +

چھاتی بیٹھ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کھانسی یا زکام سے آواز کا بھاری پڑ جانا +

چھاتی پتھر بنجانا ۔ یا ۔ **ہونا** ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ دل کا سخت ہو جانا ۔ رحم نہ رہنا ۔ کٹھور ہو جانا +

چھا

چھاتی پر پتھر رکھنا - ف - فعلِ لازم - عو - سخت دلی اختیار کرنا - دل سخت کرنا + صبر کرنا +

چھاتی پر پھرنا - ف - فعلِ لازم - عو - ہر وقت سینہ پر پھرنا - ہر وقت یاد آنا - (جب کوئی بچہ جوان کا مرا ہوا ہوتا ہے اور ماں کو برابر یاد آتا ہے تو اس موقع پر یہ فقرہ کہتی ہے) +

چھاتی پر چڑھ کر ڈھائی چلو لہو پینا - ف - فعلِ متعدی - عو - سخت سزا دینا - جان سے مار ڈالنا (نہایت غصہ کی حالت میں یہ کلمہ زبان پر آتا ہے اور کبھی زجراً بھی کہتی ہیں)

چھاتی پر دھر کر لیجانا - ف - فعلِ متعدی - عو - مال و دولت کو اپنے ساتھ قبر میں لیجانا جیسے چھاتی پر دھر کر کوئی نہیں لیجاتا (کہاوت) +

چھاتی پر سانپ پھر جانا - ف - فعلِ لازم - عو - رشک آنا - رشک گزرنا

ہاتھ پہنچے نہ کسی کمبخت جو وہ بات پھرے ۔ سانپ چھاتی پہ رہے کیونکہ نہ وہ رات پھرے (نگہت)

(۲) افسوس آنا - ملال گزرنا - حسرت ہونا ؎

رکھ دے سہ پارہ سینہ عاشق محزوں کی چھاتی پر
پھرے آ کہکشاں سے سانپ شب گردوں کی چھاتی پر (نگہت)

(۳) ملال ہونا - رنج گزرنا - صدمہ پہنچنا

بلا کے زلف نہیں کی تھی کس نے بوسہ پہ ۔ جو پھر گیا مری چھاتی پہ اس نہیں کا سانپ (انشا)

چھاتی پر سانپ لوٹنا - ف - فعلِ لازم - عو (۱) افسوس آنا - ملال آنا - حسرت آنا (۲) رنج و صدمہ گزرنا ؎

غیر سے سینہ بسینہ ہوئے تم ۔ سانپ چھاتی پہ یہاں لوٹ گیا (لا علم)

(۳) رشک آنا - حسد ہونا - رباعی

یا ایک پری سے وصل تھا آٹھ پہر ۔ یا دیتے ہیں رنج مجھکو چین شام و سحر
یا کاکلِ دلدار سے تھا ربط مدام ۔ یا لوٹتے ہیں سانپ مری چھاتی پر ([illegible])

چھاتی پر مونگ دلنا - ف - فعلِ متعدی - عو (۱) رشک دلانا - آتشِ غیرت سے جلانا (یہ محاورہ اکثر عورتیں ایسے موقع پر بولتی ہیں کہ جب خاوند ان کے سر پر کسی سوکن کو لاتا یا خود عورت اپنے خاوند کے ہوتے اوروں سے اخلاص رکھتی ہے مثلاً خاوند کی چھاتی پر مونگ دلنا کہینگے تو وہاں غرض ہوگی کہ اس کی ضد سے اس کے سامنے ناشائستہ حرکت کرنا اور جب کہینگے کہ خاوند بیوی کی چھاتی پر مونگ دلتا ہے تو اس سے غرض ہوگی کہ غیر عورتوں کو لا کر رکھتا اور بیوی کو جلاتا ہے اس کے علاوہ آپس میں ایک دوسری کو جلانے کی نسبت بھی بولتی ہیں جیسے تیری چھاتی پر مونگ دلوں اور بیں پچھیڑوں تو کہنا

سر زمانے کا جو ہلانے میں لگے بیٹھی ۔ مونگ چھاتی پہ دو نگا میرے ذقنے بیٹھی (رنگین)

(۲) عذاب دینا - تعزیر دینا - سزا دینا ؎

نہیں کم آسیا سے گردش اس چرخ پرانجم کی ۔ کہ اس عالم کی چھاتی پر یہ عالم مونگ دلتا ہے (ظفر)

چھا

چھاتی پک جانا - ف - فعلِ لازم - عو - چھوچھی میں زخم پڑجانا (۲) عاجز ہو جانا - جان سے تنگ ہو جانا - غم کھاتے کھاتے اکتا جانا - تکلیف سہتے سہتے عاجز آجانا +

چھاتی پکڑ کر رہ جانا - ف - فعلِ لازم - عو - دل مسوس کر رہجانا - دل ہی دل میں غم و افسوس کر کے بیٹھ رہنا + کسی رنج پر اف نہ کرنا +

چھاتی پکڑنا - ف - فعلِ لازم - چھاتی پر ہاتھ ڈالنا +

چھاتی پھٹنا - ف - فعلِ لازم - عو - (۱) سینہ کا شق ہونا - دل پر صدمۂ عظیم گزرنا - دل بے قابو ہونا + ؎

کوئی شب کو جو روکے نہیں کیا جی ہے ۔ شام ہوتی ہے اُدھر چھاتی اِدھر پھٹتی ہے (آتش)

(۲) کسی کی دولت دیکھ کر رشک ہونا - آنکھیں پتھرانا - جلنا - حسد کرنا +

چھاتی پیٹنا - ف - فعلِ لازم (۱) سینہ کوبی کرنا - سینہ زنی کرنا (۲) ماتم کرنا - رونا پیٹنا (۳) غصہ ظاہر کرنا - غصہ میں سینہ پیٹنا (۴) کسی کی دولت کو ہونسنا - حسد ظاہر کرنا +

چھاتی پر بال ہونا - ف - فعلِ لازم - شجاعت، رحم دلی اور دریا دلی کی علامت ہونا - مردانگی اور مروت کا نشان ہونا +

چھاتی تلے رکھنا - ف - فعلِ لازم - عو - پاس رکھنا + جان کے برابر رکھنا - آنکھوں سے دور نہونے دینا - اپنی بغل میں رکھنا جیسے اپنا بچہ اور اپنا مال چھاتی تلے اچھا +

چھاتی تلے رہنا - ف - فعلِ لازم - پاس رہنا - آنکھوں کے سامنے رہنا +

چھاتی ٹھکنا - ف - فعلِ لازم - اطمینان ہونا - طمانیت ہونا - تسلی ہونا +

چھاتی ٹھنڈی کرنا - ف - فعلِ متعدی - عو - (۱) دل خوش کرنا (۲) اپنی دشمنی نکالکر خوش ہونا - دل ٹھنڈا ہونا + ارمان نکالنا + بغض نکالنا +

چھاتی ٹھنڈی ہونا - ف - فعلِ لازم - عو - دل خوش ہونا - دل ٹھنڈا ہونا + ارمان نکلنا - حسرت نکلنا +

چھاتی ٹھوکنا - ف - فعلِ متعدی - عو (۱) اطمینان کرنا (۲) دل مضبوط کرنا جیسے اپنی چھاتی ٹھوک کر وہاں جانا +

چھاتی جلانا - ف - فعلِ متعدی (۱) دل جلانا - دل میں سوزش پیدا کرنا - رنج دینا - صدمہ دینا ؎

گئے اس سمت کو لگا کے وہ رات ۔ مہینوں تک مری چھاتی جلائی (میر تقی)

(۲) رشک دلانا - حسد دلانا +

چھاتی جلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو (۱) سینہ میں سوزش ہونا (۲) غم یا حسد یا رشک سے دل جلنا +

چھاتی چھننا یا چھنی ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ غم یا صدموں کے باعث سینہ کا پُر داغ اور دل کا پاش پاش ہو جانا +

چھاتی دھڑکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو (۱) دل کانپنا۔ دل لرزنا (۲) خوف چھانا (۳) دل دُکھنا۔ دل پر صدمہ گزرنا جیسے روپیہ دیکھکر تمہاری کیوں چھاتی دھڑکی

چھاتی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بچے کو دودھ پلانا۔ بچے کے منہ میں چوچی دینا +

چھاتی سراہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ (۱) تاب و تحمل کی تعریف کرنا۔ برداشت اور بُردباری کی واہ واہ کرنا ؎

اے لاد گو فلک نے دیے مجھکو چار داغ — چھاتی مری سراہ کہ ایک دل ہزار داغ (سودا)

(۲) تحسین و آفرین کرنا۔ شاباشی دینا۔ کسیکی بہادری کا معترف ہونا۔ صد رحمت کہنا

نگاہ اس سے دل چھینے جو کوئی اسکو دیکھیگا — تو اے رنگیں غضب ہے وہ مری چھاتی سراہیگا (رنگین)

چھاتی سے لگا کر رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ بہت پیار سے اپنے پاس رکھنا۔ جان کے برابر رکھنا۔ آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا +

چھاتی سے لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ فرط محبت و اخلاص کے باعث سینے سے چپٹانا۔ گلے سے لگانا۔ پیار کرنا۔ انگ لگانا (۲) تسلی دینا۔ دلاسا دینا۔ چمکارنا۔ پچکارنا +

چھاتی سے پتھر ٹلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دل کا بوجھ دور ہونا۔ بار خاطر کا دور ہونا (۲) بیٹی کا بیاہا جانا +

چھاتی کا اُبھار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نموئے پستان۔ کچوں کا اوپر کو اُبھر آنا۔ عورت کی چھاتیوں کا باعث بلوغت نمایاں ہو جانا۔ علامت بلوغت زن ؎

دباؤ ہے آپ دل کا ہزار — مگر چھاتیوں کا نہیں کم اُبھار (خاک)

چھاتی کا پتھر یا پہاڑ۔ ہ۔ صفت (۱) گرانیٔ دل۔ بار خاطر۔ تنگ سینہ۔ ناگوار خاطر۔ مخالف طبع ؎

کوئی کہے ہے کہ ہم پہ چھاتی کے ہیں پہاڑ — تو چاہیے کہ ہمیں شب کو زہر دیجے گھول (سودا)

(۲) بار غم۔ بار الم۔ اندوہ خاطر۔ سوہان روح ؎

پیسا غم محبوب نے چپکے سے کیجے ہم — یہ چھاتی کا پتھر نہ سرکتا تھا نہ سرکا (دبیر)

(۳) جوان بن بیاہی یا بیاہی بیٹی جسکا خرچ ماں باپ کے سر ہو +

چھاتی کا پھوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ زخم جگر۔ سوہان روح۔ وبال جان۔ وبال گردن۔ اپنی طبیعت کے مخالف آدمی +

چھاتی کا جم۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) قابض الارواح۔ فرشتۂ موت ؎

ہٹایا غیر کو پہلو سے تو نے لگ گیا عاشق — بنیں رہتے جہاں تھے ہر کرے چھاتی کا جم جانا (ظفر)

(۲) ناگوار خاطر۔ بار خاطر۔ تنگ سینہ۔ سوہان روح ؎

مجھے دوزخ ہے یہ جینا اگر پہلو میں ہو بیٹھے — جدھر جاؤں پہ ہووے مری چھاتی پہ جم بیٹھے (رحمت)

(۳) وہ ناگوار طبع آدمی جو پاس سے نہ ٹلے۔ ہر وقت چھاتی پر موجود رہنے والا مصاحب ؎

کبھی دل رکنے لگتا ہے جگر گھبرانے لگتا ہے — غم ہجراں میں چھاتی کے ہمارے جم ہیں یہ دونوں (دبیر)

چھاتی کوٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سینہ کوبی کرنا۔ ماتم کرنا (۲) کسیکی دولت دیکھکر کُڑھنا۔ رشک کے مارے چھاتی پیٹنا کہ ہے ہے اِسکے پاس اس قدر دولت +

چھاتی کی سل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عو۔ دیکھو چھاتی کا پتھر + ؎

روتے ہی روتے خون جگر دم نکل گیا — چھاتی کی سل پہ عشق کا اثر رہ گیا (دبیر)

چھاتی کے کواڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جانب راست و چپ سینہ۔ سینے کے دونوں پہلو +

چھاتی کے کواڑ کھلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سینہ شق ہونا۔ سینہ کا دو پاٹ اور چاک ہونا قطعہ (حکمت)

پرچھاتا دل ہے نقد جاں سے — ہو واقف کار کھل رہے ہیں
اے فرزند نگاہ دُزدِ مادا — چھاتی کے کواڑ کھل رہے ہیں

(۲) عو ایک دفعہ ہی چیخ نکلنا۔ زور کی آواز نکلنا۔ بے تحاشا چیخ پڑنا جیسے کمبخت ایسی کیا آفت آئی کہ تیری چھاتی کے کواڑ کھل گئے دایہ سرخ پر چشتا ہی کہو دیتی ہیں (۳) سینہ کا زنگ کدورت سے اور دل کا دنیوی کلفت سے صاف و پاک ہونا + شاہد معنی کی صورت کا دل میں جلوہ گر ہونا ؎

کتنا شگفتہ رو ہے کہ مانند آرسی — چھاتی کے جسکے سامنے کھلجاتے ہیں کواڑ +

چھاتی کے کواڑ کھولنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سینہ چاک کرنا۔ سینہ کو دو پارہ کرنا ؎

تیغ قاتل نے جو کئے دو چھاتی کے کواڑ — حسرت دل کی نکلنے کو عجب در ہو گیا (ناسخ)

(۲) آئینہ دل کو زنگ کدورت سے پاک کرنا +

چھاتی مسلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھاتی مروڑنا۔ چھاتی دبانا۔ چھاتی ملنا

چھاتی مسوسنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) افسوس کرنا۔ دل پکڑ کر رہ جانا۔ صدمہ اُٹھانا (۲) صدمہ دینا۔ دل دُکھانا۔ رنج دینا +

چھاتی نکال کر چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سینہ اُبھار کر چلنا۔ سینہ تانکر چلنا۔ اکڑ کر چلنا۔ اترا کر چلنا۔ اینٹھکر چلنا۔ پہلوانوں کی چال چلنا +

چھاتیوں کا اُبھار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نموئے پستان۔ چوچیوں کی اُٹھان +

چھاتیاں اُبھرنا ۔ فعل لازم۔ چھاتیوں کا نمو ہونا۔ چھاتیوں کا اُٹھنا۔ پستانوں کا بلند ہونا۔ بلوغت کی علامت کا ظاہر ہونا +

چھاج ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) سُوپ۔ غلہ افشاں۔ غلہ پھٹکنے کا اوزار (۲) گھمی کے آگے کا وہ حصہ جس کے نیچے کوچوان کے پاؤں اور اُوپر گھوڑے کی راس رہتی ہے +

چھاج سی ڈاڑھی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بڑی اور چوڑی ڈاڑھی +

چھاجوں مینہ برسنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کثرت سے بارش ہونا۔ بل دھار گھور گھٹا پانی پڑے
اندھیری رات ہے ساون کی چھاجوں مینہ برسے گا۔ کس وقت تم گھر کو جاؤ گے تریا ہوگا (رنگین)

چھاچھ ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مٹھا۔ چھا۔ مہری۔ بلویا ہوا یا گھی نکلا ہوا دودھ خواہ دہی۔ (۲) وہ تُرش سفید دودھ جو گھی تاتے میں نیچے بیٹھ جاتا ہے +

چھاڈنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (گنوار) قے کرنا۔ رد کرنا۔ اُلٹی کرنا +

چھاڈنا یا **چھاڑنا** ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گنوار۔ چھوڑنا جیسے چھاڈ دو سودا چرا دہلا میں گاری (گالی) دومگی (۲) ترک کرنا۔ تیاگنا +

چہار ۔ ف۔ صفت۔ چار۔ اربع۔ گنڈا۔ ۴ +

چہار چند ۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (چوچند) +

چہار شنبہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ بدھ وار۔ بدھ کا دن۔ اتوار سے چوتھا دن +

چہارم ۔ ف۔ صفت۔ چوتھا۔ چوتھائی +

چھاڑ ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱۔ پورب) دریا کا کنارا۔ کرارا (۲) پتھر یا ڈھیلے کا بڑا ٹکڑا +

چھاک ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) میدے کے بڑے بڑے سہال جو شادی میں جاتے ہیں

چھاگل ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مشکیزہ۔ چھوٹی سی مشک۔ بکھال ؎
نکلی زبان خشک ہوکر خار دشت کی + بیٹھا ہوا بنوں کی ہیں چھاگل بھرے ہوئے (ناسخ)
(۲) مٹی کا وہ برتن جس میں اکثر مسافر پانی بھر لیتے ہیں (۳) جھانجن۔ جھانجھ۔ پازیب۔ پیروں کے ایک زیور کا نام + ؎
نقرۂ اے جو زیور پرائے پامال کرڈالو یہی آواز آتی ہے دم رفتار چھاگل سے (بحر)

چھال ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پوست۔ بکل۔ درخت کے اوپر کا پوست +

چھالا ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) آبلہ۔ پھپھولا۔ پھولا۔ پھالا (۲) وہ داغ جو تلوار کے دبے یا نیشے وغیرہ میں ہو جاتا ہے +

چھالا پڑنا یا ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آبلہ کا نمودار ہونا۔ پھولا پڑنا۔ پھالا ہونا +

چھالیا ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سپاری۔ چھالی۔ کسیلی۔ فوفل + ؎
تعریف اس کی چرب زبانی کی کیا کروں۔ کہا ہی جو چھالیہ وہ چکنی ڈلی ہوئی (اسیر)

چھان ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) سایہ۔ چھاؤں۔ ظل۔ پرچھائیں (۲) چھپر +

(۵) صافی جس سے شربت چھانا جائے +

چھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پاٹنا۔ چھا جانا۔ پھونس یا کھپریل کی پوشش کرنا (۲) اندھیرا کرنا۔ سایہ کرنا + پرچھاواں ڈالنا (۳) بادلوں کا ہجوم کرنا۔ ابر کا محیط آسمان ہونا (۴) غالب ہونا۔ طاری ہونا جیسے رُعب چھانا۔ فکر چھانا (۵) گھرنا۔ محیط ہونا جیسے غم چھانا +

چھان بین یا **چھان بنان** ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تحقیق۔ تجسس۔ دریافت۔ کھوج +

چھانٹ ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) فضلہ (۲) ریزگی۔ چھیچھڑے جو گوشت صاف کرنے کے بعد رہ جاتے ہیں (۳) کترنیں۔ کترن۔ ریزہ (۴) انتخاب۔ کتر بیونت۔ قطع و برید + قطع وضع۔ انداز۔ تراش۔ طرز +

چھانٹ لینا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چُن لینا۔ منتخب کر لینا۔ انتخاب کر لینا (۲) قطع کر لینا۔ تراش لینا (۳) پسند کر لینا۔ اختیار کر لینا (۴) کتر لینا۔ کاٹ لینا درخت وغیرہ کے واسطے برتتے ہیں۔

چھانٹن ۔ یا **چھنٹن** ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ چیز جو چھانٹنے سے بچ رہے۔ کترن۔ فضلہ۔ ریزگی۔ چھانٹن۔ الشانہ۔ چھانٹا ہوا +

چھانٹنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چُننا۔ انتخاب کرنا + استثنا کرنا۔ اخذ کرنا۔ مستثنٰی کرنا (۲) پسند کرنا۔ اختیار کرنا (۳) کاٹنا۔ تراشنا۔ بیونتنا۔ قطع کرنا (۴) قلم کرنا۔ درخت کی شاخیں تراشنا + سر کے بال کترنا (۵) صاف کرنا۔ پاک کرنا جیسے کنواں چھانٹنا (۶) تنقیہ کرنا۔ مواد نکالنا۔ مواد اخراج کرنا۔ جیسے اس دوا نے خوب پیٹ چھانٹا (۷) اختصار کرنا۔ مختصر کرنا (۸) بنانا۔ طرز کرنا جیسے باتیں چھانٹنا (۹) گوشت کے پارچے کرنا۔ ٹکڑے کرنا (۱۰) الگ کرنا۔ چھوڑنا جیسے اتنے آدمی چھانٹ دو (۱۱) قتل کرنا۔ تلوار سے سر اُڑانا (۱۲۔ پورب) قے کرنا۔ استفراغ کرنا۔ اُلٹی کرنا۔ زمین دیکھنا (۱۳) چلی جھاڑنا۔ سُہیڑنا +

چھاند ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بکھا۔ نتا گوڑی پچھاڑی۔ پالنگ۔ نیانا +

چھاندا ۔ ہ۔ اسم مذکر (فقیر) حصہ۔ بخرہ۔ بھاجی +

چھانس ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو) چھیچھن۔ بھوسی۔ بور + کوٹا۔ موٹا +

چھان ڈالنا / **چھان مارنا** } فعل لازم (۱) ڈھونڈ ڈالنا۔ کمال تلاش اور جستجو کرنا۔ دیکھ ڈالنا۔ تلاش کر لینا۔ پھیر لینا جیسے سارا شہر چھان مارا۔ کسی کی ہر طرف جستجو کر لینا ؎

چھا

پھر سوبر دل گم گشتہ کا پایا نہ کھوج — چھان مارا شہر و شانہ سے کہ سفر لگا دِنگبت

(۵) سوزن زدہ کرنا۔ پیشہ ڈالنا۔ مشبک کر دینا۔ چھلنی کر دینا + ف

دشمنوں کی برچھی نے سارا جان مارا — پلکوں کی کاوشوں نے سینے کو چھان ڈالا (مصحفی)

چھاننا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چھلنی سے ہٹا نکالنا۔ رولنا۔ چھانٹنا۔ پھٹکن کا پیچھا

(۲) صاف کرنا۔ نتھارنا۔ نتانا جیسے پانی پیجے چھان کے گرد کیجے جان کے (م)

جانچنا۔ پرکھنا۔ آزمانا۔ امتحان کرنا۔ پرکھنا (م) دیکھنا۔ دیکھ بھال ڈالنا

یا ہو نجومی کال تاروں کو چھان ڈالا — سورج گہن پچارا چندر گہن نکالا (نظیر)

(۵) تحقیقات کرنا۔ دریافت کرنا۔ کھوج لگانا۔ تحقیق و تفتیش کرنا (۶) ڈھونڈنا

تلاش کرنا خوب جستجو کرنا + ف

انکے ملنے کو گرے ہے صبح و شام جگہ تو — ایک پایا ہے جسے سارے جہاں کو چھان کر (جرأت)

چھاؤں۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سایہ۔ چھاں۔ ظل۔ ف

جنوں پسند ہے چھاؤں ہو بیروں کی — عجب بہار ہے ان زرد زرد پھولوں کی (ناسخ)

(۲) اندک مشابہت۔ شبیہ و کیف ف

ہمارے دل کی طرح سے جہان ہے روشن — ذرا سی چھاؤں تمہاری جو آفتاب میں ہے (ظاہر)

(۳) پرتو۔ پرتوا۔ پرچھاواں۔ کرن۔ روشنی جیسے ستاروں کی چھاؤں +

چھاؤنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھاؤں کرنے کی چیز۔ چھپر۔ خس پوش

سفالہ پوش۔ کھپریل (۲) لشکرگاہ۔ کیمپ۔ سپاہیوں کی بارکیں + ف

ہے یاد صف مژہ جو دل میں — گویا لشکر کی چھاؤنی ہے (ناسخ)

چھاؤنی چھانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چھپر یا کھپریل ڈالنا (۲) مقام کرنا۔

مسکن بنانا۔ رہ پڑنا ف

لی تک عدم کی راہ دل نے — واں جا رہنے چھاؤنی جو چھائی (جرأت)

(۳) لشکرگاہ بنانا۔ کیمپ ڈالنا۔ فوج رکھنا +

چھاؤنی ڈالنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (چھاؤنی چھانا) +

چھائیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کلف۔ وہ سیاہ داغ جو آدمی کے چہرے پر

پڑ جاتے ہیں اور جن کو جھائیاں بھی کہتے ہیں + ف

کبھی نہ اس رخ روشن پہ چھائیاں دیکھیں — گھٹا میں چاند پہ سو با چھائیاں دیکھیں (نصیر)

ابر تنک کا آنا کیا چاند پہ غرض آوے — بھلی تھیں اسکے مکھڑے کی چھائیاں پڑیں (انشا)

چھائیں پھوئیں۔ ہ۔ تابع فعل نحو (۱) خوج خدا نکرے۔ خدا بچائے۔ خدا

پرے ہی رکھے (۲) جن پری۔ بھوت۔ پریت +

چھائیں مائیں۔ ہ۔ اسم مؤنث (اطفال دہلی کے بچے پھیری پھر کر یہ کہتے

چھب

ہیں کہ چھائیں مائیں کوؤں کی برات آئی مگر پورب میں کہتے ہیں چھائیں مائیں کھول کچول رہو

کے گھر بیٹا ہوا۔ غرض ایک کھیل ہے جو پکر کھا کر کھیلا جاتا اور ساتھ ہی اس میں زبان پر لائے

جاتے ہیں پہلے فقرے کے معنی ہیں کہ ہم چاروں طرف چکر کھا کر خوشی مناتے ہیں کوؤں کی

برات آئی ہے۔ دوسرے فقرے کے معنی ہیں ہم چاروں طرف چکر لگا کر اس لئے گھومتے ہیں کہ

ماہ کے گھر بیٹا ہوا ہے) ÷

چھایا۔ ہ۔ اسم مؤنث (سنسکرت) سایہ۔ چھاؤں +

چھب۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) آرایش۔ زیبایش۔ زیب۔ زینت (جیسے چھب گھٹی

میں صورت طاق میں یعنی زیبایش جسم کپڑے سے اور رونق چہرہ خوش خوراکی سے ہے) (۲)

ناز و انداز۔ سج دھج کا انداز ف

خوش چھب تو ہزاروں ہی جہاں میں ہیں پہ لیکن — حق یہ ہے کہ گات ایسی کسی کی بھی نہیں ہے (جرأت)

(۳) خوبصورتی۔ تناسب اعضا۔ اعضا کی بناوٹ۔ انداز جسم و جسامت۔ گات

تختی تیری اگر بیل ہے — تو سانچے میں چھب بری ڈھلی ہے (رنگین)

چھب تختی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ فو۔ سینے اور جسم کی خوبصورتی۔ گات اور جسامت

کی خوش وضعی۔ زیب سراپا ف

اگرچہ سرو کو تشبیہ تیرے قد سے ہے لیکن — کہاں ہی اسے چھب تختی و رعنائی کہاں پائی (تاباں)

وہ چھب تختی اسکی قیامت نژاد — چمن زار قدرت میں نخل مراد (میر حسن)

(اگرچہ تمام شعرا نے چھب تختی باندھا ہے اور بول چال میں بھی یہی ہے مگر صحیح چھب تختی ہے

کیونکہ تختی بمعنی قطع و وضع اس معنی میں شعرائے فارس نے باندھا ہے) +

چھبڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ٹوکرا۔ چھبیا جھلی +

چھبی۔ ہ۔ اسم مؤنث (دلال) پیسہ۔ فلوس +

چھپکلیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک زہریلے جانور کا نام جسکی پشت پر چھ

بندکیاں ہوتی ہیں اور اسکا کاٹا سانپ سے بھی جلد مرتا ہے پورب میں

اُسے چھبندا بولتے ہیں چنانچہ امداد علی بحر نے بھی باندھا ہے ف

چھٹا ہے زہر سا اخی گیسو نے جانان کا — چھبندا بنتی ہیں آنکھیں جو ہار آنسو نکلتے ہیں (بحر)

چھبیس۔ ہ۔ صفت۔ چھبّے اور بیس۔ بست و شش۔ ۲۶ +

چھبیلا۔ ہ۔ صفت۔ چھب والا۔ خوش وضع۔ وجیہ۔ شکیل۔ خوش انداز

خوش اندام۔ رنگیلا +

چھپ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پانی کی آواز +

چھپ چھپ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پانی پر ہاتھ مارنے کی آواز۔ پانی

کی منہ پر ڈالنے کی آواز +

چھپ

چھپا - ہ - اسم مذکر۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ گپت۔ نامعلوم +

چھپا رستم - ہ - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو اپنے ہنر اور کمال میں پورا ہو مگر لوگوں میں ظاہر نہ ہو۔ پوشیدہ کامل فن (۲) چُپ بدمعاش۔ چھپا بدذات بڑا بھاری شریر +

چھپاکا - ہ - اسم مذکر (۱) پانی کے مُنہ پر ڈالنے کی آواز (۲) چھپکا۔ تریڑا۔ چھینٹا

چھپانا - ہ - فعل متعدی۔ ڈھانپنا۔ پوشیدہ کرنا۔ مخفی کرنا۔ ڈھانکنا۔ گپت کرنا۔ اوجھل کرنا +

چھپائی - ہ - اسم مؤنث (۱) چھاپنے کی اُجرت۔ طبع کرائی کی مزدوری (۲) چھاپا

چھپٹی - ہ - اسم مؤنث۔ ریزۂ چوب۔ چوب ریزہ۔ وہ لکڑی کی چھیلن جو کچھ کام بنانے میں نکلتی ہے (۲) صفت) چکا۔ دُبلا۔ لاغر +

چھپٹی سا - ہ - صفت۔ دُبلا پتلا۔ چھپٹی کی مانند + چھلنکا آدمی +

چھپر - ہ - اسم مذکر (۱) وہ سائبان جو پھونس سے ڈالا جائے۔ پھونس کی چھت (۲) بوجھ۔ بھار۔ بار (۳) ڈابر۔ پوکھر (۴) وہ برساتی پانی جو اکثر گڑھوں میں بھر جاتا اور اُنہیں اکثر سنگھاڑے یا کنول گٹے بو دیا کرتے ہیں یہ لفظ پنجاب میں زیادہ بولا جاتا ہے +

چھپر بند - ہ - اسم مذکر۔ گھرامی۔ سائبان چھانے والا۔ چھپر بنانے والا +

چھپر پر پھونس نہ ہونا - ہ - فعل لازم۔ نہایت مفلس ہونا۔ قلاش ہونا۔ نہایت تنگ حال اور تنگدست ہونا۔ تنگی سے گزارا کرنا جیسے چھپر پر پھونس نہیں بدھنی پر نعارا

چھپر پر رکھنا - ہ - فعل متعدی۔ الگ کرنا۔ الفت نہ رکھنا۔ الگ کاٹنا۔ چھوڑ دینا۔ چھوڑ دینا + خاطر میں نہ لانا۔ طاق پر رکھنا +

چھپر پھاڑ کر دینا - ہ - فعل متعدی۔ از غیب سے دینا۔ گھر بیٹھے دولت دینا۔ بے محنت کچھ دینا +

چھپر چھانا - ہ - فعل متعدی۔ چھپر ڈالنا۔ چھانا +

چھپر رکھنا - ہ - فعل متعدی (۱) احسان رکھنا۔ بڑا بھاری احسان کرنا (۲) بوجھ رکھنا۔ الزام رکھنا +

چھپر کھٹ - ہ - اسم مذکر۔ مسہری۔ وہ پلنگ جس کے اوپر چھتری اور پوشش ہو + دُلہن کا چھتری دار پلنگ۔ امیروں کے سونے کا پلنگ + ع

جو تیرے کوچہ میں سویا فلک پر آرام سے ترک اُسنے اپنے سونے کا چھپر کھٹ کو یاد (ظفر)

چھپکا - ہ - اسم مذکر (۱) پانی کا بڑا چھینٹا۔ چھینٹا۔ تریڑا۔ جیسے جی میں آیا تو ایک آدھ پانی کا چھپکا سوتے اشکر مُنہ پر ڈال لیا (۲) ایک قسم کا چھوٹا سا جال اور دو لکڑیوں میں لگا ہوا ہوتا ہے اور اُس سے کبوتر باز صیدی کے کبوتر پکڑتے ہیں۔ ایک (۳)

چھت

زیور کا نام جو عورتیں جھومر کی طرح بالوں میں باندھکر ماتھے پر لٹکاتی ہیں (۴) پھلائی ہوئی رنگ کا چوڑا ٹکڑا (۵) صندوق وغیرہ کا چوڑا پتھر جو کنڈی میں اگر اسے بند کر دیتا ہے

چھپکلی - ہ - اسم مؤنث (۱) چلپاسہ۔ کرلس۔ مرداری۔ وہ جانور جو اکثر دیواروں پر رہتا اور کھمیاں کھاتا ہے (۲) پنجاب میں اُس کان کے زیور کو بھی کہتے ہیں جسے یہاں گر کہتے ہیں (۳) دُبلی پتلی عورت +

چھپن - ہ - صفت۔ پچاس اُوپر چھ۔ پنجاہ و شش۔ ۵۶ +

چھپنا - ہ - فعل لازم (۱) پوشیدہ ہونا۔ پنہاں ہونا۔ گپت ہونا۔ اوجھل ہونا۔ مخفی ہونا (۲) بچنا۔ آنکھ بچانا۔ دبکنا (۳) غروب ہونا۔ ڈوبنا۔ غائب ہونا۔ جیسے چاند یا سورج کا چھپنا (۴) دیوار وغیرہ پر نقشی پڑھنا۔ ٹھپنا (۵) پردا کرنا۔ اوٹ کرنا جیسے وہ اُن سے چھپتی ہے +

چھپنا - ہ - فعل لازم۔ طبع ہونا + مُہر لگنا۔ نقش و نگار بننا + عکس اُترنا +

چھت - ہ - اسم مؤنث (۱) سقف۔ پاٹاؤ۔ سائبان (۲) کوٹھا۔ بام (۳) چھت گیری۔ چادر چھت +

چھت بندھنا - ہ - فعل لازم۔ ابر کا گھر رہنا +

چھت پٹنا
چھت پڑنا } ہ - سائبان یا سقف کا مکان کے اُوپر چھا جانا +

چھتّا - ہ - اسم مذکر (۱) پٹا ہوا راستہ۔ دو رنگ کا پٹا ہوا راستہ (۲) شہد کی مکھیوں یا بھڑوں وغیرہ کا گھر۔ خانۂ زنبور۔ آشیانۂ زنبور (۳) گروہ۔ انبوہ۔ ٹھٹ (۴) دار یا چھتریاں جو پاس پاس ایک ہی جگہ اُگھا جاتی ہیں (۵) گھانس کا پھیلاؤ جس کی جڑ ایک ہی ہو +

چھتر - ہ - اسم مذکر (۱) بڑا چھاتا۔ چتر۔ بادشاہ کے سر کی چھتری (۲) شامیانہ۔ گھیرا (۳) پناہ گاہ۔ دامن۔ ملجا و ماوا +

چھتراؤ - ہ - اسم مذکر (ہندی) انتشار۔ پراگندگی۔ تتر بتر ہونا +

چھتری - ہ - اسم مؤنث (۱) چھوٹا چھاتا۔ آفتاب گیر۔ دھوپ اور بارش کے بچاؤ کی چیز جو سر پر لگا لیتے ہیں (۲) کبوتروں کے بیٹھنے کا ایک ٹھٹر جو بانس میں باندھکر گاڑ دیتے ہیں (۳) ایک قسم کا گنبد دار محل (۴) ڈولی کے اُوپر کا ٹھٹر (۵) ہندوؤں کی ایک قوم کا نام (۶-۷) سر کے بڑے بڑے اور گھنگرالے بال (۸) وہ مکان جس میں کسی ہندو فقیر۔ امیر۔ جوگی یا راجہ وغیرہ کی ہڈیاں دفن ہوں۔ سمادھ۔ مقبرہ +

چھت

چھت گیری - ہ ف - اسم مؤنث - پوشش سقف - وہ کپڑا جو چھت کے نیچے خاک وغیرہ کے نہ گرنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں +

چھتیانا - ہ - فعل متعدی - بندوق کی شست باندھنا +

چھتیس - ہ - صفت - چھے اُوپر تیس - سی و شش - ۳۶ +

چھتیسا - ہ - صفت - مذکر - چھتیس ہنر جاننے والا مرد + آفت روزگار + چھٹا ہوا نہایت تجربہ کار اور پُورا عیاش - جملہ عیب و ہنر سے واقف +

چھتیسا پن - ہ - اسم مذکر - عو - مکاری - چالاکی - ہوشیاری - عیاری +

چھتیسی - ہ - صفت - عو - تمام عیب و ہنر سے واقف - چالاک - عیارہ - علامہ - آفت روزگار - فتنہ زمانہ - مکارہ و دغا باز - جہاندیدہ - تجربہ کار - گرم و سرد چشیدہ + وہ اوباش وضع جو نہایت شوخ ہو اور تقلید کر سکے + وہ مُوگا نا کی ذکر کیا چھتیسی ہو وے کسی ہی طوفان تُو دسی (رنگین)

چُھٹ - ہ - حرف استثنا - چھوٹا ہوا - برگزیدہ - علیحدہ - جدا - مستثنے +

تو بہت کرتی ہے گویاں میری خاطر داریاں چھٹ دِکھانا تیرے میرے ہوں جیتے سارا (رنگین)

چُھٹ - ہ - اسم مذکر - چھوٹا کا مخفف +

چھٹ بھیّا - ہ - اسم مذکر - کمکا ہم پیشہ ادنے دکاندار + نیچ قوم کا + اوسط درجہ کا +

چھٹ پن یا **پنا** - ہ - اسم مذکر - خوردی - بچپن - لڑکپن - طفولیت - بالپن +

چھٹ - ہ - اسم مؤنث (ہندی) ہر مہینے کی چھٹی تاریخ جسے چھٹھ بھی کہتے ہیں + ہندی مہینے کی ہر پکھوارے کی چھٹی تاریخ +

چھٹا - ہ - صفت - چھے سے نسبت رکھنے والا - چھواں - ششم - ادس +

چھٹانک - ہ - اسم مؤنث (۱) سیر کا سولھواں حصہ - پانچ تولہ - دو اونس (۲) پانچ تولہ کا بٹ چھٹنکی +

چُھٹنکا - ہ - صفت (پورب) - چھوٹا - خورد - کہتر +

چھٹنکا - ہ - اسم مذکر - دکھنی - چینٹس کا رنگین و منقش پردہ +

رنگ کیا بجرے کی ڈوب گئے اے یمِ حسن تو نے چینٹس کا جو چھٹکا لب دریا اٹھا (رنگین)

چُھٹکارا - ہ - اسم مذکر - رہائی - خلاصی - خلاص + فرصت - مہلت +

چُھٹکارا پانا - یا - **ہونا** - ہ - فعل لازم - آزاد ہونا - رہائی پانا - خلاص ہونا - چھٹی پانا - فرصت پانا

چُھٹکارا دینا - ہ - فعل متعدی - رہا کرنا - چھوڑ دینا - فرصت دینا + موقوف کرنا - برطرف کرنا

چھٹکنا - ہ - فعل لازم (۱) - ہندی - بکھرنا - پراگندہ ہونا - پھیلنا - تتر بتر ہونا - منتشر ہونا (۲) تاروں کا کھلنا - تارے چھٹکنا + روشنی ہونا - چمکنا جیسے چاندنی یا ستاروں کا چھٹکنا (۳) نوط یا بیضہ کا جھٹکا کھا کر ٹوٹ جانا +

چُھٹنا - ہ - فعل لازم (۱) صاف ہونا - موقوف یا علیٰحدہ نکلنا جیسے بیٹ یا کنواں چھٹنا (۲) اُگلا ہونا - کم ہونا - گھٹنا - لاغر ہونا جیسے بدن چھٹنا (۳) منتخب ہونا - چُنا جانا جیسے لڑکا کی چھٹنا (۴) قلم ہونا - ترشنا + قطع ہونا جیسے درخت یا کپڑے کا چھٹنا (۵) علیحدہ ہونا جدا ہونا جیسے ساتھ سے خصیوں کا چھٹنا +

چھٹ

چُھٹنا - ہ - فعل لازم (۱) رہا ہونا - آزاد ہونا - خلاصی پانا - واگزاشت ہونا (۲) پیٹ جاری ہونا - پیٹ چلنا - دست آنا (بعض مرض میں پیٹ کے ساتھ آتا ہے) (۳) برطرف ہونا - موقوف ہونا (۴) بچنا - باقی رہنا جیسے جو آگے منہ سے چھٹے سو ہی غنیمت ہے (۵) ڈھیلا ہونا سست ہونا جیسے نبض چھٹنا (۶) بکھرنا - تتر بتر ہونا (۷) نکلنا - جاری ہونا - چلنا جیسے فوارہ چھٹنا (۸) دغنا - سر ہونا جیسے بندوق یا توپ یا آتشبازی چھٹنا (۹) علیحدہ ہونا جدا ہونا جیسے گھر چھٹنا - وطن چھٹنا - رنگ چھٹنا (۱۰) چلنا - روانہ ہونا جیسے ریل چھٹنا

چھٹوانا - ہ - فعل متعدی - رہا کرانا - جاری کرانا - جدا کرانا - موقوف کرانا - دغوانا - واگزاشت کرانا +

چھٹوتی - ہ - اسم مؤنث (پورب) رعایت - تخفیف - کمی +

چھٹی - ہ - صفت (۱) چھٹے سے نسبت رکھنے والی - ششم (۲) - اسم مؤنث - تاریخ ششم - (۳) بچہ پیدا ہونے کے چھ روز بعد کی رسم جس میں برادری جمع ہوتے اور عمدہ عمدہ کھانے پکتے ہیں (۴) وہ چیزیں جو زچہ اور اس کے بچے کے واسطے میکے سے چھٹی کے دن آتی ہیں جیسے کھلونے - جوڑا - مرغ - ٹاپا - کپچھی - طشت چوکی وغیرہ +

چھٹی کا دودھ یاد آنا - ہ - فعل لازم - مصیبت میں آرام عیش گزشتہ کا یاد آنا - مصیبت پڑنا جب نہایت رنج و صعوبت پہنچتی ہے تو ایسے موقع پر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں -

جانب میکدہ کیا وہ ستمگر ایجاد آیا میکشو! دودھ چھٹی کا جو تمہیں یاد آیا (امیر)

چھٹی کا راجا - ہ - اسم مذکر - پوتڑوں کا امیر - خاندانی امیر - ہمیشہ سے دولتمند اور آسودہ حال (در اصل) وہ شخص جس کی چھٹی ہی نانا کے گھر سے دولت نے کرپیدا کی ہو

چھٹی کا کھانا - ہ - فعل متعدی - وہ کھانا جو ولادت کے چھ روز بعد پکایا جاتا ہے اور نیز زچہ کا عمدہ کھانا جیسے گوند - شھورا - اچھوانی وغیرہ +

چھٹی کا کھایا نکلنا - ہ - فعل لازم - عو - سارا عیش و آرام تلخ ہو جانا گزشتہ آرام اور راحت کی کسر نکل جانا +

چھٹی - ہ - اسم مؤنث (۱) تعطیل - یوم الراحت - رخصت - فرصت - اجازت (۲) موقوفی - برطرفی (۳) چھوٹے چھوٹے لطیفے جو نقال کہتے ہیں - مثلاً دو چار چھٹیاں کہہ لو پھر رخصت (۴) مرنا +

چھٹی دینا - ہ - فعل لازم (۱) رخصت دینا - اجازت دینا (۲) موقوف کرنا برطرف کرنا (۳) بچوں کو مکتب سے چھوڑنا یا تعطیل دینا +

چھٹی ملنا - ہ - فعل لازم - فراغت پانا - رخصت لینا + موقوف ہونا - برخاست

چھٹ

ہونا + تعطیل لینا +

چھٹی ملی -ہ- محاورہ - چلو فراغت پائی۔ خوب چھوٹے +

چھٹے چھمائے -ہ- تابع فعل۔ گاہ و گاہ۔ گاہے ماہے + کبھی کبھی۔ بھولے چوکے شاذ و نادر۔

چھٹیان -ہ- اسم مؤنث۔ تھالوں کے چھکے اور پلیٹے۔ سلانبہ +

چھجا -ہ- اسم مذکر (۱) وہ آگے بڑھا ہوا چھت کا حصہ جو کڑیوں یا سلوں کا ہوتا اور بارش کی حفاظت کے واسطے یا دھوپ کے بچاؤ کے لیے لگایا جاتا ہے۔ طرۂ دالان۔ ایوان۔ ( ) باجہ۔ برآمدہ + انگریزی ٹوپی کا اگلا حصہ جو دھوپ کے بچاؤ کے واسطے ہوتا ہے +

چھچانا -ہ- فعل متعدی۔ چھیجنے کا متعدی +

چھچھڑا -ہ- اسم مذکر (۱) چھیچھڑا کا مخفف۔ گوشت کا ٹکڑا۔ اوچھا حصہ۔ غشا۔ ریزہ۔ غدود (۲) صفت) لجلجا۔ لتڑ پڑا +

چھچکارنا -ہ- فعل متعدی (ہندی) گھٹے کر دھتکارنا۔ گھے کر پیچھے لگانا + ملامت کرنا +

چھچھے دار پگڑی -ہ- اسم مؤنث۔ بکھڑی دار پگڑی۔ وہ پگڑی جس کے آگے چھجا سا نکلا ہوا

چیچہا -ہ- اسم مذکر۔ خوش الحانی۔ خوش آوازی۔ پرندوں کا شوق میں آکر بولنا (جمع کے ساتھ بولتے ہیں یہ لفظ فارسی چہچہہ بوزن قہقہہ سے لیا گیا ہے جس کے معنی بلبل وغیرہ چڑیوں کے چہکنے ( ) بولنے کی آواز کے ہیں۔ ؎

خواہش لب تک لگی رہی کہ نیچے کب تک   خیاباں میں رہیں گے بلبلو کیجے چہچہے کب تک (امیری)

چہچہا -ہ- صفت - نہایت شوخ اور سرخ رنگ + ؎

بزم میں خوبی نگاہوں کا ہو چہچہا ہو رنگ   وہ دلربائی دست حنائی کی شکل ہے (آتش)

چہچہانا -ہ- فعل لازم (۱) نغمہ سرائی کرنا۔ بلبل کی طرح خوش الحانی کرنا۔ چہکنا پرندوں کا نوا سنجی کرنا (۲) خوشی میں آکر بولنا۔ خوش آوازی سے باتیں کرنا

چہچہانا -ہ- فعل لازم۔ سرخی جھلکنا۔ شوخی برسنا +

چہچہاہٹ -ہ- اسم مؤنث۔ نغمہ سرائی۔ نوا سنجی۔ چہچہہ۔ صفیر بلبلاں +

چھچھورا -ہ- صفت۔ بچوں کی سی بری عادت والا۔ سبک وضع۔ تنگ حرکات کمینہ۔ سفلہ۔ اوچھا۔ چھیلا۔ سفلہ مزاج + لترا۔ پیٹ کا ہلکا۔ کم ظرف +

چھچھوراپن۔ یا۔ چھچھورپن -ہ- اسم مذکر۔ سفلہ پن۔ کمینہ پن۔ کمینگی۔ سفلہ مزاجی +

چھچھورمت -ہ- اسم مؤنث۔ چھچھوروں کی سمجھ۔ سفلانہ عقل +

چھچھوندر -ہ- اسم مؤنث (۱) موش شک۔ موش کور۔ ایک قسم کا چوہا جو رات کو نکلتا ہے اور اُسکے جسم سے مشک سے ملتی ہوئی بدبو آتی ہے (۲) ایک قسم کی آتشبازی (۳) وہ عورت جو ادھر اُدھر لڑائی کرواتی پھرتی ہے +

چھ

چھچھوندر چھوڑنا -ہ- فعل متعدی۔ آتشبازی کی چھچھوندر کو آگ لگانا + شگوفہ چھوڑنا۔ نئی بات اختراع کر کے بیان کرنا +

چھدا -ہ- اسم مذکر (۱) الزام۔ تہمت۔ بہتان۔ دوش (۲) گلہ۔ شکوہ (۳) بار احسان۔ (ہندی چھندا بھی بولتے ہیں) +

چھدا اُتارنا -ہ- فعل متعدی۔ عو۔ گلہ اُتارنا۔ شکوہ ( ) اُتارنا۔ میرے بوجھ اُتارنا + بار احسان اُتارنا۔ ( ) بلدی ( ) کر چلا جانا۔ ( ) جیسے کیا چھدا اُتارنے آئی تھیں

چھدا دھرنا۔ یا۔ رکھنا -ہ- فعل متعدی۔ الزام لگانا۔ بہتان لینا +

چھدرا -ہ- اسم مذکر۔ جھرجھرا + چھیدوار + فرق فرق سے +

چھدرا کر چلنا -ہ- فعل لازم۔ ٹانگیں کھول کر چلنا۔ ٹانگوں کو فرق سے رکھ کر چلنا۔ مخنثوں یا آتشک والے کی طرح چلنا +

چھدام -ہ- اسم مذکر (پورب) دمڑی۔ پیسہ کا چوتھا حصہ +

چھدنا -ہ- فعل لازم (۱) سوراخ ہونا۔ بندھنا (۲) چھینا۔ خلیدہ ہونا (۳) زخمی ہونا۔ مجروح ہونا +

چھدے مدے -ہ- اسم مذکر۔ عو۔ ایک پیار کا کلمہ ہے جو ماں ننھے بچے سے خوش ہو کر صدقے قربان کی جگہ کہتی ہے اور اصل میں صدقے ہی سے یہ لفظ بگڑا ہے +

چھرا -ہ- اسم مذکر (۱) چھوٹی چھوٹی گولیاں۔ ریزۂ آہن یا سرب جو بندوق میں بھر کر چھوڑتے ہیں۔ سنگریزہ۔ چھرن (۲) روئے جو گھنگروؤں وغیرہ میں ڈالتے ہیں +

چھرا چلنا -ہ- فعل لازم۔ سنگریزوں کی بوچھاڑ ہونا + گالیوں اور آوازوں توازوں کا متواتر پڑنا۔ ( ) کرنا +

چھرا -ہ- اسم مذکر۔ بڑا چاقو۔ دشنہ۔ ساطور۔ چھوٹی تلوار۔ بغدا +

چہرہ -ف- اسم مذکر (۱) صورت۔ رخسارہ۔ منہ۔ مکھڑا (۲) سامنے کا رخ۔ مہرا (۳) حلیہ۔ ملازموں کے خال و خط جو دفتر ملازمت میں لکھے جائیں +

چہرہ اُترنا -ف- فعل لازم۔ منہ اُترنا۔ رخساروں کا پچکنا۔ صورت کا مرجھانا۔ پژمردگی چہرہ کا ظاہر ہونا +

چہرہ بگاڑنا -ف- فعل لازم۔ صورت مسخ کر دینا۔ بدصورت بنا دینا۔ ایسا مارنا کہ شکل پہچانی نہ جاوے +

چہرہ بنانا -ف- فعل لازم۔ منہ بنانا۔ چہرے کی لینا۔ منہ چڑانا +

چہرہ تمتمانا -ف- فعل لازم۔ چہرہ کا گرمی یا بخار سے سرخ ہو جانا +

چہرہ شاہی روپیہ -ف- اسم مذکر۔ سرکاری سکہ جس پر ملکہ معظمہ کا چہرہ بنا ہوا ہے۔ چہرہ دار روپیہ +

چہرہ مہرہ -ف- اسم مذکر۔ صورت شکل۔ خط و خال +

چھرہ ہونا - ف - فعل لازم - فوج میں نام لکھا جانا +

چھری - ۱ - اسم مؤنث - کزلک - لبا چاقو جو بند نہ ہو سکے - چھوٹا چھرا +

چھری بند بھائی - ۱ - اسم مذکر - قصائی - بوچڑ + ہم قوم - ہم پیشہ +

چھری بغلی نہ کٹاری - ۱ - کہاوت - کوئی سبیت بھی نہیں + دشمن دشمن سب برابر +

چھری بھونکنا - ۱ - فعل لازم - چھری گھسیڑنا - چھری مارنا +

چھری پھیرنا - ۱ - فعل لازم (۱) ذبح کرنا - قتل کرنا - گلا کاٹنا - حلال کرنا - جان سے مارنا (۲) تکلیف دینا - آزار پہنچانا - رنج دینا - ظلم کرنا ؎

مقدر چھری ہی پھیرے تو ہاتھوں سے ہو نہ فیض زخمی کو دیا آب جو زخموں کی تری نے (بحر)

چھری تلے دم لینا - ۱ - فعل لازم - عو - تکلیف سہارنا - مصیبت برداشت کرنا + صبر و قرار لینا + ٹھیرنا - تامل کرنا

چھری تیز رہنا - ۱ - فعل لازم - ظلم و ستم رہنا - مارنے کو مستعد رہنا +

کون سے دن نگہ تیز نہ خونریز رہی مجھ پہ ظالم تری ہر روز چھری تیز رہی (ذوق)

چھری تیز کرنا - ۱ - فعل متعدی (۱) چھری پر دھار رکھنا - چھری پر آب چڑھانا (۲) لوہا تیز کرنا - دھمکانا - سزا دینا - بس چلانا - قابو چلانا +

چھری تیز ہونا - ۱ - فعل لازم - قابو ہونا - بس چلنا - زور چلنا - لوہا تیز ہونا

بیچ ہے چھری غریب پہ ہوتی ہے سب کی تیز پھیرا اسے جو آن کو مجھ پر عتاب ہے (ریل)

چھری چلنا - ۱ - فعل لازم (۱) چھریوں سے مار کٹائی ہونا (۲) کھٹاپٹی رہنا - اَن بن رہنا (۳) رنج پہنچنا - کسی کو صدمہ پہنچنا +

چھری دینا - ۱ - فعل متعدی - عو - ذبح کرنا - حلال کرنا - چھری پھیرنا - اجاڑنا قتل کرنا

اپیلیں مری تیر بلا میں بنی دو خدا کے لئے کوئی ان کو چھری دو (رنگین)

(۲) جانور کو شریعت کے بموجب ذبح کرنا ؎

صیاد قفس میں تنگ ہوں میں اب کچلو چھری دے یار ہاکر (بحر)

چھری کٹاری - ۱ - اسم مؤنث - عو - وہ جھگڑا جس میں ہتھیاروں کی نوبت پہنچے + باہمی مخاصمت - جانی دشمنی + کھٹاپٹی - اَن بن + لڑائی جھگڑا جیسے ساس بہو میں ہے چھری کٹاری +

چھری کٹاری بتانا - ۱ - فعل متعدی - مستعد جنگ و آمادہ پیکار ہونا - دھمکانا - ڈرانا

نگاہیں ہیں دو تیغ ابرو وہ زخم کاری دل و جگر کو
بتا رہی ہیں نگاہ و مژگاں چھری کٹاری دل و جگر کو (رنجہت)

چھری کٹاری رہنا - ۱ - فعل لازم - عو - باہم لڑتے جھگڑتے رہنا - اَن بن رکھنا - کھٹاپٹی رہنا +

چھری کٹاری ہونا - ۱ - فعل لازم - سخت دشمنی ہونا - مخاصمہ یا جنگ ہونا - لڑائی جھگڑے کی باتیں ہونا - لڑائی جھگڑا +

یہیں کی بزم کا تھا جہاں ذکر بات میں واں چھری کٹاری تھی (جرأت)

چھری مارنا - ۱ - فعل متعدی - عو (۱) چھری بھونکنا - خنجر مارنا - زخمی کرنا - گھائل کرنا (۲) بری بات کہنا - ناگوار بات کہنا +

چھریاں بھونکنا - ۱ - فعل لازم - عو - جا بجا تمام جسم کے اندر چھریوں سے زخم دینا - نہایت تکلیف و ایذا پہنچانا +

چھریاں کٹاون پڑنا - ۱ - فعل متعدی - عو (۱) ہر بار ہونا - نگلنا - ٹھونسنا - کھانا چبا کر کھانا - غصہ کا کلمہ ہے جیسے بتاؤ تو یہ روٹیاں کس کے چھریاں کٹاون پڑیں (۲) کٹ کٹ کر نکلنا - انتہی بیمار ہونا - اتی بیمار ہونا +

چھریرا - ۱ - صفت - دبلا پتلا - لاغر - ہلکا پھلکا جیسے چھریرا بدن - اکہرا بدن - یکتنا -

ہم چھریرے سا بدن نام خدا ہے تیرے دولہا کا -

چھریوں کا غسل دینا - ۱ - فعل متعدی - عو - قتل کرنا - ذبح کرنا - چھریاں مارنا + بھاری سزا دینا + لہو لہان کرنا جیسے کوئی چھریوں کا غسل دے تو جب بھی باز نہ آئے +

چھڑ - ۱ - اسم مؤنث - پتلا اور لمبا بانس - نیزہ - چوب نیزہ و نشان و علم وغیرہ +

چھڑا - ۱ - صفت (۱) تنہا - اکیلا - ؎

فرزند و زن بیاہتے تھے سب کب کے چل بسے دیکھیں نباہ کیونکہ چھڑا اب چھڑے رہے (میر)

(۲) - اسم مذکر - ایک قسم کا پاؤں کا کڑا - پاؤں کی چوڑی ؎

وہ جوبن کو اپنے دکھاتی چلی چھڑے کو کڑے سے لڑاتی چلی (میر حسن)

(۳) کان کا ایک موتیوں کا زیور +

چھڑانا - ۱ - فعل متعدی (۱) چھوڑنے کا متعدی - رہا کرانا - چھٹوانا - آزاد کرانا - جدا کرنا - علیحدہ کرنا - جلانا جیسے زنگ چھڑانا (۲) ترک کرانا - موقوف کرانا جیسے وہ دو چھڑانا یا نوکری چھڑانا (۳) کم کرنا - وا کرنا جیسے پھندا چھڑانا +

چھڑائی - ۱ - اسم مؤنث (۱) رہائی کا معاوضہ - جرمانہ رہائی - چھڑانے کی اجرت (۲) وہ دام جو صیدی اپنے کبوتر کے عوض دیکر لیتا ہے (۳) - کنکوؤں - رہائی کنکوا اچھالنے کے واسطے دوسرے کے ہاتھ سے چھڑوانا (۴) وہ نقدی جو چڑیا کو دے کر پرندوں کے چھوڑ دینے کی اجازت دی جائے +

چھڑکاؤ - ۱ - اسم مذکر - آبپاشی - پانی وغیرہ کا زمین پر چھڑکنا - ؎

ٹھنڈک کے واسطے کرتی ہے چشم تر چھڑکاؤ کہ آئینہ کا نہیں پاتا ہے گھر چھڑکاؤ (شاہ نصیر)

دقدما نے اسے چھڑکاب باندھا ہے چنانچہ میر تقی اور سودا وغیرہ کے کلام میں موجود ہے ؎

چھڑ

نُو نہیں ہیں تنگ اپنی سے بری چھڑکا ہے جو — اب جو روئے یہ جاتیں جیل ہوتا اب ہو (میر)

سو ہنڈر کا صرف کر کے جو آب — صحن خانہ میں کیجئے چھڑکاب (سودا)

اِسی طرح شاہ نصیر اور نگہت وغیرہ کے کلام میں بھی پایا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ انہوں نے چھڑکنا اور آب سے مرکب مانا ہے اور بقاعدۂ تبدیل متاخرین نے بائے موحدہ کو واؤ سے بدل کر فصیح اور عمدہ بنالیا ہے مگر درحقیقت چھڑکنا مصدر سے حاصل بالمصدر ہے جسطرح بنانا سے بناؤ۔ تنا سے تناؤ وغیرہ +

چھڑکائی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) چھڑکوائی۔ چھڑکنے کی اُجرت (۲) ہندوؤں میں رسم ہے کہ برات وغیرہ کے موقع پر سمدھیوں کے ملنے کے وقت جاٹ آگ کیسر یا ٹیسو کا رنگ ہاتھ میں لے کر سب کے کپڑوں پر چھڑکتا ہے اس کا نیگ جو ملتا ہے وہ چھڑکائی کہلاتا ہے نیز دیہاتی یعنی (۱) وہ جو گلاب پاش سے گلاب پاشی کرتا ہے وہ اپنا حق الگ لیتا ہے اُسے بھی چھڑکائی کہتے ہیں۔

چھڑکنا - ہ - فعل متعدی (۱) آبپاشی کرنا چھڑکاؤ کرنا۔ زمین وغیرہ میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈالکر اُسے تر کرنا۔ پاشیدن کا ترجمہ (۲) نثار کرنا۔ تصدق کرنا جیسے جان چھڑکنا جو (۳) رنگ پاشی کرنا۔ رنگ ڈالنا۔

چھڑکوانا - ہ - چھڑکنے کا متعدی +

چھڑنا - ہ - فعل لازم۔ شروع ہونا۔ آغاز ہونا جیسے ستار چھڑنا۔ ذکر چھڑنا + بجنا +

چھڑنا - ہ - فعل متعدی۔ مُوسل سے غلّہ کو کوٹکر صاف کرنا + وکھلی میں غلّہ کوٹنا +

چھڑوانا - ہ - فعل متعدی چھڑوانا۔ آوازہ توازہ پھکوانا + غصّہ دلوانا۔ چھیڑ خانی کرانا +

چھڑوانا - ہ - فعل متعدی۔ صاف کرانا + جُدا کرانا +

چھڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) پتلی لکڑی۔ چوب دستی۔ بید۔ قمچی (۲) وہ جھنڈی جو کسی بزرگ کے نام کی بنائی جائے جیسے مدار اور میراں جی کی چھڑیاں (۳) جو قمچی کھیلنے کی پھولوں کی قمچی (۴) گوکھرو اور چمکی وغیرہ کی سیدھی ٹکس جو عورتیں اکثر پیجامے وغیرہ میں ٹانکتی ہیں (۵- صفت) تنہا۔ اکیلی۔ (رباعی امداد علی بحر)

جس وقت چلی یہ جان پیاری اپنی — یاروں کو ہوئی دریغ یاری اپنی

دو گام دیا نہ جو بدستی نے ساتھ — دنیا سے چلی چھڑی سواری اپنی (بحر)

چھڑی سواری - ا - اسم مذکر۔ جریدہ۔ یک بینی دو گوش۔ تنہا +

چھڑی چھٹانک - ہ - صفت۔ وہم نقد۔ جریدہ۔ تنہا + ٹنگ۔ سبکبار۔ سبکسار۔ سبکدوش +

چھڑیوں کا میلا - ہ - اسم مذکر۔ وہ میلا جو کسی بزرگ کی جھنڈیوں کے نام سے کیا جاتا ہے جیسے مدار کی چھڑیاں۔ میراں جی کی چھڑیاں۔ ظاہر پیر کی چھڑیاں۔ نیز پیپی جی کی چھڑیاں جو چیت اور اسوج میں قمچی کو ہندوؤں میں پوجی جاتی ہیں اور ظاہر پیر کبھی ساونوں کے دن + ۵

چھل

میری آہوں نے جو گاڑے چرخ پر اپنے نشاں — تارے نکلے سیر کو چھڑیوں کا میلا ہوگیا (الم)

چھکا - ہ - اسم مذکر (۱) اینٹوں اور پتھروں وغیرہ کا فرش جو اکثر چھتوں یا صحن خانہ میں لگایا جاتا ہے (۲) داغ۔ چرکا۔ لوکا جھلسا مثلاً جلتی ہوئی لکڑی کا چھکا لگا دیا +

چھکا دینا - یا - **لگانا** - ہ - فعل متعدی (۱) اینٹوں کا فرش جمانا (۲) آگ سے جلا دینا۔ لوکا۔ یا گل لگا دینا +

چھکا - ہ - اسم مذکر چھ سے نسبت رکھنے والا۔ گنجیفے یا تاش کا وہ پتا جس پر چھ نقطے یا علامتیں ہوں اور قماربازی میں وہ داؤں جس میں پاسہ پھینکنے کے عدد یا نقاط کا پہلو پڑے چنانچہ چھکا بہت بولتے ہیں +

چھکا چھک - ہ - تابع فعل (۱) سیر۔ اگھایا (۲) بدمست۔ سرشار۔ سیہ مست۔ نشہ میں چور +

چھکا دینا - ہ - فعل متعدی۔ سیر کر دینا۔ اگھا دینا۔ غنی اور بے پروا کر دینا +

ساقی تری نگاہ نے ایسا چھکا دیا + غم دو جہاں کا بس ترے یکجام سے گیا (منتظر)

چھکانا - ہ - فعل لازم۔ (مخصوص) چھپانا۔ چھپ کرنا +

چھکانا - ہ - فعل متعدی۔ سیر کرنا۔ پیٹ بھرنا۔ اگھانا۔ مستغنی کرنا + س

چھکاؤں میں تجھے بندہ نگہ پُر چھکانے جا — ہیں یہ جام سے ہر دم کلام شیشے کو (داغ)

چھکڑا - ا - اسم مذکر (۱) گڈوا۔ چھ بیلوں کی گاڑی۔ ارابہ۔ اسباب لادنے کی بڑی گاڑی (۲- صفت) وہ چیز جس کے انجر پنجر ڈھیلے ہوں۔ وہ چیز جو کام دیتے دیتے چھکڑا ہو جائے۔ زن فرتوت +

چھکنا - ہ - فعل لازم۔ سیر ہونا۔ دل بھرنا۔ اگھانا۔ مستغنی ہونا۔ بے پروا ہونا +

چھکنا - ہ - فعل لازم۔ خوانچی کرنا۔ چہچہانا۔ خوش الحانی کرنا +

چھکے چھوٹنا - ہ - فعل لازم حواس باختہ ہونا۔ عقل زائل ہونا۔ بے اوسان ہونا۔ گھبرا جانا (اصل میں یہ سپاہیوں کی اصطلاح تھی)

تختۂ نرد عشق دل کھیلا جو ترے یار سے — چھٹ گئے ایسے مرے چھکے کر شیدا ہوگیا (آتش)

چھل - ہ - اسم مؤنث (۱) دیوار کا کوئی ٹکڑا جو گر پڑا ہو۔ دیوار کی چھند گری ہوئی اینٹیں (۲- اسم مذکر) مکر۔ فریب۔ دھوکا چھند چلتر عیاری جگل یا کھنڈ۔ دم +

چھل بل - یا - **بٹے** - ہ - اسم مذکر۔ فن۔ فریب۔ مکر و خدع۔ دم اور دھوکا (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

چھل بل - ہ - اسم مذکر (۱) دیکھو (چھل بٹا) (۲) شوخی۔ چالاکی +

نہ تم اس سر کی جوں ہو سچی ادی   نہیں آتا مجھے چھل بل سے اخلاص
جو تم بہو کے ہو چھل بل سے تو نگیں   کرو جا کر کسی چھچل سے اخلاص

چھل بل کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جیسے
ہم سے کر کے چھل بل پیاں سوتن گھر گئے گئے (گیت) ۔

چھل کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دھوکا دینا۔ چالاکی کرنا۔ عیاری کرنا۔ حیلہ کرنا۔ فریب دینا۔ جیسے بل کرے چھل کرے ۔

چُہَل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہنسی۔ مزاح۔ خوش طبعی۔ دل لگی ۔ مسخرا پن۔ زندہ دلی۔ خوش مزاجی ۔

چُہَل باز۔ و۔ صفت۔ ظریف۔ خوش طبع۔ مسخرہ۔ زندہ دل۔ خوش مزاج۔ ٹھٹھے باز۔ شغول ۔

چِہِل یا چِہْل۔ ف۔ صفت۔ چالیس ۔

چہل ابدال۔ ف۔ ع۔ (۱) وہ چالیس تن جنکے وجود کی برکت سے بعقائد صوفیۂ اہل اسلام خداوند کریم نے عالم کو قائم رکھا ہے۔ نیز فقر کے ایک بڑے مرتبے اور مقام کا نام (م) ۔

چہل چراغ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کے برنجی جھاڑ کا نام جس میں چالیس چراغ ہوتے ہیں۔ اور وہ فرش پر رکھا جاتا ہے ۔

جو سوز عشق سے میں جلکے داغ داغ جلا   تو تجھے دیکھا یہ جانا چہل چراغ جلا (ظفر)

چہل قدمی کرنا۔ و۔ فعل لازم (۱) ٹہلنا۔ چالیس قدم تک پھرنا۔ ہوا کھانا۔ سیر گشت کرنا۔ تفریح طبع کے واسطے گشت کرنا۔

خانۂ ہستی کا اپنے صحن ہے دشت عدم   عذر کیجے چہل قدمی گر فرصت نہیں (ذوق)

چِہْلا۔ و۔ اسم مذکر (دیکھو ب) انقلاب خلاص۔ وہ زمین جو پانی اور دلدل سے پُر ہو۔ کیچڑ کی زمین چنانچہ چہلے کی بھینس سرور نے بھی فسانۂ عجائب میں لکھا ہے (یہ لفظ صاحب فرہنگ جہانگیری نے چہلہ مگر زبان زد عوام چہلا درج کیا ہے) (۲) صفت۔ گیلا۔ چپڑا جیسے بچے نے موت موت کر بچھونا چہلا کر دیا ۔

چَھلّا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) حلقہ۔ کنڈلی۔ قلابہ۔ کولا (۲) مُندری۔ انگشتری۔ کچھ سونے چاندی یا اور دھات کا بن نگینہ کا حلقہ جو ہاتھ یا پاؤں کی انگلیوں میں پہنا جاتا ہے (۳) بیچ کے وہ نشان جو کلابتوں یا ریشم کے گول گول ڈالے جاتے ہیں (۴) ایک قسم کا پنجابی گیت اور نیز وہ گمکدار فقرے جو ہیجڑے دیوالی دسہرہ میں گا کر مانگتے پھرتے ہیں (۵) گھر کی وہ دیوار جو ایک طرف سے پختہ اور دوسری جانب سے کچی ہو (دیکھو) خرابی لائیگا اک دن مزاق اُس یار جانی کا ۔ ہمارے تصرف میں چاہئے چھلا نشانی کا (۶) وہ تیل

کے چند قطرے جو کسی بوتل میں لیمو وغیرہ کا عرق بھر کر ہوا سے بچانے اور اُسکے محفوظ رکھنے کے واسطے ڈالدیتے ہیں۔ اسکے تازہ عرق بگڑنے نہیں پاتا۔

چھلا دھو کر اُٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ منّت کا چھلا پاک کر کے رکھنا کامیابی پر بطلقہ دیا جائے۔ عورتیں اپنی مراد کے واسطے کیا کرتی ہیں ؎

رنگیں سے لیا تھا میں نے رو کر چھلا   دکھلا دوگی کیا اُسے مُکر کر چھلا
پاؤں جو وہ چھلا تو دوا بیٹھکے دوں   منت کا اُٹھاتی ہوں یہ دھو کر چھلا (رنگین)

چھلا چھپول۔ ہ۔ اسم مذکر۔ شوخ طبع لوگوں کا ایک کھیل ہے کہ ہاتھ کا چھلا اُتار کر کسی مٹھی میں چھپا دونوں مٹھیاں بند کر لیتے ہیں جو شخص چھلے والی مٹھی پکڑ لیتا یا اُسکی طرف اشارہ کرتا ہے اُسی کا چھلا ہو جاتا ہے۔ بعض عورتیں دو ٹھوک بنا کر بھی کھیلتے ہیں ۔

چھلا نشانی کا۔ ہ۔ اسم مذکر (نشانی کا چھلا زیادہ بستے ہیں) وہ سونے یا چاندی کا حلقہ جو اپنے ہاتھ سے اُتار دوسرے شخص کو بطور یادگار دیں یا دوسرے سے لیں لیکن اکثر محبوبوں کے ساتھ یہ امر ہوا کرتا ہے۔

بیکسوں کیا حال ہے مجھ کشتۂ بیتابی نا توانی کا   با طوق گردن گردن میں ہے چھلا نشانی کا (ناسخ)

چھلانگ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زقند۔ جست۔ چوکڑی۔ کُلانچ۔ پھلانگ۔ پھاند ۔

چھلانگ مارنا۔ یا چھلانگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جست لگانا۔ اُچھل جانا۔ کود جانا۔ پھاند جانا ۔

چھلاوا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی چھل دینے والا۔ اصطلاحی آسیب۔ غول بیابانی۔ شہابہ۔ اگیا بیتال (وہ فاسفورس یعنی پرانی ہڈیوں کا روشن مادہ جو اکثر دلدل میں پانی کے قریب یا پرانے قبرستان وغیرہ میں نکلنے کے وقت چمکتا ہوا دکھائی دیتا۔ اور ہلکی صفت کے باعث ہوا کے ساتھ اُڑتا پھرتا ہے بلکہ جب کوئی آدمی اُسکے پاس سے نکل جاتا ہے تو اُس ہوا کے خلا میں جو اُسکے چلنے سے پیدا ہوتا ہے وہ ساتھ ساتھ چلا آتا ہے۔ جاہل لوگ اسی کو بھوت پریت خیال کر کے ڈر جاتے اور اکثر بیمار پڑ جاتے ہیں بلکہ بعض کہتے ہیں کہ مختلف صورتوں میں روپ دکھاتا ہے (محبت) چھلاوے کی نمط بس دل کو چھل کر ۔ ہوا یکبار وہ فی الفور چلتا۔
(۲) صفت۔ شوخ و طرار۔ معشوق۔ چنچلا آدمی ۔ وہ شخص جو گھڑی کہیں اور گھڑی کہیں ہو۔ بجلی کی طرح ایک جگہ نہ ٹھہرنے والا آدمی۔

دم میں آنکھوں سے ہو غائب نظر آجاتے تھا   صاف بجلی کی سی چھل بل ہے چھلاوا تن (ہمت)

(۳) شعبدہ باز۔ طلسم دکھانے والا۔ اندرجال کرنے والا ۔

چھلاوا سا۔ ہ۔ صفت۔ تُرتُرا سا۔ چالاک سا۔ طرار سا۔ برق سا۔ شوخ سا۔ شہاب کی مانند۔ شعبدہ باز سا۔

چھل

جھوٹے نہیں بچے ہو مِس زرِ جیل کے یاد ۔ مجھکو بھی چھلاوا سا ایک بار نظر آیا (مصحفی)

چھلاوا سا پھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ادل بدل پھرنا ۔ شوخی دکھلانا ۔ انداز معشوقانہ کے ساتھ پھرتیلیوں کی طرح پھرنا ۔ طرارے بھرنا ✦

چھلاوا کھیلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ چھلاوے کا دوڑا دوڑا پھرنا ۔ شہابہ کا کبھی ادھر کبھی اُدھر چمکنا ۔ ؎

لالۂ خودرو یہ انگارا نا صحرا میں ہے ✦ یا کے اے مجنوں چھلاوا کھیلتا صحرا میں ہے (ظفر)

چھلبَندار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پراتی ۔ ایک قسم کے ڈوم جو اکثر دائرہ بجا کر پیروں کے گیت گاتے ہیں اگر چہ گانے بجانے میں عمر گذر جاتی ہے مگر ان لوگوں کو گانا نہیں آتا

چھل پلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ بازار میں کھڑے ہو کر پیاسوں کو کٹورے بجا بجا کر پانی پلانا ۔ ؎

کہیں چھل پلاتا تھا سقا سبیل ✦ کہ تھا دو قدم پر سکّے رودِ نیل (حکمت)

چھل پَہَل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) گہما گہمی ۔ رونق ۔ آبادی ۔ گرمی ہنگامہ ۔ ادا دانی جیسے بیٹیاں ٹھنٹھناری میں چھل پہل بھری ہے ؎ رونق وہ بزم تھا وہ جب تک اکیا گھر میں مرے چھل پہل تھی ۔ (۲) خوشی ۔ خرمی ۔ زندہ دلی ۔ مزاح و خوش طبعی ۔ ہنسی ٹھٹھا (اُسکی ہل چل یعنی مذاق ہے)

چھلچھلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) پانی چھوڑنا ۔ چھل چھل موتنا ۔ پیشاب کرنے کی آواز ۔ (۲) گنوار ۔ اترانا ✦

چھل چھل موتنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عورت کے موتنے کی آواز ۔ ڈر یا خوف کے مارے دھل دھل کرکے موتنا ✦

چھلکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پوست ۔ چھال ۔ قشر ۔ کھال ۔ بکل ✦

چھلکا اُتارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ چھیلنا ۔ پوست جدا کرنا ۔ کھال اتارنا ۔ بکل دُور کرنا ۔ پوست کشیدن کا ترجمہ ✦

چھلکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ لبالب بھر کر گرا دینا ۔ گرانا ۔ ڈھلکانا ۔ لبریز چیز کو جنبش دیکر گرانا ۔ لبالب بھر دینا ✦

چھلکتا ہوا ۔ ہ ۔ صفت ۔ لبریز ۔ لبالب ۔ بھرا ہوا ✦

چھلکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ لبریز ہو کر ٹپکنا ۔ ڈھلکنا ۔ نیچے گرنا ۔ اُبلنا ۔ باہر نکلنا ۔ رقیق چیز کا لبالب ہو کر بہنا (گیت) رنگ کی گاگر یا چھلک دی موری ۔ بھر دیر تو سے ساری لونگی ۔ جیے ڈومورا اجرا میں گاری دو گی ۔ (برق) بادۂ دولت دنیا سے چھلک جاتا ہے ✦ جام کم ظرف کم ظرف چھلک جاتا ہے) (۲) آساروں کی اصطلاح میں کسی قدر خالی ظرف کو بھر کر پورا کر دینا ۔ مثلاً اُن کا کسی قدر خالی رہ جائے تو کہیں گے کہ اسے چھلکا دو

چھل

اور اگر زیادہ بھرا ہوا ہو تو وہاں غرض ہوگی کہ خالی کر دو ✦

چھلکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عورت کا موتنا ۔ پانی چھوڑنا ۔ بغیر ارادہ تھوڑا سا پیشاب خواہ خوف کے باعث یا کسی اور وجہ سے نکل جانا ✦

چھلکیوں موتنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عو ۔ چلّوؤں موتنا ۔ بہت سا موتنا ۔ ڈر کے مارے بہت سا پیشاب نکلنا ۔ جیسے ذرا آنکھ بھر کے دیکھا اور چھلکیوں موت دیا ۔ نہایت ڈرنا ۔ از حد رعب میں آنا ✦

چہلُم ۔ ف ۔ صفت (۱) چالیسواں ۔ چالیس سے نسبت رکھنے والا (۲) اسم مذکر وہ رسم جو میت کے سوا مہینے بعد ادا کی جاتی ہے ۔ شہدائے کربلا کا چالیسواں جو محرم کے چالیس روز بعد کیا جاتا ہے ✦

چھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) فریب دینا ۔ دھوکا دینا ۔ جُل دینا ۔ دم دینا ۔ بہلانا (۲) بڑی چھلنی ۔ غربال ۔ تارہ ۔ ناگی ۔ چھاننا ✦

چھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خراشیدہ ہونا ۔ کسی چیز کا پوست اُتر جانا ۔ چمڑا اُکھڑنا ۔ کھال اُدھڑنا ۔ رگڑ لگنا ۔ چھینٹ آنا ۔ کھرنچ لگنا ✦

چھلنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ضرب) غربال ۔ چھاننے کا آلہ ۔ چھنی ۔ چھلنی ✦

چھلنی میں ڈال چھاج میں اُڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ رسوا کرنا ۔ اُم نشرح کرنا ۔ ڈونڈی پیٹنا ۔ بات کا بتنگڑ بنانا ۔ ذرا سی بُرائی کو بڑھا کر بیان کرنا جیسے ساس نندیں ایک بُرائی ہو تو چھلنی میں ڈال چھاج میں اُڑائیں ✦

چھلنی ہو جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دلگشی ۔ سوزن زدہ ہو جانا ۔ سوراخ سوراخ ہو جانا ۔ تیروں سے بندھ جانا ۔ ؎

کاوشِ مژگاں سے چھلنی ہوگئے پہلو نظر ✦ سوزنِ عیسےٰ زبانِ خار صحرا ہوگئی (برق)

چھلوری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ چھالا جو انگلی یا کبھی ناخن کے نیچے ہو جاتا اور بغیر چیرے دیئے اچھا نہیں ہوتا ۔ اِسکی نسبت لوگوں کا گمان ہے کہ یہ اُس مٹی کے ہاتھ میں لگ جانے سے پیدا ہوتا ہے جس پر سانپ کی مستی کے جھاگ گرتے ہیں ۔ انگل بڑا ✦

چھلّے کا گُل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ داغ جو معشوق کا چھلا لال کر کے محبت جتانے کی غرض سے اپنے جسم پر کھاتے ہیں ۔ ؎

گُل کھائے ہیں معشوق کے چھلوں کے یہاں تک
ہاتھوں پہ گماں ہے مرے طاؤس کے پر کا ۔ ؎

چھلا نہیں تو چھلے کا گُل ہی لے کے داغ دے ✦ کچھ تو نشانی اپنی مجھے یاد گار دے (ظہیر)

چھلیا ۔ ہ ۔ صفت ۔ فریبی ۔ شعبدہ باز ۔ جُل باز ۔ دغاباز ۔ دھوکے باز ۔

چھم

چھما - ہ - اسم مؤنث (ہندی) عفو - لغوی معنے معافی - درگزر - خطا بخشی - مجازی مہربانی - کرپا - رحم - ترحم ٭

چھما کرنا - ہ - فعل متعدی (ہندی) مہربانی کرنا - کرپا کرنا - دیا کرنا - رحم کرنا - معاف کرنا - درگزر کرنا - سزا دینے سے باز رہنا ٭

چھم چھم - ہ - اسم مؤنث (۱) رِم جھم - مینہ کے آہستہ آہستہ برسنے کی آواز - جھما جھم ٭ (ٹھمری)

چھم چھم چھم چھم مینھا برسے لمبے مہارا جیرا -
پروا پچھوا پون چلت ہے کیسے باروں دیرا -

(۲) گھنگے کی آواز - گھنگرؤں کی آواز - جھنکار (ہندو اس معنی میں بالضم بولتے ہیں)

چہ میگوئیاں - ف - اسم مؤنث - طعن - تعرض - نکتہ چینیاں - طعنے مہنے کی باتیں - لاڈ پیار کی باتیں - ناز و نخرے کی باتیں - نخرا تِلّا ٭

چھن - ہ - اسم مذکر (۱) کسی جلتی ہوئی چیز جیسے توے وغیرہ پر پانی پڑنے کی آواز - روپے کی آواز - گھنگرو کی آواز (۲) سنگریزہ - چھوٹے چھوٹے کنکر - بجری (۳ - ہندو) کنگن - نگری - وہ زیور جو ہاتھ میں چوڑیوں کے درمیان پہنتے ہیں (۴) ایک قسم کے نگ جو دُلہا سسرال میں ستا کر انعام لیتا ہے جیسے چھن پکائی چھن پکائی چھن پکے کا تھرا ٭ تیری بیٹی ایسی رکھوں آنکھوں میں کا تھرا - (یہ صرف ہندوؤں میں دستور ہے)

چھن - ہ - اسم مذکر (۱) تلنے کی آواز - کڑکڑاتے تیل میں کوئی چیز پڑ جانے کی آواز - (۲) گھنگروں کی آواز - پایل یا کسی اور خولدار زیور کی آواز جس میں گھنگرو پڑے ہوئے ہوں ٭

چھن - ہ - اسم مؤنث - پل - لحظہ - ثانیہ - سیکنڈ ٭

چھنا - ہ - اسم مذکر - بڑی چھلنی - غربالِ کلاں ٭

چھننا - ہ - فعل لازم (۱) کسی چیز کا چھلنی سے نکلنا - چھانا جانا (۲) تیروں یا گولیوں سے بدن کا چھلنی ہو جانا - مشبک ہونا (۳) سوراخ سوراخ ہونا - چھید چھید ہونا جیسے کپڑا چھن جانا (۴) لڑائی ہونا - بگاڑ ہونا - آپس میں چلنا جیسے روس روم میں چھن رہی ہے (۵) تحقیقات ہونا - تجسس ہونا جیسے مقدمہ کا چھننا (۶) روشنی شمع نور ماہ یا آفتاب وغیرہ کا باہر نکلنا ٭

چھناکا - ہ - اسم مذکر - جھنکار - کھناکا - ٹھناکا - روپیہ کی آواز - دولت کی آواز ٭

چھنال - ہ - اسم مؤنث - خراب عورت - بد عورت - اوباش اور بد وضع عورت - بدکار عورت - فاحشہ - فاجرہ - زانیہ - قحبہ (۲) شہوت پرست - جھپلائی - چنچل

چھو

(۳) شوخ - بیباک - بے شرم - بیحیا ۔ ع

سرتا پا شرم وہ پری ہے ٭ لیکن ہیں بڑی چھنال آنکھیں (ناسخ)

(۴) عیارہ - مکارہ - چالاک - ہوشیار - بد ذات - شریر ٭

چھنال پن } چھنال پنہ ہ - اسم مذکر - اوباشی - بدوضعی - زناکاری - بدکاری - شہوت پرستی - شوخ پن - شرارت - حرامزدگی - بے شرمی - بیحیائی - بیباکی - عیاری - مکاری - کتیادی ٭

چھنالا - ہ - اسم مذکر - بدکاری - زناکاری - حرام کاری ٭

چھنالا کرنا - ہ - فعل لازم - حرام کرنا - حرام کاری کرنا - بدکاری کرنا - زنا کرنا - یاری پن کرنا - قحبہ پن کرنا - قحبہ بننا - کسب کمانا ٭

چھناؤ - ہ - اسم مذکر - چھنتن - چھانٹ ٭

چھنٹنا - ہ - فعل لازم (۱) الگ ہونا - جدا ہونا - انتخاب ہونا - جیسے دس میں سے پانچ چھنٹنا (۲) کم ہونا - دبلا ہونا جیسے بدن چھنٹنا (۳) صاف ہونا - میل نکلنا جیسے کنواں چھنٹنا وغیرہ باقی معنی دیکھو (چھٹنا) ٭

چھنچھنانا - ہ - فعل لازم - چھن چھن کی آواز نکلنا - جھنکار ہونا ٭

چھند - ہ - اسم مذکر (۱) دوسرے کی تصنیف کو اپنی تصنیف ظاہر کرنا (۲) مکر و فریب - چھل چھل (۳) نظم - اشلوک - ایک خاص قسم کے اشعار - (۴) وزن - بحر - لے - سُر (۵) معنی بیان - مطالب ٭

چھند بند - ہ - اسم مذکر - مکر - فند - فریب - چالاکی - عیاری ٭

چھند چور - ہ - اسم مذکر (ہندو) تصنیف چوٹا ٭

چھند ماترا - ہ - اسم مذکر - تقطیع - اوزانِ بحور ٭

چھنرا - ہ - اسم مذکر - پورب (۱) زانی - زناکار - بدکار - اوباش - عیاش - چھنالا کرنے والا (۲) شہدا - لُچّا - رند - شرابی ٭

چھنگا - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) چھ انگلیوں والا آدمی (۲) صفت - چھ انگلیوں والا

چھنگلی - یا چھنگلیا - ہ - اسم مؤنث - ہاتھ یا پاؤں کی سب سے چھوٹی انگلی - کن انگلی - کلک - خنصر ٭

چھنلا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (چھنرا) ٭

چھنن منن - یا چھنن منن - ہ - اسم مؤنث - گھی میں تلے جانے کی آواز ٭

چھنوانا - ہ - فعل متعدی - چھیننا کا متعدی ٭

چھنوانا - ہ - فعل متعدی - چھاننے کا متعدی ٭

چھنو - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) پیار - محبت (۲) رحم - الطاف - مہربانی (۳) غصہ - خفگی

چھو

چھو ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندو) خفا ہونا ۔ جھنجلانا ٭

چھُو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کچھ پڑھکر پھونکنے کی آواز ٭ جادو ۔ افسوں ۔ منتر ۔ دم ٭ دُعا ۔

چھو بنا یا ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ہوا ہونا ۔ رفو چکر ہونا ۔ چلتا بننا ۔ ہوا بننا ٭ چلدینا ۔ کافور ہونا ۔ چمپت ہونا ۔ غائب ہونا ۔ صرف میں آ جانا ٭

چھُو چھُو بننا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (چھو بننا) ٭

چھُو چھُو بنانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ احمق بنانا ٭

چھُو کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دم کرنا ۔ دعا پڑھکر پھونکنا ٭

چھُو منتر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جادو یا افسوں پڑھکر پھونکنے کو چھو منتر کہتے ہیں کیونکہ منتر بمعنی سحر اور چھو بمعنی دم آیا ہے ۔ ؎

پڑھکے چھو منتر جو کہتا تھا کبھی منتر میں ٭ سو وہ اللہ ہو کے کیمر منہ پہ اپنے پڑا (جرأت)

چھو ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ غائب ہونا ۔ رفو چکر ہونا ۔ غائب غلہ ہونا ۔ کافور ہونا ٭

چھُوا چھُو ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دھوبیوں کے کپڑا دھونے کی آواز ٭

چھُوارا یا چھُہارا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ خرما ۔ تمر ۔ ایک قسم کی بڑی سوکھی کھجور ٭

چھوارا بیر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سُرخ اور شیریں لمبا اور بڑا کار بیر ٭

چھُوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ چھونا کا متعدی ۔ لگانا ۔ مس کرنا ٭

چھُوپنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ گیلی مٹی سے سوراخ دیوار وغیرہ کا بھرنا ۔ مٹی تھوپنا ۔ مٹی چڑھانا ۔ کچی دیوار کی مرمت کرنا ۔ کچی دیوار میں مٹی لگانا ٭

چھُوت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) چھوا چھو ۔ مس (۲) ناپاک آدمی کا سایہ ۔ پلید کا پرچھاواں ۔ پرتو ۔ سایہ (۳) ناپاکی ۔ پلیدی ۔ نجاست ٭

چھُوت اُتارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ نجس آدمی کے سایہ کا دفعیہ کرنا ۔ پرچھائیں کا علاج کرنا ۔ منتر سے اچھا کرنا ٭

چھُوت جھاڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (چھوت اُتارنا) (ہندو بولو بھیل بروزن بہت بولتے ہیں)

چھُوٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) رہائی ۔ آزادی ۔ مخلصی (۲) فرصت ۔ مہلت ۔ ؎ چھلکا جام نے ہاتھ میں ارشیشہ نے بغل ٭ نہیں عاشق کو اب بزم خرابات سے چھوٹ (ریاض) (۳) تخفیف ۔ کمی ۔ چھوٹی (۴) پٹیت پھکیت یا بکیت کا اس طرح بیقاعدہ ہوکر باہم مقابلہ کرنا کہ حریف کو اجازت ہو کہ جہاں خالی دیکھے بلاشوق مارے ۔ ؎

لگیا رشک قمرات کو اس کی چھوٹ ٭ گئی خورشید درخشاں کی پرتو سے چھوٹ (نصیر)

(۵) بے تکلفانہ مزاج ۔ گالی گفتار ۔ گالی گلوج ۔ پھکڑ ۔ مغلظات (۶) ایک صاحب اسکے معنی بے ساختہ اور خوبصورتی کے بھی لکھتے ہیں (۷) طلاق ۔ مستثنی ۔

چھو

یہ معنی بھی کو قرین قیاس ہیں مگر بیٹے میں نہیں آئے ۔ دیگر لغات سے معلوم ہوئے ہیں (۸) کبوتر بازوں کی اصطلاح میں وہ مقام جہاں سے کبوتر کے چھوڑنے کی شرط ہو ٭

چھُوٹ لڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) کسی فن چوب بازی کے کامل فن سے بہت سے آدمیوں کا ہتھیاروں کے ساتھ مقابلہ ہونا اور اُس کا سب کو جواب دینا ۔ وفن پٹہ گری کے کاملوں کا اس طرح پر لڑنا کہ باہم جس کا جی چاہے جہاں چوٹ مارے ۔ ؎

نگہ ناز اُسکے عاشق سے ٭ چھوٹ کرتی کس ادا سے لڑتی ہے (ذوق)

(۲) اعلیٰ طرح لڑنا ۔ پیکڑو لڑنا ٭

چھُوٹ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) فرصت ہونا ۔ وقت ملنا (۲) پھکڑ ہونا ۔ بے تکلفانہ مزاج ہونا (۳) چوب بازی میں بے قید ہوکر کبھی گڈکوں سے لڑنا ٭

چھُوٹا ۔ ہ ۔ صفت (۱) کوتاہ ٭ اوچھا ٭ تنگ (۲) صغیر ۔ کوچک ۔ خرد ۔ اصغر ۔ قد میں یا عمر میں کم (۳) کمتر ۔ کمتر ۔ گھٹکا ۔ تھوڑا (۴) کمینہ ۔ نیچ (۵) کم ۔ تھوڑا ۔ قلیل (۶) ادنیٰ ۔ اعلیٰ کا نقیض ٭ ارذل ٭

چھوٹا چِلّا ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ دسواں بیسواں اور بیٹے کا غسل جو زچہ کو دیا جاتا ہے ۔ (چونکہ اس میں بھی چلے کی رسمیں مختصرا ادا کی جاتی ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا)

چھوٹا صاحب ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ جج جنٹ مجسٹریٹ ۔ ڈپٹی کمشنر سے کم درجہ کا حاکم ۔ ڈپٹی کمشنر کا نائب ۔ جج اور عدالت خفیفہ کا چھوٹا منصف ۔ کم درجہ کا جج ٭

چھوٹا کپڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ انگیا ۔ سینہ بند زنان ۔ فارسی سالا نچہ ۔ سالا کچہ ۔ شاما نچہ ۔ شاما کچہ ٭

چھوٹا مُنہ بڑی بات ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ اپنی لیاقت سے زیادہ بات کہنی ۔ حوصلہ سے بڑھکر بات ۔ بڑوں کی عیب گیری ٭ کم رتبہ اور بے حقیقت کا اپنے حوصلہ سے زیادہ کام ۔ ؎

شب غم کا بیان کیا کیجے ٭ ہے بڑی بات اور چھوٹا منہ (ممنون)

چھُوٹنا ۔ و ۔ فعل لازم (۱) دیکھو چھٹنا نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۳ ۔ ۴ ۔ ۵ ۔ ۶ ۔ ۷ ۔ ۸ ۔ ۹ ۔ ۱۰ ۔ (۲) کھُلنا ۔ رسی تڑانا جیسے گھوڑے کا چھوٹنا (۳) اسپ نر کا اسپ مادہ سے جماعت کرنا جیسے گھوڑا اُس گھوڑی پر دو بار چھوٹا ٭

چھوٹی الائچی ۔ و ۔ مؤنث ۔ سفید الائچی ۔ ہیل خرد ٭

چھُوٹی اُمّت ۔ و ۔ اسم مؤنث (۱) اخیر زمانہ کی اولاد ۔ حال کی اولاد ۔ موجودہ زمانہ کی پیدائش (۲) کمینے آدمی ۔ کم ذات ۔ نیچ قوم ۔ فرومایہ ۔ ذلیل آدمی جیسے چھوٹی اُمت کے لوگ ٭

چھو

چھوچک - ہ - اسم مونث - زچہ خانہ کی ایک رسم کا نام - چھٹی +

چھوچھو - ہ - اسم مونث - عو - بچوں کی چھی چھی دھونے والی عورت - پوتڑے دھونے والی - دایہ - کھلائی وہ لڑکی جو لڑکیوں کی خدمت کے واسطے مقرر ہوتی ہے + ع -

نئے سے کیجے کو کیا اُسکے ہوا لوگو + کچھا ندنوں رہتی ہے دلگیر مری چھوچھو (رنگین)

چھوڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) ترک کرنا - تیاگنا - رد کرنا - (۲) رہا کرنا - آزاد کرنا - نجات دینا - (۳) بخشنا - معاف کرنا - جیسے سود چھوڑنا (۴) فیر کرنا - بندوق چلانا - بندوق خالی کرنا - توپ سر کرنا (۵) بچانا - محفوظ رکھنا شلا رگ چھوڑ کر کاٹنا (۶) واگذاشت کرنا (۷) استعفا دینا - نوکری سے علیحدگی اختیار کرنا (۸) طلاق دینا - قطع تعلق کرنا (۹) ہجرت کرنا - دوسری جگہ جا رہنا (۱۰) جھپٹانا - دوڑانا جیسے کتے یا کسی شکاری پرندہ کو شکار پر چھوڑنا - (۱۱) جھٹکنا - علیحدہ کرنا جیسے ہاتھ سے چھوڑنا - (۱۲) تخلیہ کرنا - علیحدہ ہونا - (۱۳) مکان خالی کرنا - اُٹھنا جیسے گھر چھوڑنا (۱۴) باقی رکھنا - بچا رکھنا (۱۵) لُڑکانا - غلطاں کرنا (۱۶) جاری کرنا - پانی بہانا (۱۷) اسپ نر کو اسپ مادہ پر چڑھانا +

چھوکرا - ہ - (۱) اسم مذکر (۱) لڑکا - امرد - سادہ رو (۲) غلام چیلا - داس (۳) صفت - نادان - ناتجربہ کار +

چھوکری - ہ - اسم مونث (۱) چھوری - لڑکی - صبیہ - دختر کوچک (۲) باندی چیری - لونڈی - کنیز - کنیزک +

چھولداری - ہ - اسم مونث - سپاہیوں کے رہنے کا چھوٹا سا ڈیرہ - پال - راوٹی (یہ لفظ انگریزی سولجر soldier یعنی سپاہی سے بنایا گیا ہے)

چھَنوں - ہ - صفت - چاروں - ہر طرف - چاروں طرف +

چھونا - ہ - فعل متعدی (۱) مس کرنا - ہاتھ لگانا (۲) چھیڑنا - ٹوہنا +

چھونا - ہ - اسم مذکر (پوربی) بچہ - لڑکا - طفل - جانور کا بچہ +

چھونک - ہ - اسم مذکر (ہندی) بگھار - داغ +

چھونکنا - ہ - فعل متعدی (ہندی) بگھارنا - گھی چراغ کرنا +

چھوئی موئی - ہ - اسم مونث (۱) لجالو - لجونی - ایک قسم کی بوٹی جس کے پتوں میں یہ خاصیت ہے کہ آدمی کے ہاتھ لگانے سے بلکہ سایہ تک سے مرجھا جاتے ہیں (۲) نہایت نازک - سوم کی مریم مرزا پھویا - کانچ بھو جو +

چھہتر - ہ - صفت - چھے اُوپر ستر - ہفتاد و شش - ۷۶ +

چھی

چھپنے - ہ - اسم مونث - (ہندو) بربادی - نقصان - شکست جیسے رام کی جے راون کی چھے +

چھِی - ہ - اسم مونث - حرف تنفر (۱) تُف - تھُو تھُو - آخ تھُو (۲) بُرا - خراب گندا - گندا - (۳) - اسم مونث - چھینکنے کی آواز - چھینک کی نقل +

چھی چھی - ہ - کلمۂ تنفر بتاکید (۱) بُرا بُرا - خراب خراب - نکما نکما (۲) - اسم مونث بچے کا گوہ - پیخانہ - براز جیسے گوہ نہیں لالا کی چھی چھی +

چھی چھی پھرنا - فعل متعدی بچے کا پیخانہ پھرنا -

چھی چھی کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) بچہ کا ہگنا - (۲) نفرت کرنا + جیسے بُری باتوں سے چھی چھی کر کے کالے کوسوں بھاگے (۳) بُرا بُرا کہنا +

چھیاسٹھ - ہ - صفت - چھے اوپر ساٹھ - شست و شش ۶۶ +

چھیاسی - ہ - صفت - چھے اُوپر اسی - ہشتاد و شش ۸۶ +

چھیالیس - ہ - صفت - چھے اُوپر چالیس - چہل و شش ۴۶ +

چھیانوے - ہ - صفت - چھے اُوپر نوے - نود و شش ۹۶ +

چھیپ - ہ - اسم مونث (۱) چھائیں - دھبا - داغ - بہق ابیض سفید دھبے جو اکثر منہ یا جسم پر خون کے فساد سے ہو جاتے ہیں (۲) ایک قسم کا سیوہ (۳) ڈگن - مچھلیاں پکڑنے کی چھڑی (۴) چھاپ کا مادہ +

چھیپی - ہ - اسم مونث (۱) چھیپیا - کپڑا چھاپنے والا (۲) وہ کپڑا بندھی ہوئی چھڑی جس سے کبوتر اڑاتے ہیں +

چھیتا - ہ - اسم مذکر - (ہندو عو) باپ یا خاوند کے گھر جانے کی تاریخ -

چھیتنا - ہ - اسم مذکر - عو - چاہیتا - پیارا - محبوب - عزیز - جانی - معشوق +

چھیتنا - ہ - فعل متعدی - (ہندو) مارنا - کوٹنا - پیٹنا (۲) ڈنک مارنا - کاٹنا +

چھیتی - ہ - اسم مونث - عو - چاہیتی - پیاری - عزیزہ - جان - معشوقہ +

چھیج - ہ - اسم مونث (۱) کمی - گھٹی - نقصان - زوال - کسی چیز کے بار بار نوکنے جوکنے اٹھانے رکھنے سونگھنے سکھانے سے جو کمی ہوتی ہے اُسے چھیج کہتے ہیں +

چھِد جانا - ہ - فعل لازم - چھید کا پڑ جانا - چھید کا پھٹ جانا جیسے کان چھد گئے یعنی کان کے چھید جن میں زیور پہنتے تھی بہ گئے - (ہندو بیاہ سے معروف ہوتے ہیں)

چھیجنا - ہ - فعل لازم (۱) کم ہونا - گھٹنا - زوال ہونا - (۲) مرنا - جان سے

چھی

جانا جیسے دس آدمی روز چھیجتے ہیں (۳) خراب ہونا۔ ضایع ہونا۔ تلف ہونا (۴) اُترنا۔ ہٹنا۔ بچے کا مرنا۔ ہاتھ سے نکلنا +

چھید - ۵ - اسمِ مذکر (۱) سوراخ۔ رخنہ۔ روزن۔ خانہ۔ سال (۲) گرسُھاپل۔ بخار بلا۔ بھٹ (۳) دُبر۔ مقعد۔ گانڑ۔ گون + فرج +

چھیدنا - ۵ - فعلِ متعدی۔ سوراخ کرنا۔ بیندھنا۔ سالنا +

چھیڑ دا یا چھیچڑا - ۵ - اسم مذکر۔ دیکھو (چھیچڑا)

چھیدرا - اسم مونث۔ بھیڑ کا نقیض۔ خلاف کثرت و انبوہ۔ آدمیوں کی کمی۔ ہجوم کا زوال +

چھیڑ - ۵ - اسمِ مونث (۱) چھوٹ۔ پرسنگ + مساس (۲) ہنسی ٹھٹھا۔ چہل۔ چھیڑخانی۔ دل لگی۔ نوکا جھوکی و سے

چھیڑ خوباں سے چلی جائے اسد + گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی (غالب)

(۳) کاوش۔ رنج۔ لتاڑ رہی۔ مخالفت۔ فساد۔ سے

دل پُردرد ہے جنبشِ طلب مژگاں نہ ہے + مرے پھوڑے سے خود کچھ چھیڑ سیلا کی دو گہر

(۴) چڑ۔ چڑانے کی بات۔ اشتعالِ طبع جیسے یہ بھی کچھ چھیڑ مقرر کی ہے (۵) نشترزنی (۶) کسی باجے کی حرکت۔ مضراب زنی۔ سے

ساز کی طرح رہا کرتے ہیں عاشق نالاں + چھیڑ طرز تجھے اے مطرب جو آتی ہے (آتش)

چھیڑ چھاڑ - ۵ - اسمِ مونث۔ ہنسی۔ مذاق + نوکا جھوکی طعن تعرّض + بات چیت + تحریک + خط و کتابت۔ لڑائی بھڑائی +

چھیڑ خانی - ۵ - اسمِ مونث۔ دیکھو (چھیڑ نمبر ۲-۳-۴-۶)

چھیڑ نکالنا - ۵ - فعلِ متعدی۔ چڑ نکالنا +

چھیڑنا - ۵ - فعلِ متعدی (۱) چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ مس کرنا (۲) گدگدانا۔ سہلانا۔ گدگدی کرنا (۳) خفا کرنا۔ برسرِ شورش لانا۔ چڑانا۔ بھڑکانا۔ رنجیدہ کرنا۔ اشتعال دینا۔ سے

سنتے ہیں اس کو چھیڑ چھیڑ کے ہم + کس مزے سے عتاب کی باتیں (ذوق)

(۴) مہمیز کرنا۔ ٹھوکر لگانا۔ گرم رفتار کرنا۔ گھوڑا دوڑانا۔ سے

یہ زمیں اے رشک بے رعنڈی ہوئی + توسنِ طبع رواں اس پہ نہ چھیڑ (رشک)

(۵) مذاق کرنا۔ ہنسی کرنا۔ ٹھٹھا کرنا۔ دل لگی کرنا۔ (۶) ذکر کرنا۔ بات چیت کرنا۔ گفتگو کرنا۔ ذکر چلانا۔ کسی بات کا ذکر چلا کر آزردہ کرنا۔ کوئی بات یاد دلانا۔ سے

ہوں سراپا سازِ آہنگِ محبت کچھ نہ پوچھ + ہے یہی بہتر کہ لوگوں میں نہ چھیڑے تو مجھے (غالب)

چھی

(۷) آزار دینا۔ ستانا۔ دق کرنا۔ تنگ کرنا۔ (۸) ٹھوکنا۔ جتانا۔ اکساوا کرنا۔ تحریک کرنا۔ سے

برنگِ آبلہ ہم پھوٹ پھوٹ کر روئے + ہمیں تو چھیڑ کے کچھ پوچھنا بھی نشتر تھا (ابراہیم)

(۹) نشتر لگانا۔ نشتر چبھونا۔ نشتر مارنا۔ زخم کو چیرا لگانا۔ سے

تیری ہر اک بات ہے نشتر نہ چھیڑ + پکّا پھوڑا ہوں میں اے دلبر نہ چھیڑ (جرأ)

(۱۰) باجا بجانا۔ سازنوازی کرنا۔ سے

تیری آہیں یار کو نا ساز ہیں + ساز اپنا اے دلِ مضطر نہ چھیڑ (جرأ)

آغاز کرنا۔ ابتدا کرنا۔ شروع کرنا۔ سے (آتش)

کتنے ہی کیلی و مجنوں جو چھیڑے + چپ رہے بس نگوڑے کے مرے اکھیڑے

(۱۲) گانا۔ الاپنا جیسے کوئی ٹھمری ہی چھیڑ دو +

چھینک - ۵ - اسمِ مذکر (ہندو) دیکھو (چھید) +

چھیل - ۵ - اسمِ مذکر۔ چھیلا کا مخفف۔ خوش پوشاک آدمی۔ خوش وضع جوان۔ بانکا جوان۔ البیلا جوان۔ چکنیا۔ رسیا آدمی۔ رنگیلا آدمی +

چھیلاپن - ۵ - اسم مذکر۔ بانکپن۔ رنگیلاپن +

چھیل چکنیا - ۵ - اسمِ مذکر (پورب) بانکا ترچھا۔ رنگیلا +

چھیلا - ۵ - اسمِ مذکر۔ دیکھو (چھیل) جیب میں نہیں کھلی کی ڈلی چھیلا پھرے گلی گلی +

چھیل چھبیلا - ۵ - اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کی خوشبودار گھاس جس سے گری کے کپڑے رنگتے وقت ڈال کر خوشبودار بنائے جاتے ہیں (۲) رنگیلا آدمی چھیلا +

چھیلنا - ۵ - فعلِ متعدی (۱) خراشیدن کا ترجمہ۔ پوست اتارنا۔ کھرچنا۔ (۲) خراش کرنا۔ کھجلی کرنا جیسے کسی تیز چیز کا گلے کو چھیلنا (۳) حرف اڑانا۔ حک کرنا +

چھیلی - یا **چھیری** - ۵ - اسم مونث۔ دگنوان۔ بکری۔ گوسفند۔ بُز +

چھیمی - ۵ - اسم مونث (پورب) پھلی +

چھینا - ۵ - فعلِ لازم۔ سوراخ کا ہوجانا۔ سوراخ کا پھٹ جانا +

چھیننا - ۵ - فعلِ متعدی (۱) زبردستی لینا۔ اچکنا۔ جھٹک لینا۔ جھپٹنا (۲) غصب کرنا۔ دولت یا جائداد کو مار لینا۔ حق رکھ لینا +

چھینا جھپٹی - ۵ - اسم مونث۔ زبردستی چھیننا اور جھپٹنا۔ نوچا کھسوٹی۔ کش مکش +

چھینٹا چھانی - ع - اسم مؤنث - دیکھو (چھینا جھپٹی)

چھینٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) بوند چھکرہ - رشاشہ - کسی رقیق چیز کا اچھل کر کسی چیز پر پڑنا - ؎

پڑے نہ دامنِ قاتل پہ دیکھنا ہے بس ٭ لہو کی چھینٹ دمِ اضطراب اڑتی ہے (ظفر)

(۲) ایک قسم کا بیل بوٹے کا کپڑا - دریس - رنگین چھپا ہوا کپڑا (۳) داغ - دھبہ ٭

چھینٹا - ہ - اسم مذکر (۱) پانی کا چلو بھر کر جو کسی چیز پر پھینکا جائے - چھپکا (۲) ہلکی بارش - خفیف سا مینہ (۳) بڑھاوا - فریب - دھوکا - دم (۴) چرس کا ایک دم - مدک کا دم - چانڈو کی ایک مقدار (۵) طعنہ - نوک جھونک کی آواز - طعنہ ٭

چھینٹا پڑنا - یا - ہونا - ہ - فعلِ لازم - ہلکی سی بارش ہونا - تھوڑا سا مینہ پڑنا

چھینٹا دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کسی پر چلو بھر کر پانی وغیرہ چھڑکنا یا پھینکنا - چیچک کے مرجھانے پر سونے کے پانی کا چھینٹا پھڑکنا (۲) فریب دینا - دم دینا - لالچ دینا - طمع دینا ٭

چھینٹے چلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) چھینٹا بازی ہونا - دریا خواہ حوض کے کنارے پر بیٹھ کر دو شخصوں کا باہم پانی سے لڑنا (۲) متعدی - طعنے دینا - نوک جھونک کرنا - آوازے توازے پھینکنا (۳) دھوکے دینا - دم دینا - فریب دینا

چھینٹے لڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) آنکھ سے آنکھ ملا کر دو آدمیوں کا اس طرح پانی کے چھینٹوں سے لڑنا کہ ذرا آنکھ نہ جھپکے تاکہ سرخ ہو جائے ؎

چھینٹے غیروں سے جو کل آپ نے اڑائے پانی ٭ پڑ گئے سنگریوں میں چھینٹے پانی کے (جرأت)

(۲) گنہگار لڑنا - دو بدو سوال و جواب کرنا - نوک جھونک کرنا - باہم مقابلہ کرنا - ؎

تیری شمشیر ابرو کے چھینٹوں سے ٭ چھینٹے آبِ بقا سے لڑتی ہے (ذوق)

چھینن جھپٹ - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (چھینا جھپٹی)

چھینک - ہ - اسم مؤنث - عطسہ - وہ آواز جو ناک سے کسی خلط کے دفع کرنے کے واسطے حالتِ زکام یا کسی سلسلاہٹ وغیرہ کے باعث صادر ہو ٭

چھینک آنا - ہ - فعلِ لازم - عطسہ آنا ٭

چھینک ہونا - ہ - فعلِ لازم - اوّل معلوم (۲) شگون بد ہونا - کیونکہ ہندوؤں اور عام جاہلوں میں اس کو مانتے اور یہ کہتے ہیں کہ ؎

چھینکت نہائے چھینکت کھائے چھینکت رہئے سوئے ۔

چھینکت پر گھر نہ جائے چاہے سرب سونے کی ہوئے

مت جا وہاں اس سے ملاقات نہ ہوگی ٭ ہوتی ہے جب ہی چھینک جب ہی گھر سے چلو ہیں (نثار)

چھینکا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ جالی یا چکن جو کھانا وغیرہ رکھنے کے واسطے چھت

میں لٹکا دیتے ہیں (۲) وہ جالی جو چوپایوں کے منہ میں کسی چیز کے کھانے سے روکنے کے واسطے لگا دیتے اور اسے منہ چھینکا بھی کہتے ہیں ٭

چھینکتے ہی ناک کٹی - ہ - کہاوت - یعنی بدشگونی ہوتے ہی نقصان ہوا - سر منڈاتے ہی اولے پڑے ٭

چھینکنا - ہ - فعلِ لازم - ناک سے کسی باعث سے آواز نکلنا جیسے چھینکتے گئے چھینکتے آئے ٭

چھینکیں لینا - ہ - فعلِ متعدی - ہلاس یا بتی وغیرہ کے ذریعہ سے چھینکنا یا از خود چھینکیں آنا ٭

چھینن لینا - ہ - فعلِ متعدی - جھپٹ لینا - زبردستی سے لینا - غصب کر لینا - دبا بیٹھنا - مار لینا ٭

چھینی - ہ - اسم مؤنث - ٹانکی - رکھانی - لوہا کاٹنے کا اوزار ٭

چیاں - ہ - اسم مذکر - املی کا بیج - تخم تمر ہندی ٭

چیاں سا یا چیاں سی - ہ - صفت - بہت چھوٹا سا - بہت چھوٹی سی - ذرا سی ٭

چیپ - ہ - اسم مذکر - لیس - لاسا - چپکنے والی چیز - زخم کی پیپ - رطوبت لزج جو اکثر پکے ہوئے آنبوں وغیرہ سے نکلتی ہے ٭

چیپ دار - ہ - صفت - لیس دار - چپچپاتا - چپکتا ہوا ٭

چیپڑ - ہ - اسم مذکر - ڈھیڈ - چرک چشم - آنکھ کا میل کچیل - وہ رطوبت جو آنکھ سے نکل کر گوشۂ چشم میں جم جائے ٭

چیپڑ بہنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں سے چرک کا رواں رہنا ٭

چیپنا - ہ - فعلِ متعدی (ہندی) چپکانا - جوڑنا (۲) سر منڈھنا - سر ڈالنا - سر کرنا - (۳) کسی کام سے لگا دینا - نوکر رکھا دینا ٭

چیپی - ہ - اسم مؤنث (۱) کاغذ کی دھجی جو چپکائی جائے - پیوند کاغذ (۲) ماہون - بیلا ٭

چیت - ہ - اسم مذکر (۱) ہندوؤں کا بارھواں قمری مہینا جو مارچ اور اپریل میں آکر پڑتا ہے - پہلا مہینا (۲) چیت کے گیت ٭

چیتا - ہ - اسم مذکر - ہو - (۱) ذہن - حافظہ - یاد - فہم - عقل - سمجھ - خیال ٭ (۲) (ہندو) گیان دینے والا - جتانے والا (۳) (ہندو) آرزو - تمنا - شوق - خواہش ٭

چیتا - ہ - اسم مذکر - یوز - ایک درندے جانور کا نام جس کی کمر نہایت پتلی اور جسم پر چتیاں ہوتی ہیں ٭

چیت

چیتل - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا جنگلی شکار جو ہرن کی قسم سے ہے (۲) ایک قسم کا ابلق موٹا سانپ +

چیتنا - ہ - فعل متعدی (ہندو) ہوشیار رہنا - متنبہ ہونا - جاگنا - سنبھلنا - (۲) سمجھ میں آنا - یاد کرنا - خیال کرنا (۳) چونکنا +

چیتنا - ہ - فعل متعدی (۱) چھینٹیاں ڈالنا - زیور یا برتن پر نقش کرنا (۲) کاغذ کو خوب لیپٹنا - بہت سا لکھ کر کاغذ سیاہ کر دینا - گھسیٹنا - کاغذ بھرنا - تحریر کرنا - (۳) عو - خواہش کرنا - چاہنا جیسے جو کوئی کسیکا برا چیتے گا خدا اس کا برا کرے گا +

چیتھڑا - ہ - اسم مذکر - لیرا - کپڑے کا ٹکڑا - لتہ +

چیتھڑے لگنا - ہ - فعل لازم - عو - زدہ حال ہونا - مفلسی کے مارے ثابت کپڑے نہ پہن سکنا جیسے زبان کے آگے چیتھڑے لگ گئے +

چیٹک - ہ - اسم مؤنث - عو (۱) لو - لگن - لاگ (۲) دُھن - لے (۳) شوق - چونپ - الک - تعشق +

چیٹک لگنا - ہ - فعل لازم - (۱) دل لگنا - لگن لگنا - لاگ ہونا - دلبستگی ہونا (۲) دُھن لگنا - لے لگنا - (۳) الک لگنا - شوق ہونا - تعشق ہونا +

چیٹک ہونا - ہ - فعل لازم - لگن ہونا - دُھن ہونا - چونپ ہونا - شوق ہونا - الک ہونا - تعشق ہونا - دلبستگی ہونا - جیسے اسے پڑھنے کی بڑی چیٹک ہے +

چیچا - ہ - اسم مذکر - ٹنا - فرج کے اندر کا ابھرا ہوا گوشت +

چیچک - ف - اسم مؤنث - سیتلا - ٹھنڈی ماتا +

چیچک رُو - صفت - سیتلا منہ داغ - آبلہ رو - وہ شخص جس کے چہرے پر چیچک کے نشان ہوں +

چیخ - ہ - اسم مؤنث - شور و فریاد جو حالت خوف یا تکلیف میں زبان سے نکلے - چنگھاڑ - کوک - زور کی آواز - غل - آواز سخت - چلاہٹ - درد کی آواز - نعرہ +

چیخ اٹھنا - ہ - فعل لازم (۱) چلا اٹھنا - چلا پڑنا - (۲) بول جانا - گھبرا جانا - رو پڑنا - بول اٹھنا - جیسے بول جانا - عاجز آجانا +

چیخ پڑنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (چیخ اٹھنا) +

چیخ مارنا - ہ - فعل متعدی - شور مچانا - چلانا - غل مچانا - ہنگامہ برپا کرنا +

چیخ مچانا - ہ - فعل لازم - غل و شور کرنا - ہنگامہ برپا کرنا - گھر سر پر اٹھانا - ع -
جب مچائی ہے اسنے چیخ پر چیخ + دیکھ اسکو ہو گیا ہے ہر ایک گل کا رنگ فق (مصحفی)

چیخم چاخ مچنا - ہ - فعل لازم - عو - غل و شور پڑنا - دھوم ہونا - پکار پڑنا - رولا ہونا +

چیر

چیخم دھاڑ مچانا - ہ - فعل لازم - ہنگامہ برپا کرنا - دھوم مچانا - رولا ڈالنا +

چیخنا - ہ - فعل لازم - چلانا - غل مچانا - شور کرنا - پکارنا - فریاد کرنا - دھاڑنا - کلکاری مارنا +

چیدہ - ف - صفت - چنیدہ - چنا ہوا - انتخاب کیا ہوا - پسندیدہ - چھانٹا ہوا - عمدہ - منتخب - برگزیدہ - مستثنی +

چیدہ چیدہ - ف - صفت - اچھے اچھے - عمدہ - منتخب +

چیر - ہ - اسم مؤنث (۱) شگاف - زخم - دراڑ (۲) دھجی - لیر - کپڑے کی پٹی - کترن (۳) دوپٹہ +

چیر آنا - فعل لازم - عو - شگاف ہو جانا - چر جانا - زخم آجانا - شق ہو جانا +

چیرا - ہ - اسم مذکر - (۱) شگاف - زخم - شگاف نشتر (۲) ایک قسم کی منقش پگڑی - بعض فارس کے شعرا نے بھی چیرہ باندھا ہے (۳) بکارت - دوشیزگی - بکر +

چیرا اتارنا - ہ - فعل متعدی (۱) کسبیوں کی اصطلاح میں ازالۂ بکارت کرنا - بکارت توڑنا (۲) بے عزت کرنا - آبرو لینا - عزت لینا +

چیرا بند - و - صفت (۱) دوشیزہ - باکرہ - کنواری - اچھوتی (۲) چیرا باندھنے والا - دستار بند +

چیرا توڑنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (چیرا اتارنا) +

چیرا دینا - یا - **لگانا** - ہ - فعل متعدی - شگاف دینا - زخم لگانا - نشتر مارنا +

چیر پھاڑ - ہ - اسم مؤنث - جراحی عمل - کاٹ کوٹ - کاٹ چھانٹ - فن تشریح +

چیرنا - ہ - فعل لازم (۱) پھاڑنا - ٹکڑے کرنا - شگاف دینا - شق کرنا (۲) اُچک لینا جیسے مال چیرنا (۳) تراشنا - کاٹنا جیسے تختے چیرنا +

چیرو - و - اسم مذکر - سرخ رنگ کا کچا سوت جو ولایت سے آتا ہے +

چیرہ - ہ - اسم مذکر - دیکھو (چیرا نمبر ۲)

چیری - ہ - اسم مؤنث - باندی - کنیز - چھوکری - لونڈی +

چیرے بند - و - اسم مؤنث - باکرہ - دوشیزہ - کنواری - اچھوتی - وہ عورت جو مرد کے پاس نہ گئی ہو +

چیرے والا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو چیرا باندھے - پگڑی والا - اس لئے رنڈی چیرے والا سوا سے [illegible] (۲) مجازاً حکیم - طبیب - بید - معالج +

چیڑ - ہ - اسم مذکر - درخت صنوبر - ایک درخت کا نام جس کے صندوق

چیز

وغیرہ بنتے ہیں۔ دیار۔ ایک دیودار کی قسم کا درخت جو برفانی پہاڑوں پر ہوتا ہے۔

چیز کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جوتی کا چمڑا صاف کرنا (موچی بولتے ہیں) +

چیز۔ ف۔ اسم مونث (۱) شے۔ بست۔ بستو۔ پدارتھ۔ اسباب۔ جنس جیسے چیز نہ رکھے اپنی اور چوروں گالی دے (کہاوت) (۲) و۔ زیور۔ جواہر۔ گہنا پاتا۔ (۳) و۔ گیت۔ راگ۔ ٹھمری۔ ٹپہ۔ غزل وغیرہ (۴) حقیقت۔ اصل جیسے اُس کے آگے یہ کیا چیز ہے (۵) مٹھائی۔ شیرینی جو بچوں کو دیجائے۔ (۶) امانت۔ دھروڑ (۷) عو۔ جب بڑی چیز کہینگے تو قرآن شریف سے مراد ہوگی۔ جیسے بڑی چیز کی قسم کھاجا۔ بڑی چیز پر ہاتھ دھرجا +

چیز بست۔ و۔ اسم مونث۔ اسباب۔ اثاثہ۔ اثالہ +

چیزی۔ و۔ اسم مونث (اطفال) مٹھائی۔ شیرینی +

چیس۔ ہ۔ اسم مونث (ہندو) ٹیس۔ درد +

چیتا۔ ہ۔ صفت۔ خوش وضع امرد۔ گبرو جوان (لولی) +

چیتی۔ ہ۔ اسم مونث۔ خوش وضع عورت۔ خوش اندام عورت۔ گرما گرم عورت۔ وضعدار عورت +

چیستان۔ ف۔ اسم مونث۔ پہیلی۔ بجھول۔ بجھارت۔ شعر معما۔ کسی قسم کا اناپتا خواہ نظم میں خواہ نثر میں بتاکر اُس چیز کا نام دریافت کرنے کو چیستان یا پہیلی کہتے ہیں۔ مثلاً ہندی کی پہیلی ہے صندا کا دیا سر پر یعنی چاندہ فارسی کی چیستان ہے۔ ~

رنگش چو رنگ زعفراں بریاں چو جانِ عاشقاں
پا دار دو پر ہم بداں جاناں بگو ایں چیستاں (دیا پڑ)

ایضاً۔ قطعہ

یک جفت کبوتراں ابلق + ہستند جدا جدا معلق
پرواز بآسماں نمایند + از خانہ خود بروں نیایند (چشم)

غرض اس قسم کی بہت سی چیستان موجود ہیں +

چیف۔ انگلش (Chief) صفت (۱) اعلےٰ۔ افضل۔ بڑا (۲) افسر۔ افسر محکمہ کا اعلےٰ عہدہ دار +

چیف جسٹس۔ انگلش (Chief Justice) اسم مذکر۔ صدر الصدور اعلےٰ جج۔ عدالت عالیہ کا حاکم +

چیف کورٹ۔ انگلش (Chief Court) اسم مذکر۔ عدالت عالیہ۔ بڑی عدالت +

چینکٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چراغ کی گاد۔ تیل کی گاد۔ وہ مٹی جو تیل کے

چیل

بالکل سیاہ اور چکنی ہوجائے (۲) صفت) سیاہ۔ کالا۔ کلوٹا +

چیل۔ ہ۔ اسم مونث۔ غلیواز۔ زغن۔ ایک مُردار خوار پرندے کا نام۔ ~
ہوتے سیر ہیں مرد ہیچ کارہ و ممتاز + ورنہ صورت میں تو کچھ کم نہیں شہباز سے چیل (ذوق)

چیل انڈا چھوڑتی ہے۔ ہ۔ محاورہ۔ یعنی ایسی گرمی ہے کہ اُس کی تاب نہ لاکر چیل انڈا چھوڑ کر بیتے سے مکری ہوجاتی ہے (جن دنوں میں زمین نہایت تپتی اور خوب لُو چلتی ہیں تو مبالغے سے یہ فقرہ کہتے ہیں۔ نیز انڈا نکل پڑنے سے بھی مراد ہے) ~

نکلے سینہ سوزاں سے میرے + جو آہ دل مضطر انڈا چھوڑتی ہے
کہے ہے شعلۂ آتش میں تفس + زمین پر چیل انڈا چھوڑتی ہے

چیل جھپٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کسی چیز کا اس طرح پر لیجانا جس طرح چیل جھپٹا مار کر لیجاتی ہے + چیل کا جھپٹا۔ (۲) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں ایک لڑکے کو اُس کے ہاتھ میں رسّی دیکر بٹھا دیتے ہیں اور دوسرا لڑکا اُس رسّی کو پکڑ کر چکر لگاتا ہے۔ باقی لڑکے داؤں بچا بچا کر اُس بیٹھے ہوئے لڑکے کے سر پر چانٹے لگاتے ہیں۔ جس چانٹا لگانے والے کو چکر پھرنے والا لڑکا چھو لیتا ہے پھر وہی بٹھایا جاتا اور چانٹے کھانے والا لڑکا اس پہلے لڑکے کی بجائے رسّی تھام کر چاروں طرف پھرتا ہے۔ جو لڑکا رسّی تھام کر بیٹھتا ہے اُسے چیل اور چکر لگانے والے کو جھپٹا کہتے ہیں)

چیل جھپٹا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بےقابو کرنا۔ چھین لینا۔ لُٹس ڈالدینا۔ جھپٹا جھپٹی کرنا۔ زبردستی چھین جھپٹ کرنا۔ کوئی چیز اُچک کر لیجانا +

چیل چلو۔ اسم مونث (۱) چیل کو بلاکر گوشت کھلانے کی آواز۔ چیل کے بلانے کی آواز (۲) بچوں کے ایک کھیل کا نام جسے کیل کانٹا اور ہیرا پھیری بھی کہتے ہیں۔ اسمیں لڑکوں کے دو غول ہوکر علیحدہ علیحدہ لکیریں کاٹ کاٹ کر چھپاتے پھرتے ہیں جب وقت معینہ پورا ہوجاتا ہے تو ہر ایک گروہ اپنی اپنی طرف کی لکیریں گنوتا ہے جس گروہ کی لکیریں زیادہ ہوجاتی ہیں وہی اسیقدر ہاتھوں پر دو انگلیوں سے ضرب لگاتا ہے جسے چیونٹیاں کہتے ہیں) گنوار اور ہندو چینٹی بولتے ہیں +

چیل کا پٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چیل کا بچہ (۲) احمق۔ بیوقوف۔ اُلّو کا پٹھا +

چیل کا موت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عنقا چیز۔ ناپید چیز۔ نایاب چیز جسکا حاصل ہونا امکان سے باہر ہو۔

چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں۔ ہ۔ کہاوت۔ فضول خرچ یا محتاج کے پاس روپیہ کہاں۔ جسکا جو کچھ بھی خوراک ہوتی ہے وہ اُسے کھائے بغیر نہیں رہتا۔ علے ہذا خراج خرچ کئے بغیر نہیں رہتا۔ ~

درم و دام اپنے پاس کہاں - چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں (نامعلوم)

چیلا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) جلانے کی لکڑی کا ٹکڑا +

چیلا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) دیکھو (چیلا نمبر ۲) +

چیل

چیلا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) بندہ ۔ غلام ۔ داس (۲) شاگرد ۔ چیلا ۔ تلمیذ (۳) مُرید ۔ گرگا پیرو جیسے کن پٹے تو میلا کیجئے تن سے تو چیلا (۴) خدمتی ۔ ٹہلوا ۔ خدمتگار ۔ درویشوں کی خدمت کرنے والا (۵) بندۂ خاص ۔ شاہی غلام ۔ راجا لوگوں کے خدمتی ۔ چیلے چیلیوں کی اولاد ۔ پرستار زادہ ✦

چیلا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ مُرید ہونا ۔ پیرو بننا ۔ پیر یا گرو بنانا ✦

چیلک مُونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (کنکھنؤ) نظری ہونے کی علامت کا لگایا جانا ۔ اِسم یا شعر یا کسی لفظ کے نام ہونے پر ایک نشان کر دینا ۔ ؎

نہ جھرے ہوں صاد آنکھوں سے دفترِ خانۂ خط میں
ہمارا نام بولا جائے تو ابرو سے چیلک ہو (بحر)

چیلُو ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ زرد آلو ۔ ایک پہاڑی میوے کا نام جو آڑو سے مشابہ ہے ✦

چیلوں کو دینا ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ نہایت غصے یا خفگی کے باعث مُجرم کا گوشت کاٹ کاٹ کر چیلوں کو کھلانا ۔ نہایت غصہ ظاہر کرنا ۔ بوٹیاں کاٹ کر چیلوں کو دینا ۔ جیسے میرا بس چلے تو تیری بوٹیاں کاٹ کر چیلوں کو دوں ✦

چین (انگلش) Chain اِسم مؤنث ۔ زنجیر ✦ گھڑی کی زنجیر ۔ لڑی ✦

چین ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ راحت ۔ آرام ۔ سُکھ ۔ کل ۔ آسودگی ۔ اطمینان ۔ عیش ۔ آسائش ✦

چین آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آرام آنا ۔ عیش ہونا ۔ دلندر پار ہونا ۔ سُکھ ہونا ۔ تکلیف کا دُور ہونا ۔ اطمینان ہونا ۔ سکھ ہونا ✦

چین پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کل پڑنا ۔ اطمینان ہونا ۔ سکھ ہونا ۔ ٹھنڈک پڑنا ✦

چین سے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ آرام سے ۔ بےفکری سے ۔ بےغل و غش ✦

چین سے کٹنا ۔ یا ۔ **گزرنا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عیش سے بسر ہونا ۔ بےغل و غش اوقات بسر ہونا ۔ ؎

واقف نہ کبھی عشق کے جینے سے ہم تھے ✦ کیا چین سے کٹتی تھی کس آرام سے ہم تھے (بیگم)

چین کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) مزے اُڑانا ۔ عیش کرنا ۔ گلچھرّے اُڑانا (۲) رخصت ہونا ۔ چمپت بننا جیسے جاؤ چین کرو ✦

چین نہ ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) آرام نہ پڑنا ۔ بیاکل رہنا ۔ بےتاب و مضطرب رہنا ۔ اطمینان نہ ہونا ۔ (۲) عو ۔ نچلا نہ بیٹھنا ۔ ٹھہر نہ رہنا ۔ جیسے اِس لڑکے کو ذرا چین نہیں کیسا چنچل ہے ✦

چین ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ شکن ۔ بل ۔ چُنت ۔ سلوٹ ۔ بٹ ۔ جھُرّی ۔ ؎

خود بخود کچھ دلِ شیدا کو جھانوہ ملا ✦ کس جبیں کے ہے در کا ہے چینِ تجھ سی کاوش

چینِ ابرو ہونا ۔ **چیں بہ جبیں ہونا** ۔ و ۔ فعلِ لازم ۔ تُرش رو ہونا ۔ تیوری چڑھانا ۔ تیوری پر بل ڈالنا ۔ ناراض ہونا ✦

چین

چیں ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ چڑیا کی آواز ✦

چیں بولنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ہار ماننا ۔ مات کھانا ۔ عاجز آنا ۔ عجز اختیار کرنا ۔ دہلی کے لڑکوں کا قاعدہ ہے کہ جب وہ کسی کمزور لڑکے کو دیکھ لیتے ہیں تو اُس سے مار کر چیں بلواتے ہیں اور اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یہ لڑکا ہمارا ذلیل اور مطیع ہے جس سے بچنے چیں کی بولی بولی

چیں چپڑ کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ قیل لانا ۔ جھگڑا کرنا ۔ تکرار کرنا ✦

چیں چیں ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ چُوں چُوں ۔ غُل ۔ شور ۔ چاؤ چاؤ (۲) لفظی تکرار ۔ لفظی بحث (۳) جس وقت کوئی شکاری جانور چڑیا کو یا اُسکے بچے پکڑ لیتا ہے تو اُس وقت اُسکی یہ آواز نکلتی ہے اور اسی سے رونا ۔ چلانا ۔ گریہ کرنا یہ معنی لئے گئے ہیں ✦

چیں چیں کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ چُوں چُوں کرنا ۔ غُل مچانا ۔ رونا ۔ تکرار کرنا ✦

چیں ماننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (چیں بولنا) ✦ ؎

بےشرم سے نیل پانی پانی ✦ موجِ عماں نے چیں مانی (مومن)

چینا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ایک قسم کے چھوٹے ناج کا نام ۔ ارزن ۔ دفن ✦

چینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (پوُرب) شناخت کرنا ۔ پہچاننا ۔ جیسے ”ایسے کھڑے ہیں جیسے چینت نا ہیں“ (گیت) ✦

چینٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ کھڑ پیچ ۔ رگڑ لگنا ۔ چھل جانا ✦

چینٹ آنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کھڑ پیچ لگنا ۔ رگڑ لگنا ۔ چھل جانا ✦

چینٹا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (ہندو) مورِ کلاں ۔ بڑی چیونٹی ۔ چیونٹا ✦

چینٹی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (ہندو) چیونٹی ۔ مور ۔ کیڑی ✦

چینچلا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) پرند کا وہ بچہ جس کے پر نہ نکلے ہوں ۔ (۲) اُلجھا ہوا سُوت ✦ ٹوٹی ہوئی گھڑی ✦

چینڈ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ بدمعاملگی ۔ حق تلفی ۔ بےایمانی ۔ روَنٹ ۔ بھیچڑ ✦

چینڈ بازی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ بدمعاملگی ۔ بےایمانی ۔ گڑبڑ ۔ بھیچڑ ۔

چینڈ کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بےایمانی کرنا ۔ بھیچڑ کرنا ۔ بدمعاملگی کرنا ۔ حق تلفی و ناانصافی کرنا ۔ کھیل میں امرِ واجبی کو چھپانا ✦ ؎

بازیِ عشق میں دل ہار کے لگے لینے جاں ✦ خیر بیجا ہے پہ چینڈ یہ مر کرنے کی (معروف)

چینڈ ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بھیچڑ ہونا ۔ گڑبڑ ہونا ۔ بےایمانی اور حق تلفی ہونا ۔ بدمعاملگی ہونا ۔ ہٹ دھرمی ہونا ۔ رولا پڑنا ✦ ؎

تا کہ اس کھیل بیچ چینڈ نہ ہو ✦ اِن کے لکھتا ہوں میں قواعد کو (انشا)

چِینْدبا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چینْد باز ۔ بے ایمان ۔ گرو بٹیا ۔

چِینْگا تُوتی ۔ ہ ۔ اسم مونث (ہندو) چڑیا کے چھوٹے چھوٹے بچے جنکے پر و بال نکلے ہوں

چِینْگلی پُونْٹے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چڑیا کے چھوٹے چھوٹے بچے ۔ بال بچے ۔

چِیونْٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مور کلاں ۔ مور سوار ۔ نمل ۔ چینْٹا ۔

چِیونْٹی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ چینٹی ۔ مور ۔

چیونٹی کی آواز عرش تک ۔ ف ۔ کہاوت ۔ غریب و مظلوم کی آہ خدا تک پہنچتی ہے ۔ غریب کی پیچ دور تک ہے ۔ غریب کو بے وسیلہ نہ سمجھو ۔

چِیونْٹے کو پر لگنا } ہ ۔ فعل لازم ۔ شامت کے دن یا موت کا وقت
چِیونْٹے کے پر نکلنا } قریب آنا ۔ اجل رسیدہ ہونا ۔ کیونکہ جہاں چیونٹے کے پر نکلے وہ اُڑا اور چڑیا نے چٹ کیا ۔ قطعہ

زبس ہے ریختی ایجاد رنگیں ۔ اسی خاطر کہا کرتا ہے اکثر
بُوا انشا بھی اب کہنے لگا ہے ۔ چہ خوش اس چیونٹے کو بھی لگے پر (رنگین)

ع کمر نازک ہے تیری کیوں اُٹھاتا بارِ خنجر ہے
میاں چیونٹے کے حق میں کب نکلنا پر کا بہتر ہے (شاہ نصیر)

چِیونْٹے کی گرہ پیٹ میں ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نہایت کم خوراک ہونا ۔ (پھول سونگھ کر رہنا کہتے ہیں کہ چیونٹا کھاتا نہیں صرف سونگھ کر رہتا ہے)

چِیونْٹیوں بھرا کباب ۔ ہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جھگڑے کی چیز ۔ آل و اولاد والا مرد ۔ مصیبت کا گھر ۔

(جب کسی عورت کی شادی ہو اور بال بچے دار مرد سے ٹھہرتی ہے تو اسکی خیر خواہ عورتیں اس کو کہتی ہیں کہ بیٹی تجھ کو چیونٹیوں بھرا کباب ملا)

چِینی ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) کھانڈ ۔ بورا ۔ شکر سفید (۲) چین کی مٹی کا برتن ۔ ایک قسم کی روغن دار مٹی (۳) ۔ اسم مذکر ۔ باشندۂ چین ۔ چین کا رہنے والا ۔

ح

ح ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ عربی کا چھٹا فارسی آٹھواں اردو کا نواں حرف ہے حطی ۔ (۲) حسابِ جمل میں اس کے آٹھ عدد فرض کئے گئے ہیں ۔

حَاتِم ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) اسی کو حاتم طائی بھی کہتے ہیں اس کی کنیت ابوسفانہ اور نام حاتم بن عبداللہ بن سعد طائی یمنی ہے بعض مورخ کہتے ہیں کہ طائی کوئی ولی بزرگ یمن میں تھے ان کے نام سے بطور منت یہ نام رکھا گیا تھا غرض یہ شخص کاملان عرب میں سے شمار کیا جاتا ہے ۔ فنون جنگ فن عروض اقسام سخن سے خوب واقف تھا ۔ اس نے سخاوت میں یہانتک

نام پایا کہ شاعروں اور افسانہ نگاروں نے دیگر سخیوں کے قصے بھی اسی کی طرف منسوب کر دیئے ۔ اس کی سخاوت میں کسی کو کلام ہے نہ گفتگو ۔ جیسا کہ نام ہے حاتم سنہ ہجری میں موجود تھا کہتے ہیں ظہور اسلام کی تحقیق خبر اس کے کانوں تک نہیں پہنچی تھی ۔ ورنہ وہ ضرور مسلمان ہو جاتا چنانچہ اسکا بیٹا عدی نامی مسلمان ہو ہی گیا ۔ شعرائے فارس نے بتتبع فردوسی حاتم بر وزن خانم باندھا ہے ۔ اس کے فیاضانہ مشہور قصوں میں سے ایک قصہ یہ بھی مشہور ہے کہ دنیا میں اور سخاوت کا شہرہ سنکر اُس زمانے کے نوفل نامی بادشاہ کو اُس سے بڑا حسد ہوا اور اُس نے حکم دیا کہ جو شخص اُسے پکڑ لائیگا بڑا بھاری انعام پائیگا ۔ انہیں دنوں میں ایک بوڑھا اور بڑھیا کسی جنگل میں جہاں حاتم بھی چھپا ہوا تھا لکڑیاں کاٹ رہے تھے کہ قضائے کار تماشا یہ ہوا کہ بڑھیا نے اپنی بدنصیبی کی شکایت کر کے بڑے میاں سے کہا کہ آج کہیں حاتم مل جاتا تو اُسے بادشاہ کے پاس لیجا کر مال و دولت سے مالا مال ہو جاتے اور اس مصیبت سے عمر بھر کو نجات پاتے ۔ حاتم نے جو یہیں سُنا اُس کی فیاضی نے جوش مارا فوراً آن موجود ہوا کہ لو میں ہی حاتم ہوں مجھے لیچلو اور انعام و اکرام حاصل کرو ۔

(۲) صفت ۔ سخی ۔ کریم ۔ فیاض ۔ داتا ۔ بلند حوصلہ ۔ دل والا ۔ جیسے حاتم ثانی ۔ حاتم بادا (فقیر یہ کہتے ہیں) ۔

حاتم کی گور پر لات مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ حالتِ افلاس میں سخاوت کرنا ۔ بخیل سے اتفاقیہ سخاوت ہو جانا ۔

حَاجَت ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) خواہش ۔ چاہ ۔ ضرورت ۔ غرض ۔ مطلب ۔ (۲) آرزو ۔ اُمید ۔ مُراد (۳) التجا ۔ نیاز مندی (۴) ۔ پورب ۔ احوالات ۔ نظر بندی ۔ سپردگی (اُردو والے اکثر بکسر جیم استعمال کرتے ہیں) ۔

حاجت رفع کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) مطلب نکالنا ۔ کار برآری کرنا ۔ حاجت روائی کرنا ۔ کام نکالنا ۔ ضرورت پوری کرنا (۲) قضائے حاجت کرنا ۔ بیت الخلا جانا ۔ پیخانہ جانا ۔

حاجت رواں کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کسی کا مطلب نکالنا ۔ مقصد بر لانا ۔ کام نکالنا ۔ (بہت کم بولتے ہیں بلکہ شاذ و نادر) ۔

حَاجَتمند ۔ ع ۔ صفت (۱) غرضمند ۔ مُراد مند ۔ خواہشمند (۲) محتاج ۔ درماندہ ۔ تنگ دست ۔ تنگ حال ۔ مُفلس ۔ قلاش ۔

حَاجَتی ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) وہ ظرف جس میں بیمار چارپائی پر بیٹھے بیٹھے پیشاب کر لیتے ہیں یا امیروں کے پلنگ کے پاس بوقتِ شب رکھی جاتی ہے (۲) ضرورتمند ۔ مُراد خواہ ۔ حاجتمند ۔

حَاجی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حج کرنے والا ۔ وہ شخص جو کعبۃ اللہ کا حج کر آیا ہو ۔

حاد

حاجی الحرمین - ع - اِسم مذکر - وہ شخص جو مکے اور مدینے کے حج میں شریک ہوا ہو۔ مکّے مدینے کا حاجی - پورا حاجی +

حادِث - ع - صفت - قدیم کا نقیض - نیا - نو پیدا شدہ - نئی چیز جو پہلے نہ ہو۔ زوال قبول کرنے والا - فنا ہونے والا - مخلوق سے مراد ہے +

حادِثہ - ع - اِسم مذکر - لغوی معنی نئی بات - اصطلاحی وقوعہ - رنج آمیز واقعہ - واردات - صدمہ - سانحہ +

حادَّہ - ع - صفت - (اقلیدس) سکڑا - جب زاویۂ حادہ کہینگے تو سکڑے کونے سے مُراد ہوگی جو منفرجہ کا نقیض ہوگا +

حاذِق - ع - صفت - زیرک - دانا - ماہر - کامل - کامل الفن - اپنے فن میں یکتا - اُستاد - تجربہ کار - کثیر المعلومات - دانا (حکیم کی تعریف میں آتا ہے)

حار - ع - صفت - حرارت رکھنے والا - گرمی کرنے والا + بارد کے خلاف - گرم +

حارُونی - د - صفت - مؤ - سرکش - سرزور - دنگئی - نافرمان - بحکم مُدول - ہرجائی - شریر (یہ لفظ حرون یعنی اسپ سرکش سے لیا گیا ہے (مثال) دیکھئے یہ موا حارونی کب سیدھا ہوتا ہے) (دیکھو موئے حارونی اب بھی مان (ماں بیٹے کو کہتی ہے) +

حارِج - ع - اِسم مذکر - حرج کرنے والا - مُزاحِم - معترِض - سدِّ راہ ہونے والا +

حاسِد - ع - اِسم مذکر - حسد کرنے والا - ایرکھا رکھنے والا - سرکش - کینہ توز - بدخواہ - دُشمن +

حاشا - ع - حرفِ تردید (۱) پناہ - ہرگز نہیں (۲) - اِستثنا - مگر - سوا +

حاشا للہ یا حاشا رحمان - ع - کلمۂ تردید - لغوی معنی خدا اُس کام سے پاک اور دُور ہے۔ اصطلاحی خُدا کی پناہ - کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنے اور قسم کھانے اور لاعلمی ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ خُدا نہ کرے - ہرگز نہیں + ہم بالکل واقف نہیں + ہرگز اس بات کے پاس نہیں - ہم کبھی یہ بات نہیں کرینگے +

حاشا و کلّا - ع - حرفِ تردید - پہلی بات کی رد کرنے یا قسمیہ انکار کرنے کے واسطے بولتے ہیں یعنی ہرگز ہوا ہے نہ ہوگا۔ لاعلمی کے موقع پر بولا جاتا ہے - ہرگز نہیں +

حاشِیہ - ع - اِسم مذکر (۱) کنارہ - گوٹ - سنجاف - کور - لب (۲) شرح و یادداشت جو کسی کتاب کے متن سے باہر لکھی جائے - نوٹ + فٹ نوٹ +

حاشیہ چڑھانا - د - فعل متعدی (۱) گوٹ لگانا - نئے سرے سے سنجاف لگانا (۲) کسی کتاب پر شرح یا تفسیر چڑھانا (۳) بات بڑھانا - نمک مرچ لگانا - اپنی طرف سے کسی بات میں ایجاد کرکے بیان کرنا +

حاص

حاشیہ چھوڑنا - د - فعل لازم - کنارہ چھوڑنا - چاروں طرف سے کاغذ چھوڑ کر لکھنا - گرد چھوڑنا - متن کے چاروں طرف زیادہ گنجائش رکھنا +

حاصِل - ع - اِسم مذکر (۱) کسی چیز کا بقیہ (۲) نقدی + محاصل - آمدنی - بکری (۳) پیداواری (۴) منافع - فائدہ - پیدا (۵) نتیجہ - پھل (۶) مطلب - خُلاصہ (۷) پیداوار - فصل کی پیداوار - زراعت +

حاصِلِ تفریق - ع - اسم مذکر - وہ رقم جو منہائی کے بعد باقی رہے (حساب)

حاصِلِ تقسیم - ع - اِسم مذکر - خارج قسمت - وہ عدد جو مقسوم کو مقسوم علیہ پر تقسیم کرنے سے حاصل ہو - حصّہ +

حاصِلِ جمع - ع - اِسم مذکر - میزان - ٹوٹل - مجموعہ - جُملہ +

حاصِلِ ضرب - ع - اِسم مذکر - وہ رقم جو ضرب دینے سے حاصل ہو +

حاصِل کرنا - د - فعل مُتعدی (۱) بہم پہنچانا - پانا (۲) کمانا - گھٹانا - پیدا کرنا (۳) جمع کرنا - اکٹھا کرنا +

حاصِلِ کلام - ع - تابع فعل - القصہ - الغرض - خلاصہ کلام - خلاصہ مطلب +

حاصِل نہ حصول - د - اِسم مذکر - بیفائدہ - مطلب نہ غرض - کلام نہ کاج +

حاصِل ہونا - د - فعل لازم (۱) وصول ہونا - پانا (۲) بہم پہنچنا - ہاتھ لگنا - (۳) فائدہ ہونا - مطلب نکلنا جیسے تمہیں اس بات سے کیا حاصل ہوا +

حاضِر - ع - صفت - موجود - طیار - آمادہ - سامنے - سنمکھ +

حاضِر باش - ع + ف - اِسم مذکر - موجود رہنے والا +

حاضِر باشی - ع + ف - اِسم مؤنث - موجودگی - حاضری +

حاضِر جواب - ع - صفت - فوراً اور بلا تامل جواب دینے والا - فی البدیہ جواب دینے والا - کسی بات میں نہ رُکنے والا - بات سُنتے ہی معقول جواب دے دینے والا +

حاضِر رہنا - د - فعل لازم - موجود رہنا - پاس رہنا - کھڑا رہنا +

حاضِر ضامنی - د - اِسم مؤنث - کسی شخص کو موجود کر دینے کی کفالت +

حاضِر کرنا - د - فعل مُتعدی (۱) موجود کرنا - بلا کر لانا - پیش کرنا (۲) سامنے دھرنا - نذر پکڑانا - دینا +

حاضِر میں حجت نہیں غیب کی تلاش نہیں - کہاوت - جو موجود ہے نذر ہے لا کر دینے کا اقرار نہیں +

حاضِر ہونا - د - فعل لازم - موجود ہونا - پیش ہونا - آنا - سامنے ہونا +

حاضِرات - ع - اِسم مؤنث - جن بھوت پریت اور بد روحوں کے جمع کرنے کا

کا جلسہ جو اکثر سیانے لوگ دم دیتے کو کیا کرتے ہیں +

حاضرات کرنا - و - فعلِ متعدی - بھوت پریت اور جنوں کو جمع کرکے پوشیدہ حال دریافت کرنا +

حاضری - ع - اسم مونث (۱) موجودگی (۲) بھتی - کَزری کھچڑی - وہ کھانا جو میت والوں کو رشتہ داروں کی طرف سے دیا جائے اور ریزہ روٹی جو مُردے کے ساتھ جانے والوں اور مہمانوں کو کھلائی جائے + وہ نقد روپیہ جو میت والے کو دیا جائے (۳) صاحب لوگوں کا صبح کا کھانا - ناشتہ (۴) کباب شیرمال - پیاز - پنیر - پودینہ وحلوا وغیرہ جس پر شہدائے کربلا یا حضرت عباسؑ کی فاتحہ دیتے ہیں +

حاضری پکارنا - و - فعلِ لازم - موجودات لینا - شمار کرنا کہ کس قدر موجود ہیں +

حاضری دینا - و - فعلِ متعدی (۱) موجودات دینا (۲) میت کے گھر کھانا - یا اُس کی بجائے کچھ نقدی دینا (۳) صاحب لوگوں کو صبح کا کھانا کھلانا +

حاضری کھانا - و - فعلِ متعدی (۱) میت کا کھانا کھانا - حلوائے مرگ کھانا (۲) ناشتا کرنا - صبح کا کھانا کھانا (انگریزی)

حاضری لگانا - و - فعلِ لازم (۱) موجودہ اشخاص کے نام کے سامنے موجودگی کا نشان کرنا - (۲) موجودگی میں شمار کرنا +

حاضری لینا - و - فعلِ متعدی - موجودات لینا - گنتی کرنا - نام پکارنا +

حافظ - ع - اسم مذکر (۱) نگہبان - محافظ - حفاظت کرنے والا - پاسبان خبر گیران جیسے اللہ حافظ - اللہ نگہبان (۲) وہ شخص جسے قرآن شریف ازبر یاد ہو - قرآن مجید کو محفوظ رکھنے والا (۳) اندھوں کا لقب - سورداس - اندھا

حافظِ حقیقی - ع - اسم مذکر - اصلی محافظ - خدا تعالےٰ +

حافظہ - ع - اسمِ مذکر - وہ قوت جو حواسِ ظاہری و باطنی کے افعال کو دماغ میں محفوظ رکھتی ہے - یاد رکھنے کی قوت - یاد - چیتا +

حاکم - ع - اسمِ مذکر (۱) حکومت کرنے والا - سوار - عامل - ناظم (۲) فرمانروا - بادشاہ - راجا (۳) آقا - مالک (۴) زمیندار - مقدم - نمبردار +

حاکم بالا - ع - صفت - اسم مذکر (۱) خدا - خداوند تعالیٰ (۲) افسرِ اعلےٰ - بڑا حاکم +

حاکمِ اعلےٰ - ع - اسم مذکر - دیکھو (حاکم بالا نمبر ۲)

حاکمِ وقت - ع - اسمِ مذکر - حاکم موجودہ - اِس وقت کا حاکم - فرمانروائے حال +

حاکمانہ - ع + ف - صفت - حاکم کے طور پر - حاکم کی مانند جیسے حاکمانہ طرز نہ برتو +

حاکمی - و - اسمِ مونث (۱ - گنوار) حکومت - فرمانروائی (۲) سرداری - چودھرات - نمبرداری +

حال - ع - اسمِ مذکر (۱) زمانۂ موجودہ - ماضی اور استقبال کے درمیاں کا زمانہ (۲) حالت - گت - گتی - کیفیت - ع

کہکے یہ بات جوہیں رونے لگا + اور ہی حال مرا ہونے لگا (دہون)

(۳) حیثیت - طور - طریق - اُسلوب (۴) مشایخ لوگوں کا وجد - رقت - جذبہ - محبتِ الٰہی کا جوش - قال کا نقیض (۵) ذکر - احوال - سرگزشت - (۶) دم - طاقت - تاب و توان جیسے اب مجھ میں کچھ حال نہیں رہا (۷) صفت - اب - ہنوز - اس وقت - اس گھڑی - پورب میں بولتے ہیں جیسے حال آیا (۸) تابع فعل - عنقریب - فی الحال - ابھی جیسے حال میں نکلا ہے +

حال آنا - و - فعلِ لازم - راگ سنکر وجد آنا - رقت ہونا - کیفیت ہونا (مشایخ) کسی کی نغمہ سرائی کا جب خیال آیا + رہے نہ ہوش میں صوفی کی طرح حال آیا

حال آنکہ - ع + ف - تابع فعل - باوجودیکہ - درحالیکہ +

حال بےحال ہونا - و - فعلِ لازم - اچھی حالت سے بُری حالت ہونا - حیثیت بگڑنا + لچھن جھڑنا +

حال کُھل جانا - و - فعلِ لازم (۱) آگاہی ہو جانا - بھید ظاہر ہو جانا (۲) حقیقت کُھل جانا - قلعی کُھل جانا (۳) گت بنجانا - سزا کو پہنچنا +

حال کھیلنا - و - فعلِ لازم - وجد لانا - وجد میں آنا - راگ سنکر ہو حق کرنا - لوٹنا لوٹنا پھرنا +

حال گیا احوال گیا دل کا خیال نہ گیا - و - کہاوت - تباہ و برباد ہو گئے مگر عادت بدنہ گئی +

حال لانا - و - فعلِ لازم - وجد میں آنا +

حالات - ع - اسمِ مذکر - حال کی جمع +

حالا سے - و - تابع فعل - گنتی سے - چوٹے چکلے بڑے بڑے جیسے حالا سے چار روپیے گیا دیا (یہ غلط ہے ! مجھے ہتوڑے لکھنا چاہئے . کیونکہ نالہ چاند کے کنڈل کو کہتے ہیں اور اس سے عورتوں نے یہ خیال لیا ہے ہر حرف روپے کے ساتھ یہ لفظ بولا جاتا ہے)

حالت - ع - اسمِ مونث (۱) گت - گتی - درجہ (۲) دم - جان - طاقت جیسے

اب کپڑے میں حالت نہیں رہی (۳) چگونگی۔ کیفیت +

حالت موجودہ۔ ع + ف۔ اسم مونث۔ ابکی کیفیت۔ اس وقت کی حقیقت۔ موجودہ حیثیت +

حالت نزع۔ ع۔ اسم مذکر۔ جان کنی کا عالم۔ دم توڑنے کی کیفیت۔ کیفیت مرگ +

حالی۔ ع۔ سعدیٔ ہند حضرت مولوی خواجہ الطاف حسین صاحب ظلہ العالی خلف الصدق خواجہ ایزد بخش رئیس پانی پت کا تخلص جنہوں نے اردو زبان کی نیچرل شاعری میں تازہ روح پھونک کر قدیمی غیر مفید مخرب اخلاق رنگ کو بالکل بدل دیا۔ آپ کو اسد اللہ خاں غالب سے تلمذ حاصل ہے عربی۔ فارسی۔ اردو تینوں زبانوں میں خوب شعر کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ صاحب تصانیف کثیرہ ہیں۔ حیات سعدی۔ حیات جاوید۔ یادگار غالب مسدس مدو جزر اسلام وغیرہ وغیرہ آپ کی بہت سی مقبول عام کتابیں ہیں۔ فرہنگ آصفیہ کے قدر دان اور تقریظ نگار ہیں +

حامل۔ ع۔ اسم مذکر۔ بوجھ اٹھانے والا + لدنے والا + کوئی چیز اٹھانے یا لیجانے والا جیسے حامل رقعہ +

حاملہ۔ ع۔ صفت۔ پیٹ والی۔ زن باردار۔ وہ عورت جس کے پیٹ میں بچہ ہو +

حاملہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پیٹ سے ہونا۔ گرب سے ہونا۔ پیٹ رہنا۔ حمل قرار پکڑنا +

حامی۔ ع۔ اسم مذکر۔ حمایتی۔ مددگار۔ معاون + محافظ۔ نگراں۔ نگہبان +

حامی بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ہمت کرنا۔ ارادہ کرنا۔ ع

ہر اک کے آگے آہیں بھرتا ہوں سیلئے ہیں + لا یکی اسکے حامی تا کوئی بھر کے اُٹھے (سودا)

(۲) اقرار کرنا۔ ہاں کرنا۔ ع

کیا مرے قتل پہ حامی کوئی جلاد بھرے + آہ جب دیکھ کے تجھ سا ستم ایجاد بھرے (مومن)

(اس معنی میں یہ لفظ ابنی بمعنی ہاں سے نکلا ہے لیکن چونکہ اس کا رواج اس طرح پڑ گیا۔ معہ اساتذہ نے بھی خیال نہ رکھا لہذا ہم نے بھی اسی جگہ درج کر دیا) +

(۳) ہمت بندھانا۔ ڈھارس بندھانا۔ دلاسا دینا۔ جرأت دینا (جرأت)

آہیں مت بھر اُسے آتے ہیں + اتنی حامی نہیں بھرتا کوئی

حامی کار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حامئے کار۔ کسی کام کی حمایت کرنے والا۔ معاون مددگار۔ پشتی لینے والا۔ حمایتی + گرمجوش۔ اقرار کرنے والا +

حاوی۔ ع۔ صفت (۱) گھیرنے والا۔ محیط ہونے والا۔ احاطہ کرنے والا + چھایا ہوا۔ غالب۔ مجیط جیسے وہ اس کے مزاج پر حاوی ہے (۲) قابض قابو کرنے۔ (۳) کسی فن میں کامل۔ ماہر +

حائل۔ ع۔ صفت۔ بیچ میں آنے والا۔ مُزاحم۔ باز رکھنے والا۔ مانع۔ سدِ راہ اڑ۔ روک۔ (عورتیں جو حائل کو بمعنی ہیکل استعمال کرتی ہیں وہ غلطی ہے جو زے سے لکھنا چاہیے مگر چاہیے کے معنی بھی ہولنک ہیں یہ شبہ ہے کہ یہ خیال اس لفظ سے پیدا ہوا ہے)

حُب۔ ع۔ اسم مونث (۱) محبت۔ الفت۔ پریم۔ موہ۔ اُنس۔ پیار۔ پریت (۲) ہ) دوستی۔ آشنائی۔ (۳) ہ) شوق۔ چاہ۔ آرزو (۴) ہ) توفیق۔ مرضی۔ اچھا جیسے جو تیری حب ہو سو دے جا +

حُبُ الوطن۔ ع۔ اسم مونث۔ وطن کی محبت۔ مولد کی الفت۔ جیسے حب الوطن از ملک سلیمان خوشتر +

حُب کا عمل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ موہنی منتر۔ وہ دعا یا عمل جسکے ذریعے سے باہم محبت والفت پیدا ہو۔ ع

ذوق کہتا تھا کرونگا میں کوئی حب کا عمل + کوئی اس کو یاد دلوا دے ہوا وہ دن گئے (ذوق)

حَب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گولی + دانہ + بیج۔ تخم +

حُبَاب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) پانی کا بلبلا۔ گنبدِ آب (۲۔ ہ) ایک زیور کا نام جو ماتھے میں پہنا جاتا ہے + روشنی کے باریک زجاجی کنول + شیشے کے گولے جو مکانوں میں آرائش کے لئے لگاتے یا بچوں کے کھیلنے کے واسطے بناتے اور اس میں رنگ بھرتے ہیں +

حباب سا۔ ہ۔ صفت (۱) باریک۔ پتلا۔ ہولسا (۲) ناپائداو۔ ذرا سا جیسے حباب سا چونہ لگانا +

حَبْس۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بند۔ قید (۲) قید خانہ۔ محبس (۲) گھٹاؤ۔ انقباض گھونٹ۔ اُمس۔ گھمس +

حَبْس بیجا۔ ع + ف۔ تابع فعل۔ حبس ناجائز۔ زبردستی کسی شخص کو مکان وغیرہ میں بند کر دینا جو قانوناً منع ہے +

حبس دم۔ ع + ف۔ اسم مذکر (۱) ضیق النفس۔ دمہ۔ سانگ (۲) دم روکنا سانس کو قابو کرنا۔ ہندو فقیروں کا ایک عمل ہے کہ جس سے وہ سانس روکنے کی اس قدر مشق کرتے ہیں کہ سیکڑوں برس زندہ رہ سکتے ہیں۔ جیسے پرنایام یا پرانایام کرنا۔ سانس کو دماغ میں بیجا کر روکنا اور اس حالت میں خدا کا خیال باندھنا +

حبس

حَبَش - ع - اسم مذکر - حبشیوں کا ملک - شیدیوں کا دیس - زنگبار - سودان (افریقہ) - ابیسینیا وغیرہ +

حَبَشَن - و - اسم مؤنث (۱) شیدن - حبش کی رہنے والی عورت (۲) شاہی محل کی چوکیدارنی - اردابیگنی - قلماقنی (۳) کالی کلوٹی (ہوتے بڑے ساکن ہیں)

حَبَشی - ع - اسم مذکر (۱) باشندہ حبش - شیدی - زنگباری (۲) کالا آدمی - کالا غلام (۳ - صفت) سیاہ - کالا کلوٹا +

حبشی حلوا سوہن - و - اسم مذکر - ایک قسم کا سیاہ حلوا سوہن +

حُبُوب - ع - اسم مذکر - حب بمعنی دانہ کی جمع +

حَبَّہ - ع - اسم مذکر (۱) دانہ - غلہ کا دانہ (۲) رتی - مقدار قلیل - ذرا ذرا جیسے حبہ حبہ وصول پایا +

حبہ بھر - و - صفت - رتی بھر - ذرا سا - چاول بھر +

حَبِیب - ع - اسم مذکر - دوست - پیارا محبوب - محب + معشوق پرتم +

حَتّٰی - ع - حرف عطف و انحطاط - یہاں تک - یہاں تک کہ اس قدر - جب تک - جہاں تک - جس قدر +

حتی الامکان - ع - تابع فعل - تابمقدور - مقدور بھر - جہاں تک ہو سکے جس قدر ممکن ہو +

حتی المقدور - ع - تابع فعل - (دیکھو حتی الامکان)

حَجّ - ع - اسم مذکر - لغوی معنی ارادہ کرنا اصطلاحی کعبہ کے طواف کا عبادت کی نیت سے قصد کرنا اور اس کا بجا لانا - ماہ مقرر پر مکہ میں ارکان اور شرائط عبادت ادا کرنا - مقام عرفات میں نویں ذی الحجہ کو پہنچنا +

حج اصغر - ع - اسم مذکر - چھوٹا حج - معمولی حج جو جمعہ کے علاوہ دنوں میں واقع ہو - صوفیوں کی اصطلاح میں عام حج +

حج اکبر - ع - اسم مذکر - بڑا حج - بہت بڑے ثواب کا حج - وہ حج جو جمعہ کے روز آ گر پڑے - صوفیوں کی اصطلاح میں جذب قلوب +

حج خریدنا - و - فعل متعدی - حج کا ثواب مول لینا +

حج کرانا - و - فعل متعدی (۱) کسی کو کچھ دیکر اپنی طرف سے حج کو بھیجنا - (۲) ارکان حج ادا کرانا +

حج کرنا - و - فعل متعدی - کعبہ کا طواف کرنا کعبہ کے گرد شرائط مقررہ کے ساتھ پھرا کرنا +

حِجَاب - ع - اسم مذکر (۱) پردہ - اوٹ - آڑ - چک - چلمن (۲) حیا - شرم

حجر

لاج - لحاظ - ؎

تمہیں دنیا کا سب حجاب ملا + ہمیں قسمت سے اضطراب ملا (شوق)

حجاب اٹھنا - و - فعل لازم (۱) پردہ اٹھنا - روک نہ رہنا (۲) لاج نہ رہنا - غیرت کا جاتا رہنا +

حجاب آنا - و - فعل لازم - لحاظ آنا - شرم آنا +

حجاب ٹوٹنا - و - فعل لازم - شرم دور ہونا - کھلنا - ؎

گویاں کروں میں پھر مقصد ملے زمیرا + جب تک حجاب تیرا یہ دلنشین ٹوٹے (جرأت)

حَجَّام - ع - اسم مذکر - نائی - موتراش - خاص تراش - ناؤ - اُستا - خلیفہ - بال مونڈنے والا - (یہ لفظ لغت عرب میں اس معنی میں نہیں پایا جاتا البتہ اساتذہ فارس کے کلام میں موجود ہے)

حَجَامَت - ع - اسم مؤنث (۱) مونڈن - سر مونڈنا (۲) صفائی - درستی (یہ لغت موتراشی کے معنے میں کتب لغات میں نہیں پایا جاتا عربی میں اس کے معنی پچھنے لگانے و خون نکالنے کے ہیں) +

حجامت بنانا - و - فعل متعدی (۱) سر مونڈنا - ؎

حجامت بنانے کو آیا تھا نائی + حجامت بناتے ہی مانگی رضائی
تو فوراً مجھے یہ مثل یاد آئی + کہ دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی (علم)

(۲) مونسنا - لوٹنا - ٹھگانا +

حجامت بننا - و - فعل لازم (۱) سر منڈنا (۲) لٹنا - مسنا جیسے - ؎

ہر کسی کا مونڈتے تھے سر میاں حجام جی + شوخ کے کوچے میں انکی بھی حجامت بن گئی +

حَجَّامی - و - اسم مؤنث - پیشہ موتراشی - سر مونڈنے کا کام +

حُجَّت - ع - اسم مؤنث (۱) دلیل - برہان (۲) بحث - تکرار + جھگڑا - منشا +

حجت کرنا - و - فعل متعدی - تکرار کرنا - بحث کرنا - بحثنا - لڑنا - جھگڑنا - تنازع کرنا +

حجت نکالنا - و - فعل متعدی - اعتراض کرنا +

حُجَّتی - و - صفت - تکراری - جھکی - جھگڑالو +

حَجَر - ع - اسم مذکر - پتھر - سنگ +

حجر اسود - ع - اسم مذکر - سنگ سیاہ جو حرم یعنی مکہ شریف کی دیوار میں لگا ہوا ہے اُسے تمام اہل اسلام بوسہ دیتے اور موجب ازالۂ معاصی جانتے ہیں +

حُجْرَہ - ع - اسم مذکر (۱) کوٹھری - مسجد کی کوٹھری - وہ خلوتخانہ جس میں بیٹھ کر

عبادت کریں (۲) بعض ہندوستانی ریاستوں میں خوجوں کو بھی محرم کہتے ہیں یعنی ملازمان خلوت وجلوت۔ محرم کار (۳) حظیرہ +

حَدّ ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) کنارہ۔ افق۔ سرحد (۲) انتہا جیسے حد ہوگئی (۳) دفعہ قانونی۔ تعریف۔ اقلیدس کے مقررہ اصول (۴) وہ سزا جو شریعت اسلامی کے موافق دی جائے (۵) مقام۔ روانہ ہونے کی جگہ۔ (۶) احاطہ۔ بگڑ۔ باڑا (۷)۔ و) بہت۔ بسیار۔ نہایت جیسے حد بڑا معلوم ہوتا ہے +

حد باندھنا ۔ و ۔ فعلِ متعدی۔ سرحد مقرر کرنا۔ حد بست کرنا۔ حد معین کرنا +

حد بندھنا ۔ و ۔ فعلِ لازم۔ سرحد مقرر ہونا۔ حد بست ہونا۔ حد بندی ہونا +

حد بست کرنا ۔ و ۔ فعلِ متعدی۔ سرحد باندھنا۔ حد بندی کرنا +

حد بلوغ ۔ ع ۔ اسمِ مونث۔ بالغ ہونے کی انتہا۔ زمانۂ بلوغت۔ سیان پن +

حد بلوغ کو پہنچنا ۔ و ۔ فعلِ لازم۔ بالغ ہونا۔ جوان ہونا +

حد سے بڑھنا ۔ و ۔ فعلِ لازم۔ اپنی جگہ سے باہر قدم رکھنا۔ بساط سے باہر پاؤں رکھنا +

حد سے زیادہ ۔ و ۔ صفت۔ ات گت۔ نہایت۔ از حد

حد کا درجہ ۔ و ۔ اسمِ مذکر۔ انتہا درجہ۔ آخر الامر جیسے دو سے چلنا حد کا درجہ دس روپے دینا +

حد کرنا ۔ و ۔ فعلِ متعدی۔ ایسی بات کرنی کہ اس سے آگے ناممکن ہو +

حد کے اندر ۔ و ۔ تابع فعل۔ احاطہ میں۔ بگڑ میں۔ سرحد میں +

حد نہ رہنا ۔ و ۔ فعلِ لازم۔ انتہا نہ رہنا۔ ؎

نالۂ فلک سے گزرا + کچھ حد نہ رہی مرے الم کی (مومن)

حُدُود ۔ ع ۔ اسم مونث۔ حد کی جمع +

حدود اربعہ ۔ ع ۔ اسم مونث۔ چاروں سمت۔ چاروں دِشا + مشرق و مغرب شمال و جنوب +

حَدِیث ۔ ع ۔ اسمِ مونث (۱) نئی بات + بات (۲) رسول مقبول کے قول اور ان کے فعل کی خبر (۳) بیان۔ ذکر۔ حکایت۔ ؎

رو کے حدیث شوق ادا کی + آگ پہ روغن تھی ننا کی (مومن)

(۴) خبر۔ سندیسا۔ پاتی + تواریخ +

حدیث کھینچنا ۔ و ۔ فعل لازم۔ عو۔ قسم کھانا۔ عہد کرنا۔ توبہ کرنا۔ باز آنا۔ تارک ہونا +

حَدِیقَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ چاردیواری کا باغ +

حَذَر ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ پرہیز۔ اجتناب۔ انکار +

حَذَف ۔ ع ۔ اسمِ مذکر۔ دور کرنا۔ الگ کرنا۔ نکالنا۔ جیسے کسی حرف کا حذف کرنا بمعنی کم کرنا +

حَرَارَت ۔ ع ۔ اسمِ مونث (۱) گرمی۔ حدت + تیزی۔ جوش۔ جگنہ (۳) کرودھ۔ غصہ (۴) بخار۔ تپ۔ ہلکا بخار۔ تیزی +

حرارت دین ۔ اسمِ مونث۔ مذہبی جوش +

حرارت غریزی ۔ ع ۔ اسم مونث۔ اصلی حرارت۔ فطرتی گرمی۔ وہ حرارت جس پر آدمی کی زندگانی کا مدار ہے +

حَرَارَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ جوش۔ جُشتہ۔ گرمی۔ غلبۂ شوق یا غضب۔ غصہ تیزی۔ تندی۔ ؎

کچھ سوزِ دل اپنا کسی دلسوز کے آگے + فرصت ہو تو پھر غم کے حرارے تو کہے (ذوق)

حرارہ لانا ۔ و ۔ فعلِ متعدی۔ غصہ دکھانا۔ تندی کرنا۔ خفگی کرنا + بل لانا۔ زور دکھانا۔ جوش ظاہر کرنا۔ برافروختہ ہونا۔ گرم ہونا۔ تیز ہونا۔ ؎

کیجیے برقِ تجلی کو اشارا اپنا + لا چکے حسن جہاں سوز حرارا اپنا (آتش)

حرارہ لینا ۔ و ۔ فعلِ متعدی۔ جگنہ دکھانا۔ جوش دکھانا۔ جذبہ دکھانا تیزی دکھانا + ؎

دیکھو تو شمع کو پھر کہنے لگے شمع سستو آج + دیا جو راگ کسی نے تو کیا حرارے لگے (جرات)

حِرَاسَت ۔ ع ۔ اسم مونث۔ نگرانی۔ نگہبانی۔ سپردگی۔ حوالات +

حَرَّاف ۔ ع ۔ صفت (۱) حرفت باز۔ مکار۔ چالاک۔ فریبی (۲) شوخ دیدہ طرار۔ عیار۔ ؎

دلفریبی کا نہیں کون سا انداز آتا + چھوڑتا جان کو عاشق کی وہ حراف نہیں (آتش)

(یہ لفظ عربی لغات میں نہیں پایا گیا اگرچہ قاعدہ کے موافق ٹھیک مبالغہ کا صیغہ ہے)

حَرَام ۔ ع ۔ صفت (۱) ناروا۔ ناجائز۔ ناشایستہ۔ خلاف شرع۔ حلال کا نقیض غیر مباح (۲) ناپاک۔ نجس۔ پلید (۳) افعال شنیعہ + زنا۔ بدکاری چھنالا +

حرام خور ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر (۱) مُردار خوار۔ رشوت خوار (۲) نمک حرام کورنمک + صفت خوار + بیمروت۔ بے وفا۔ بیدید +

حرام خوری ۔ ع + ف ۔ اسم مونث۔ نمک حرامی۔ کورنمکی + بدذاتی بیوفائی

حرامزادہ ۔ ع + ف ۔ اسمِ مذکر (۱) وَلَدُالزِّنَا ۔ زنا زادہ۔ وہ شخص جو بے نکاح پیدا ہوا ہو۔ (۲) ۔ صفت۔ شریر۔ بدذات۔ ذنگئی۔ فتنہ پرداز۔ پاجی۔

فتنہ انگیز۔ فسادی ✦

حرامزادی۔ ع۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ وہ عورت جو زنا سے پیدا ہوئی ہو (۲) شریر۔ چالاک۔ فتنہ پرداز ✦

حرام کا۔ و۔ صفت۔ بن باپ کا۔ وہ شخص جو بغیر از نکاح پیدا ہوا ہو۔ جیسے جس کے ماں باپ جیتے ہوں وہ حرام کا نہیں کہلاتا ✦

حرام کار۔ ع۔ ف۔ اِسم مذکر۔ زانی۔ بجار۔ بدکار ✦

حرام کاری۔ ع۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ زنا۔ بدکاری ✦

حرام کا مال۔ و۔ اِسم مذکر۔ غیر مباح اور ناجائز دولت۔ رشوت یا حرام کی کمائی۔ بل مفت ✦

حرام کردینا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ ممنوع کردینا۔ بدمزہ کردینا۔ ناگوار کردینا جیسے بینہ حرام کردی یا زندگی حرام کردی وغیرہ وغیرہ ✦

حرام کرنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ زنا کرنا۔ بدکاری کرنا ✦

حرام کھاتا۔ و۔ اِسم مذکر۔ دیکھو (حرام خوار) ✦

حرام کھانا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ رشوت کھانا۔ ناجائز کمائی کھانا ✦

حرام مغز۔ ع۔ ف۔ اِسم مذکر۔ وہ گودا جو ریڑھ کی ہڈی یا مُہروں کے پشت میں ہوتا ہے۔ چونکہ اِس کا کھانا جائز نہیں۔ اِسوجہ سے یہ نام رکھا گیا تھا ✦

حرام موت مرنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ خودکشی کرنا۔ زہر یا کسی اور مہلک چیز سے اپنی جان دینا۔ بن آئے مرنا ✦

حَرامی۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) چور۔ دُزد۔ سارِق (۲) صفت) شریر۔ بدذات۔ (۳۔ و) بیسوا پُتر۔ ولدالزنا۔ حرام کا جنا ✦

حرامی پِلّا۔ و۔ اِسم مذکر۔ حرام کا بچہ۔ حرام کا جنا ✦ بدذات۔ شریر۔ دنگئی ✦

حرامی موت۔ و۔ اِسم مذکر۔ نطفہ حرام۔ ولدالزنا ✦ شریر۔ دنگئی ✦

حَربَہ۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) لڑائی کا ہتھیار (۲) حملہ۔ چڑھائی۔ دھاوا۔ (۳) جست۔ جھپٹا ✦

حربہ کرنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ حملہ کرنا۔ مارنے کا ارادہ کرنا ✦ چوٹ کرنا ✦

حَربے ضَربے۔ و۔ تابع فعل۔ ع۔ و۔ ہر حربہ اور ہر ضرب پر ✦ ہر گھڑی ہر حملہ پر۔ ہر دفعہ۔ گھڑی گھڑی۔ باربار۔ ہر بیٹھے (فقرہ) حربے ضربے ہم ہی پر آفت آتی ہے ✦

حَرَج۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) تنگی۔ سختی (۲۔ و) نقصان۔ ضرر ✦ تضیع اوقات ✦ دیر۔ کمی۔ وقفہ ✦

حَرج مَرج۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) دنگا فساد (۲۔ و) دیر دار۔ اویر سویر۔ نفع نقصان۔ حرج۔ روک ٹوک۔ بکھیڑا۔ بلوہ۔ ہنگامہ ✦

حِرز۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) پناہ گاہ۔ مامن (۲) تعویذ۔ جنتر ✦

حِرص۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) طمع۔ لالچ۔ آز۔ لوبھ۔ لالسا۔

عشق میں ہم کو نہیں آتا گر نہ کی حرص مال وجاہ نہ کی (مومن)

(۲) چاہ۔ خواہش۔ ہوس۔ رغبت۔ اِچھا ✦

حرص کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ دیکھا دیکھی لالچ کرنا۔ طمع کرنا۔ غبطہ کرنا۔ ہبکا کرنا ✦

حِرصا حِرصی۔ و۔ تابع فعل۔ دیکھا دیکھی۔ اوروں کو دیکھکر خود بھی وہی کام کرنے لگنا ✦

حِرصی۔ و۔ اِسم مذکر۔ حریص۔ لالچی۔ طامع۔ لوبھی ✦

حَرف۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) لغوی معنی دھار۔ طرف۔ کنارہ۔ قُلّہ۔ پہاڑ کی چوٹی (۲) اچھر۔ اکشر۔ کسی زبان کے وہ حروف جن سے الفاظ بنیں۔ حروف تہجی ✦

آدمی ہیں۔ آدمی تم کیوں نہو یا بھولا حرف کو دیکھو کہ یک ہم جنس سے مدغم ہوا (ناسخ)

(۳) بات۔ سخن ✦ کلمہ۔ شبد۔ لفظ۔

زباں کٹ کے دانتوں سے نکلی تعزیر کبھی جو لب پر مرے حرف آرزو آیا (وزیر)

(۴) نقص۔ عیب۔ طنز۔ (۵۔ علم صرف) وہ کلمہ جس کے معنی دوسرے لفظ کے ملے بغیر سمجھ میں نہ آئیں۔ چنانچہ اُس کی بہ تفصیل ذیل قسمیں ہیں ✦

حرفِ اختصاص۔ جو خصوصیت پیدا کرنے کے واسطے آئے ✦

" **اِستثنا**۔ جو اپنے مستثنےٰ منہ کو خاص یا جُدا کردے ✦

" **اِستدراک**۔ جو پہلے جملے کے شُبہ کو دور کرے ✦

" **اِضافت**۔ جو ایک اِسم کا دوسرے اِسم کے ساتھ لگاؤ بتائے ✦

" **تردید**۔ جو ایک بات کو رد کرکے اُسکی بجائے دوسری بات لائے ✦

" **تشبیہ**۔ جو مُشابہت اور نظیر کے واسطے آئے ✦

" **تنبیہ**۔ جو تاکید کے واسطے آئے ✦

" **جر**۔ جو اِسم کو فعل یا شبہ فعل سے ربط دے ✦

" **جزا**۔ جو حرفِ شرط کے جواب میں جزا سے پہلے آئے ✦

" **جواب**۔ جو استفہام کے جواب میں آئے ✦

" **شرط**۔ جو کسی بات کی شرط کے واسطے آئے۔

" **عطف یا وصل**۔ جو اپنے ماقبل کو مابعد سے ملائے ✦

" **ندا**۔ جو بلانے یا پکارنے کا کام دے ✦

حرف نفی ۔ جو انکار کے واسطے آئے ۔

حرف اُٹھانا ۔ و ۔ فعلِ متعدی (۱) حرف کھرچنا ۔ حرف کو اس طرح چھیلنا کہ نشان باقی نہ رہے ۔ حرف کو الگ چوس لینا (۲) پڑھنا ۔ پڑھنے میں آنا ۔ شناخت ہونا جیسے اِس سے تو کتاب کا حرف بھی نہیں اُٹھتا اب وہ حرف اُٹھانے لگا ۔

حرف اُٹھنا ۔ و ۔ فعل لازم (۱) حرف دُور ہونا ۔ اِس طرح پر حرف کا الگ ہونا کہ کاغذ پر نشان نہ رہے ۔

ہر داغ معاصی ہر اِس طرح مِٹ گیا جوں حرف سر کاغذ نم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

(۲) پڑھا جانا ۔ پڑھنے میں آنا ۔ شناخت میں آنا ۔

حرف آنا ۔ و ۔ فعلِ لازم (۱) کچھ لکھنا پڑھنا آنا ۔ حرف شناسی ہونا ۔ حرفوں کا معلوم ہونا (۲) اِلزام آنا ۔ عیب لگنا ۔ داغ لگنا ۔

وضع پر حرف نہ آنے دیا دخت میں بھی
لفظ و معنی کی طرح میں کبھی عُریاں نہ ہوا (جرأت)

حرف بحرف ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ حرفاً حرفاً ۔ بالاستیعاب ۔ لفظ بلفظ ۔ ایک ایک حرف جیسے حرف بحرف پڑھا ۔

حرف بنانا ۔ و ۔ فعلِ متعدی (۱) حرفوں کو درست کرنا ۔ حرف کو باقاعدہ بنانا ۔ خط دُرست کرنا (۲) نستعلیق لکھنا ۔ چھاپے کے پتھر پر حرف درست کرنا (۳) حرف کھودنا (۴) جعل کرنا ۔ خط میں خط ملانا ۔ دستاویز کے اصل حرف اُڑا کر دوسرا حرف چسپاں کرنا ۔

حرف پکڑنا ۔ و ۔ فعلِ متعدی ۔ غلطی پکڑنا ۔ ٹوکنا ۔ اعتراض کرنا ۔ زبان پکڑنا ۔ حرف گیری کرنا ۔ مزاحم ہونا ۔ عیب پکڑنا ۔ نکتہ چینی کرنا ۔

حرف پہچاننا ۔ و ۔ فعلِ متعدی ۔ حرف شناسی بہم پہنچانا ۔ الف بے تے کو ذہن نشین کرنا ۔

حرف شناس ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ابجد خوان ۔

حرف گیری ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ عیب گیری ۔ نکتہ چینی ۔

حرف لانا ۔ و ۔ فعلِ متعدی ۔ عیب رکھنا ۔ نقص نکالنا ۔ الزام دھرنا ۔ کلنک لگانا ۔

حرف نہ اُٹھ سکنا ۔ و ۔ فعلِ لازم ۔ پڑھا نہ جانا ۔ پڑھنے میں نہ آنا ۔ پہچانا نہ سکنا ۔

ناتوانی کا مرے مضموں کم از منقا نہیں گر کوئی پڑھنے کو بیٹھے حرف اُٹھ سکتا نہیں (نکہت)

حِرفَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) کسب ۔ پیشہ ۔ کاریگری ۔ حرفہ ۔ دستکاری (۲) ہُنر ۔ گُن ۔ علم (۳) مجازاً چالاکی ۔ عیاری ۔ مکاری ۔ ہتکنڈا ۔

حرفت باز ۔ و ۔ صفت ۔ مو ۔ چالاک ۔ عیار ۔ عیارہ ۔ مکارہ ۔

تو دو دا ایک ہے اندر کی حرفت باز قادری مانگی تھی تو دوڑ کے لائی پشواز (رنگین)

حِرفَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ پیشہ ۔ کسب ۔ ہُنر ۔ دستکاری ۔ کاریگری ۔ صنعت ۔

حَرَکَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) جُنبش ۔ چال ۔ رفتار ۔ گردش ۔ سالن ۔ دھڑکن ۔ تپش ۔ اضطراب (۲) اِعراب ۔ زیر و زبر پیش ۔ ماترا ۔ (۳ ۔ و) کام فعل ۔ اِرتکاب ۔ کرتب ۔ کردار ۔ کرنی ۔ عمل (۴ ۔ و) ناپسند بات ۔ بیجا کام ۔ ناشائستہ امر (۵ ۔ و) تقصیر ۔ قصور ۔ خطا ۔ جُرم ۔ جُرم صغیرہ ۔ بد اطواری (۶ ۔ و) پاپ ۔ گناہ ۔ اپرادھ ۔ کھوٹ (۷ ۔ و ۔ ہنود) حرجہ ۔ حرج ۔ نقصان ۔ ضرر ۔ زیاں ۔ دیر ۔ وقفہ ۔ روک ۔ اویر (۸ ۔ و) سفر ۔ کوچ ۔ آمد و رفت ۔ چلت پھرت جیسے حرکت میں برکت (۹) جماع ۔ صحبت داری ۔

حرکت دینا ۔ و ۔ فعلِ متعدی ۔ ہلانا ۔ ڈُلانا ۔ متحرک کرنا ۔ جُنبش یا گردش دینا ۔

حرکت کرنا ۔ و ۔ فعلِ لازم (۱) ہلنا ۔ جُنبش کرنا ۔ چلنا (۲) ناشائستہ امر کرنا ۔ قصور کرنا ۔ خطا کرنا ۔ (۳) حرج کرنا ۔ نقصان کرنا ۔ دیر کرنا ۔ وقفہ کرنا ۔ جماع کرنا ۔

حرکت ہونا ۔ و ۔ فعلِ لازم (۱) جُنبش ہونا ۔ ہلنا (۲) قصور ہونا ۔ خطا ہونا (۳) دیر ہونا ۔ عرصہ لگنا ۔ حرجہ ہونا (۴) کسل ہونا ۔ ہلکا سا بُخار ہونا ۔

حَرَم ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) کعبہ کی چار دیواری ۔ احاطہ (۲) اندرون خانہ ۔ اشرافوں کے گھر کی عورتیں ۔ گھر کی بیوی (۳ ۔ مؤنث) منکوحہ ۔ گھر میں ڈالی ہوئی باندی ۔ وہ کنیز جس سے صحبت کی ہو ۔

گھر کرو لونڈی کے دل میں حج کی کیا حاجت تمہیں
ہے حرم گھر میں میاں کعبہ نہ جانا چاہئے (نازنین)

(۴ ۔ مؤنث) لونڈی ۔ باندی ۔ سُریت ۔ خادمہ ۔

پھرے کیونکر نہ اپنی گھلی باجی دوگانا ہے حرم ننھے میاں کی (رنگین)

(ننھے میاں ۔ زین خاں ۔ شاہ دریا وغیرہ یہ سب فرضی جنوں کے نام ہیں)

حرم

حرم سرائے - ع - اِسم مؤنث - اندرُون خانہ اُمرا + بیگموں اور حرموں کے رہنے کا مکان - زنانخانہ +

حُرمَت - ع - اِسم مؤنث (۱) عزت - آبرو - پت - عظمت - بڑائی - وقعت - وقر (۲) مذہبی کتابوں میں حرام ہونا حلال ہونے کے خلاف جیسے حلت وحُرمت +

حُرمت اُتارنا - و - فعل متعدی - عو - دیکھو آبرو اُتارنا صفحہ ۱۰) +

حُرمت بنانا - و - فعل متعدی - عو - دیکھو (آبرو بنانا صفحہ ۱۰) +

حُرمت جانا - و - فعل لازم (۱) عزت جانا - وقر نہ رہنا (۲) عظمت اور عفت میں فرق آنا +

حُرمت کا لاگو ہونا - و - فعل متعدی - عو - دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا صفحہ ۱۰)

حُرمت کرنا - و - فعل متعدی - عزت کرنا - وقر کرنا - آدر کرنا - تعظیم و تکریم سے پیش آنا - آو بھگت کرنا +

حُرمت لینا - و - فعل متعدی - دیکھو (آبرو لینا) +

حُرمت والا - و - صفت - عزت والا - صاحب آبرو - معزز - عزت دار - ذی عزت + شریف + ساکھ والا - معتبر - دیانت دار + رئیس +

حَرمزدگی - و - اِسم مؤنث - شرارت - بد ذاتی - فتنہ انگیزی + شوخی +

حُرُوف - ع - اِسم مذکر - حرف کی جمع +

حَرِیر - ع - اِسم مذکر - ریشم - ریشمی کپڑا +

حَرِیرَہ - ع - اِسم مذکر - ایک میٹھی پینے کی چیز کا نام جو میدہ کو گھانڈ میں گھول کر پتلی پکائی جاتی ہے +

حَرِیری - ع - صفت (۱) ریشمی - ریشم کا (۲) باریک - پتلا - مہین جیسے حریری کاغذ (۳) دُبلا پتلا آدمی - نحیف آدمی +

حَرِیص - ع - صفت (۱) لالچی - لوبھی - لالچ خورا (۲) حاسد - حسد کرنیوالا (۳) پیٹو - کھاؤ (۴) دیکھا دیکھی کوئی مقابلہ کرنیوالا - حرصی - مقلد +

حَرِیف - ع - اِسم مذکر (۱) ہم پیشہ - ہمکار (۲) دشمن - بدخواہ (۳) چالاک ہوشیار - حراف (۴) جب دو شخص باہم لڑیں تو ایک دوسرے کا حریف کہلائیگا - ہم نبرد + ہمتا - ہمسر +

حُزن - ع - اِسم مذکر - غم و اندوہ - رنج و ملال +

حِس - ع - اِسم مؤنث - حواسوں میں سے کسی حواس کے ذریعہ سے جاننا - (۲) جُنبش - حرکت +

حسا

حِسّ مُشترک - ع - اِسم مؤنث - اُس قوت کا نام ہے جو تمام صور محسوسات کو جو حواس خمسہ ظاہری میں منقوش اور مرتسم ہوتے ہیں - قبول کرلیتی ہے - پس حِسّ مشترک کو ایک حوض اور پانچوں ظاہری حواس کو اُس میں پانی پہنچانے والی نہریں تصور کرنا چاہئے - اِس مقام پیشانی کے جوف میں ہے - مجازاً نام عقل +

حِسَاب - ع - اِسم مذکر (۱) گنتی - شمار (۲) علم ریاضی - سیاق (۳ - و) نرخ - بھاؤ - قیمت جیسے کس حساب سے دوگے (۴ - و) قاعدہ - ڈھنگ - طور - طرح جیسے یہ کیا حساب ہے (۵ - و) لین دین جیسے اِنکا اُن کا حساب ہے (۶ - و) نزدیک - رائے - سمجھ - لیکھے -

جب دُور تم ہوئے مری چشم پُر آب کے لاکھوں برس گذر گئے اپنے حساب کے دوُعلم

(۷) بابت - میزان - جوڑ (۸) حال - کیفیت - حالت - گت (۹) چلن - کفایت شعاری - رویہ - برتاؤ (۱۰) آشنائی - ایسٹ - مُلاقات + مخفی محبت (۱۱) پڑتت - پھیلاوٹ - پڑتی +

حساب بے باق کرنا - و - فعل متعدی - حساب چکانا - لین دین کا فیصلہ کرنا - قرض ادا کرنا - کھاتا پاک کرنا - اگلا پچھلا چکا کر فارغ ہونا +

حساب بے باق ہونا - و - فعل لازم - حساب پاک ہونا - فیصلہ ہونا - قرضہ چکنا +

حساب جَو جَو بخشش سَو سَو - و - کہاوت - مُعاملہ - ذرا ذرا دیکھا جائے اور انعام کا اِختیار ہے چاہے جسقدر دیدو +

حِساب جوڑنا - و - فعل متعدی - میزان دینا - جمع کرنا - اِکٹھا کرنا - ٹوٹل دینا - متفرق رقموں کو یکجا کرنا +

حساب دار - و - اِسم مذکر - بینک میں روپیہ جمع کرنے والا (قانُون) +

حِساب دینا - و - فعل متعدی (۱) حساب سمجھانا - حساب سپرد کرنا - چارج دینا (۲) ذمہ واری ہونا - ذمہ پڑنا جیسے اِسکا حساب دینا آئیگا +

حساب رکھنا - و - فعل متعدی (۱) لین دین لکھنا خرچ اُٹھانا (۲) درج فہرست کرنا - دفتر میں درج کرنا (۳) اسیٹ رکھنا - جھمیل رکھنا - آشنائی رکھنا - ربط رکھنا +

حساب سے - و - تابع فعل - لیکھے - حسابوں - نزدیک +

حساب سے باہر - و - تابع فعل - بیشمار - لا انتہا - بیحد +

حساب کتاب - م - اِسم مذکر (۱) لیکھا جوکھا - لین دین + جمع و اصل باقی - حساب مالگذاری (۲) ربط - ضبط - میل ملاپ +

حِساب کرنا - و - فعل متعدی - بیباقی کرنا - حساب سمجھانا - قرض چکانا +

حسا

حساب کی رُو سے۔ و۔ تابع فعل۔ از روئے حساب۔ حساب بموجب +

حساب لڑنا۔ و۔ فعلِ لازم (بازاری) آشنائی ہونا۔ آنکھ لڑنا۔ ربط ہونا +

حساب لگانا۔ و۔ فعلِ متعدی (۱) حساب پھیلانا۔ پرت پھیلانا (۲) بازاری آشنائی کرنا۔ سانٹھنا۔ ربط پیدا کرنا (۳) لشکری) نوکری کرنا۔ ٹھکانا لگانا +

حساب لگانا۔ و۔ فعلِ متعدی (۱) جمع خرچ سمجھنا۔ پڑتال کرنا۔ جائزہ لینا (۲) بازپرس ہونا۔ مواخذہ ہونا +

حساب میں جمع کرنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ بہی میں درج کرنا۔ کھاتے میں چڑھانا +

حساب میں لگانا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ حساب میں شامل کرنا۔ نام لکھنا۔ ذمہ ڈالنا +

حِسابی۔ و۔ صفت (۱) حساب دان۔ ماہر حساب (۲)۔ اسم مؤنث) حساب کی بات۔ قاعدے کی بات۔ معمولی بات +

حَسَب۔ ع۔ تابع فعل۔ بموجب۔ مُوافق۔ مطابق +

حسبِ اتفاق۔ ع۔ اتفاقاً۔ سنجوگ سے۔ ناگہاں۔ ناگاہ۔ اچانچک +

حسبِ ارشاد۔ و۔ تابع فعل۔ حکم بموجب۔ حسب الحکم۔ فرمانے بموجب۔ حسب الامر +

حسبِ توفیق۔ ع۔ تابع فعل۔ مقدور کے مُوافق۔ خدا کی ہدایت کے مُوافق +

حسبِ حال۔ ع۔ تابع فعل۔ حال کے موافق۔ ٹھیک موقع سے +

حسبِ ذیل۔ ع۔ تابع فعل۔ نیچے لکھے بموجب۔ تفصیل زیریں کے موافق +

حسبِ قاعدہ۔ ع۔ تابع فعل۔ حسبِ ضابطہ +

حسبِ مراد۔ ع۔ تابع فعل۔ حسبِ منشا۔ خواہش اور آرزو کے موافق جیسا دِل چاہتا ہے +

حسبِ معمول۔ ع۔ دستور کے موافق +

حسبِ مقدور۔ ع۔ تابع فعل۔ مقدور بھر۔ تابہ امکان۔ اپنی بساط اور حیثیت کے مُوافق +

حسبِ منشا۔ ع۔ تابع فعل۔ حسب خواہش اپنے ارادے کے موافق +

حَسَب۔ ع۔ اِسم مُذکّر۔ نسل۔ سلسلہ خاندان۔ نسب کا نقیض۔ ماں کی طرف کا سلسلہ + مال وجاہ کا شرف۔ دینی بزرگی +

حسب نسب۔ ع۔ اِسم مُذکّر۔ ماں باپ کا خاندانی سلسلہ۔ ننانا دوھیال کا خاندان +

حسن

حَسَد۔ ع۔ اِسم مُذکّر۔ ڈاہ۔ جلن + رشک + ایرکھا۔ کسی کی نعمت کا زوال چاہنا + عداوت۔ بُغض۔ کینہ۔

ہفتاد و دو فرقے حسد کے مارے ہیں
اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد سے ہیں (ذوق)

حسد رکھنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ جلن رکھنا۔ جلنا۔ کسی کے مال و دولت کو دیکھکر خوش نہ ہونا + دشمنی رکھنا۔ بیر رکھنا + کینہ رکھنا +

حَسرَت۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) افسوس۔ تاسُّف۔ کسی چیز کے نہ ملنے کا افسوس۔ دریغ پشیمانی۔

پھُول تو دو دِن بہارِ جانفزا دکھلا گئے
حسرت اُن غنچوں پہ ہے جو بِن کھلے مُرجھا گئے

(۲) آرزو۔ ارمان۔ شوق۔ تمنا۔ ہوس

آنکھیں مری تلوؤں سے وہ مَل جائے تو اچھا
ہے حسرتِ پابوس نکل جائے تو اچھا (ذوق)

حسرت آنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ افسوس آنا۔ ملال آنا۔

کیا کیا اُسے دیکھ آتی ہے حسرت ہمیں جُرأت
پھر آئے ہے واں سے جو کوئی نامہ بر اپنا (جرأت)

حسرت برسنا۔ یا۔ ٹپکنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ آثارِ حسرت و افسوس کا نمایاں ہونا +

حسرت بھرا۔ و۔ اِسم مذکّر۔ پُر ارمان۔ پر شوق۔

ترے کشتہ کا لاشہ بعد مُردن کیوں نہ بھاری ہو
گیا حسرت بھرا جیسے وہ سو اُمید واروں میں (جرأت)

حَسَن۔ ع۔ صفت (۱) خوب۔ نیک۔ اچھا۔ بھلا (۲۔ اسم) خوبی۔ نیکی۔ عمدگی۔ بھلائی + خوبصورتی۔ خوشنمائی (۳۔ اِسم مذکّر) جناب شہادت مآب ابو محمّد امام دوم کا اسم گرامی جن کا لقب زکی۔ تاریخ تولد ۱۵۔ رمضان المبارک سنہ ۳ھ یوم سہ شنبہ ہے۔ آپ ۲۸ صفر سنہ ۵۰ھ روز پنجشنبہ کو ۴۷ برس زندہ رہکر پانی میں زہر دیئے جانے سے شہید ہوئے۔ بروایت اہل شیعہ کل ۸ برس چار مہینے اور معتبر مورخین کی روایت سے صرف چھ مہینے خلافت فرمائی۔ جنۃ البقیع میں دفن ہوئے۔ آپ کے والد بزرگوار حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور والدہ محترمہ جناب

حسن

فاطمۃ الزہرا بنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں یہ شہادت بادشاہ وقت
کی خود غرضانہ کوشش اور سماۃ جعدہ بنت اشعث کے پانی میں ریزہ
الماس پلا دینے سے ظہور پذیر ہوئی۔ ماہ محرم میں ان کا ماتم اور سوگ بھی آپ
کے چھوٹے بھائی سید الشہدا امام حسین کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ (اسکے بعد دیکھو نمبر۲)

حُسن۔ ع۔ اسم مذکر (۱) خوبی۔ محاسن۔ عمدگی۔ نیکوئی۔ بھلائی۔ لطف (۲)
خوشنمائی۔ دلبری۔ دلربائی (۳) جمال۔ خوبصورتی۔ روپ۔ سندرپن۔
تناسب اعضا (۴) خوشنمائی رنگ (۵) رونق۔ بہار۔ جوبن۔ ؎
مر نہ جاؤں بسم طول شبہائے جدائی سے ٭ کہاں تک دیکھئے وہ حسن زلف عالمگیر ہوتا ہے

حسن انتظام۔ ع۔ اسم مذکر۔ خوبی انتظام۔ خوش انتظامی ٭

حسن تدبیر۔ ع۔ اسم مونث۔ خوش تدبیری ٭

حُسن طلب۔ ع۔ اسم مذکر۔ عمدہ اشارات و پاکیزہ کنایات سے کسی چیز کا
مانگنا۔ مثلاً کسی کی لکڑی پسند آئے تو یہ کہنا کہ کیا خوب لکڑی ہے ٭

حُسنِ ظن۔ ع۔ اسم مذکر۔ گمان نیک ٭

حُسنِ محفل۔ ع۔ اسم مذکر۔ حقہ۔ قلیاں۔ پیچواں ٭ ؎
مشہور کیا ہے حُسنِ محفل ٭ قلیاں کو سینے سے لگا کر (دیجر)

حُسن مطلع۔ ع۔ اسم مذکر (عروض) غزل یا قصیدے کے مطلع کے بعد کا
شعر۔ دوسرا شعر یا دوسری بیت ٭

حُسن دان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آرام دان۔ چھوٹا سا گشتی دار پاندان۔ ننھی
سی پٹاری ٭

(نمبر۲) **حَسَن**۔ ع۔ صفت (۱) نیک۔ اچھا٭ خوبصورت (۲) سید غلام حسن خلف
میر غلام حسین صاحب دہلوی کا تخلص۔ ان کے اشعار پُر مزہ اور
مثنوی بدر منیر لاجواب ہے۔ شیریں زبانی اپنے پر ختم۔ روزمرہ دہلی ان کا
حصہ تھا۔ سنہ ۱۲۰۱ھ میں وفات پائی۔ شیریں زبان تاریخ فوت کسی نے
اچھی نکالی ہے ٭

حَسِین۔ ع۔ صفت۔ حسن والا۔ خوبصورت۔ سندر۔ شکیل۔ جمیل٭
شکیلہ۔ جمیلہ٭ وجیہ۔ موہنی صورت۔ من موہن ٭

حُسَینی بند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (اہل تشیع) چاندی کی وہ بن نگینہ کی
دو انگوٹھیاں جو روز عاشورہ کو بچوں کے ہاتھ میں پہناتے ہیں اور ان
دونوں کے بیچ میں چاندی کی زنجیر بھی ہوا کرتی ہے ٭ ؎
شب وصال ہوئی مجھکو روز عاشورا ٭ شہید دیکھ کے اس کا حسینی بند ہوا ([illegible])

حشر

حُسَین۔ ع۔ (۱) تصغیر حسن (۲) اسم مذکر۔ جناب شہادت انتساب ابو
عبداللہ امام سوم کا نام مبارک جن کا لقب شریف رشید و سید الشہدا
ہے۔ تاریخ ولادت آخر ربیع الاول سنہ ۳ھ بمقام تولد مدینہ منورہ ایام
امامت گیارہ سال گیارہ ماہ تین یوم۔ آپ کی شہادت بحکم یزید پلید علیہ
اللعنۃ ابن معاویہ و بکوشش عبداللہ ابن زیاد دسویں ماہ محرم الحرام
سنہ ۶۱ھ روز جمعہ کو بمقام کربلا غم افزائے اہل اسلام ہوئی اور اسی جگہ
مدفن بنا۔ عمر شریف ۵۷ سال تین مہینے اور دس روز تھی۔ والدہ ماجدہ بی بی
فاطمۃ الزہرا اور والد ماجد وصی علی مرتضے علیہ السلام تھے ٭

حشاش بشاش۔ ع۔ صفت۔ نہایت خوش و مسرور٭ شادان و
فرحان۔ خندان رو۔ (حشاش حائے حطی سے لکھنے کا دستور پڑ گیا ہے اس کو
ہائے ہوز سے لکھنا چاہئے اس کے معنے خندان رو ہیں شکسپیر (تمام مؤلف لغات ہندی)
نے بھی اس جگہ دھوکا کھایا ہے۔ کاش صراح دیکھ لیتا ٭

حشر۔ ع۔ اسم مذکر (۱) برانگیختگی۔ اٹھانا۔ برپا کرنا۔ دگرگوں کرنا۔ ہلاک
کرنا٭ قیامت٭ روز حساب۔ ؎
حساب آب و دانہ حشر میں ہوگا تو کہدونگا
پیا ہے عمر بھر خونِ جگر غم میں نے کھایا ہے (امانت)
(۲) شور و غل۔ غوغا ٭

حشر برپا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ آفت ڈھانا۔ فساد اٹھانا۔ کہرام
مچانا ٭

حشر توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ آفت ڈھانا۔ نہایت خفا ہونا۔ شور
کرنا۔ خفا ہونا۔ جھنجلانا ٭

حشر ٹوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ آفت ٹوٹنا۔ خفگی ہونا ٭

حشر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ قیامت ہونا۔ آفت ٹوٹنا۔ کہرام مچنا۔
غل شور ہونا ٭

حَشَرات۔ ع۔ اسم مذکر (۱) چھوٹے چھوٹے کیڑے جو اکثر زمین میں
سوراخ کرکے رہتے یا برسات میں پیدا ہو جاتے ہیں (۲) غل شور
غوغا٭ ہنگامہ۔ مصیبت و خوف ٭

حشرات الارض۔ ع۔ اسم مذکر۔ زمینی کیڑے۔ کیڑے مکوڑے۔ زمین
میں بل بنا کر رہنے والے کیڑے جیسے سانپ۔ نیولا۔ چوہا۔ گوہ۔ گرگٹ
گھیرا وغیرہ۔ برساتی کیڑے ٭ زمین کے موذی کیڑے۔ ہوام

خَشَری باغی - ہ - اِسم مذکر - وہ باغی جو اوروں کی دیکھا دیکھی بغاوت کرنے لگے ہوں ۔ پیروی کرنے والا باغی - اتفاقی سرکش +

خَشَری گھوڑا - ہ - اسم مذکر - وہ گھوڑا جو اور گھوڑوں کے ساتھ ملکر بدی دنگئی گھوڑا - حرامزادہ گھوڑا + اسپ سرکش حَرُون +

خَشْفَہ - ع - اسم مذکر - سر ذکر - قضیب کی ٹوپی - ختان (اردو والے عوام الناس اس کا تلفظ خشوہ کرتے ہیں) +

حَشْمَتْ - ع - اسم مونث (۱) نوکر - چاکر - خدمتگاروں اور خادموں کا انبوہ (۲ - بکسر حطی) بزرگی - مرتبہ - عظمت (۳) دبدبہ - شان و شوکت (۴) سامان لشکر - اسباب فوج - سواری - جلو - ساز و سامان و لوازم وغیرہ

حِصَار - ع - اسم مذکر (۱) احاطہ - گردہ - گھیرا - چار دیواری + شہر پناہ (۲) قلعہ - گڈھ - کوٹ + ف

شاد ہے دل قید ہو زلف بتِ بے پیر کا + ہاتھ آیا ہے حصار عافیت زنجیر کا (اسیر)

حصار باندھنا - ہ - فعل متعدی (۱) قلعہ باندھنا + چاروں طرف سے گھیر ڈالنا + چار دیواری کھڑی کرنا (۲) کسی دعا یا افسون کے ذریعہ سے چاروں طرف کی روک کر دینا +

حُصُول - ع - اسم مذکر - حاصل - فایدہ +

حِصَّہ - ع - اسم مذکر - (۱) ٹکڑا - (۲) بانٹ - تقسیم (۳) بخرہ - بھاجی (۴) درجہ - کمرہ - گونہ (۵) جزو کتاب (۶) علاقہ - صیغہ - سررشتہ (قانون)

حِصَّہ بخرہ - ہ - اسم مذکر - عو (۱) کھانے پینے کی چیز کا حصّہ - بھاجی (۲) میل ملاپ - آپس کے کھانے پینے کا لینا دینا - جیسے ان کا اُن کا مدت سے حصّہ بخرہ ہے +

حصہ داری - ہ - اِسم مونث (زمیندار) زمین کشت کی شراکت - زمین کی پتی +

حِصَّہ رسد - ع + ف - تابع فعل - جتنا جتنا حصّے میں آئے - تقسیم کے موافق - بانٹ کے موافق +

حصہ کرنا - ہ - فعل متعدی - تقسیم کرنا - بانٹنا + ٹکڑے کرنا +

حصہ لگانا - ہ فعل متعدی (۱) تقسیم کرنا - بانٹنا - باہم پتی کرنا - (۲) ڈھیریاں لگانا +

حصے دار - ہ - اسم مذکر - شریک - شریک کشت - یا شریک دہ +

حصیر - ع - اسم مذکر - بوریہ - چٹائی +

حَضْرَت - ع - اِسم مذکر (۱) قرب - نزدیکی + درگاہ (۲) جناب - حضور - قبلہ - ایک تعظیم و حرمت کا لقب جو بزرگوں بادشاہوں وغیرہ کی نسبت بولا جاتا ہے) + (۳) رسول مقبول - نبی برحق - محمد صلے اللہ علیہ وسلم - (۴ - و) بجائے تسلیم - آداب - سلام علیک جیسے سر جھکا کر یا ماتھے پر ہاتھ رکھکر کہیں کہ حضرت + وعلیکم السلام یا جواب سلام پر بھی اطلاق ہوتا ہے اور جب کسی کام یا چیز کا شکریہ ادا کرتے ہیں تب بھی لفظ حضرت شکر گزاری کی بجائے زبان پر لاتے ہیں) صفت شریر - بدذات - چالاک - چلتے ہوئے - ذات شریف - بیڈھب جیسے تم بھی حضرت ہی ہو!

حضرت سلامت - ع - اِسم مذکر (یہ لفظ تعظیمی بھی ہے اور برابر والوں کے ساتھ بھی بولا جاتا ہے) + حضور عالی - جناب عالی - قبلہ - میاں - یار - دوست - یار جی + ف

رہا اگر کوئی تا قیامت سلامت + پھر اک روز مرنا ہے حضرت سلامت (غالب)

حضرت فاطمہ کی جھاڑو پھرے - ا - دعائے بد - عو - تباہ ہو جائے برباد ہو جائے - صفایا ہو جائے - کوئی نہ رہے - کچھ نہ رہے +

حَضَرَات - ع - اِسم مذکر - حضرت کی جمع - بزرگ - مخدوم +

حُضُور - ع - اسم مذکر - (۱) غیبت کا نقیض - حاضری - موجودگی - حاضر باشی (۲) جناب - حضرت - جناب عالی - خداوند - قبلہ - مخدوم - بندہ (۳) دربار - مجلس + اجلاس (۴) روبرو - سامنے - مُنہ درمُنہ (یہ لفظ تعظیمی کلمہ خطاب کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ کلام عرب و فارس میں صرف حاضر ہونے کے معنی میں آیا ہے) +

حضور میں - ہ - تابع فعل (۱) حاکم یا کسی بزرگ کے سامنے - روبرو + برسر اجلاس (۲) خدمت میں - جناب میں (۳) درگاہ یا دربار میں +

حضور والا - ع - اسم مذکر - جناب عالی - حضور اقدس +

حُضُوری - ع - اسم مونث (۱) دوری کا نقیض - حاضری - قربت - نزدیکی (۲ صفت) بادشاہی دربار یا اجلاس +

حَظّ - ع - اسم مذکر (۱) نصیب - بہرہ - بخت + بہرہ مندی - بختیاری - بختاوری (۲ - و) خوشی - انبساط - آنند (۳ - و) لطف - مزہ (۴ - و) لذت ذائقہ - حلاوت +

حظ اٹھانا - ہ - فعل متعدی - مزہ اڑانا - لطف اٹھانا - لذت پانا - عیش کرنا - موج مارنا - مزے لوٹنا - خوشی منانا + ف

حظ اٹھائے جو کچھ اٹھانا ہے پھر کہاں یہ شباب کی باتیں (معروف)

حظِ نفسانی ع - اسم مونث - جیوانی خوشی +

حِفاظت ع - اسم مونث (۱) نگرانی - چوکسی - پاسبانی - محافظت - (۲)

بچاؤ - سلامتی +

حفاظت کرنا - و - فعل متعدی - نگہبانی کرنا - بچاؤ کرنا +

حِفظ ع - تابع فعل (۱) ازبر - زبانی - کنٹھ - یاد - برزبان (۲) حفاظت

محافظت (۳) پاس - لحاظ - ادب +

حفظ پڑھنا - و - فعل متعدی - یاد کرنا - ازبر کرنا - بن دیکھے پڑھنا +

حفظ صحت ع - اسم مذکر - تندرستی کی محافظت - صحت کا قیام اور بچاؤ

حفظ کرنا - و - فعل متعدی - یاد کرنا - ازبر کرنا +

حفظ ما تقدم ع - اسم مذکر - پہلے سے کسی امر کی پیش بندی کرنی - وہ

بچاؤ جو پہلے سے کیا جائے +

حفظِ مراتب ع - اسم مذکر - ادب کا پاس - مرتبہ کا لحاظ - درجہ کی رعایت

حف نظر - و - عو - چشم بد دور - نظر بد اُدھر ہی رہے - جیسے حف تیری نظر اس

طرح بچے کو ہوتی ہے (۲) جب کسی بات کی تعریف کرتے ہیں تو پہلے

یہ لفظ زبان پہ لے آتے ہیں تاکہ نظر بد نہ لگے + ہ

حف نظر کوئی جوہری تھی جوان جو تھی کے بعد

پیٹ لگے جب رہ گیا تب دوسرا چالا کیا (رنگین)

(حف عربی میں لوٹنے پھرنے واپس ہونے کے معنے ہیں یعنی تیری نظر جو آتی ہے واپس چلی جائے)

حَق ع - اسم مذکر (۱) خدا - اللہ (۲) سچ - راست - راستی - صدق (۳)

لائق - واجب - سزاوار (۴) درست - بجا - ٹھیک - (۵) ثابت - قایم

(۶) وہ کام جو ضرور واقع ہو - (۷) - ف - جس وقت جان کے ساتھ کہو گے

تو وہاں مرنے کے معنے ہوں گے جیسے جان بحق ہونا (۸ - و) شان و نسبت

بابت - لئے - واسطہ - جیسے تمہارے حق میں ہمارے حق میں وغیرہ

(۹ - و) فرض - ڈیوٹی - ذمہ داری - جیسے اپنا حق ادا کر دیا (۱۰ - و)

دعوے - استحقاق - جیسے تمہارا حق نہیں پہنچتا (۱۱ - و) جائز - درست

مُباح - حسب شرع - جیسے حق کر حلال کر ایک دن میں ہزار کر (۱۲) ل

انصاف - نیاؤ (۱۳ - و) صلہ - بدلہ - عوضہ - جیسے حق خدمت یا حق نمک

مراد کارگزاری (۱۴ - و) حصّہ - جیسے شعر کہنا انہیں کا حق ہے (۱۵) ل

ماجورہ - مزدوری جیسے اپنا حق چھوڑو نہ زیادہ لو (۱۶) انعام - نیگ جیسے

بن کا حق جو شادی میں دیا جائے (اردو میں جا بتشدید بولتے ہیں)

حق ادا کرنا - و - فعل متعدی (۱) فرض ادا کرنا (۲) نوکری یا خدمت یا کوئی

کام بجا لانا +

حق اللہ پاک ذات اللہ - و - جملہ - خدا برحق ہے اور اس کی ذات

پاک ہے (یہ جملہ اکثر طوطے کو یاد کراتے یا خدا تعالیٰ کی تعریف کے موقع پر بولتے ہیں)

حق پرست ع + ف - اسم مذکر - خدا پرست - خدا کی پرستش اور

عبادت کرنے والا - خدا کو ماننے والا - ہ

کب حق پرست زاہد جنت پرست ہے + حوروں پہ مر رہا ہے یہ شہوت پرست ہے (ذوق)

حق پر لڑنا - و - فعل متعدی - سچ پر لڑنا - استحقاق پر جھگڑا کرنا +

حق تعالےٰ ع - اسم مذکر - خدائے بزرگ - خدائے بلند +

حق تلفی ع - اسم مونث - بے انصافی - حق مارنا +

حق ثابت کرنا - و - فعل لازم - دعوے کا ثبوت پہنچانا + استحقاق کا

تسلیم کرانا +

حق حق کرنا - و - فعل لازم (۱) خدا کا نام لینا (۲) انصاف کرنا - عدل

کرنا - منصفی کرنا - نیاؤ کرنا +

حق رسی ع + ف - اسم مونث - انصاف - عدل - نیاؤ -

حق سرکار ع + ف - اسم مذکر - زرلگان - خراج - مالگزاری +

حق شفعہ ع - اسم مذکر - ملحق جائداد کے خریدنے کا استحقاق - پڑوس کا

حق ہمسائگی +

حق شناس ع + ف - صفت - قدردان - جوہر شناس - منصف - خدمت

شناس +

حق شناسی ع + ف - اسم مونث - خدا شناسی + حق خدمت سے واقف

ہونا - قدردانی - جوہر شناسی +

حق کو پہنچنا - و - فعل لازم - انصاف کو پہنچنا - انصاف پانا + سچ کو دریافت

کرنا +

حق لینا - و - فعل متعدی (۱) ورثہ یا محنتانہ یا واجبی حصّہ پانا (۲) مال مارنا

جائداد دبانا +

حق میں - و - تابع فعل - در باب - بہ نسبت +

حق ناحق - و - تابع فعل - عو - ناحق - بے سبب - خواہ مخواہ - بلا وجہ +

یونہیں +

حق

حق نام اللہ کا - ۱۔ محاورہ - سچا نام خدا کا +

حق نمک ادا ہونا - ۱۔ فعلِ لازم - نمک خواری اور ملازمت کا فرض ادا ہونا

وا ہیں چشمِ نمک بہرِ دعا گولب زخم + پر ترا حقِ نمک کوئی ادا ہوتا ہے (مومن)

حق ہونا - ۱۔ فعلِ لازم (۱) مرنا - جہان سے گزرنا (۲) سچ ہونا - راست ہونا جیسے حق حق ہے ناحق ناحق ہے (۳) انصاف ہونا - نیاؤ ہونا جیسے حق کا پلہ بھاری ہے +

حقارت ع - اسمِ مؤنث - خفت - سبکی - اہانت - ذلت - خواری - بے عزتی +

حقارت کی نظر سے دیکھنا - ۱۔ فعلِ لازم - دوسرے کو ذلیل و خوار سمجھ کر کم توجہی کرنا - خاطر میں نہ لانا - ذلیل سمجھنا +

حق دق رہ جانا - ۱۔ فعلِ لازم - ع - صحیح دنگ دک رہ جانا - بھونچک رہ جانا - متحیر ہو جانا - حیرت میں رہنا - ہکا بکا ہو جانا - گھبرا جانا - سٹ پٹا جانا - ہوش و حواس نہ رہنا - حواس باختہ ہو جانا +

حقنہ ع - اسمِ مذکر - پچکاری - عملِ طاقہ شیاف کسی دوا کی بتی یا پچکاری جو پیخانہ آنے کے واسطے سفرے میں چڑھائی جائے +

حقنہ کرنا - ۱۔ فعلِ متعدی - سفرے میں پچکاری یا بتی چڑھانا جس سے پیخانہ آجائے +

حقوق ع - اسمِ مذکر - حق کی جمع +

حُقّہ ع - اسمِ مذکر (۱) دُرج - ڈبا - جواہرات رکھنے کی ڈبیا (۲) ۱۔ قلیان نیچوں کا پیالہ - بھنڈا +

حقہ باز ع - ف - اسمِ مذکر (۱) بھان متی - بازیگر - مداری (۲) ۱۔ بہت حقہ پینے والا +

حقہ بجانا - ۱۔ فعلِ متعدی - حقہ پینا - کثرت سے حقہ پینا - حقہ بلونا +

حقہ بردار ع + ف - اسمِ مذکر - بھنڈے بردار - حقہ اٹھانے والا - حقہ ساتھ لے چلنے والا - حقہ بھرنے والا +

حقہ بھرنا - ۱۔ فعلِ متعدی - چلم پر آگ رکھ کر حقہ تیار کرنا - حقہ پر آگ رکھنا جیسے حقہ بھر کے رکھ دیجے جب سلگے تب آپ پیجے +

حقہ پینا - ۱۔ فعلِ متعدی - قلیان نوش کرنا - قلیان کشیدن کا ترجمہ +

حقہ تازہ کرنا - ۱۔ فعلِ متعدی - حقہ کا پانی بدلنا اور نیچے وغیرہ کو تر کرنا +

حقیت ع - اسمِ مؤنث - حق - حقداری - ملکیت +

حکم

حقیر ع - صفت - (۱) چھوٹا - ادنےٰ (۲) دبلا - لاغر - پتلا - نحیف (۳) ذلیل خوار - خفیف - ہلکا - اوچھا - بےقدر +

حقیر جاننا - ۱۔ فعلِ متعدی - ذلیل سمجھنا - کمینہ جاننا - بے قدر سمجھنا - خوار سمجھنا +

حقیقت ع - اسمِ مؤنث (۱) اصلیت - ماہیت (۲) اصل - جڑ - بنیاد (۳) کیفیت - چگونگی - حال + ے

ہم کو معلوم ہے جنت کی حقیقت لیکن + دل کے خوش رکھنے کو غالب یہ خیال اچھا ہے (غالب)

(۴) صداقت - ست - سچ (۵) اَبلا - حیثیت جیسے تمہاری کیا حقیقت ہے (۶) ماجرا - سرگذشت +

حقیقت کھل جانا - ۱۔ فعلِ لازم (۱) قلعی کھل جانا - بھید ظاہر ہو جانا - حال کھل جانا (۲) مزا آجانا - کیفیت معلوم ہو جانا + ے

شبِ وصل عدو کیا کیا جلا ہوں + حقیقت کھل گئی روزِ جزا کی +

حقیقت میں - ۱۔ تابع فعل - واقع میں - دراصل - اصل میں - نفس الامر میں +

حقیقی ع - صفت (۱) اصلی (۲) سگا - اپنا - سگی - اپنی +

حقیقی بھائی - ۱۔ اسمِ مذکر - برادرِ عینی - سگا بھائی - ایک ماں باپ سے دوسرا یا تیسرا بیٹا +

حک ع - اسمِ مذکر - کھرچنا - چھیلنا - دور کرنا +

حکّاک ع - اسمِ مذکر - مہرکن - حرف کھودنے والا - ے

حکاک کا پسر بھی سچا سے کم نہیں + فیروزہ ہووے سادہ تو دیتا ہے یہ جلا (نامعلوم)

حکّام ع - اسمِ مذکر - حاکم کی جمع +

حکایت ع - اسمِ مؤنث - کہانی - قصہ - داستان + بات + حدیث +

حکایتاً ع - تابع فعل - برسبیل تذکرہ - بطورِ ذکر +

حَکَم ع - اسمِ مذکر - ثالث - سرپنچ + پنچ - حکم کرنے والا - منصف - جج - فیصلہ کرنے والا +

حُکم ع - اسمِ مذکر (۱) فرمان - ارشاد - اگیا (۲) فتویٰ - فیصلہ شرعی (۳) منطق کسی ایسی بات کا ثابت کرنا کہ جس پر قائل کا سکوت صحیح ہو (۴) حکومت فرمانروائی - سرداری جیسے آپکا حکم بنا رہے - حکم شاہی بہشتی کی جو لگے سو پائے (کہاوت) (۵) اجازت - پروانگی (۶) تاش یا گنجفہ کا وہ پتا جو سب سے پہلے پھینکا جائے جیسے آفتاب - سر (۷) فیصلہ - جھگڑے کا نپٹاؤ

حکم

(۵-و) سختی - جبر - سیاست +

حکم اٹھانا - و - فعلِ متعدی (۱) حکم ماننا - فرمان بجالانا (۲) گنجفہ میں سر کے پتہ لینے کے واسطے حکم کا پتہ ڈالنا +

حکمِ اخیر - ع - اسمِ مذکر - اخیر فیصلہ - حکم ناطق - قطعی حکم +

حکم انداز - ع + ف - اسم مذکر - کمہ کر نشانہ لگانے والا - وہ کامل تیر انداز جسکا نشانہ خطا نہ کرے - سقدر انداز +

حکم بجانا - و - فعلِ متعدی - تعمیلِ ارشاد کرنا - کہا کرنا +

حکم بردار - ع + ف - صفت - فرماں بردار - حکم ماننے والا - نمک حلال

حکم برداری - ع + ف - اسم مونث - فرمانبرداری - اطاعت - آگیا کاری تابعداری +

حکم بھیجنا - و - فعلِ متعدی - سرکاری طور پر اطلاع دینا - فرمان بھیجنا +

حکم توڑنا - و - فعلِ متعدی - حکم عدولی کرنا - نافرمانی کرنا - کہا نہ ماننا +

حکم جاری کرنا - و - فعلِ متعدی - حکم صادر فرمانا - اشتہار دینا - ڈوگڈگی پٹوانا +

حکم چلانا - و - فعلِ متعدی - حکم دینا - حکومت کرنا - بیٹھے بیٹھے کام فرمائے جانا + سختی کرنا - جبر کرنا +

حکم دینا - و - فعلِ متعدی (۱) ارشاد فرمانا + کام فرمانا - آگیا دینا (۲) فتوی دینا (۳) فیصلہ کرنا (۴) اشتہار دینا (۵) اجازت دینا +

حکم رانی - ع + ف - اسم مونث - فرمانروائی - حکومت - سلطنت - بادشاہی +

حکمرانی کرنا - و - فعلِ متعدی - سلطنت کرنا - فرمانروائی کرنا - بادشاہی کرنا +

حکم سے بلانا - و - فعلِ متعدی - جبراً بلانا - زبردستی بلانا - سمن بھیجنا +

حکم ظہری - ع - اسمِ مذکر - وہ حکم جو کسی رپورٹ یا کاغذ کی پشت پر لکھا جائے پشتی حکم +

حکم قطعی - ع - اسم مذکر - دیکھو (حکم اخیر)

حکم کرنا - و - فعلِ متعدی (۱) حکم چلانا - حکم دینا - آگیا کرنا - فرمانا - ارشاد کرنا (۲) اجازت دینا - پروانگی دینا (۳) سختی کرنا - جبر کرنا +

حکم گشتی - ع + ف - اسم مذکر - وہ حکم جو سب جگہ پھرایا جاوے - سرکلر - وہ حکم جو اکثر جگہ بھیجا جاوے +

حکو

حکم لگانا - و - فعلِ متعدی (۱) پختہ رائے ظاہر کرنا + دعوے جمانا (۲) دھبہ لگانا - حد لگانا +

حکمِ مطلق - ع - اسم مذکر (۱) حکم قطعی (۲) عام حکم +

حکم نامہ - ع + ف - اسم مذکر - تحریری حکم - فرمان + وہ حکم جو جج کی طرف سے لکھا جائے +

حکمت - ع - اسم مونث (۱) عقل - دانش - دانائی + درست گفتاری و راست کرداری (۲) ہر چیز کی حقیقت دریافت کرنے کا علم - وہ علم جس میں اشیائے موجودات خارجہ کے احوال سے بحث کی جائے (اس کی تین قسمیں ہیں اوّل **طبیعی** جس میں ان امور سے بحث کی جائے جو تعقل اور وجود خارجی میں مادہ کی محتاج ہوں جیسے آب و ہوا اور دیگر اجسام بسیط و مرکب - دوئم **ریاضی** جس میں صرف ان امور سے بحث کی جائے جو وجود خارجی میں مادہ کی محتاج ہوں جیسے مقدار و عدد - سوم **الٰہی** جس میں ان امور سے بحث کی جائے جو تعقل اور وجود خارجی میں مادہ کی محتاج نہ ہوں جیسے عقول عشرہ باری تعالے + بعض لوگوں نے اس کی دو قسمیں **علمی** اور **عملی** لکھکر ہر ایک کو تین تین قسم پر منقسم کیا ہے جس کی کیفیت عربی و فارسی کے بڑے بڑے لغات میں لکھی ہے - صاحب قاموس نے عدل علم حلم نبوۃ معرفت قرآن و انجیل کو حکمت قرار دیا ہے) (۳) - تدبیر - اپاے - ترکیب (۴) - و - طبابت - علاج - معالجہ - بیدک (۵) - ڈھوں - ڈھنگ مطلب - غرض جیسے اپنی حکمت سے چلتا ہے +

حکمت سے - و - تابع فعل - احتیاط سے - عاقبت اندیشی سے - دانائی سے - تدبیر سے - ہوشیاری سے - ترکیب سے - تدبیر سے +

حکمتِ عملی - ع - اسم مونث (معاش و معاد کے انتظام کا بخوبی احوال جاننا) - تدبیر منازل - تہذیب اخلاق اور سیاست مدن کی واقفیت + تدبیر - چالاکی - فطرت - ہوشیاری + پالسی - ملکی مصلحت - ملکی تدبیر - دور اندیشی - فطانت - توڑ جوڑ - چھل بل +

حکمت کرنا - و - فعلِ متعدی (۱) طبابت کرنا - علاج معالجہ کرنا - پیشہ طبابت کرنا یا ڈاکٹری کرنا (۲) دانائی کرنا - تدبیر کرنا +

حکمتِ مدنی - ع - اسم مونث - شہری انتظام کے قوانین - انتظامِ شہری +

حکمتی - و - صفت (۱) فلسفی - فیلسوف (۲) چاتر - چالاک - ہوشیار

حکومت - ع - اسم مونث (۱) فرمان روائی - حکمرانی - راج - سلطنت - (۲-و) سختی - جبر - تعدی - زبردستی جیسے حکومت سے کام لینا (۳-و)

اختیار۔ بس۔ مقدرت جیسے کیسی ہی آپکی حکومت ہے؟

حکومت جتانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تیزی و تندی دکھانا۔ رتبہ دکھانا۔ جبر کرنا۔ سختی کرنا۔

حکومت کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) راج کرنا۔ فرمانروائی کرنا (۲) دبانا۔ زور دکھانا۔ سختی کرنا۔

حُکمی ۔ع۔ صفت (۱) بے چوک بے خطا۔ ٹھیک نشانہ پر (۲)۔ ف) مدام ہمیشہ (۳۔ ف) شرطی۔ ضروری۔ فرضی (۴۔ ف) فرمانبردار۔ فرمان پذیر محکوم۔

حکمی دوا ۔ع۔ اسم مونث۔ تیر بہدف دوا۔ سریع الاثر دوا۔ مجرب دوا۔

حکمی بندہ ۔ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ فرمان بردار۔ تابعدار بندہ۔

حَکِیم ۔ع۔ اسم مذکر (۱) دانا۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ فیلسوف۔ فلسفی (۲) محقق واقفِ الحقائق (۳۔ ف) طبیب۔ بید۔ ڈاکٹر جیسے حکیم کو اوتار و رمے لاج۔

حَکِیمی ۔ف۔ صفت۔ طبابت۔ ڈاکٹری۔

حَلّ ۔ع۔ اسم مذکر (۱) کشایش۔ انکشاف۔ کھولنا۔ واکرنا۔ سلجھاؤ۔ عقدہ کشائی۔ مشکل کام کو آسان کرنا (۲) تحلیل۔ گھلنا۔ ملنا۔ پسنا۔ گھسائی پسائی (۳) حساب کا سوال نکالنا۔ سوال کو پوری منزل پر پہنچانا (اصل میں بہ تشدید لام ہے)

حل کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) سلجھانا۔ کھولنا۔ انکشاف کرنا۔ پیچیدگی رفع کرنا۔ عقدہ کشائی کرنا۔ آسان کرنا (۲) اجزا علیحدہ کرنا۔ تجزیہ کرنا (۳) پیسنا کھرل کرنا۔ گھلانا۔ ملانا (۴) حساب کا سوال نکالنا۔ سوال کا عمل کرنا۔

حل ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) کھلنا۔ سلجھنا۔ عقدہ کشائی ہونا۔ آسان ہونا۔

اگر عقدہ سراپا ہے برنگِ اشک کیا غم ہے
مری افتادگی کے ساتھ حل ہوتا ہے مشکل کا (وزیر)

(۲) اجزا کا علیحدہ ہونا (۳) تحلیل ہونا۔ گھلنا (۴) پسنا۔ سائیدہ ہونا (۵) سوال نکلنا۔

حَلَال ۔ع۔ صفت (۱) حرام کا نقیض۔ مباح۔ جائز۔ روا۔ درست۔ بشدہ حق (۲) ذبیحہ۔ ذبح کیا ہوا (۳) حسبِ شرع۔ حسبِ قانون۔ شرعاً جائز۔

حلال خور۔ ف۔ اسم مذکر (۱) حق حلال کی اجرت کھانے والا۔ مباح چیز کھانے والا۔ (۲) خاکروب۔ مہتر۔ بھنگی۔ جوڑھا۔ یہ نام جلال الدین اکبر نے رکھا تھا)۔

حلال کا۔ ف۔ صفت۔ حرام کا کے برعکس۔ وہ بچہ جو نکاح سے پیدا ہوا ہو۔ ولد الحلال۔ مباح۔ جائز۔

حلال کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) ذبح کرنا۔ شریعت کے موافق چھری پھیرنا (۲۔ عو) کاٹنا۔ قتل کرنا (۳۔ عو) مارنا۔ کوٹنا۔ پیٹنا جیسے آتو سہی کیسا حلال کرتی ہوں۔

حلال کر کے کھانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ محنت کر کے کھانا۔ نمک حرامی سے نہ لینا۔

حلال میں خرکت حرام میں برکت۔ ف۔ کہاوت۔ الٹی بات زمانہ کی نیرنگی۔

حَلَاوَت ۔ع۔ اسم مونث (۱) مٹھاس۔ شیرینی۔ پکے پھل کی مٹھاس (۲۔ ف) لذت۔ مزہ۔ ذائقہ (۳۔ ف۔ عو۔) راحت۔ آرام۔ سکھ چین جیسے اس کے گھر میں آکر کچھ حلاوت نہیں پائی۔

حَلَف ۔ع۔ اسم مذکر۔ قسم۔ سوگند۔ عہد و پیمان۔ قرآن۔

حلف اُٹھانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ قسم کھانا۔ قرآن اٹھانا۔ مذہبی کتاب کی قسم کھانا۔ گنگا جلی اٹھانا۔

حلف دروغی۔ ف۔ اسم مونث۔ جھوٹی قسم کھانا۔ جھوٹا قرآن اٹھانا۔

حلف دینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ قسم دینا۔ سوگند دینا۔ قرآن یا گنگا جلی اٹھوانا۔

حَلَفاً ۔ع۔ صفت۔ از روئے قسم۔ قسمیہ۔ سوگند سے۔

حَلْق ۔ع۔ اسم مذکر (۱) گلا۔ گلو۔ نرخرہ۔ ٹیٹوا (۲۔ ف) نلی۔ گردن (۳۔ ف) منہ۔ زبان جیسے حلق کا حلق کس نے پکڑا ہے۔ حلق سے نکلی خلق میں پڑی۔

حلق بند کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ خاموش کرنا۔ منہ پکڑنا۔ زبان بندی کرنا۔

حلق پر چھری پھیرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ گردن کاٹنا (۲) ظلم کرنا۔ جبر کرنا۔ ستم کرنا۔ تعدی کرنا۔

حلق دبانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ گلا دبانا۔ گلا گھونٹنا۔ ٹیٹوا دبانا۔ بات کرنے سے روکنا۔ بات سے باز رکھنا۔

حلق کا دربان۔ ف۔ اسم مذکر۔ عو۔ وہ شخص جو کھانے پینے کا مانع ہو۔

حلق

وہ بچیاں کو کوئی چیز نہ کھانے دے اور ہر چیز کے کھاتے وقت موجود ہو جائے ۔ ؎

عشاق کریں گر طلب مے تو کہے وہ ۔ کمبخت یہ ہیں حلق کے دربان ہنکہ جرأت
پینے دیتے ہیں کسے خون جگر ۔ نالے دربان ہرے حلق کے ہیں (مصحفی)

حلق کا نہ تالو کا یہ مال میاں لالو کا ۔ و ۔ کہاوت یعنی کھایا نہ پیا تو نہیں کتوں کو دیکر ضایع کیا ۔

حلق میں نوالہ پھنسنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ کسی عمدہ چیز کھاتے وقت اپنے بچے یا دوست کا یاد آنا ۔

حُلقُوم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حلق ۔ گلو ۔ نرخرہ ۔ ناڑ ۔ ٹینٹوا ۔ متصل سینہ اور گلے کے بیچ کا گڑھا ۔ گلے کا گھنگرو ۔

حَلقَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) گھیرا ۔ احاطہ (۲) منڈلی ۔ مجلس (۳) کڑا ۔ لوہے یا لکڑی وغیرہ کا گول کنڈا (۴) گھنڈی کا گھر ۔ تکمہ (۵) علاقہ ۔ ضلع ۔

حلقہ باندھنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ چاروں طرف کھڑا ہو کر گھیر لینا ۔ گھیرا ڈالنا ۔ دایرہ بنانا ۔ حصار باندھنا ۔

حلقہ بگوش ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ غلام ۔ فرمان بردار ۔ وہ شخص جس کے کان میں غلامی کا حلقہ ہو ۔

حلقہ ڈالنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ گھیرا ڈالنا ۔ حصار باندھنا ۔ چاروں طرف سے روک لینا ۔

حلقہ کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ گھیرا کرنا ۔ گھیرنا ۔

حِلْم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ کسی کی سزا میں آہستگی کرنا (۲) سمائی ۔ بردباری ۔ برداشت ۔ تحمل (۳ ۔ و) نرمی ۔ نرم دلی ۔ نرم خوئی ۔

حَلْوا ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) میٹھا ۔ میٹھی چیز ۔ موہن بھوگ ۔ نرم شیرینی (۲) نرم چیز ۔ ملایم چیز ۔ نرم مال ۔

حَلْوا خاتون ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ حلوا خور بیگم ۔ وہ کاٹھ کی پتلیاں جنہیں فقیر لباس پہنا کر بچوں کے آگے انگلیوں سے نچاتے اور لڑواتے پھرتے ہیں ۔ اختو بختو ۔

حلوا سمجھنا ۔ و ۔ فعل متعدی (۱) کسی شخص کو حلوے کے مانند نہایت نرم سمجھنا ۔ ضعیف تصور کرنا ۔ نرم چارہ خیال کرنا ۔ ؎

میں جو نرمی کی تو دونا سر چڑھا وہ بدمعاش
کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے حلوا سمجھ (میر تقی)

حلی

(۲) آسان سمجھنا ۔ سہل جاننا ۔

حلوا سوہن ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ صحیح (حلوا سوہان) ایک قسم کی مشہور مٹھائی جو اکثر موسم سرما میں تیار کی جاتی ہے ۔ یہ نام ابتدا میں اس کی سختی کے باعث رکھا گیا تھا ۔ بعد میں ملایم کو بھی اسی نام سے تعبیر کرنے لگے ۔

حلوا کھائے ۔ و ۔ قسم سخت ۔ عو ۔ ہمیں مردہ دیکھے ہمیں ہے ہے کرے ہمیں مرا ہوا پائے ۔ ہماری بھتی کھائے ۔ حاضری کھائے جیسے ہمارا حلوا کھائے جو وہاں جائے ۔

حلوا نکل جانا ۔ و ۔ فعل لازم (لکھنو) نہایت سختی سے بدحال ہو جانا ۔ بلبلیتھن نکل جانا ۔ پتلا حال ہو جانا ۔

حلوائے بے دود ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر (۱) پیڑ کا پکا میوہ ۔ قدرتی حلوا ۔ (۲ ۔ و) نرم چارہ ۔ ملایم مال ۔

حلوائے مرگ ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ بھتی ۔ کڑوی کھچڑی ۔ موت کا حلوا ۔ حاضری ۔

حلوائے معراضی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا حلوا جس میں بہت باریک میوہ کتر کے ڈالتے ہیں ۔

حلوائے مغزی ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا حلوا جس میں کثرت سے مغز بادام اور پستے ڈالتے ہیں ۔

حَلْوَان ۔ و ۔ اسم مذکر (یہ لفظ عربی میں حُلاّن و حُلاّم تھا) (۱) بچہ گوسفند ۔ بکری کا بچہ ۔ بھیڑ کا بچہ جو صرف دودھ پیتا ہو (۲ ۔ و) ملایم گوشت ۔ نرم گوشت جو جلد گل جائے ۔

حَلْوائی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حلوا فروش ۔ حلواگر ۔ مٹھائی بیچنے اور بنانے والا ۔ قنادی ۔

حلوائی کی دوکان اور دادا جی کی فاتحہ ۔ و ۔ کہاوت ۔ پرائے مال کو اپنا سمجھ کر صرف میں لانے یا غیر کا مال بیدریغ صرف کرنے کے موقع پر بولتے ہیں ۔

حَلْوے مانڈے سے کام رکھنا ۔ و ۔ فعل متعدی (اپنا بھلا چاہنا) کوئی مرے یا جئے جیسے مردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں اپنے حلوے مانڈے سے کام ۔

حَلِیْم ۔ ع ۔ صفت (۱) بردبار ۔ فروتن ۔ دھیما ۔ گمبھیر ۔ متحمل مزاج ۔ نرم ۔ ملایم ۔ (۲ ۔ و) ایک قسم کا کھانا جو گندم چنے کی دال گوشت اور گرم مصالحہ اور کچھ وغیرہ ڈالکر اکثر ماہ محرم میں شہدائے کربلا کے فاتحہ کے واسطے پکایا جاتا ہے ۔ اصل میں یہ لفظ لم تھا ۔ کچھ

اس لکھانے کا جزو عظم گوشت ہوتا ہے اور باقی چیزیں صرف بڑھانے اور پھیلانے کے واسطے ڈالتے ہیں مگر غلط العام ہونے کے باعث حلیم مشہور ہو گیا۔ کھچڑا +

حُلیَہ ع۔ اسم مذکر (۱) زیور۔ گہنا (۲) خلقت۔ عادت۔ پوشاک (۳) صورت۔ چہرہ + خط وخال جو شناخت کے واسطے لکھے جائیں +

حلیہ ہونا ۔ و۔ فعل لازم۔ چہرہ لکھا جانا۔ نام لکھا جانا +

حَمَاقَت ع۔ اسم مونث۔ نادانی۔ بیوقوفی۔ حمق۔ احمق پن +

حَمَّال ع۔ اسم مذکر۔ بوجھ اٹھانے والا۔ بنہدھائی۔ پلے دار۔ مزدور۔ باربردار +

حَمَّام ع۔ اسم مذکر (۱) گرمابہ۔ نہانے کی جگہ + ؎

بیگم یہ ٹھنڈی سانسیں بھریں کس کے واسطے

خس خانے سے سوا جو یہ حمام ہو گیا (رجان)

حمام کرنا ۔ و۔ فعل متعدی۔ نہانا۔ غسل کرنا۔ امیروں کا نہانا +

حمام کی لنگی ۔ و۔ اسم مونث۔ حمام کار روائی کی چیز وہ چیز جو ہر شخص کے استعمال میں آئے + کسبی۔ رنڈی۔ بیسوا۔ بازاری عورت +

حمام ہونا ۔ و۔ فعل لازم۔ نہان ہونا۔ غسل ہونا۔ امیروں کا اشنان ہونا +

حَمَّامی ع۔ اسم مذکر۔ نہلانے والا۔ غسل کرانے والا۔ حجام۔ دلاک +

حِمَایَت ع۔ اسم مونث (۱) طرفداری۔ پشتی۔ مدد۔ پرچک۔ حامی۔ (۲) نگہبانی۔ سایہ۔ محافظت۔ ظل۔ جیسے کسی کی حمایت میں آنا +

حمایت کرنا یا۔ لینا ۔ و۔ فعل متعدی۔ طرفداری کرنا۔ پشتی لینا۔ حامی بھرنا

حِمَایَتی ع۔ اسم مذکر۔ طرفدار۔ معاون۔ مددگار۔ حامی۔ پشتیبان +

حمایتی کا ٹٹو ۔ و۔ صفت۔ دوسرے کے بل پر کودنے والا۔ کسی کی مدد پر کام کرنے والا +

حمایتی کی گھوڑی عراقی کے لات مارتی ہے ۔ و۔ کہاوت جس کا کوئی مددگار ہوتا ہے وہ ادنےٰ ہو کر بھی بڑوں کا سامنا کر بیٹھتا ہے

حَمَایِل ع۔ اسم مونث (۱) گلے میں ترچھا پرتلا ڈالنا۔ دوال شمشیر پرتلا (۲) گلے میں ڈالنے کی چیز (۳) بدھی۔ جنیئو (۴) چھوٹی تقطیع کا قرآن شریف جسے گلے میں ڈال سکیں + ؎

خدا حافظ و ناصر ان کی کمر کا + سنا ہے گلے میں حمایل پڑے گی (رند)

حَمْد ع۔ اسم مونث۔ خدا کی تعریف +

حُمْق ع۔ اسم مذکر۔ نادانی۔ بیوقوفی۔ احمق پن +

حَمَل ع۔ اسم مذکر (۱) بوجھ۔ بار۔ بالضم (۱) گیابھ۔ پیٹ۔ گربھ (۲)۔ بفتح ہر دو بھیڑ کا بچہ۔ برہ۔ بمعنی گرم۔ قیاس۔ مگر اس معنی میں فارسی میں ہی آتا ہے (۳) بفتحتین آسمان کا پہلا برج جو مینڈھے کی شکل کا ہے + میکھ +

حمل اسقاط ہونا ۔ و۔ فعل لازم۔ پیٹ گرنا۔ نوچ جانا +

حمل رہنا ۔ و۔ فعل لازم۔ پیٹ میں بچہ پڑنا۔ پیٹ رہنا +

حمل گرانا ۔ و۔ فعل متعدی۔ پیٹ گرانا۔ اسقاط کرنا +

حمل گرنا ۔ و۔ فعل لازم۔ (دیکھو حمل اسقاط ہونا)

حَمْلَہ ع۔ اسم مذکر (۱) چڑھائی۔ دھاوا۔ ہلا۔ یورش (۲) حربہ۔ وار + چوٹ +

حملہ آور ع + ف۔ اسم مذکر۔ چڑھ کر آنے والا +

حملہ کرنا ۔ و۔ فعل متعدی۔ دھاوا کرنا۔ چڑھنا۔ یورش کرنا + حربہ کرنا۔ وار چلانا + چوٹ کرنا

حِنَا ع۔ اسم مونث۔ مہندی +

حنا بندی ع۔ ف۔ اسم مونث۔ مسلمانوں کی ایک رسم جو ساچق سے ایک روز پیشتر عمل میں آتی اور جسے مہندی کہتے ہیں +

حِنَائی ف۔ اسم صفت۔ گیروا۔ زردی لئے ہوئے سرخ رنگ۔ مہندی کے رنگ کا۔ مہندی لگا ہوا + ؎

سر دئے حنا پہنچے ہے عاشق کے جگر تک

معشوق کا گر ہاتھ میں ہے دست حنائی (ذوق)

حَنْظَل ع۔ اسم مذکر۔ اندراین کا پھل۔ پھر پھیندوا +

حَوَّا ع۔ اسم مونث۔ باوا آدم کی بیوی کا نام۔ سب آدمیوں کی ماں۔ بنی آدم کی اماں (۲)۔ و۔ اسم مذکر۔ کالے ڈراونے ہونٹوں یا چہرے والا۔ (اس معنی میں ہوا سے ہونا چاہیے۔ یہ رسم الخط غلط ہے مفصل کیفیت لفظ ہوا میں دیکھو)

حَوَارِی ع۔ اسم مذکر۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے اصحاب۔ مسیح کے دوست +

حَوَاس ع۔ اسم مذکر۔ حاسّہ کی جمع (۱) اندری۔ مدرکہ قوتیں۔ وہ قوت جو حس کرتی ہے (حواس گنے ہیں وس ہیں پانچ ظاہری جیسے قوت باصرہ سامعہ۔ شامہ۔ لامسہ۔ ذائقہ اور پانچ باطنی جیسے حس مشترک۔ خیال۔ وہم۔ حافظہ۔ متصرفہ) (۲)۔ ہوش۔ اوسان + عقل۔ سمجھ۔ فہم۔ بدھ +

حوا

حواس باختہ ع ف ۔ صفت ۔ مجنوط الحواس ۔ بے اوسان ۔ گھبرایا ہوا ہکا بکا +

حواس باختہ ہونا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ بے اوسان ہونا ۔ ہوش نہ رہنا ۔ گھبرانا ۔ سٹ پٹا جانا + ہکا بکا ہو جانا +

حواس جانا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ اوسان نہ رہنا ۔ قوت ادراک اور تمیز کا زائل ہو جانا ۔ ؎

شغل اطفال نہ دل کے پاس گئے + ہوش کے آتے ہی حواس گئے (مومن)

حَوَاسُوں پَر سے صَدَقَہ دینا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ ہوش درست کرنا عقل کی خبر لینا ۔ عقل ٹھکانے لانا جیسے اپنے حواسوں پر سے صدقہ دو پھر تلاش کرنا +

حَوَاصِل ع ۔ اسم مونث ۔ ایک سفید آبی پرند کا نام جسکا پوٹا (حوصلہ) بڑا اور آگے نکلا ہوا ہوتا ہے ۔ چونکہ حواصل حوصلہ کی جمع ہے اور اسکا حوصلہ کئی حوصلوں کے برابر ہے اس وجہ سے جمع کا اطلاق واحد پر ہونے لگا +

حَوَالات ۔ و ۔ اسم مونث (صحیح حوالت) سپردگی ۔ تحویل + حراست نظر بندی ۔ قید ۔ نگرانی (۲) وہ مکان جس میں مجرم تا تحقیقات مقدمہ نظر بند رکھے جائیں ۔ حاجت ۔ توکیل +

حوالات کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ حوالات میں دینا ۔ قید کرنا ۔ نظر بند کرنا ۔ نگرانی میں رکھنا +

حوالات ہونا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ نظر بند ہونا ۔ قید ہونا +

حَوَالَہ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) سپردگی ۔ تحویل (۲ ۔ و) پتا نشان +

حوالدار ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ وہ عہدہ دار سپاہی جس کی سپردگی میں کچھ لوگ ہوں ۔ چند سپاہیوں کا سردار +

حَوَالی ع ۔ اسم مونث ۔ نواح ۔ گرد و پیش آس پاس +

حَوَالے کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ سپرد کرنا ۔ دینا ۔ سنبھلانا ۔ پکڑانا +

حُوت ع ۔ اسم مونث (۱) بڑی مچھلی (۲) اسم مذکر آسمان کا بارھواں برج ۔ مین +

حُور ع ۔ اسم مونث (حَوراء کی جمع) وہ گوری چٹی عورت جس کی آنکھ کی پتلی اور بال بہت سیاہ ہوں (فارسی اور اردو میں مفرد استعمال ہے) (۲) خوبصورت لڑکیاں جو بہشت میں نیک آدمیوں کی بیویاں ہونگی (۳) صفت ۔ نہایت خوبصورت ۔ شکیل ۔ جمیلہ ۔ پری تمثال + ؎

حیث

جسے جو اُسے دیکھا تو جانا کہ پری ہے + پریوں نے جو دیکھا تو انہیں حور کی سوجھی (نظیر)

حور کا بچہ ۔ و ۔ صفت ۔ نہایت خوبصورت ۔ پری کا ٹکڑا ۔ پریزاد +

حَوصَلَہ ع ۔ اسم مذکر (۱) پرند کا پوٹا ۔ معدہ جو پرند کے حلق کے نیچے ہوتا ہے (۲) مقدور ۔ ہمت ۔ دل ۔ جرأت ۔ دلیری ۔ جلادت (۳ ۔ و) سمائی ۔ بردباری ۔ ظرف (۴ ۔ و) ارمان ۔ آرزو ۔ ہوس +

حوصلہ نکالنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ ہوس نکالنا ۔ ارمان پورا کرنا + خوب خرچ کرنا ۔ بخوبی ہمت کرنا +

حَوض ع ۔ اسم مذکر (۱) آبدان ۔ تالاب ۔ پانی جمع کرنے کا مکان ۔ برکہ ۔ ؎

صیاد نے رکھے ہیں بلبل کے واسطے + کنج قفس میں حوض بھرا ہے گلاب کا (آتش)

(۲ ۔ و) سودہ ۔ متن ۔ حاشیہ کے اندر کا میدان ۔

حَویلی ۔ و ۔ اسم مونث (بعض لوگ اسے حوالی کا املا قرار دیتے اور بعض اسکا نگا کہتے ہیں بہر حال اردو ہے کیونکہ نہ تو فارس کے شعرا نے اس لفظ کو باندھا اور نہ عربی میں پایا جاتا ہے جہاں تک ہمیں کوئی سند نہ دے سکا) (۱) چار دیواری کا مکان ۔ محلسرا ۔ بڑا اور پختہ مکان + عالی شان مکان + گھر ۔ خانہ +

حَیَا ع ۔ اسم مونث ۔ لاج ۔ شرم + حجاب + غیرت ۔ لحاظ + ؎

کیونکر حیرت سے فلک کو دیکھوں + شرم آتی ہے حیا سے تیری (مومن)

(۲) مرزا رحیم الدین خلف شہزادہ کریم الدین دہلوی کا تخلص ۔ آپکا دیوان اور گلستان سخن تذکرہ نہایت مشہور ہے ۔ صائب کی طرز پر اشعار کہتے تھے اب انتقال ہو گیا +

حیادار ۔ و ۔ صفت ۔ عو ۔ غیرت مند ۔ شرم دار ۔ لحاظ والا ۔ نیک بخت +

حیامند ۔ و ۔ صفت ۔ عو ۔ دیکھو (حیادار) +

حَیَات ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ زندگی ۔ جان ۔ پران ۔ روح ۔ زیست ۔ عمر ۔ ہو ستھا +

حیاتِ مُستعار ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ مصدر جعلی (۱) وضع ۔ اسلوب ۔ طرز طور ۔ طریق ۔ ڈھنگ ۔ استعداد (۳ ۔ و) حوصلہ ۔ پونجی ۔ ظرف (۴ ۔ و) مالیت ۔ دولت ۔ ملکیت ۔ جایداد (۵ ۔ و) مقدور ۔ مقدرت ۔ بساط ۔ ہمت (۶ ۔ و) عزت ۔ آبرو ۔ حرمت +

حیثیت سے بڑھ کر ۔ و ۔ تابع فعل ۔ بساط سے باہر ۔ مقدور و مقدرت سے باہر +

حیثیت عرفی ع ۔ اسم مونث ۔ ظاہری عزت ۔ بنی ہوئی عزت ۔ مانی

حیر

ہوئی عزت ۔ ساکھ ۔ اعتبار (تقلون) +

حَیرَان ۔ ع ۔ صفت ۔ ہشت شدر ۔ ہکابکا ۔ دنگ ۔ متحیر ۔ حیرت زدہ ۔ پریشان +

حیران کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ پریشان کرنا ۔ خراب کرنا ۔ پھرانا ۔ ڈلانا ۔ ستانا ۔ دق کرنا +

حَیرانی ۔ و ۔ اسم مونث ۔ حیرت ۔ پریشانی ۔ تعجب +

حیرانی حیانی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ عو ۔ ستانا ۔ دق کرنا + ہیرا پھیری (اس کا ملہ ہرانا حیانا خیال کرنا چاہئے اور املا ء ہائے ہوز سے لکھنا مناسب ہے) +

حَیرَت ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ اچنبہ ۔ اچرج ۔ تعجب ۔ تحیر ۔ حیرانی ۔ سکتے کی حالت ۔ ہچک رہنا +

حَیصَ بَیصَ ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ جنگ ۔ دنوغا ۔ لڑائی جھگڑا ۔ بحثا بحثی ۔ ردّ و بدل ۔ تکرار ۔ ٹنٹا ۔ ردّ و قدح (حیص بمعنی گریز بیص بمعنی سختی و تنگی عربی میں آیا ہے) +

حَیض ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ خون جو عورتوں کو ہر مہینے آتا ہے ۔ کپڑے ۔ ایام ۔ طمث +

حیض کا لتہ ۔ و ۔ اسم مذکر (۱) حیض کی گدی وہ کپڑا جس سے حیض کو صاف کریں (۲) نہایت بےقدر ۔ ازحد ذلیل ۔ قابل نفرت ۔ دو دھکی سی بھی

حَیضی ۔ یا **حیضی بچہ** ۔ و ۔ اسم مذکر (۱) حرامی ۔ حرام کا ۔ ولد الزنا (۲) شریر ۔ دنگئی ۔ حرامزادہ +

حَیف ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) دریغ ۔ افسوس ۔ ہائے (۲) ظلم ۔ ستم ۔ جبر ۔ تعدی +

حِیلَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بہانہ ۔ مکر ۔ فریب ۔ کید ۔ دھوکا (۲) روزگار ۔ کام ۔ نوکری +

حیلہ باز ۔ حیلہ گر ۔ حیلہ ساز ۔ ع + ف ۔ صفت ۔ مکار ۔ فریبی ۔ دغاباز ۔ متفنی +

حیلہ بازی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ مکاری ۔ دم بازی ۔ بہانہ بازی ۔ کیادی +

حیلہ حوالہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ٹال مٹول ۔ لیت و لعل ۔ ہیرا پھیری ۔ آلا بالا

حیلہ رزق بہانہ موت ۔ و ۔ (کہاوت) رزق اور موت کسی نہ کسی بہانے اور سبب سے ہوتی ہے ۔ ہر حیلہ رزق ہر بہانہ موت بھی بولتے ہیں +

حیو

حیلہ کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی (۱) بہانہ کرنا ۔ فریب کرنا (۲) روزگار کرنا ۔ پیشہ کرنا +

حِین ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وقت ۔ ہنگامہ ۔ بیلا ۔ زمانہ ۔ عرصہ ۔ تن ۔ ویلا +

حین حیات ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ جیتے جی ۔ تا بہ زندگی + تمام عمر ۔ عمر بھر ۔ جنم بھر کو +

حَیَوان ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی زندگانی + مجازی جاندار ۔ ذی روح جانور + بہایم (۲) نادان ۔ بیوقوف ۔ وحشی + جانگلو ۔ گستانگر (اردو زبان میں ایسے ساکن مستعمل ہے) +

حیوان مطلق ۔ ع ۔ صفت ۔ حیوانِ آزاد ۔ جانور ۔ بےسلیقہ ۔ حیوان یا جانور ۔ پشو +

حیوان ناطق ۔ ع ۔ صفت ۔ نطق والا حیوان ۔ گویا حیوان + آدمی انسان +

حیوان ناہق ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ گدھا ۔ خر +

حیوانی ۔ ع ۔ صفت (۱) انسانی کے خلاف (۲) بہیمی ۔ شہوانی ۔ نفسانی (۳) عامل لوگ گوشت کھانے اور جو کچھ حیوان سے نکلی (دودھ وغیرہ) نکلے اسکے کام میں لانے سے مراد رکھتے ہیں +

حیوانیت ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ درندگی ۔ وحشت ۔ وحشی پن ۔ بےشرمی بےحیائی + نادانی ۔ بیوقوفی + گستانگری ۔ جانگلو پن (یہ مصدر اردو میں بنا لیا ہے) +

خ

خ ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) عربی کا ساتواں فارسی کا نواں اردو کا دسواں حرف جس کی آواز تالو کے اوپر سے نکلتی اور خائے معجمہ منقوطہ یا شخذ کے نام سے لکھی اور بولی جاتی ہے (۲) حساب جمّل میں اس کے ۶۰۰ عدد فرض کیے گئے ہیں (۳) ۔ یہ حرف جیم عربی سین معجمہ غین منقوطہ قاف کاف عربی اور ہائے ہوز سے بدلتا ہے ۔ لیکن ماضی یا مصدر میں جو خ واقع ہوتی ہے وہ اکثر زائے عربی سے بدل جایا کرتی ہے چنانچہ دوختن ریختن سوختن تاختن باختن ساختن آموختن آمیختن وغیرہ مصادر کے مضارع سے معلوم ہو سکتا ہے اس کے علاوہ کبھی سین مہملہ اور شین معجمہ سے بھی ایسے موقع پر بدل ہو جاتا ہے جیسا کہ شناختن اور

(دھنتی کے مضارع سے ظاہر ہوتا ہے +

خاتِم ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) ختم کرنے والا ۔ اخیر یا انجام کو پہنچانے والا ۔ (۲ ۔ ہ ۔ اسم مونث) انگوٹھی ۔ انگشتری ۔ مُہر چھاپ + ے

آرزو تھی کہ تیرے ہاتھ کا چھلا ملتا + خاتمِ دستِ سلیماں مجھے درکار نہ تھی (اسیر)

(اس معنی میں بفتح تا بھی درست ہے)

خاتم الانبیا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ تمام نبیوں کی نبوت ختم کرنے والے ۔ اخیر پیغمبر ۔ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم ۔ محمد مصطفے ۔ رسول مقبول ۔ احمد مختار +

خاتم بندی ۔ یا ۔ کاری ۔ ع + ف ۔ اسم مونث ۔ ہاتھی دانت ۔ اونٹ کی ہڈی یا لکڑی وغیرہ کی گلکاری جو اکثر امیروں کی چھت وغیرہ میں ہوتی ہے + جڑاوٹ کا کام ۔ کوفت کا کام ۔ تختہ بندی +

خاتِمہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) انجام ۔ عاقبت ۔ اخیر + نتیجہ (۲ ۔ ہ) انتقال ۔ رحلت ۔ موت (۳) وہ عبارت جو تمام کتاب پر لکھی جائے +

خاتمہ بالخیر ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ انجام بخیر ۔ اخیر وقت ایمان کی سلامتی اور دینداری کے ساتھ گزرنے کی دعا ۔ حسنِ خاتمہ کی دعا ۔

خاتمہ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ انجام کو پہنچنا ۔ تمام ہونا ۔ ہو چکنا + مرجانا ۔ گزر جانا +

خاتُون ۔ ت ۔ اسم مونث ۔ امیر گھر کی عورتوں کا لقب ۔ امیرزادی ۔ شہزادی ۔ بیگم ۔ لیڈی ۔ ملکہ ۔ رانی + نواب زادی + بی بی ۔ بیوی

(عربی والوں نے تصرف کر کے اس کی جمع خواتین فرامین کی طرح بنالی ہے جس سے بعض لغات والوں نے دھوکا کھا کر عربی قرار دے لیا ہے)

خاتونِ جنّت ۔ ت + ع ۔ اسم مونث ۔ جنت کی شہزادی حضرت فاطمہ علیہا السلام کا لقب جو رسول مقبول کی پیاری اور چھوٹی صاحبزادی حضرت خدیجۃ الکبریٰ کے بطن سے پیدا اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی بیوی اور امامین حسنین علیہما السلام کی والدہ ماجدہ تھیں +

خادِم ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) خدمت کرنے والا ۔ نوکر ۔ چاکر ۔ سیوک ۔ ٹہلوا ۔ خدمتگار (۲ ۔ ہ) کسی درگاہ یا مسجد کی خدمت کرنے والا ۔ مجاور +

خادم درگاہ ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ مجاور + ملازم درگاہ ۔ ملازم آستانہ +

خار ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) کانٹا ۔ سول + پھانس + ے

کانٹا سا کھٹکتا ہے کلیجے میں غمِ ہجر + یہ خار نہیں دل سے گل اندام نکلتا (مومن)

(۲ ۔ ہ) مرغ کے پاؤں کا کانٹا جو ٹخنے کے اوپر ہوتا ہے (۳ ۔ ہ) حسد ۔ ڈاہ ۔ جلن ۔ سوختگی ۔ رشک (۴ ۔ ہ) ڈاڑھی کے بال ۔ ڈاڑھی +

خارپشت ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) سیہ ۔ سیہہ ۔ ایک قسم کا کانٹے دار جانور جو اکثر جنگل میں رہتا ہے + جنگلی ۔ خاردار چوہا (۲) پیٹھ کھجانے کا آہنی پنجہ +

خار خار ۔ ف ۔ صفت ۔ بہت بہت ۔ بکثرت ۔ از حد ۔ (غم یا حسد یا رشک و رنج کے موقع پر آتا ہے (مومن) خار خار غم آشکارا ہوا + شل دل جامہ پارہ پارہ ہوا)

خاردار ۔ ف ۔ صفت (۱) کانٹے دار ۔ کانٹوں والا (۲ ۔ ہ) ڈاڑھی والا ۔ وہ لڑکا جس کی ڈاڑھی نکل آئی ہو ۔

خار کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ حسد کرنا ۔ رشک کرنا ۔ جلنا ۔ دشمنی کرنا جیسی بہو اپنی جائی پر ساس نندیں ہمیشہ خار کھایا کرتی ہیں +

خار گزرنا ۔ یا ۔ لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو (۱) ناگوار گزرنا ۔ برا لگنا ۔ کھٹکنا ۔ (۲) رشک آنا ۔ حسد ہونا ۔ جلن ہونا ۔

خار و خس ۔ یا ۔ خاشاک ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کوڑا ۔ کرکٹ ۔ قاذورات ۔ کچرہ +

خار ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) ناگوار گزرنا ۔ برا معلوم ہونا ۔ کھٹکنا (۲) حسد ہونا ۔ رشک ہونا ۔ جلن ہونا + ے

چمن میں جب سے ہمراہ وہ نگار ہوا + گلوں کو داغ ہوا بلبلوں کو خار ہوا (صبا)

خارا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ سخت پتھر ۔ نیلا پتھر ۔ سنگ خارا +

خارِج ۔ ع ۔ صفت ۔ باہر ۔ نکلا ہوا ۔ مخروج ۔ مردود ۔ نکالا ہوا + دور ۔ علیحدہ + علاوہ +

خارج از بحث ۔ ع + ف ۔ تابع فعل ۔ حد سماعت سے باہر ۔ سننے کے ناقابل +

خارج از عقل ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ احمق ۔ گاودی +

خارج قسمت ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ عدد جو مقسوم کو مقسوم علیہ پر تقسیم کرنے سے حاصل ہو ۔ حاصل قسمت +

خارج کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) نکالنا ۔ باہر کرنا + جدا کرنا ۔ علیحدہ کرنا ۔ (۲ ۔ قانون) مقدمہ ڈسمس کرنا ۔ مقدمہ کو قابل سماعت نہ سمجھنا +

خارج ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) نکلنا ۔ باہر ہونا + جدا ہونا (۲) مقدمہ کا ڈسمس ہونا +

خار

خارجہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ داخلہ کا نقیض ۔ باہر کا ۔ خارج شدہ جیسے زاویہ خارجہ +

خارجی ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) خارج از مذہب ۔ بے ایمان ۔ دین اسلام سے نکلا ہوا (۲) مسلمانوں کا وہ فرقہ جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو خلیفہ برحق نہیں مانتا اور ان سے باغی ہو کر لڑا +

خارش ۔ یا ۔ **خارشت** ۔ ف ۔ اسم مونث (۱) کھجلی ۔ چل ۔ کھاج ۔ کھاج (۲) ایک سوداوی مرض کا نام جس سے تمام جسم پھیل جاتا اور کھجلاتا ہے + حکہ +

خاشاک ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کوڑا کرکٹ +

خارشتی ۔ ف ۔ اسم صفت ۔ کھجلی والا ۔ کھجلی بھرا +

خارشتی کتیا مخمل کی جھول ۔ و ۔ کہاوت ۔ بدصورت خوش پوشاک آدمی ۔ وہ شخص جو جامہ زیب نہو اس کہاوت کا مصداق ہے +

خاص ۔ ع ۔ صفت (۱) عام کا نقیض ۔ مخصوص ۔ نج کا ۔ ذاتی ۔ ذات کا اپنا (۲ ۔ و) صرف ۔ فقط جیسے خاص آپ ہی کی پرورش ہے (۳ ۔ و) عمدہ ۔ منتخب ۔ چیدہ (۴ ۔ و) ٹھیک + ٹھیٹ جیسے خاص اردو یا خاص دہلی کا محاورہ (۵ ۔ و) منظور نظر ۔ مقبول ۔ مرغوب ۔ پیارا ۔ چاہیتا +

خاص بازار ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر (۱) شاہی بازار ۔ وہ بازار جو بادشاہ کے در دولت کے سامنے ہو ۔ وہ بازار جس سے بادشاہ کی اکثر سواری نکلتی ہو (۲) دہلی کے ایک بازار کا نام جو قلعہ معلے کے دہلی دروازے کی سڑک اور جامع مسجد کا شاہی راستہ تھا +

خاص بردار ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کے سپاہی جو بادشاہ یا امیروں کی سواری کے آگے کندھوں پر بندوقیں رکھ کر چلتے ہیں ۔ بندوقچی سپاہی ۔ تفنگچی +

خاص تحصیل ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ حضور تحصیل ۔ وہ تحصیل جو حاکم ضلع کے قریب ہو +

خاص تراش ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ امیروں کا حجام ۔ بادشاہ اور رئیسوں کی حجامت بنانے والا ۔ نائی +

خاص خاص لوگ ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ ذی عزت اور رئیس آدمی ۔ چیدہ چیدہ اشخاص ۔ منتخب اشخاص +

خاط

خاصکر ۔ و ۔ متابع فعل ۔ علی الخصوص ۔ بالخصوص ۔ خصوصاً ۔ اولاً ۔ مقدم +

خاص نویس ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ پرائیوٹ سکرٹری ۔ ذاتی منشی ۔ نج کا منشی +

خاص و عام ۔ ع ۔ صفت ۔ چھوٹے بڑے ۔ امیر و غریب ۔ وضیع و شریف ۔ تمام ۔ سب +

خاصا ۔ و ۔ اسم مذکر (۱) خوب ۔ اچھا ۔ بہت ٹھیک جیسے تو اتنی دور سے خاصا آیا (۲) برا نہ بھلا ۔ بیچ کی راس ۔ متوسط جیسے خیر خاصا ہے (۳) موزوں ۔ سڈول ۔ خوشنما +

خاصا رہا ۔ و ۔ صفت ۔ خوب رہا ۔ اچھا نکلا +

خاصگی ۔ و ۔ صفت ۔ عادت ۔ خصلت ۔ خو ۔ بان +

خاصّہ ۔ ع ۔ صفت (۱) بادشاہوں یا امیروں کا کھانا + ؎

مرا خاصہ جو دھرا ہے وہی کر نوش جاں

آوے کب گھر سے خدا جانے کھانا تیرا (رنگین)

(۲) امیروں کی سواری کا گھوڑا ۔ بادشاہ کی سواری کا گھوڑا (۳) ایک قسم کے کپڑے کا نام جو سفید سوت کا ہوتا ہے ۔ متوسط کپڑا +

خاصدان ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ گلوریوں کے رکھنے کا ظرف جو گنبد نما ہوتا ہے ۔ گلوری داں +

خاصی ۔ و ۔ صفت (۱) اچھی ۔ عمدہ ۔ بھلی ۔ ؎

ہے اجی میری دوگانا کی سجاوٹ خاصی

چمپئی رنگ غضب تس پہ کھچاوٹ خاصی (رنگین)

(۲) بیچ کی راس ۔ بری نہ بھلی ۔ متوسط درجہ کی (۳) امیروں کی بندوق +

خاصی پیاری ۔ و ۔ اسم مونث ۔ ریختہ ۔ زنانہ ۔ وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکات و سکنات کرے ۔ جان صاحب ۔ بی جی ۔ بھوجی ۔ گرنائی ۔ بنو جان +

خاصیّت ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) مزاج ۔ طبیعت ۔ اثر ۔ خو ۔ بان ۔ سیرت ۔ خصلت ۔ عادت (۲) وصف ۔ صفت ۔ گن

خاطر ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) وہ جو خطور کرے (۲) دل ۔ ہردہ ۔ ہیا ۔ من (۳ ۔ و) جگر ۔ کلیجہ (۴ ۔ و) چت ۔ دھیان ۔ خیال (۵ ۔ و) قصد ۔ ارادہ (۶ ۔ و) مرضی ۔ خوشی + پاس ۔ لحاظ جیسے تمہاری خاطر (۷ ۔ و) مدارات ۔ تواضع ۔ آؤ بھگت (۸ ۔ و) طبیعت ۔ مزاج +

پھر بند صبا زلف پریشاں کا خیال ✦ پھر پریشاں اپنی خاطر ہوگئی (امیر)

(۹-۱) لئے۔ واسطے ✦ سہ

دوگانا تو زنا شے پر سہ رتی ہے کس خاطر
بنے ہے دوست جانی کون اپنے جی کے دشمن کا (رنگین)

(۱۰) طرفداری۔ پاسداری۔ جنبہ ✦

خاطر آزردہ - ع + ف۔ صفت۔ رنجیدہ۔ ناراض۔ دل آزردہ۔ ملول۔ کبیدہ خاطر ✦

خاطر جمع - ع۔ اسم مونث۔ دلجمعی۔ اطمینان۔ طمانینت۔ تسکین۔ تسلی۔ دلجوئی ✦

خاطر خواہ - ع + ف۔ تابع فعل۔ موافق طبع۔ حسب دلخواہ۔ حسب مرضی ✦

خاطر داری - و۔ اسم مونث۔ آؤبھگت۔ تواضع۔ مدارات۔ مسافر پروری۔ مہمان نوازی ✦

خاطر کرنا - و۔ فعل متعدی (۱) آؤبھگت کرنا۔ مدارات کرنا (۲) تعظیم و تکریم کرنا (۳) خوشی کرنا۔ مرضی کے موافق کرنا ✦ کہا ماننا ✦ دلجوئی کرنا ✦

خاطر کی لینا - و۔ فعل متعدی۔ عو۔ طرفداری کرنا۔ پاسداری کرنا۔ خوشامد کرنا جیسے حق حق کہنا خاطر کی نہ لینا یعنی خوشامد نہ کرنا ✦

خاطر میں آنا - و۔ فعل لازم (۱) خیال میں آنا۔ نظر چڑھنا۔ جچنا (۲) وقعت ہونا۔ عزت ہونا (۳) دل میں گزرنا۔ خطور کرنا (۴) ارادہ ہونا۔ قصد ہونا ✦

خاطر میں گزرنا - و۔ فعل لازم۔ دل میں آنا۔ خیال گزرنا ✦

خاطر میں نہ لانا - و۔ فعل متعدی۔ خیال نہ کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ دھیان نہ دینا۔ عزت نہ کرنا۔ بات نہ پوچھنا ✦

خاطر نشان - و۔ اسم مونث۔ ہندو۔ دیکھو خاطر جمع ✦

خاطر ہونا - و۔ فعل لازم۔ آؤبھگت ہونا۔ تعظیم و تکریم ہونا۔ مدارات ہونا ✦ سہ

چار عنصر میں بس اب ٹھیرنگا کون ✦ چار دن ان کی بھی خاطر ہوگئی (امیر)

خاقان - ت۔ اسم مذکر۔ سلطان۔ بڑا بادشاہ۔ پہلے چین اور ترکستان کے بادشاہوں کا لقب ہوا کرتا تھا اب ہر ایک بادشاہ پر اطلاق ہوتا ہے ✦

خاک - ف۔ اسم مونث (۱) مٹی۔ دھول۔ گرد ✦ سہ

ظاہر ہوا مجھے یہ بلندئ سرو سے ✦ کرتی ہے کام خاک بھی جاں دماغ کے (آتش)

(۲-و) راکھ۔ بھبوت۔ خاکستر۔ بھسم (۳-و) زمین۔ دھرتی۔ ارض۔ بھوم (۴-و) کچھ۔ ذرا۔ ہیچ ✦ سہ

رنگیں سے جو پیغام و سلام اسنے کیا ہے ✦ سوچو تو ذرا جی میں وہ انسان ہے کیا خاک (رنگین)

(۵-و) کچھ نہیں۔ بالکل نہیں۔ کیا ہے۔ سہ

تربت میرؔ پہ چلیے تم دیر ✦ اتنی مدت میں وہاں رہ گیا خاک (میر تقی)

خاک اڑانا - و۔ فعل متعدی۔ (۱) دھول اڑانا۔ گرد اڑانا (۲) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا (۳) لازم۔ آوارہ پھرنا۔ واہی تباہی پھرنا ✦

خاک اڑنا - و۔ فعل لازم (۱) دھول اڑنا۔ گرد اڑنا (۲) رسوا ہونا۔ مٹی پلید ہونا (۳-عو) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ کچھ نہ رہنا۔ آف ہو جانا (۴) پریشان نظر آنا۔ رونق نہ ہونا جیسے آج تو بازار میں خاک اڑ رہی ہے ✦

خاک برسنا - و۔ فعل لازم (۱) ریت اڑنا۔ دھول اڑنا (۲) ویرانی برسنا۔

خاک بسر - ف۔ صفت۔ پریشان حال۔ خستہ خراب جیسے دربدر خاک بسر پھرتا ہے ✦

خاک پھانکنا - و۔ فعل لازم۔ اول معلوم۔ دوم آوارہ پھرنا۔ سرگرداں رہنا۔ آوارہ گرد ہونا۔ واہی تباہی پھرنا۔ جھوٹ بولنا۔ بہتان لینا ✦

خاک تودہ - و۔ اسم مذکر۔ آماجگاہ۔ نشانہ لگانے کا مٹی ڈھیر۔ گیلی مٹی کا وہ تودہ جو تیر کی مشق کرنے کے واسطے بنا لیتے ہیں۔ چاند ماری کا ڈھانچا ✦

خاک چاٹکر بات کہنا - و۔ فعل متعدی۔ عجز و انکسار ظاہر کرکے کچھ کہنا۔ دعوے کی بات کو عجز کے ساتھ ظاہر کرنا ✦ سہ

حسن کی لاف زنی کرتے ہیں وہ چاٹ کے خاک
کب بھلا حسن قبول اس قدر اکسیر میں ہے (ناسخ)

خاک چھانکر کوئی کام کرنا - و۔ فعل متعدی۔ بڑی تلاش اور جستجو سے کوئی بات بہم پہنچانا۔

خاک چھاننا - و۔ فعل متعدی (۱) خوب ڈھونڈنا۔ نہایت تلاش کرنا تجسس کرنا۔ ملک در ملک پھرنا۔ سہ

ہوئی یہ برباد زندگانی رہی نہ ہستی کی کچھ نشانی
صبا نے ہر چند خاک چھانی نہ ہاتھ مشت غبار آیا (بحر)

(۲) آوارہ پھرنا۔ سرگرداں پھرنا (۳) تباہ و برباد ہونا ✦

خاک ڈالنا - و۔ فعل متعدی (۱) دبانا۔ چھپانا۔ مخفی کرنا (۲) توجہ نہ کرنا

خیال نہ کرنا۔ عیب پوشی کرنا + ~

کیا تعجب ہے چھپالے جو کفن عیبوں کو + خاک شاید مرے اعمال پہ مدفن ہوئے ہے

خاک سر پر اڑانا۔ یا۔ ڈالنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا + افسوس کرنا +

خاکِ شفا ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مونث۔ شفا بخشنے اور تندرست کر دینے والی خاک + شہدائے کربلا کے مدفن کی خاک + ~

آ سکتے ہیں لحد میں فرشتے عذاب کے + دیکھیں گے جب کفن پہ یہ خاکِ شفا لگی (رند)

خاک سیاہ ہو جانا ۔ و۔ فعل لازم ع۔ جل کر خاکستر ہو جانا۔ راکھ ہو جانا تباہ برباد ہو جانا۔ تباہ نہ رہنا +

خاک کا پتلا ۔ و۔ اسمِ مذکر۔ آدمی۔ مشت خاک + ~

خاک کا پتلا ہے انساں خاک کیا چیز ہے (مصرع)

خاک کا پیوند ہونا ۔ و۔ فعل لازم۔ زمین میں دفن ہونا۔ خاک میں ملنا۔ مرنا +

خاک کرنا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ جلا کر راکھ کرنا + اجاڑنا۔ تباہ کرنا + کچھ نہ کرنا جیسے تمنے کیا خاک کیا۔ تم کیا خاک کروگے یعنی کچھ نہ کروگے +

خاک لے ڈالنا ۔ و۔ فعل لازم۔ بار بار جانا۔ دروازے کی مٹی اڑا دینا۔ کسی کے گھر کے بہت سے پھیرے کرنا + ~

میکدے کی خاک تک لے ڈالئے یہ دل میں ہے +
کس خراباتی کی مٹی اپنی آب و گل میں ہے (ملا علم)

خاک ملا ۔ و۔ صفت۔ ع۔ مری لیا۔ خانہ خراب۔ خاکسار۔ تباہ حال +

خاک میں ملانا ۔ و۔ فعل متعدی (۱) برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ اجاڑنا بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ (۲) مٹانا۔ ناپید کرنا۔ زمین کا پیوند کرنا۔ پامال کرنا نیست کرنا جیسے تجھے خاک میں ملاؤں؟ (ع) +

خاک میں ملجائے ۔ و۔ کوسنا (ع) مرجائے۔ گڑجائے۔ دفن ہوجائے +

خاک میں ملنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ برباد و بے نشان اور ناپید ہونا + ~

ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر + اس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا (میر)

خاک نہیں ۔ و۔ صفت۔ کچھ نہیں۔ ذرا نہیں۔ بالکل نہیں + ~

خاک سے کیوں ہے اجتناب لیا + ایک دن غیر خاک خاک نہیں (ناسخ)

خاک ہیں ۔ و۔ صفت۔ کچھ نہیں۔ ذرا نہیں +

خاک ہو جانا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ گل کر مٹی ہو جانا۔ بوسیدہ ہو جانا + ~

ہمنے مانا کہ تغافل نہ کروگے لیکن + خاک ہو جائینگے ہم تمکو خبر ہونے تک (غالب)

خاکا ۔ و۔ اسمِ مذکر (۱) گردہ نقاشاں (۲) خاک کے ذریعہ سے نقشہ وغیرہ کا نشان ڈالنا۔ ڈھانچا۔ نقشہ۔ چربہ +

خاکا اتارنا ۔ و۔ فعل لازم۔ کچا نقشہ بنانا۔ مسودہ کرنا۔ حدود وغیرہ کے خطوط کا نشان ڈالنا +

خاکا اڑانا ۔ و۔ فعل لازم (۱) نقل اڑانا۔ نقشہ کھینچنا (۲) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا نام نکالنا (۳) کسی کی روش اور انداز کو اپنے میں پیدا کرنا ڈھنگ اڑانا طور سیکھنا۔ ~

پھرے تیرے سودے میں سرگشتہ ہو کر بگولوں کا لے یار خاکا اڑایا + (ملا علم)

خاکا کرنا۔ یا۔ بنانا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ نقشہ وغیرہ کا نشان ڈالنا۔ مسودہ کرنا +

خاکا کھینچنا ۔ و۔ فعل متعدی۔ نشان ڈالنا۔ مسودہ کرنا۔ خاکا اتارنا +

خاکروب ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جاروب کش۔ مہتر۔ چوڑھا۔ کناس۔ بھنگی حلال خور +

خاکسار ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مثل خاک + فروتن۔ عاجز۔ پاخاک۔ آدھین +

خاکساری ۔ ف۔ اسم مونث۔ عجز و انکسار۔ فروتنی۔ عاجزی غریبی +

خاکستر ۔ ف۔ اسم مونث۔ راکھ۔ جلی ہوئی چیز کی بھبوت + ~

دل جلوں کی ہوتی بربادی نہ قسمت میں تو کیوں
پھرتی پر والنے کی خاکستر سحر اڑتی ہوئی (ظفر)

خاکسی ۔ و۔ اسم مونث۔ خوب کلاں۔ جنبہ۔ ایک نہایت باریک تخم کا نام جو اکثر بخار میں ہندوستانی پھانکا کرتے ہیں۔ مزاجاً گرم تر (یہ لفظ اصل میں خاکشی تھا کیونکہ فارسی میں اسے خاکشی خاکشو اور خاکشیر کہتے ہیں)

خاکنائے ۔ ف۔ اسم مونث۔ خشکی کا وہ تنگ قطعہ جو دو بڑے خشکی کے قطعات کو ملائے جیسے خاکنائے پانامہ یا کراد یہ لفظ نائے بمعنے گلا اور خاک بمعنے زمین سے مرکب ہے)۔

خاکی ۔ ف۔ صفت (۱) خاک کا۔ خاک کی پیدائش + خاک آلودہ۔ گرد آلود (۲) خاک کے رنگ کا۔ مٹیالا۔ مٹیلا (۳)۔ اسم مذکر (۱) وہ پنجابی فوج کے سپاہی جنکو ۱۸۵۷ء کے غدر میں خاکی وردی ملی تھی۔ کھگے۔ (۲) فقیروں کا ایک فرقہ جو خاکی شاہ کا پیرو ہے +

خاک

خاکی انڈا۔ و۔ اسم مذکر۔ وہ انڈا جو مرغی جفتی کے بغیر خاک میں لوٹ کر دے۔ اس انڈے کا بچہ نہیں نکل سکتا ہے (۲) صفت۔ حرامی۔ حرام کا بن باپ کا۔ حرامی سوت۔ حرامی تگا۔ حرامی پلا +

خاگینہ۔ ف۔ اسم مذکر (اصل میں خاگیہ تھا مگر برہان نے خاگینہ بھی لکھا ہے) پکے ہوئے انڈے۔ انڈوں کا سالن + تلے ہوئے انڈے اور کترا ہوا پیاز ملا کر قیمہ کی طرح پکایا ہوا سالن +

خال۔ ع۔ اسم مذکر (۱) چہرے یا جسم کا خلقی تل۔ وہ قدرتی سیاہ نقطہ جو اکثر جسم پر ہوتا ہے۔ ؎

اتنا نہیں نظر سی اگر وہ دہن + گویا کہ ہے وہ خال رخ آفتاب کا (وزیر)

(۲) و۔ دو رنگا کبوتر۔ سفیدی کے ساتھ اور رنگ ملا ہوا کبوتر (۳) و۔ کاجل کا وہ نشان جو مشرقی لوگ خوبصورتی یا نظر بد کے دفعیہ کے واسطے چہرے پر لگا لیتے ہیں +

خال خال۔ و۔ تابع فعل۔ کم کم۔ اکا دکا۔ بعض بعض۔ اندک اندک۔ کوئی کوئی

خالص۔ ع۔ صفت۔ نرمل۔ صاف۔ بے ملاؤ + اصل + بے غش + کھرا +

خالصہ۔ ع۔ صفت (۱) جو کسی سے ملا ہوا نہ ہو۔ وہ سرکاری ملک یا زمین جس میں کسی اور کا حق نہ ہو۔ سرکاری زمین۔ سرکاری جایداد (۲) پنجاب (ذی عزت سکھ۔ سردار۔ عام سکھ۔ سکھوں کے زمانہ میں سکھوں کی فوج سے مراد تھی۔ حکومت سکھاں جیسے واگرو دا خالصہ۔ واگرو دی فتح +

خالصے لگانا۔ و۔ فعل متعدی۔ عو۔ اڑانا۔ برباد کرنا۔ بیخ کھوج ڈالنا۔ اُف کر دینا۔ خاک سیاہ کر دینا +

خالصے لگنا۔ و۔ فعل لازم۔ عو۔ (۱) ضبط ہونا۔ بے وارث قرار پا کر سرکاری ملکیت میں داخل ہونا (۲) رائگاں جانا۔ تلف ہونا۔ ضائع ہونا۔ برباد ہونا +

خالق۔ ع۔ اسم مذکر۔ پیدا کرنے والا۔ کرتار۔ سرجن ہار +

خالو۔ و۔ اسم مذکر۔ خالہ کا خاوند۔ ماں کی بہن کا میاں (اصل میں خال عربی زبان میں ماموں کو کہتے ہیں +

خالہ۔ ع۔ اسم مونث۔ ماں کی بہن۔ ماوسی +

خالہ جایا۔ و۔ اسم مذکر۔ خالہ کا بیٹا۔ موسیرا +

خالہ زاد بھائی۔ و۔ اسم مذکر۔ خالہ کا بیٹا بھائی۔ خالہ جایا +

خال

خالہ زاد بہن۔ و۔ اسم مونث۔ خالہ کی بیٹی بہن۔ خالہ جائی +

خالہ جی کا گھر۔ و۔ صفت۔ کار آسان۔ سہل۔ اس قلعہ کا فتح کرنا خالہ جی کا گھر نہیں +

خالہ کا گھر۔ و۔ اسم مذکر (۱) وہ مکان جس پر دعوے ہو سکے۔ دعوے کا مقام۔

نہیں خالہ کا گھر ہے اس میں آئے جسکا جی چاہے (مصرعہ)

(۲) کار آسان۔ سہل +

خالہ کی خلم بچی۔ اسم مونث (طنزاً یا حقارتاً) خالہ کی بیٹی۔ خالہ جائی +

خالہ کی بھائی ہاتھ ڈال پچھتائی۔ و۔ کہاوت (غیر جگہ کی دست اندازی میں افسوس ہی افسوس ہوتا ہے +

خالی۔ ع۔ صفت (۱) بھرا کا نقیض۔ ریتا۔ تہی + کھوکھلا۔ مجوف (۲) و) حرف فقط۔ اکیلا۔ تنہا۔ (۳) و) بیکار۔ نکما۔ جیسے خالی پھرتا ہے (۴) و) بے روزگار + معطل (۵) بیدخل۔ غیر مقبوضہ + غیر آباد۔ سونا (۶) اسم مذکر۔ عو۔ ذی قعدہ۔ مسلمان عورتوں کے چاند کا گیارھواں مہینا۔ ؎

کر گیا ہے سری آغوش کو جاناں خالی + اس مہینے کو بجا کہتے ہیں انساں خالی (ناسخ)

(چونکہ ذی قعدہ کے معنے صاحب قیام ہے اور اہل عرب اس مہینے کو جنگ وجدل سے خالی رکھکر اپنے گھروں میں بیٹھ جایا کرتے تھے اس مناسبت سے نوجوان نے اسکا نام خالی رکھ دیا اور یہاں تک اس لفظ کا اثر ہوا کہ اس مہینے میں شادی کی رسمیں بھی ادا ہونی موقوف ہو گئیں اور اسے منحوس خیال کرنے لگے) +

خالی خریطی پوری فضیحتی۔ و۔ کہاوت۔ جب آدمی کی جیب میں کچھ نہیں ہوتا تو جھگڑا ہی رہتا ہے +

خالی جانا۔ و۔ فعل لازم۔ نشانہ پر نہ بیٹھنا۔ حربے کا بیکار جانا۔ حریف کے گدگا نہ لگنا + بندوق کا خطا کرنا۔ گولی نہ لگنا + ؎

خالی گئی جو یار کی بندوق صید پر + شیروں نے نیستاں سے ہزاروں رفل چلے (بحر)

خالی دینا۔ و۔ فعل متعدی۔ حریف کی ضرب نہ کھانا۔ حریف کے حربہ یا وار کو بچا جانا۔ توڑ کرنا +

خالی کا چاند۔ یا۔ مہینا۔ و۔ اسم مذکر۔ عو۔ ماہ ذیقعدہ قمری گیارھواں مہینا +

خالی کرنا۔ و۔ فعل متعدی (۱) ریتا کرنا۔ انڈیلنا۔ نکالنا۔ اُجھیلنا۔ تہی کرنا۔ (۲) بندوق چھوڑنا (۳) مکان سے قبضہ یا اسباب اٹھانا +

خالی ہاتھ۔ و۔ صفت (۱) مفلس۔ نادار۔ تہیدست (۲) بن چیز لیے۔ ریتا

بغیر از مٹھائی جیسے انکے گھر خالی ہاتھ کیا جاؤں ✦

خَامُ ۔ف ۔صفت (۱) کچا ۔ ناپختہ ✦ کچا چمڑا (۲) خالص ✦ کھرا جیسے عنبر خام وسیم خام (۳ ۔و) بودا ۔ کمزور (۴ ۔و) ناتجربہ کار ۔ پختہ کار کے خلاف جیسے خام کو کام سکھا لیتا ہے (۵ ۔و) بند ۔ سربستہ جیسے منہ خام کرنا ✦

خام پارہ یا خمپارہ ۔و ۔صفت (۱) کچی ٹوٹی ہوئی چھنال ✦ چھنال چھلو (۲ ف) ایک قسم کی چھوٹی توپ جسے گردہ ۔ اور رہکلا بھی کہتے ہیں ✦

خام خیالی ۔ف ۔اسم مونث ۔گمان غلط ۔ غلط خیالی ۔ جھوٹا خیال ۔ وہم ✦

خام کرنا ۔و ۔فعل متعدی ۔ بند کرنا ۔ آٹا لگا کر ۔ ہانڈی کا منہ بند کرنا ✦

خَامُوش ۔ف ۔صفت چپ ۔ ساکت ۔ دَم بخود ✦

خَامُوشی ۔ف ۔اسم مونث ۔سکوت چپ ✦

خَامَہ ۔ف ۔اسم مذکر ۔ قلم ۔ کلک ۔ لیکھنی ✦

خَامِی ۔ف ۔اسم مونث ۔ کچا پن ۔ ناپختگی ✦ ناتجربہ کاری ✦ نقص ۔ کمی ✦

خَان ۔ف ۔اسم مذکر (۱) پہلے بادشاہانِ تاتار کا لقب تھا مگر اب ہر ایک سردار رئیس اور امیر کا لقب ہو گیا (۲) پٹھانوں کا لقب ✦ ڈوم اور خانساماں کا خطاب ✦

خان بہادر ۔ف ۔صفت ۔ وہ عزت کا خطاب جو گورنمنٹ کی طرف سے کسی صلہ میں یا عہدہ کے لحاظ سے دیا جائے ✦

خانخاناں ۔ت ۔اسم مذکر ۔صحیح خانِ خاناں (۱) سرداروں کا سردار ۔ میروں کا میر (۲) عبدالرحیم بن بیرم خاں بن سیف الدین علی خاں کا خطابی عرف ۔ یہ خطاب ان کے باپ دادا سے چلا آتا ہے ۔ کچھ آج کا نہیں ہے ۔ جس طرح ان کے باپ بیرم خاں نے ہمایون اور اکبر کے وقت میں جان نثاریاں دکھا کر خطاب خانخاناں حاصل کیا تھا اسی طرح ان کے جد امجد نے جنہیں شاہ اسمعیل نے ماوراء النہر کی لڑائی میں بابر بادشاہ کی کمک کو بھیجا تھا ۔ بہت بڑا خطاب بہم پہنچایا تھا ✦

عبدالرحیم خان خاناں قوم کے ترکمان ۔ دل کے فیاض علوم مختلفہ کے ماہر کامل تھے ۔ ۴ صفر ۹۶۴ھ میں بمقام لاہور پیدا ہوئے ۲۱ سنہ جلوس جہانگیری مطابق ۱۰۳۶ھ میں اس دنیائے ناپایدار کی ۷۲ برس ہوا کھا کر نیک نامی کے ساتھ رہگرائے عالم بقا ہوئے اور اپنی بیوی کے مقبرہ میں جو حسرا کے پاس جانب جنوب اب تک گنجی گنبد کے نام سے مشہور ہے دفن کئے گئے ۔ ان کے والد بیرم خان خانخاناں

کو ہمایون کے عہد میں بہت بڑا عروج تھا ۔ تمام مہمات سلطنت کے وہی مدار المہام تھے ۔ عبدالرحیم خاں خانخاناں اکبر کے وقت میں بہت معزز رہے ۔ سپہ سالاری اور صدارت کے مرتبہ تک پہنچے البتہ جہانگیری عہد میں کبھی عزت سے کبھی ذلت سے بسر ہوئی ۔ قابلیت اور استعداد میں اپنا نظیر نہ رکھتے تھے ۔ انہیں علوم عقلی و نقلی سے بہرہ کافی اور نصیبہ دانی حاصل تھا ۔ عربی ۔ ترکی ۔ فارسی ۔ سندھی ۔ ہندی اور سنسکرت میں بہت بڑا دخل رکھتے تھے تزک بابری کا فارسی ترجمہ عبدالرحیم خاں خانخاناں ہی نے کیا ہے ۔ پانچوں زبانوں میں شعر بھی قابل داد کہتے اور رحیم تخلص کرتے تھے ۔ سنسکرت کے اشلوک اب تک پنڈتوں کی زبان پر بطور تمثیل فخر یہ چڑھے ہوئے ہیں ۔ سنسکرت سے گیتا کا فارسی ترجمہ آپ ہی نے کیا ہے ۔ شجاعت و مروت کو ان کی ذات پر فخر تھا ۔ ان کے خاندانی کارناموں سے تاریخیں بھری ہوئی ہیں ۔ ہمایون اور اکبر کو ہند کی سلطنت انہیں دونوں باپ بیٹوں کی بدولت میسر ہوئی ۔ دونوں کے دونوں اپنے زمانہ کے اسفندیار اور رستم نامدار تھے ۔ عبدالرحیم خاں خلق اللہ کی حاجت روائی اور جود و سخا میں معن بن عرب اور حاتم یمن سے کسی طرح کم نہ تھے جس وقت انکے پدر بزرگوار احمد آباد گجرات میں شہید ہوئے اس وقت اس درّ یتیم کی عمر صرف چار برس کی تھی ۔ اعتماد خاں حاکم گجرات نے اس ہوشیار یتیم کو بحفاظت تمام اکبر بادشاہ کے حضور میں پہنچا دیا ۔ اکبر نے ان کے والد ماجد کی خدمات پر خیال فرما کر عبدالرحیم خاں کی تعلیم و تربیت میں کچھ کسر باقی نہ رکھی ۔ انہوں نے بھی وہ ترقی کی کہ فنون جنگ میں شہزادہ سلیم کے اتالیق مقرر ہو گئے ✦

عبدالرحیم خاں خود بھی شاعر تھے اور ارباب سخن اور اہل کمال کی قدر بھی حد سے زیادہ کرتے تھے ان کی قدردانی نے ایران کے اکثر اہل کمال کو ادھر ادھر گھسیٹا جو آیا وہی خانخاناں کی سرکار میں بھرتی ہو گیا ✦

رؤسائے ملک اور وزرائے سلطنت کیا کہ سلاطین ہند کے پاس بھی اس قدر اہل جوہر مجتمع نہ تھے ✦

خانخاناں نے جس شاعر کو انعام دیا بودے اور گونی بھر کر ہی دیا توڑوں اور تھیلیوں کا نام تک نہ کرنے دیا چنانچہ فیضی نے اس حیرتناک فیاضی کو دیکھ کر خان خاناں کی شان میں یہ قطعہ موزون کیا ✦

خان

خانخاناں عہد کا نعمش • طبع را رخصت شگفتن داد (فیضی)
داشت چوں اعتماد بر شعرا • صلہ پیش از عرض گفتن داد

کہتے ہیں ایک مرتبہ ایک قصیدے کے صلہ میں ملا حیاتی کو خزانہ میں لیجاکر کھڑا کر دیا اور کہا کہ جس قدر اشرفیاں اٹھا سکو پوٹ باندھ کر لے جاؤ چنانچہ جس قدر وہ اٹھا سکا گٹھڑی باندھ کر لے گیا۔ اسی طرح ایک دفعہ ملا عرفی کو ایک قصیدے کے صلہ میں ستر ہزار روپے مرحمت فرمائے۔ غرض حیاتی۔ عرفی۔ ظہوری۔ ملک قمی۔ شکیبی۔ سوبر قلی۔ میر معیث۔ ملا غزتی۔ ملا محمد رضا۔ ملا محمد یوسن۔ ملا نظیری وغیرہ میں سے کوئی ایسا نہیں جس نے انعام وافر نہ پایا ہو•

عبدالرحیم خاں جس وضیع و شریف کو تنگدست سنتے اس کی گھر بیٹھے دعوت کر دیتے اور جب پلاؤ زردہ بھیجتے تو پلاؤ کے قابوں میں سفید سفید بعض نوابی کے چٹے اور زردے کے طباقوں میں زردیاں بھر دیتے اصل تر مال یہی تھا کہ اوپر چاول اور اندر دولت ہوتی تھی چنانچہ آجتک مشہور ہے کہ نواب خانخاناں جن کے کھانے میں بطّانہ[1]۔ ایک یہی نہیں بلکہ انکا داروغہ فہیم جو ایک خانہ زاد تھا وہ بھی دریا دل اور بڑا نیک نہاد تھا چنانچہ اسکی نسبت بھی اب تک زبان زد خلائق ہے کہ کماویں میاں خانخاناں اُڑاویں میاں فہیم۔ نقل ہے کہ ایک دفعہ کوئی شخص نہایت پریشانی و حیرانی کی حالت میں آپ ہی آپ دل سے باتیں کرتا اور ہائے رے تقدیر کا نعرہ مارتا چلا جاتا تھا۔ اثنائے راہ میں ایک اس کا دوست مل گیا جسنے اس حیرانی و پریشانی کا سبب پوچھا اسنے کہا کہ یار کیا پوچھتے ہو۔ دزد بے دہان نے مار لیا سچ ہے، چوں زدست عشق ٹمیں ٹمیں۔ ایک مہ پارہ پر دل آکر ہاتھ سے نکل گیا ہے۔ اس کا باپ ایک لاکھ کا طالب ہے ہم اس بے نوئی کے ہاتھوں مغلوب اور وہ غالب ہے۔ اس دنیا میں اپنا رہنا نظر نہیں آتا اس کے دوست نے کہا کیوں گھبراتا ہے اگر تجھ میں ذرا بھی عقل اور قابلیت ہے تو اس عقدہ کا مشکل کشا موجود ہے۔ اس درد کی دوا جیسی مشکل ہے ویسے ہی آسان بھی ہو سکتی ہے ترکیب میں بتائے دیتا ہوں عمل کرنا تیرا کام ہے آپ کچھ نظم کچھ نثر جمع کر کے نواب خانخاناں کے پاس پہنچیں جو کچھ بیت رہی ہے بے کم و کاست راست راست کہدیں اگر کام نہ بنے تو ہمارا ذمہ۔ وہ سر گاڑی پاؤں پہیے بنا کر جھٹ پہنچا اپنا تمام حال بیان کر کے خاتمہ پر یہ مقطع کا شعر پڑھ دیا • ع گر جاں طلبد مضائقہ نیست • زر میطلبد

خان

سخن درایں است • خانخاناں مسکرائے اور پوچھا ایسا کتنا روپیہ مانگتی ہے اسنے عرض کیا اجی حضرت ایک لاکھ جو میری پشتوں میں بھی کسی نے نہ دیکھا ہوگا۔ مگر اس کے ساتھ روپیہ کا لفظ اس کا باپ سنا لگاتا تو دم بھر میں سیروں لاکھ اکٹھی کر دیتا حکم دیا کہ ایک لاکھ وہ جو اس کے خسر کے گھر پہنچا آئیں اور چھے ہزار اور اس عاشق زار کے ارمان نکالنے کے واسطے ہماری طرف سے دیدو۔ اسی طرح ایک دفعہ آپ خاصہ نوش فرمار ہے تھے ایک فلک زدہ امیر زادہ جو کھانا کھلانے پر نوکر تھا اپنا اگلا وقت یاد کر کے آنکھوں میں آنسو بھر لایا۔ خانخاناں نے دیکھ لیا پوچھا جان وماں کی خیر تو ہے اس لفظ سے وہ اور بھی قابو سے باہر ہو گیا اور عرض کیا کہ حضور کبھی ہم بھی اپنے گھر کے امیر تھے۔ اسی طرح ہمارا بھی دستر خوان بچھا کرتا تھا۔ وہ زمانہ آنکھوں کے آگے پھر گیا۔ صرف یہی وجہ آنسو بھر لانے کی تھی۔ خانخاناں نے امتحاناً دریافت کیا بھلا مچھلی میں کیا چیز مزیدار ہے اسنے جواب دیا پوست ماہی پھر خانخاناں نے کہا کہ مرغ میں گزارش کیا وہی پوست مرغ۔ اُس نے جان لیا کہ درحقیقت امیر زادہ ہے اس قدر دیا کہ پھر اپنی اصلی حالت پر آگیا۔ ایک دوسرے خدمتگار نے جو دیکھا کہ ہمارا ساتھی اس ترکیب سے مالا مال ہو گیا تو وہ بھی ایک روز اس سے زیادہ رو پڑا اور وہی کیفیت بیان کی خانخاناں تاڑ گیا کہ یہ فریبی ہے پوچھا بھینس میں کیا چیز مزے کی ہوتی ہے۔ اس نے کہا کہ حضور اس کا چمڑا۔ خانخاناں نے کہا اور گائے میں جواب دیا وہی پوست گاؤ۔ نواب صاحب نے فرمایا • ع بس جی بس معلوم شد بافندگی اور اُسے کچھ بھی نہ دیا صرف روٹیاں کھاتا۔ تنخواہ پاتا اور دل بہلاتا رہا۔ اسی طرح ایک گھٹکے کا قصہ مشہور ہے جسے بخوف طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے ملا عبدالباقی نے ایک کتاب مآثر رحیمی نواب ممدوح کے مناقب میں لکھی ہے اور اچھی لکھی ہے گویا حق نمک ادا کر دیا ہے۔ اس خانخاناں کے دیوان خانہ میں سیکڑوں من گلاب روز چھڑکا جاتا تھا یا آج اس کے قبر پر گائے بھینسوں کے بندھنے سے تعفن کے مارے ناک نہیں دی جاتی زمانہ کا انقلاب اور حیات مستعار کا سراب قابل عبرت ہے •

خاندان۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گوت۔ گھرانا۔ بنس۔ پردار۔ نسل۔ ع
گو خاکسار خلق ہیں رتبہ بلند ہے • سید ہیں خاندان ہمارا بلند ہے (رند)
(۲) کنبہ۔ قبیلہ •

[1] بطانہ۔ بطن سے ماخوذ ہے چنانچہ پگڑی کا بطانہ وہ ہے جو پگڑی کے پیٹ میں رہتا ہے اس کا ٹھیک ترجمہ پیٹو ہے •

خاندانی - ف - صفت - نسبی - حسبی - عمدہ نسل کا - اچھے پروا نکا - قدیمی شریف - قدیمی رئیس ‌+

خانساماں - ف - اسم مذکر - (۱) گھر کا سامان کرنے والا - داروغۂ میر سامان + ناظر بیوتات (۲) صاحب لوگوں کو کھانا کھلانے والا خدمتگار میز لگانے اور میز پر جانے والا +

خانقاہ - معرب - اسم مونث (مرکب از خانہ + گاہ) درویشوں اور مشایخ کے رہنے کی جگہ + امام باڑا + ~

آیا نہ لطفِ نشۂ مے کچھ مگر کہیں + ہم رات جس میں تھے وہ کوئی خانقاہ تھی (سالک)

خانگی - ف - صفت (۱) متعلق بہ خانہ - گھریلو - گھر کا (۲ - ف) نج کا - ذاتی - خاص - اپنا - (۳ - ا) چھپواں کسب کرانے والی پردہ نشین عورت جو گھر بیٹھے کسب کرائے + ~

دنیا میں خانگی کوئی ہوگی نہ بیسوا + شوہر سے اپنے رہتے نہ دیکھو زنِ سخت آتش (آتش)

خانگی جھگڑا - و - اسم مذکر - خاندانی فساد - اندرون خانہ کی ناچاقی - آپس کا جھگڑا - آپس کی تکرار +

خانم - ف - اسم مونث - (۱) اعلےٰ خاندان کی عورتوں کا لقب - امیرزادی بیگم - بیوی + تانیثِ خان (۲ - ا) وہ عورت جو قوم کی چھائی ہو +

خانماں - ف - اسم مذکر - مرکب از (خان + مان) گھر کا اسباب - اثاث البیت - اثالا + (خانہ، اسباب)

خانماں خراب - ف - صفت - تباہ - برباد +

خانوادہ - ف - اسم مذکر - مرکب از (خان + وادہ) خاندان - مشائخ یا دیگر اہلِ دل کا وہ خاندان جس سے ان کو توسّل ہو - فقرا کا سلسلہ - ایک گھر کے لوگ - ایک بزرگ کی اولاد - ایک خاندان کے آدمی + (خانہ، بنا)

خانہ - ف - اسم مذکر (۱) گھر - مکان - حویلی (۲ - ا) کبوتروں یا مرغیوں کے رہنے کا ڈربا - کابک + آشیانہ - گھونسلا (۳ - ا) صندوقچے کے اندر کا گھر + شطرنج یا چوسر وغیرہ کا وہ مربع نشان جس میں مہرہ یا نرد کو بٹھاتے ہیں - مہرہ کا گھر - نرد کا مقام (۴ - و - ع) پیٹ - شکم - (جیسے خانہ کا فرق یا خانہ کا ایک ہونا یعنی ماں کے پیٹ کا فرق یا ایک شکم کی اولاد ہونا) (۵) - کوئی شریفہ وغیرہ کے اندر کا گھر (۶) کسی چیز کے رکھنے کا گھر جیسے گھڑی کا خانہ - آئینہ کا خانہ وغیرہ +

خانہ آباد - ف - کلمۂ دعا (۱) بھرا پرا گھر - معمور گھر - گھر بھرا رہے جیسے خانہ آباد دولت زیاد (۲) خوش - آنند - مسرور +

خانہ آباد دولت زیادہ - ف - دعا - دولت وافزاد گھر معمور - تم اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش +

خانہ باغ - ف - اسم مذکر - حدیقہ - بستان سرا - وہ باغ جو چار دیواری اندر ہو - ~

دل پر داغ کی ہی ہے بہار + دیکھئے خانہ باغ کس کا ہے (صبا)

خانہ بدوش - ف - صفت - آوارہ - پریشان - وہ شخص جو ایک جگہ گھر بسا کر نہ رہے - بادیہ گرد - گھر کو ساتھ لئے پھرنے والا - وہ قوم یا آدمی جس کا کوئی خاص ٹھکانا نہ ہو جیسے کنجر - سپیرے یا تاتار کی بعض قومیں جیسے قلماق - گرجی وغیرہ +

خانہ بربادی - ف - اسم مونث - گھر یا خاندان کی تباہی (کسی سرپرست یا بیوی کے مرجانے پر زیادہ کہتے ہیں) +

خانہ پری - ا - اسم مونث - نقشہ بھرنا - سرکاری مقررہ نقشوں کو پر کرنا جیسے پولیس کی کارروائی صرف خانہ پری پر موقوف ہے +

خانہ جنگ - ف - اسم مذکر - وہ شخص جو ادنےٰ ادنےٰ باتوں پر آپس میں لڑنے اور فساد کرنے کو کھڑا ہو جائے - گھر میں لڑائی رکھنے والا +

خانہ جنگی - ف - اسم مونث - ذرا ذرا بات کی باہمی لڑائی - دنگا - فساد - جھگڑا - گھر کی لڑائی - آپس کی لڑائی +

خانہ خانہ - ف - تابع فعل - ڈربے ڈربے - مرغیوں یا کبوتروں کو اس آواز سے بند کیا کرتے ہیں +

خانۂ خدا - ف - اسم مذکر - معبد - عبادتگاہ - صومعہ - مسجد - مندر - شوالا +

خانہ خراب - ف - اسم مذکر (۱) آوارہ گرد - ہرجائی - ڈانواں ڈول پھرنے والا - بد وضع - خانہ سیاہ (۲) اجڑا - تباہ - ویران - نشٹ - خراب خستہ - برباد +

خانہ خرابی - ف - اسم مونث - ناس - ستیاناس - تخریب - خانہ ویرانی - بربادی + ~

خانہ خرابیاں دلِ بیمارِ غم کی دیکھ + وہ ہی دوا خراب ہے جو خانہ ساز ہے (ذوق)

خانۂ خمار - ف و ع - اسم مذکر - شراب خانہ - مے خانہ - بھٹی - خرابات

خانہ داری - ف - اسم مونث - گھر کے معاملات - انتظام خانہ - گھر بار کا کام کاج +

خان

خانہ داماد - ف - اسم مذکر - گھر داماد - داماد کو فرزندی میں لیکر اپنے ہی گھر رکھنا +

خانہ زاد - ف - اسم مذکر - گھر کا پیدا شدہ غلام لونڈی کا بچہ + پرستار زادہ +

خانہ ساز - ف - صفت (۱) مکان بنانے والا - معمار (۲) گھر کی بنی ہوئی دوا +

خانہ شماری - ف - اسم مونث - گھروں اور مکانوں یا آدمیوں کا شمار کرنا - مردم شماری +

خانہ نشین - ف - صفت (۱) گھر بیٹھنے والا - گوشہ نشین - پردہ نشین - (۲) بیکار - معطل - بے نوکر +

خَاوَنْد - ف - اسم مذکر - آقا - مالک + صاحب + صاحب خانہ + میاں خصم - شوہر - گھر والا +

خاوند سلامت - ف + ع - کلمۂ دعا - خداوند نعمت - جناب عالی - حضرت سلامت +

خاوند کرنا - و - فعل متعدی - عورت کا اپنے آپ شوہر کر لینا - نکاح کرنا - اوڑھنا ڈلوانا +

خَاوَنْدی - ف - اسم مونث - بندہ نوازی - بندہ پروری - پرورش مہربان - عنایت +

خَائِف - ع - اسم مذکر - ترساں - ڈرنے والا - ڈرپوک - اندیشہ کرنیوالا -

خَائِن - ع - اسم مذکر - بددیانت - خیانت کرنے والا +

خَایَہ - ف - اسم مذکر (۱) بیضہ - انڈا (۲) خصیہ - فوطہ - آنڈ - (۳) - و - عضو تناسل - ذکر - قضیب (گالی کے موقعہ پر اس معنی میں بولتے ہیں)

خایہ باشد ہونا - و - فعل لازم (بازاری) خاک میں ملجانا - برباد ہوجانا - جاتا رہنا - غایب ہوجانا - چلدینا +

خایہ بردار - و - اسم مذکر (بازاری) خوشامدی - چاپلوس - للّو پتّو کرنے والا - خصیے سہلانے والا +

خُبَاثَت - ع - اسم مونث (۱) پلیدی - ناپاکی + گندا پن - گندگی (۲) بدباطنی - شرارت +

خُبْث - ع - اسم مذکر - پلیدی - گندگی - بدباطنی +

خَبَر - ع - اسم مونث (۱) آگاہی - واقفیت - اطلاع (۲) سندیسا - پاتی +

خبر

پیغام - پیام (۳) افواہ - شہرت (۴) حدیث نبوی (۵) - س - پتا - نشان - سراغ جیسے اس کی بھی کہیں خبر ہے۔ ~

میں ہی کچھ ڈوبا نہیں دریا میں سے بیں سا قیا
کھلتے ہے بھی خبر لینے گئی ہے تھاہ کی (ناسخ)

(۶ - و) سناؤنی - خبر مرگ - ناہی (۷ - و) ہوش - اوسان + سمجھ - عقل شدھ بدھ - جیسے اسے اپنی بھی خبر نہیں + ~

کس کی خبر کہوں مجھے اپنی خبر نہیں

خبر پڑنا - و - فعل لازم - معلوم پڑنا - حقیقت کھلنا - اصلیت ظاہر ہونا - سمجھ میں آنا - مفہوم ہونا +

خبر آنا - و - فعل لازم - اطلاع آنا - سناؤنی آنا +

خبر اڑانا - و - فعل متعدی - افواہ اڑانا - جھوٹی بات مشہور کرنا - ادائی اڑانا +

خبر اڑنا - و - فعل لازم - افواہ ہونا - شہرت ہونا - بات پھیلنا - چرچا ہونا +

خبر پہنچانا - و - فعل متعدی - اطلاع کرنا - مطلع کرنا - آگاہی بخشنا +

خبر جانا - و - فعل لازم - اطلاع جانا - تار جانا +

خبردار - ف - صفت (۱) واقف الحال - واقفکار - آگاہ (۲) ہوشیار - چوکس - چوکنا (۳) - اسم مذکر - خبر رساں - مخبر - جاسوس (۴) حرف تنبیہ - زنہار - ہرگز جیسے خبردار یہ کام نہ کرنا +

خبردار کرنا - و - فعل متعدی - جتانا - مطلع کرنا +

خبردار ہونا - و - فعل لازم - واقف ہونا - ہوشیار ہونا +

خبرداری - ف - اسم مونث - نگہبانی - ہوشیاری - احتیاط + حزم +

خبرداری کرنا - و - فعل متعدی - احتیاط کرنا - نگرانی کرنا - حفاظت کرنا +

خبر دہندہ - ف - اسم مذکر - جاسوس - مخبر +

خبر دینا - و - فعل متعدی - اطلاع دینا - آگاہ کرنا +

خبر رساں - ف - اسم مذکر - قاصد - دوت - پیغامبر - نامہ بر - پیامبر - سندیسا لیجانے والا - ہرکارہ - پیک +

خبر رکھنا - و - فعل لازم - واقف ہونا + خیال رکھنا +

خبر کو بھیجنا - و - فعل متعدی - بیمار پرسی - یا مزاج پرسی کے واسطے بھیجنا + ~

خبر کو زنانے کے بھیجا تھا بیٹے گیا اور بے گھر روتا دوڑا رنگین)

خبر گیر - ف - اسم مذکر (۱) سپاہی - جاسوس (۲) نگہبان - محافظ - (۳) مسلوک ہونے والا - داناپانی کا خیال رکھنے والا + دستگیر - معاون +

خبر گیری - ۔ اسم مونث (۱) دیکھو خبر داری (۲) دستگیری - مدد - معاونت - سلوک +

خبر لانا - ۔ فعل متعدی - پتا لگانا - سراغ نکالنا +

خبر لگانا - ۔ فعل متعدی - پتا لگانا - سراغ لگانا - ٹھکانا دریافت کرنا +

خبر لینا - ۔ فعل متعدی (۱) دستگیری کرنا - مسلوک ہونا (۲) پوچھنا - حال پرسی کرنا - دریافت کرنا (۳) دیکھنا - نظر رکھنا - نگرانی کرنا (۴) مارنا - پیٹنا - سزا دینا - بدلا لینا - ٹھیک بنانا - درست کرنا - مرا پچھتاتا ہے
معلوم نہیں کل مری تقدیر میں کیا ہے + لے نالۂ دل عالم بالا کی خبر آج (نامعلوم)

خبر لینے والا - ۔ اسم مذکر (۱) پتا لگانے والا - (۲) حامی - مددگار - دستگیر +

خبر نہ ہونا - ۔ فعل لازم (۱) اطلاع کا نہ ہونا + واقف نہ ہونا (۲) خاموش رہنا - گھنی سادھنا - چپ لگانا (۳) پروا نہ کرنا - خیال نہ کرنا - دل پر نہ لانا - (۴) ہوش نہ آنا - غوطے میں رہنا +

خبر ہونا - ۔ فعل لازم - معلوم ہونا - واقف ہونا + اطلاع ہونا - شہرت ہونا +

خبیر - ع - صفت (۱) خبر دینے والا - اطلاع پہنچانے والا (۲) واقف - جاننے والا - دانا - (۳) خدا تعالیٰ کا صفاتی نام - علیم - عالم الغیب +

خبط - ع - اسم مذکر - لغوی معنی عقل کا جنوں کے ساتھ آمیز ہونا - جنون - سڑ پن - دیوانگی - سودا +

خبط اچھلنا - ۔ فعل لازم - خفقان ہونا - جنون ہونا - سودا ہونا - دل چل جانا +

خبطی - ع - اسم مذکر - دیوانہ - مجنوں - پاگل - باؤلا - سودائی + بیوقوف + حواس باختہ - بدحواس +

خبیث - ع - اسم مذکر (۱) پلید - ناپاک - نجس - گندا (۲) - شریر - بدباطن +

خچک - ۔ اسم مذکر - خچکا کی تصغیر (۱) سونٹھا - ملوا - گدکا (۲) ٹھینگا - انگوٹھا

ٹھینگا (ظاہراً انگلہ میں تصرف کر لیا ہے) +

خچکا - ۔ اسم مذکر - سونٹا - ملوا - گدکا (۲) انگوٹھا - ٹھینگا + (دکنہ میں تصرف کر لیا ہے)

ختم - ع - اسم مذکر (۱) انت - اخیر - انجام - انتہا - تمام - مکمل - اتمام (۲) قرآن شریف کے تمام ہونے کی رسم (۳) فاتحہ - قل - نذر - نیاز +

ختم کرنا - ۔ فعل متعدی (۱) تمام کرنا - پورا کرنا - انجام کو پہنچانا + نبیڑنا - سمیٹنا - نمٹانا (۲) فاتحہ دلوانا - نیاز دلوانا (۳) قرآن شریف کو تمام کرنا +

ختم ہونا - ۔ فعل لازم - ہو چکنا - تمام ہونا - انجام کو پہنچنا - نبڑنا + فاتحہ ہونا - نیاز ہونا - قرآن شریف پورا ہونا +

ختنہ - ع - اسم مذکر - سنت - مسلمانوں کی ایک رسم جس میں بچے کے عضو تناسل کا زائد چمڑا کاٹا جاتا ہے +

خجالت - ع - اسم مونث - شرمندگی - حیا - لاج - شرم - ندامت - انفعال - تشویر - غیرت +

خجستہ - ف - صفت - مبارک - فرخندہ - ہمایون +

خچر - ۔ اسم مذکر - استر - وہ دوغلا جانور جو خرِ نر اور اسپ مادہ سے پیدا ہو +

خدا - ف - اسم مذکر - خود ہی آنے اور موجود ہونے والا - واجب الوجود - اللہ - خداوند - مالک - صاحب - آقا - بھگوان - پرمیشر - نارائن - جگدیس +

خدا اٹھالے - ۔ دعائے بد - خدا فنا کرے - موت آجائے - خدا مار ڈالے +

خدا اس کا سہرا دکھائے - ۔ دعا - خدا اس کا بیاہ دکھائے - خدا اسکو دولہا بنا کر دکھائے +

خدا بخشے - ۔ دعائے مغفرت - جب کسی مردہ کا ذکر کرتے ہیں تو پہلے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں + سہ
خدا بخشے وہ کیسے مجھکو اکثر یاد کرتے ہیں + دعائے مغفرت میرے لئے جلاد کرتے ہیں (آتش)

خدا پر چھوڑ دینا - ۔ فعل متعدی - خدا پر بھروسا کر کے بیمار کا علاج ترک کر دینا - توکل پر بیٹھنا +

خدا پر رہنا - ۔ فعل لازم - توکل پر رہنا - خدا کا بھروسا کرنا + خدا کی صفات پر تکیہ کرنا +

خداپرست - ف - صفت - زاہد - عابد - بھگت - خدا کو پوجنے والا - حق پرست ٭

خداترس - ف - صفت - رحمدل - دیانتدار ٭

خدا جانے - ۔ و - تابع فعل - کچھ معلوم نہیں - مجھے خبر نہیں - خدا کو خبر ہے - الغیب عند اللہ - واللہ اعلم ٭ ع

پتا اس کا تجھے کیونکر بتاؤں ٭ خدا جانے وہ ہرجائی کہاں ہے ۔ ع

دل اک بت پہ شیدا ہوا چاہتا ہے ٭ خدا جانے اب کیا ہوا چاہتا ہے (ناسخ)

خدا جواب دے - و - فقرہ - خدا سمجھے - خدا سزا دے ٭

خدا چاہے - و - انشاء اللہ تعالیٰ - خدا کی مرضی ہوئی تو - خدا کی رضا ہوئی تو ٭

خدا حافظ - ف + ع - ایک کلمۂ دعا جو رخصت ہوتے وقت ایک دوسرے کو کہتا ہے (یعنی خدا کی حفاظت میں تم کو چھوڑا) - اللہ نگہبان - اللہ بیلی - فی امان اللہ - فی حفظ اللہ ٭

خدا خدا کرکے - و - تابع فعل - بمشکل - بدقت - ع

لائے اس بت کو التجا کرکے ٭ کفر توڑا خدا خدا کرکے (لا اعلم)

خدا خدا کرنا - و - فعل متعدی (۱) خدا کا نام لینا - عبادت کرنا - اللہ اللہ کرنا ٭ ع

غرور کرنے لگے زاہد و عبادت پر ٭ خودی سما گئی آخر خدا خدا کرتے

(۲) توبہ توبہ کرنا - اجتناب کرنا - توبہ کرنا - باز آنا - ترک کرنا ٭ ع

خلیل کعبے میں بت پرستی خدا خدا کر خدا خدا کر

خدا خدا کرو - و - محاورہ - جھوٹ نہ بولو - خدا کا نام لو - خدا سے ڈرو - توبہ توبہ کرو ٭

خداداد - ف - صفت - وہبی - عطیۂ الٰہی - امداد غیبی - وہ چیز جو خدا نے دوسرے کی مدد بغیر بخشی ہو - جیسے دولت خداداد - ملکۂ خداداد - جوہر خداداد ٭

خدا دکھائی دینا - و - فعل متعدی - خدا کا خوف آنا - خدا نظر آنا ٭

خدا راس لائے - و - دعا - خدا موافق کرے - خدا سازگار کرے ٭

خدا رکھتے ہیں - و - محاورہ - ہمارا بھی خدا ہے - سچ کہتے ہیں - خدا کو جانتے ہیں - حق شناسی اور خوف خدا رکھتے ہیں ٭ ع

سچ تو یہ ہے کہ نہیں دوسرا تجھ سا کوئی ٭ واسطے غم جھوٹ نہ بولینگے خدا رکھتے ہیں (آتش)

خدا رکھے - و - کلمۂ دعا - عموماً جب کسی زندہ بچے کا ذکر کرتے یا کسی اپنے حبیب کا غیبت میں کسی سے بیان کرتے تو اول یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں یعنی خدا اسے زندہ رکھے جیسے خدا رکھے اب بھی اس کے چار بچے ہیں

خدا سلامت رکھے - و - دعا - خدا جیتا رکھے (طنزاً ایسے موقع پر بھی یہ لفظ کہا جاتا ہے جہاں مدح کی بجائے ذم مراد ہو اور سامع کی بات ناگوار یا خلاف طبع ہو جیسے اللہ اکبر - اللہ غنی - بارک اللہ - صد آفرین وغیرہ) ٭

خدا سمجھے - و - دعائے بد - خدا اس کی سزا دے - خدا اس کا بدلا لے ٭ ع

ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے ٭ ہو اس پر بھی نہ سمجھے وہ تو اس بت سے خدا سمجھے (ذوق)

کچھ سمجھتے نہیں ہمارا حال ٭ تم سے بھی اے بت خدا سمجھے (میر)

خدا سے ڈرو - و - ندا - خدا کا خوف کرو - جھوٹ نہ بولو - بہتان نہ لو - سختی نہ کرو - ظلم نہ کرو - بیرحمی اچھی نہیں (ان موقعوں پر بولتے ہیں) ٭

خدا سے کام پڑنا - و - فعل لازم - کسی کام کا تدبیر سے گزر جانا ٭

خدا سے کیا پانا - و - فعل لازم - بدی کی مکافات ملنا - خدا کا قہر نازل ہونا - خدا کے ہاں سے سزا ملنا ٭ ع

نہ لگے ابھی چاؤ سارے تمہارے ٭ خدا ہی سے اپنا کیا پاؤ سارے
لگے تم کو ایسی ہی گولی کہارو (رنگین)

خدا سے لڑنا - و - فعل متعدی - زبردست سے مقابلہ کرنا - اپنی شامت آپ لانا ٭ ع

قسمت اُس بت سے جا لڑی اپنی ٭ دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہے (ذوق)

خدا سے لو لگنا - و - فعل لازم (۱) خدا کا دھیان بندھنا - خدا کی طرف متوجہ ہونا (۲) حالت نزع میں ہونا - حالت تغرغر کی ہونا - گھر آلگنا ٭

خدا سے ملانا - و - فعل متعدی - خدا رسیدہ بنانا - خدا سے سرخرو کرانا - جیسے اولاد کیا خدا سے ملائیگی - ع

گھر والے بگڑ جائیں بگڑ نے دو بلا سے ٭ کیا تم سے جدا کر کے ملائینگے خدا سے (نصیب)

خدا شکر خورے کو شکر ہی دیتا ہے - و - کہاوت - خدا ہر شخص کو اس کے حوصلے اور خرچ کے موافق دیتا ہے ٭

خدا غارت کرے - و - دعائے بد - خدا ناپید کرے - خدا کھو دے ٭

خدا کا دیا سر پر - و - کہاوت (۱) جو کچھ خدا کی طرف سے ہو اسے تسلیم کرنا چاہئے - ہر ایک آفت کو جھیلنا لازم ہے (۲) پہیلی ہے جس کے معنے ہیں کہ خدا کا چراغ سر پر یعنی چاند ٭

خدا کا قہر ٹوٹے - و - دعائے بد - عو - خدا کا غضب نازل ہو - آسمانی

خدا

بلا کا ورود ہو +

خدا کا گھر - ۱- اسم مذکر - خانۂ خدا - مسجد - معبد +

خدا کا نام لو - ۱- خدا خدا کرو - سچ بولو - انصاف کرو - عدل کرو +

خدا کا نام لینا - ۱- فعلِ متعدی - اللہ اللہ کرنا - تسبیح پڑھنا - نماز پڑھنا - کلمہ پڑھنا +

خدا کرے - ۱- دعا - خدا سے کمال تمنا اور آرزو کے وقت میں کہتے ہیں ہ

بک رہا ہوں جنوں میں کیا کیا کچھ + کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی (غالب)

خدا کو سونپنا - ۱- فعلِ متعدی - کوئی کام خدا کے سپرد کرنا - خدا پر چھوڑنا - خدا کی حفاظت میں دینا - توکل اختیار کرنا +

خدا کو مان - ۱- قسم - عو - یہ کام نہ کر - تجھے خدا کی قسم - خدا کی قسم کا خیال کر +

خدا کو مان کر - ۱- تابع فعل - از بہر خدا - برائے خدا - خدا کے لئے - خدا کو حاضر ناظر جانکر - خدا کا پاس کرکے +

خدا کو ماننا - ۱- فعلِ متعدی - خدا کو برحق جاننا - پاسِ خدا کرنا - خدا کا منکر نہ ہونا + ہ

نہ پوج سنگ و گل اے شیخ اس صدا کو مان

مرے صنم کی پرستش کر آ خدا کو مان (سودا)

خدا کو یاد کرنا - ۱- فعلِ متعدی - مصیبت میں خدا کی طرف توجہ کرنا - خدا کا نام لینا - خدا سے توقع رکھنا - خدا سے امیدوار ہونا + ہ

جو درد ہجرِ بتاں سے ترے لبوں پہ دم ہے تو کیا الم ہے

خدا کو کر اپنے یاد جرات کہ ایک دم میں ہزار دم ہے (جرات)

خدا کھوئے - ۱- دعائے بد - دیکھو (خدا غارت کرے) +

خدا کی باتیں خدا ہی جانے - ۱- (کہاوت) خدا کی حکمت خدا ہی کو خوب معلوم ہے - خدا کے گھر کی کسی کو خبر نہیں +

خدا کے پاس جانا - ۱- فعلِ لازم - مرنا - انتقال کرنا +

خدا کی پناہ - ۱- کلمۂ عبرت (۱) معاذ اللہ - خدا بچائے - خدا اس سے رکھے (۲) مبالغے کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے اتنی خلقت تھی کہ خدا کی پناہ +

خدا کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری - ۱- (کہاوت) جب خدا سے پردہ نہیں تو بندے سے کیا پردہ + ہ

بیٹھیں سے آشکار ا ہم کو کسی سے کیا چوری + خدا کی گر نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری (ذوق)

خدا

خدا کی دین - ۱- اسم مونث - عطیۂ و بخشش خدا - خدا کی عنایت + ہ

خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھئے احوال + کہ آگ لینے کو جائے پیمبری مل جائے

خدا کی راہ کا سودا - ۱- اسم مذکر - کار ثواب - للہ کوئی کام کر دینے کی نسبت بولتے ہیں + ہ

دل اسیرِ زلف ہے اک بندۂ اللہ کا + کیجئے آزاد سودا ہے خدا کی راہ کا +

خدا کی سنوار - ۱- دعا و عو - خدا تجھے درست کرے - خدا تجھے ہدایت دے - خدا سمجھے - خدا کا غضب پڑے - خدا کا قہر ٹوٹے - خدا کی مار +

خدا کی شان - یا - قدرت - ۱- اسم مونث - کلمۂ استعجاب - حکمتِ خدا - صنعتِ خدا +

خدا کے گھر جانا - ۱- فعلِ لازم - مرنا - اس جہان کو سدھارنا - سفرِ آخرت کرنا +

خدا کے گھر سے پھرنا - ۱- فعلِ لازم - مر کر بچنا - نئے جنم سے پیدا ہونا - نئے سرے سے زندگی پانا - سخت اور مہلک بیماری سے نجات ہونا - ہلاکت سے بچنا +

خدا کے ہاں سے پھر کر آنا - ۱- فعلِ لازم - دیکھو خدا کے گھر سے پھرنا ہ

کعبے میں جاں بلب تھے ہم دوریٔ بتاں سے

آئے ہیں پھر کے یارو ابکے خدا کے ہاں سے (میر)

خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی - ۱- (کہاوت) غیب کی سزا لگ کر نہیں آتی - خدا ناگہانی سزا دیتا ہے +

خدا کی مار - ۱- دعائے بد - عو - خدا کا غضب - از غیب کی سزا (جب کسی سے کچھ تکلیف یا ضرر پہنچتا ہے تو عورتیں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں)

خدا کی مار پڑنا - ۱- فعلِ لازم - خدا کا غضب نازل ہونا - ناگہانی آفت آنا - عذابِ خدا نازل ہونا +

خدا کی ماری - ۱- اسم مونث - آفت زدہ - مصیبت زدہ +

خدا گنجے کو ناخن نہ دے - ۱- (کہاوت) خدا کم حوصلہ اور کمینہ آدمی کو ذی اختیار نہ کرے - خدا غبی کو مقدرت نہ دے +

خدا لڑائی رات کرے بچھڑنی نہ کرے - ۱- (کہاوت) لڑائی جھگڑے کا ڈر نہیں مگر خدا فراق کی مصیبت نہ دے

خدا لگتی کہنا - ۱- فعلِ متعدی - انصاف کی کہنا - حق کہنا - سچ کہنا - طرفداری نہ کرنا + ہ

خدا

بتوں کے جرم الفت پر ہمیں زجر و ملامت ہے

مسلماں بھی خدا لگتی نہیں کہتے قیامت ہے

خدا مارے یا چھوڑے - ا - محاورہ - ہرچہ بادا باد کچھ ہی ہو اس میں خدا بخشے یا نہ بخشے +

خدا مہربان تو جگ مہربان } (کہاوت) خدا کی عنایت ہو تو سب

خدا مہربان تو کل مہربان } خیر خواہ بن جاتے ہیں - جدھر دیکھو ادھر سب +

خدا نخواستہ - ف - تابع فعل - خدا نہ کرے - خدا ناکردہ - ایسا نہ ہو - نوج - مبادا +

خدا نہ کرے - ا - تابع فعل - دیکھو (خدا نخواستہ) +

خدا واسطے کا بیر یا دشمنی - ا - اسم مونث - بغض للہ - ناحق کی دشمنی - بیجا عداوت +

خدا ہی ہو - ا - محاورہ - خدا سے دور نہیں ورنہ مشکل ہے - امید نہیں ناممکن ہے - شاید ہی جیسے خدا ہی ہو جو رد پیٹے +

خدایا - ف - ندا - اے خدا - یاالٰہی +

خدا یاد آنا - ا - فعل لازم - کمال مصیبت میں گرفتار ہونا یا شان خدا کا جلوہ نظر آنا + ؎

ناگہ جو وہ صنم ستم ایجاد آگیا + دیکھے سے اسکے مجھکو خدا یاد آگیا (میر تقی)

خداوند - ف - اسم مذکر - صاحب - مالک - آقا +

خدائے مجازی - ف + ع - اسم مذکر - مراد آ بادشاہ وقت - حاکم وقت

خُدائی - ف - اسم مونث (۱) کردگاری - صاحبی - خداوندی + شان عظمت خدا (۲) - ا - دنیا - جہان + ؎

میں تیرے واری نصیحت نکر مجھے باجی + تجھے بھی یاد ہے کچھ اس خدائی کی (رنگین) خلقت - خلق اللہ + ؎

ہر اک سے قول آشنائی کا جھوٹا + وہ کافر ہے ساری خدائی کا جھوٹا (ذوق)

خدائی خراب - ا - اسم مذکر (۱) آوارہ - آوارہ گرد - سرگشتہ - خرابی - خانہ خراب + ؎

خانہ آباد کعبہ میں تھا میر + کیا خدائی خراب ہے وہ بھی (میر)

(۲) خراب و خستہ - ذلیل و رسوا - واہی تباہی + ؎

تیری طرف اگر تیرے اعمال نیک ہیں + زاہد خدا ہے مجھ سے خدائی خراب کا +

خدے

خدائی خوار - ا - اسم مذکر (۱) دیکھو (خدائی خراب) جیسے خدائی خوار گدھے سوار (کہاوت) +

خدائی رات - ا - اسم مونث - رتجگا +

خدائی کا جھوٹا - ا - اسم مذکر - زمانہ کا جھوٹا - نہایت دروغ گو + فریبی - دغا باز +

خدائی کا مارا - ا - اسم مذکر - خراش + اندیشہ - فکر - ڈر +

خَدشہ - ف - اسم مذکر - خراش + اندیشہ - فکر - ڈر - دبدھا - خوف خطرہ شک - شبہ - خلش - تردد +

خدشے میں ڈالنا - ا - فعل متعدی - خطرہ میں ڈالنا - فکر میں مبتلا کرنا - شبہ میں ڈالنا +

خُدکا - ا - اسم مذکر (۱) دیکھو (خُنکا) ۲ - بھنگ گھوٹنے کا سونٹا - ؎

ہے کشمکش شراب کو جب کھینچے نظر + جو وقت دیکھئے تو ہے خدکوں کے نیچے بھنگ (سودا)

خِدمت - ع - اسم مونث (۱) نوکری - چاکری + سیوا - ٹہل (۲) کار متعلقہ - کام - کاج +

خدمت سے عظمت ہے - ا - (کہاوت) مالک کو خوش رکھنے سے بڑائی اور فائدہ حاصل ہوتا ہے - محنت و مشقت سے کامیابی ہوا کرتی ہے +

خدمت کرنا - ا - فعل متعدی (۱) ٹہل کرنا - سیوا کرنا + نوکری بجا لانا (۲) خبر لینا - مارنا - پیٹنا - گت بنانا +

خدمتگار - ع + ف - اسم مذکر - ٹہلوا - سیوک - خادم - خدمتی - چاکر

خدمتگاری - ع + ف - اسم مونث - ٹہل - نوکری - سیوا - پیشہ ملازمت

خدمت گزار - ف - اسم مذکر - خدمت ادا کرنے والا - کارگزار - ملازم - اہلکار +

خِدمات - ع - اسم مونث (خدمت کی جمع) کارگزاریاں +

خِدمتی - ف - اسم مذکر - ٹہلوا - سیوک - نوکر - چاکر +

خَدَنگ - ف - اسم مذکر - (۱) ایک مضبوط درخت کا نام جس کی لکڑی اکثر تیروں میں لگاتے ہیں چنانچہ اسی وجہ سے تیر کے معنے میں مستعمل ہوگیا (۲) - ایک قسم کا چھوٹا تیر - مطلق تیر +

خَدیو - ف - اسم مذکر - خداوند + مصر کے بادشاہ کا لقب + مطلق بادشاہ صاحب جیسے گیہان خدیو +

خر

خَر - ف - اسم مذکر - (۱) گدھا - حمار - کھوتا - (۲) کلان - بڑا - عظیم جیسے خرگاہ - بڑا خیمہ - خرمہرہ - بڑی کوڑی - خرمن - کھلیان - وغیرہ

خرِ دجّال - ف + ع - اسم مذکر - دجال کی سواری کا گدھا +

خر دماغ - و - صفت - سفیہ - ماند دماغ والا - مغرور - متکبر - گھمنڈی +

خر دماغی - و - اسم مونث - غرور - تکبر - گھمنڈ - + ؎

مناسب کب ہے یہ محکوم بندہ + بنے مالک کا نافرمان و باغی
تعجب ہے تعجب ہے تعجب + اگر ہو آدمی سے خر دماغی (قطعہ)

خرِ عیسیٰ - ع - اسم مذکر - حضرت عیسیٰ کی سواری کا گدھا +

خرمستی - ف - اسم مونث - گدھے کی سی مستی - بدمستی - شہوت پرستی +

خَرَاب - ع - صفت (۱) ویران - تباہ - برباد - اُجڑا ہوا - اُوجڑ (۲) ضایع - اکارت (۳) برا - نکما (۴) خستہ - پریشان جیسے خراب حالت +

خراب حال - ع - صفت - پریشان احوال - خستہ حالت +

خراب کرنا - و - فعل متعدی (۱) برباد کرنا - ویران کرنا - اُجاڑنا (۲) بگاڑنا - نکما کرنا - حیران کرنا - پریشان کرنا (۳) زنا کرنا - حرام کرنا - بدفعلی کرنا - کسی غیر عورت سے کالا منہ کرنا +

خراب ہونا - و - فعل لازم (۱) برباد ہونا - اُجڑنا - ویران ہونا (۲) نکما ہونا - بگڑنا (۳) حیران ہونا - پریشان ہونا (۴) کسی کے ساتھ بدفعل ہونا - جیسے فلان عورت فلان مرد سے خراب ہے (۵) مفت کا سفر کرنا - (۶) آوارہ ہونا - بدچلن ہونا - بدراہ ہونا +

خَرَابَات - ع - اسم مونث - خراب کی جمع (۱) دیکھو خراب (۲) جوئے خانہ - شراب خانہ + ؎

نکلینگے خانقاہ سے جو وقت پھر وہی + ہم ہونگے رند ہونگے خرابات ہووے گی (ظفر)

خَرَابَاتی - ف - اسم مذکر - شرابخور - جواری +

خَرَابَہ - ع - اسم مذکر - ویران مکان - اوجڑ مکان - کھنڈر + ؎

اب خرابہ ہوا جہاں آباد + ورنہ ہر اک قدم پہ یاں گھر تھا (میر)

خَرَابی - ف - اسم مونث (۱) تباہی - بربادی (۲) مشکل - دقت (۳) برائی - بدی (۴) بگاڑ - اوگن +

خرابی میں پڑنا - و - فعل لازم - آفت میں پڑنا - مصیبت میں آنا +

خرابی میں ڈالنا - و - فعل متعدی - مصیبت میں ڈالنا - بپتا میں پھنسانا - آفت میں ڈالنا +

خرا

خَرّاٹا - و - اسم مذکر - وہ آواز جو اکثر بلغمی مزاجوں کے حلق سے سوتے وقت نکلتی ہے - نفیر خواب - غطیط - خرخر +

خرّاٹے لینا - و - فعل لازم - سوتے میں خرخر کرنا - بے خبر ہو کر سونا - ؎

نے وہ نالہ عاشق جو کوئی جاگے + اسے تو شام سے خراٹے تا سحر لینا (جرأ)

خَرَاج - ع - اسم مذکر - باج - ملک کی آمدنی - مالگزاری - کر - محصول - محاصل - مداخل - لگان - نعلبندی +

خراج گزار - ع + ف - اسم مذکر (۱) باجگزار - نعلبندی یا بھیٹ دینے والا (۲) ماتحت بادشاہ یا رئیس +

خَرَاد - ف - اسم مذکر (اصل میں عربی خراط ہے) یا ہے ایک آلہ کا نام جس سے لکڑی کو چھیل کر درست صاف اور گول بناتے ہیں - مخرط +

خراد چڑھنا - یا - اترنا - و - فعل لازم - درست ہونا - سنورنا - ٹکسالی ہونا - تجربہ کار بننا - زمانہ کا سرد و گرم دیکھنا - نشیب و فراز آزمانا +

خَرَادی - و - اسم مذکر - خراد کرنے والا کاریگر - خراشندہ چوب - درودگر - خراط + ؎

نمک و بد صنعت صانع ہے نہیں طعن کی جا
چوب مجبور ہے خراد میں خرادی سے (برق)

خَرَاش - ف - اسم مونث - رگڑ - چھیلن - کھجلی +

خَرَادِی مُرَادی - و - صفت - خود غرض - اپنے مطلب اور اپنے کھانے پینے سے غرض رکھنے والا +

خُرَافَات - ع - اسم مونث - جمع خرافت - بیہودہ باتیں - یاوہ گوئی - ہرزہ درائی - ہزل - ہنسی کی باتیں - گالی گلوچ +

خرافات بکنا - و - فعل متعدی - گالی گلوچ کرنا - مغلظات بکنا - واہی تباہی بکنا - مسخراپن کرنا +

خِرَام - ف - اسم مذکر - ناز و انداز کی ملایم اور نرم چال - رفتار ناز - مٹک چال - اٹھکیلی رفتار + ؎

ہزار طرح سے تقلید تیری کی لیکن + نہ کبک کو نہ یہ طاؤس کو خرام آیا

خِرامان خِرامان چلنا - و - فعل لازم - مٹک مٹک کر چلنا - ناز و انداز سے قدم رکھنا +

خَرَانٹ - و - صفت - گرگ کہن - پیر جہاندیدہ - تجربہ کار - بوڑھا آدمی -

آدمیوں کا نہایت مضبوط۔ سخت۔ قوی آدمی ✦

خربُزہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مرکب از (خر۔ بزہ) ایک مشہور خوشبودار اور شیریں (کلاں شیریں) پھل کا نام۔ سردہ۔ بطیخ (بعض لوگوں کا خیال ہے کہ لفظ خر بمعنی خورشید اور بزہ بمعنی پختہ سے مرکب ہے یعنی آفتاب سے پختہ ہونے والا پھل مگر کتب متداولہ لغات سے ثابت ہوتا ہے کہ خر بمعنی کلاں اور بزہ بمعنی میوہ شیریں خوشبو سے مرکب ہے اور انہی صفتوں کے سبب اس نام سے موسوم ہوا۔ صاحب نفائس کی رائے ہے کہ بوز بمعنی بار و خر بمعنی کلاں سے مرکب ہی بعض محقق بیان کرتے ہیں۔ دیکھو فرہنگ رشیدی۔ موید الفضلا۔ مدار الافاضل۔ سراج اللغات۔ فرہنگ سروری۔ و غیاث وغیرہ)

خربزہ چھری پر گرے تو خربزہ کا ضرر اور چھری خربزے پر گرے تو خربزے کا ضرر ۔ و ۔ (کہاوت) کمزور کی ہر طرح شامت ہے ✦

خربُزے کو دیکھکر خربزہ رنگ پکڑتا ہے ۔ و ۔ (کہاوت) آدمی کو دیکھ کر آدمی ڈھنگ اختیار کرتا ہے۔ صحبت کا بہت اثر ہوتا ہے ✦

خَرْج ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ باہر نکلنا ۔ صرف ہونا ۔ صرف خرچ ۔ نقیض آمد ۔ اٹھاو ✦ لاگت ✦

خُرْجی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ خرجین ۔ خرج ۔ جھولا ۔ جھولی ۔ بیگ ۔ زنبیل ۔ وہ تھیلا جو ٹٹو کی پیٹھ پر ضروری اسباب وغیرہ کے واسطے باندھ دیتے ہیں ✦

خرچ ۔ و ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (خرج) (۲) روپیہ ۔ زر ۔ ✦

مرد درویش ہوں تکیہ ہے توکل میرا ✦ خرچ ہر روز ہے یاں آمد بالائی کا

خرچ اٹھانا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ حساب کتاب رکھنا ۔ روپیہ صرف کرنا ۔ برتنا ✦

خرچ بالائی ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ روپیہ کا خرچ ۔ مقررہ خرچ سے زیادہ ۔ معمولی خرچ کے علاوہ ✦

خرچ بردار ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ وہ نوکر جو تمام خرچ اٹھائے ۔ داروغہ ✦ دفتر کا سودا خریدنے والا ✦

خرچ خانہ داری ۔ و ۔ اسم مونث ۔ گھر کا خرچ ✦

خرچ دینا ۔ و ۔ فعل متعدی (۱) صرف کے واسطے پیشگی دینا (۲) روزینہ

تقسیم کرنا ۔ مزدوری دینا ✦

خرچ روزمرہ ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ روزانہ خرچ ۔ روز کا حساب ✦

خرچ معمولی ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ بندھا ہوا خرچ ۔ مقررہ صرف ✦

خرچ میں ڈالنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ کسی رقم کو ذیل صرف میں درج کرنا ✦

خرچ کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ اٹھانا ۔ صرف کرنا ✦

خرچ ہونا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ اٹھنا ۔ صرف ہونا ۔ ہو چکنا ۔ برتاؤ میں آنا ✦

خَرْچنا ۔ و ۔ فعل متعدی (۱) صرف کرنا ۔ اٹھانا ۔ خرچ کرنا ✦ بیاہ شادی میں دینا ۔ (۲) برتنا ۔ کام میں لانا ۔ استعمال کرنا (۳) چلانا ✦

خرچہ ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ مقدمہ کا صرف ✦ لاگت ۔ صرف ۔ اٹھاؤ ✦ انصراف ۔ زر صرف شدہ ✦

خرچہ دلانا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ از روئے انصاف مدعی یا مدعا علیہ کو اس کا صرف جو قانوناً جائز ہے دلایا جانا جیسے اسٹامپ وکیل اور خوراک گواہان وغیرہ ✦

خرچہ عدالت ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ مقدمہ کا صرف ✦

خَرْچی ۔ و ۔ اسم مونث ۔ اجرت زنا ۔ چرمہ ۔ حرام کرائی کی مزدوری ✦

خرچی پر چلنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ کسب کمانا ۔ زنا کرانے جانا ✦

خرچی جانا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ کسب کمانے جانا ۔ زناکاری کے واسطے عورت کا جانا ✦

خَرخَر ۔ و ۔ اسم مونث ۔ خراٹے کی آواز ۔ گھر گھر ۔ وہ آواز جو سوتے میں آدمی کے منہ سے نکلتی ہے ✦

خُرخُر ۔ و ۔ اسم مونث ۔ بلی کی آواز جو اکثر از خود نکلتی رہتی ہے اور یہ اس کی خوشامد کی علامت ہے ✦

خرخشہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مجادلہ ۔ لڑائی جھگڑا ✦

خُرد ۔ ف ۔ صفت ۔ ضد بزرگ ۔ چھوٹا ۔ کم عمر ✦ کم قدر ۔ کم جثہ ۔ کم جسامت ✦

خردبین ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ وہ آلہ جس سے پاس کی ادنیٰ ادنیٰ اور باریک چیز تک دکھائی دے ۔ بڑا دکھانے والا آلہ شیشہ ✦

خرد

خرد سال - ف - صفت - کم عمر - کم سن - صغیر سن - بالا - طفل - بچہ +

خرد سالی - ف - اسم مونث - کم سنی - بچپن - لڑکپن +

خِرَد - ف - اسم مونث - عقل - دانائی - دانش - سمجھ - فطانت - بدھ - لُب +

خرد مند - ف - صفت - دانشمند - دانا - عاقل - سمجھ دار - بدھوان +

خرد مندی - ف - اسم مونث - دانائی - دانشمندی - بدھ وانی سمجھ داری +

خُرْدِ دَمَاغ - ف - اسم مذکر - دیکھو (مشتقات خر) +

خُرْدَہ - ف - اسم مذکر (۱) ٹکڑا - پارچہ - جزو (۲ - ۱) چھٹن - جھڑن - (۳ - ۱) ریزہ - ریزگاری - روپے کے حصے جیسے دوانی چوانی فلوس وغیرہ (۴ - ۱) بیع فروخت (۵ - ف) نکتہ - باریکی + عیب +

خردہ بین - ف - اسم مذکر - عیب جو - نکتہ چین - برائی دیکھنے اور نکالنے والا + باریک بیں +

خردہ بینی - ف - اسم مونث - عیب جوئی - نکتہ چینی - باریک بینی +

خردہ فروش - ف - اسم مذکر - تھوک فروش کا نقیض - بساطی - بکس والا + پرچونیا + پھیری پھر کر بیچنے والا +

خُردہ کرانا - ۱ - فعل متعدی (۱) روپیہ بھنانا - ریزگاری منگانا - (۲) بکوانا - فروخت کرانا +

خُردہ کرنا - ۱ - فعل لازم (۱) روپیہ بھنانا - روپیہ یا پیسا توڑنا جیسے بڑا کیا دل گردہ پیسا کیا خردہ (۲) بیچنا - فروخت کرنا - بیع کرنا +

خُردہ گیری - ف - اسم مونث - عیب گیری - نکتہ چینی - عیب جوئی +

خُرْدی - ف - اسم مونث - بزرگی کا نقیض - کہتری - چھوٹا پن - چھٹائی +

خُرْفَہ - ع - اسم مذکر ایک تخم کا نام جو اکثر ٹھنڈائی میں گھوٹتے اور اسکا ساگ پکاتے ہیں یہ ساگ ذائقہ میں ترش اور مزاج درجہ دوم میں سرد تر - بقلۃ الحمقا +

خِرْقَہ - ع - اسم مذکر - پرانا جامہ - پیوند لگا ہوا کپڑا - گدڑی + درویشوں کا لباس + چیتھڑا +

خرقہ پوش - ع + ف - اسم مذکر - درویش - صوفی +

خری

خرگوش - ف - اسم مذکر - گدھے کے سے کان والا جانور جسکا سایا ایک بلی کی برابر تیز رفتار جانور کا نام +

خُرَّم - ف - صفت (۱) شادمان - خوش - آنند - شاد - پرسند (۲) شاداب - سرسبز - تر و تازہ - آفتاب سے دور رہنے والا +

خُرْمَا - ف - اسم مذکر (۱) چھوہارا + کھجور (۲) بالوشاہی - ایک قسم کی مٹھائی +

خَرْمَسْت - ف - اسم مذکر (۱) بدمست - سیاہ مست - متوالا (۲) بے پرواہ - فاقہ مست +

خَرْمَسْتی - ف - اسم مونث - بدمستی بے پروائی +

خِرْمَن - ف - اسم مذکر - کھلیان - انبار غلہ - وہ غلہ کا ڈھیر جس میں ابھی تک بھس نہ نکالا ہو +

خَرْمُہرہ - ف - اسم مذکر (۱) ادنی سکہ + کوڑی - پشیز (۲) کوڑیا سنکھ ناقوس - ناقور +

خُرَّمی - ف - اسم مونث - خوشی - شادمانی - طرب - فرحت - خرسندی +

خُرُوج - ع - اسم مذکر (۱) نکاس - برآمد - اخراج - باہر نکلنا (۲) حملہ - شورش - فتنہ +

خُرُوس - ف - اسم مذکر - مرغ - ککڑ - مرغا +

خُرُوش - ف - اسم مذکر - شور - غل - غوغا - غباڑا +

خُرْبُج - ع - اسم مونث (قبال) متفرقات - مختلف - جیسے خربج میں تنا اٹھا + (عوام کھربج بولتے ہیں)

خَرِید - ف - اسم مونث (۱) مول - قیمت (۲) خریدی ہوئی - مول لی ہوئی - خرید کردہ + (صفت ہیں)

خرید و فروخت - ف - اسم مونث - لین دین - بیع و شرا - لینا بیچنا +

خرید کے مول - ۱ - اسم مذکر - خرید کی خرید - اصل قیمت یا لاگت پر

خَرِیدار - ف - اسم مذکر (۱) گاہک - مول لینے والا - مشتری (۲) خواہاں - طلبگار +

خَرِیداری - ف - اسم مونث - گاہکی + بکری

خریدنا - ۱ - فعل متعدی - مول لینا - بسانا +

خزی

خریطہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) تھیلی ۔ کیسہ (۲) وہ لفافہ جس میں رئیسوں یا امیروں کے نام شقہ جائے ۔ سرکاری حکم جو امیروں کے نام جائے ۔

خریطی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ عو ۔ تھیلی جیسے خالی خریطی پوری نصیحتی ۔

خریف ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ ساونی ۔ وہ فصل جس میں جوار ۔ مکئی وغیرہ پیدا ہوتی ہے ۔ اساڑھ سے کاتک تک ۔

خزاں ۔ ف ۔ اسم مونث (۱) پت جھڑ ۔ بہار کا نقیض ۔ فصل خریف وہ موسم جس میں درختوں کے پتے جھڑ کر گر پڑتے ہیں ۔ آفتاب کے میزان عقرب اور قوس میں رہنے کا زمانہ یعنی اکتوبر ۔ نومبر دسمبر ۔ (۲) بے رونقی ۔ بدردلی ۔ زوال ۔ ے

افسوس کیا جوانی رفتہ کا کیجئے ۔ وہ کونسی بہار تھی جسکو خزاں نہ تھی (آتش)

(یہ لفظ خز و آن سے مرکب ہے جس کے دو معنے ہو سکتے ہیں ایک تو سردی کا زمانہ جس میں حشرات الارض اکثر زمین کے اندر گھس جاتے ہیں اس صورت میں لفظ خز امر کا صیغہ خزیدن مصدر سے اور آن نسبت کا ہے ۔ دوسرے خز لفظ آہن جامۂ پشمین و پوستین یعنی گرم کپڑے پہننے کا زمانہ اس حالت میں بفتح خا پڑھنا چاہئے مگر لغات والوں نے دونوں طرح درست رکھا ہے)

خزاں آنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ موسم بہار کا جانا ۔ بے رونقی کا ظہور ہونا ۔ زوال آنا ۔ جھڑ لگنا ۔ حسن نہ رہنا ۔

خزانچی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خازن ۔ گنجینہ دار ۔ تحویلدار ۔ فوطہ دار ۔ روکڑیا ۔ خزینہ دار ۔

خزانہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) گنجینہ ۔ گنج ۔ کنز ۔ مال گھر ۔ مخزن ۔ وہ جگہ جہاں روپیہ جمع رہے ۔ فوطہ خانہ ۔ بھنڈار (۲) ذخیرہ ۔ گودام ۔ انبار خانہ ۔ کوٹھا ۔ کوٹھیار ۔ کھتا ۔ گولا ۔ بکھار (۳) پانی کا وغیرہ رکھنے کی جگہ جیسے حوض وغیرہ کا خزانہ (۴) مجازاً روپیہ ۔ مال دولت ۔ نقدی (مشہور بفتح خا اور صحیح بکسر خائے معجمہ ہے)

خس ۔ ف ۔ اسم مونث و مذکر (۱) سوکھی گھانس ۔ کوڑا کرکٹ ۔ پھوس ۔ خاشاک (۲) ایک خاص قسم کی خوشبودار گھانس کی جڑ جو دریا کے کنارے ہوتی ہے اور اس کی ٹٹیاں وغیرہ بناتے ہیں ۔ ریشہ گیاہ خاص ۔

خس خانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ سرد خانہ ۔ وہ مکان جو خس کی ٹٹیوں

خست

سے گرمی کے موسم میں امیر لوگ بنایا کرتے ہیں ۔ خس کی ٹاٹی ۔

خس کم جہاں پاک ۔ ف ۔ (کہاوت) جب کوئی نالایق مر جاتا ہے تو کہتے ہیں یعنی جہان سے کوڑا اٹھا تو اور صفائی ہو گئی ۔

خس و خاشاک ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کوڑا کرکٹ ۔ رطب و یابس ۔ بجرا بیلا ۔

خسارہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ٹوٹا ۔ نقصان ۔ ضرر ۔ کسر ۔ گھاٹا (اگرچہ صحیح بفتح خائے معجم ہے مگر بول چال میں بکسر خا مستعمل ہے)

خسارہ اٹھانا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (ٹوٹا اٹھانا) ۔ ے

نصیب سب جا لڑا چکے ہیں خسارے کیا کیا اٹھا چکے ہیں

وہ مفت دلکو لگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت یہ پا چکے ہیں (مؤلف)

خسارہ دینا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ ٹوٹا بھرنا ۔ گھاٹا اٹھانا ۔ تاوان بھرنا ۔ چٹی بھگتنا ۔

خسائندہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ جوشاندہ کے برعکس بھیگی دوا کا آب زلال ۔ نقوع ۔

خست ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) کمینگی ۔ فرومائگی (۲) بخل ۔ بخیلی ۔ کنجوسی ۔ کنگلاپن ۔ ے

کل کے لئے کر آج نہ خست شراب میں

یہ سوء ظن ہے ساقی کوثر کے باب میں (غالب)

خستگی ۔ ف ۔ اسم مونث (۱) شکستگی ۔ شکستہ حالی ۔ زخمی پن (۲) دلگیری ۔ رنج ۔ کلفت ۔ (۳ ۔ و) بھربھراہٹ ۔ خستہ پن (۴) مفلسی ۔ افلاس ۔ ناداری ۔ تنگدستی ۔

خستہ ۔ ف ۔ صفت (۱) زخمی ۔ شکستہ ۔ گھایل (۲) رنجیدہ ۔ دلگیر ۔ (۳) بھربھرا ۔ کرکرا ۔ مرمرا (۴) خراب زدہ ۔ بدحال ۔ پریشان ذلیل ۔ جیسے خراب خستہ اناج سستا (۵) مفلس ۔ نادار ۔ تنگدست (۶) ۔ اسم مذکر) خوبانی کی گری جو مغز بادام کے دھوکے میں فروخت ہوتی ہے ۔ بادام کی گری ۔

خستہ حال ۔ و ۔ صفت ۔ زدہ حال ۔ خراب حالت میں پڑے حال ۔ پریشان احوال ۔

خستہ دل ۔ ف ۔ صفت ۔ دل شکستہ ۔ دل افسردہ ۔ عاشق ۔

خسر ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خسرا ۔ سسرا ۔ جورو یا خصم کا باپ ۔ پدر

لہ لگانا اردو میں آیا گیا کرنا ۔ حساب میں لگانا کے معنے میں بولتے ہیں ۔

شوہر یا پدرِ زن ؀

خسر پورہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ سالا۔ جورو کا بھائی۔ برادرِ نسبتی ؀

خُسرو۔ ف۔ اسم مذکر۔ معرب (کسریٰ یا خوشرو) (۱) خوبرو۔ خوبصورت (۲) سیاوش کے بیٹے کا نام (۳) مجازاً ہر ایک بادشاہ۔ (۴)

خواجہ ابوالحسن بن امیر سیف الدین محمود لاچین عرف امیر خسرو ملقب بہ طوطیٔ ہند کا پیارا تخلص۔ خسرو وہ فرزانہ موجد غزلیات عارفانہ و عاشقانہ ہوا ہے کہ اس کی پہیلیوں کہہ مکریوں۔ دو سخنوں۔ نسبتوں اور آخر زمانہ کی ریختے کے سبب ہندوستان کا بچہ بچہ جانتا ہے۔ کوئی شہری اور گنواری عورت ایسی نہ ہوگی۔ جو خسرو کے نام۔ اور اس کی چلبلی طبیعت سے واقف نہ ہو۔ فارسی نظم و نثر کی ننانویں کتابیں آپ نے تصنیف فرمائیں۔ پانچ ہزار اشعار کا دیوان آپ نے لکھا۔ قصاید کا بھاری مجموعہ آپ نے تیار کیا۔ جس کا ایک جلد پانچ یا چھے ہزار اشعار کا دیوانِ قصاید نواب ضیاء الدین احمد خان صاحب رئیس لوہارو کے کتب خانہ میں اب تک موجود ہے۔ نظامی کے خمسہ کے جواب میں خمسہ آپ کا معروف۔ ناصر الدین بغرا خان اور سلطان معز الدین کیقباد دونوں باپ بیٹوں کی ملاقات کے بیان میں قران السعدین مشہور ہے۔ اعجازِ خسروی۔ کتاب سپہر۔ تغلق نامہ اور اس کے علاوہ حالات دہلی میں بھی ایک کتاب آپ نے لکھی۔ فن موسیقی میں وہ مہارت پیدا کی کہ موجد کے درجہ کو پہنچے۔ نائک کہلائے۔ راگ راگنیاں ایجاد کیں۔ ستار بنایا۔ قوال اور بڑے بڑے گویے آجتک آپ کا نام سنکر کان پکڑتے ہیں۔ آپ نے سات بادشاہوں کا عہد دیکھا۔ ہر ایک سلطنت میں معزز عہدوں پر یا مصاحب خاص رہے۔ علاء الدین خلجی آپ کے اوصاف حمیدہ اور لیاقت پسندیدہ کا گرویدہ تھا۔ دس ہزار سکہ رائج الوقت جسے تنگہ کہتے تھے۔ بطور مشاہرہ ماہوار دیا کرتا تھا۔ اردو زبان کی اصل بنا آپ ہی نے ڈالی۔ ہندی بھاکھا کو فارسی و عربی کی چاشنی

سے مزیدار مزہ آ بنایا۔ کبھی ہندی کے الفاظ فارسی میں لے گئے کبھی فارسی کے ہندی میں لے آئے۔ اور اس ترکیب سے ایک خوشگوار مصالحہ تیار کیا۔ یہاں تک کہ بعض مصادر جیسے چلنے سے چلیدن وغیرہ بناکر فارسی زبان میں داخل کر دئیے بلکہ بعض فارسی اشعار میں عربی زبان کے ایسے الفاظ مصطلح بفارسی لائے کہ ہندی جاننے والے ان پر غش ہو ہو گئے۔ اور انہوں نے جانا کہ خاص ہندی ہی لفظ عربی خواہ فارسی میں چلا گیا ہے۔ مثلاً اس شعر کو ملاحظہ فرمائیے۔ ؎

بیچارہ خسرو خستہ راخوں ریختن فرسودہ ہست
خلقے بمنت یکطرف واں شوخ تنہا یکطرف ؀

حالانکہ فاضل عرب جانتا ہے کہ منت عربی میں احسان کرنے یا ممنون ہونے کے معنے میں آیا ہے۔ اور اہل فارس نے بعض موقع پر عاجزی کے معنے میں مستعمل کر لیا ہے۔ لیکن عالم ہندی کہتا ہے کہ نہیں یہ لفظ منتی سے منت بنا ہے۔ اور وہی معنے اس جگہ لطف دیتے ہیں۔ غرض اس موقع پر منت کا لفظ جو کچھ ہندوستانیوں کے دلوں پر اثر کرتا ہے اسے ان کے دل سے پوچھنا چاہئیے درحقیقت بنتی اور منتی ایک ہی ہے گیتوں میں اکثر سنا ہوگا۔ ؎

منتی کرت ہوں پرت تورے پیاں ؀ اچھے سیّاں چھاڑ دے موری بیّاں

قصہ مختصر ہندی اور فارسی کو شیر و شکر کرنے والے اس میں نئے نئے انداز اور چوچلے پیدا کرنے والے سب سے پہلے آپ ہی بزرگوار ہیں۔ آپ کی فارسی ہندی پر معنے غزلوں سے جو وجد ہوتا ہے اسے صاحب حال اور صاحب مذاق ہی خوب جانتا ہے درحقیقت آپ شہرستان سخن کے بادشاہ۔ مملکت عرفان کے طاؤس خوشخرام تھے۔ جناب ولایت مآب سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی سے آپ کو دلی ارادت اور ذاتی عقیدت تھی۔ یہاں تک کہ آپ محبوب الٰہی کے خود محبوب بن گئے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ حضرت ممدوح بھی آپ کی محبت اور مرشدانہ الفت کا دم بھرنے لگے تھے۔ حضرت امیر اپنے مرشد کا ہر طرح سے دل رکھتے اور جس رنگ میں ان کو

؎ غیاث الدین بلبن۔ سلطان محمد قاآن۔ سلطان معز الدین کیقباد۔ سلطان جلال الدین فیروز شاہ۔ سلطان علاء الدین۔ سلطان قطب الدین۔ سلطان غیاث الدین تغلق۔ سلطان محمد تغلق

خسر

رنگا ہوا پاتے آپ بھی ڈوب جاتے۔ ہرطرح سے اپنے پیر کو خوش رکھنا محفوظ فرمانا آپ کا فرض تھا جس وقت تک امیر خسرو حاضر درگاہ رہتے آپ کو کوئی فکر کوئی رنج لاحق حال نہ ہوتا۔ حضرت امیر کو آخر وقت میں ریختے یعنی اُردو کا شوق ہوا اُسے بھی نباہ دیا۔ اور وہ کیا جو کسی سے نہ ہو سکتا۔ میر تقی نے اپنے تذکرہ میں لکھا ہے کہ ان کے بہت سے ریختے ہیں۔ بیشک ہم نے بھی قوالی کے موقع پر ایک آدھ ریختہ سنا ہے۔ نیز یہ بھی درج تذکرہ ہے کہ خسرو نے اپنے پیر و مرشد کے ہمراہ چند حج بھی پاپیادہ کئے ہیں لیکن ہمیں کسی اور کتاب سے اس کا ثبوت نہیں ملا۔ بلکہ ہم کو تو معلوم ہے کہ سلطان جی صاحب نے ہندوستان سے باہر قدم ہی نہیں رکھا۔ ہاں روحانی حج آپ نے بیشک فرمایا ہے اور اس کا ذکر بعض کتابوں میں نظر سے گزرا ہے کہ لوگوں نے آپ کو حج میں بھی دیکھا اور یہاں بھی اسی تاریخ میں موجود سنا۔ محبوب الٰہی آپ کو ترک اللہ یعنی خدا کا سپاہی اور کبھی صرف ترک فرمایا کرتے تھے جس کے معنے کسی صاحب دل سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ اکثر بار ارشاد ہوا کہ بروز قیامت جب مجھ سے پوچھینگے کہ میاں نظام الدین تم ہمارے واسطے دنیا سے کیا تحفہ لائے تو میری زبان سے بیساختہ یہی نکلے گا کہ سوز سینہ ترک اللہ۔ کہتے ہیں کہ آپ کا سینہ سوز عشق اللہ سے ہروقت بھڑکتا رہتا تھا بلکہ بعض اوقات عبائے ترکی کا پردہ جل اُٹھتا تھا۔ تذکرہ دولت شاہی میں آپ کے سچے اور پاکیزہ عشق کی عجیب حکایت لکھی ہے جسے بخوف طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے۔ بعض ارباب تاریخ و سیر نے۔ شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی سے آپ کی ملاقات ہونا بھی لکھا ہے۔ اور یہاں تک زور دیا ہے۔ کہ سعدی ایران سے ان کے حسن صورت۔ حسن سیرت۔ اور حسن کلام کو سنکر ہند میں آئے۔ چنانچہ ان ایام میں جو خسرو نے شعر کہا ہے وہ یہ ہے۔ ؎

خسرو سرمست اندر ساغر معنے بریخت
شیرہ از خمخانہ مستے کہ از شیراز بود

خسر

بیشک یہ شعر حضرت کا ہے اور اس سے گمان گزرتا ہے کہ شاید تشریف لائے ہوں۔ مگر معتبر اور مبسوط تاریخوں کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ شہزادہ سلطان محمد قاآن ناظم ملتان ولیعہد سلطان غیاث الدین بلبن نے (جسکی جاگیر میں ملک سندھ و ملتان ملا ہوا تھا۔ اور جو صفات حمیدہ و اخلاق پسندیدہ کے ساتھ ہی متصف نہیں بلکہ علما و فضلا کا بھی دلدادہ تھا چنانچہ اسی وجہ سے وہ امیر خسرو دہلوی اور امیر حسن دہلوی کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتا تھا) جب شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کے فضل و کمال کا شہرہ سنا۔ تو دو مرتبہ ملتان سے شیخ کے بلانے کے واسطے بہت بہت سا روپیہ دیکر شیراز قاصد بھیجا۔ اور شیخ کے واسطے ملتان میں خانقاہ بنا دینے اور اس کے مصارف کے لئے مواضعات وقف کردینے کا وعدہ کیا۔ لیکن شیخ نے ضعف پیری کا عذر کرکے ایک مرتبہ اپنے مختلف اشعار کی بیاض اور دوسری دفعہ کتاب گلستان و بوستان خاص اپنے ہاتھ سے لکھکر شہزادہ کے پاس بھیجدی اور اپنی بجائے امیر خسرو کی سفارش کی۔ اور لکھا کہ مجھے بڑھاپے کی ناتوانی اپنی جگہ سے ہلنے نہیں دیتی۔ موت قریب ہے اور شیراز سا وطن عزیز ۔

سعدی اور امیر حسن دہلوی آپ کے ہم عصر شعرا میں تھے حضرت امیر خسرو کے آبا و اجداد چنگیز خاں کے ظلم سے تنگ آکر ماورالنہر چھوڑ ہند میں چلے آئے تھے۔ تغلق شاہ نے خسرو کے والد کو فوجی خدمت دیدی تھی جس میں وہ شہید ہوئے۔ خسرو نے اخیر عمر میں امرا کی مدح سرائی سے توبہ کی۔ اور جس قدر قصاید لکھے تھے سب کو دواوین سے نکال دیا۔ مدح باری عزاسمہ کے سوا کچھ نہ رکھا۔ آپ ہجری چھٹی اور عیسوی تیرھویں صدی میں بمقام مومن آباد عرف پٹیالی ضلع ایٹہ میں پیدا ہوئے تھے۔ جس وقت آپ کے پیر و مرشد محبوب الٰہی نے ۱۸ ربیع الثانی سنہ ۷۲۵ ہجری مطابق سنہ ۱۳۲۴ عیسوی میں نقل مکان فرمایا تو اُس وقت آپ سلطان غیاث الدین تغلق کے ساتھ لکھنوتی مضافات بنگالہ میں تشریف رکھتے تھے۔ جب وہاں سے آئے تو سارا مال و اسباب لٹا دیا منہ کالا اور جامہ پارہ پارہ کرکے

خسرو

دروازہ حظیرہ پر بقول شخصے ۔ ع

جامہ دراں چشم چکاں خون دل واں

حاضر ہوئے اور باواز بلند کہا کہ اے مسلمانوں میں کون ہوں اور میری حقیقت کیا ہے کہ میں ایسے بڑے شیخ کے واسطے دو آنسو بہاؤں ۔ میں تو اپنے واسطے روتا ہوں کہ میرا بھی وقت قریب آگیا ۔ غرض پورے چھے مہینے کے بعد ۲۹ ذیقعد سنہ مذکور کو عالم ارواح میں اپنے عاشق حقیقی سے جا ملے ۔ کہتے ہیں جس وقت آپ کا وصال ہوا یہ دوہا فرمایا ۔ ؎

گوری سووے سیج پر اور مکھ پر ڈالے کیس

چل خسرو گھر آپنے سانجھ بھی چو ندیس

یعنی میرا معشوق پلنگ پر اس حالت میں سوتا ہے کہ چہرے کو اس کے لمبے لمبے بالوں نے ڈھانک لیا ہے ۔ جب اس کا دیدار ہی میسر نہیں تو خسرو اپنے اصلی گھر کو چلو ۔ کیونکہ چاروں طرف شام ہو گئی ہے اندھیرے میں نہ تم کسی کو دیکھو گے اور نہ کوئی تمہارا قدردان بنکر تمہارے اوپر نظر محبت ڈالے گا ۔

کہتے ہیں نو برس کی عمر میں امیر خسرو کے والد کا سایہ ان کے سر سے اٹھ گیا تھا چنانچہ آپ نے اس وقت یہ شعر کہا ۔

سیف از سرم گزشت و دل من دو نیم شد ؞ دریائے من رواں شدہ و در یتیم شد

آپ کے کلام میں نمکینی اور شیرینی دونوں کیفیتیں اپنے اپنے موقع پر موجود ہیں ۔ خزانہ عامرہ میں لکھا ہے کہ آپ ددھیال اور ننھیال دونوں طرف سے امیرزادے تھے نواب عماد الملک بہادر کی بیٹی جو اس زمانہ کے امرائے عصر میں سے تھے آپ کی والدہ ماجدہ تھیں آپ انہیں کے بطن سے پٹیالی میں پیدا ہوئے ۔ آپ کے والد امیر سیف الدین ایک کپڑے میں لپیٹ کر آپ کو ایک مجذوب کے پاس لے گئے جس وقت اس درویش باخبر و بے خبر کی نظر حضرت امیر پر پڑی فرمایا کہ آپ ایسے شخص کو میرے پاس لائے ہیں جو خاقانی سے دو قدم آگے جائیگا ۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ آپ نے اس یتیمی کی حالت میں بھی وہ کمال حاصل کیا کہ شاذ و نادر ہی اس کمال کے آدمی ہوتے ہیں ۔ جب سن تمیز کو پہنچے تو آپ سلطان جی کے مرید ہو گئے ؞

خسرو

ایک مرتبہ آپ نے حضرت کی مدح لکھکر سنائی سلطان المشائخ کو پسند آئی فرمایا کہ اس کا کیا صلہ چاہتے ہو ۔ آپ نے دست بستہ عرض کیا کہ اپنے کلام کی شیرینی چاہتا ہوں ۔ ارشاد ہوا کہ ہماری چارپائی کے نیچے شکر کا بھرا ہوا طباق رکھا ہے اسے اٹھا لاؤ اور اپنے سر کے اوپر سے نثار کر دو بلکہ ذراسی تم بھی کھا لو ۔ حضرت اسیر اٹھا لائے چنانچہ خسرو کے کلام کی شیرینی نے سب کے مذاق کو شیریں کر دیا ۔ ایک دفعہ سلطان جی صاحب نے فرمایا کہ اے ترک اصفہانیوں کی طرز پر شعر کہا کر ۔ لوگوں نے اصفہانیوں کی طرز سے عشق انگیز و زلف و خال آمیز اشعار سے مراد لی ہے واللہ اعلم حضرت کی اس سے کیا غرض تھی ۔ ہمارے ایک دوست نے جو صاحبزادگان درگاہ محبوب الٰہی میں سے ایک لائق مولوی اور ہونہار جوان ہیں حضرت امیر خسرو کے متعلق ایک عجیب حکایت ہشت سالہ عمر کی بیان کی یعنی آٹھ یا ساڑھے آٹھ برس کی عمر تھی کہ ان کے والد خواجہ ابوالحسن امیر خسرو اور ان کے بڑے بھائی امیر اعز الدین علی شاہ صاحب کو لیکر سلطان جی کی خدمت میں حاضر ہوئے جب خانقاہ کے دروازہ پر پہنچے تو امیر خسرو کچھ سوچ کر ٹھٹک رہے اور اپنے والد صاحب سے کہا کہ میں تو اندر نہیں جاتا ہر چند امیر سیف الدین نے اصرار کیا مگر یہ نہ مانے اور وہیں کھڑے کھڑے ایک قطعہ موزوں کیا جس سے غرض یہ تھی کہ اگر سلطان جی صاحب کشف ہیں تو اس بات کو سمجھ لینگے اور جواب بھی مرحمت فرمائینگے ورنہ جیسے اور درویش ہیں ویسے ہی یہ بھی نام کے ہوں گے ۔ قطعہ یہ ہے ۔ ؎

تو آں شاہی کہ بر بالائے قصرت ؞ کبوتر گر نشیند باز گردد ؞

غریبے مستمندے بر در آمد ؞ بیاید اندروں یا باز گردد ؞

سلطان جی نے اپنے کسی مرید سے فرمایا دیکھو باہر اس شکل و شباہت کا کوئی لڑکا کھڑا ہے چنانچہ وہ شخص گیا اور یہ شعر امیر خسرو سے سنکر آیا آپ نے جواب میں یہ قطعہ بھیجدیا ۔ ؎

بیاید اندروں مرد حقیقت ؞ کہ با ما یک نفس ہمراز گردد

اگر ابلہ بود آں مرد ناداں ؞ ازاں راہے کہ آمد باز گردد

آپ یہ جواب سنکر اندر گئے اور قدموں پر گر پڑے ؞

آپ نے کتاب نُہ سپہر سلطان قطب الدین ابن سلطان

خسرو

علاء الدین خلجی کے نام پر نظم کی تھی جس کے صلہ میں ہاتھی کے ہموزن سونا عطا ہوا تھا چنانچہ خسرو نے اس کتاب میں اس انعام کی تصریح کی ہے اور اس کے چند شعار خزانہ عامرہ کے مولف نے بھی نقل کئے ہیں اس کتاب میں ساٹھ برس سے زیادہ اپنی عمر بیان کی ہے اور اس وقت تک چار بادشاہوں کی خدمتگزاری کا فخر جتایا ہے اور اس انعام کو ان سے بڑھکر بتایا ہے ◆

امیر خسرو ایک دفعہ پکڑے بھی گئے تھے۔ جس وقت سلطان محمد قاآن کو ملتان کی نظامت کرتے ہوئے پانچ برس ہوئے تو کفار تتار نے ملتان پر حملہ کرکے سنہ ۶۸۳ھ میں سلطان محمد کو شہید کردیا اور امیر خسرو کو قید کرکے بلخ میں لے گئے۔ آپ دو برس کے بعد رہائی پاکر سلطان بلبن کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور خان شہید کے مرثیہ میں جو ایک نہایت پر درد پر اثر رقت انگیز سخنے خیز قصیدہ لکھا تھا پڑھکر سنایا۔ حاضرین مجلس میں کہرام پڑگیا۔ ہائے ہائے کے سوا دوسری آواز کان میں نہیں آتی تھی۔ بادشاہ کو روتے روتے بخار چڑھ آیا اور تھوڑے ہی دنوں بعد اسی بخار میں چل بسا۔ سلطان غیاث الدین تغلق سے بھی امیر خسرو کو بہت کچھ فایدہ ہوا۔ تغلق نامہ اسی کی شان میں نظم کیا۔ سلطان محمد تغلق کے زمانہ میں تو آپ نے چھے سات مہینے سے زیادہ دنیا کی سیر نہیں کی سب کچھ چھوڑ چھاڑ اپنے مرشد کی بغل پر فتوح سے جاملے ◆

(۵) پرویز ابن ہرمز ابن نوشیروان کا نام جس نے شیریں پر عاشق ہوکر شعرا کی دنیا میں بہت کچھ شہرت پائی چونکہ خسرو پرویز بلکہ صرف خسرو کے نام کے ساتھ بھی شیریں فرہاد کا ذکر لانا مناسبت شعری کے لئے شاعرانہ فرض اور سخن گسترانہ لازمہ قرار پایا ہے لہذا ہم بھی اسی جگہ خسرو پرویز اور اسکے متعلقات کا ذکر کردینا مناسب جانتے اور مختصراً سارے واقعات کا لب لباب لکھ دیتے ہیں ◆

لفظ پرویز کے لغوی معنے مختلف فرہنگ نویسوں نے مختلف طرح سے بیان کئے ہیں۔ کسی نے مظفر۔ فتحمند اور بزرگ سے مراد لی ہے۔ کسی نے عزیز اور پیارے سے نسبت دی ہے کسی نے مچھلی پہ انحصار کیا اور ماہی دوست قرار دیا

خسرو

ہے چونکہ مچھلی اس کو از حد مرغوب اور اس کا شکار اس کے دل کا بہلاوا تھا لہذا اس لقب سے ملقب ہوگیا ◆

پرویز شاہان ایران میں۔ رعب داب۔ مال متاع۔ استقلال طبع۔ استحکام عزم۔ اور کارہائے مردانہ میں اول اول نہایت مشہور رہا۔ اس نے تخت شاہی پر جلوس فرماتے ہی سلطنت کی شان و شوکت چمکادی مگر اخیر میں اپنی بدچلنی فرعون مزاجی اور ظلم ناروا کے سبب ایسا گرا کہ پھر سنبھالے نہ سنبھلا۔ نجومیوں کی رائے پر چلکر ساری اولاد کو قید کردیا نوزائیدہ معصوم بچوں کو چھریوں سے حلال کرادیا اور آپ عیش و عشرت میں ایسا ڈوبا کہ اپنے ساتھ اوروں کو بھی لے ڈوبا جب تک روزانہ ایک نت نیا معشوق بغل میں اور رنگ برنگی شراب جام میں نہ ہوتی چین نہ پڑتا۔ رات دن معشوق ہی اوڑھنا معشوق ہی بچھونا معشوق ہی تکیہ معشوق ہی پائنتی اور معشوق ہی سرہانا تھا۔ عالم مستی میں ایسے ایسے خلاف عقل لغو اور پوچ احکام صادر کرتا کہ بچہ بھی سنکر ہنس دیتا تھا۔ رعیت عاجز تھی۔ ارکان سلطنت۔ اعیان دولت تنگ اور مجبور۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سنہ ۶۲۸ء میں امراؤ وزرائے سلطنت نے متفق ہوکر اسے قید کر اس کے بیٹے شیرویہ کو تخت سلطنت پر بٹھادیا۔ شیرویہ نے بھی موقع پاکر باپ کو خوابگاہ میں قتل کرادیا اور کہا کہ فتنہ خوابیدہ کو ہمیشہ کے واسطے سلادینے سے بہتر کوئی نیک بات نہیں۔ ۳۸ برس حکومت کی۔ ہندوستان میں راجہ آنند پور والئے قنوج اس کا ہم عصر تھا ◆

پرویز کے وقت کی چند چیزیں مشہور ہیں ایک عجیب و غریب تخت جس کا نام طاقدیس تھا اور وہ فریدوں سے اس کے ورثہ میں آیا تھا اس تخت کا طول ۱۰۰ گز اور عرض ۱۲۰ گز اور تمام جواہرات بیش قیمت سے مرصع تھا جسمیں آسمانی بارہ برجوں اور ساتوں سیاروں کو اس حکمت سے بنایا تھا کہ تمام فلکی اور نجومی احوال اس سے معلوم ہوتا رہتا تھا اس کے پاس اکھٹے سو خزانے تھے جنمیں سے آٹھ نہایت مشہور ہیں اس کے شبستان میں بارہ ہزار پریزادیں تھیں جنمیں سے ایک شیریں بھی ہے جس پر یہ از حد فریفتہ اور دل دلدہ تھا۔ پچاس ہزار خاص سواری کے گھوڑے تھے جن میں ایک نہایت تیز رفتار باد پیما مشکی گھوڑا بھی تھا جسے شبدیز

خسر

کہا کرتے تھے۔ شب بمعنی سیاہ و دیز یعنی رنگ جس کے ترکیبی معنے
اسپ شبرنگ ہوئے۔ یہ گھوڑا دنیا کے تمام گھوڑوں سے چار بالشت
بلند بیان کیا جاتا تھا۔ پرویز جو کچھ آپ کھاتا وہی اس کو بھی کھلاتا
تھا جب وہ مر گیا تو خسرو نے اُسے نہایت عزت کے ساتھ اسی
طرح دفن کیا جس طرح سکندر اعظم نے اپنی سواری کا گھوڑا مع
کتبہ سکہ ہائے مروجہ خود راولپنڈی کے میدان میں دفن کر کے
اس کا مقبرہ بنا دیا تھا۔ باربد اسی کا مطرب خوشنوا تھا جس کا
حال اسی لفظ میں لکھا گیا۔ شیریں اسی کی معشوقہ تھی جس کا مختصر
ذکر یہ ہے۔ کہ ملک ارمن میں ایک خاتون مسماۃ شمیرا یا مہین
بانو فرمان روا تھی اور اس کا دار الخلافہ شہر بردع تھا۔ مہین بانو
کی ایک نہایت شکیلہ و جمیلہ بھتیجی شیریں نامی تھی جسے اس کی
میٹھی میٹھی باتوں کے سبب مہین بانو شیریں شیریں کہکر پکارتی
اور اُسی کو اپنے تخت و تاج کا وارث گردانتی تھی حسن و جمال
میں یکتائے روزگار۔ رفتار و گفتار میں کبک و طوطی شکرخوار
سے کم نہ تھی۔ ہر کہ و مہ اس کے کردار پر جان نثار۔ اور ادائے
معشوقانہ پر بیقرار تھا۔ غرض دلبری اور دلربائی میں آفت ہر
شہر و دیار تھی۔ اس زمانے میں جب تک چالیس مخصوص صفتیں
حسینہ میں موجود نہ ہوتیں اُسے حسین و مہ جبین نہیں کہہ سکتے تھے
خدا کی شان شیریں میں یہ سب کی سب موجود تھیں۔ اور اسی سبب
سے اس کا شہرہ اور بھی دور دور ہو گیا تھا۔ جب شیریں دوشیزگی
کی عمر کو پہنچی۔ اس کے حسن نے طفلی سے باہر قدم نکالا اور کسی شاعر
کا یہ کہنا مصداق آیا ؎

بطفلی دایہ دستش میگرفت و زیر لب میگفت
کہ این سرپنجہ از خون کسان گلگوں شود روزے

تو اس وقت شاپور خسرو پرویز کے مصاحب کو بھی جو فن مصوری
میں ید طولےٰ رکھتا تھا یہ خیال آیا کہ اپنے آقا شہزادہ پرویز کو بھی
جس کے گھٹی میں مہ جبینوں کا عشق پڑا ہوا اور حسن کا ناز و انداز
اس کی رگ رگ میں بسا ہوا ہے شیریں کا حال سنا دے گو ابھی
شہزادگی کا زمانہ ہے مگر وہ حسن پر پریوں کا دیوانہ ہے اپنا
مطلب نکالے بغیر نہیں رہیگا چنانچہ ایک روز اس کے حسن و

خسر

جمال کا ذکر چھیڑ ہی دیا۔ شہزادہ کو تو مزا پڑا ہوا تھا ہی یہ بات سنکر
اور چیٹک لگ گئی شاپور سے کہا کہ یار تم نے بہتو عشق کا دیو میری
گردن پر سوار کر دیا یا تو اس کے اتارنے کی تدبیر کرو ورنہ میری
اور تمہاری گردن مروڑ کر رکھ دیگا۔ مجھے بھی اب یہی دھن ہے کہ
یا تو شیریں میری ہم بستر ہو ورنہ یہ خسرو اس کے عشق کی آگ میں جلد
خاکستر ہو۔ شاپور نے شہزادے کو تسلی دی اور کہا کہ میرے دم
میں دم ہے تو ایک روز آپکی بغل ہی میں اُسے دکھا دونگا۔ اس نے
شہزادہ پرویز کی مختلف اوقات کی تصویریں بنانی شروع کیں
ایک تو شہزادہ عالم جوانی کے سبب خود ہی خوش وضع اور خوبصورت
تھا اس نے اپنی رنگ آمیزی سے اُسے اور بھی چار چاند لگا دئے
اور ایک ایک تصویر ایسی بنائی کہ جو دیکھے غش کھا جائے۔ ان
کو احتیاط سے ساتھ لے شہر بردع میں جا دھمکا۔ اتفاقاً یہ موسم
بہار تھا۔ پھولوں کا جوبن دیکھنے اپنی نازک بدنی دکھلانے بی
شیریں جان بھی شکر ہمجولیوں اور بہت سے سہیلیوں کو ساتھ لے
باغ کی سیر کو آئی تھیں۔ شاپور بھی بلباس جوگی گیا تھا باغ میں جا
براجا۔ اور شہزادہ پرویز کی شبیہ ایک پودے کی شاخ میں لٹکا
دی اور آپ کسی کونہ میں چھپکر کھڑا ہو گیا۔ شیریں بھی سیر کرتی
ہوئی بوٹا سا قد لئے اس درخت کے پاس آنکلی تصویر کو دیکھتے
ہی غش ہو گئی۔ یہ بات دیکھ کر اس کی سہیلیوں کا ماتھا ٹھنکا۔
مگر تیر نشانہ پر لگ چکا تھا۔ شاپور نے موقع تاک دوسری
روش پر جا پرویز کی دوسری تصویر کو ایک اور درخت پر آویزاں
کر دیا۔ چونکہ ادھر تو پرویز حسن و جوانی میں یوسف ثانی بنا ہوا
تھا اور اُدھر شیریں بھی سرمست جوانی تھی دوبارہ دیکھتے ہی صاحب
تصویر کی خواہش و جستجو میں بیتاب بلکہ پر از اضطراب ہو گئی ایسی
حالت میں اس کی نظر شاپور پر جا پڑی جو فقیرانہ لباس پہنے ہوئے
باغ کے ایک گوشہ میں بیٹھا ہوا نظر میں تاڑ رہا تھا۔ شیریں چونکہ
از خود رفتہ اور بیقرار ہو گئی تھی کسی نہ کسی بہانہ سے اس کے پاس
چلی آئی اور پوچھا کہ شاہ صاحب یہ تصویر کس آفت جان کی ہے
شاپور نے عرض کیا کہ حضور شہزادہ پرویز کی ہے۔ آپ تصویر کو
کیا دیکھتی ہیں جو منہ سے نہ بولے نہ سر سے کھیلے جس کی تصویر ہے

خسر

اسے دیکھیں کہ خدا نے اپنے ہاتھ سے بنایا اور نہایت فرصت میں بیٹھ کر دل سے بنایا ہے۔ میں کیا عرض کروں خدا نے شہزادہ میں حسن ٹھوک کوٹ کر بھر دیا ہے۔ یوں تو ماشاء اللہ چشم بد دور آپ کا حسن بھی بہت بڑا ہے مگر وہ بھی دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے خدا اس جوڑی کو سلامت رکھکر سازگاری دکھائے تو دنیا کا لطف دونوں کو زندگی بھر کا مزہ آجائے۔ خدا کی قدرت دیکھو مرتبہ میں دونوں یکساں۔ حسن و جمال میں ایک کو چھپاؤ دوسرے کو نکالو وہی شکل ہے۔ تر ادیدہ و یوسف راشنیدہ۔ غرض شاپور نے وہ پنیری جمائی کہ مطلوب کو طالب اور طالب کو مطلوب بنا دیا۔ اور اپنے خود یہاں سے یہاں تک آنے کی ساری کیفیت بھی راست راست بے کم و کاست سنا دی بلکہ ساتھ ہی یہ پٹی بھی پڑھا دی کہ اگر آپ ایک روز اپنی چچی مہین بانو سے شکار کا بہانہ کرکے مداین چلی آئیں تو سارے کام بن جائیں اور وہ اعتراض جاتا رہے کہ شنیدہ کے بود مانند دیدہ۔ شیریں نے یہ بات منظور کی اور جھٹ شکار کا بہانہ کر مداین پہنچی۔ اتفاق سے اسی موقع پر شہزادہ پرویز باپ کے خوف سے بھاگ کر مہین بانو کے پاس چلا آیا۔ یہاں آکر شیریں کے مداین جانے اور اس کے خود مائل ہو جانے کی خبر سنکر شاپور کو فوراً مداین بھیجا تاکہ اُسے برورع میں واپس لے آئے۔ ہنوز شیریں برورع میں داخل نہ ہوئی تھی کہ پرویز کو اپنے باپ پر مصیبت کا آسمان ٹوٹ پڑنے کی خبر لگی اور بیتابانہ اسی دم مداین کو سوار ہو گیا اور بہرام چوبین سے جو ایران پر غالب ہو گیا تھا جا بھڑا۔ چونکہ دل پہلے ہی ہارے بیٹھا تھا لڑائی بھی ہار گیا۔ چار و ناچار پھر برورع میں وارد ہوا۔ اس وقت نادیدہ عاشق اور شنیدہ معشوق دونوں دوچار ہوئے۔ ایک نے دوسرے کو دیکھ کر آہ سرد بھری آنکھوں ہی آنکھوں میں کام بن گیا۔ چونکہ مہین بانو ایک جہاں دیدہ اور عاقلہ عورت تھی وہ ان محبت بھری نظروں کو تاڑ گئی اور بہانہ سے شیریں کو ایک گوشہ میں لیجا کر سمجھایا کہ بیٹی جان تمہیں دنیا جہان کی خبر بھی ہے۔ کہیں اس الھڑپن میں اپنی جان کو روگ نہ لگا بیٹھنا۔ پرویز کے محل میں اب بھی دس ہزار حسینہ و جمیلہ پریزادیں موجود ہیں۔ وہ ایک دو روز سے زیادہ کسی کی محبت

خسر

نہیں پالتا میری جان تمہیں اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو برباد کرنا مناسب نہیں۔ جو کچھ کرنا حق حلال کرنا عصمت میں بڑی عظمت ہے آگے تم جانو اور تمہارا کام۔ یہ کہتے نہ دو پازند دونوں کتابیں اسکے ہاتھ پر رکھکے شرعی قسم لے لی۔

ایک روز پرویز اور شیریں میں شراب کا دور چل رہا تھا۔ پرویز پر اضطراب غالب ہوا جھٹ شیریں کی بغل میں ہاتھ ڈال دیا اور اس قدر مجبور کیا کہ اسے قسم کے لالے پڑ گئے جب سارے جتن کر چکی تو اس نے خسرو کو اس طرح شرمندہ کیا کہ تمہاری عقل اور تمہاری ہمت پر رونا چاہئے کہ ملک تو ہاتھوں سے نکلا جاتا ہے اور تم عیش و عشرت کے آگے آبائی سلطنت اور بنی بنائی عزت کو ناسمجھا کھوئے دیتے ہو۔ جس وقت پردہ نشینان حرم سرائے پر ہاتھ پڑیگا۔ بادشاہ مارا جائیگا۔ رعیت ذلت اور تباہی اوٹھائیگی اس وقت آپ کی محبت کہاں جائیگی۔ اے جوان مرد اگر تو ایسا ہی مدہوش رہا تو ایک دن تیرا سر بھی تجھ کو وبال دوش ہو جائیگا۔ یہ باتیں سنکر ہمت و غیرت شاہی نے جوش مارا۔ برورع سے نکل قسطنطنیہ کی ٹھہرائی۔ قیصر نے پرویز کے آنے کو غنیمت جانا۔ اپنی بیٹی مریم کو اس کے نکاح میں دیکر لشکر جرار ہمراہ کر دیا چنانچہ خسرو بہرام چوبین کو شکست دے اپنے موروثی ملک پر قابض ہو گیا۔ اس عرصہ میں مہین بانو بھی وہاں پہنچی جہاں ایک دن سب کو جانا ہے۔ شیریں نے سلطنت کی پروا نہ کی سب کو چھوڑ چھاڑ مداین چلی آئی۔ شہر کے باہر ایک محل تیار کراکر اسی میں رہنے اور شب و روز درد فراق میں بسر کرنے لگی۔ کیونکہ مریم دختر قیصر کو یہ گوارا نہ ہوا کہ شیریں اس کے ہوتے ہوئے خسرو کا پہلو نباہے۔ مشہور ہے کہ بیچ کی کھی بھی بری ہوتی ہے اور یہ تو سوکن اور سوکن بھی کیسی کہ عشق و محبت کے جال میں مچھلی بنکر پھنسی ہوئی اسے کس طرح گوارا ہو سکتی تھی۔ شیریں بھی کچھ ایسی ویسی عورت نہ تھی آخر اولاد کیانی کی نسل سے تھی مریم سے آنکھ نیچی کرنا اسے بھی منظور نہ ہوا۔ غیرت کو کام فرما کر پرویز جیسے شہریار سے بیزار ہو گئی۔ لیکن کیا کرتی نہ تو رہتے ہی بنتی تھی اور نہ نکلتے ہی بن آتی تھی جہانتک بنا برابر صبر اور طبیعت پر جبر کیا اس عرصہ میں خدا نے اس کی سن لی اور

اُس کی بیوی مریم مکانی کو اُنجہانی بنادیا لیکن شیریں کے عتاب اور اس کی کدورت میں ذرا فرق نہ آیا۔ مگر مثل مشہور ہے کہ بادشاہوں کا عشق بھی گھات سے خالی نہیں ہوتا۔ دن کو رات اور رات کو دن بناکر دکھا دیتا ہے۔ غریب شیریں کے جلانے اور رشک دلانے کی غرض سے ایک اور معشوقہ کو دام فریب میں لانا چاہا۔ اس امر کا خیال آنا تھا کہ شکر نام معشوقۂ اصفہانی کا ہاتھ آنا وہی مثل ہوئی کہ خدا شکر خورے کو شکر دیتا ہے۔ لیکن شیریں کے عشق کا شعلہ بھی ایسا نہ تھا کہ وہ یونہیں بجھ جاتا خسرو کے حق میں یہ اور توے پر پانی بلکہ کرو سین تیل ہوگیا۔ پھر اپنے یار شاپور کو یاد کیا غرض شاپور گیا اور طرح طرح سے اُتار چڑھاؤ دیکر شیریں کو شیشے میں اتار لیا آخر پھر عورت ذات تھی دونوں کا دل ہاتھ سے گیا ہوا تھا۔ راضی ہونا ہی پڑا۔ پرویز نے اس خوشی میں بڑا بھاری جشن کیا اور زردشت کی شریعت کے موافق شیریں سے عقد کرلیا۔ جب تک زندہ رہا عیش و کامرانی کے ساتھ بسر کرتا رہا۔ کہتے ہیں بیٹے نے باپ کو قتل کرنے کے بعد اس کی بیوی شیریں پر نظر بد ڈالی چونکہ شیریں ایک پاکدامن اور باعصمت عورت تھی اُسے یہ بات منظور نہ ہوئی سیدھی پرویز کی قبر پر چلی گئی اور خنجر سے اپنا کام تمام کرکے اس دلآرام کے پاس جاسوئی ؂ شیریں کے چاہنے والوں میں صرف خسرو پرویز یا ان کے صاحبزادہ شیرویہ ہی نہ تھے بلکہ فرہاد سنگتراش بھی خسرو کی زندگی سے اس کے عشق کا دم بھرتا اور بن آئی مرتا تھا جس کا سچا قصہ یہ ہے کہ شیریں کو شیر تازہ سے نہایت رغبت تھی لیکن جب سے راج پاٹ چھوڑ مداین میں آگئی تھی اس کی مرضی کے موافق شیرت کا دودھیا دودھ میسر نہ ہوتا تھا۔ شیریں نے شاپور سے جو اس کا دیرینہ ہمراز بنا ہوا تھا اس کے انتظام کو کہا۔ وہ فرہاد نام ایک شخص کو جو علم ہندسہ اور فن بت تراشی میں استاد کامل۔ نیز شاپور کا ہم مکتب رہ چکا تھا لے آیا۔ شیریں نے پردہ میں بیٹھکر اپنے دل کی بات اس سے کہی۔ فرہاد نے ایسی شیریں کلامی کہاں دیکھی تھی۔ اس کی میٹھی میٹھی باتوں پر لٹو ہوگیا۔ دل و جان۔ دین و ایمان۔ زر و مال۔ عقل و ہوش۔ علم و ہنر جو کچھ اس کے پلّے تھا

خسہ

سب نذر کردینے پر آمادہ ہوگیا۔ اور آج ہی سے اپنے آپ کو عاشق اُسے معشوق قرار دیکر اس کی خدمت بجا آوری احکام میں مستعد رہنے لگا۔ ایک ہی مہینے میں اس کے محل کے نیچے ایک نہایت عمدہ صاف شفاف حوض تیار کردیا اور فراز کوہ سے جس کے نیچے چراگاہ تھی ایک نہر بھی لاکر اسی حوض میں ڈال دی۔ چراگاہ میں سے گایوں کا تازہ تازہ دودھ لیتا اور اسی نہر کے ذریعے سے حوض شیریں میں پہنچاتا۔ چونکہ عشق اور مشک چھپا نہیں رہتا شیریں کے دل پر بھی اس کی شیفتگی و فریفتگی کھل گئی وہ اس محبت زدہ کی ہر طرح سے دلداری کرتی اور ہر بہانے سے انعام و اکرام سے مرحمت فرماتی۔ القصہ اس عشق کا چرچا تمام شہر میں پھیل گیا کوئی گلی اور کوئی کوچہ ایسا نہ تھا جہاں فرہاد و شیریں کا ذکر نہ ہو۔ پرویز کے کانوں تک بھی یہ خبر پہنچی وہ فرہاد کی جان کا لاگو ہوگیا عجیب شان کبریائی ہے کہ اس نے شاہ و گدا کی باہمی رقابت ٹھیرائی ہے۔ اگرچہ پرویز نے کوہ کن کو پکڑ بلایا مگر بے گناہ کا قتل کردینا اپنی بدنامی اور رسوائی کا سبب سمجھ کر ایک اور تدبیر سے اس کی جان کے درپے ہوا۔ فرہاد کی طرف مخاطب ہوکر فرمایا کہ آج آپ کی کوہکنی کا امتحان ہے آپ جانتے ہیں کہ کوہ بیستون جو عین شاہ راہ میں واقع ہوا ہے لوگوں کی آمد و رفت میں کس قدر ہرج کرتا اور تکلیف دیتا ہے اگر آپ شیریں کے نام کی برکت سے اس کا پاپ کاٹ دیں تو شیریں تمہیں اور تم شیریں کو مبارک ہیں کچھ تعرض نہیں۔ اندھے کو کیا چاہئے دو آنکھیں اس نے جھٹ اس امر کا بیڑا اٹھالیا۔ اور کہا کہ جبتک دم میں دم ہے تو اس سدِ راہ کو اُکھاڑ کر رہونگا۔ ؎

عشق کچھ اُنکے ہے عشاق جفاکش سے بزور

بار صد کوہ اُٹھالیے ہے عمل جرِ ثقیل

دیوانہ وار اس کٹھن کام میں ایک امید موہوم پر مصروف ہوگیا۔ نہایت مشقت اور مصیبت اٹھاکر ایفائے وعدہ کے قریب پہنچا تھا کہ پرویز نے بات بناکر فرہاد کے پاس ایک آدمی بھیجا جس نے جاکر یہ سندیسا سنایا کہ آپ کی شیریں نے جان شیریں خدائے جان آفریں کو سونپ دی اب آپ کا انتظار کررہی ہے وصال کی تیاری کیجئے۔ اور اس خبر کو مژدہ راحت فزا سمجھئے۔ فرہاد اس پیغام کو پیغام موت سمجھکر لئے

خسر

شیریں ملے شیریں کہنے اور اس طرح اپنی جان کھونے لگا یہاں تک کہ تھوڑے ہی عرصہ میں جان بحق ہو گیا - ~

ہو گیا کشتۂ ناز کا بسمل ٹھنڈا ۔ لے ہوا ابرو کھیچا تیر اقاتل ٹھنڈا

کہتے ہیں فرہاد کو شیریں کا اس قدر عشق تھا کہ اس نے پہاڑ تراشنے کی حالت میں بھی اس کے خیال سے دور نہ ہونے کی غرض سے ایک پیکر سنگین نہایت خوشنما اسی کوہ بیستون میں تراش لی تھی جسے دیکھ کر اپنے دل کو تسلی دیتا اور ایک نہ ایک روز ملنے کا شگون لیتا رہتا تھا۔ یہ بت سنگین دل اب تک کوہ بیستون پر موجود ہے سیاحان عالم جاتے اور اسے دیکھ کر فرہاد و شیریں کے زمانہ کا لطف اٹھاتے ہیں۔ غرض یہی خسرو۔ یہی شیریں۔ یہی فرہاد۔ یہی کوہ بےستون اور بار بد گویا ہے جس کے ذکر سے عاشقانہ اشعار اور عشقیہ کہانیاں رنگی جاتی ہیں۔ افسوس نہ اب فرہاد جانباز ہی باقی ہے نہ شیریں سا ساقئے دلنواز۔ سب کے سب سپرد خاک ہو گئے۔ یہی دن ہمارے واسطے دھرا ہے۔ اللہ اللہ اس زمین کے تہ خانوں میں بھی کیسے حور شمایل۔ فرشتہ خصایل مزے کی نیند سوتے ہیں کہ اٹھنے کا نام تک نہیں لیتے ۔

خَسْرَہ - ا - اسم مذکر۔ کھیت بہی۔ گانوں کے کھیتوں کی فہرست نقشۂ دیہہ کی فہرست ۔

خُسُوف - ع - اسم مذکر (۱) زمیں دھنسنا - (۲) دیکھو چاند گرہن،

خَسِیس - ع - صفت (۱) کمینہ۔ فرومایہ (۲) بخیل۔ تنگدل۔ کنجوس۔ زبون۔ نالایق ۔

خِشْت - ف - اسم مونث - اینٹ ۔

خِشْتَک - ف - اسم مونث - چوبغلا ۔ میانی - پیجامہ کا رومال - ~

بھانجا اس کا جوانی سے ہے اب گدرایا
جس کی خالہ پھرے گلیوں میں پھٹا کر خشتک (سودا)

خَشْخَاش - ف - اسم مونث (۱) پوست کے دانے۔ خشخش۔ تخم افیون (۲) چاول کا آٹھواں حصہ ۔

خِشْخَنْت - ا - اسم مونث - عوام الناس نے خشتک کو بگاڑ لیا ہے ۔

خَشْخَش - ا - اسم مونث - خشخاش کا مخفف ۔

خصم

خشخش برابر - ا - صفت - ذرا سا - تنکے برابر ۔

خُشْک - ف - صفت (۱) سوکھا۔ تر کے خلاف (۲) روکھا۔ کج خلاق (۳) بغیر روئی کے - بن روئی - جیسے خشک تنخواہ (۴) صرف - فقط تنہا جیسے خشک دس روپے ملتے ہیں (۵) بے مغزا - گوڑھ - ناسمجھ ۔

خشک دماغ - یا مغز - ف - صفت - مجنون - دیوانہ - سودائی - پاگل گوڑھ مغز۔ سادہ لوح - کندۂ ناتراش - گاؤدی - بے مغزا ۔

خشک دماغی - یا مغزی - ف - اسم مونث - دیوانگی - جنون - بَوْلا باؤلاپن - گاؤدی پن - گوڑھ مغزی ۔

خشک سالی - ف - اسم مونث (۱) قحط - کال - اکال - سوکھا (۲) وہ موسم جس میں حسب معمول بارش نہ ہوئی ہو ۔ قحط زدگی ۔

خشک ہونا - ا - فعل لازم (۱) سوکھنا (۲) مرجھانا - مجھرنا ۔ کم رنگ ہونا - رطوبت جذب ہونا ۔

خُشْکَہ - ف - اسم مونث - ابالے ہوئے چاول - بھات - بھتا پھیکے اُبلے چاول ۔

خشکہ کھاؤ - ا - (محاورہ) جب کوئی شخص کسی نامعلوم کام میں مداخلت کرتا یا بیوقت جواب دیتا ہے تو اس وقت یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ جاؤ رخصت ہو اپنے گھر خوش رہو - خوشی خوشی سدھارو - چلو بنو - ~

چل دوات چھیڑ لیں ہے کون وہ خشکہ تو کھا -
اس کی خاطر میں دھری گہری بجھاؤں دو پیار رنگین،

خشکہ کھاؤ پنیر کے ساتھ - ا (محاورہ) اپنا راستہ لو - چلو بنو - سِکو - رخصت ہو - چمپت بنو ۔ خود کماؤ - خود مزے سے کھاؤ (چونکہ بے محل بات کا یہ جواب ہوتا ہے اس سبب سے پنیر اور خشکہ ایک بے میل چیز کا نام پا گیا) ۔

خُشْکی - ف - اسم مونث - یبوست - سکھاوٹ - سوکھاپن (۲) روکھاپن (۳) کال - قحط (۴) پلیتھن وہ باریک سوکھا آٹا جو روٹی کے پیڑے میں اس غرض سے لگاتے ہیں کہ گیلا آٹا ہاتھ کو نہ چپکے ۔

خَصْلَت - ع - اسم مونث - خو - عادت - سبھاؤ - بان ۔

خَصْم - ع - اسم مذکر (۱) بیری - دشمن - بدخواہ - عدو - حریف - مخالف - مقابل (۲) مالک - آقا - خداوند (۳) شوہر - میاں -

خاوند۔ گھروالا۔ سوامی۔ پتی۔ دھنی۔ بھرتار۔ کنتھ۔ بالم۔ پی۔ جیسے خصم کا کھائے بھیا ہی کا گیت گائے یعنی کوئی دے اور کسی کا نام ہو ❖

خصم روٹی۔ یا خصم پیٹی۔ ھ۔ اسم مونث۔ عو۔ رانڈ۔ بیوہ مسبھرا (۲) ایک قسم کا کوسنا جس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ تو اپنے خاوند کا ماتم کرے ❖

خصم کرنا۔ ھ۔ فعل متعدی۔ اپنے آپ کو بیاہ کرنا۔ خود خاوند بنا لینا جو عیب میں داخل ہے جیسے خصم کیا سکھ سنے کو پانی لگ کے رونے کو ❖ تیلی خصم کیا اور پھر بھی روکھا کھایا ❖

خصم والی۔ ھ۔ اسم مونث۔ بیاہتا۔ بیاہی تھیاہی۔ خاوند والی۔ میاں والی۔ گھر بار کی ❖

خصموں پیٹی۔ ھ۔ اسم مونث۔ دیکھو (خصم روٹی)

خصموں جلی۔ ھ۔ اسم مونث۔ وہ عورت جو خاوند کا سکھ نہ دیکھے مصیبت کی ماری۔ برہ کی ماری۔ شوہر سے نالاں ❖

خصُوص۔ ع۔ اسم مذکر۔ خاص ❖ خاص کر ❖

خصُوصاً۔ ع فعل۔ خاص کر۔ علے الخصوص۔ بتشیش کر کے ❖ مقدم۔ اولاً ❖

خصُوصِیّت۔ ع۔ اسم مونث۔ خاص کرنا۔ خاص ہونا ❖ خاص صفت۔ خاص بات۔ ذاتی تعلق۔ میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ دوستی اخلاص۔ اختلاط ❖

خصُومَت۔ ع۔ اسم مونث (۱) دشمنی۔ عداوت۔ بغض۔ کینہ۔ بیر (۲) جھگڑا۔ انشنا۔ فساد ❖

خَصِی۔ ع۔ اسم مذکر۔ خصیے نکالا ہوا جانور۔ اختہ۔ بدھیا (۲) نامرد زنخہ۔ ککّی ❖ ہیجڑہ۔ ہیجوا۔ مخنث۔ عنّی۔ خواجہ سرا۔ وہ شخص جس کو رجولیت نہ ہو ❖

خصّی پرنالہ۔ ھ۔ اسم مذکر۔ جنگی پرنالے کا نقیض وہ پرنالہ جس کا پانی دور جا کر نہ پڑے۔ دیوار کے اندر کا پرنالہ جنگی پرنالہ کے خلاف ❖

خُصْیَہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ انڈا۔ فوطہ۔ بیضہ۔ پیلا۔ خایہ ❖

خضاب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) عموماً سر ایک رنگ دگلگونہ (۲) خصوصاً

وسمہ مہندی اور نیل کا رنگ۔ ؎

وہ بادہ نوش تھے پیری میں بھی نہ توبہ کی

شراب خم میں رہی شیشے میں خضاب رہا (صبا)

خضاب کرنا۔ یا۔ لگانا۔ ھ۔ فعل متعدی۔ وسمہ لگانا۔ وسمہ کرنا۔ بالوں کو نیل وغیرہ لگانا۔ بال رنگنا۔ بال سیاہ کرنا ❖

خِضَر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (یہ لفظ بکسر اول و سکون دوم یا بفتح اول و سکون ثانی اساتذہ فارس کے کلام میں و بکسر اول و فتح دوم بعض متاخرین فارس جا کے اشعار اور عوام الناس اردو دان کی بول چال میں پایا جاتا ہے لیکن شعرائے اردو نے اکثر متقدمین فارس کا تتبع کیا ہے چنانچہ ایک شعر قاآنی کا جو متاخرین فارس سے ہے اور جس نے لفظ اخضر و شجر وغیرہ پر بنائے قافیہ رکھی ہے۔ تمثیلاً اردو کے درج لغات کئے جاتے ہیں ❖ ؎

صد مرتبہ گردد بتر از زہر ہلاہل ❖ گر ذائقہ فند عکس تو در آب خضر بر (قاآنی)

عمر خضر سے اس کی زیادہ ہو زندگی ❖ ڈھونڈوں پیچے جو یار کی زلف دراز کا (آتش)

وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں روشناس خلق اے خضر ❖ نہ تم کہ چور بنے عمر جاوداں کے لئے (غالب)

لے گر عمر بھر عمر خضر کر دیں بادہ خواری میں ❖ خضر کیوں کر یہ کیوں پالوں پہ کہ سستی دلگیاں کھیجد (عاشق)

(۱) ایک پیغمبر کا نام جن کا معجزہ یہ تھا کہ جہاں بیٹھتے وہاں سبزہ نمودار ہو جاتا یا جس جگہ سے گزر جاتے وہ جگہ ہمیشہ سرسبز و شاداب رہتی چنانچہ اسی وجہ سے یہ لقب پڑ گیا کیونکہ خضر یعنی سبز و سبزہ کلام عرب میں آتا ہے ایشیائی لوگ ان کو دریا اور صحرا کا پیغمبر مانتے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ سکندر کو آب حیات تک یہی لے گئے تھے جس کے پینے سے ان کو عمر جاوداں نصیب ہوئی مگر سکندر محروم رہا ❖ ؎

کیا کیا خضر نے سکندر سے۔ اب کسے رہنما کرے کوئی ❖ سمندر دریا جنگل بیابان وغیرہ کا ان کو راہبر خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ بھولے بھٹکوں کو رستہ بتانا ان کا کام ہے۔ ایک انگریزی مورخ کا بیان ہے کہ خضر ایران کے شاہان قدیم میں سے ایک بادشاہ کا وزیر تھا جسے سکندر اعظم یا کیقباد کہتے تھے مگر یہ سکندر مقدونیہ والا سکندر جسے سکندر رومی بھی کہتے ہیں نہیں ہے اکثر لوگوں کا خیال ہے کہ اس کو آب حیات کا چشمہ ملا اور اس نے اس کا پانی پی کر عمر جاودانی پائی۔ بعض ان کو حضرت الیاس بھی قرار دیتے ہیں چنانچہ اہل انگلینڈ انہیں خضر الیاس کے نام سے ملقب کرتے ہیں کیونکہ ان دونوں کی حیات بدستور خیال کی جاتی ہے سیر المتاخرین نے خضر کا اصل نام بلیان بن ملکان بن فالغ بن عابر بن شالخ بن ارفخشد بن سام بن نوح لکھا ہے اور وجہ خضر یہ بیان کی ہے کہ ایک دفعہ آپ پوستین سفید پر جو بیٹھے

خضر

تو آپ کے قدم مبارک کی برکت سے وہ سبز ہوگیا۔ عمرانہ سے دو فرسنگ کے فاصلہ پر موسیٰ علیہ السلام کے عہد میں پیدا ہوئے اور بعض مورخ عہد ابراہیم علیہ السلام میں آپ کی پیدائش بیان کرتے ہیں۔ تاریخ جہان سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت موسے آپ سے مجمع البحرین میں بحکم خدا جاکر ملے۔ اٹھارہ روز ہمراہ صاحب رہے۔ اور ان کی خدمت سے ایک خاص تعلیم بوسیلۂ سفر حاصل کی + (۲) رہبر۔ رہنما۔ بھولے بھٹکے کو راستہ بتانے والا۔ ؎

گر مسیحا دشمنِ جاں ہو تو ہو کیونکر علاج
کون رہبر ہو سکے جب خضر بہکانے لگے +

خضر ملے۔ ہ۔ محاورہ۔ مراد حاصل ہوئی۔ پورے رہنما مل گئے کام بن گیا۔ امید بندھ گئی۔ ؎

خوشی کے مارے کہوں آج مجکو خضر ملے
جو راہ کوچۂ جاناں کا راہبر مل جائے (ناسخ)

خط۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نوشتہ۔ لکھت۔ تحریر۔ نوشت + ؎

استرا اُٹنے چو پھرنے نہیں دیتا ہے بجا
محو دیندار سے کیونکر خطِ قرآں ہوتا (ناسخ)

(۲) دستاویز۔ تمسّک۔ سند۔ قبالہ (۳) لکیر۔ لائین۔ دھاری ڈنڈیر۔ ؎

بے مے کسے ہے طاقت آشوبِ آگہی
کھینچا ہے عجز حوصلہ نے خطِ ایاغ کا (غالب)

(۴) اقلیدس (وہ لکیر جس کا طول ہی طول ہو اور عرض و عمق مطلقاً نہو (۵-ہ) نامہ۔ مکتوب۔ چٹھی۔ شقّہ۔ پتری۔ رقعہ۔ ؎

آگے اک نامۂ دلدار دیا + خطِ مشکیں رقم یا رو دیا (مومن)

(۶) ڈاڑھی۔ ریش۔ سبزۂ رخسار + ؎

کم ہوا خطِ شعاعی سے فروغِ آفتاب
کچھ نہیں غم گر خطِ رخسارِ جاناں بڑھ گیا (ناسخ)

(۷) ہاتھ کا لکھا۔ نستعلیق۔ دستخط (۸) نشان۔ علامت (۱۰) حجامت۔ اصلاح +

خطِ آزادی۔ ع+ف۔ اسم مذکر۔ وہ نوشتہ جو غلام کو آزاد کرتے وقت لکھ دیتے ہیں مفصل دیکھو (آزادی کا خط)

خط آنا۔ یا۔ نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سبزہ آغاز ہونا۔ رخسارہ پر ڈاڑھی کا نمودار ہونا (۲) نامہ آنا۔ چٹھی آنا +

خط

خطِ استوا۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ فرضی خط جو زمین کے دو برابر حصے کرتا اور اس پر آفتاب پہنچنے سے رات دن مساوی ہو جاتا ہے مجازاً معدل النہار کو بھی کہتے ہیں + یہ خط مشرق سے مغرب تک فرض کیا گیا ہے +

خط بگڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بد خط لکھنے لگنا۔ دستخط کی شان میں فرق آنا۔ خوشخط نہ رہنا +

خط بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) حجامت بنانا۔ رخسار کے بال لینا۔ اصلاح بنانا (۲) خوشخطی کی مشق کرنا۔ خط درست کرنا +

خط بنوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اصلاح بنوانا۔ رخسار کے بال ترشوانا +

خطِ جدی۔ ع۔ اسم مذکر۔ لکیر ریکھا۔ وہ خط جو خطِ استوا سے ۲۳½ درجہ جانب جنوب واقع ہے جب آفتاب اس پر پہنچتا ہے تو شمال کی طرف دن بڑا رات چھوٹی ہوتی اور وہاں سردی زیادہ پڑنے لگتی ہے۔ جنوب کی طرف خطِ جدی اور شمال کی طرف خطِ سرطان سے آفتاب آگے نہیں بڑھتا +

خطدار۔ ہ۔ صفت۔ دھاری دار +

خطِ سرطان۔ ع۔ اسم مذکر۔ کرک ریکھا۔ وہ خط جو خطِ استوا سے ۲۳½ درجہ جانب شمال واقع ہے۔ جب آفتاب اُدھر جاتا ہے تو وہاں گرمی اور خطِ جدی کی طرف سردی ہو جاتی ہے +

خط سنورنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دستخط کا درست ہونا۔ خوشخطی آنا خط میں شگفتگی آنا +

خطِ عمود۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ کھڑی لکیر جو دو برابر کے زاوئے پیدا کرے۔ سیدھا خط +

خط کا پکڑا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خفیہ خط کا فاش ہو جانا +

خط کتابت۔ ع۔ اسم مونث۔ مراسلت۔ چٹھی۔ پتری۔ لکھت پڑھت +

خطِ متوازی۔ ع۔ اسم مذکر۔ بیچ برابر لکیر۔ وہ دو خطوط کہ جن کو جہاں تک چاہیں کھینچتے چلے جائیں مگر وہ آپس میں نہ ملیں +

خطِ مستقیم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ سیدھا خط ۔ سیدھی لکیر ✦

خطِ منحنی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ٹیڑھا خط ۔ سیدھے خط کا نقیض ✦

خطِ نسخ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ چھے خطوں میں سے ایک عربی خط جسے خواجہ عماد الدین نے اختراع کرکے اس سے پیشتر کے خطوں کو اس کی خوبی کے آگے منسوخ کر دیا تھا ✦

خطِ نستعلیق ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ ایرانی خط جو خطِ نسخ اور تعلیق سے ملا کر نکالا گیا ہے کثرت استعمال سے خائے معجمہ کو حذف کر دیا ✦

خَطَا ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ صواب کا نقیض ۔ قصور ۔ بھول چوک ۔ تقصیر ۔ گناہ ۔ جرم ۔ غلطی ۔ سہو جیسے بیوی خطا کرے باندی پکڑی جائے ✦

خطا کرنا ۔ ؤ ۔ فعل متعدی ۔ قصور کرنا ۔ قصوروار ہونا ۔ گناہگار ہونا ✦

خطاوار ۔ ع ف ۔ صفت ۔ قصوروار ۔ تقصیروار ۔ گنہگار ۔ مجرم ؎

خفا گرچہ ناحق بھی پاتے ہیں ہم ✦ خطاوار بنکر مناتے ہیں ہم (مؤلف)

خطا ہونا ۔ ؤ ۔ فعل لازم (۱) بھول ہونا ۔ غلطی یا سہو ہونا ۔ قصور ہونا ۔ جرم ہونا ۔ ؎

تری تیغ کے منہ کا بوسہ لیا ✦ خطا مجھسے اتنی تو قاتل ہوئی (رند)

(۲) نکلنا ۔ خروج کرنا جیسے پیشاب یا پیخانہ خطا ہونا ✦

خِطَاب ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) کسی کے رُو برو متوجہ ہو کر کلام کرنا ۔ کلام گفتگو (۲) تعریفی لقب ۔ عزت کا توصیفی نام جو حکام کی طرف سے رکھا جائے (۳) ضد غیبت ۔ غیر حضوری (۴) سخنعہ ۔ عتاب ✦

خطاب دینا ۔ ؤ ۔ فعل متعدی ۔ توصیفی نام رکھنا ۔ خواہ حکام کی طرف سے یہ لقب دیا جائے خواہ ساس اپنی بہو کا کوئی عمدہ نام رکھے ۔ طنزاً برا نام رکھنے کو بھی کہتے ہیں ✦

خُطَّامہ ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ غلط العوام ۔ (دیکھو قطامہ)

خُطْبَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) وہ تعریف یا حمد و نعت خواہ وعظ و نصیحت جو لوگوں کو مخاطب کرکے سنائی جائے (۲) کتاب کا دیباچہ ۔ کتاب کا دیباچہ ۔ کتاب کا مقدمہ ۔ سبب تالیف وغیرہ (۳) نماز جمعہ و عیدین میں خدا و رسول کی حمد و نعت اور بادشاہ وقت کی تعریف سنانا ✦

خطبہ پڑھا جانا ۔ ؤ ۔ فعل لازم ۔ اول معلوم ۔ دوم کسی بادشاہ کا نام اُس کی حکومت کو تسلیم کرکے خطبہ میں داخل کرنا ۔ بادشاہ مانا جانا جیسے نادر کے نام کا خطبہ پڑھا گیا یعنی اُس کی بادشاہی تسلیم ہوئی ✦

خَطَر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ خوف ۔ اندیشہ ۔ آفت ۔ دشواری ✦

خطرا ۔ ؤ ۔ اسم مذکر ۔ عو ۔ خاطر کی تصغیر یا تحقیر جیسے وہ اب کسی کو خطر میں نہیں لاتی ✦

خَطْرَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ خوف ۔ اندیشہ ۔ خدشہ ۔ جوکھوں ۔ وسوسہ ۔ ڈر ۔ سندیہہ ۔ وسواس ۔ فزع ۔ توزّع ✦

خطرے میں ڈالنا ۔ ؤ ۔ فعل متعدی ۔ جوکھوں میں ڈالنا ۔ ہلاکت میں ڈالنا ۔ آفت میں پھنسانا ✦

خطرے میں نہ لانا ۔ ؤ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ حقیر سمجھنا ✦ بات نہ ماننا ۔ کہا نہ ماننا ۔ کسی امر کا خیال نہ کرنا ۔ کچھ نہ سمجھنا ۔ وقعت نہ جاننا ✦

خَطْمِی ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ گل خیرو ✦

خِطَّہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ قطعۂ زمین جس کے گرداگرد عمارت کے واسطے خط کھینچ دیں ۔ زمین کا گھرا ہوا حصہ ۔ ملک کا قطعہ ۔ شہر کلان ۔ ملک ۔ سرزمین ✦

خَطِیب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ خطبہ پڑھنے والا ۔ وعظ سنانے والا ۔ مخاطب کرنے والا ۔ وہ عہدہ دار جو بادشاہ کو کسی شخص یا کسی بات کی طرف دعا دیکر متوجہ کرے ✦

خَطِیر ۔ ع ۔ صفت ۔ بڑا ۔ کثیر ۔ بہت ۔ بہتایت ✦

خَفَا ۔ ؤ ۔ صفت ۔ غضبناک ۔ ناخوش ۔ برہم ۔ ناراض ۔ آزردہ ۔ (یہ لفظ فارسی خپہ بمعنی گلو فشردن سے نکلا ہے)

خفا کرنا ۔ ؤ ۔ فعل متعدی ۔ ناراض کرنا ۔ برہم کرنا ۔ غصہ دلانا ۔ رنجیدہ کرنا ۔ آزردہ کرنا ✦

خفا ہونا ۔ ؤ ۔ فعل لازم ۔ ناراض ہونا ۔ آزردہ ہونا ۔ کبیدہ ہونا ۔ برہم ہونا ✦

خِفَّت ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) سبکی ۔ ہلکاپن ۔ اوچھاپن (۲) ذلّت

شرم۔ خجالت +

خفت اٹھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ شرمندہ ہونا۔ خجالت اٹھانا انفعال پانا +

خَفَقَان۔ ع۔ اسم مذکر۔ تپاکِ قلب۔ دھڑکن۔ دل کا دھڑکنا۔ دل اچھلنا۔ ایک بیماری کا نام جس میں دل کی حرکت بڑھ جاتی ہے مالیخولیا کا ایک مقدمہ۔ ؎

گھر کے دروازے میں زنجیر لگی رہتی ہے
میری وحشت سے انہیں یہ خفقاں رہتا ہے (صبا)

(۲) جنون۔ سودا۔ گھبراہٹ مالیخولیا۔ خیالات باطلہ۔ توہمات وحشت +

خفقان ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ دل دھڑکنا + دل گھبرانا + جنون ہونا۔ مالیخولیا ہونا۔ وحشت ہونا +

خَفگی۔ ف۔ اسم مونث۔ آزردگی۔ ناراضگی۔ ناراضی۔ ناخوشی۔ غضب۔ غصّہ +

خَفی۔ ع۔ صفت (۱) جلی کا نقیض۔ باریک خط۔ مہین خط (۲) پوشیدہ۔ مخفی۔ الوپ۔ (۳) دہلی کی ایک شاعرہ کا تخلص جو حضرت داغ کی شاگرد اور رہین ہیں +

خَفِیف۔ ع۔ صفت (۱) ہلکا۔ سُبک (۲) اوچھا۔ کمظرف۔ (۳۔ ا) ذلیل۔ رسوا (۴۔ ا) بقدر۔ بحقیقت (۵۔ ا) کم۔ تھوڑا جیسے خفیف بخار ہونا +

خفیف سا۔ ا۔ صفت (۱) ہلکا۔ کم۔ بہت تھوڑا۔ حباب سا۔ جیسے خفیف سا چونہ لگانا (۲) ذلیل سا۔ بے حقیقت سا +

خفیف ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) ذلیل ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا حقیر ہونا (۲) کم ہونا۔ ہلکا ہونا +

خَفِیفَہ۔ ع۔ اسم مونث۔ منسوب بخفیف۔ چھوٹا۔ خورد۔ محکمۂ ججی۔

خفیفہ عدالت۔ ع۔ اسم مونث۔ وہ عدالت جس میں زرِ نقد کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ ہو۔ ججی۔ جج صاحب کی کچہری +

خُفیَہ۔ ع۔ صفت۔ پوشیدہ۔ درپردہ۔ چھپواں۔ چھپا ہوا گپت +

خفیہ پولس۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ جاسوسوں کا محکمہ جسے درپردہ خبر لگانے اور رپورٹ کرنے کا کام سپرد ہے +

خفیہ خبر۔ ع۔ اسم مونث۔ مخفی خبر۔ پوشیدہ خبر +

خفیہ کارروائی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ چھپے چھپے کام کرنا درپردہ کارروائی کرنا +

خفیہ نویس۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ جاسوس۔ مخبر پوشیدہ خبر دینے والا۔ خبرنویس۔ دُوت +

خفیہ نویسی۔ ا۔ اسم مونث۔ درپردہ تحریر کرنا۔ مخبری۔ جاسوسی

خَلَا۔ ع۔ اسم مذکر۔ مَلا کا نقیض۔ خالی۔ جوف۔ خُلُو۔ بعض حکما کا قول ہے کہ خلا محال ہے جو چیز ہے وہ کسی نہ کسی چیز سے پر ہے اور کچھ نہیں تو اس میں ہوا ہی ہے۔ ؎

ہے یوں ہی ترک ہوا کو اگر استغنی + ثابت اپنے عالم دل میں خلا ہو جائیگا (ناسخ)

خَلَا مَلَا۔ ع۔ صفت (۱) خالی اور بھرا (۲) خلط ملط۔ ملا جلا۔ ربط ضبط رکھنے والا۔ مخلوط + گھلا ملا۔ خلوت اور جلوت کا شریک (نہایت دوستی اور ارتباط کے موقع پر بولتے ہیں اس معنے میں یہ لفظ میری رائے میں اردو اور خلط ملط سے بگڑا ہوا ہے کیونکہ لغوی معنی بے تکلف اس موقع پر چپاں ہو سکتے ہیں جیسے یہ تو ہر دم اُن سے خلا ملا ہیں۔ بعض دوستوں کی رائے ہے کہ خلط ملط سے خلا ملا بن گیا ہے لیکن۔ اس صورت میں (خلوت اور جلوت کی شرکت نکل جاتی ہے +

خَلَاص۔ ع۔ اسم مذکر (۱) رہا۔ آزاد۔ وارستہ چھوٹا ہوا (۲۔ ا) فارغ۔ انزال +

خُلَاصَہ۔ ع۔ صفت (۱) فراخ۔ کشادہ۔ وسیع۔ چوڑا۔ متخلخل ڈھیلا (۲۔ ا۔ تابع فعل) دور دور۔ فاصلہ سے جُدا جُدا (۳) چیدہ۔ برگزیدہ۔ چنا ہوا چھانٹا ہوا + پاک صاف۔ (۴) مجمل۔ مختصر۔ منتخب (۵) اصل۔ تت۔ لب لباب۔ عطر۔ ست (۶) اختصار۔ اقتصار۔ سنکشیپ +

خلاصہ کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) کھولنا۔ کشادہ کرنا ڈھیلا کرنا فراخ کرنا (۲) اختصار کرنا۔ کم کرنا (۳) چھانٹنا۔ انتخاب کرنا (۴) وانشگاف کرنا۔ ظاہر کرنا +

خلاصہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) فراخ ہونا۔ ڈھیلا ہونا۔ کھلنا

(۲) ظاہر ہونا۔ علانیہ ہونا (۳) اختصار ہونا (۴) انتخاب ہونا (۵) صاف ہونا +

خلاصَہ یہ ہے ۔ اُ۔ محاورہ۔ اصل مطلب یہ ہے۔ حاصل کلام یہ ہے۔ الحاصل۔ صاف یہ ہے +

خَلَاصِی ۔ اُ۔ اسم مونث (۱) رہائی۔ نجات۔ آزادی۔ رستگاری چھٹکارا (۲)۔ اسم مذکر۔) توپخانے یا جہاز کے کارندے۔ خیمہ ایستادہ کرنے والے (اس معنے میں لوگ بہ تشدید لام خلّاصی بولتے ہیں اول معنے میں بھی غلط مشہور ہے اگرچہ بعضے لوگوں نے اسے ایک قسم کا تصرف فارسیان قرار دیا ہے لیکن جس حالت میں خلاص خود مصدر ہے تو پھر یائے مصدری لگانی خلاف عقل ہے)

خلاصِی پانا ۔ اُ۔ فعل متعدی۔ رہائی پانا۔ چھٹکارا پانا۔ قید سے چھوٹنا۔ آزاد ہونا +

خِلَاف ۔ ع۔ صفت (۱) لغوی معنے پیچھے۔ شکر کھڑا ہونا۔ موافق کا نقیض الٹا۔ ناسازگار۔ ناموافق۔ برعکس۔ برخلاف۔ نقیض (۲)۔ اسم مذکر) جھوٹ۔ دروغ (۳) مدِمقابل۔ حریف۔ دشمن۔

خلاف بیانی ۔ اُ۔ اسم مونث۔ جھوٹ بیان کرنا۔ دروغگوئی۔ حلف دروغی +

خلاف دستور ۔ ع + ف۔ صفت۔ رواج کے برخلاف۔ بے ضابطہ۔ بے قاعدہ +

خلاف سررشتہ۔ یا۔ ضابطہ ۔ ع + ف۔ صفت دیکھو (خلاف دستور)

خلاف سمجھنا ۔ اُ۔ فعل لازم۔ جھوٹ خیال کرنا۔ برعکس سمجھنا +

خلاف شرع ۔ ع۔ تابع فعل۔ قانون محمدی کے خلاف۔ شریعت کے برعکس +

خلاف طبع ۔ ع۔ تابع فعل۔ طبیعت کے برعکس۔ مزاج کے برخلاف +

خلاف عقل ۔ ع۔ تابع فعل۔ بعید العقل۔ دانشمندی کے برعکس

خلافِ قیاس ۔ ع۔ تابع فعل۔ ناممکن +

خلاف کہنا ۔ اُ۔ فعل متعدی۔ جھوٹ بولنا۔ طبیعت کے ناموافق بات کہنا +

خلافِ وضع ۔ ع۔ تابع فعل۔ طریقے اور عادات کے برعکس

خلاف ہونا ۔ فعل لازم۔ اُ۔ مخالف ہونا۔ برعکس ہونا۔ دشمن ہونا۔ مدّعی بننا۔ دعوے دار ہونا +

خِلَافَت ۔ ع۔ اسم مونث۔ ولیعہدی۔ جانشینی۔ نیابت۔ خلیفہ کا عہدہ (درویش یا شایخ یا بادشاہ یا نبی کے قایم مقام ہونے کی نسبت بولتے ہیں)+

خِلَال ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) درمیان۔ مجازاً دانت کریدنے کا تنکا دانت کریدنے کا آلہ (۲۔ اُ) مات۔ گنجیفہ میں بازی دینا +

خلال دینا ۔ اُ۔ فعل متعدی۔ مات دینا۔ بازی دینا۔ ہرانا۔ شکست دینا۔ گنجیفہ کی بازی دینا +

خلال کرنا ۔ اُ۔ فعل متعدی (۱) دانت کریدنا۔ دانتوں کے اندر سے ریشہ وغیرہ نکالنا (۲) مات دینا +

خلال لینا ۔ اُ۔ فعل لازم۔ مات لینا۔ ہار ماننا +

خَلَایِق ۔ ع۔ اسم مونث۔ جمع خلق۔ خلقت۔ پرتھمی۔ پرتھمی۔ مخلوقات۔ آفرینش +

خَلَجَان ۔ ع۔ اسم مذکر۔ خلش۔ تردد۔ تفکر۔ وسواس۔ فکر۔ اندیشہ چنتا۔ حرج۔ سندیہ +

خَلخَال ۔ ع۔ اسم مذکر۔ پازیب۔ پابرنجن۔ گوجری۔ ؎

اس قدر رویا میں آنکھیں مل کے اسکے پاؤں پر
یار کی خلخال پا گرداب دریا ہو گئی (اسیر)

خَلخَلَہ ۔ اُ۔ صفت۔ متخلخل۔ ڈھیلا ڈھالا +

خُلد ۔ ع۔ اسم مونث۔ جنت۔ بہشت۔ فردوس +

خلد بریں ۔ ع + ف۔ اسم مونث۔ فردوس اعلےٰ +

خَلِش ۔ ف۔ اسم مونث (۱) خلیدگی۔ چبن۔ کھٹک ؎

بھولتی آنکھیں نہیں اکدم تجھے اے شہسوار
یاد تیری دل سے رکھتی ہے خلش مہمیز کی (آتش)

ترے تیر نیمکش کو کوئی میرے دل سے پوچھے
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر سے پار ہوتا (غالب)

(۲) خصومت۔ جھگڑا۔ مناقشہ +

خِلط - ع - اسمِ مذکر (۱) آمیزش - سرشت + ملی ہوئی چیز - مرکب چیز (۲) اخلاطِ اربعہ یعنی صفرا - سودا - خون - بلغم میں سے ایک چیز +

خلط ملط - ع - صفت - خلاملا - ملاجلا - مختلط - گڈمڈ - گھال میل - گھلا ملا +

خَلطَہ - ا - اسم مذکر - خریطہ کا بگڑا ہوا لفظ ہے - تھیلی +

خِلعَت - ع - اسم مذکر (۱) اپنا لباس اتار کر دوسرے کو بخشنا - لباس - جوڑا - کپڑا - جو انعام میں بادشاہوں یا امیروں کے ہاں سے دیا جائے - کم از کم تین پارچہ کا عطیہ (۲ - ۱) وہ نشان جو استاد خوشخطی کی اصلاح دیتے وقت عمدہ اور باقاعدہ حرف پر لگا دیتے ہیں +

خلعت پہنانا - یا - دینا - ا - فعل متعدی عطیہ - پوشاک دیکر عزت بڑھانا - پوشاک عطا فرمانا + انعام دینا +

خلعت ملنا - ا - فعلِ لازم - پوشاک یا لباس کا انعام ملنا - انعام ملنا + ف

کس کے داغ دل سے محشر میں ملایا جائیگا۔
روز ایک خورشید کو ملتا ہے خلعت نور کا (آتش)

خَلَف - ع - اسم مذکر (۱) فرزند نیک - فرزند صالح سعادتمند بیٹا - فرزند - بیٹا - ابن - ولد (۲) وارث - جانشین مستحق - حقدار +

خُلَفا - ع - اسم مذکر - خلیفہ کی جمع +

خُلق - ع - اسم مذکر - خو - عادت - خصلت - مروت - خوش مزاجی ملنساری - نیک عادت +

خلق والا - ا - اسم مذکر - بااخلاق - خوش خو - خوش خلق - ملنسار +

خَلق - ع - اسم مونث (۱) آفرینش - آفریدہ - مخلوق آفریدہ شدگان (۲) خلقت - دنیا - بنی آدم - آدم زاد - نوع انسان - لوگ - ف

اک نظر بام پہ لے بت نظر آجایا کر
دیکھنے کو ترے اک خلقِ خدا آتی ہے (رند)

خِلقَت - ع - اسم مونث - پیدائش - آفرینش - فطرت - سرشت - خمیر +

خَلقَت - ع - اسم مونث - (دیکھو خلق بمعنی بنی آدم)

بت خانہ میں بھری ہوئی خلقت خدا کی ہے
بت بھی خدائی کرتے ہیں قدرت خدا کی ہے

خَلَل - ع - اسم مذکر (۱) رخنہ - سوراخ - دراڑ - درز (۲ - ۱) فتور - بگاڑ - اختلاف - اختلال - پراگندگی - انتشار - ابتری (۳ - ۱) نقصان - ضرر - خسارہ - ٹوٹا - حرج (۴ - ۱) بدہضمی - پیٹ کا بگاڑ - ان پچ (۵ - ع) جن و پری کا اثر - آسیب - بھوت پریت کا جھپیٹا جیسے اوپری خلل (۶ - ۱) بیماری - دکھ - علالت - روگ -

خلل آنا - ا - فعل لازم - فتور پڑنا - انتشار ہونا - فرق آنا - رخنہ پڑنا +

(انتخاب تاریخ وفات مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی)

انتخاب نسخۂ دیں مولوی عبدالعزیز
بے بدیل و بے نظیر و بے مثال و بے شکل
جانب ملک عدم تشریف فرما کیوں ہوئے
آ گیا تھا کیا کہیں مردوں کے ایماں میں خلل
مجلس درد آفریں تعزیت میں میں بھی تھا
جب پڑھی تاریخ مومن نے یہ آ کر بے بدل
دست بیداد اجل سے بے سروپا ہوگئے
فقر و دیں فضل و ہنر لطف و کرم علم و عمل (قطعہ مومن)

۳۹ ۱۲ھ

خلل انداز - ع - ف - اسم مذکر - رخنہ انداز - فسادی جھگڑالو فتنہ پرداز - مزاحم - سدِّ راہ +

خلل انداز ہونا - ا - فعل لازم - رخنہ انداز ہونا جھگڑا لگانا - مزاحم ہونا - سدِّ راہ ہونا +

خلل دماغ - ع - ف - اسم مذکر - فتور دماغ - مالیخولیا - سودا دیوانگی - جنون +

خلل کرنا - ا - فعل متعدی (۱) حرج کرنا - مزاحم ہونا - مخل ہونا - مداخلت کرنا (۲) نقصان کرنا - ضرر کرنا - (۳) درد کرنا - بدہضمی کرنا +

خلو

خِلْوَت - ع - اسم مونث (۱) جلوت کا نقیض - تنہائی - علیحدگی - گوشہ نشینی (۲) مکان کا غیر سے خالی ہونا (۳) خالی جگہ - تنہائی کی جگہ (۴) خوابگاہ - سونے کا کمرہ (۳-۵) پوشیدگی جیسے خلوت میں یہ بات کہی +

خلوت کرنا - ۵ - فعل لازم (۱) مکان خالی کرنا - مکان غیر سے خالی کرنا - تنہا ہونا (۲) عورت سے ہم صحبت ہونا - خلوت صحیحہ سے مراد ہے +

خلوت کے وقت - ۵ - تابع فعل - (۱) تنہائی میں پوشیدگی میں - علیحدگی میں (۲) ہم صحبت ہونے کے وقت - بوقت ملاقات +

خُلُوص - ع - اسم مذکر (۱) سادگی - صفائی - پاکی (۲) اسم مذکر خالص دوستی - صادق دوستی - سچی دوستی - دوستی - اخلاص محبت (۳) صداقت - راستی - راستبازی - وفاداری - سچائی صفائی +

خلوص نیت - ع - اسم مونث - خالص نیت - پاک نیتی صاف دلی - صفائی ارادہ +

خَلِیج - ع - اسم مونث - راس کا نقیض - شاخ دریا - نہر - ندی - باصطلاح جغرافیہ کھاڑی یا خلیج وہ قطعہ آب جو خشکی کو دور تک کاٹتا چلا گیا ہو جیسے خلیج بنگالہ وغیرہ +

خَلْیا ساس - ۵ - اسم مونث - ساس کی بہن جسے ہندو موسی - ماسی جی کہتے ہیں +

خَلیرا بھائی - ۵ - اسم مذکر - خالہ جایا - خالہ کا بیٹا - موسیرا - ماں کی بہن کا لڑکا - ماسی کا بیٹا +

خَلِیطہ - ۵ - اسم مذکر - (صحیح خریطہ) تھیلا تھیلی +

خَلِیطی - ۵ - اسم مونث (۱) خریطی (۲ - عوام) گھر والی - جورو - زن - زوجہ +

خَلِیفَہ - ع - اسم مذکر (۱) کسی کے بعد آنے والا - ولیعہد ٹیکا - قایم مقام - جانشین + نائب + بادشاہ (۲-۱) مانیٹر - استاد کا نائب - سب لڑکوں سے زیادہ پڑھا ہوا لڑکا یا استاد کا بیٹا خواہ بیٹی (۳-۵) حجام - نائی + درزی وغیرہ اد نے

خم

پیشہ کرنے والے آدمیوں کو ان کے خوش کرنے کی غرض سے کہتے ہیں +

خَلِیق - ع - صفت - صاحب خلق - خوش خلق - اچھے سبھاؤ والا - خوش مزاج - ملنسار - خندہ پیشانی +

خَم - ف - اسم مذکر (۱) شیڑھ - کجی - ترچھاپن + جھکاؤ - ؎

ہر کسی کا حال ہے وضع مصاحب سے عیاں
دال حیدر کی تواضع پہ ہے خم تلوار کا (ناسخ)

(۲) پیچ - تاب زلف وغیرہ - ؎

شاید کہ دست غیر سنوارات شانہ کش
اُس زلف تابدار میں کچھ آج خم نہ تھا (مومن)

خم ٹھوکنا - ۵ - فعل متعدی - ڈنڑوں یا بازوں پر اسطرح ہاتھ مارنا کہ حریف جان لے کہ اب یہ کشتی کو تیار ہے - پٹھے ٹھوکنا - ڈنڑ بجانا - دست بازو زدن - دست فرو کوفتن + لڑنے یا کشتی کرنے کو مستعد ہو جانا +

خم و چم - ف - اسم مذکر - رفتار ناز - خرام ناز - خرام معشوق + محبوب کی ٹھسک چال +

خمدار - ف - صفت - ٹیڑھا - ترچھا - بانکا - کج - پیچدار - پیچیدہ - پیچاں + خمیدہ +

خُم - ف - اسم مذکر (۱) شراب کا مٹکا - امرت بان - ماٹڈی - کمبوچہ - ؎

لڑکھڑاؤنگا عروج نشہ میں تو دیکھنا
ایک ٹھوکر میں کئی ٹکڑے خم گردوں ہوا (ناسخ)

(۲) خمیر - جوش - اچھان +

خُم اٹھنا - ۵ - فعل لازم - خمیر اٹھنا - سڑ کر جوش آجانا +

خم خانہ - ع + ف - اسم مذکر - شراب خانہ - مے خانہ - بھٹی - خرابات - خانۂ خمار +

خُمار - ع - اسم مذکر (۱) نشہ - سرور - شراب کی مستی - بیکر - ؎

شکست یابی ہے تو بہ کی طرح آنے بھی
ہمارے پاس جو آئے مے کشو خمار آیا (ناسخ)

(۲) نشہ اترنے کا کسل - کسل شراب + بقیۂ مستی (۳-۵)

خما

نیند کا زور - اونگھ - غنودگی (۴) نشہ کا اُتار +

خمار آلودہ - ع + ف - صفت - متوالا - مست - سرشار - نشہ میں چور - مخمور + اُنیدا +

خمبارہ - ؤ - صفت - مخففِ خام پارہ +

خمرا - ؤ - اسم مذکر - مسلمان فقیروں کے ایک فرقہ کا نام جن کا پیشہ اکثر تکیوں میں بیٹھنا یا میلے تماشوں میں مانگنا ہے (یہ لفظ قنبر سے بگڑ کر قنبرا ہوا اور پھر خمرا ہو گیا قنبر حضرت علی رض کے غلام کا نام تھا چونکہ اس نام سے وہ اپنا فخر سمجھتے ہیں اس وجہ سے انہوں نے بھی لقب اختیار کر لیا بعض لوگ ان کو اس کی اولاد میں سے خیال کرتے ہیں واللہ اعلم) +

خمریاں - ؤ - اسم مونث دھنوں کی عورتیں جو اکثر میلوں تماشوں پہ مانگا کرتی ہیں "خیراں ہی خیراں" ان کی آواز ہوتی ہے ایک کہتی ہے تیرے بچوے میں پیسہ "دھرا ہے دھرا ہے" باقی سب کہتی ہیں "ملیگا ملیگا" - غرض اسی طرح تک بندی کرتی چلی جاتی ہیں اور گروہ بنکر مانگا کرتی ہیں)

خمس - ع - صفت - پانچ - پنج - ۵ +

خُمس - ع - صفت - پانچواں حصہ - پنجم +

خمسہ - ع - صفت (۱) پانچ سے نسبت رکھنے والا جیسے حواس خمسہ وغیرہ (۲) - اسم مذکر) وہ نظم جسمیں پانچ پانچ مصرعوں کا بند ہو + پانچ منظوم رسالوں کا مجموعہ جیسے خمسہ نظامی و خسرو وغیرہ +

خمیازہ - ف - اسم مذکر - انگڑائی - غلبۂ خواب یا کاہلی سے ہاتھوں کو اونچا کر کے بدن کو تاننا - (۲) فازہ - جماہی - (۳ - ؤ) مکافات - بدلہ + تاوان (۴ - ؤ) رنج - تکلیف - پشیمانی - افسوس وغیرہ (خمیازہ یوں کہا کہ اعضا کو خم کرنا پڑتا ہے، کیونکہ یا نہ بمعنی حرکت دینا آتا ہے)

خمیازہ اٹھانا - یا - **بھرنا** - یا **بھگتنا** - ؤ - فعل لازم (۱) ڈنڈ بھرنا - تاوان دینا + نقصان اٹھانا - ضرر اٹھانا (۲) مکافات اٹھانا - پاداش جھیلنا - قصور کی سزا بھوگنا - معاوضہ دینا - (۳) مصیبت بھرنا - رنج و تکلیف اٹھانا (۴) پچھتانا - پشیمان ہونا +

خمیازہ حسرت - ف + ع - اسم مذکر - وہ خمیازہ جو حالت افسوس

خمی

یا ناامیدی اور مایوسی میں لیا جائے - ؎

اے خم پیشہ میرے بعد کہاں نشۂ عشق
دیکھ خمیازۂ حسرت ہے یہ شمشیر نہ کھینچ (مومن)

خمیازہ کھینچنا - ؤ - فعل متعدی - تکلیف اٹھانا - رنج اٹھانا + پشیماں ہونا - پچھتانا - افسوس کرنا +

خمیدہ - ف - صفت - ٹیڑھا - جھکا ہوا - کبڑا +

خمیر - ع - اسم مذکر - فطیر کا نقیض (۱) گندھے ہوئے آٹے کو سڑا کر پھلانا - سڑا ہوا آٹا یا کوئی اور چیز جس میں جوش وخم پیدا ہو جائے - مایہ آرد + مایۂ عجین + جوش - اُبال (۲) سرشت - خلقت - فطرت - ترکیب - آمیزش - مزاج - طبیعت - ترکیب عناصر (۳) مٹی - جسم کی مٹی جیسے جہاں کا خمیر تھا وہیں دفن ہوا +

خمیر اٹھانا - ؤ - فعل متعدی - سڑانا - خم اٹھانا - جوش پیدا کرنا - ابال اٹھانا - جھاگ اٹھانا +

خمیر اٹھنا - ؤ - فعل لازم (۱) سڑنا - جوش میں آنا - اُبلنے لگنا - خمیر تیار ہونا +

کمال سن کا تو لازم نہیں ہے بی نعمت
خمیر چینی کا بارہ برس میں اٹھتا ہے (میر یار علی)

(۲) خمیری آٹے کا روٹی پکانے کے قابل تیار ہو جانا - پھول جانا - بھگیا جانا +

خمیر بگڑنا - ؤ - فعل لازم - سرشت میں فرق آنا + ترکیب میں تفاوت ہو جانا + شامت آنا +

خمیر کھٹا ہونا - ؤ - فعل لازم - خمیر بگڑ جانا - خمیر کا ترشی پر آ جانا - آٹے کا زیادہ کھٹا ہو جانا +

خمیرہ - ع - اسم مذکر (۱) خمیر اٹھا کر تیار کیا ہوا + چینی میں پکائی ہوئی دوا جیسے خمیرہ بنفشہ و گاؤزبان وغیرہ (۳) ایک قسم کا خوشبودار پینے کا تمباکو جو سیب وغیرہ سڑا کر بنتا ہے

خمیری - ع - اسم مونث - خمیر اٹھائی ہوئی - فطیری کے خلاف - وہ روٹی جو خمیر اٹھا کر پکاتے ہیں +

خنا - ع - اسم مذکر - لغوی معنی فحش و بیہودہ دماغ - مغز - تکبر -

خیال باطل (منتخب میں یہ لفظ غیر مشدد اور جونسن میں مشدد لکھا ہے)

خنا بھکنا - ہ- فعل لازم - دماغ چلنا - مغز چلنا - اترانا - تکبر کرنا +

خنا ہونا - ہ- فعل لازم - دماغ ہونا - مغز ہونا - متکبر اور مغرور ہونا +

خنّاس - ع - اسم مذکر (۱) سرکش دیو - شیطان رجیم - روح بد - (۲) صفت، وسوسہ ڈالنے اور بہکانے والا - مردود - شریر - حرامزادہ +

خُنّاق - ع - اسم مذکر - ایک گلے کی بیماری کا نام +

خُنثیٰ - ع - اسم مذکر - وہ شخص جس میں مرد اور عورت دونوں کی علامت پائی جائے - مرد نہ عورت - وہ شخص جو چھ مہینے مرد اور چھ مہینے عورت رہے + نپنسک - ہیجڑا - نہ آہ مردان نہ آہ زناں - خوجہ - مخنث +

خنجر - ف - اسم مذکر - ایک مشہور ہتیار کا نام + جمدھر - بچھوا + تلوار + ایک قسم کا چھرا - کٹار +

خنجر بیگ - ف - اسم مذکر - ایک مہلک پھوڑے کا نام جو اکثر پشت پر ہوتا اور مریض کو اپنے ساتھ لیکر جاتا ہے - اڈیٹھ پھوڑا - اڈشٹ پھوڑا - وہ پھوڑا جو پیٹھ کے پیچھے ہونے کے سبب دکھائی نہ دے +

خنجری - ا - اسم مونث (۱) وہ کپڑا جس پر کٹار کی سی بناوٹ ہو ایک ریشمی کپڑے کا نام (یہ لفظ بنون مفتوح و ساکن دونوں طرح بولا جاتا ہے) + س

بے تیغ ذبح ہم تو ہوتے ہیں بیکھڑوہ + رانیں بھری بھری اور شلوار خنجری کی (جرأت)

(۲) ڈفلی - ڈھپلی - ایک چھوٹے سے ساز کا نام جو اکثر جوگی فقیر بجاتے پھرتے ہیں +

خندق - معرب کندہ - اسم مونث (۱) کھائی وہ کھدی ہوئی زمین جو شہر کے چاروں طرف ہوتی ہے (۲) غار - گڑھا - کھوہ -

خندہ رُو - یا **پیشانی** - ف - صفت - ہنسمکھ + کھلیا +

خندی - ا - اسم مونث - بیہودہ ہنسنے والی عورت + بیحیا بیغیرت (۲) قحبہ - فاحشہ +

خنزیر - ع - اسم مذکر - جنگلی سُور - سور - برہل +

خنک - ف (نیز بفتحتین) صفت - سرد - ٹھنڈا + یخ - برف - برد +

خنکی - ف - اسم مونث - سردی - ٹھنڈ + برودت +

خِنگ - ف - اسم مذکر - نقرہ گھوڑا +

خنگ سوار - ف - اسم مذکر - سید حسین شہید کا لقب جنکا مزار تاراگڑھ واقعہ اجمیر میں ہے +

خِنگا - ا - صفت - عو - شنڈ مشنڈ - چوپڑدنا - موٹا - تازہ - مغرب لہذام مسٹنڈا - ہٹا کٹا +

خِنگرا - ا - اسم مذکر - عو - خنگا کی تصغیر +

خُنیا - ف - اسم مذکر (۱) راگ - نغمہ - سرود (۲) ا - اسم مونث ڈومنی - میراثن جیسے بجاوے خنیا ڈھولکی میاں خیر سے آئے یعنی نکھٹو کے آنے کا شادیانہ بجاوے +

خُو - ف - اسم مونث - بان - عادت - خصلت - سیرت - سبھاو

خو پڑنا - ا - فعل متعدی (۱) بان پڑنا - عادت پڑنا - لت پڑنا دھت لگانا +

خو ڈالنا - ا - فعل متعدی - عادت اختیار کرنا - عادی ہونا - لت لگانا + س

ہم بھی تسلیم کی خو ڈالیں گے + بے نیازی تری عادت ہی سہی (غالب)

خواب - ف - اسم مذکر (۱) سپنا - وہ بات جو انسان نیند میں دیکھے رویا (۲) نیند - نوم - بیداری کا نقیض - نندیا - س

قسم مجھے انہیں آنکھوں کی جھپکی ہو جو پلک
شب فراق میں کس کو نصیب خواب ہوا (آباد)

(۳) خیال - تصور - وہم - گمان جیسے خواب و خیال (۴) واقعہ ماجرا - سرگزشت - واردات - بات - روئداد - س

نوجوانی کا نہ پیری میں کبھی ہوش ہوا
خواب کیا تھا جو شب صبح فراموش ہوا (اسیر)

خواب آلودہ - ف - صفت - نیند میں بھرا ہوا - خمار میں بھرا ہوا اُنیدا +

خواب پریشان یا **آشفتہ** - ف - اسم مذکر - ڈراونا سپنا - خواب متوحش +

خوابِ خرگوش - ف - اسم مذکر - خوابِ غفلت - تغافل ۔ مدہوشی ۔ بیخبری ۔

خواب دیکھنا - یا - ہونا - ہ - فعل متعدی - سپنا دیکھنا ۔ سوتے میں کسی بات کو دیکھنا ۔

خواب کی باتیں - ہ - اسم مونث - بے اصل باتیں ۔ خیالی باتیں ۔ موہوم باتیں ۔

وقت پیری شباب کی باتیں ۔ ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں (ذوق)

خوابگاہ - ف - اسم مونث - سونے کا کمرہ - پلنگ کا کمرہ - خلوت گاہ ۔

خواب وخیال - ف مع - اسم مذکر - سپنے کی مایہ - بھولی ہوئی بات ۔

خواجہ - ف - اسم مذکر (۱) خداوند - صاحب - مالک خانہ ۔ سردار آقا (۲) توران میں سادات کا لقب اور ہندوستان میں وہ شخص جسکی ماں سیدانی اور باپ شیخ ہو (۳) خصی غلام - خواجہ سرا - ہیجڑا - نپنسک (۴) وہ شخص جو اصل خلقت سے عضو تناسل نہ رکھتا ہو ۔

خواجہ زادہ - ف اسم مذکر - وہ شخص جو ماں کی طرف سے سید ہو اور باپ کیطرف سے شیخ ۔

خواجہ سرا - ف - اسم مذکر (۱) وہ خصی غلام جو گھر میں آجا سکے ناظر (۲) ہیجڑا - نامرد - اس لفظ کے لغوی معنے صاحب خانہ اصطلاحی یعنی گھر سے تعلق رکھنے والا مجازاً وہ عضو بریدہ اشخاص جو امرا وزرا - سلاطین اور رؤسا وغیرہ کے محلسراؤں میں بطور دربان یا چوبدار حاضرباش رہتے اور احکام رسانی کی خدمت بجالاتے ہیں - بعض شاہی محلوں میں کلماتنیاں - حبشنیں کشمیرنیں - اردابیگنیاں وغیرہ ان خدمتوں پر اب بھی مامور ہوا کرتی ہیں ۔

اصل میں ہیجڑے کا اعزازی نام خواجہ سرا قرار پایا تھا - جسکا ذکر قدیم یونانی اور دیگر تاریخوں یا پیغمبروں کی حدیثوں میں شاذونادر آیا ہے مگر جیمس کارکرن صاحب نے اپنی تاریخ چین میں اسکا کچھ ذکر لکھا ہے - چونکہ ہمارے ہندوستان میں یہ رسم شمالی بادشاہ یعنی تورانی - ایرانی - ترکستانی وغیرہ اپنے ساتھ لائے اور اس کی ابتدا خاص ملک خطا سے ہوئی ہے اس لئے ہم مناسب جانتے ہیں کہ

کرکچھ اشتقاق اپنی ذاتی معلومات کے ساتھ یہاں بھی لکھدیں ۔

ایک زمانہ ایسا بھی ہو گزرا ہے کہ جس میں خواجہ سراؤں کا دور دورہ خطا وختن میں مدت تک رہا اور ان کے اقبال کا ستارہ ایسا چمکا کہ مورخوں کو ان کے حالات لکھنے کی ضرورت پڑی ۔

ساڑھے چار ہزار برس کے قریب عرصہ گزرا کہ ملک خطا میں زانی اور سرکش خطاواروں کے لئے یہ سزا تھی کہ اس کا عضو تناسل کاٹ کر قطع نسل کر دیا کرتے تھے اول تو اس تکلیف سے اکثر جانبر ہی نہیں ہوا کرتے تھے اور اگر بالفرض کوئی سخت جان بچ جاتا تھا وہ تو شاہی محلسراؤں میں جھاڑو دینے یا دربانی کرنے کی ذلیل خدمت پر مقرر کر دیا جاتا تھا ابتدا تو اس کی یہ تھی مگر چونکہ دنیا کی بھیڑیا چال مشہور ہے اور بادشاہی افعال کو اگرچہ وہ برے ہی کیوں نہ ہوں لوگ فخریہ اپنا معمول علیہ بنا لیتے ہیں نیم لسرا ایسے لوگوں کو جس طرح اب لاوارثوں کو لیکر پال لیا کرتے ہیں اس وقت کی گورنمنٹ سے مانگ کر دربانوں میں رکھنے لگے چونکہ امیر اور بادشاہوں کی قربت کا ہر ایک خواستگار ہوا کرتا ہے اور اس خدمت سے بڑے بڑے کام نکلنے اور دولت کمانیکا ایک عمدہ وسیلہ ہاتھ آجاتا ہے اکثر خودغرض از خود بھی بچوں کو خواجہ سرا بنا کے اور اس باعظمت خدمت پر پہنچانے لگے بلکہ بعض اوقات شرفا نے بھی اس حرکت کو ننگ خاندان نہیں خیال فرمایا لیکن بعض بادشا قدرتی خنثوں اور ہیجڑوں کو ایسے لوگوں پر ہمیشہ ترجیح دیتے رہے ۔

غرض اس ذلیل اور ناپاک فرقہ کی ابتدا تو یہ تھی مگر جس سبب سے اس نے ملک خطا میں ترقی پائی اسے بھی بیان کر دینا خلاف مصلحت نہیں ۔

حضرت عیسے علیہ السلام سے ۱۸۷ برس پیشتر جب فغفور یوان تین یعنی بادشاہ خطا سریر آرائے سلطنت ہوا تو ایک اتفاقیہ امر پیش آنے سے اس فرقہ کی تقدیر کا تپا اقبال کے ہوا کے جھونکے سے اڑ کر پرے جا پڑا جس کے ہٹتے ہی خوش نصیبی کا ستارہ جگمگانے لگا فغفور مذکور اپنی ملکہ کا دل سے مطیع و فرماں بردار تھا لیکن اس کی ایک نہایت چالاک حرم مسماۃ لوسی کو یہ امر نہایت ناگوار گذرتا اور وہ رشک کی آگ میں جلا کرتی تھی اس کا قول تھا کہ مجھے

خوا

بیچ کی کبھی بھی سوکن سے کم جلاپا نہیں دیتی۔ یہ ہمیشہ اس کا رتبہ گھٹانے اور اپنا رسوخ بڑھانے کی فکر میں رہا کرتی تھی مگر کوئی صورت نہ بن پڑتی تھی ❖

حسب اتفاق ایک خواجہ سرا اپنی چرب زبانی اور خوشامد کی سرنگ لگا کر بادشاہ کے مزاج میں اس قدر دخیل ہو گیا کہ اس کا محرم راز بلکہ یار غار بن گیا ❖

پوسی نے اسے گانٹھ کر بیگم کی طرف سے بادشاہ کے کان بھروانے شروع کئے اور وعدہ کر لیا کہ میں تجھے نہال اور مالا مال کر دونگی۔ غرض اس لالچی اور عیار خواجہ سرا نے بیگم کی طرف سے بادشاہ کا دل پھیر ہی نہیں دیا بلکہ اسے برہم بھی کر دیا یہاں تک کہ بادشاہ نے اصلی بیگم کو طلاق دے دی اور پوسی کو بیگم بنا لیا وہی مثل صادق آگئی کہ باندی تھی سو رانی ہوئی اور رانی تھی سو باندی ہوئی جب یہ ملکہ کے مرتبہ پر پہنچی تو اس نے حسب وعدہ اسے مالا مال ہی نہیں کیا بلکہ شاہی محلوں کا کامل اختیار دلوا دیا۔ کیا تو صرف خواجہ سرا تھے کیا تو اب ناظر جنگ بہادر کہلانے لگے خیر اگر اسی کمبخت تک یہ عہدہ قایم رہتا تو خطا پر کٹے دن کی ناگہانی بلائیں تو نازل نہ ہوتیں لیکن اس علامہ بیگم کی بدولت سلطنت کی یہ نوبت پہنچی کہ خواجہ سراؤں کو تمام بڑے بڑے ملکی عہدے مل گئے اور یہاں تک ان لوگوں کا زور ہوا کہ فغفور صرف بادشاہ شطرنج رہ گیا ❖

اس گروہ کی ترقی و کامیابی دیکھ کر اکثر دنیا پرستوں نے قطع عضو کو طالع کی یاوری سمجھ لیا اور رفتہ رفتہ اس ملک میں یہ رسم جاری ہو گئی کہ لوگ لڑکوں کو خریدنے اور انہیں خواجہ سرا بنا کر فغفور کی سرکار میں داخل کرنے لگے یہاں تک کہ آخر کو امرا نے بھی اپنے بچوں کو خواجہ سرا بنا کر فغفور کی نذر کرنا شروع کر دیا تاکہ اپنا آدمی ہر وقت مشیر سلطنت رہے اور بادشاہ سے یہ تعلق وقت بے وقت کام دے ❖

اس فرقہ کو یہاں تک ترقی نصیب ہوئی کہ وزارت اعظم کا عہدہ خاص خواجہ سراؤں کے واسطے مخصوص ہو گیا اور رفتہ رفتہ فغفور گر بن گئے جا ہا جسے تخت پر بٹھا دیا اور جا ہا جسے اتار دیا جس وقت تک اہل خطا کی حکومت کا نام رہا یہ لوگ بھی برابر قایم رہے۔ ہاں

خوا

جب تاتاریوں نے اہل خطا پر فتح پائی تو یہ لوگ ان عہدوں سے معزول کئے گئے اور پھر اپنی اصل خدمت پر مقرر ہونے لگے بعض بادشاہوں نے اُن عہدوں پر بھی عورتوں کو مقرر کیا اور تعلیم یافتہ دربانی کے کام کو انجام دینے لگیں۔ لیکن جب اس سے دقتیں پیش آئیں تو مجبوراً یہ لوگ پھر محلسراؤں میں دخلیاب ہوئے لیکن صرف اسی قدر کہ محلات کی خدمت میں مصروف رہیں۔ اگرچہ ان کی بنیاد ایسی ہل گئی ہے کہ اب دوبارہ سرسبز ہونے کی امید نہیں ہی مگر مورخ لکھتا ہے کہ اس وقت بھی چھ سات ہزار خواجہ سرا سے کم وہاں موجود نہیں ہیں البتہ صرف یہی چند خدمتیں ان کے سپرد ہیں مثلاً بادشاہ اور اس کے عزیزوں کے باغات اور گورستان کی داروغگی۔ محلات کی دربانی۔ محلسراؤں میں میں احکام رسانی اور باقی خیر سلّا۔ لیکن بعض بعض ان میں بھی سرآوردہ اور منہ چڑھے ضرور ہیں۔ اور روزراے سلطنت ان کے ملائے رکھنے میں اپنی خیر سمجھتے ہیں اس جاہلانہ حرکت میں اہل خطا سے ہی یہ خطا سرزد نہیں ہوئی بلکہ ہندوستان کے بادشا سلطان علاء الدین خلجی کے عہد میں بھی ملک کافور خواجہ سرا کو ہمارے ہندوستان میں شاہان خطا کے زمانہ سے کم اقتدار اور مرتبہ حاصل نہیں ہوا۔ ملک کافور سلطنت کے ایک اعلےٰ ارکان میں تھا اس سے بڑے بڑے کارنمایاں ظہور میں آئے تھے یہ شخص چار مرتبہ تسخیر دکن کے واسطے بھیجا گیا۔ راجہ رام دیو کو اسی نے قید کر کے دہلی روانہ کیا۔ دوارے کے راجگان کو اسی نے مغلوب کیا۔ وارنگل کے راجہ کو اسی نے باجگذار بنایا تمام دکن کو گوکنڈہ تک زیر و بالا کر کے وہاں ایک مسجد مسلمانوں کے عہد سلطنت کی یادگار تعمیر کی غرض ہندوستان کی تیرھویں عیسوی صدی بھی خواجہ سراؤں کی تاریخ کے واسطے ایک قابل تخصیص صدی ہوئی ہے۔ دہلی کے اخیر براے نام بادشاہ ابوظفر سراج الدین کے زمانہ میں بھی نواب محبوب علی خاں خواجہ سرا نے اس زمانہ کے موافق اچھا رتبہ پالیا تھا مگر افسوس کہ ۵۷ء نے دونوں کا خاتمہ کر دیا غدر سے چند روز پیشتر وزیر صاحب دنیا سے رخصت ہوئے اور بادشاہ تخت سے آتا رے گئے جنھوں نے تین برس بعد

رنگوں میں وفات پائی ۔

خواجہ معین الدین کا چاند ۔ یا ۔ مہینا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ عو ۔ عورتوں کا چھٹا قمری مہینا ۔ جمادی الآخر ۔

خوار ۔ ف ۔ صفت ۔ آوارہ ۔ سرگردان ۔ پریشان ۔ ذلیل ۔ رسوا بے اعتبار ۔

خوار کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ ذلیل و رسوا کرنا ۔ ستانا ۔ حیران کرنا ۔ دق کرنا ۔

خواری ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ آوارگی ۔ پریشانی ۔ سرگردانی ۔ ذلت رسوائی ۔ فضیحتی ۔ فضیحت ۔

خواری کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی بے عزتی کرنا ۔ رسوائی کرنا ۔ لڑائی جھگڑا کرنا ۔

خواستگار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خواہان ۔ امیدوار ۔ طلبگار ۔ خواہشمند متمنی ۔ طالب ۔ درخواست کرنیوالا ۔

خواستگاری ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ درخواست ۔ خواہش ۔ تمنا ۔ طلبگاری ۔ نسبت کی درخواست ۔ مناکحت کا پیام ۔ پیغام شادی ۔

خواص ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) خاص کی جمع ۔ عوام کا نقیض ۔ اُردو میں مفرد مستعمل ہے (۲ ۔ ا) خاصیت ۔ اثر ۔ عادت

ٹھہرتے ہی نہیں ہیں آنچ پر سوز محبت کی
رکھے ہیں اس زمانے میں خواص اچھا پیالے کا (ظفر)

(۳) جمع خاصہ ۔ ممتاز نوکر ۔ اعلےٰ درجہ کے خدمتگار پرستار ممتاز (۴) مصاحب ۔ ہمصحبت ۔ جلیس (دوم سوم معنی میں صرف ہندوستان کی اصطلاح ہے)

خواص ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ عادت ۔ سبھاؤ ۔ اثر ۔ طبیعت ۔ مزاج خاصہ (اردو میں یہ لفظ خصائص کی بجائے خواص مستعمل ہو گیا بلکہ مفرد بولنے لگے ۔ مثال دیکھو شعر ظفر ۔ خواص عربی نمبر ۲ میں) ۔

خواصی ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) خدمتگاری ۔ ملازمت (۲) مصاحبت ہمنشینی (۳ ۔ ا) ہودج کے پیچھے کی وہ جگہ جہاں امیروں یا رئیسوں سواری کے وقت اعلےٰ درجہ کا ملازم بیٹھتا ہے ۔ عماری کی پچھلی بیٹھک (۴ ۔ ا ۔ عو) انگیا کا وہ جوڑ جو بغل کی طرف ہوتا ہے ۔ انگیا کے ایک حصہ کا نام ۔

خواصی میں بیٹھنا ۔ ا ۔ فعل لازم کسی بادشاہ یا امیر کے پیچھے سواری میں بیٹھنا ۔

خواصین ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ وہ ملازمہ یا مصاحب عورتیں جو امیرزادیوں کے ساتھ رہتی ہیں ۔ سہیلیاں ۔ ہمجولیاں ۔ ؎

اکیلا درختوں میں جانا ئے ۔ خواصوں کو بالا بتا نا ئے (میر حسن)

خوان ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) سینی ۔ خوان ۔ کشتی ۔ کھانا لانے اور لیجانے کا ظرف ۔ چنگیر ۔ طباق ۔ تھال ۔ طشت ۔ ؎

قل ہو فراق یار میں کس کس کا دیکھئے
تاروں کے نقل سے ہے یہ خوان فلک بھرا (آتش)

(۲) دسترخوان ۔ سفرہ ۔

خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا
خوان پاک خوان پوش پاک کھول کے دیکھو تو خاک ہی خاک

ا ۔ کہاوت ۔ ظاہر آراستہ باطن خراب ۔ اونچی دوکان پھیکا پکوان باوجود استطاعت کم ہمتی ۔

خوان پوش ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خوان کے ڈھکنے کا کپڑا ۔

خوانچہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) چھوٹا خوان یا سینی تھال (۲) وہ گلی رکابی جس میں نزنی جمائی جاتی ہے ۔

خوانچہ اٹھانا ۔ یا ۔ لگانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ تھال میں رکھ کر بیچتے پھرنا ۔

خواندہ ۔ ف ۔ صفت (۱) پڑھا ہوا ۔ تعلیم یافتہ پڑھا لکھا (۲) بلایا ہوا ۔ طلبیدہ ۔

خوانِ سالار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کھلانے پلانے کا سامان کرنے اور رکھنے والا ۔ خدمتگار ۔ انگریزوں کو کھانا کھلانے والا ۔ میر بکاول ۔ میر سامان ۔

خواہ ۔ ف ۔ حرف عطف (۱) یا ۔ یا تو ۔ چاہے ۔ چاہو (۲) خواہش ۔ درخواست ۔ چاہ ۔

خواہان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ چاہنے والا ۔ طالب ۔ خواستگار ۔ خواہشمند متمنی ۔ آرزومند ۔ طلبگار ۔

خواہ مخواہ ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ لابد ۔ لاجرم ۔ ناچار ۔ زبردستی مجبوراً

چاہنا چاہ۔ بزور۔ ناگزیر۔ قہراً جبراً ✦

خواہ نخواہ۔ ف۔ تابع فعل۔ دیکھو (خواہ مخواہ)

خواہر۔ ف۔ اسم مونث۔ بہن۔ ہمشیرہ۔ بھینا ✦

خواہش۔ ف۔ اسم مونث۔ آرزو۔ تمنا۔ ارمان۔ چاہ۔ چاؤ۔ لالسا ✦ کامنا۔ رغبت۔ شوق (۲) اِچھّا۔ مرضی (۳) مطلب۔ مقصد۔ مدّعا۔ مراد ✦

خواہشمند۔ ف۔ صفت۔ آرزومند۔ شائق۔ طالب۔ خواہاں۔ متمنّی ✦

خواہی نخواہی۔ ا۔ تابع فعل۔ دیکھو (خواہ مخواہ)

خُوب۔ ف۔ صفت (۱) زشت کا نقیض۔ عمدہ۔ اچھا۔ بھلا (۲) خوبصورت۔ سندر۔ سوہنی۔ سہاؤنا۔ سہاونی۔ ملوک۔ شکیل۔ حسین۔ قبول صورت۔ (۳) کومل۔ نفیس (۴) [illegible] بیا۔ پسندیدہ (۵) ہر دلعزیز۔ من بھاؤنا۔ پیارا ✦ معشوق ✦

خوب رو۔ ف۔ شکیل۔ بھلی چہرہ۔ ملوک۔ سندر

خوبصورت ف ✦ ع۔ صفت۔ سندر۔ ملوک ✦

خوبصورتی ف ✦ ع۔ اسم مونث۔ حسن و جمال۔ ملوک پن۔ سندرپن۔ خوش اندامی ✦

خوبانی۔ ف۔ اسم مونث۔ زردآلو۔ ایک میوے کا نام جو حرارت درجۂ دوم میں سرد و تر ہے ✦

خُوبکَلان۔ و۔ اسم مونث۔ دیکھو۔ (خاکسی)

خُوبُو۔ ا۔ اسم مونث۔ عادت۔ خصلت ✦ سبھاؤ ✦ برتاؤ۔ رویہ۔ چال چلن۔ رنگ ڈھنگ ✦

خُوبی۔ ف۔ اسم مونث۔ عمدگی۔ بھلائی۔ خوبصورتی۔ حسن۔ لطف۔ بڑائی ✦ برتری۔ بزرگی۔ شان۔ شرف۔ ترجیح۔ فوقیت ✦ جوہر۔ گُن ✦

خُوجَہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ خصی غلام۔ ہیجڑا۔ نپنسک۔ زنانہ۔ زنخہ ✦

خِود۔ ف۔ اسم مذکر۔ لوہے کی ٹوپی جو لڑائی کے وقت پہن لیتے ہیں۔ (بواو معروف بروزن زود صحیح ہے)

خُود۔ ف۔ تابع فعل۔ آپ۔ بذات خاص ✦ ذات۔ نفس۔ آتما ✦

خودآرائی۔ ف۔ اسم مونث۔ اپنے تئیں سجانا۔ سنوارنا۔ خودنمائی۔ بناؤ سنگار ✦

خود بخود۔ ف۔ تابع فعل۔ از خود۔ آپ ہی آپ ✦ بے کہے ✦ بن چھیڑے ✦ بن بلائے ✦

خود بدولت۔ ف۔ تابع فعل۔ آپ روپ۔ حضور۔ عالیجناب۔ آپ۔ بذات خاص ✦

خودبین۔ ف۔ صفت۔ مغرور۔ گھمنڈی۔ متکبر۔ ابھیمانی۔ پندارنما

خودبینی۔ ف۔ اسم مونث۔ غرور۔ تکبر۔ ابھیمان۔ گرب۔ عُجب۔ فخر۔ گھمنڈ ✦

خودپرست۔ ف۔ صفت۔ مغرور۔ متکبر ✦

خودپرستی۔ ف۔ اسم مونث۔ خودبینی۔ خودرائی ✦ غرور۔ تکبر ✦

خودپسند۔ ف۔ صفت۔ اپنی کرنے والا۔ دوسرے کی رائے پر نہ چلنے والا ✦ خودرائے ✦ مغرور۔ متکبر ✦

خودپسندی۔ ف۔ اسم مونث۔ خودرائی۔ سرکشی۔ مغروری۔

خودرائے۔ ف۔ صفت۔ اپنی رائے پر چلنے والا۔ کسی کی نہ ماننے والا۔ خودمختار ✦

خودرائی سے۔ ا۔ تابع فعل۔ خودسری سے۔ سرکشی سے۔ اپنی عقل سے۔ اپنے آپ سے ✦

خودرفتہ۔ و۔ صفت (صحیح۔ ف۔ از خود رفتہ) آپے سے باہر۔ بیخود۔ بیخبر۔

خودرفتگی۔ ا۔ اسم مونث (صحیح ف۔ از خودرفتگی) بیخودی۔ مدہوشی۔ بیخبری ✦

خودرو۔ ف۔ صفت۔ اپنے آپ اُگا ہوا ✦

خودستائی۔ ف۔ اسم مونث۔ اپنی آپ تعریف۔ اپنے مُنہ میاں مٹھو ✦

خودسر۔ ف۔ صفت۔ سرکش۔ ضدی۔ ہٹی۔ ہٹیلا۔ خودرائے۔ کہا نہ ماننے والا ✦ خودپسند ✦

خودسری۔ ف۔ اسم مونث۔ سرکشی ✦ ضد۔ ہٹ۔ اَتم بدھ۔ خودرائی۔ خودپسندی۔ تکبر۔ استغنا ✦

خودغرض ف ✦ ع۔ صفت۔ خودمراد۔ خودکام۔ خودمطلبیا۔ آپ سوارتھی۔ وہ شخص جو اپنی غرض پر تو محبت اور آشنائی کا دم بھرے

اور دوسرے کے مطلب پر بے پروائی و بے اعتنائی ظاہر کرے ✦ اکل کھرا۔ نفس پرور۔ ابن الغرض ✦

خود غرضی۔ ف + ع۔ اسم مونث۔ آپادھاپی۔ خود مطلبی ✦

خود کاشت۔ ف۔ اسم مونث (۱) وہ زمین جسے مالک خود بوئے جوتے (۲) وہ شخص جو اپنی زمین آپ ہی بوئے ✦

خودکشی۔ ف۔ اسم مونث۔ اپنے تئیں آپ مار ڈالنا۔ آتم گھات۔ آپ گھات۔ قتل نفس ✦

خودکشی کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ اپنے تئیں آپ ہلاک کرنا ✦

خود مختار۔ ف + ع۔ صفت (۱) آزاد۔ خود رائے۔ خود سر (۲) بااختیار۔ ذی اختیار۔ مطلق العنان ✦

خود مختاری۔ ف۔ اسم مونث (۱) آزادی۔ خود رائی۔ خودسری (۲) بااختیاری۔ ذی اختیاری ✦

خود مطلبی۔ و۔ صفت۔ دیکھو (خود غرضی)

خود منڈا۔ و۔ اسم مذکر۔ بے پیرا۔ بے استادا۔ وہ شخص جو کسی پیر کا مرید یا استاد کا شاگرد نہ ہو ✦

خود نما۔ ف۔ صفت۔ مغرور۔ متکبر۔ ابھمانی ✦

خود نمائی۔ ف۔ اسم مونث۔ نمود۔ شیخی۔ شکوہ۔ نمائش۔ طمطراق۔ خود بینی۔ غرور۔ تکبر۔ گربہ۔ خود پسندی۔ زعم۔ ابھیمان ✦ اوچھاپن۔ کمظرفی ✦

خودی۔ ف۔ اسم مونث (۱) آپا۔ اپنا ✦ ذات۔ نفس۔ آتما۔ (۲) خود مختاری۔ خودسری۔ خود رائی (۳) خود غرضی۔ خود کامی۔ خود مرادی (۴) خود پسندی۔ خود بینی۔ غرور۔ نخوت۔ تکبر۔ گربہ۔ نمود۔ خود ستائی۔ انانیت۔ جیسے خودی اور خدائی میں [illegible]

خودی میں نہ رہنا۔ و۔ فعل لازم۔ دیکھو (آپے میں نہ رہنا) ✦

خُرخُر۔ ا۔ اسم مذکر۔ بلی بچھے خرگوش وغیرہ کی آواز (دیکھو خراٹے کی آواز)

خورو نوش۔ ف۔ اسم مونث۔ کھانا پینا ✦ دانہ پانی ✦

خوراک۔ ف۔ اسم مونث۔ کھانے کی چیز۔ خورش۔ کھانا۔ غذا۔ بھوجن۔ ادھار۔ اہار (۲) روزینہ۔ راتبہ۔ رتیبہ۔ راتب۔ پیٹیا (۳) کھاجا۔ چارہ۔ جانوروں کی خاص غذا جیسے چوہا بلی کا کھاجا ہے (۴) بھتا۔ سفرخرچ۔ رسد (یہ لفظ خود بھی

خورش اور اک کو نسبت ہے) ✦

خوراکی۔ ا۔ اسم مونث (لشکری) پیٹیا۔ روزینہ۔ راتبہ۔ وظیفہ۔ کھانے پینے کی چیز جو انگریزی سوداگر ساختہ ولایت بیچتے ہیں ✦

خورد برد۔ ف۔ اسم مونث۔ کھانا اڑانا۔ غبن۔ خیانت۔ بددیانتی۔ ہاتھا چھانٹی۔ بالائی یافت۔ دست برد۔ تغلب۔ بیجا تصرف۔ رشوت ✦

خورد برد کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ کھانا اڑانا۔ غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔ کھاجانا ✦

خورش۔ ف۔ اسم مونث۔ دیکھو (خوراک نمبر ۱)

خورشید۔ ف۔ اسم مذکر۔ سورج۔ مہر۔ آفتاب۔ شمس۔ آدت۔ ہور ✦

خورندہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کھاؤ۔ کھانے والا۔ پیٹو۔ چاٹو۔ اُڑاؤ۔ فضول خرچ ✦

خوش۔ ف۔ صفت (۱) پرسنہ۔ مگن۔ خورسند۔ مسرور۔ آنند۔ خرم۔ شادان۔ شادمان (۲۔ و) چنگا۔ تندرست۔ راضی (۳۔ و) تروتازہ۔ شاداب۔ سرسبز (۴۔ ا) مقصدور۔ بامراد۔ مرادونت (۵۔ ا) عمدہ۔ اچھا جیسے خوش مزاج خوش مزہ وغیرہ ✦

خوش اسلوب۔ ف + ع۔ صفت۔ خوش وضع۔ خوش طرز۔ خوش قطع۔ عمدہ۔ خوبصورت۔ کومل۔ دلپسند۔ خوب ✦ خوش انتظام ✦ خوش طریق۔ باوضع ✦

خوش اقبال۔ ف + ع۔ صفت۔ اقبالمند۔ خوش نصیب۔ بامراد ✦

خوش الحان۔ ف + ع۔ صفت۔ اچھی آواز والا۔ خوش گلو۔ سُریلا۔ خوش آہنگ ✦

خوش الحانی۔ ف + ع۔ اسم مونث۔ خوش گلو ہونا۔ خوش آوازی۔ نغمہ سرائی ✦

خوش انتظامی۔ ف۔ اسم مونث۔ عمدہ بندوبست۔ خوش نظمی ✦

خوش باش۔ ف۔ اپنی خوشی سے رہنے والا۔ اپنی مرضی سے سکونت رکھنے والا ✦ بطور خود آباد رہنے والا ✦ عارضی

سکونت پذیر ✦

خوش بُو - ف - اسم مونث - سگندھ - مہک - اچھی باس ✦

خوشبودار - ف - صفت - معطر - عمدہ خوشبو والا - سگندھ والا - سگندھی -

خوش بیان - ف - ع - صفت - خوش تقریر - خوش کلام - شیریں گفتار - شیریں دہن ✦

خوش بیانی - ف - اسم مونث - فصاحت - خوش گفتاری - طلاقتِ لسانی

خوش پوشاک - ف - صفت - خوش لباس - عمدہ پوشاک پہننے والا - سفید پوش ✦

خوش تقریر - ف + ع - صفت - گویا - عمدہ تقریر کرنیوالا - خوش بیان - خوش گفتار - شیریں زبان - شیریں کلام - منہ بولا -

خوش حال - ف + ع - صفت - خوش قسمت - خوش نصیب اچھے حال سے رہنے والا ✦ امیر - تونگر - پیٹ بھرا - مالدار ✦ مرفہ حال - آسودہ ✦

خوش خبری - ف + ع - اسم مونث - مژدہ - نوید - بشارت خبر خوش ✦

خوش خبری دینا یا سنانا - ہ - فعل متعدی - بشارت دینا مژدہ سنانا ✦

خوش خرام - ف - صفت - خوش رفتار - اچھا چلنے والا - آہستہ چلنے والا ✦ ؎

غشے میں جبکہ آیا وہ گھوڑا امام کا ✦ ماتھا لہو سے سرخ تھا اس خوش خرام کا

خوش خط - ف + ع - صفت (۱) عمدہ لکھا ہوا (۲) - اسم مذکر) خوشنویس - عمدہ لکھنے والا - خوش رقم ✦

خوش خلق - ف + ع - صفت - اچھے سبھاؤ کا - خلیق - صاحب اخلاق - بامروت ✦

خوش خوان - ف - اسم مذکر - وہ طالب علم جو وظیفہ خوار نہ ہو ✦

خوش خوراک - ف - صفت - عمدہ و لطیف کھانا کھانے والا - خوش غذا - لذیذ کھانا کھانے والا - خوش گزران ✦

خوش خیال - ف + ع - صفت - ناثر و ناظم - شاعر خوش فکر عمدہ خیالات والا مصنف -

خوش دامن - ہ - اسم مونث - ساس - مادرِ زن یا شوہر ✦

خوش دل - ف - صفت - شادمان - خوش خاطر - مگن - بشاش شاداں و فرحاں - عیش ناک - ہنسنے والا ✦

خوش ذائقہ - ف + ع - صفت - لذیذ - خوش مزہ - مزیدار - خوشگوار خوش کیفیت ✦

خوش رفتار - ف - صفت - خوش خرام - خوش رو - سبک رفتار - نازک خرام ✦

خوش رنگ - ف - صفت - اچھا اور چمکیلا رنگ - شوخ رنگ - سوہا و کار رنگ ✦

خوش زبانی - ف - اسم مونث - خوش تقریری - خوش بیانی خوش کلامی ✦

خوش سلیقہ - ف + ع - صفت - سگھڑ - اچھے سلیقہ والا - مہذب - ترتیب یافتہ - تعلیم یافتہ - صاحب جوہر - صاحب ہنر - گن والا - خوش سیرت - نیک خصلت ✦

خوش طالع - ف + ع - صفت - نیک نصیب - قسمت کا دھنی - اچھی تقدیر والا ✦

خوش طبع - ف + ع - صفت - ظریف - ٹھٹے باز - ہنسی باز - دل لگی باز - زندہ دل - خوش رہنے والا - صاحب مذاق ✦

خوش طبعی - ف + ع - اسم مونث - ظرافت - مزاح - دل لگی - ہنسی - مذاق - چہلی - ٹھٹھا ✦

خوش عنان - ف + ع - صفت - مطیع و فرماں بردار - گھوڑا جو اشارہ کے ساتھ کام دے - خوش لگام - بے شر گھوڑا - اصیل گھوڑا

خوش غلاف - ف - صفت (۱) وہ تلوار جو ذرا سے اشارے میں غلاف سے نکل آئے (۲ - ہ) وہ عورت جسے کسی سے انکار نہ ہو - ازار بند کی ڈھیلی - (۳) وہ تلوار جو خود بخود میان سے نکل نکل پڑے ✦

خوش قد - ف - ع - صفت - خوش قامت - خوش اندام - بوٹا قد ✦

خوش قطع - ف + ع - صفت - خوش وضع - خوش انداز - خوش ہیئت - خوش لباس ✦

خوش قلم - ف و ع - صفت (۱) عمدہ لکھنے والا - خوشنویس - (۲) وہ کاغذ جس پر اس کی صفائی کے سبب خوب اور اچھا لکھا جائے +

خوش کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) راضی کرنا - مسرور کرنا - محظوظ کرنا - آنند کرنا - مگن کرنا (۲) تسلی دینا - تسکین کرنا - تشفی کر دینا +

خوش گام - ف - صفت - خوش رفتار - تیز رو - (قدسیا دا گھوڑے کی نسبت بولتے ہیں)

خوش گپ - ف - صفت - خوش گفتار - چرب زبان - زٹل باز - گپّان +

خوش گزران - ف - صفت - اچھی طرح گزر اوقات کرنے والا - مزے سے زندگی بسر کرنے والا +

خوش گفتار - ف - صفت - خوش تقریر - خوش کلام - خوش بیان - اچھی گفتگو کرنے والا +

خوش گلو - ف - صفت - دیکھو (خوش الحان)

خوش گوار - ف - صفت (۱) خوش ذائقہ - مزیدار - لذیذ - پسند دل پذیر - مرغوب الطبع - وہ چیز جسکے کھانے سے طبیعت خوش ہو - شیریں +

خوش لباس - ف + ع - صفت - دیکھو (خوش پوشاک)

خوش لگام - ف - صفت - خوش عنان - فرماں بردار گھوڑا - اشارہ پر کام کرنے والا گھوڑا +

خوش نصیب - ف + ع - صفت - طالع ور - صاحب نصیب - خوش قسمت - مراد وند - بھاگوان - بہرہ مند - مقصد ور - بختاور - خوش اقبال +

خوش نصیبی - ف + ع - اسم مونث - خوش قسمتی - بہرہ مندی - خوش اقبالی + حسن اتفاق - سنجوگ +

خوش نما - ف - صفت - موزون - دلچسپ - خوش منظر - زیبا - مزین +

خوش نمائی - ف - اسم مونث - موزونیت - دلچسپی - زیبائش - زیب و زینت - بھڑک +

خوش نویس - ف - صفت (۱) عمدہ لکھنے والا (۲) خوشخط - خوش رقم - نستعلیق لکھوانے والا استاد +

خوش نیت - ف + ع - صفت - نیک نیت - دیانت دار - متدین - امانت دار +

خوش نیتی - ف - اسم مونث - نیک نیتی - دیانتداری +

خوش و خرم - ف - صفت - شاد - شادماں - دلشاد - آنند - مگن +

خوش وقت - ف و ع - صفت - خوشحال - آنند - خرسند - کامران +

خوشوقتی - ف - اسم مونث - خوشی - شادمانی - خوش حالی - آرام - چین چان - کامرانی - خوش نصیبی +

خوش ہونا - ہ - فعل لازم (۱) آنند ہونا - مگن ہونا - شاد ہونا - خرسند ہونا (۲) ہنسنا - کھلنا +

خوشامد - ف - اسم مونث - چاپلوسی - للّو پتّو - چڑھاوا بڑھاوا - بھبتی - جھوٹی تعریف جیسے خوشامد سے آمد ہے +

خوشامدی - ف - اسم مونث - چاپلوس - چپڑ قناتیا - للّو پتّو کرنے والا - خوشامدگو +

خوشنودی - ف - اسم مونث (قلب خوشوندی) خوشی - پرچی - خرسندی + رضامندی +

خوشہ - ف - اسم مذکر - گچھا + سِٹّا + بال - سنبلہ - بھٹّا +

خوشی - ف - اسم مونث - شادمانی - خرسندی - سرور - انبساط - نشاط - شادی - طرب +

خوشی خوشی } - ہ - تابع فعل - امنگ اور چاؤ سے - نہایت
خوشی سے } اشتیاق کے ساتھ - مشتاقانہ +

خوشی کرنا } - ہ - فعل لازم - خوش ہونا - شادی
خوشی منانا } منانا - جشن کرنا +

خوض - ع - اسم مذکر - فکر - سوچ (اصل میں اس کے معنے غوطہ لگانا اندر گھسنا تھے)

خوف - ع - اسم مذکر - ڈر - اندیشہ - ہول - بھے - دہشت - ہراس - ہیبت +

خوف

خوف کا مکان ۔ ؤ ۔ اسم مذکر ۔ عوام ۔ دہشت ناک مکان ۔ منحوس مکان ۔ وہ مکان جس میں بھوت پریت رہتے ہیں +

خوف کرنا ۔ ؤ ۔ فعل لازم (۱) ڈرنا ۔ اندیشہ کرنا (۲) رحم کھانا ۔ ترس کھانا + عبرت پکڑنا +

خوفناک ۔ ف ۔ صفت ۔ ڈر کا بھرا ہوا ۔ بھیانک ۔ ڈراونا ۔ ہیبت ناک ۔ اندیشہ ناک ۔ مہیب ۔ خطرناک +

خوک ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ سُور ۔ خنزیر +

خوگر ۔ ف ۔ صفت ۔ عادی ۔ جس کو کسی بات کی خو پڑی ہو ۔ ہیتا دھیتا ۔ خوگرفتہ +

خوگیر ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) نمدہ ۔ نمدزین ۔ گھوڑے کی وہ گدی جو کاٹھی کے نیچے پسینا جذب کرنے اور اس کی پیٹھ نہ چھلنے کی غرض سے رکھتے ہیں (دراصل خے گیر تھا) ۔ یعنی جاذب عرق +

خوگیر کی بھرتی ۔ ؤ ۔ اسم مونث ۔ اسباب و اشیائے بیکار ۔ زائد اسباب ۔ نکما اسباب ۔ آخور ۔ کوڑا کرکٹ ۔ خراب چیزیں ناکس ۔ فرومایہ ۔ نالائق ۔ آدمیوں کا ہجوم ۔ بیکار اور نکمے آدمی + سے

ہیں اب کے زمانہ کے سوار ایسے کہ سب زین
خوگیر کی بھرتی ہیں لگا تنگ میں کپڑا (جرأت)

خول ۔ ؤ ۔ صفت (۱) خلا + کھوکھلا + پولا (۲) اسم مذکر ۔ چھلکا ۔ اوپر کا غلاف +

خول چڑھانا ۔ ؤ ۔ فعل متعدی ۔ غلاف چڑھانا ۔ پتر اچڑھانا ۔ لفافہ کرنا +

خولُندَر ۔ ؤ ۔ اسم مذکر ۔ (عوام) بیوقوف آدمی ۔ خبطی آدمی +

خولنجان ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ پان کی جڑ ۔ کلیجن +

خون ۔ ؤ ۔ اسم مذکر (عوام) دیکھو (خوان)

خون ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) رکت ۔ لہو ۔ رودھر (۲) قتل ۔ خونریزی کشت و خون + رنج ۔ ہلاکت + سے

جناوہ ملتے میں اتنا کوئی نہیں کہتا ۔
کہ خون عاشق شیدا حضور ہوتا ہے (امیر)

خون

خون آلودہ ۔ ف ۔ صفت ۔ لہو میں لتھڑا ہوا ۔ خون میں بھرا ہوا ۔ لہو لہان +

خون آنکھوں میں اترنا ۔ ؤ ۔ فعل لازم ۔ غصے کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہو جانا ۔ غصہ آنا ۔ کسی کو دیکھ کر غضبناک ہو جانا +

خون بگڑنا ۔ ؤ ۔ فعل لازم (۱) خون میں فساد آنا ۔ خون کا خراب ہو جانا + کوڑھ یا جذام ہونا (۲ ۔ عوام) شامت آنا ۔ بدنصیبی کا سامنا ہونا جیسے تیرا خون تو نہیں بگڑا جو اس کے سر ہوتا ہے

خون بہا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دیت ۔ وہ نقدی ۔ جو مقتول کے وارث بعوض خون لیں +

خون بہانا ۔ ؤ ۔ فعل متعدی (۱) خون رواں کرنا ۔ خون گرانا ۔ خون نکالنا (۲) کشت و خون کرنا ۔ قتل و قمع کرنا +

خون بہنا ۔ ؤ ۔ فعل لازم ۔ خون جاری ہونا ۔ خون نکلنا ۔ قتل ہونا ۔ کشت و خون ہونا +

خون بیٹھنا ۔ ؤ ۔ فعل لازم ۔ خون کا نیچے کی طرف رجوع کرنا ۔ مقعد سے خون آنا ۔ بواسیری خون نکلنا +

خون پینا ۔ ؤ ۔ فعل متعدی (۱) خون چوسنا ۔ لہو نوش کرنا ۔ (۲ ۔ عوام) مارنا ۔ ذبح کرنا ۔ قتل کرنا جیسے یہاں آیا تو تیرا خون پی جاؤں گا (۳ ۔ عوام) ستا مارنا ۔ تنگ کر دینا ۔ جان سے ڈالنا ۔ جیسے ہمارا تو وہ خون پی گیا +

خون جگر پینا ۔ یا ۔ کھانا ۔ ؤ ۔ فعل لازم (۱) غصہ کھانا ۔ پیچ و تاب کھانا ۔ کلفت اٹھانا ۔ رنج اٹھانا (۲) محنت شاقہ کرنا سخت محنت کرنا +

خون چلانا ۔ ؤ ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (خون بہانا)

خون خرابا ۔ ؤ ۔ اسم مذکر ۔ کشت خون ۔ خونریزی + مار دھاڑ +

خون خشک ہونا ۔ ؤ ۔ فعل لازم ۔ دم خشک ہونا ۔ خوف چھانا +

خون خوار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خون آشام ۔ ظالم ۔ جلاد ۔ غضبی +

خون دل پینا ۔ ؤ ۔ فعل متعدی ۔ غم میں گھٹنا ۔ رنج اٹھانا ۔ غصہ

خون

کھانا۔ پیچ و تاب کھانا۔ رنج ضبط کرنا۔ نہایت ناگوار گزرنا۔
یاد کرکے لب پاں خوردہ کی تیرے سُرخی
خونِ دل آج پیا ہے کبھی چلّو بھر نا رند
لطف جاتا ہے سرود نالۂ پرشور کا۔ خون دل پیتا ہے یہ کھانا مجھے سینہ کا (ذوق)
خون ریزی۔ ف۔ اسم مذکر۔ جدال وقتال۔ جنگ وجدل۔ کُشت وخون۔ گھمسان۔ گُتھم گتھا۔ جُھج۔ جُدھ۔ یُدھ۔ جنگ۔ لڑائی۔
خون سر چڑھنا۔ یا۔ سر پہ سوار ہونا۔ و۔ فعل لازم۔ کسی کے مارنے اور قتل کرنے پر آمادہ ہونا۔ خونی کا اپنی زندگی سے ہاتھ دھوکر دوسرے کے پیچھے پڑنا۔ جیسے خون سر پہ سوار تھا یہ چھپتا پھرتا تھوڑا ہی (فسانۂ آزاد)۔
خون سفید ہونا۔ و۔ فعل لازم۔ بے مہری ظاہر ہونا۔ الفت اور محبت نہ رہنا جیسے دنیا کے خون سفید ہو گئے یعنی دنیا سے محبت اٹھ گئی۔
خون سوکھ جانا۔ و۔ فعل لازم۔ جسم میں خون کا خشک ہو جانا۔ خوف کے مارے خون کی حرکت کا بند ہو جانا۔ دم خشک ہو جانا۔ کسی سے ڈرنا۔ خوف کھانا۔ خوف چھانا۔
خون کا پیاسا۔ و۔ اسم مذکر۔ تشنۂ خون۔ جان کا خواہاں۔ جان کا لاگو۔ جانی دشمن۔ کسی کی ہلاکت کا آرزومند۔
خون کا جوش۔ و۔ اسم مذکر۔ خاندانی محبت۔ عصبیت۔ خویشاوندی کا زور طبع۔
خون کا دورا۔ و۔ اسم مذکر۔ خون کا چکّر۔ خون کا جسم کے اندر گردش کرنا۔ سیرانِ خون۔
خون کا عوض۔ و۔ اسم مذکر۔ قصاص۔ جان کی عوض جان۔ جیو کے بدلے جیو۔ انتقام از قاتل۔
خونِ کبوتر۔ ف۔ صفت۔ نہایت سرخ۔ کبوتر کے خون کی مانند لال۔ چہچہا۔ شراب سُرخ۔
خون کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ مارنا۔ قتل کرنا۔ جان لینا۔
خون کی بو آنا۔ و۔ فعل لازم۔ دشمنی کی علامت کا ظاہر ہونا۔ جانی دشمنی پائی جانی۔
خون گردن پہ سوار ہونا۔ و۔ فعل لازم دیکھو خون سر پہ

خوں

چڑھنا یا سوار ہونا) ٥
کج رکھے وہ کلاہ جو چڑھتے ہیں اسپ پر
گردن پہ ان کے خون ہمارا سوار ہو (آتش)
خون گرفتہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ اجل رسیدہ۔ اجل گرفتہ۔
خون لینا۔ و۔ فعل متعدی۔ فصد کھولنا۔ رگ زدن کا ترجمہ۔ خون کم ہونا۔
خون نکلوانا۔ و۔ فعل متعدی۔ فصد کھلوانا۔ فصد لوانا۔ خون کم کرانا۔
خون ہونا۔ و۔ فعل لازم (۱) قتل ہونا۔ تلوار سے مارا جانا۔ جان جانا۔ (۲) زخمی ہونا۔ مجروح ہونا۔ دکھنا۔ رنجیدہ ہونا۔ جیسے دل خون ہونا۔
خونابہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) خون کے آنسو۔ پانی ملا ہوا خون۔
رنگ آمیزیاں کیسی ہیں کس کا ڈر ہے دیکھو تو
مجھے تو کچھ نظر آتا ہے یہ خوناب اپنا سا (مومن)
(۲) لال۔ سرخ۔ خونِ خالص۔ خونِ ناب (۳) وہ خون جو حالت غم و رنج یا محنت و مشقت میں آنکھوں کے رستے آنسو ہو کر یا مسامات سے پسینہ بنکر ٹپکے۔ عموماً رنج و غم محنت و مشقت۔
خونی۔ ف۔ اسم مذکر (۱) قاتل۔ گھاتک۔ ہتیارا۔ سفاک۔ خونریز وہ شخص جس نے کسی کو مار ڈالا ہو (۲)۔ صفت۔ جلاد۔ ظلمی۔ ظالم۔ ایذائی۔
خونی دست۔ و۔ اسم مذکر۔ لہو کے دست۔ خونی چھچھاتا۔ اسہال خونی۔ پیچش۔
خونیں۔ ف۔ صفت۔ خون آلودہ۔ سرخ۔ لال۔ خون سے نسبت رکھنے والا۔
خونیں جامہ پہننا۔ و۔ فعل لازم۔ قتل کا حکم دینے یا غصہ ظاہر کرنے کے واسطے بادشاہ کا سرخ جامہ پہننا۔
خوید۔ ف۔ اسم مونث۔ کھود۔ ہرے جو۔
خویش۔ ف۔ ضمیر (۱) خود۔ آپ (۲۔ صفت) قریب کا۔ اپنا۔ رشتہ کا۔ رشتہ دار (۳۔ و۔ اسم مذکر) داماد۔ بیٹی کا خاوند۔ جنوائی۔

خِیارُ - ع - اسم مذکر - کھیرا • ککڑی •

خِیارَین - ع - اسم مذکر - کھیرا ، ککڑی •

خَیّاط - ع - اسم مذکر - درزی - کپڑا سینے والا - جامہ دوز •

خِیاطَہ - ع - اسم مذکر - تاگا - دھاگا • نخ - ریشم کا تار •

خَیال - ع - اسم مذکر (۱) تصور • وہم - پندار - گمان - زعم • وہ قوت جو اس چیز کو محفوظ رکھتی ہے جسے حس مشترک نے قبول کیا ہے • وہ صورت جو آدمی بیداری میں تصور کرے یا خواب میں دیکھے (۲) فکر - اندیشہ - دھیڑ بن - گتر بیونت - سوچ بچار • حوض غور (۳ - و) سمجھ - سوجھ - فہمید - رائے (۴ - و) مضمون - معنی - عبارت (۵ - ل) منشاء - ارادہ - منصوبہ • دھیان - چیت • توجہ - التفات (۶ - و) لہر - موج - ترنگ (۷ - و) خبط جنون (۸ - و) ایک راگ کا نام (۹ - و) ایک قسم کے گیت • مرغی ہتک - لاؤنی کھنڈ - ہندی شاعری کی ایک قسم •

خیال باطل - ع - اسم مذکر - جھوٹا خیال - غیر ممکن الوقوع بانکا خیال •

خیال باندھنا - و - فعل متعدی - وہم پکانا - تصور باندھنا - دل ہی دل میں کوئی بات پیدا کرنا - منصوبہ باندھنا •

خیال بندھنا - و - فعل لازم - تصور بندھنا - کسی بانکا خیال جمنا - متواتر سوچنا - کسی منصوبہ کا ڈور بندھنا - ؎

سندھا رہے کمر یار کا خیال دلا • نہ شل ہو زِ نحیف ہو یہ بال بال جدا • (ذوق)

خیال بندی - و - اسم مونث - خیالات کا سلسلہ - خیالی تصویر •

خیال پر چڑھنا - و - فعل لازم - یاد آنا - کسی بات کا یاد رہنا • سمجھ میں آنا - ذہن نشین ہونا •

خیال پڑنا - و - فعل لازم - خیال ہونا • یاد آنا - شبہ گزرنا •

خیال خام - ع + ف - اسم مذکر - کچا خیال - بیہودہ خیال - خیال ناقص - وہ خیال جس کے پورے ہونے کی امید نہ ہو - ؎

خیال خام ہیں اپنے کہ یہ ارماں نکلیں گے
ہوا معلوم نکلیں گے تو لیکر جان نکلیں گے

خیال رکھنا - و - فعل متعدی - یاد رکھنا - ملحوظ رکھنا - توجہ رکھنا - کسی کام کا فکر رکھنا •

خیال سے اتر جانا - و - فعل متعدی - یاد سے اتر جانا - چیت سے اتر جانا - خیال نہ رہنا •

خیال سے باہر - و - صفت - سمجھ سے دور - تصور سے باہر - دور از خیال •

خیال فاسد - ع - اسم مذکر - برا خیال - فتنہ برپا کرنے والا خیال - نکما خیال - ناقص خیال - بیہودہ خیال

خیال کرنا - و - فعل متعدی (۱) سوچنا - بچارنا • فکر کرنا (۲) تصور کرنا - قیاس کرنا - دھیان کرنا • منصوبہ باندھنا (۳) تجویز کرنا - مضمون گانٹھنا یا تراشنا (۴) لحاظ کرنا - رعایت کرنا - توجہ کرنا (۵) تصور کرنا •

خیال میں آنا - و - فعل متعدی - تصور میں لانا - سمجھنا • لحاظ کرنا - ماننا - تسلیم کرنا •

خیال میں لانا - و - فعل متعدی - تصور میں لانا - سمجھنا • لحاظ کرنا - ماننا - تسلیم کرنا •

خیال میں نہ لانا - و - فعل متعدی - توجہ نہ کرنا - لحاظ نہ کرنا - داد نہ دینا - کچھ نہ سمجھنا - دھیان میں نہ لانا •

خیال نہ رکھنا - و - فعل لازم - یاد نہ رکھنا - فراموش کرنا - توجہ نہ رکھنا - لحاظ نہ کرنا - دھیان نہ رکھنا •

خیال نہ رہنا - و - فعل لازم - یاد نہ رہنا - دھیان نہ رہنا - بسرنا - بھولنا - فراموش ہونا •

خَیالات - ع - اسم مذکر - خیال کی جمع - تصورات •

خَیالی - ع - صفت - تصوری • خوابی • وہمی • طلسمی • گمانی • قیاسی • ظنی •

خیالی پلاؤ پکانا - و - فعل متعدی - ایسی باتیں تصور کرنا جو ممکن الوقوع نہ ہوں - من کے لڈو پھوڑنا - خیال خام کرنا •

خِیانَت - ع - اسم مونث (۱) دغل و فصل - ناراستی - دغا (۲) غبن تغلب - امانت میں چوری - بے ایمانی - بددیانتی - چوری •

خیانت کرنا - و - فعل متعدی - غبن کرنا - چرانا - مال مارنا - تغلب کرنا - ہاتھ مارنا •

خیانت مجرمانہ - ع - اسم مونث - قانون کے خلاف خیانت

کرنا۔ وہ خیانت جو سرکاری جرم میں داخل ہو۔ سرکاری غبن سرکاری تغلّب (قانون)

خَیر ع۔ اسم مونث (۱) نیکی۔ بھلائی۔ بہتری (۲۔ و) مرادف برکت بڑھوتری جیسے خیر برکت نہیں ❖ (۳۔ و) ایجاب کے واسطے بجائے ہاں۔ اچھا۔ بھلا (۴۔ و) ٹھیک۔ بجا۔ درست۔ (۵۔ و) برا نہ بھلا۔ متوسط (۶۔ و) سلامتی۔ تندرستی۔ عافیت ❖

خیر اندیش ع + ف۔ اسم مذکر۔ خیر خواہ۔ وہ شخص جو کسی کی بھلائی چاہتا رہے۔ بھلائی چاہنے والا۔ نیک خواہ ❖

خیر باد ع + ف۔ اسم مونث۔ ایک کلمہ ہے جو رخصت سفر وغیرہ کے وقت کہتے ہیں جیسے فی امان اللہ۔ خدا حافظ و ناصر۔ اللہ بیلی ❖

خیر باشد ۔ و۔ تابع فعل۔ خیر تو ہے۔ خیر ہے ؟ (تجاہل عارفانہ و حکایات دوستانہ کے موقع پر بھی بولتے ہیں)

خیر باشد کدھر کرم کیا ۔ ا۔ محاورہ۔ کیونکر آنا ہوا خلاف عادت آنیکا سبب کیا ہے۔ خیر تو ہے۔ کیونکر آئے کیا رستہ بھول گئے (دوست سے ملاقات کے وقت اسکے نہ آنے کے شکوے و اظہار اشتیاق میں بطور طنز یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں)

خیر برکت ۔ و۔ اسم مونث۔ عو۔ برکت شے سے جیسے ماما ہاتھ کی خیر برکت کون لے گیا۔ اس چیز میں ذرا خیر برکت نہیں ❖

خیر خبر ۔ و۔ اسم مونث۔ عو۔ خیریت۔ خیر و عافیت۔ خیر سلا ❖ خبر تر اچھی خبر۔ عمدہ خبر۔ خبر نیک۔ ٹھور ٹھکانا۔ اتا پتا ❖

خیر چاہنا ۔ و۔ فعل لازم۔ عافیت چاہنا۔ بھلائی یا سلامتی چاہنا جیسے خیر چاہتا ہے تو چلا جا ❖

خیر خواہ ع + ف اسم مذکر۔ بہی خواہ۔ دیکھو (خیر اندیش)

خیر خواہی ع + ف۔ اسم مونث۔ بھلائی۔ خیر اندیشی۔ بہتری نمک حلالی ❖

خیر سلا ۔ ا۔ اسم مونث۔ عو۔ (صحیح خیر و صلاح) کھیم کسل۔ خیر و عافیت ❖ مزاج پرسی ❖

خیر سے رات کٹنا۔ یا۔ گزرنا ۔ و۔ فعل لازم۔ شب کا سلامتی سے بسر ہونا ❖

خیر سے گھر گو سدھارو ۔ ا۔ محاورہ۔ اتنا نہ لگ چلو۔ زیادہ مصاحب نہ بنو۔ (زبان دراز و بے ادب آدمی کی نسبت یا بے تکلف دوست کے حق میں ازراہ خوش اختلاطی زبان پر لاتے ہیں)

خیر گزرنا۔ یا۔ ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ آفت سے بچنا۔ ناگہانی صدمہ یا حادثہ سے جان بچنا ❖

خیر محض ع۔ صفت۔ سر تا سر خیر۔ ہمہ تن خیر۔ سراپا نیکی۔ بالکل نیکی۔ از سر تا پا بھلائی ❖

خیر مانگنا ۔ و۔ فعل لازم (۱) سلامتی چاہنا۔ امن چاہنا۔ بھلائی چاہنا بچاؤ چاہنا ❖ ؎

اللہ رے بے پرکنا اسیران تازہ کا ❖ صیاد خیر مانگتا ہے اپنے دام کی (آتش)

(۲) توبہ کرنا۔ مغفرت چاہنا جیسے خیر مانگو ہوش میں آؤ اتنا تو جھوٹ نہ بولو ❖

خیر مقدم ع۔ اسم مذکر۔ خیر باد کا نقیض۔ وہ کلمہ جو کسی بزرگ یا عالی مرتبہ کے آنے کے وقت کہا جاتا ہے۔ ویلکم ❖

خیر منانا ۔ و۔ فعل لازم۔ بھلائی چاہنا۔ عافیت چاہنا۔ سلامتی چاہنا ❖ دعائے نیک کرنا۔ دعا دینا جیسے ہم تو نمک پروردہ ہیں ہر دم تمہاری خیر مناتے ہیں ❖

خیر و عافیت ع۔ اسم مونث۔ خیر سلا۔ کھیم کُسل۔ خیریت سلامتی۔ تندرستی ❖

خیر ہے ؟ و۔ کلمۂ تعجب (جب کوئی شخص کسی ایسے کام کا ارادہ کرے جو اس کے لائق نہ ہو یا بعید از قیاس ہو تو کہتے ہیں کہو خیر ہے یعنی یہ کام ذکر دیا یا امر خیر واقعی ہے) ❖

خَیرَات ع۔ اسم مونث (خیر کی جمع) ا۔ نیکیاں۔ بھلائیاں ❖ اعمال نیک (۲۔ ا) دان۔ پن۔ للہ۔ خدا رلہ ❖ زکوٰۃ ❖ تصدق صدقہ ❖

خیرات خانہ ع + ف۔ اسم مذکر۔ محتاج خانہ۔ لنگر خانہ۔ دھرم سالہ۔ سدا برت بٹنے کی جگہ ❖

خیرات داخل ۔ و۔ محاورہ۔ خرچ ناحق۔ خرچ بیجا۔ مثل مفت مثل تصدق ❖

خیرات دینا - ﮨ - فعل متعدی - للہ دینا - خدا کی راہ پر دینا + معنت دینا + وقف کرنا - صدقہ دینا +

خَیرَاتی - ف - صفت - خیرات سے منسوب - للہ کی - وقف کی - دان پن کی - زکواۃ کی + معنت کی - جیسے خیراتی مال - خیراتی استپال خیراں ہی خیراں دیں گے - کوئی ایسے ہی داتا دیجیے - ﮨ - صدا - مخریوں کے مانگنے کی صدا یعنی خدا سلامت رکھے دیں گے کیونکہ ایسے ہی سخی دیا کرتے ہیں +

خِیرَگی - ف - اسم مونث - تیرگی - چکاچوند - آنکھوں کے آگے اندھیرا آجانے کی کیفیت - نگاہ کا جمنا + تعجب - حیرت + بچیائی - ڈھٹائی +

خِیرُو - ف - اسم مذکر - خطمی (اردو والے بفتح خاے معجم بولتے ہیں) +

خَیرِیَّت - ع - اسم مونث (۱) نیکی - بھلائی (۲) تندرستی - سلامتی - عافیت - صحت +

خَیراد - ﮨ - اسم مونث - دیکھو (خراد) +

خِیزی - ف - اسم مونث - ایستادگی ذکر - نعوظ +

خِیلَا - ﮨ - صفت - عو - لغو - بیہودہ + پھوہڑ - احمق - بیوقوف - (اس لفظ کی اصل یوں خیال میں آتی ہے کہ اصل میں یہ محاورہ خیالا ماخوذ از خیال سے بنا ہو یعنی وہ عورت جسے اپنے وہم وخیال کی مصروفیت کے آگے اپنا ہوش نہ ہو)

خیلا پائینچا - ﮨ - اسم مونث - عو - لغو اور بیہودہ عورت - وہ عورت جسے اپنی سدھ نہ ہو +

خیلاپن - ﮨ - اسم مذکر - پھوہڑپن - احمق پن - بے سلیقگی - بیوقوفی -

خیلا جان بیلا - ﮨ - اسم مونث - عو - دیکھو (خیلا پائینچا)

خِیمَہ - ع - اسم مذکر - ڈیرہ - تنبو - خرگاہ +

خیمہ دوز - ع + ف - اسم مذکر - ڈیرہ سینے اور بنانے والا

خیمہ گاہ - ع + ف - ظرف مکان - خیام - کمپو - کیمپ - لشکرگاہ - اردو - مضرب - خیام - مخیم +

د

د - ع - اسم مونث (۱) عربی کا آٹھواں فارسی کا دسواں اردو کا گیارھواں ہندی کا اٹھارھواں حرف تہجی (۲) حساب جمل میں اس کے چار عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف فارسی و ہندی میں اپنے اپنے موقع پر ب ت ج ذ ز س ش گ ل ن و سے بدل جاتا ہے

دَاب - ﮨ - اسم مونث (۱) دباؤ - بوجھ - زور (۲) اہل طابع کی اصطلاح میں ایک رخ کے تسو کا قد خواہ وہ چوصفحے ہوں خواہ اس سے زیادہ کم جیسے چار آنے داب - دو آنے داب - تین آنے داب پانچ آنے داب کی مزدوری (۳) پیچ گھماؤ - ایک وضع کل سے نکالنا +

داب چوک - ﮨ - اسم مونث (جب چھاپتے وقت کسی کاغذ کا کوئی حصہ پتھر کے اوپر پورا پیچ نہ بیٹھنے سے خالی رہ جاتا ہے تو اسے داب چوک کہتے ہیں)

دَاب - ع - اسم مذکر (۱) طور - طریق - طرز - ڈھنگ (۲) خو - خصلت - عادت (۳) صف، کر و فر - رعب - دبدبہ (از جہانگیری)

داب سلطنت - ع - اسم مذکر - آداب حکومت - طریق سلطنت - قواعد سلطنت +

داب صحبت - ع - اسم مذکر - علم مجلس + تہذیب شائستگی + حقوق دوستی +

دَابَا دینا - ﮨ - فعل متعدی (۱) بخار کی حالت میں اس غرض سے لحاف اڑھانا کہ بیمار کو پسینے آجائیں - سیت کے موسم پر گرمی پہنچانے کی غرض سے گرم کپڑا یا کمبل اڑھانا - (۲) بیل وغیرہ کو دبا کر اس میں جڑ نکل آئے تو دوسری جگہ لگا دیں +

داب بیٹھنا - ﮨ - فعل متعدی (۱) چڑھ بیٹھنا - سواری کسنا - دبوچ لینا (۲) مال مار لینا - ملک یا جائداد غصب کر لینا - کسی کا حق نہ دینا +

داب دینا - ﮨ - فعل متعدی - دفن کر دینا - گاڑ دینا - دفنانا - زمین میں دبا دینا + چھپا دینا - مخفی کر دینا +

داب رکھنا - ﮨ - فعل متعدی (۱) دبوچ رکھنا - پکڑ رکھنا (۲) مار رکھنا - روپیہ مار لینا (۳) کسی چیز کو روک رکھنا - روپیہ روک رکھنا -

داب لینا - ﮨ - فعل متعدی (۱) دبوچنا - بھینچ لینا + کولی بھر لینا - قابو میں لے آنا - قابض ہو جانا (۲) زیر کرنا - مغلوب کرنا - مجبور کرنا - عاجز کرنا (۳) مار لینا - غصب کر لینا - مال مار لینا -

داب

جائداد اینٹھ لینا۔ بے ایمانی سے کسی چیز کو اپنا کر لینا۔

دَابنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی چیز کو ہاتھوں کے زور سے نیچے بٹھانا۔ دبانا (۲) چپی کرنا۔ مٹھیاں بھرنا۔ جسم دبانا (۳) گاڑنا۔ دفن کرنا (۴) بھینچنا۔ دبوچنا۔

دَاتا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دینے والا۔ جواد۔ سخی۔ دتار۔ فیاض (کہاوت) داتا پن کہے کنجوس بھر بھر مرے (۲) رزّاق۔ رازق۔ رزق دہندہ۔ خدا۔ بھگوان۔ داتا کے تیں گن دئے دلا دے دیکھے چھین لے (۳) درویش۔ فقیر۔ سائیں۔ باباجی۔ ؎
لنگوٹے کو آگے بڑھا لیجئے ۔ کرامات داتا چھپا لیجئے (شوق)

دَاخِل ۔ ع۔ صفت۔ خارج کا نقیض (۱) اندر آنے والا۔ پہنچنے والا (۲) شامل۔ ملحق۔ اندر پہنچا ہوا۔ گھسا ہوا (۳)۔ ہ۔ (تابع فعل) اندر۔ بھیتر (۴) برابر۔ مقابل جیسے ان کے روپے دئے داخل ہیں (ہندو)

داخل خارج ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ ایک شخص کا نام ملکیت سے خارج ہو کر دوسرے کا نام سرکاری دفتر میں چڑھنا۔ پہلے شخص کی جگہ دوسرا مالک قرار دیا جانا۔

داخل دفتر کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (قانون) (۱) شامل مثل کرنا۔ فائل کرنا۔ منسلک کرنا۔ نتھی کرنا۔ کارروائی کے بغیر کسی کاغذ کو دفتر کے سپرد کر دینا (۲) رفع دفع کرنا۔ کسی بات کو دبا دینا۔

داخل دفتر ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم (قانون) (۱) شامل مسل ہونا۔ منسلک ہونا۔ نتھی ہونا۔ دفتر میں رکھا جانا۔ کارروائی کے بغیر کسی کاغذ کا سپرد ہونا (۲) رفع دفع ہونا۔ کسی بات کا دب جانا۔

داخل کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اندر کرنا۔ دخل کرنا۔ گھسیڑنا (۲) شامل کرنا۔ ملانا۔ ملحق کرنا (۳) سپرد کرنا۔ سونپنا۔ حوالہ کرنا۔ روپیہ پہنچانا۔ سرکاری خزانہ میں روپیہ جمع کرنا۔ تحویل کرنا (۴) نام لکھوانا۔ درج کرانا جیسے مدرسہ میں داخل کرنا یعنی بٹھانا (۵) نام لکھنا۔ نام درج کرنا۔ رجسٹر پر چڑھانا (۶) بھرتی کرنا۔ نوکر رکھنا۔

داخل ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اندر آنا۔ اندر گھسنا۔ پیٹھنا۔ بیٹھنا (۲) شامل ہونا۔ ملحق ہونا۔ شریک ہونا (۳) سپرد ہونا۔ حوالہ ہونا۔ جمع ہونا جیسے روپیہ داخل ہونا (۴) لکھا جانا۔ درج ہونا۔ چڑھنا

داغ

جیسے نام داخل ہونا (۵) پہنچنا۔ درآمد ہونا۔

دَاخِلَہ ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) سپردگی۔ حوالگی۔ تفویض (۲) روپیہ کی رسید۔ مالگزاری کی رسید۔ محصول یا چنگی کی رسید (۳) باریابی۔ گزر۔ دخل۔ رسائی۔ پہنچ۔ دخلیابی (۴) داخل کرنے کی فیس۔ اجرت سپردگی۔

دَاخِلی ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) باریابی۔ کسی مقدس جگہ یا مقبرہ وغیرہ میں داخل ہونے کا دن (۲)۔ ہ۔ صفت۔ مشمولہ۔ ملحقہ۔ شامل۔ داخل۔

دَاد ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ پھنسیوں کے چھتے جو فساد خون سے جسم پر ہو جاتے اور نہایت کھجلاتے ہیں۔ قوبا (۲) گنج (یہ لفظ فرہنگ جہانگیری نے بھی فارسی قرار پایا ہے)

دَاد ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) عدل۔ انصاف۔ نیاؤ (۲) عطا۔ بخشش (۳)۔ ہ۔ آفرین۔ واہ وا۔ تحسین (۴)۔ ہ۔ فریاد۔ نالش جیسے اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھیگا (۵)۔ ہ۔ سزا۔ پاداش جیسے اس کی داد خدا دے۔

داد پانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ انصاف کو پہنچنا۔ تعریف کا مستحق ہونا۔ تحسین حاصل کرنا۔

داد چاہنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) انصاف کا خواہاں ہونا۔ نیاؤ چاہنا (۲) تحسین چاہنا۔ تعریف چاہنا۔ جیسے شعر سنا کر اس کی داد کا منتظر ہونا۔

داد خواہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ فریادی۔ مستغیث۔ نالشی۔ دعویدار۔ مدّعی۔

داد خواہی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ استغاثہ۔ نالش۔ فریاد۔ دعوے۔

داد دہش ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سخا۔ کرم۔ جود و عطا۔ خیر خیرات۔ فیاضی۔ سخاوت۔ دان پن۔

داد دینا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) انصاف کرنا۔ عدل کرنا۔ نیاؤ کرنا۔ ؎
ہے روز جزا کے آنے میں دیر ۔ اب کون دے داد اس ستم کی (مومن)
(۲) تحسین و آفرین کرنا۔

دادرسی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ فریادرسی۔ انصاف۔ نیاؤ۔ چارہ سازی۔ حق رسی۔ داد خواہی۔

داد

دادستد۔ ف۔ اسم مونث۔ لین دین۔ باہمی حساب وکتاب معاملہ۔

داد فریاد۔ ف۔ اسم مونث۔ عدل و انصاف + واویلا۔ دہائی تہائی

استغاثہ۔ نالش +

داد فریاد کرنا۔ ۱ ۔فعل لازم۔ غل مچانا۔ داویلا کرنا۔ ظلم یا بے انصافی سے چلانا۔ دہائی مچانا۔ دہائی دینا +

داد کو پہنچنا۔ ۱ ۔فعل لازم (۱) داد ملنا۔ انصاف ہونا۔ داد پانا (۲) دوسرے کا انصاف کرنا۔ فریاد سننا + ؎

عبث نالاں ہے اس گلشن میں تو اے بلبل ناداں

نہیں یہ رسم یاں کوئی کسی کی داد کو پہنچے (سودا)

(۳) اپنے ہنر یا کمال کی تعریف سنکر خوش ہونا۔ محنت کا صلہ ملنا۔ واہ واہ ہونا۔ سراہا جانا +

داد لینا۔ ۱ ۔فعل لازم۔ کسی سے اپنے کمال یا ہنر کی تعریف کرانا انصاف چاہنا +

داد نہ فریاد۔ ۱ ۔محاورہ۔ اندھیر۔ ظلم۔ ناشنوائی۔ پرسان حال نہ ہونا + عدم توجہی + اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بسُھیگا

دادا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) باپ کا باپ۔ پدر پدر۔ جد۔ پتامہ (۲) بنگالی برادر کلاں کو دادا کہتے ہیں اور جاٹ گوجر برہمن کو (۳) گنوار کبیر بڑی عمر والا۔ بوڑھا۔ بڑے صاحب بڑے میاں (یہ معنی فارسی میں بھی پائے جاتے ہیں اور نگہ کے معنے میں بھی آیا ہے یعنی جس شخص کو کسی پرورش پالنے اور خدمت کی ہو تو وہ پالنے والا بھی دادا کہلاتا ہے۔ چنانچہ صاحب فرہنگ جہانگیری نے شاہ داعی شیرازی کی سند بھی دی ہے۔) (۴) (بیگمات قلعہ) دادی۔ جدّہ جیسے دادا حضرت بجائے دادی جان +

دادس۔ ہ۔ اسم مونث۔ ددیا ساس۔ خوشدامن کی ساس (دولہن) +

داد سسرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ددیا خسر۔ سسرے کا باپ۔ ددھورہ +

دادنی۔ ف۔ اسم مونث۔ پیشگی۔ باقی۔ قرض۔ وہ روپیہ جو کسی کام کے واسطے پیشگی دیا جائے +

دادی۔ ہ۔ اسم مونث (۱) جدّہ۔ والد کی ماں۔ باپ کی والدہ۔ مادر پدر۔ ہندوؤں میں والدہ کی ساس کو بھی دادی کہتے ہیں (۲)۔ تعظیماً ہر ایک بڑھیا عورت +

دادر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مینڈک۔ غوک۔ ضفدع۔ (مرکب دگیتوں میں آتا ہے)

دار

دادرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی چلتی لے کا گیت جو اکثر پورب کی عورتیں گایا کرتی ہیں۔ + ٹھمکا۔ گیدڑا +

داؤد۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک مشہور فقیر کا نام جس نے داؤد پنتھ نکالا تھا۔ یہ شخص ذات کا دھنیا اور احمد آباد گجرات کا رہنے والا تھا اس نے اول کبیر پنتھ اختیار کیا اور کبیر پنتھیوں کے ہادیوں میں سے ایک ہادی کا چیلا بنا یہ اس کے چیلوں میں پانچویں پشت کا چیلا تھا جن ترتیب وار نام یہ ہیں۔ کمال۔ جمال۔ بیمل۔ بدھن۔ داؤد۔ یہ شخص بارہ برس کی عمر میں نکل کھڑا ہوا اول سانبھر واقع اجمیر میں پھر کلیان پور وہاں سے نرائن میں جو سانبھر سے چار کوس اور جے پور سے بیس کوس ہے جا کر رہا اس وقت اس کی ۳۰ برس کی عمر ہو گئی تھی وہاں اس نے ہاتف غیبی کی آواز سنکر اپنی زندگی راہ مذہب میں سونپ فقیری اختیار کی اس وقت وہ یہاں سے بھی چل دیا اور بھیرانہ پہاڑ پر جو نرینا سے پانچ کوس ہے مقیم ہو گیا اور ایک عرصے کے بعد وہاں سے بالکل غائب ہو گیا۔ داؤد پنتھ اسی نے نکالا جو راماسندیوں کی ایک شاخ اور روشنادر کی شریک بدعت ہے۔ اس کے پنتھ والے یقین کرتے ہیں کہ وہ نور الہی میں مجذوب ہو گیا۔ یہ واقعہ ۱۶۰۳ء کے درمیان اکبر کے اخیر اور جہانگیر کے شروع عہد میں پیش آیا نرینا میں جو داؤد پنتھی کی عبادت گاہ ہے اب تک اس کی اصل چارپائی اور اصل کتاب کا متن جس کی وہ لوگ بہت تعظیم کرتے ہیں جوں کی توں موجود ہے جس جگہ سے وہ غائب ہوا اس پہاڑ پر ایک چھوٹا سا مکان بنا دیا گیا ہے۔ اس کے اقوال اور اس کی تحقیقات صوفیانہ طرز پر کبیر سے بہت مشابہ ہے۔ داؤد کی بانی پڑھنے والے اس کا تصفیہ کر سکتے ہیں یہ کتاب ہندی ماروا‌ڑی زبان میں ہے اسے داؤد پنتھی گرنتھ کہتے ہیں۔ داؤد کے اقوال اس قسم کے ہیں + ؎

داؤد دنیا باوری پھر پھر مانگے سون

تکس ہار لکھ گیا سو مٹن ہارا کون (دوہا)

دار۔ ف۔ اسم مونث۔ سولی۔ وہ نوکدار لکڑی جسے زمین میں میخ کی طرح گاڑ کر مجرم کی جان لیا کرتے تھے اردو میں عموماً پھانسی

کو کہنے لگے ہیں ۔ ؎

دل کو اُس زلف چلیپا میں جو لٹکا دیکھا نظر آیا مجھے منصور بدار شی (نامخ)

دار پر چڑھانا ۔ وہ سُولی پر چڑھانا ۔ سُولی دینا ۔ بردار کشیدن کا ترجمہ ۔

دَار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ خانہ ۔ گھر ۔ محل ۔ سرا ۔ جگہ ۔ مقام ۔

دار الامارت ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ راجدھانی ۔ دار الخلافہ ۔ تختگاہ ۔ پایۂ تخت ۔ صدر مقام ۔ کسی بادشاہ یا امیر یا حاکم اعلےٰ کے رہنے کا مقام ۔

دار الامن ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ امن کا گھر ۔ وہ ملک جہاں چین اور آرام سے گزر ہو نیز علاوہ مذہب میں دست اندازی نہ ہو ۔

دار البقا ۔ یا ۔ **آخرت** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ عالم ۔ رہنے والا گھر ۔ عالم بالا ۔ دوسرا جہان ۔

دار الحرب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مقام جنگ ۔ کافروں کا ملک ۔ ان لوگوں کا مقام جو مطیع اسلام نہ ہوں ۔ قابل غزا ملک ۔ وہ ملک جہاں مسلمان مذہبی ارکان ادا کرنے سے مجبور رہیں ۔

دار الحکومت
دار الخلافہ
دار السلطنت
دار الملک
} ع ۔ دیکھو (دار الامارت)

دار الشفا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ہوسپٹل ۔ شفا خانہ ۔ بیمار خانہ ۔ صحت حاصل کرنے کا گھر ۔

دار الضرب ۔ ع ۔ اسم مونث ۔ ٹکسال ۔

دار المکافات ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مقام جزا و سزا ۔ بدلا ملنے کا گھر ۔ قصاص گھر ۔ دنیا ۔

دارا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک مشہور پادشاہ ایران کا نام جسے دارائے اکبر اور داراب بھی کہتے ہیں ۔ سکندر کے زمانہ میں یہی مارا گیا ۔ دارائے اصغر اسکے بیٹے کا نام تھا ۔ ؎

دارا و جم سکندر جو کہ ہوا تو پھر کیا

دارائی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسے اُردو میں دریائی کہتے ہیں ۔

دارچینی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ ایک درخت اور اس کی چھال کا

نام جسے تج بھی کہتے ہیں ۔

دارُو ۔ ف ۔ اسم (۱) دوا ۔ اوکھد (۲ ۔ ف) بارود (۳ ۔ ہندی) شراب ۔ مے ۔

دارُوے بیہوشی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ وہ دوا جسے سونگھا کر بیہوش کر دیتے ہیں ۔ کلوروفورم ۔

دارو درمان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ علاج ۔ معالجہ ۔

داروغہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ محافظ ۔ نگران ۔ منصرم ۔ کسی کام کا اہتمام کرنے والا ۔ کوتوال ۔ انسپکٹر پولیس ۔ تھانہ دار ۔ کسی جماعت کا سردار ۔ سردار ۔ طاز مان ۔ سپاہیوں کا افسر ۔

داروغہ آبکاری ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ مسکرات کا داروغہ ۔ منشی اشیا کی نگرانی و خبرداری رکھنے والا عہدہ دار ۔

داروغہ پولیس ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ کوتوال ۔ وہ اعلےٰ درجہ کا سارجنٹ جسے کوتوالی کا کام اور شہر کا انتظام سپرد ہو ۔

داروغہ توپخانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ میر آتش ۔ توپخانہ کا افسر ۔

داروغہ جیلخانہ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ نگران بندی خانہ ۔ قید خانہ کا افسر ۔ جیلر ۔ افسر محبس ۔

داروغہ دیوانخانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ میر بار ۔ وہ شخص جو امیروں کے پاس دیوانخانہ میں جانے کی اجازت دے ۔

داروغہ گھاٹ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ دریا کے پلوں کا محصول لینے اور انتظام کرنے والا عہدہ دار ۔ میر بحری ۔

داروغائی ۔ ا ۔ اسم مونث ۔ محافظت ۔ نگہبانی ۔ انتظام ۔ انصرام ۔ اہتمام ۔ حکومت ۔ افسری ۔ سرداری ۔

دارومدار ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) صلح و مصالح ۔ بیچ بچاؤ ۔ تصفیہ ۔ انفصال ۔ صفائی ۔ فیصلہ (۲) انحصار ۔ ٹھیراؤ ۔ اقرار ۔ موقوف ۔ قرارداد ۔

داری ۔ ہ ۔ اسم مونث (ہندو) باندی ۔ لونڈی ۔ وہ کنیز جسے لڑائی میں جیت کر لائے ہوں ۔ حرم ۔

داری جارہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (پورب) پرستار زادہ ۔ لونڈی بچہ ۔ خانہ زاد ۔

داس ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) شودر ۔ خدمتی ۔ غلام ۔ چیلا ۔ خادم ۔ نوکر ۔ چاکر ۔

داسا ۔ یا ۔ داسہ + ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ کڑی کا ٹکڑا یا لمبی سل جسے دیوار پر رکھکر اوپر سے کڑیاں ڈالتے یا ستونوں کے نیچے خواہ اوپر دُھرا دَھر لگاتے ہیں +

داستان ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ قصہ ۔ کہانی ۔ حکایت ۔ روایت ۔ ذکر ۔ نقل ۔

لازم ہے اجتناب معاصی سے غافلو + کیا داستان سنی نہیں قوم ثمود کی (اسیر)

(۲) طویل قصہ ۔ سرگزشت +

داستان گو ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جس کا پیشہ امیروں کو قصہ سنانے کا ہو + قصہ خوان +

داستانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دستانہ ۔ ہاتھ کی ایک قسم کی پوشش کا نام ۔ دستگی ۔ وہ چمڑا جسے میر شکار اپنے ہاتھ میں شکاری پرند کے بٹھانے کیواسطے پہن لیتے ہیں تاکہ اسکے پنجے یا خار ہاتھ میں نہ چبیں +

داعیہ ۔ ع ۔ اسم مونث (۱) دعوے کرنیوالی عورت ۔ دعویدار عورت (۲ ۔ ہ) نالش ۔ دعوے ۔ استغاثہ ۔ درخواست (عوام بولتے ہیں)

داغ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دھبا + نشان + چتی ۔ چھائیں (۲ ۔ ہ) کلنک ۔ عیب ۔ کلنک کا ٹیکا ۔ (۳ ۔ ہ) جلنے کا نشان ۔ گل ۔ جلا ہوا نشان ۔ (۴ ۔ ہ) زخم ۔ گھاؤ ۔ جراحت + ناسور (۵ ۔ ہ) رنج ۔ صدمہ (۶ ۔ ہ) کسی عزیز کے مرنے کا غم (۷ ۔ ہ) رشک ۔ حسد (۸) پورسا ۔ فصیح الملک نواب مرزا دہلوی شاگرد ذوق استاد حضور نظام والا مقام کا تخلص جنکے چار دیوان چار دانگ عالم میں مشہور ۔ زبان پر مہر معاملہ بندی ان پر ختم ہے ۔ ۹ ذی الحجہ ۱۳۲۲ھ کو حیدرآباد فرخندہ بنیاد میں دنیا سے رحلت کی ۔ مصرعہ تاریخ وفات ؏ داغ نواب میرزا گفتا ۔

داغ اٹھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ رنج و صدمہ اٹھانا +

داغ بیل ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ وہ نشان جو سڑک یا روش کھودنے کیواسطے بیلچہ یعنی پھاوڑے سے ڈالتے ہیں اور نیز نشان عمارت جو معمار زمین پر لگاتے اور عمارت کے حدود قایم کرتے ہیں +

داغ پر داغ ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ صدمہ پر صدمہ ۔ مصیبت پر مصیبت ۔ آفت پر آفت ۔ رنج کے بعد رنج +

داغ جگر ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ زخم جگر ۔ زخم دل ۔

داغ دار ۔ ف ۔ صفت ۔ داغی ۔ وہ چیز جس میں داغ ہوں ۔ وہ پھل جو کہیں کہیں سے گل گیا ہو جیسے داغدار سیب یا آم وغیرہ +

داغ دکھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ رنج دینا ۔ صدمہ دینا ۔

داغ دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) رنج دینا ۔ صدمہ دینا (۲) جلانا ۔ جھلسا دینا ۔ لو کا لگانا ۔ داغنا ۔ گل دینا ۔ کسی چیز کو گرم کر کے اسکا نشان ڈالنا (۳ ۔ ہندو) مردے کو داہ دینا +

داغ کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) گرم کرنا ۔ کڑکڑانا ۔ بگھارنا (۲) جلانا ۔ گل دینا +

داغ کھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ صدمہ اٹھانا ۔ رنج اٹھانا + گل کھانا معیوب ہوجانا +

داغ لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) جلانا + گل دینا (۲) عیب لگانا ۔ کلنک لگانا ۔ بدنام کرنا +

داغ لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جلنا ۔ جل جانا ۔ دیگچی وغیرہ میں کھانا ۔ جل جانا جیسے کھچڑی میں داغ لگ گیا + ؎

اس بادہ کش کی آج ضیافت ہے آہ گرم
دل کو لگے نہ داغ کہ ہوگا کباب تلخ (جرأت)

(۲) عیب لگنا ۔ دھبا لگنا ۔ بدنامی آنا + عیب دار ہونا +

برہنہ آیا تھا یاں عدم سے برہنہ یاں سے چلا عدم کو
نہ بوئے کافور بینے سونگھی نہ داغ مجکو لگا کفن کا (آتش)

(۳) کپڑے یا کاغذ وغیرہ پر چلنے سے نشان یا سیاہی کا آجانا کالا ہوجانا +

داغ نکلے ۔ ہ ۔ قسم سخت ۔ دعو ۔ پھوٹ کر نکلے ۔ جلکر نکلے ۔ چلے ۔ جیسے ہمارے پاس روپیہ ہو تو داغ نکلے +

داغ ہوکر نکلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ جلکر نمایاں ہونا ۔ پھوٹ کر نکلنا جیسے بیمار اکھا یا پیا داغ ہوکر نکلے +

داغ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بگھرنا ۔ پھونک لگنا +

داغا جانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جلایا جانا ۔ لوہا جلا کر چرکا دیا جانا جیسے اونٹ داغے جاتے تھے ٹکوڑے نے بھی ٹانگ پھیلائی کہ مجھے بھی داغو +

داغنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) چرکا دینا ۔ جلا کر گل دینا ۔ گرم لوہے سے نشان ڈالنا (۲) توپ یا بندوق چھوڑنا ۔ توپ سر کرنا + توپ کو بتی دکھانا ۔ فیر کرنا +

داغ

داغی - ۔ و۔ صفت۔ داغدار۔ دھبےدار۔ جلا ہوا (۲) معیوب۔ عیب دار (۳) سزایاب۔ سزا یافتہ۔ ٹیکہ لگا ہوا (۴) کُندا۔ شرمندہ۔ خجالت مند

داکھ - ہ۔ اسم مونث (ہندی) کشمش + انگور +

دال - ہ۔ اسم مونث (۱) دلے ہوئے چھنے مونگ ارد وغیرہ جو سالن کے طور پر پکائے جاتے ہیں (۲) کھرنڈ۔ انگور زخم (۳) انڈے کی زردی (۴) آتشی شیشہ کا وہ عکس جس سے آگ لگتی ہے۔ اجتماع شعاع (۵) وہ زردی جو پرندے کے بچوں کی باچھوں میں ہوتی ہے +

دال بندھنا - و۔ فعل لازم (۱) کھرنڈ بندھنا۔ انگور بندھنا (۲) آتشی شیشے کا عکس پڑنا۔ شعاع کا جمع ہونا +

دال جوتیوں میں بٹنا - و۔ فعل لازم۔ نااتفاقی ہونا۔ لڑائی ہونا۔ خانگی جھگڑا ہونا +

دال چپاتی - و۔ اسم مونث۔ اہل علوم۔ دو بچوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام جیسے بی شادی اور اللہ میاں کی بھینس وغیرہ +

دال چپو ہونا - و۔ فعل لازم (۱) دو پتنگوں کا باہم لپٹ کر زمین پر گر پڑنا - ع

اس نصیحت کا ثمر تب پائیگا + دال چپو ہوکے جب گر جائیگا (رفعان)

(۲) گتھم گتھا ہونا۔ باہم لپٹنا۔ لپٹنت ہونا +

دال دلیا - ہ۔ اسم مذکر۔ غریبانہ خوراک۔ غریبوں کا سا کھانا۔ ماحضر جیسے خدا نے جو دال دلیا دیا ہے سو موجود ہے +

دال روٹی - ہ۔ اسم مونث۔ غریبانہ خورش۔ اوسط درجہ کی وجہ معاش۔ رزق۔ روزی + ادھ سیرا آٹا +

دال روٹی سے خوش - و۔ تابع فعل۔ کھاتا پیتا۔ آسودہ حال۔

دال گلنا - ہ۔ فعل لازم (۱) دال کا گھل ملکر گداز ہو جانا۔ ابل جانا پک جانا (۲) دخل ہونا۔ دسترس ہونا۔ باریاب ہونا۔ مراد کو پہنچنا کامیاب ہونا۔ مگر اس معنی میں زیادہ نہیں کے ساتھ بولا جاتا ہے

دال میں کچھ کالا۔ یا۔ کالا کالا ہونا - و۔ فعل لازم۔ کسی کی طرف سے شبہ گزرنا۔ گمان بد ہونا۔ شک ہونا + کچھ قباحت یا اندیشہ ہونا +

میوہ چنیں اپنے ٹک منہ پہ لگایا ہے + دل مجھ سے یہ کہتا ہے کچھ دال میں کالا ہے + نصیر

منہ پر بکھرے بال ہیں سب اور موٹا کالا کا بالا ہے

ہمنے تو معلوم کیا کچھ دال میں کالا کالا ہے (جرات)

دال

دال موٹھ والا - ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ شخص جو بھنی دال اور موٹھ بیچتا پھرے (۲) کم حیثیت اور چھوٹا شخص۔ نہایت ذلیل اور تباہ آدمی +

دال نہ گلنا - و۔ فعل لازم۔ اول علوم۔ دوم پہنچ نہ ہونا۔ دسترس نہ ہونا۔ باریابی نہ ہونا۔ قابو نہ چلنا۔ دخل نہ پانا۔ کامیاب نہ ہونا مراد نہ بر آنا +

دانۂ خال کا بوسہ وہ کہیں دیتے ہیں

کچھ کہیں دال ہماری کبھی گلنے کی نہیں (اسیر)

گلنے کی دال یاں نہیں بس خشکہ کھائیے

اے شیخ صاحب آپ نہ شیخی بگھاریئے (انشاء)

دالان - و۔ اسم مذکر۔ بڑا اور لمبا کمرہ جس میں سہ درہ لگا یا جاتا ہے یا محراب دار دروازے ہوتے ہیں +

دالان در دالان - و۔ اسم مذکر۔ دُہرا دالان۔ دالان کے اندر دالان۔ آگے پیچھے دو برابر کے کمرے +

دام - ہ۔ اسم مذکر (۱) دمڑی۔ چھدام۔ کوڑی۔ حبّہ (۲) گنڈا پیسے کا پچیس یا چوبیسواں حصہ۔ چار کوڑیاں (۳) قیمت۔ مول + نرخ۔ بھاؤ (۵) نقدی۔ زر نقد۔ دولت۔ روپیہ۔ جیسے دام کریں کام دموں کا ڈر تھا۔ باتوں سے نہیں مٹتا +

دام اٹھنا - و۔ فعل لازم۔ کسی چیز کا فروخت ہو جانا۔ قیمت یا لاگت کا حاصل ہو جانا۔ دام کھرے ہونا - ع

بازار عشق میں ہم دل کو بھرے دکھاتے

پر خاک بھی نہ پاتے دام ایسے گھر کے اٹھتے (معروف)

دام بھر پانا - و۔ فعل متعدی۔ قیمت وصول ہونا۔ حساب بیباق ہونا۔ روپیہ وصول ہو جانا +

دام بھرنا - و۔ فعل لازم۔ قیمت دینی آنا۔ تاوان دینا +

دام چکانا - و۔ فعل لازم (۱) نرخ کرنا۔ مول کرنا۔ بھاؤ ٹھیرانا۔ قیمت کو ٹھکرانا (۲) متعدی۔ قیمت ادا کرنا۔ مول دیدینا +

دام دام - و۔ تابع فعل۔ کوڑی کوڑی۔ حبّہ حبّہ۔ جیسے دام دام چکا دیا +

دام دینا - و۔ فعل متعدی۔ قیمت دینا۔ مول ادا کرنا +

دام دینے آگے - و۔ محاورہ۔ زر قیمت ادا کرنا یا تاوان بھرنا پڑا + ع

فرقت یار میں اب دیدۂ تر کی دولت
دینے آئے مجھے عالم کے در و بام کے دام (ہاشم)

دام کرنا - ف۔ فعل متعدی۔ کوڑے کرنا۔ بیچنا۔ فروخت کر ڈالنا۔ ع
گردش چشم ہے تیری تو وہ آشوب جہاں
جسے نظروں میں کئے گردش ایام کے دام (ہاشم)

دام کھڑے کرنا - ف۔ فعل متعدی۔ قیمت اٹھانا۔ لاگت وصول کرنا۔ بیچکر نقدی کر لینا +

دَام - ف۔ اسم مذکر (۱) جال۔ پھندا۔ ع
ہاں جوشش تپش پھیر چلی جائے کہ پر تو
مجھ چھڑ جائینگے فرسودہ اگر دام نہ ہوگا (مومن)
(۲) گھاس کھانے والے صحرائی چوپائے جانور جیسے ہرن بارہ سنگا وغیرہ کا نقیض (۳-۱) امراء و سلاطین ہند کے مناصب در رائج ملک میں روپیہ کے چالیسویں حصے سے مراد ہوا کرتی تھی اور نیز پیسے کے پچیسویں حصے کو بھی دام کہتے ہیں (۴) دواؤں کی تول میں پختہ دام ۱۸ ماشہ کا اور خام ۱۲ ماشہ کا ہوتا ہے بعض لوگوں نے ۱۲ ماشہ کا بھی مانا ہے +

دام میں لانا - ف۔ فعل متعدی۔ جال میں پھنسانا۔ پھندے میں لانا۔ قابو میں لانا۔ بس میں کرنا + مکر فریب میں لانا۔ تزویر میں لانا +

دَامَادْ - ف۔ اسم مذکر (لغوی) نو کدخدا۔ نیا دولہا۔ (اصطلاحی) جنوائی شوہر دختر خویش۔ بیٹی کا خاوند۔ بعض اہل لغات کا خیال ہے کہ اخیر معنی میں یہ لفظ اردو ہے فارسی نہیں مگر حکیم سنائی نے خود منقبت میں لکھا ہے۔ مہ
ہم نبی را ہمی دہم اماد روح پیغمبر از جانش شاد + البتہ اس کے مادہ میں ہم متفق ہیں کہ اصل میں یہ لفظ دایم آباد ہوگا اور بطریق دعائے نیک یہ نام رکھا گیا)

دَامَان - ف۔ اسم مذکر (۱) دامن۔ انگرکھے یا قبا کا وہ حصہ جو نیچے لٹکتا رہتا ہے۔ ذیل یا آنچل۔ ع
آتش گل سے کیا ہے میری طینت کو خمیر
دامن باد بہاری مجھے بھبکتا ہے (آتش)
(۲) کور۔ کنارہ۔ لب۔ حاشیہ (۳) تلیٹی۔ پہاڑ کے نیچے کی زمین پائین کوہ کی صحرا +

دامن - یا - **دَامَان** - ف۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (دامان نمبر ۱-۲-۳)

۲- جہاز کا پال +

دامن اٹھا کر چلنا - یا - اٹھا لینا - ف۔ فعل لازم۔ آنچل سنبھالکر چلنا دامن سمیٹ کر چلنا۔ آنچل اونچا کرنا + ع
خدا جانے کریگا چاک کس کس کے گریباں کو
ادا سے اس کا چلنے میں اٹھا لینا یہ داماں کو (جرات)

دامن پکڑنا - ف۔ فعل لازم (۱) متقاضی ہونا۔ مانگنا۔ متعرض ہونا روکنا + باز رکھنا۔ مزاحم ہونا۔ دامنگیر ہونا۔ سر ہونا۔ آنچل پکڑنا (۲) پناہ لینا۔ حمایت میں آنا۔ نگراں ہونا۔ حفاظت کرنا +

دامن پھیلانا - ف۔ فعل متعدی (۱) گودی پھیلانا۔ آنچل پھیلانا (۲) دعا مانگنا۔ خدا سے التجا کرنا + بھیک مانگنا۔ آرزو کرنا +

دامن تلے چھپانا - یا - ڈھانکنا - یا - ڈھکنا - ف۔ فعل لازم (۱) اپنی پناہ میں لینا۔ اپنے ظل حمایت میں لینا۔ سایہ میں لینا۔ آنچل سے ڈھانکنا (۲) عیب پوشی کرنا (۳) بیٹی دینا۔ بیٹی کا بیاہ کر دینا (جب کسی سے بیٹی لینے کی درخواست کرتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں کہ آپ ہمیں اپنے دامن تلے ڈھانک لیں) ۴- پرورش کرنا۔ پالنا۔ حفاظت کرنا +

دامن جھاڑ کر اٹھنا - یا کھڑا ہونا - ف۔ فعل لازم۔ پاک و آزاد ہوکر کھڑا ہونا۔ کسی بات کے محاسبہ یا تلاشی سے نجات پانا۔ دنیوی تعلقات سے آزاد ہونا۔ ع
پھر بہار کی نکلے گھر سے دامن جھاڑ کر
سوئے صحرا لے جنوں چلے گریباں پھاڑ کر (ناسخ)

دامن جھٹک لینا - ف۔ فعل لازم۔ دامن چھڑا لینا آنچل کو جھٹکا دیکر ہاتھ سے چھڑا لینا۔ انکار کرنا۔ قبول یا منظور نہ کرنا۔ الگ ہو جانا۔ ہٹ جانا۔ سرک جانا۔ پیچھا چھڑا لینا۔ عقب گزاری کر لینا

دامن چھڑانا - ف۔ فعل لازم۔ پیچھا چھڑانا۔ گریز کرنا۔ بھاگنا۔ کنارہ ہونا۔ محفوظ رہنا +

دامن سے لگنا - ف۔ فعل لازم۔ کسی کے سایہ میں ہونا۔ حمایت میں آنا بھروسے پر ہونا۔ آسرے پر ہونا +

دامن کوہ - ف۔ اسم مذکر۔ پہاڑ کے نیچے کی صحرا +

دامنگیر - ف۔ اسم مذکر۔ مزاحم۔ متعرض۔ سر ہونے والا۔ بگڑنے والا دعویدار۔ مدعی۔ دادخواہ +

دامن گیر ہونا۔ (فعل لازم۔ مزاحم و متعرض ہونا۔ سر ہونا۔ پیچھا کرنا۔ در پے ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ گرویدہ ہونا۔ دعوے کرنا۔ دعویدار ہونا۔ مدعی بننا۔ دادخواہ ہونا + ؎

ہو نہ دامنگیر کوئی جا نکر قاتل تجھے

تو بھی روتا چل جنازے کو ہمارے دیکھکر

(۲) تنگ کرنا۔ ستانا۔ عاجز کرنا۔ تکلیف دینا۔ دکھ دینا +

دامنی۔ ف۔ اسم مونث (۱) وہ چوڑا کپڑا جو گھوڑے کے پیچھے پر دامنوں کو پسینے سے بچانے کے واسطے پڑا رہتا ہے۔ زین پوش (۲) ایک پاٹ کی باریک چادر جو عورت کے جنازے پر ڈالتے ہیں۔ اوڑھنی +

دامنی۔ ہ۔ اسم مونث (گیتوں میں) بجلی۔ برق۔ گلاج۔ صاعقہ۔ (۲)۔ اسم مذکر) شاعر۔ کبیشر +

دان۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) زکوٰۃ۔ خیرات۔ پن۔ صدقہ۔ ؎

خط شبرنگ یہ گالوں پہ نہیں دھیان کرو

ہے ابھی چاند گہن بوسہ کوئی دان کرو (ناسخ)

(۲) بھیک۔ بخشش (۳) جہیز۔ دہیز۔ دائجا (۴) بخشش۔ عطا۔ موہبت۔ جود +

دان پن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) خیر خیرات۔ صدقہ۔ سلا (۲) لنگر۔ سدابرت +

دان دتار۔ ہ۔ صفت۔ عو۔ سخی۔ فیاض۔ دریا دل۔ جواد۔ فیض رسان۔ لکھ لٹ۔ لکھ بخش +

دان دتاری۔ ہ۔ اسم مونث۔ عو۔ سخاوت۔ فیاضی۔ دریا دلی

دان دہیز۔ ہ۔ اسم مذکر (صحیح۔ دان جہیز) عو۔ وہ سامان جو دلہن کو ماں کے گھر سے دیا جاے۔ جہیز +

دان۔ ف۔ کلمۂ ظرف (مرکبات میں) گھر۔ جگہ۔ مکان۔ مقام۔ خانہ جیسے قلمدان۔ آتشدان۔ شمعدان۔ نمکدان وغیرہ +

دانا۔ ف۔ صفت (۱) عالم۔ دانندہ + حکیم۔ دانشمند۔ عاقل۔ زیرک۔ ہوشمند۔ گیانی۔ بدھ وان + چتر۔ ہوشیار۔ سیانا (۲) عمر رسیدہ۔ پیر جہاندیدہ +

دانا بینا۔ ف۔ صفت۔ عاقل و ہوشیار۔ کار آزمودہ و تجربہ کار۔

زمانہ دیکھا بھالا۔ سنجیدہ و فہمیدہ +

دانو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندی) (۱) بھیمی۔ پچھل (۲) جن بھوت۔ پریت۔ دیو۔ عفریت +

دانائی۔ ف۔ اسم مونث۔ عقلمندی۔ ہوشیاری۔ دانشمندی۔ چترائی۔ زیرکی۔ تیز فہمی۔ شعور +

دانایان فرنگ۔ ف۔ اسم مذکر۔ عقلائے یورپ +

دانت۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دندان۔ رَدن۔ ڈاڑھا۔ چبانے یا کاٹنے کا استخوانی اوزار جو خدا تعالے نے انسان و حیوان کے منہ میں پیدا کیا ہے (۲) میل۔ رغبت۔ میلان طبع۔ خواہش۔ قصد۔ ارادہ جیسے ہمارا مدت سے اسپر دانت ہے (۳) دندانہ۔ دانتا +

دانت اکھاڑنا۔ یا۔ اکھیڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دندان کشیدن و برآوردن کا ترجمہ۔ دانتوں کو مسوڑوں میں سے نکال لینا۔ دانت توڑنا۔ دانتوں کی سزا دینا۔ عاجز کرنا +

دانت بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی دانتوں سے آواز نکالنا۔ (عورتیں اس حرکت کو منحوس خیال کرتی ہیں ان کے نزدیک یہ لڑائی ہونے اور رزق اُٹھنے کی علامت ہے) +

دانت بجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دانت کڑکڑانا۔ دانتوں کا نہایت سردی کے باعث باہم ٹکرا کر آواز دینا +

دانت بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہڈی یا سیپ کے دانت گھڑنا۔ دانت درست کرنا۔ مصنوعی دانت لگانا +

دانت بندھوانا۔ ہ۔ فعل متعدی ہلتے ہوئے دانتوں کو تار سے جکڑوانا۔ دانتوں کو کسوانا +

دانت بنوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مصنوعی دانت لگوانا +

دانت بھینچنا ہ۔ فعل لازم۔ دانت دبانا۔ دانت پیسنا +

دانت بیٹھنا۔ یا۔ بیٹھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم دنداں بدنداں نشستن کا ترجمہ۔ حالت غشی یا مرض صرع میں دانتوں کا جکڑ جانا۔ دانت بستہ ہو جانا۔ دانت کچی ہو جانا +

دانت پر رکھنا۔ فعل متعدی (ہندو) چکھنا۔ منہ پر رکھنا۔ زبان پر رکھنا +

دانت پہ نہ رکھا جانا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) ترشی کی

دان

زیادتی کے سبب دانت کو ناگوار گزرنا +

دانت پر میل نہ ہونا - ہ - فعل لازم - نہایت مفلس اور قلاش ہونا - کوڑی پاس نہ ہونا - ہکّر ہونا - تہیدست ہونا +

دانت پیسنا - ہ - فعل لازم (۱) چبانا - دانت کچکچانا (۲) نہایت غصے میں ہونا - جھلّانا - (۳) کسی کو ذلت دینے کا ارادہ کرنا - غصہ دکھانا + ؎

جب دیکھتا ہے یار تو ہے دانت پیستا
ڈوبونگا میں ڈبوئیگا آپ گھر مجھے (آتش)

دانت تلے انگلی دبانا - ہ - فعل متعدی - انگشت بدنداں گرفتن کا ترجمہ - افسوس کرنا - تاسف کرنا + حیرت میں ہونا - تعجب میں ہونا +

دانت توڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) دانت نکالنا - دانت اکھاڑنا (۲) عاجز کرنا - کام کا نہ رکھنا - مغلوب کرنا - ؎

زہر گیسو کا بہت ہے اور تھوڑا سانپ کا
تیری کنگھی نے صنم سر دانت توڑا سانپ کا (اعلم)

دانت تھے تو چنے نہ پائے چنے آئے تو دانت گنوائے - ہ - کہاوت - دولت تھی تو اولاد نہ تھی یا ب جو اولاد ہوئی تو دولت نہیں - بے اختیاری کے وقت لرزو بر آنا +

دانت ٹوٹنا - ہ - فعل لازم (۱) دانت کا گر جانا یا شکستہ ہو جانا (۲) دودھ کے دانت گرنا - دودھ کے دانت نکل جانا (۳) بڑھاپے سے دانت جھڑنا - پوپلا ہونا +

دانت ٹوٹے کھر گھسے پیٹھ بوجھ نہ لے
ایسے بوڑھے بیل کو کون باندھ بھس دے (دوہا)

دانت جھاڑنا - ہ - فعل متعدی - دانت توڑنا - دانت نکالنا - دانتوں کی سزا دینا جیسے اب کے بولا تو دانت جھاڑ دونگا +

دانت جھڑنا - ہ - فعل لازم - دانت گرنا یا ٹوٹنا +

دانت دکھانا - ہ - فعل متعدی (ہندو) (۱) ڈرانا - (۲) عظمت ظاہر کرنا +

دانت دیکھنا - ہ - فعل لازم - عمر کی شناخت کرنا - حیوانات کی نسبت مستعمل ہے +

دان

دانت رکھنا - ہ - فعل متعدی (۱) ارادہ رکھنا - قصد رکھنا - گھات میں رہنا + ؎

زیست کرتا ہوں اس بحر کے پر + دانت رکھتا ہوں لبِ کے بوسے پر (داشر)

(۲) بدلا لینے کو آمادہ رہنا - عوض لینے کا ارادہ رکھنا + ؎

نہیں ہو جو تیرا خندۂ دنداں نما ہرگز
کسی کے تو لہو پینے کو یعنی دانت رکھتا ہے (ناجی)

دانت سلسلانا - ہ - فعل لازم - دانت دکھنا - دانتوں کا درد کرنا یا چسکنا - دانتوں میں کلکن ہونا - دانت گلنا +

دانت سے دانت بجنا - ہ - فعل لازم - نہایت سردی کے باعث بدن میں لرزہ پڑ کر دانتوں کا باہم ٹکرانا - شدت سے جاڑا پڑنا یا جاڑے کا بخار چڑھنا - نہایت جاڑا لگنا - ؎

بج رہے ہیں اب اس کے دانت سے دانت
اور بدن ہو گیا ہے سوکھ کے تانت + (جرأت)

دانت سے کاٹ کھانا - ہ - فعل لازم - بدنداں گزیدن کا ترجمہ - منہ مارنا - دانت مارنا - بھنبوڑنا - چبا جانا -

دانت سے کاٹنا - ہ - فعل متعدی - دانتوں سے کترنا - کترنا - دانت مارنا - دانت سے زخم پہنچانا -

دانت کاٹی روٹی - ہ - اسم مونث - نہایت اتحاد و ارتباط غایت درجہ کی محبت - ایسی الفت کہ ایک نوالہ میں آدھا وہ کھائے آدھا یہ +

دانت کاٹی روٹی کھانا - ہ - فعل متعدی - نہایت الفت اور اتحاد رکھنا - ناک کا بال ہونا - ایک جان دو قالب ہونا جیسے ایسے دوستدار بنے ہیں کہ دانت کاٹی روٹی کھاتے ہیں +

دانت کٹکٹانا - ہ - فعل لازم (پورب) دیکھو (دانت پیسنا)

دانت کچکچانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (دانت پیسنا)

دانت کرکرے ہونا - ہ - فعل لازم - اول معنے کرکراہٹ کے سبب دانتوں کا کام نہ دینا - دوسرے عاجز ہونا - ہارنا - زک اٹھانا +

دانت کریدنے کو تنکا نہ رہنا - ہ - فعل لازم - دھڑی دھڑی کر کے لٹنا - بالکل لُٹ جانا - چوری سے گھر کا صفایا ہو جانا +

دان

مل اسباب پر جھاڑو پھر جانا +

دانت کُرکُرانا - ۵ - فعل لازم - دیکھو (دانت بجنا) +

دانت کھٹے کرنا - ۵ - فعل متعدی (۱) دانت کند کرنا - دانتوں کو کسی قابل نہ رکھنا (۲) عاجز کرنا - ہرانا - تھکانا - جی چھڑوانا - چیں بلوانا - رخ پھیر دینا - بھگا دینا - مات کرنا - ؎

تیرے دانتوں نے باغ میں لے گل
دانت کھٹے کئے اناروں کے +

دانت کھٹے ہو جانا - ۵ - فعل لازم (۱) دانت کند ہو جانا - دانتوں کا ترشی کے باعث کام نہ دے سکنا (۲) مات ہو جانا - عاجز ہو جانا - ہار جانا - دل چھوٹ جانا - جی چھوٹ جانا +

دانت گھنگنی - ۵ - اسم مونث - خشخاش کی میٹھی گھنگنیاں جو بچے کا پہلا دانت نکلنے میں تقسیم ہوتی ہیں +

دانت لگانا - ۵ - فعل متعدی (۱) مُنہ مارنا - دانت کا زخم پہنچانا کاٹنا (۲) دانت چھُوانا - دانت سے مس کرنا (۳) - للکھنؤ) میلان کرنا - رغبت کرنا - کسی چیز کی خواہش کرنا +

دانت لگنا - ۵ - فعل لازم - اول معلوم - دوم جبڑا بند ہو جانا +

دانت مارنا - ۵ - فعل متعدی (۱) کاٹنا - بھنبوڑنا - بُڑکی بھرنا (۲) کسی چیز کا حاصل کر لینا - قابو میں لے آنا +

دانت نکال دینا - ۵ - فعل متعدی (۱) دانت پھاڑ دینا - مُنہ باہدینا - دانت کھولکر ہنسنا - کھسیانی ہنسی ہنسنا - ؎

نکال دیں ترے ہنستے ہی کیوں نہ تارے دانت
خدا نے عرش سے یہ نور کے اتارے دانت (ناسخ)

(۳) تار تار ننگا ہو جانا - اُدھڑ جانا - ٹانکے کھُل جانا - پھونسڑے پھونسڑے نکل آنا (جوتی یا کپڑے کی نسبت بولتے ہیں) ۳ - خوف کے مارے دانت کھلے رہجانا - عاجز ہو کر منہ پھاڑ دینا + ؎

تارے نہیں نکال دئے دانت چرخ نے
دہشت ہے اس قدر مرے شبہائے تار کی (ناسخ)

(۴) دانت توڑ دینا - مُنہ میں دانت نہ رکھنا +

دانت نکالنا - ۵ - فعل متعدی (۱) دانت اکھاڑنا (۲) پھونسڑے نکل آنا (۳) بچے کا دانت نمایاں ہونا - دانت ابھارنا - دانت

دان

لے آنا (۴) خوف یا دہشت سے مُنہ پھاڑ دینا - عجز ظاہر کرنا - ناک گھسنا - منت سماجت کرنا + ؎

زلفوں کے جب الجھتے ہیں اس ساتھ آکے بال
دیتا ہے شانہ عاجزی سے دانت تب نکال (میر سجاد)

(۵) بیموقع ہنسنا - بیہودہ طرح سے ہنسنا - کھسیانی ہنسی ہنسنا +

مستزاد میر سوز

مُن سوز عبث دیکھکے حیران ہوگا خوبوں کا جمال
دل زلف میں الجھیگا پریشان ہوگا مت لیجیو یہ وبال
یہ چال بری ہے تجھے بُجھنے کی نہیں آمان کہا
ہنستا ہے کیا بہت پشیماں ہوگا مت دانت نکال

دانت نکلنا - ۵ - فعل لازم - دانت نکالنے کا لازم -

دانت نکوسنا - ۵ - فعل متعدی - دیکھو (دانت نکالنا)

دانت نہ لگانا - ۵ - فعل متعدی - یونہی نگل جانا - ہپ کر جانا - شک جانا - نِگل جانا - کسی چیز کو بہت حقیر اور کم سمجھکر حلق میں اتار جانا - ثابت نگل جانا +

دانت ہونا - ۵ - فعل لازم (۱) قصد ہونا - ارادہ ہونا + میلان طبع و رغبت ہونا +

ایک عالم ہے کشتہ اس لب کا + الغرض اس پہ دانت ہے سب کا (سودا)

(۲) گھات ہونا - گھات لگنا - دل ہونا -

دانتوں پہ اس کے دانت ہے سارے جہان کا
کہتے ہیں لوگ چاٹ کے ہونٹ نکوسائے دانت (میر زرقا)

(۳) عداوت ہونا - دشمنی ہونا - جان کا لاگو ہونا - تدبیر قتل ہونا - ہلاکت کا ارادہ ہونا -

اک نہ اک دن خاتمہ ہے عاشق مہجور کا
ناتوں پر دانت ہے فیل شب دیجور کا (بجر)

(۴) ذلیل کرنیکا ارادہ ہونا - درپئے تذلیل ہونا +

دانتا - ۵ - اسم مذکر - دندانہ + خار +

دانتا پڑنا - ۵ فعل لازم - دندانہ پڑنا - دھار کا گر جانا -

دانتا کلکل - ۵ - اسم مونث (۱) آئے دن کا جھگڑا - لغا کی تکرار - ہر وقت کی لڑائی اور فساد - روز روز کا ٹنٹا - قصہ - قضیہ - ننا تقشہ

دان

شور و غوغا۔ دنگہ فساد ۔ ف

در دنداں پہ مبتلا دل ہے ۔ دل میں اور مجھ میں دانتا کلکل ہے (دگب)

(۵) کچا کچی۔ بحثا بحثی۔ نکتہ چینی۔ بات بات پر گرفت۔ حرف گیری عیب جوئی ۔

دانتن۔ یا۔ دَتُوْن ۔ ہ۔ اسم مونث (ہندی) مسواک۔ دانت صاف کرنیکی لکڑی

دَانتُو ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بڑے بڑے دانتوں والا۔ بڑ دنتا۔ دراز دنداں ۔

دانتُو ۔ ہ۔ اسم مونث۔ بڑے بڑے دانتوں والی۔ بڑ دنتی۔ وہ عورت جس کے دانت آگے نکلے ہوئے ہوں ۔

دانتُون ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دانت کی جمع ۔

دَانتُوں انگلی کاٹنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ افسوس کرنا۔ تاسف کرنا ۔ متحیر ہونا۔ متعجب ہونا ۔

دانتوں پر میل نہ ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم دیکھو (دانت پر میل نہ ہونا) ۔ ف

تجکو میل لعل و گوہر یاں نہیں دانتوں پہ میل

میں گدا اس طور کا تو شاہ اس دستور کا

کیجئے بندہ پہ فرمائش و لیکن اس قدر

جسقدر مقدور ہو دے مجھ سے ہمقدور کا (نظام ساں)

دانتوں پر ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بچے کے دانت نکلنے کو ہونا۔ بچہ کا دانت نکالنے کے واسطے آمادہ ہونا دانت نکلنے کے قریب ہونا ۔

دانتوں پسینا آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی دشوار کام کے کرنے سے عاجز آجانا۔ چیں بول جانا تھک جانا ۔

دانتوں چڑھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ ہونٹس میں آنا۔ ٹوک میں آنا ۔ نظر لگنا ۔

دانتوں زمین پکڑ کے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ بشکل تمام نہایت عسرت اور تنگی سے۔ کمال کفایت شعاری اور کنجوسی سے جیسے دانتوں زمین پکڑ کر ان روپئوں میں مہینا پورا کیا ۔

دانتوں زمین پکڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مضبوط گرفت کرنا۔ نہایت مضبوطی سے پکڑنا۔ نہایت عسرت اور تنگدستی سے گزر اوقات کرنا۔ بشکل مصیبت و صعوبت کاٹنا ۔ ف

دان

دیکھ اس کو ہی سب کی دم سے گئی اکڑ کر

ٹھیری ہے آرسی بھی دانتوں زمیں پکڑ کر (میر تقی)

دانتوں سے اٹھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دانتوں سے چگنا۔ نہایت قدر کے ساتھ اٹھانا جیسے یہ کوڑی گرے تو دانتوں سے اٹھائے ۔

دانتوں سے ہاتھ کاٹنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اپنا غصہ رفع کرنے کے واسطے اپنا ہاتھ کاٹکر آپ ہی اُسکا دفعیہ کرنا۔ ہاتھ پر جھونجل اتارنا۔ (۲) نہایت افسوس کرنا۔ کمال تاسف کرنا (۳) کسیکو چڑانے کے واسطے ہاتھ منہ میں دبا کر کھاجانیکا اشارہ ظاہر کرنا ۔

دانتوں میں انگلی دبانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) نہایت افسوس ظاہر کرنا۔ متاسف ہونا۔ ف

کل ڈالی جو میں اپنے گریباں میں انگلی

تو نے دبائی وہیں دنداں میں اُنگلی (مصحفی)

(۲) منع کرنا۔ روکنا۔ کسی کام سے باز رکھنا۔ ف

کچھ اُس سے اشارے میں کہتا ہوں تو کہتا ہے

دانتوں میں دبا انگلی اے وائے یہ رسوائی (صادق)

(۳) متعجب ہونا۔ متحیر ہونا۔ اچنبھے میں ہونا ۔

دانتوں میں تنکا لینا یا پکڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہا ہا کھانا۔ گڑگڑانا۔ عجز و زاری کرنا ۔ جان کی پناہ اور امان چاہنا۔ ف

خوف مارا اس قدر زلفوں کی کمند کا رات نے

کہکشاں سے لے لیا دانتوں میں تنکا رات نے (نصیر)

دانتوں میں جیب۔ یا۔ زبان ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم دشمنوں کے ہجوم یا نرغہ میں رہکر سلامت رہنا ۔ دشمنوں کے بیچ میں گھرا رہنا ۔

دانتی ۔ ہ۔ اسم مونث (ہندی) (۱) بتیسی۔ دانتوں کا جوکا (۲) درانتی گھانس کاٹنے کا آلہ۔ ہنسیا ۔

دانتی لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ جبڑا بند ہونا۔ دانت بھچ جانا۔ دنداں بدنداں نشستن کا ترجمہ ۔

دانتیا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ریہ کا نمک جو اکثر بینے کا تمباکو تیز کرنے کے واسطے دغا باز دوکاندار کام میں لاتے ہیں ۔

دَانِسْت ۔ ف۔ اسم مونث۔ دانش۔ واقفیت ۔ شناخت ۔ رائے

سمجھ - بدھ - ادراک ٭

دَانِستہ - ف - تابع فعل - جان بوجھکر - سمجھ بوجھکر ٭

دانشمند - ف - صفت - عالم - عقل مند - ہوشیار - گیانی - بدھوان - سمجھدار - زیرک ٭

دانش - ف - اسم مونث - علم - عقل - دانائی - سمجھ - بوجھ ٭

دَانِشمَندِی - ف - اسم مونث - دانائی - عقل - فہم - فراست - حکمت

دَانگ - ف - اسم مونث - (۱) چھ رتی کا وزن ٭ مثقال یا درم کا چوتھا حصّہ (۲) اطراف - سمت - جانب (۳) کسی چیز کا چھٹا حصہ (۴) حصہ - ٹکڑا ٭

دَائُوں - ہ - اسم مذکر - دیکھو داؤں بمعنے - باری - وار ٭

دانَہ - ف - اسم مذکر (۱) ان - اناج - غلہ - بیج - تخم (۲) رواں - اننا (۳) اظہار افراد کے واسطے جیسے آم کا دانہ - سیب کا دانہ - انگور کا دانہ وغیرہ ٭

دانہ اُگلنا - ہ - فعل متعدی - پرندوں یا کبوتروں کا منہ سے دانہ نکالنا - کھایا ہوا دانہ پوٹہ سے باہر لانا ٭

دانہ بدلنا - ہ - فعل متعدی - پرندوں کا آپس میں ایک دوسرے کو اپنے منہ کا دانہ کھلانا ٭

دانہ بدلی - ہ - اسم مونث - کبوتروں کا باہم ایک دوسرے کو دانہ کھلانا ٭ نہایت محبت کی علامت ظاہر کرنا ٭

دانہ بندی - ہ - اسم مونث - گنگوتی - کھڑی کھیتی کو آنکنا یا کوتنا ٭ کچی پیمایش ٭

دانہ بھرانا - ہ - فعل متعدی - پرندوں کا اپنے بچوں کے منہ میں چوگا ڈالنا ٭

دانہ پانی - ہ - اسم مذکر (۱) ان جل - آب و دانہ - آب و خورش ٭ ؎

کھینچ لاتا ہے قفس تک ہمیں دانہ پانی
دیکھئے دانہ فلک بند کرے یا پانی داسیرؔ

(۲) ہر جا بود و باش - اقامت ٭

دانہ دار - ف - صفت - رویے دار - دانہ دار - جیسے دانہ دار گھی یا قلاقند وغیرہ ٭

دَانہ دانہ پر مُہر ہونا - ہ - فعل لازم - جو دانہ جس کی قسمت کا ہوتا اُس کو ملنا - جہاں کا رزق تقدیر میں لکھا ہوتا وہیں جاکر ملنا ٭

دانہ ڈنکا - ہ - اسم مذکر - ایک آدھ دانہ - ٹکڑا ٹیرا ٭

دانہ دینا یا ڈالنا - ہ - فعل متعدی - دانہ بکھیرنا - کبوتروں کو دانہ کھلانا - (دانہ دینا گھوڑے کے واسطے بھی آتا ہے)

دانہ زد - ہ - اسم مذکر - وہ شخص جو ایک ایک دانہ پر بخل کرے - نہایت کنک - خسیس - کنجوس ٭

داؤ - ہ - اسم مذکر (۱) شطرنج کی چال ٭ ڈگ - وار - داؤں - نوبت - قمار (۲ - ف) مکر - فریب - حیلہ - دھوکا ٭

داؤ - ہ - اسم مذکر (سنہدد) (۱) بڑا بھائی (۲) تاؤ ٭ (۳) کرشن جی کے بڑے بھائی کا نام ٭

داوَا - ہ - اسم مذکر (لکھنو) دَدّا - شوہر دایہ - ننگا - انّا کا خاوند - دھاؤ - ڑا ٭

داؤد - ع - اسم مذکر (۱) اہل عبرانی (۱) داؤد بمعنی محبوب و عزیز - یعنی محبوب الٰہی (۲) ایک مشہور و معروف پیغمبر کا نام جو بادشاہ اور نبی اللہ دونوں تھے - انکے والد بزرگوار کا نام ایشا تھا - کتاب زبور یعنی وثیقہ صحیفہ آپ ہی پر نازل ہوئی - آپ اس درجہ خوش الحان تھے کہ جس وقت زبور کے زمزموں میں حمد باری ادا فرماتے تو خلقت کیا حیوانات کا ہجوم ہو جاتا تھا - چنانچہ حاسدوں کو رجوع خلق سے اس قدر رشک پیدا ہوا کہ انہوں نے اسی زمانہ میں بربط مزامیر - لحن - سرود وغیرہ بہت سے ساز ایجاد کر لئے لیکن وہ تاثیر نہ پائی - یہ ساز خوش کن بیشک تھے مگر وجد آوری سے کوسوں دور - آپ نہایت متقی - پرہیزگار اور خلق خدا پر جان نثار تھے آپ کے دعوے پارسائی نے ہی بحکم خدا ایک مرتبہ لغزش دلائی - آپ کا معمول تھا کہ راتوں کو گلیوں - کوچوں میں گشت لگاتے - رعیت کا حال بچشم خود دیکھتے اور اجنبی بنکر پوچھتے کہ داؤد مخلوق سے کس طرح پیش آتا ہے - اس کا طریق معاشرت کیا ہے - معلوم ہوا کہ ساری باتیں اچھی ہیں مگر یہ بات مذموم ہے کہ اپنا ذاتی خرچ بیت المال سے چلاتا ہے - آپ نے خدا کی درگاہ میں دعا کی کہ الٰہی مجھے کوئی ایسا ہنر سکھا کہ میں اپنا خرچ اس سے نکالا کروں - اور بیت المال سے ایک کوڑی نہ لوں - خدا تعالےٰ کو ان کی یہ بات پسند آئی - حکم ہوا کہ زرہ بنا کر

اپنا پیٹ پالا کرو۔ ہمنے تمکو یہ معجزہ دیا کہ لوہا تمہارے ہاتھ میں مثل موم ملایم اور نرم ہو جایا کرے لیکن حکما کا بیان ہے کہ جس وقت آپ کو یہ خیال آیا تو آپ نے چونکہ علم کیمیا کا ہنر بھی حاصل کر رکھا تھا اُس کے ذریعہ سے بنہایت آسانی کے ساتھ زرہ بنانی شروع کی اور اُس سے اپنا گزارہ کرنے لگے۔ بیت المال سے لینے کی توبہ کی ✦

آپ نے اپنی اوقات کو اس طرح تقسیم کر رکھا تھا ایک روز پند و نصایح میں صرف فرماتے۔ ایک روز گوشہ عبادت میں معتکف بیٹھتے۔ ایک روز امور خانگی میں مصروف رہتے۔ باقی ایام مہام سلطنت و داد خلایق میں بسر کرتے۔ آپ کا رعب بھی بدرجہ غایت تھا۔ اُوریا کی بیوی کو اُسے شہید کرا کر اپنے نکاح میں لانے کا دھبہ اِن پر لگا تھا لیکن یہ امر ربّی تھا تاکہ ان کا غرور پارسائی ٹوٹ جائے جب آپ اپنی لغزش پر متنبہ ہوئے تو ایسے روئے ایسے روئے کہ چہرے مبارک کے گرداگرد آنسوؤں کی تری سے جس زمین پر پڑے رہے تھے گھانس پھوٹ آئی۔ جب خدا تعالےٰ نے ان کی زبان سے کہلوا لیا کہ بیشک داؤد خاطی خالی ہے تو اس کا قصور خود بھی معاف کر دیا اور اُوریا کی قبر پر پہنچ کر اس سے بھی معافی دلوا دی۔ ایک دفعہ قوم بنی اسرائیل نے وہ سر اٹھایا کہ ان کی سلطنت اور تمام رعایا کو تہلکہ میں ڈال دیا۔ خدا تعالےٰ نے حضرت داؤد کی دعا سے ان کے واسطے تین سزائیں تجویز کیں اور حکم دیا کہ جس سزا کو وہ منظور کریں وہی دی جائے سب نے مشورہ کر کے طاعون کی وبا کو پسند کیا چنانچہ پانچ پہر میں ایک لاکھ ستر ہزار بنی اسرائیل فوت ہوئے جب آپ کی دعا سے یہ بلا دفع ہوئی تو آپ نے اس کے شکریہ میں ان سے مسجد اقصےٰ کی بنیاد ڈلوائی اور قد آدم بنوا کر حسب الحکم باری باقی عمارت اپنے فرزند رشید حضرت سلیمان علیہ السلام کے واسطے چھوڑ دی۔ آپ کی عمر گویا ایک سو بیس برس کی ہوئی۔ جس وقت آپ کا جنازہ اُٹھا تو عوام النّاس کے علاوہ چالیس ہزار رہبان شریک مشایعت تھے ✦

داؤدی ۔ و۔ ایک زرد و سفید رنگ پھول کا نام جسے گل داؤدی بھی کہتے ہیں ✦

داؤدی یا **داؤد خانی** ۔ و۔ صفت۔ منسوب بہ داؤد خاں۔ سفید گیہوں (وہ سفید گیہوں جن کو بادشاہی امیروں میں سے ایک شخص داؤد خاں نامی شاہ عالم کے عہد میں مصر یا عرب سے لایا تھا)

داؤن ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہنیا۔ ڈولنس۔ گھگری۔ جنبیہ (ایک قسم کا گھاگھرا جو اکثر پہاڑیوں گورکھوں اور دوریوں کے پاس ہوتا ہے)

داؤں یا **دانوں** ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) باری۔ وار۔ دک۔ نوبت (۲) گھات۔ کمین۔ موقع۔ قابو۔ بس (۳) بازی ✦ چال ✦ حیلہ۔ مکر۔ فریب (۵) بند کشتی۔ کشتی کا پیچ (۶) پاسہ۔ قُرعہ ✦

داؤں آنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جوئے میں حسب مُراد پاسہ پڑنا۔ (۲) دار آنا۔ نوبت آنا ✦

داؤں پر چڑھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پیچ پر چڑھانا۔ داؤ بھر لینا (۲) قابو میں لانا۔ بس میں لانا ✦

داؤں پر چڑھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ قابو پر چڑھنا۔ بس میں آنا ✦ پیچ پر چڑھنا ✦

داؤں پر رکھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بازی پر لگانا۔ شرط پر رکھنا۔ اٹکنا۔ لگانا۔ (۲) کشتی کے پیچ پر بھرنا ✦

داؤں پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ حسب مراد پاسہ پڑنا۔ بازی آنا ✦

داؤں پھینکنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پاسہ پھینکنا۔ پاسہ ڈالنا۔ بازی کی کوڑیاں پھینکنا یا اُچھالنا ✦

داؤں پیچ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ داؤں گھات۔ مکر و فریب۔ دم بھالنا چال (۲) کشتی یا بازی کے ڈھنگ اور قاعدے۔ کشتی کے بند ✦

داؤں تاکنا ۔ یا۔ **لگانا** ۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھات لگانا۔ موقع دیکھنا۔ گھات میں بیٹھنا۔ گھات میں رہنا۔ تاک لگانا ✦

داؤں دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جُل دینا۔ چھل کرنا۔ ٹھگنا ✦

داؤں کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جیج کرنا۔ پیچ کھیلنا ✦ چھل کرنا ✦ گھات لگانا۔ شکاری کا گھات میں بیٹھنا ✦

داؤ	دائی

داؤں کھانا۔ ۔و۔ فعل لازم (لطی) ہواطت کرانا +

داؤں کھیلنا۔ ۔ا۔ فعل لازم۔ پیچ کھیلنا۔ چھل دینا۔ دھوکا دینا۔ گھات لگانا +

داؤں لگانا۔ ۔و۔ فعل لازم (۱) گھات لگانا۔ موقع دیکھنا۔ قابو پانا۔ (۲) بازی لگانا۔ اڑنا۔ شرط بدنا۔ شرط لگانا +

داؤں میں آنا۔ ۔ہ۔ فعل لازم۔ فریب سے قابو میں آنا۔ ڈھب پر چڑھنا۔ بس میں آنا۔ سہ

آتا نہیں ہے وہ کسی ڈھب سے داؤں میں
بنتی نہیں ہے ملنے کی اسکے کوئی طرح (مومن)

دَاؤُنا۔ ۔ہ۔ فعل متعدی (پورب) دائیں چلانا۔ گاہنا۔ خرمن کوبیدن

دَاہِنا۔ ۔ہ۔ سیدھا۔ یمین۔ راست +

داہنا ہاتھ۔ ۔و۔ اسم مذکر۔ سیدھا ہاتھ۔ دست یمین +

داہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے۔ ۔ا۔ عو۔ قسم سخت یعنی اگر تم اس بات کو نہ کرو تو تم نے جو کچھ اپنے سیدھے ہاتھ سے کھایا یا کھاؤ گے وہ حرام میں داخل ہوگا +

داہنے ہاتھ کو۔ ۔ہ۔ تابع فعل۔ اندھے کو راستہ بتاتے ہیں یہ لفظ زیادہ مستعمل ہے یعنی داہنے ہاتھ کی طرف جا +

دَائی۔ ۔و۔ اسم مونث (۱) دایہ۔ جنائی۔ قابلہ۔ جنانے کا پیشہ کرنے والی عورت (۲) انا۔ پلائی۔ دودھ پلانے والی (۳) پورب۔ خادمہ۔ ملازمہ۔ ماما۔ (۴) آنکھ مچولی میں چور کی آنکھیں بند کرنے والا شخص (۵) ۔ہ۔ صفت۔ ہندو) دینے والا۔ اور کرنے والا جیسے سکھ دائی۔ دکھ دائی +

دائی پلائی۔ ۔و۔ اسم مونث (۱) انا۔ دودھ پلانے والی عورت۔ دھایا +

دائی جانے اپنی بائی۔ ۔و۔ (کہاوت) دائی کو جننے والی کی تکلیف نہیں معلوم ہوتی۔ ہر شخص دوسرے کا اپنا سا حال جانتا ہے +

دائی جنائی۔ ۔و۔ اسم مونث۔ قابلہ۔ دایہ +

دائی چھچھلی کے مرد کا مو گیا۔ ۔و۔ کہاوت۔ جو شخص کمینے گھر میں پیدا ہو کر اپنے کو عالی خاندان ظاہر کرے اس کی نسبت طنزاً یہ کلمہ بولتے ہیں +

دائی دائی تیرے ساتوں بھائی۔ ۔و۔ کھیل کا فقرہ (جب بچے آنکھ مچولی کھیلتے ہیں اس شخص کو جو چور کی آنکھیں بند کرتا ہے سب سلامت اگر جھوپتے ہیں تو یہ دعائیہ فقرہ کہتے ہیں یعنی دائی تیرے ساتوں بھائی جئیں بچے جو کو بے چور ہے اگر چھوپیا) +

دائی دوا والے۔ ۔و۔ اسم مذکر۔ وہ لوگ جو دائی دوا کے وسیلہ سے روزی حاصل کریں۔ وہ لوگ جن کی ماں یا جورو یا بہن دائی دوا کا پیشہ کرکے روٹی کھلائے۔ کمینے اور نے سفلے +

دائی سے پیٹ چھپانا۔ ۔و۔ فعل متعدی۔ واقف الحال یا واقف راز سے کسی بات کا پردہ کرکے جھوٹا بننا +

دائی سے پیٹ نہیں چھپتا۔ ۔ا۔ کہاوت یعنی محرم و رازدان اور آگاہ و وانفکار سے اسرار یا بھید مخفی و پوشیدہ نہیں رہتا + سہ

رقیب کیوں نہ ہو محرم تمہارے راز کا اب
مثل ہے پیٹ کوئی چھپ سکے ہے دائی سے (جرات)

دائی کو سونپنا۔ ۔ا۔ فعل متعدی۔ عو۔ دایہ کے حوالہ کرنا۔ بچے کو انا کے سپرد کرنا۔ پالنے کے واسطے بچہ کو دائی کے گھر دینا +

دائی کو میری کوستی ہے۔ ۔و۔ محاورہ عو یعنی میرے واسطے دعائے بد کرتی ہے۔ میرا برا چاہتی ہے +

دائی کھلائی۔ ۔ا۔ اسم مونث۔ وہ دایہ جو بچوں کو کھلائے یا رکھے

دائی کے آگے پیٹ نہیں چھپتا۔ ۔ا۔ (کہاوت) دیکھو (دائی سے پیٹ نہیں چھپتا) +

دائی کے سر پھول پان۔ ۔ا۔ کہاوت یعنی نیکی و بدی سب دائی کے سر۔ ہر بلا و بہتان بیچارے غریب و بے زبان آدمی پر پڑتا ہے +

دائی گیری۔ ۔و۔ اسم مونث۔ دایہ گری۔ جنائی کا کام یا پیشہ کرنے والی +

دَایاں۔ ۔ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (داہنا) +

دایاں بولنا۔ ۔ہ۔ فعل لازم۔ تیتر کا دائیں ہاتھ کی طرف چوری کو جاتے ہوئے بولنا جو شگون نیک خیال کیا جاتا ہے۔ (چو ریا

مسافر بولتے ہیں) ◆

داہجا - ہ - اسم مذکر (ہندو) جہیز - دہیز - استری دان - حصہ - ہبہ ◆ مہر - کابین ◆

دائر - ع - صفت (۱) پھرنے والا - دوّار - دور اکرنے والا (۲) - قانون زیر تجویز - درپیش - مرجوعہ ◆

دایر کرنا - ہ - فعل متعدی - چلانا - رجوع کرنا - درپیش کرنا - سلسلہ شروع کرنا - جیسے مقدمہ دایر کرنا ◆

دائرہ - ع - اسم مذکر (۱) حلقہ - کنڈل ◆ چکر - دور - محیط (۲) شغلی مجلس (۳) - (اقلیدس) وہ گول مستوی سطح جو ایک گول خط سے جس کے بیچوں بیچ ایک مرکز ہو محدود ہو اور اس مرکز سے جو خط محیط تک کھینچے جائیں وہ سب آپس میں برابر ہوں (۴) - (۱) خانقاہ ◆ ڈیرہ ◆ محلہ - ٹولہ (۵) ڈفلی - ایک باجہ کا نام جو ایک رخ سے کھلا ہوا ہوتا ہے ◆ چنگ (۶) حرفوں کی گولائی جیسے ج یا ع کا دائرہ

دائک - س - اسم مذکر - دینے والا - رائج جیسے سکہ دایک ◆

دائم - ع - تابع فعل - ہمیشہ - مدام - سدا ◆ جنم بھر ◆

دائم الحبس - ع - اسم مذکر - جنم قید - عمر قید ◆

دائم الخمر - ع - صفت - ہمیشہ شراب پینے والا ◆ ہر وقت نشے میں چور رہنے والا - شرابی - نشہ باز ◆

دائم المرض - ع - صفت - جنم روگی - دکھ کی پوٹ ہمیشہ بیمار رہنے والا ◆

دائمی - ع - صفت - مدامی - سدا کا جنم کا - ہمیشہ کا - دوامی ◆ سرمدی - ابدی ◆

دائن - ع - اسم مذکر (قانون) قرض دینے والا - قرضخواہ - لین دار قرض دہندہ ◆

دائیں - ہ - اسم مونث - توپ یا بندوق کے متواتر چھوٹنے کی آواز دھنا دھن - دنادن ◆

دائین - ہ - اسم مونث (۱) دو یا کئی بیلوں کو اناج گاہنے کے واسطے ایک ساتھ جوتنا - بیلوں کی جوٹ (۲) ہمسر - برابر - ہمعمر ◆

دائین چلانا - ہ - فعل متعدی - اناج گاہنا - پیروں پر بیلوں کو چلانا - کھلیان پر بیلوں کو پھیرنا - اناج روندنا ◆

دائیں دار - یا - **دائیں کا** - ہ - صفت - برابر کا - ہمسر - ہم سر - ہم نبر

دائیں - ہ - صفت - جانب راست - دہنی طرف - داہنے ہاتھ سید ھے ہاتھ کی طرف

دائیں بائیں - ہ - تابع فعل - چپ و راست - یمین و یسار - ادھر ادھر

دائیں بائیں دیکھنا - ہ - فعل لازم - ادھر ادھر دیکھنا - ہوشیار ہونا - خبردار ہونا - چیتنا - چوکنا ہونا ◆

دائیں بائیں کر دینا - ہ - فعل متعدی - چھپا دینا - غائب کر دینا ادھر ادھر کر دینا ◆

دایہ - ف - اسم مونث - بچے کو پرورش کرنے والی دھایا ◆ انا - پلائی کھلائی ◆ خادمہ - ماما ◆

دایہ گری - ف - اسم مونث - کار دایہ - پیشۂ دایہ ◆

دَبّا - ہ - اسم مذکر (پورب - ۱) گھات - کمین (۲) غوطہ - ڈبکی (۳) موتیا چنبیلی وغیرہ کے درخت کی شاخ کو دوسری جگہ دبا دینے اور جب اس میں جڑیں نکل آئیں تو اسے اور جگہ لگا دینے کو بھی دبّا کہتے ہیں ◆

دبّا مارنا - ہ - فعل لازم (۱) گھات لگانا - کسی دشمن یا شکار کے واسطے چھپ رہنا ◆

دبا بیٹھنا - یا - **لینا** - ہ - فعل متعدی (۱) قبضہ کر لینا - زبردستی مال مار لینا - غصب کر لینا (۲) دبوچ لینا - آسن بھر لینا - سواری کسنا ◆ عورت پر سوار ہونا - زنا بالجبر کرنا ◆ غٹ پٹ - مباشرت کرنا - صحبت داری کرنا - مجامعت کرنا ◆

دبا کر - ہ - تابع فعل (۱) زور سے - جکڑ بجزبی جیسے دبا کر کام لینا یا کرنا (۲) زبردستی سے - حکومت سے جبر سے جیسے دبا کر مطلب نکالنا ◆

دبّاغ - ع - اسم مذکر - چمڑا رنگنے یا پکانے والا - کھٹیک ◆

دبانا - ہ - فعل متعدی (۱) گاڑنا - دفن کرنا - زمین دوز کرنا (۲) بیج بونا بیج کو زمین کے اندر رکھنا (۳) زبردستی قبضہ کرنا - غصب کرنا - پرایا حق کرنا (۴) بھینچنا - دبوچنا - فشار دادن کا ترجمہ (۵) عاجز کرنا - تنگ کرنا - مغلوب کرنا - بھگانا - شکست دینا - جیسے دور تک دبائے چلے گئے (۶) زور ڈالنا - دباؤ ڈالنا (۷) چپی کرنا - مشت مالی کرنا - مٹھیاں بھرنا - ؎

جیسی میں چوکھٹ کی بیٹھے تو وہ بولے ◆ ہم تو نہیں ونے کئے پاکے کسی کی (حافظ)

دبا

(۸) نقصان دینا۔ خسارہ دینا جیسے اُسنے دس روپیہ کو دبالیا اور مجھے ہولو۔
(۹) کسی چیز کو زور سے اندر بھرنا۔ اٹانا۔ بھرنا۔ ہاتھ کے زور
سے یا انگلیوں سے کسی چیز کو برتن کے اندر ٹھونسنا (۱۰) چھپانا
مخفی کرنا۔ اخفا کرنا جیسے بات دبانا۔ مال وارادت کا دبانا۔ اُٹھانا ✦

دَباؤ - ہ - صفت (۱) بوجھ۔ غلبہ۔ زور۔ بھار۔ بار۔ داب
جیسے گاڑی کا دباؤ ہونا۔ اُلاؤ کے خلاف (۲) خوف۔ دہشت
ڈر۔ ڈری۔ اندیشہ ✦ ے

یہ تو بتلا مجھے گر اس کا نہیں تجھکو دباؤ
غیر کے سامنے کیوں اتنا دبا جاتا ہے (معروف)

(۳) جبر۔ سختی۔ تعدی جیسے اُن کے دباؤ سے یہ کام کیا (۴)
رعب۔ داب۔ ے

پاؤں کیوں دابنے نہیں دیتے
گر گیا تمہیں دباؤ نہیں (جرأت)

(۵) حکم۔ تحکم۔ زور۔ حکومت ✦ اختیار (۶) لحاظ۔ خیال ✦

دباؤ ڈالنا - ہ - فعل متعدی۔ زور ڈالنا۔ بوجھ ڈالنا۔ عاجز کرنا ✦

دباؤ ماننا - ہ - فعل لازم۔ خوف ماننا۔ ڈر ماننا۔ حکم ماننا

دَبدَبَہ - ع - اسم مذکر۔ لغوی معنے ڈھول یا ٹاپ کی سی آواز۔
ٹیپ ٹاپ۔ طمطراق۔ کر و فر۔ رعب داب۔ شان و شوکت ✦

دُبُّو دُبُّو کرنا - ہ - فعل متعدی۔ کسی بات کو دبانا۔ کسی معاملہ کو چھپا
دینا۔ سنی اَن سُنی کر دینا ✦

دُبدُھا - ہ - اسم مونث۔ تذبذب۔ شک۔ شبہ ✦ پس و پیش ✦
ششش و پنج۔ پیچ پچ جیسے دبدھا میں دونوں گئے مایا ملی نہ رام
(عوام اور علی الخصوص مستورات ڈگدھا بولتی ہیں (اصل میں دو ✦ بدھا) سے مرکب ہے
یعنی دو طرح۔ یا دو طرح کی مت)

دبدھا کرنا - فعل لازم۔ شک کرنا۔ شبہ کرنا۔ تذبذب میں رہنا۔
آگا پیچھا سوچنا۔ پیچ پچ کرنا ✦ بدظنی و بدگمانی کرنا ✦ تردد کرنا۔
وسوسہ کرنا ✦

دُبُر - ع - اسم مونث۔ پشت۔ پیچھا۔ مجازاً مقعد۔ مُسفرہ۔ گانڈ۔ گانڑ۔
گند۔ بند۔ کون۔ مبرز ✦

دُبرو گھُسرُو - ہ - صفت۔ ڈرپوک۔ بزدلا۔ بودا۔ کم ہمت۔

دبا

دُبکانا - ہ - فعل متعدی۔ چھپانا۔ ٹکانا۔ کپڑے میں چھپانا جیسے بچے
کو رضائی میں۔ دبکا لوہ

دُبکنا - ہ - فعل لازم (۱) چھپنا۔ پوشیدہ ہونا۔ مخفی ہونا۔
روپوش ہونا۔ دبکی مارنا (۲) ڈرنا۔ خوف کھانا۔ خوف
کرنا۔ منہ چھپانا (۳) - متعدی) چاندی سونے کے تار کو
کوٹ کر چوڑا کرنا ✦

دُبک بیٹھنا - ہ - فعل متعدی۔ چھپ بیٹھنا۔ مخفی یا روپوش ہو جانا
دبکی لگا جانا۔ زمین سے پیٹ لگا کر بیٹھ جانا جیسے جانور بیٹھ
جاتے ہیں ✦

دُبک جانا - ہ - فعل لازم۔ چھپ جانا۔ دبکی مار جانا۔ روپوش
ہو جانا۔ چل دینا۔ غائب ہو جانا ✦

دُبکی - ہ - اسم مونث (۱) روپوشی۔ کسی جانور کا زمین میں چھپ جانا
جیسے تیتر کا دبکی لگانا (۲) داؤں گھات ✦

دبکی لگانا - ہ - فعل لازم۔ چھپنا۔ غائب ہونا ✦ گھات لگانا۔
گھات میں بیٹھنا ✦

دُبکیا - ہ - اسم مذکر۔ تار دبکنے والا۔ بادلہ بنانیوالا۔ تار کو ٹھکر چوڑا کرنیوالا۔
تار چپٹا کرنے والا ✦

دبگر - ہ - اسم مذکر۔ سپر ساز۔ ڈھال بنانے والا۔ آجکل کُپّا بنانے
والے کو کہتے ہیں ✦

دُبلا - ہ - صفت۔ دبے کا نقیض۔ پتلا۔ لاغر۔ نحیف۔ ماڑا۔ کمزور
کم گوشت ✦

دبلا پا - یا - دُبلا پن - ہ - اسم مذکر۔ لاغری۔ نحافت۔ کمزوری
ماڑا پن ✦

دبلا پتلا - ہ - صفت۔ چھریرا۔ ہلکے بدن کا۔ ہلکا پھلکا ✦

دَبنا - ہ - فعل لازم (۱) بوجھ کے نیچے آنا (۲) دفن ہونا۔ گڑنا۔
(۳) چھپنا۔ پوشیدہ ہونا (۴) زیر ہونا۔ مغلوب ہونا (۵) سکڑنا۔ سمٹنا
(۶) ہٹنا۔ بچنا۔ راستہ دینا (۷) رکنا جیسے تنخواہ دبنا (۸) عجز و انکسار کرنا
لحاظ کرنا جیسے جتنا دبتے ہیں تم سر چڑھتے ہو (۹) اینٹھنا جیسے چول
میں ہاتھ دبنا وغیرہ (۱۰) گھٹنا۔ سُکڑنا (۱۱) کسی چیز کے اجزا کا متصل
ہو جانا (۱۲) نیچے آنا۔ اندر کو آنا جیسے گوٹ یا سنجاف کا دبنا (۱۳)

دبن

زد ہونا۔ س فتح ہو جیسے جھگڑا دبنا ✦

دَبَنگ ۔ ہ۔ صفت۔ قوی ہیکل۔ فربہ۔ تنومند۔ مشٹنڈا۔ موٹا تازہ ہٹا کٹا ✦ زبردست۔ زورآور۔ پرزور۔ توانا۔ ؎

چوک کے بازار میں تھا اک دبنگ
عار اطبا و طبابت کا ننگ (سودا)

(۲) کٹھور۔ سخت دل۔ کٹر۔ بیرحم ✦

دَبَنگا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہٹا کٹا آدمی۔ سنڈ مسنڈ۔ پرزور اور طاقتور آدمی ✦

دَبَنگی ۔ ہ۔ اسم مونث۔ مسٹنڈی۔ موٹی تازی۔ ہٹی کٹی عورت زورآور عورت ✦ ؎

دُرو وحشت کی دھوم دھام سے تم
وہ تو ایک دیونی دبنگی ہے (انشاء)

دَبوچنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دبانا۔ بھینچنا۔ گرفت کرنا۔ اس طرح دبانا جس طرح بلی چوہے کو دباتی ہے ✦ قابو میں لانا۔ قابو میں کرنا ✦

دَبَہ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کپا ✦ چرمی ظرف ✦ (متروک)

دُبھاسیا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ترجمان۔ مترجم (ہندو) دو ✦ اتبیاس۔ (یعنی ربط سے یہ لفظ بنا ہے)

دُبے ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دو وید جاننے والے برہمنوں کا لقب ✦

دَبی بلی چوہوں سے کان کٹواتی ہے ۔ ہ۔ کہاوت۔ زبردست ڈرنے پر اپنے زیردست کا بھی حکم بجا لاتا ہے ✦

دَبے پاؤں ۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) آہستہ آہستہ۔ سج سج آہٹ کے بغیر۔ چپکے چپکے۔ دھیمے دھیمے۔ ؎ (ضمیر)

دبے پاؤں طواف خانۂ لیلیٰ کر اے مجنوں
مبادا جاگ اٹھے سنکے زبان خلخال کا

(۲) چپکے سے۔ چوری سے۔ ؎

حسد سے جل کے دبے پاؤں اڑ گئے اغیار
ہمارے نالوں نے جب کاربرق و باد کیا (آتش)

دبے پاؤں آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ چپکے سے آنا۔ اس طرح آنا کہ پاؤں کی آہٹ نہ ہو ✦

تو

دبے پاؤں جانا۔ یا چلنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ زمین پر آہستہ قدم رکھکر جانا تاکہ آہٹ نہ ہو۔ چپکے چپکے جانا ✦ سج سج پونے پاؤں سے چلنا ✦

دبے پاؤں نکل جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ چپکے سے چلا جانا۔ کان دبا کر نکل جانا ✦ ؎

کوچے میں جو اس کے کل گئے ہم ✦ کیا پاؤں دبے نکل گئے ہم (عباسی)

دبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے ۔ ہ۔ کہاوت۔ تنگ آکر ناتوان بھی حملہ کر بیٹھتا ہے ✦

دَبیر ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) کاتب۔ نویسندہ ✦ منشی ✦ انشا پرداز مضمون نگار (۲) مرزا سلامت علی مرثیہ گو ولد میاں غلام حسین لکھنوی شاگرد منظفر حسین ضمیر کا تخلص انکے مرثیوں میں نازک خیالی۔ عالی دماغی اور آورد پائی جاتی ہے۔ اور انکے ہم عصر میر انیس کے کلام میں آمد

دبیر فلک ۔ ف ✦ ع۔ اسم مذکر۔ عطارد ستارہ۔ بدھ ✦

دَبیز ۔ ف۔ صفت (۱) موٹا۔ گاڑھا۔ غفص۔ سنگین۔ گندہ۔ دل دار۔

دبی زبان سے کچھ کہنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آہستگی یا مری زبان سے کچھ اقرار کرنا۔ کم توجہی سے بات کہنا۔ غیر مستقل ہو کر کچھ کہنا۔ شرما شرمی کچھ اقرار کرنا۔ گرمجوشی سے نہ کہنا ✦

دَبَیل ۔ ہ۔ صفت (۱) زیردست۔ مغلوب۔ دبنے والا ✦ ماتحت۔ زیر حکم۔ فرماں بردار۔ رعیت ✦ کمزور۔ بودا (۲) کھوٹا۔ عیب دار۔ وہ شخص جو اپنے عیبوں کے باعث لوگوں سے دبتا اور رکتا رہے ✦ ؎

نہ ہے دبا و کسی کا نہ ہو کسی کے دبیل
پھر ہم سے بزم میں کیوں کان تم دباتے ہو ذوق

دُت ۔ ہ۔ کلمۂ حقارت (۱) کتے کو ہنکانے کی آواز (۲) ہٹ۔ دور ہو۔ الگ ہٹ

دُت تیرے کی ۔ ہ۔ کلمۂ حقارت۔ ہٹ تیرے کی ✦

دُتکار ۔ ہ۔ اسم مونث۔ دھتکار۔ لعنت ملامت۔ جھڑکی۔ زجر و توبیخ ✦

دُتکارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھڑکنا۔ دھتکارنا۔ گھرکنا۔ کتے یا نالائق آدمی کو نکالنا۔ لعنت ملامت کرنا ✦

دَتون ۔ یا۔ **داتون** ۔ ہ۔ اسم مونث۔ مسواک ✦

دَجّال - ع - اسم مذکر - (۱) صیغۂ مبالغہ ہے یعنی دریائے دجلہ سے پیدا ہونے والا - اہلِ اسلام کے عقائد کے موافق یہ شخص قیامت کے کچھ عرصہ پہلے دریائے مذکور سے پیدا ہوکر اصفہان سے ظہور کریگا - ایک آنکھ سے کانڑا اور بڑا لنگڑا ہوگا - جسکے کہ اُس کے ماتھے پر بھی لفظِ کافر لکھا ہوا خاص اہلِ ایمان کو بوجہ نورِ ایمان نظر پڑیگا - اور وہ اُلوہیت کا مدعی ہوکر بہت سے خرقِ عادات مثل احیاءِ اموات یا اماتتِ احیاء اور کمینیوں باتوں کو بار آور کرنا وغیرہ وغیرہ بطورِ استدراج دکھاکر بہت آدمیوں کو اپنی اُلوہیت کا معتقد کریگا - تین روز کے عرصہ میں تمام عالم پر قابض ہوکر گمراہی پھیلائیگا اِس کی یہ کیفیت دیکھ کر حضرت عیسیٰ آسمان سے اور امامِ مہدی آخر الزمان سُر مَن رائے نامی غار سے تشریف لاکر ہلاک کرینگے - ظہور سے چالیسویں دن ہلاک ہوگا جس میں پہلا دن ایک سال کے برابر، دوسرا ایک ماہ اور تیسرا ہفتہ کے برابر ہوگا - باقی سینتیس روز ایامِ معمولی کے برابر ہونگے چونکہ وہ ایک آنکھ سے کانڑا اور بڑا بھاری کافر ہوگا اِس وجہ سے اُس کا تتے کو بھی کہتے ہیں جو نہایت شریر اور بدذات ہوتا ہے • جھوٹا کاذب مکار • بطّال - بہت جھوٹ بولنے والا - ایک بہت بڑے جھوٹے یہودی کا لقب جو آخر زمانے میں پیدا ہوگا • مخالف مہدی و عیسےٰ علیہما السلام (۲) طلا - سونا - زر - ذہب (۳) تیغ جوہر دار •

دَچھنا - ہ - اسم مؤنث - (ہندی) دکشنا (۱) ہدیہ - تحفہ - سوغات (۲) نذر بھینٹ - نذرانہ - (۳) شکرانہ - بخشنانہ - مُزد - اِنعام •

دُخان - ع - اسم مذکر - دُھواں - دُود - بُخار - بھاپ •

دُخانی - ع - صفت - دُھوئیں کا • وہ چیز جو بھاپ یا دُھوئیں کے زور سے چلے جیسے دُخانی جہاز یا کل وغیرہ •

دُخت - ف - اسم مؤنث - دُختر کا مخفف •

دُختر - ف - اسم مؤنث - لڑکی - صبیہ - بیٹی - دھی •

دُخترِ ربیبہ - ف + ع - اسم مؤنث - گیلڑ لڑکی - سوتیلی لڑکی •

دُخترِ رَز - ف - اسم مؤنث - انگوری شراب • شراب ہے (ذوق)

لے ذوق دیکھ دخترِ رز کو نہ منہ لگا چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی

دَخل - ع - اسم مذکر - (۱) آمد - پیداوار - آمدنی • اندر آنا - داخلہ - در آمد ہونا • اہل • رسائی - پہنچ • قبضہ - (۳ - و) اِمکان - ممکن جیسے کیا دخل جو وہ یہاں تک آجائیں (۴ - و) دست اندازی - مزاحمت (۵ - و) مہارت

شُدبُد - واقفیت - دسترس جیسے اُنہیں انگریزی میں بھی کچھ دخل ہے •

دَخلِ بیجا - ع + ف - اسم مذکر - (قانون) مداخلتِ ناجائز - بے اجازت کسی کے مکان میں چلا جانا •

دخل پانا - ہ - فعل لازم (۱) گذر ہونا - آمد و رفت ہونا • راہ پانا - رسائی ہونا - پہنچ ہونا - باریاب ہونا • (۲) زمین پر دخل پانا - زمین پر قبضہ پانا - قابض ہونا - قبضہ پانا •

دَخل در معقولات - ع + ف - اسم مذکر - کسی بات میں خواہ مخواہ دخل دینا - لوگوں کی بات میں مداخلت کرنا - بیچ میں بولنا - معقولات میں ورک دینا - اپنے تئیں پانچوں سواروں میں سمجھنا •

دخل دِہانی - ف - اسم مؤنث - (قانون) قبضہ دلانا - قابض کرانا •

دخل دینا - ہ - فعل لازم - ورک دینا - بیچ میں پڑنا - بیچ میں بولنا • دست اندازی کرنا - سدِّ راہ ہونا •

دخل کرنا - ہ - فعل متعدی - قبضہ کرنا - قابض ہونا - اختیار میں لانا - متصرّف ہونا - دست اندازی کرنا - دبا لینا - غصب کرلینا •

دخل میں رکھنا - ہ - فعل متعدی - قابو میں رکھنا - قبضہ میں رکھنا - تصرّف میں لانا •

دخل نامہ - ع + ف - اسم مذکر - (قانون) قبضہ کی سند یا حکم - قابض ہونے کا سرکاری حکم - پروانۂ دخلیابی •

دخل یابی - ع + ف - اسم مؤنث (۱) باریابی - گذر - پہنچ - رسائی (۲) قبضہ - تصرّف •

دُخُول - ع - اسم مذکر - خروج کا نقیض - در آمد - بار - دخل - گذر - رسائی - پہنچ - گھس پڑنا - داخل ہونا - گھسنا •

دخول کرنا - ہ - فعل متعدی - گھسیڑنا - اندر کرنا - داخل کرنا - پرونا - چبھونا •

دخول ہونا - ہ - فعل لازم - گھس پڑنا - گھسنا - داخل ہونا - اندر جانا •

دَخیل - ع - صفت (۱) دخل دینے والا - باریاب - کسی کے کاروبار میں دخل دینے والا - (۲) قابض - متصرّف •

دخیلِ کار - ع + ف - صفت - کاروبار میں دخل دینے والا - سربراہ کار - قابض - متصرّف •

د ذ

دَخیل ہونا - ہ - فعل لازم - کسی کے کاروبار یا مزاج پر قابو رکھنا - سر براہ کار ہونا - مصاحب ہونا - شریک الرائے ہونا ۔

دَد - ف - اسم مذکر - درندہ - پھاڑنے والا جانور جیسے شیر بھیڑیا وغیرہ ۔

دَدا - ہ - اسم مؤنث - دتر کی میں دَدہ یا ذَدک آتا ہے) وہ عورت جو بچوں کی پرورش کے واسطے نوکر ہو - کھلائی - بچوں کو پالنے اور رکھنے والی باندی ۔

ددوڑا - ہ - اسم مذکر - وہ چوڑے دانے جو مچھروں کے کاٹنے یا جوشش خون سے جلد پر نمایاں ہوں اُن میں سے ہر ایک ددوڑا کہلاتا ہے - (اصل میں داد کی تصغیر ہے) ۔

دَدھ - ہ - اسم مذکر - (گیتوں میں) دَہی - دوغ - دُودھ - شیر - (ٹھمری)
ڈگر چلت موسے گینی بازُ ددھو بیچن میں نا جاؤنگی ۔

دُدھی - ہ - اسم مؤنث (۱) شیر گیاہ - ایک بُوٹی کا نام جس کے توڑنے سے دُودھ نکلتا ہے - پُورب کی ہندو عورتیں اکثر خوبصورتی کے واسطے جسم کو اس کا دُودھ لگا دیتی ہیں اور اُس سے وہ جگہ نیلی ہوجاتی ہے - (۲) ایک قسم کا سفید اور سُرخ پرت دار پتھر جس کی سلیں مکانوں میں لگتی ہیں (۳) چُوچی - پستان - چھاتی (اس معنی میں دُودھی زیادہ بولتے ہیں) ۔

دُدھیل - ہ - صفت - دُودھ دینے والی - دُودھار جیسے دُدھیل گائے کی دولاتیں بھی بھلی ۔

دَدیا خُسر - ہ - اسم مذکر - بیوی کا دادا ، خصم کا دادا - واد ھرا ۔

دُر - ہ - کلمۂ تحقیر و تنفر (۱) دُور ہو - چپ بن - اپنا رستہ لے - چل رے - بھٹ - مرک - نکل

سچ ہے کہ آبرو تری موتی کی آب ہے
تُم نے کہا جو دُر میری عزت بگڑ گئی

دُر دُر پھٹ پھٹ - ہ - اسم مؤنث - کلمۂ تنفر - لعنت ملامت - دھتکار - دھرکا - تھڑی تھڑی ۔

دُر دُر پھٹ پھٹ کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) نکالنا - دھتکارنا - ہٹانا - (کہ مکری)

دُر دُر کروں تو دَوڑا آوے کھن آنگن کھن باہر جاوے
دہلی چھوڑ کہیں نہیں سُتتا کیوں سکھی ساجن نا سکھی کُتا

(۲) چھی چھی کرنا - نفرت کرنا - پھٹ پھٹ کرنا جیسے اُسے سب دُر دُر کرتے ہیں ۔

دُر

دُر دُر ہونا - ہ - فعل لازم - دھتکار پڑنا - نکالا جانا - نفرت ہونا - (دوہا) یہ کُتا در در پھرے اور در در دُر دُر ہوئے
ایک ہی در کا ہو رہے تو دُر دُر کرے نہ کوئے

دُر مُوئے - ہ - کلمۂ تنفر - عو - مرنے جوگے دُور ہو - ہٹ - کمبخت - ہشت ۔ دُر ۔

دُر - ع - اسم مذکر (۱) موتی - مروارید کلاں - گوہر - جوہر (۲) ایک موتی کا گوشوارہ

وہ شجر ترکس وسیب درگوش میں پہنوں
(ناسخ) سیپی کا تا روئے مجھے دُر اپنے گوش کا

(عربی میں مشدد اور فارسی میں دونوں طرح بولا جاتا ہے) ۔

دُر افشانی - ف - اسم مؤنث - دُر ریزی - موتی بکھیرنے - خوش کلامی - خوش بیانی - گوہر افشانی - فصاحت ۔

دُر بچہ - ہ - اسم مذکر - گوشوارہ کو چک جس میں ایک موتی ہوتا ہے - مُرکی ۔

دُرِ خوش آب - ف - اسم مذکر - نہایت آبدار موتی یا عمدہ شعر - (مصرعہ)
دُرِ خوش آب مضامیں سے بنا کر لایا
واسطے تیرے ترا ذوق ثنا گر سہرا

دُرِ شہوار - ف - اسم مذکر - بادشاہوں کے قابل موتی - بہت بڑا موتی ۔

دُرِ ناسُفتہ - ف - اسم مذکر - (۱) اَن بِندھا موتی - بن چھید کا موتی (۲) - صفت ، دوشیزہ - کنواری - انچھیڑ ۔

دُرِ نجف - ف - اسم مذکر (۱) سفید و شفاف مانند بلور پتھر کا نام جس میں کچھ سیاہ بال معلوم ہوتے ہیں - چنانچہ ان بالوں کو حضرت علی کرم اللہ وجہ کی طرف منسوب کرکے اُس کی تعظیم بجالاتے ہیں - (۲) - ہ - عو - نجیب - شریف - صحیح النسب - نجیب الطرفین ، اصل نسل سید - سندی سید ۔

دُرِ یتیم - ع - صفت - دُرِ یکتا - وہ موتی کا بڑا دانہ جو سیپی کے اندر سے اکیلا ہی نکلے ، قیمتی موتی ۔

دُرِ یکتا - ع + ف - صفت - دیکھو (دُرِ یتیم) ۔

دُز - س - صفت (۱) بد - خراب - بُرا - بکتا - زبون ، نجس - منحوس (۲) سخت - مشکل - دُشوار ۔

دُربچن - ہ - اسم مذکر - (ہندو) (۱) کھوٹی بات - بُری بات - بدکلامی بدزبانی (۲) بدلگام - مُنہ پھٹ - مُنہ کا پھوہڑا - دریدہ دہن ۔

دُربل - س - صفت (ہندو) - کمزور - ضعیف - ناتواں ۔

دُرجن - س - اسم مذکر - (ہندو) بدآدمی - بُرا آدمی ۔ دشمن - بدخواہ - شریر ۔

دُرگت - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) بدحالی - بُرا احوال - پتلا حال - بدانجام ۔

دُرگت کرنا - یا - بنانا - ہ - فعل متعدی - بُری گت بنانا - بُرا درجہ کرنا - بُرا اکتفا کرنا - پتلا حال کرنا ۔

دُرگند - ہ - صفت - (ہندو) سُگند کا نقیض - بُرے بو - بدبو - عفونت ۔

دُرلَب - س - صفت - ناممکن - جو شے بمشکل ہاتھ لگے - اصل میں دُرلبھ تھا ۔

دُرمَتی - ہ - صفت - کم عقل - بیوقوف - نادان - احمق - بُری سمجھ کا ۔

دَر - ہ - اسم مؤنث - (۱) نرخ - قیمت - بھاؤ - مول - جیسے سولہ روپے کی دَر کا سونا (۲) قدر - عزت - آبرو - وقر - توقیر جیسے اُنکے ہاں مہمان کی کچھ در نہیں ۔

دَر - ف - اسم مذکر - (۱) دروازہ - دوار - چوکھٹ ؎

(آتش)
وحشتِ دل کا تقاضا ہے نکل چلنے کا
تنگ ہوں گنبدِ گردوں کا نہیں در ملتا

(۲) حرفِ جار - بیچ - اندر - بھیتر - میں ۔ درمیان (۳) زائد بھی آتا ہے بتحسین کلام کے واسطے خیال کرنا چاہئے جیسے درگزر ۔

دربدر - ف - تابع فعل (۱) دیکھو دردر (۲) بمعنے صفت آوارہ - سرگشتہ - کوچہ گرد ۔

دربدر پھرنا - ہ - فعل لازم - آوارہ پھرنا - ڈانواں ڈول پھرنا - بھیک مانگتے پھرنا - کوچہ گردی کرنا ۔

دربدر خاک بسر - ف - صفت - آوارہ و سرگرداں ۔

دَردَر - ف - تابع فعل - دربدر - گھر گھر - ہر ایک کے دروازے اور گھر پر جیسے پلنے والم کھوٹے کے دردر مانگے بھیک ۔

دردر مارا پھرنا - یا - دربدر مارا پھرنا - ہ - فعل لازم - آوارہ و سرگرداں پھرنا - تباہ و برباد پھرنا - خراب و خستہ پھرنا ۔

دردر مانگنا - ہ - فعل متعدی - ہر ایک گھر پر بھیک مانگنا - ہر ایک دروازے پر سوال کرنا ۔

دَراڑ - یا - دَراڑ - ہ - اسم مؤنث - درز - شگاف - جھری - بال - تریڑ - رخنہ

(ناسخ)
جھانکنے کے لئے ہوں جس میں دراڑیں رخنے
اسے پریزاد ہے مجھ کو ایسی ہی دیوار پسند

دَراز - ف - صفت - لمبا - طویل ۔

درازقد - ف + ع - صفت - طویل القامت - لمبے قد کا - قد آور - چھریرا - بانس بلیڈا ۔

درازگوش - ف - صفت (۱) بڑکنا - بڑے بڑے کانوں والا (۲) مذکر - خرگوش - گدھا ۔

دراز ہونا - ہ - فعل لازم - لمبا ہونا - لیٹنا - سونا - پاؤں پھیلانا - استراحت فرمانا ۔

دَراز - ہ - (انگلش Drawers ڈراورز) اسم مؤنث - الماری یا میز کا کھینچنا ہوا خانہ ۔

دَرازی - ف - اسم مؤنث - لمبائی - طوالت ۔

درآمد ہونا - ہ - فعل لازم - داخل ہونا - اندر آنا ۔

درآمد برآمد - ف - اسم مؤنث - آمد و رفت - آنا جانا ۔

درآمد برآمد کے دِن - ہ - اسم مذکر - موسم بدلنے کے دن - تبدیل موسم

درآنا - ہ - فعل لازم - پہنچنا - داخل ہونا ۔ کسی چیز کا کسی چیز کے اندر سمانا - اٹنا ۔

دَرّانا - ہ - صفت - عو - بے دھڑک - بے خوف و خطر - مُنہ اُٹھائے - سیدھا - بن پوچھے - بلا اجازت جیسے کسی کے گھر میں درّانا چلا جانا ۔

دُرانا - ہ - فعل متعدی (ہندو) چھپانا - پوشیدہ رکھنا - دُراؤ کرنا ۔

دَرانتی - ہ - اسم مؤنث - ہنسیا - گھانس کاٹنے کا قوس نما اوزار ۔

درانتی پڑنا - ہ - فعل لازم - کھیتوں میں کٹائی شروع ہونا ۔

دَرانداز - ف - اسم مذکر - دو آدمیوں میں لڑائی کرا دینے والا - فترا - غماز - چغلخور - غیبت کرنیوالا - بدگوئی کرنیوالا - بدگو ۔

(میر)
صحبت آخر کو بگڑتی ہے سخن سازی سے
کیا درانداز بھی اک بات بنا لیتے ہیں

(آتش)
پابوس کو ہر روز گیا یار کے گھر میں
پٹکا کئے سر کو پسِ دیوار درانداز

دَراندازی - ف - اسم مؤنث - غمازی - بدگوئی - چغلخوری - فتنہ

دُرّانی - ف - اِسم مذکر - احمد شاہ دُرّانی کی قوم پٹھانوں کے ایک فرقہ کا نام۔ ابدالیوں کا فرقہ کان میں موتی پہننے والا پٹھانوں کا جرگہ ۔

دُراؤ - ہ - اِسم مذکر - ع - دوئی - جُدائی - بیگانگی - نِفاق - جیسے تم تو ہم سے دُراؤ رکھتے ہو ۔

دِرب - س - اِسم مؤنث - روکڑ - نقدی ۔

دَرباب - ف - اِسم مذکر - بابت - دربارہ - نسبت ۔ مُقدمہ - معاملہ ۔ کارن - سبب - باعث ۔

دَربار - ف - اِسم مذکر - درگاہ - بارگاہ - آستانہ - (۲-۱) امرائے عظام و شاہان ذو الاکرام کی مجلس - شاہی عدالت - کچہری - اِجلاس ۔ جشن (۳-۱) رجواڑوں میں راجہ کو بھی دربار کہتے ہیں - (۴-۱) حاضری - حاضرباشی - حضوری - خدمت -

عشق کا قصہ کہیں گے ہم حضور شاہِ حُسن
وقتِ شب دربار اگر اپنا مقرر ہو گیا
(آتش)

(۵-۱) امرتسر کا مشہور حوض جس میں گرنتھ رکھا ہوا ہے ۔

دربار باندھنا - ہ - فعل متعدی - رشوت مقرر کرنا - گھوس دینا - منہ بھرائی دینا - منہ بھرنا - چٹاتے رہنا ۔

دربار برخاست ہونا - ہ - فعل لازم - شاہی مجلس کے حضار اور امرا کا رخصت ہونا - کچہری اٹھنا ۔

دربارِ خاص - ف + ع - اِسم مذکر - وہ دربار جس میں عام لوگوں کی اجازت نہ ہو - خلوت کی مجلس - اِجلاس خاص ۔

دربارداری - ہ - اِسم مؤنث - حاضرباشی - کسی امیر یا حاکم خواہ بادشاہ کے ہاں روزانہ حاضر ہونا ۔

دربارداری کرنا - ہ - فعل لازم - کسی امیر کے ہاں روز حاضر ہونا اور گھر پر خوشامد کرنے جانا ۔

دربارِ عام - ف + ع - اِسم مذکر - وہ اجلاس جس میں تمام لوگ حاضر ہو سکیں - عام لوگوں کے واسطے اجلاس فرمانا - عدالتِ عام ۔

دربار کرنا - ہ - فعل مُتعدی - بادشاہوں کا جلوت میں بیٹھ کر امیر و اُمرا کا مجرا و سلام لینا ۔ کچہری کرنا - عدالت کرنا - اِجلاس فرمانا ۔

دربار لگنا - ہ - فعل لازم - (۱) ملازموں اور مجرائی لوگوں کا مجلس شاہی میں اکٹھا ہونا (۲) مجمع ہونا - ہجوم ہونا - بھیڑ لگنا -

کہئے کیونکر نہ اُسے بادشہِ کشورِ حُسن
کہ جہاں جا کے وہ بیٹھا وہیں دربار لگا
(جرأت)

دربار معمور ہونا - ہ - فعل لازم - مجلس شاہی کا حاضرین سے بھرا ہونا ۔

دَربارہ - ف - تابع فعل - دیکھو (درباب) ۔

دَرباری - ف - اِسم مذکر (۱) ملازمانِ حضوری - مجرائی لوگ - سلام کرنے والے - امتیازی ۔ ندیم - مُصاحب - ہمنشین - خواص - (۲-۱) صفت - منسوب بہ دربار - دربار سے نسبت رکھنے والا ۔

درباری پوشاک - ف - اِسم مؤنث - (۱) شاہی مجلس میں پہن کر جانے کا لباس - وہ خاص کپڑے جو شاہی دربار کے دستور کے موافق وہاں پہن کر جاتے ہیں - رخت سلامی (۲) مُکلّف لباس - تکلّف کے کپڑے ۔

درباری زبان - ف - اِسم مؤنث - عدالت کی بول چال ۔ وہ الفاظ جو شاہی مجلس میں بولے جاتے ہیں - شاہی زبان ۔ اُردوئے معلّیٰ ۔

دَربان - ف - اِسم مذکر - حاجب - ڈیوڑھی بان - ملازم دروازہ ۔ چوکیدار - پہرے دار - سنتری - بوّاب - پردہ دار - دروازہ کا نگہبان ۔

دَربست یا **دَر بست** - ف - تابع فعل (۱) بالکل - تمام - غیر کے دخل اور تصرف کے بغیر (۲) محفوظ - حفاظت میں ۔

دَربہرہ - ہ - اِسم مذکر - جَو کی شراب - بیر شراب - غلّہ کی شراب ۔ صحیح دربہرہ ہے مگر بول چال میں یا فرہنگ جہانگیری وغیرہ میں سلنے خلاف آیا ہے ۔

دَربہشت - ہ - اِسم مؤنث - ایک قسم کی شیرینی جو اکثر پنجاب میں بنتی ہے ۔

غنچا نہ تیری یاد میں ہے ہمسرِ بہشت
زہرِ غمِ فراق مرنے میں ہے دربہشت
(ناسخ)

دَرپردہ - ف - صفت (۱) پیٹھ پیچھے - غائبانہ (۲ - تابع فعل) خفیہ پوشیدہ مخفی - مُبہم ۔ اشارہ میں - کنایۃً یا کنایہ ۔

دَرپَن - س - اِسم مذکر - (ہندی) شیشہ - آئینہ - آرسی (جیسے ترے دریا دھرم نہیں من میں ۔ جھمکا کیا دیکھے درپن میں دیکھ) ۔

دَرپے - ف - تابع فعل - پیچھے - عقب میں - آہٹ پر ۔ پیروی یا تلاش میں - تفتیش میں ۔ لاگو - خواہاں ۔

درپے آزار ہونا - ہ - فعل لازم - ستانے کی گھات میں رہنا - تکلیف

درپ

دینے یا ضرر پہنچانے کی فکر میں رہنا ۔

درپے تضحیک ہونا۔ یا۔ رہنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ عزت کا لاگو ہونا۔ ذلت دلانے کی گھات میں رہنا۔ رسوا کرنے پر آمادہ رہنا ۔

درپے جان ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ جان کا لاگو ہونا۔ جان کے پیچھے پڑنا۔ دشمن جان ہوجانا ۔

درپے ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ پیچھا کرنا۔ تعاقب کرنا۔ لاگو ہونا۔ سراغ لگانے کی گھات میں رہنا۔ سر ہونا ۔

دَرپیش ۔ ف۔ حرفِ ربط۔ آگے۔ سامنے۔ رُوبرُو ۔ دائر۔ پیشی میں ۔

درپیش کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ سامنے کرنا۔ آگے رکھنا۔ پیش کرنا ۔

درپیش ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ سامنے ہونا۔ آگے ہونا۔ پیشی میں ہونا۔ واقع ہونا ۔

دَرج کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ داخل کرنا۔ کسی رجسٹر میں چڑھانا۔ لکھنا۔ فہرست میں داخل کرنا ۔

دَرجَن ۔ ا۔ (انگلش Dozen ڈزن) اسم مؤنث و مذکر۔ بارہ کا اٹوک۔ بارہ۔ دوازدہ ۔ ۱۲ ۔

دَرَجَہ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (اردو میں دَرْجَہ بولا جاتا ہے) ۱۔ لغوی معنی سیڑھی کا سب سے اوپر کا ڈنڈا۔ اوپر کی سیڑھی۔ زینہ۔ سیڑھی۔ سیڑھی کا پایہ۔ (اس معنی میں دَرَجہ بھی آجاتا ہے) ۲۔ پایہ۔ مرتبہ۔ پائیگاہ۔ منزلت (۳) عُہدہ۔ منصب ۔ (۴) منزل ۔ بہشت کی منزل ۔ مرحلہ۔ حصّہ۔ کھنڈ۔ کمن۔ کمرہ۔ کوٹھڑی ۔ آسمان یا کرہ کا تین سو ساٹھواں حصّہ ۱/۳۶۰ ۔ منٹ۔ ثانیہ۔ دقیقہ (۶-۱) بار۔ نوبت۔ دفعہ (۷-۱) جماعت۔ زُمرہ۔ کلاس (۸-۱-ع) گت۔ حالت۔ کیفیت جیسے تم نے اپنا کیا درجہ کر رکھا ہے (۹-ا-ع) عزت۔ وقر۔ جیسے اپنا درجہ آپ کھو رکھا ہے ۔

درجہ بدرجہ ۔ ع۔ تابع فعل۔ سیڑھی بہ سیڑھی ۔ بتدریج ۔ رفتہ رفتہ ۔ علی قدر مراتب۔ حسب رُتبہ ۔

درجہ توڑنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ عہدہ گھٹانا۔ رُتبہ کم کرنا۔ تنزّل کرنا ۔

درجہ وار ۔ ع + ف۔ تابع فعل۔ سلسلہ وار۔ جماعت وار۔ رُتبہ کے موافق۔ حسب رُتبہ ۔

درحقیقت ۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ فی الواقع۔ واقع میں ۔ حقیقت میں۔ بے شک۔ بے شُبہ۔ دراصل۔ اصل میں ۔

درد

دَرَخت ۔ ف۔ اسم مذکر۔ رُوکھ۔ پیڑ۔ شجر۔ برِوا۔ ترور ۔ ؎

وہ کون ہے جسے نعم البدل نہیں ملتا
(امیر)
درخت میں وہ ہے گل تو میوہ دار ہوا

دَرَخشاں ۔ ف۔ صفت۔ روشن۔ چمکدار۔ چمکیلا۔ تاباں۔ جھلکتا ہوا ۔

دَرخواست ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ ارداس۔ عرضداشت۔ سوال۔ عرضی۔ التماس۔ گذارش۔ عرض ۔ آرزو۔ تمنّا ۔

درخواست دینا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ عرضی دینا۔ سوال دینا۔ کسی چیز کے لینے کی تمنّا ظاہر کرنا ۔

درخواست کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (درخواست دینا) ۔

دُرد ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گاد۔ تلچھٹ ۔

دَرد ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دُکھ۔ پیڑ۔ پیڑا۔ تکلیف۔ ؎

اس نے صندل لگایا ماتھے پر
(گویا)
درد دُونا ہوا مرے سر کا

(۲-ا) رحم۔ ترس۔ دیا۔ ؎

دردِ دل سے لوٹتا ہوں کس کو میرا درد ہے
(ذوق)
ہوں میں حرفِ درد جس پہلو سے اُلٹو درد ہے

(۳-ا) دریغ۔ افسوس۔ طولا جیسے اس کو پیسہ کا درد نہیں (۴-ا) ہوک۔ ٹیس۔ چمک۔ (۵) سوز و گداز ۔ (۶) حضرت خواجہ میر دہلوی ولد خواجہ ناصر عندلیب کا تخلص جو ایک صوفی مشرب اور درحقیقت پُر درد اشعار کہنے والے تھے۔ دیوان درد۔ نالۂ درد۔ آہِ سرد۔ سوزِ دل۔ شمع محفل وغیرہ آپ ہی کی تصنیف سے ہیں۔ سنہ ۱۱۹۹ھ میں انتقال فرمایا ۔

درد اُٹھنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ ہوک اٹھنا۔ پیڑ ہونا۔ چمک مارنا ۔

درد آمیز ۔ ف۔ صفت۔ دردناک۔ سوز و گداز سے بھرا ہوا۔ مؤثر۔ جگر دوز۔ رقت انگیز ۔

درد آنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) افسوس ہونا۔ دریغ ہونا۔ طولا آنا جیسے روپیہ صرف کرتے درد آتا ہے ۔ (۲) ترس آنا۔ رحم آنا ۔

درد انگیز ۔ ف۔ صفت۔ رقت انگیز۔ جگر سوز۔ جاں گداز۔ دل پر اثر کرنیوالا۔ جیسے درد انگیز مضمون ۔

دردِ دل ۔ ف۔ اسم مذکر۔ غم و رنج۔ دکھ اور تکلیف۔ دل صدمہ۔ صدمۂ دل ۔ ؎

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کرّوبیاں

دردِ زِہ - ف - اسمِ مذکر - جننے کا درد - دردِ وضعِ حمل - بچہ ہونے کا درد ۔

دردِ سر - مث - اسمِ مذکر - اوّل معلوم - دوم دردِ سری - تکلیف - عذاب ۔ دِقّت - مشکل - محنت - زحمت ۔

دردِ سر کے واسطے صندل لگانا چاہیے
اُس کا گھسنا اور لگانا دردِ سر بھی تو ہے

دردِ سر لینا - یا - دردِ سر مول لینا - ا - فعلِ لازم - عذاب سر لینا - پاپ خریدنا - تکلیف مول لینا ۔

دردِ سری - ا - اسمِ مؤنث - تکلیف - مشکل - دِقّت - زحمت کشی - جفاکشی ۔

دردِ شریک - ا - صفت - شریکِ درد - ہمدرد - دردمند - دُکھ کا ساتھی ہم - شریکِ رنج و غم - غمخوار - غمگسار ۔

درد کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) کسی کی چیز کا پاس کرنا - افسوس کرنا (۲) تکلیف دینا - دُکھ دینا - چسکنا - کسکنا ۔

درد کھانا - ا - فعلِ متعدی (۱) دردِ زِہ ہونا - درد لگنا (۲) رحم کرنا - ترس کھانا (۳) افسوس کرنا - غم کھانا ۔

درد کھا کر جننا - ا - فعلِ متعدی - عو - تکلیف اُٹھا کر جننا - درد اُٹھا کر بچہ دینا - جیسے اُسنے کیا درد کھا کر نہیں جنا تھا ۔

درد لگنا - ا - فعلِ لازم - درد ہونا - بچہ جننے کا درد شروع ہونا ۔

دردمند - ف - صفت (۱) دُکھی - دُکھیا - تکلیف زدہ - مصیبت زدہ - آفت کا مارا (۲) غمخوار - ہمدرد - شریکِ غم - وہ شخص جس کے دِل کو لگی ہو - جیسے یا کرے غرضمند یا کرے دردمند - (۳) رحمدل - دیاونت ۔

دردمندی - ف - اسمِ مؤنث - غمخواری - رحمدلی - ترس - خوفِ خدا ۔

دَردَرا - ہ - صفت - نیکوفتہ - نیکوب - موٹا موٹا پسا یا کُٹا ہُوا - ولا ہُوا - دانہ دار - نیم کوب جیسے دردرا قیمہ یا میدا ۔

دَرز - ا - اسمِ مؤنث - دراڑ - شگاف - باریک - جھری - فرجہ ۔

دَرزَن - ا - اسمِ مؤنث (۱) کپڑا سینے والی - مُغلانی (۲) درزی کی بیوی ۔

دَرزی - ف - اسمِ مذکر - خیاط - سینے والا ۔

درزی کی سوئی - ا - اسمِ مؤنث - مردِ ہرکارہ - ہر کام کا آدمی - سختی نرمی دُکھ درد اونے اعلےٰ کام میں شریک ہو جانے والا آدمی جیسے درزی کی سوئی کبھی ہاتھ میں کبھی تاش میں - یار وہ تو درزی کی سوئی ہے سب ہی کام میں موجود دیکھ لو ۔

دَرس - ع - اسمِ مذکر - (۱) سبق - پاٹ - لیسن ؎

حضورِ اللہ نے اس کو دیا ہے علمِ باطن پر
لیا ہر چند ظاہر میں نہ درس اک حرفِ ابجد کا (ناسخ)

(۲ - ا) وعظ - پند - مذہبی لکچر - کتھا ۔

درس دینا - ا - فعلِ متعدی - پڑھانا - سبق دینا ۔

درس کہنا - ا - فعلِ لازم - وعظ سُنانا - نصیحت کرنا - کتھا کہنا ۔

درس و تدریس - ع - اسمِ مذکر - پڑھنا - پڑھانا ۔

دَرَس - ہ - اسمِ مذکر - درشن - نظارہ - دیدار - (دوہا)

کاگا مین نکاس دوں اور پیا پاس لے جا
پہلے درس دکھائے کے پاچھے لیجو کھا

دُرُست - ف - صفت (۱) ٹھیک - بجا - صحیح - راست - (۲) موزون - چست (۳) تندرست - چنگا ۔

دُرست کرنا - ا - فعلِ متعدی - ٹھیک بنانا ۔ سُدھارنا - سنوارنا - ادب دینا ۔ گوشمالی کرنا - تادیب کرنا ۔

دُرُستی - ف - اسمِ مؤنث (۱) ترتیب - اصلاح - مرمت - ترمیم (۲ - ۱) گوشمالی ۔

دُرُشتی - ف - اسمِ مؤنث - سختی - بیرحمی - بدخلقی ۔

دِرِشٹ - س - اسمِ مؤنث - نظر - دِٹ - نگاہ ۔

دِرِشٹانت - س - اسمِ مذکر - مثال - نظیر - تمثیل ۔ نمونہ - بانگی ۔

دُرَفشِ کاویانی - ف - اسمِ مذکر - وہ ریشمی سرگوشہ طلائی کام کیا ہوا کپڑا جو عموماً جھنڈے کے سرے پر لگایا جاتا ہے چونکہ وہ شیدین ہلنے لرزنے میں آتا ہے اور یہ کپڑا ہوا کے جھونکے سے اُڑتا اور لہراتا رہتا ہے لہٰذا اس نام سے موسوم ہو گیا ۔ نیز ایک سُتالی کو بھی کہتے ہیں جس کے چمڑے میں سوراخ کیا کرتے ہیں - بعض فرہنگ نویسوں نے اوّل کے معنے میں بفتحتین اور پھریرے یا باؤ تے کے معنی میں بضمِ اوّل و فتحِ ثانی صحیح قرار دیا ہے مگر فرہنگِ جہانگیری میں ہر دو معنی کے واسطے بفتحتین اور بعض نے بکسرِ اوّل و فتحِ ثانی بھی بیان کیا ہے - مگر زیادہ تر مشہور بضمِ اوّل و فتحِ ثانی ہے - کاوہ ایک آہنگر یا لُہار کا نام ہے

درف

جس نے ضحاک جیسے ظالم بیرحم پر چڑھائی کرکے فریدوں کو اُس کے باپ کا تخت اس غاصب سلطنت سے دلوا دیا تھا۔ کیانی پھریرا نسبت ہے یعنے وہ جھنڈا مع پھریرا جو کاوہ آہنگر سے نسبت رکھتا ہے۔

اب ہم اس کا مختصر ذکر بھی سنائے دیتے ہیں تاکہ ہمارے زمانہ کے اختصار پسند شرا کو زیادہ دقت اُٹھانی نہ پڑے۔ واضح ہو۔ پیشدادیوں کی سلطنت کے زمانہ میں ضحاک ابن علوان جس نے جمشید کی حکومت پر ہاتھ مارکر اُسے قتل کرا دیا تھا۔ پانچواں بادشاہ تھا۔ مذہبی کتابوں اور روایتوں کو چھوڑکر اصلی مطلب کی طرف رجوع کی جاتی ہے۔ اگرچہ ظالم تو یہ اول ہی سے پیدا ہوا تھا مگر اس کی اس کیفیت نے جس کا ہم آگے ذکر کرتے ہیں اظلم اور ازحد بیرحم بنا دیا تھا۔ اس کی عیاشی۔ بدکرداری اور بےتھیالی کے سبب اس کے جسم میں ایک ایسا خراب مادہ پیدا ہوگیا کہ اُس نے اس کے دونوں شانوں سے رسولی کی طرح دو گوشت کے لوتھڑے نمایاں کردئے۔ چونکہ وہ نہایت بدنما معلوم ہوتے اور روز بروز بڑھتے جاتے تھے۔ اُس نے اِن کو کٹوا ڈالا۔ غرض اس بدگوشت کا جسم سے جُدا کرنا تھا کہ سخت درد کا اُٹھ کھڑا ہونا۔ حکماے حاذق اور بڑے بڑے جراحوں نے ہرچند کوشش کی مگر یہ درد ہی ہوگیا۔ تب ناچار ہوکر ایک ایسا مرہم تجویز کیا گیا جس میں کم سے کم دو آدمیوں کا بھیجا چربی کی بجاے ڈالا جاتا تھا۔ جب تک وہ مرہم موجود رہتا درد میں تخفیف اور ذرا تسکین رہتی جہاں وہ خشک ہو جاتا پھر وہی تکلیف شروع ہو جاتی۔ بعض مؤرخ لکھتے ہیں کہ اُس نے خواب میں دیکھا تھا کہ اس سرطانی مادہ کا یہی علاج ہے۔ غرض اس درد کی خاطر اس نے اول تو قیدیوں اور مجرموں کے دماغ نکلوانے شروع کئے۔ جب جیلخانہ خالی ہوگیا تو رعیت میں سے کبھی دو کبھی چار آدمیوں کو فی محلہ منگواتا اور انہیں ذبح کرکے اُن کے بھیجے سے تسکین پاتا۔ اس درد سے ایسا عاجز آگیا تھا کہ اگر تمام کے تمام آدمی قتل کروئے جاتے تو اسکو افسوس نہ آتا۔ جب اس طرح ظلم کرتے ہوئے مدت گذر گئی اور خلق اللہ کا ناک میں دم آگیا تو کاوہ نام لُہار ساکن اصفہان جس کے چار بچے اس بیرحمی کی نذر ہو چکے تھے دُکان کو قفل لگا مرنے پر کمر باندھ اُٹھ کھڑا ہوا۔ اور جس چمڑے کو اہرن کے نیچے بچھایا کرتا تھا اُسکا پھریرا بنا ایک لکڑی پر لٹکا ڈھول بجاتا اور ضحاک کے ظلم کا راگ گاتا ہوا۔ گلی کوچوں میں چکر

درف

لگانے لگا۔ سینکڑوں ظلم رسیدہ اس کے ساتھ ہوتے چلے گئے۔ یہاں تک کہ سارا اصفہان اسکا ساتھی ہوگیا اور سب نے جان لیا کہ یہ خدائی علم ہے جو کاوہ کے ذریعہ سے جہاد کے واسطے کھڑا کیا گیا ہے۔ چھوٹتے ہی اول حاکم اصفہان کو جہنم واصل کر شہر پر قبضہ کیا۔ پھر ضحاک کے لشکر کو متواتر کئی شکستیں دیں۔ اصفہان سے نکل اس کے اکثر قلعوں پر قابض ہوا۔ اور اس چمڑے کو تبرک و علامت فتح خیال کرکے خزانہ ضحاک کے زر و جواہر سے پُرتمن اور مثل خورشید چمکدار بنا دیا۔ اُس وقت سے اس جھنڈے کا نام درفش کاویانی قرار پایا۔ جب کاوہ اُٹھ کر ہر طرف سے ضحاک کی فوج و حکومت کا صفایا کرتا ہوا ملک رے میں پہنچا تو وہاں تمام اعیان و ارکان کو جمع کرکے ضحاک کی سلطنت کے متعلق مشورہ کیا۔ سب نے بالاتفاق ضحاک کی جانشانی اور کاوہ کی جہانبانی کا فتوی دیا۔ مگر کاوہ نے ملک رانی سے صاف انکار کردیا اور کہا کہ مجھے اس عظیم الشان کام کا استحقاق نہیں ہے فریدوں ابن جمشید اس سلطنت کا وارث اور مستحق ہے۔ چنانچہ فریدوں کی تلاش ہوئی۔ وہ بھی ملک رے میں ہی مل گیا۔ اُسکو لاتے ہی تخت پر بٹھا دیا۔ اور ضحاک کو قتل کرکے اُسکے ظلم اور غصب سلطنت کا مزہ چکھا دیا۔ کاوہ نے بیس برس تک فریدوں کا ساتھ دیا۔ اور ملک در ملک پھر کر چین۔ ہند۔ ترکستان اور روم تک کا اُسے بادشاہ بنا دیا۔ جتنی لڑائیاں ہوئیں درفش کاویانی اُن سب میں ساتھ رہا۔ اور اُس کی برکت سے اِن فتحمندیوں کو منسوب کیا۔ ہر میدان جنگ میں تیمنًا و تبرکًا یہی جھنڈا نصب کیا جاتا۔ اور جو کچھ مال غنیمت سے ہاتھ آتا اُس کا ایک حصہ درفش کاویانی پر چڑھا دیا جاتا۔ جب کاوہ دُنیا سے چل بسا تو فریدوں نے وہ جھنڈا اپنے قبضہ میں کرلیا اور اپنا عروج اُسی کی طفیل سے سمجھ کر اُسے نہایت بیش قیمت جواہرات سے اور بھی مرصع اور مزین کردیا۔ بلکہ فریدوں کے بعد اُس کی نسل سے جس قدر بادشاہ ہوئے ہر ایک کچھ نہ کچھ بڑھاتا گیا۔ بادشاہوں کے دلوں میں اس جھنڈے کی وہ دھاک بیٹھ گئی کہ باوجود کثرت لشکر جب سُنتے کہ شاہی فوج درفش کاویانی لیکر آئی ہے بے تردد مطیع و فرماں بردار ہو جاتے۔ یہ جھنڈا یزدجرد ایران کے اخیر بادشاہ کے زمانہ تک اُسکے قبضہ میں رہا۔ اور اس قدر بیش قیمت ہوگیا کہ جو ہلانے سے

اُس کی تشخیص قیمت سے عاجز ہوگئے۔ چڑا جواہرات سے چھپکر بوسیدہ اور نظروں سے پوشیدہ ہوگیا۔ چار ہزار برس تک یہ جھنڈا قائم رہا مگر ۱۴ھ سنہ ہجری میں اِس کی بھی قضا آگئی۔ حضرت عمرؓ خلیفۂ دوم کے عہد میں جب لشکرِ اسلام نے مملکتِ ایران پر تسلط پایا اور دُرفش کاویانی اُن کے ہاتھ آیا تو خلیفۂ موصوف نے اُسکے جواہرات تمام سپاہ پر تقسیم کردئے اور اُس چمڑے کو جلا کر خاکستر کردیا اور کہا کہ دیکھو کوئی چیز خدائے لاشریک کے سوا یہ طاقت نہیں رکھتی کہ انسان کی مدد و حمایت کرسکے۔ جو شخص کاوہ لُہار کے جھنڈے کی حمایت چاہے وہ لُہار کے لوہے سے ہی قتل کردیا جائے۔ پس یہ وہ دُرفش کاویانی ہے جس نے شاہنامہ کو مزیدار اور قصّہ خوانوں کو اُسکا گرفتار بنادیا •

دَرشَن - س - اِسم مذکر (ہندو ہا) (۱) دیکھو درس یعنی نظارہ (۲) زیارت • ملاقات (۳) حکمائے ہند کے چھ مشہور درشنوں میں سے ہر ایک درشن یا شاستر کا نام جیسے سانکھ شاستر۔ جوگ شاستر۔ نیائے شاستر۔ ویسیشک شاستر۔ پورو میمانسا۔ اُتر میمانسا •

درشن دینا - ہ - فعل لازم۔ دیدار دکھانا۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔ سامنے آنا۔ صورت دکھانا •

درشن کرنا - ہ - فعل متعدی۔ زیارت کرنا • دیدار سے مشرف ہونا۔ ملنا۔ ملاقات کرنا •

دَرشَنی ہُنڈی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) وہ ہُنڈی جسکا روپیہ فوراً دیکھتے ہی ملجائے - (۲) بازاری ہنایت خوبصورت عورت جسے دیکھتے ہی آدمی فریفتہ ہوجائے •

دَرصُورَت - ف + ع - تابعِ فعل - درحالت - درآں حالت •

دِرعَہ - ا - (جمع عربی ذراع) اسم مذکر - کپڑا یا زمین ماپنے کا آلہ • گز •

دَرَک - ع - اِسم مذکر - (۱) دریافت - معلومات - واقفیت • عقل - سمجھ (۲) تمیز - دخل - مداخلت •

درک دینا - ہ - فعل متعدی - دخل دینا - بیچ میں بولنا یا پڑنا • دست اندازی یا مزاحمت کرنا •

دَرکار - ف - صفت - ضرور - مطلوب - حاجت - خواہش •

دَرَکنا - ہ - فعل لازم (ہندو) تڑقنا - پھٹنا - مسکنا • شگاف پڑنا • چرنا • جدائی ہونا - نفاق ہونا جیسے چھاتی درکنا •

دَرکِنار - ف - تابعِ فعل - ایک طرف - علیحدہ - جُدا - الگ - علاوہ - سوا •

دُرگا - ہ - اِسم مؤنث (ہندو) بھوانی کا لکا - کالی • ایک دیبی کا نام جسنے

درگ راکشس کو مارا تھا •

دَرگاہ - ف - اِسم مؤنث (۱) چوکھٹ - آستانہ - (۲) دربارِ شاہی - دربار - کچہری - بارگاہ • محل - ایوانِ شاہی (۳-۱) خانقاہ • کسی بزرگ کا مزار - روضہ - مقبرہ • زیارتگاہ • مسجد - مندر • عبادتگاہ •

دَرگُزر کرنا - ہ - فعل متعدی - اغماض کرنا - ٹالنا - چشم پوشی کرنا - باز آنا - مُعاف رکھنا - چھوڑنا - بھلانا - بسرانا •

درگزرنا - ہ - فعل لازم - باز آنا - مُعاف کرنا - چھوڑنا •

دَرگَند - ہ - صفت (ہندو) بدبُو - بُری بُو - عفونت •

دَرگور - ا - دعائے بد وکلمۂ تنفر - عو - (۱) قبر میں جائے - مرے - مرجائے - غارت ہو - ناپید ہو - اُجڑ جائے ؎

درگور یہ پیری ہو ضعیفی کے میں قرباں
(بحر)
جینے کا مزہ خاک ہے دُنیا کا مزہ خاک

(۲) فرج - خدا کرے جیسے درگور وہ میرا جنا کیوں ہوئے لگا (۳) دور ہو - سرک - مُنہ دو دکھا ؎

چل دُور ہو درگور یہ کس بھونڈے پنے سے
(رنگین)
دیتی ہے لگا کر تو مجھے پان دو گالا

بعد مردن آپکے رونے کو سنکر گور دُور
(ذوق)
جیتے جی ہی کہتے ہو صورت تیری درگور دُور

دِرَم - یا - **دِرہَم** - اِسم مذکر (درم مخفف درہم ہے) ایک چاندی کے سکّے کا نام مثل چونّی ؎

نشانہ تیرِ قسمت کا ہے میرا اخترِ طالع
(آتش)
اُٹھاؤں داغ میں تو آسماں مجھے درم پایا

دیتا ہے دور چرخ کے فرصتِ نشاط
(ذوق)
درہم کی شکل صورتِ درہم سے کم نہیں

(۲) ۳ ۱/۲ ماشہ کا وزن (۳ - فقہ) ہتیلی کے گہراؤ برابر چوڑا (عربی درہم سے اہل فارس نے اس کا مخفف درم کر لیا ہے) •

دَرمان - ف - اِسم مذکر - علاج - چارہ - مُعالجہ - دوا دارو - اوکھد ؎

درد ہے جاں کی عوض ہر رگ و پے میں ساری
(مومن)
چارہ گر ہم نہیں ہونے کے جو درماں ہوگا

دَرماندگی - ف - اِسم مؤنث - ناچاری - مجبوری - عاجزی - بلا - مُصیبت

آفت۔ شامت ۔

دَرْماندَہ۔ ف۔ صفت۔ عاجز۔ مجبور۔ ناچار۔ بیکس۔ آدمیں جیسے پیر آپ درماندے شفاعت کس کی کریں ۔

دَرْماہَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مہینا۔ تنخواہ۔ مشاہرہ۔ ماہوار۔ طلب۔ ماہانہ ۔

دَرْمَن۔ و۔ اسم مذکر۔ مخفف درمان۔ علاج۔ معالجہ (درکہکر کے دوا درمن بولتے ہیں) ۔

دَرْمِیان۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بیچ۔ وسط۔ منجھ۔ (۲) تابع فعل (۱) اندر۔ بیچ میں ۔

درمیان دینا یا لانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بیچ میں ڈالنا۔ ضامن دینا۔ کفیل کرنا جیسے خدا کو درمیان دیکر کہتا ہوں ۔

دَرْمِیانی۔ ا۔ صفت۔ بیچ کا۔ متوسط۔ اندرونی۔ بچولیا ۔

دَرِندَہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) پھاڑنے والا۔ چیرنے والا۔ خونخوار (۲) اسم مذکر۔ پھاڑ کھانے والا جانور۔ (۳) مردم خوار یا خون آشام جانور جیسے شیر۔ بھیڑیا۔ ریچھ۔ چیتا۔ تیندوا وغیرہ ۔

دِرَنگ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دیر۔ تامل۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ تاخیر۔ توقف۔ تساہل ۔

دَرْوازَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ڈیوڑھی۔ دوار۔ در۔ باب۔ پٹ۔ پھاٹک۔ مدخل ۔

دروازہ بند کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پٹ بھیڑنا۔ کنڈی لگانا۔ کواڑ بند کرنا ۔

دروازہ میکدہ کا وکر بند محتسب ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے (ذوق)

دروازہ بھیڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پٹ بند کرنا۔ کنڈی دینا ۔

دروازہ معمور کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تعظیماً دروازہ بند کرنا ۔

دروازہ معمور ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ کواڑ مُندنا۔ کنڈی لگنا۔ دروازہ بند ہونا ۔

چپکے آ آئیے تو رات چلی جاتی ہے لوگ سب سو گئے دروازے بھی معمور ہوئے (جرأت)

دروازہ کھولنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کواڑ کھولنا۔ کنڈی کھولنا۔ در باز کردن کا ترجمہ ۔

دروازے کی مٹی لے ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بہت سے پھیرے کرنا۔ دروازے پر بار بار آنا۔ اس کثرت سے گھر پر آنا کہ دہلیز کی مٹی تک اُڑ جائے جیسے میاں تم نے تو دروازے کی مٹی لے ڈالی ۔

دَرُوبَست۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (دربست) ۔

دُرُود۔ ف۔ اسم مؤنث۔ صلوٰۃ۔ اگر خدا کی طرف سے ہو تو رحمت اور برکت کے معنے ہیں اور جو ملائک کی طرف سے تو استغفار اور اگر مسلمانوں کی طرف سے ہو تو دعا سلام تحفہ حمد کے اور بہائم و طیور کی طرف سے تسبیح کے ۔

درود بھیجنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پیغمبر کی تعریف کرنا۔ کسی خوبصورت کو دیکھ کر خدا کو یاد کرنا۔ خوشنود ہو کر پیغمبر کی تعریف کرنا ۔

دُرُوغ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جھوٹ۔ کذب۔ بہتان جیسے دروغ کو فروغ نہیں ۔

دروغ حلفی۔ ا۔ اسم مؤنث (قانون) حلف دروغی۔ جھوٹی قسم۔ قانون کے خلاف جھوٹ بولنا ۔

دروغ گو۔ ف۔ اسم مذکر۔ جھوٹا۔ کاذب۔ لپاٹی۔ لپاڑیا ۔

دروغ گوئی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کذب۔ جھوٹ کہنا ۔

دَرْوِیش۔ ف۔ اسم مذکر (اصل میں دریوزہ تھا) فقیر۔ گدا۔ بھکاری۔ سائیں۔ سائل (۲) خدا رسیدہ۔ سالک (۳) غریب۔ مسکین ۔

دَرْوِیشانَہ۔ ف۔ صفت۔ فقیرانہ۔ غریبانہ جیسے درویشانہ گذران یا مزاج ۔

دَرْوِیشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ فقیری۔ گدائی۔ مسکینی۔ غریبی ۔

دِرَّہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ معروف دُرّہ۔ چمڑے کا چابک۔ تازیانہ۔ وہ چمڑے کا تسمہ جس سے شرعی محتسب حد مارتے ہیں ۔

دَرَّہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ گھاٹی۔ دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ۔ شعب۔ دو پہاڑوں کے درمیان کی فراخی یا وسعت ۔

دِرْہَم۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (درم) ۔

دَرْہَم۔ ف۔ صفت۔ تہ و بالا۔ تتر بتر۔ اُلٹ پلٹ۔ خراب۔ گڑبڑ۔ گندہ

درہم برہم۔ ف۔ صفت (۱) تہ و بالا۔ ابتر۔ اُلٹ پلٹ۔ گڈمڈ۔ (۲) خفا۔ ناراض ۔

درہم برہم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تہ و بالا اور تتر بتر کرنا۔ خفا کرنا۔ ناراض کرنا۔ بیزار کرنا ۔

درہم برہم ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) تہ و بالا ہونا۔ تتر بتر ہونا۔ اُلٹ پلٹ اور بے ترتیب ہونا (۲) خفا ہونا۔ برافروختہ ہونا ۔

درہم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ تہ و بالا کرنا۔ اُلٹ پلٹ

کرنا - برباد کرنا - ابتر کرنا (۲) خفا کرنا - ناراض کرنا - بیزہ کرنا ۔

درہم ہونا - ا - فعل لازم - ناراض ہونا - خفا ہونا - برافروختہ ہونا - غضب ہونا ۔

دَرِی - ہ - اسم مؤنث - دو کا پتا یا پانسہ ۔

دَرِی - ہ - اسم مؤنث - شطرنجی - ایک موٹے سوتی کپڑے کا فرش ۔

دَرِی - ف - اسم مؤنث - فارسی کی سات زبانوں میں سے ایک زبان کا نام جو درہ کوہ سے منسوب اور خالص بولی ہے ۔

دَرْیا - ف - اسم مذکر - بحر - ندی - دریاؤ - بڑا نالہ جو بارہ مہینے بہے - جیحوں - رود - پانی کی وہ دھار جو پہاڑ یا جھیل سے نکلکر خشکی پر بہتی ہوئی سمندر میں جا ملے - رَو - سیلاب ؎

دم بسمل یہ کس کے خوف سے ہم پی گئے آنسو کہ ہر زخم بدن سے خون کا دریا نکل آیا (مومن)

دریا اُترنا - ا - فعل لازم - دریا چڑھنے کا نقیض - دریا کا گھٹنا - دریا کا پانی کم ہونا ۔

دریا برآمد - ا - اسم مؤنث - وہ زمین جو دریا ہٹ جانے سے نکل آئی ہو - دیارا - کڑی - وہ زمین کا بڑا چک جو دریا سے نکل آئے یا دریا کا پانی جسے کاٹ کر ہٹ جائے ۔

دریا بُرد - ا - اسم مؤنث - وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ڈوب گئی یا کٹ گئی ہو ۔

دریا بُرد ہو جانا - ا - فعل لازم - دریا میں ڈوب جانا ۔ کسی زمین کو دریا کا بہا لے جانا ۔

دریا چڑھنا - ا - فعل لازم - دریا اُترنا کا نقیض - دریا کا طغیانی پر آنا - چڑھاؤ ہونا ۔

دریا دل - ف - صفت - سخی - فیاض - دان دتار - جواد ۔

دریا دلی - ف - اسم مؤنث - سخاوت - فیاضی - دان دتاری - جوادی ۔

دریا کو کوزے میں بند کرنا - ا - فعل متعدی - کسی بہت بڑے بیان کو تھوڑے سے لفظوں میں بیان کر دینا - چھوٹی سی کتاب میں بہت سی باتیں لکھ دینا - ناممکن یا محال کام کو کرنا ۔

دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر - ا - کہاوت - افسر یا حاکم یا گروہ کے ساتھ بگاڑ رکھنا - جہاں رہنا وہیں کے لوگوں سے بگاڑنا ؎

ہو چکی دل کی اپنے عشق میں خیر رہیں دریا میں اور مگر سے بیر (ذوق)

دَرْیائے شور - ف - اسم مذکر - سمندر - کالا پانی ۔

دَرْیائی - ف - صفت - منسوب بہ دریا - دریا کا - دریا کی [illegible]

دریائی آدمی - ف - اسم مذکر - (۱) جل مانس - آدمی کی صورت کا بحری جانور جو (۲) دریا میں رہنے والا آدمی جیسا مانجھی - مچھوا ۔

دریائی گھوڑا - ا - اسم مذکر - دریا میں رہنے والا گھوڑے کی شکل کا جانور ۔

دریائی نارجیل - ا - اسم مذکر - سمندری ناریل - ایک دوا کا نام جو اکثر ہیضہ میں گھس کر پلاتے ہیں ۔

دَرْیائی - ا - اسم مؤنث - (۱) جھولی - پتنگ کو دور لیجا کر ہوا میں چھوڑنا - (۲) ایک ریشمی کپڑے کا نام - ساٹن ۔

دریائی دینا - ا - فعل متعدی - پتنگ کو جھولی دینا - کنکوے کو دور لیجا کر ہاتھوں سے چھوڑنا ؎

گورے خط کو اُڑایا آنچ میں پتنگ لیک دست غیر سے لینا تھا دریائی کا کیا حکمت

دَرْیافت - ف - اسم مؤنث - پہچان - جانچ - تحقیق - استفسار - جستجو - پوچھ گچھ - ٹوہ - تفتیش ۔

دریافت کرنا - ا - فعل متعدی - تحقیق کرنا - معلوم کرنا - پتا لگانا - کھوج لگانا - استفسار کرنا - پوچھنا ۔

دریافت ہونا - ا - فعل لازم - تحقیق ہونا - معلوم ہونا - پتا لگنا - کھوج نکلنا - استفسار ہونا ۔

دَرْیاؤ - ا - اسم مذکر - دیکھو (دریا) ۔

دَرِیبا - ہ - اسم مذکر - پانوں کا بازار - پنواڑیوں کا محلہ ۔

دَرِیچہ - ف - اسم مذکر - کھڑکی - چھوٹا دروازہ - غرفہ - موکھا ۔

دَرِیدہ - ف - صفت - پھٹا ہوا ۔

دریدہ دہن - ف - صفت - منہ پھٹ - زبان دراز - بے لگام - منہ کا پھوہڑ - بد زبان ۔

دَرِیز - ا - اسم مؤنث - ایک قسم کی باریک چھینٹ جس کے اکثر دوپٹے بناتے ہیں ۔

دَرِیس - ا - اصطلاح فعل (لشکری) لیس - تیار - آراستہ و پیراستہ - مرتب - باترتیب - باقاعدہ - ہموار - سج سجا - سیدھا - چوکس - ہوشیار کیل کانٹے اور وردی سے درست (یہ لفظ انگریزی Dress سے لیا گیا ہے) ۔

دَرِیسی کرنا - ا - فعل متعدی (لشکری) ہموار کرنا - زمین کو برابر کرنا ۔

دریغ - ف - اسم مذکر - افسوس - حسرت - غم - پشیمانی - پچھتاوا ۔

دریغ کرنا - ا - فعل متعدی - افسوس کرنا - کنجوسی کرنا ۔

وہ جو آوے ہر سگر میں تو مجھے جاوے لوٹ
جاؤں گھر اس کے تو وہ مجھ سے کرے پان دریغ (رنگین)

دریوزہ - ف - اسم مذکر - بھیک - گدائی ۔

دریوزہ گری - ف - اسم مؤنث - بھیک مانگنا - گدائی کرنا ۔

دڑاڑ - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (دراڑ)

دڑبا - ہ - اسم مذکر - کابک - کبوتروں یا مرغیوں کا گھر ۔

دڑبڑانا - ہ - فعل متعدی - عو - (۱) جھوٹا ٹھیرانا - ڈرا کر گھبرا دینا - خوف دلانا - دھمکانا - جھڑکنا - گھُرکنا (۲) دبانا - مغلوب کرنا جیسے سب نے دڑبڑا کر شادی کا اقرار لیلیا ۔

دڑبے وڑبے کرنا - ا - فعل متعدی - مرغیوں کو خانہ خانہ کرکے دڑبے میں بند کرنا ۔

دڑکنا - ہ - فعل لازم (عوام) کھانا - ڈکارنا - نوش کرنا - چٹ کرنا - اُڑانا - جھکنا - بہت کھانا ۔

دڑہرہ - ہ - اسم مؤنث - دیکھو دربہرہ جو کی شراب - بیر شراب ۔

دڑنگے لگانا - ا - فعل متعدی - عو - کودنا - کڑکڑے لگانا جیسے بیٹی بیٹے وہ سارے میں دڑنگے لگاتی کڑکڑے لگاتی پھرتی ہے ۔

دڑوکنا - ہ - فعل لازم - دھاڑنا - گرجنا - شیر کا بولنا - چنگھاڑنا ۔ سانڈ یا بجار کا بولنا ۔

دریڑا - ہ - اسم مذکر - (مکمتوں) مینھ کا جھالا - زور کا مینھ - دریا کے بہاؤ کا زور - زور کی رو ۔

کہیں شکلے بھی رکا ہے مینھ کا دریڑا بہا لیجائیگا مجھکو پسینا تا تراقی کا (بحر)

دزد - ف - اسم مذکر - چور - سارق ۔

دزد حنا - ف + ع - اسم مذکر - وہ سفیدی جو مہندی لگانے میں چھوٹ جاتی ہے - مہندی کا چور ۔

دزدی - ف - اسم مؤنث - چوری - سرقہ ۔

دس - ہ - صفت - دہ - عشرہ ۔

دس گز - یا - **دس ہاتھ کی زبان** - ہ - اسم مؤنث - نہایت زبان دراز - بدزبان جیسے اس کی تو دس گز کی زبان ہے ۔

دِسا یا دِشا - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) طرف - جانب - سمت جیسے پورب دسا - دکھن دِسا وغیرہ (۲) فراغت - باہر - ٹٹی - پیخانہ - جنگل جیسے دسا جانا ۔

دسا جانا - ہ - فعل لازم - (ہندو) ٹٹی جانا - پیخانہ جانا - جھاڑے جانا ۔

دَسا - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) حالت - کیفیت ۔

دَسا - ہ - اسم مذکر - وشنو کی ایک ادنیٰ قوم کا نام - بنیوں کی ایک قوم جو دوس سے پیدا ہوئی باپ اصل ماں غیر ۔

دُسّا - یا - دُسّہ - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا اُونی گرم کپڑا - ایک قسم کی چادر پشمینہ جیسے کابلی یا کشمیری دُسّا وغیرہ ۔

دَساتیر - ع - اسم مذکر - جمع دستور - (۱) قاعدے - طریقے - قانون - آئین رسمیں - طرزیں - روشیں (۲) امیر - وزیر - مشیر - صاحب مسند - گدی نشین - ارکان دولت - (۳) رخصت - اجازت (۴) - ف - اسم مذکر - پارسیوں کی وہ مذہبی کتاب جو اُن کے سب سے بڑے پیغمبر یعنی فرزآباد وخشوار خشور پر آسمان سے آسمانی دبان میں نازل ہوئیں - یا یوں کہو کہ وہ کتاب جو مہاآباد یعنی آبادیوں کے سب سے بڑے پیغمبر پر زبان فارسی میں نازل ہوئی وہ پندرہ صحیفے ہیں

دُساد - ہ - اسم مذکر - ہندوؤں کی ایک نیچ ذات جو سُور پالتی ہے ۔

دِساسُول - ہ - اسم مذکر - رجال الغیب - مردان غیب - وہ فرضی اور غائب وجود جو دنیا کے دائرہ میں حرکت کرتا رہتا ہے یا یوں کہو کہ آسمان کے وہ نشان کہ جس طرف وہ واقع ہوں اُدھر اُن دنوں میں احکام نجوم کے مطابق سفر کرنا منحوس ہے - چنانچہ فارسی کے اس شعر سے اُن کی سمتیں بخوبی ظاہر ہیں کہ اس اس جانب ان دنوں میں سفر نہ کرے ۔

شرق درشنبہ و یکشنبہ جمعہ یکشنبہ غرب   سہ چہار اندر شمال و پنجشنبہ در جنوب

دیکھو مال نجوم انگلشیہ ہوتا وقت نجوس لوگ گھڑی یا تین گھنٹے ۶ منٹ تک ستارن کے غروب ہونے کے وقت رہا کرتا ہے - اس صورت میں جس طرف یہ ہو سفر کرنا باعث نقصان ہے - ہاں اگر بائیں طرف ہو تو مضائقہ نہیں پُشت پر ہونا نہایت مناسب ہے - لیکن سامنے پڑنا یا دائیں ہاتھ پر ہونا از حد منحوس خیال کیا جاتا ہے ۔

دِساوَر - ہ - اسم مؤنث - (۱) پردیس - غیر دیس کو جانے والا مال - باہر کا سوداگری مال (۲) آب وہوا - رُت - موسم (۳) ملک - اقلیم - ولایت (۴) وہ جگہ جہاں ہر ایک جنس بافراط فروخت کرنے کیواسطے جمع کریں ۔

دِساور آنا - ہ - فعلِ لازم - باہر کا سوداگری مال کسی شہر یا ملک میں داخل ہونا ۔

دِساور چڑھنا - ہ - فعلِ متعدی - سوداگری مال کا دوسرے ملک کو جہاں اُس کی کھپت یا مانگ ہو روانہ ہونا - دِساور کو مال لادنا - مال بھرنا ۔

دِساوَرِی - ہ - صفت (۱) ایک قسم کا عمدہ پان (۲) باہر جانے والا مال - پردیس میں جانے والا مال - پردیس میں جانے والا سوداگری اسباب - (۳) ایک قسم کا کبوتر ۔

دِساوری مال - ہ - اسم مذکر - باہر جانے والا سوداگری مال - بھرتی کا مال ۔

دَسپَنا - ہ - اسم مذکر - بیچ (دست پناہ) چمٹا - آگ پکڑنے کا آلہ - آتشکش - آتش گیر ۔

دَست - ف - اسم مذکر - (۱) ہاتھ - ید - کر - پنجہ ؎

دامن اُس کا جو ہے دراز تو ہو دستِ عاشق رسا نہیں ہوتا (مومن)

(۲) قدرت - طاقت - قابو - غلبہ - نصرت - فتح (۳) نوبت - کرت - دفعہ - (۴) اطبائے ہند کی اصطلاح میں اجابتِ طبیعت یعنی مادہ اسفل کے بار بار دفع ہونے سے مراد ہے - پتلا پیخانہ - اسہال - (۵) عدد - تعداد مُرغانِ شکاری کے واسطے جیسے یکدست جُرہ و باز وغیرہ (۶) تمام - بالکل - پُوری چیز ۔

دست آنا - ہ - فعل لازم - اسہال آنا - جلاب لگنا - سنگ رہنی - بدہضمی - پیٹ چلنا ۔

دست انداز - ف - صفت - مُخل - خلل انداز - مُزاحم ۔

دست اندازی - ف - اسم مؤنث - ہاتھ ڈالنا - مداخلت - مُزاحمت - ہتھا چھانٹی - دخل ۔

دست اندازی کرنا - ہ - فعل متعدی - مداخلت کرنا - تعرض کرنا - مخالفت کرنا ۔

دست آموز - ف - صفت - دست پرورد - ہاتھوں سدھایا ہُوا - ہلایا ہُوا - پالتو - گھریلو - جیسے مُرغِ دست آموز ۔

دست آور - ف - صفت - دست لانے والی دوا - مسہل - جُلاب ۔

دست آویز - ف - اسم مؤنث - تمسک - قبالہ - وثیقہ - سند - نوشتہ - اقرار نامہ - عہد نامہ - اپنا دعویٰ ثابت کرنے کا نوشتہ ۔

دست بخیر - ف + ع - کلمہ دعا - جب کسی دوست کے مرض کو اپنے یا کسی دوست کے ہاتھ میں اُس کی جگہ بتلاتے ہیں تو اوّل یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں - جیسے دست بخیر اُنکے بھی اسی جگہ درد تھا یعنی ہماری اس تقریر سے خدا تعالیٰ اس ہاتھ کو سلامت رکھے - اُن کا ہاتھ اس جگہ سے درد کرتا تھا - دستم بخیر بھی کہہ دیتے ہیں مگر کم ۔

دست بدست - ف - تابع فعل - ہاتھوں ہاتھ - جلدی - شتابی - نظیر نے دست بدستی بھی باندھا ہے جیسے ؎

اِس ہاتھ کر و اُس ہاتھ لے یاں سودا دست بدستی ہے

دست بدست آنا - ہ - فعل لازم - ہاتھوں ہاتھ آنا - پشت بہ پشت پہنچنا ۔

دست بدست ملنا - ہ - فعل لازم - ہاتھ بہ ہاتھ حاصل ہو جانا - ہاتھوں ہاتھ ملنا ۔

دست بُرد - ف - اسم مؤنث - غبن - تغلب - خیانت - تصرف بیجا - غصب - لُوٹ - مالِ غارت - بازی - غلبہ - قدرت - تسلط ۔

دست بُرد کرنا - ہ - فعل متعدی - غبن کرنا - چُرانا - اُڑانا - ہاتھ مارنا - مال مارنا ۔

دست بردار ہونا - ہ - فعل لازم - ہاتھ اُٹھانا - باز آنا - چھوڑنا - تیاگنا - تجنا - ترک کرنا ۔

دست بستہ - ف - تابع فعل - ہاتھ باندھ کر - ہاتھ جوڑ کر - جیسے دست بستہ عرض کرنا ۔

دست بُقچہ - ف + ت - اسم مذکر - بقچی - چھوٹی سی بُقچی جو ہر وقت ساتھ رہے - کپڑوں یا سینے پرونے کی گٹھڑی ۔

دست بندھک - ہ - اسم مؤنث - امانت - دھروڑ - گرو - رہن - گرواج ۔

دست بوس ہونا - ہ - فعل لازم - تسلیم بجا لانا - ہاتھ چومنا ۔

دست بوسی کرنا - ہ - فعل متعدی - ہاتھ چومنا - ہاتھوں کو بوسہ دینا - بوسۂ تحیت دینا ۔

دست بیع ہونا - ہ - فعل لازم - ہاتھوں بکنا - مُرید ہونا - چیلا ہونا - کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنا ۔

دست پاک - ف - اسم مذکر - رُومال - وہ کپڑا جس سے کھانا کھا کر ہاتھ پونچھتے ہیں - تولیا - انگوچھا ۔

دست پناہ - ہ - اسم مذکر - دیکھو (دسپنا) ۔

دست چالاک۔ ا۔ صفت۔ ہاتھ چالاک۔ چور۔ وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو۔ آنکھ بچاکر چُرا لینے والا۔

دست چالاکی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ہاتھ چالاکی۔ چوری۔ ہوا اُڑن کرنے کی پھرتی۔

دست خط / دستخط } ف + ع۔ (۱) اسم مذکر۔ اپنے ہاتھ کا لکھنا۔ العبد۔ اپنے ہاتھ کی علامت یا نشان۔

دست خطی / دستخطی } ا۔ صفت۔ ہاتھ کا لکھا ہوا۔ ہاتھ کے دستخط کئے ہوئے۔ العبد شدہ۔

دست دراز۔ ف۔ صفت۔ (۱) ہاتھ چالاک۔ ہاتھ لپک (۲) ا۔ ہاتھ چھٹ۔ مار بیٹھنے کی عادت رکھنے والا (۳) ا۔ چور۔ ہاتھ چالاک۔

دست درازی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ہاتھ چالاکی (۲) مارپیٹ۔ مارکوٹ (۳) مداخلت بیجا۔ زیادتی۔ عہد شکنی۔ غصب۔

دست درازی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ لُوٹنا۔ ہاتھ ڈالنا۔ زیادتی کرنا۔ بدسلُوکی کرنا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ دبانا۔ غبن کرنا۔ غصب کرنا۔

دست رس / دسترس } ف۔ اسم مؤنث۔ پہنچ۔ رسائی۔ قدرت۔ طاقت۔ تونگری۔ مقدور۔ بساط۔ حیثیت۔ دست برُو۔ ۵

اِک دسترس سے تیری حالی بچا ہوا تھا آخر کو دل کو اُس کے چرکا لگا کے چھوڑا (حالی)

دست رسی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (دسترس)۔

دستِ شفا۔ ف + ع۔ صفت۔ صحت بخشنے والا ہاتھ۔ (جب کسی حکیم کے ہاتھ سے بہت سے آدمی صحت پاتے ہیں تو اُس کی نسبت کہتے ہیں)۔

دستِ قدرت۔ ف + ع۔ صفت۔ طاقت۔ قدرت۔ شکتی۔ سامرتھ۔ بس۔ قابو۔ اختیار۔ مقدور (اصل میں یہ استعارہ ہے قدرت کو ایک آدمی فرض کرکے اُس کے ہاتھ سے مُراد لی ہے)۔

دستِ قلم۔ یا۔ دست و قلم۔ ف + ع۔ صفت۔ ع۔ خواندہ۔ لکھا پڑھا۔ تعلیم یافتہ۔ عالم۔ فاضل۔

دست کار / دستکار } ف۔ اسم مذکر۔ ہاتھ کا کاریگر۔ وہ شخص جس کے ہاتھ میں کوئی ہُنر ہو۔

دست کاری / دستکاری } ف۔ اسم مؤنث۔ کاریگری۔ ہاتھ کی کاریگری۔ ہاتھ کا کام۔

دست گرداں۔ ف۔ متابع فعل۔ بازارو چیز۔ سرراہ بکتی ہوئی چیز۔ وہ چیز جو دوکان سے نہ خریدی جائے۔ غرضمند کا بکاؤ مال۔ ہاتھ اُٹھا قرض۔ مستعار۔

دست گرداں دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قرض یا مستعار دینا۔

دست گرداں لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قرض یا مستعار لینا۔

دست گرفتہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دستگیری کیا گیا۔

دست گیر / دستگیر } ف۔ اسم مذکر۔ معاون۔ مددگار۔ فریادرس۔

دست گیری / دستگیری } ف۔ اسم مؤنث۔ معاونت۔ مدد۔ حمایت۔ پناہ۔ سرن۔

دست لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دست چھوٹنا۔ اسہال جاری ہونا۔ متواتر دست آنا۔

دست مال۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہاتھ کا رومال۔ جیبی رومال۔

دست نگر۔ ف۔ صفت۔ ہاتھ تکنے والا۔ محتاج۔ حاجتمند۔ مفلس۔ تنگدست۔

دست و گریباں ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ گتھم گتھا ہونا۔ غٹ پٹ ہونا۔ چمٹ جانا۔ لڑنا۔ گتھ جانا۔ لپٹ جانا۔ دھینگا مشتی کرنا۔

دَستا۔ ا۔ اسم مذکر۔ (لکھنؤ) استنجاف۔ حاشیہ۔ تونی۔ چپراس۔ ۵

تمکنت کیسی کیسی اپنے فلک پر ستاروں کو قبا ہے یار میں پہ روز بچکی کا دستا ہو (ناسخ)

(۲)۔ ۵) ایک قسم کی دھات۔ جست۔

دستار۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پگڑی۔ عمامہ۔ لُنگی۔ پھینٹا۔ چیرا۔ منڈاسا۔ سرپیچ۔

دستار بند۔ ف۔ اسم مذکر۔ پگڑی باندھنے والا۔ چیرابند۔

دستار فضیلت۔ ف + ع۔ اسم مؤنث۔ فاضل ہوجانے کی پگڑی۔ عمامۂ فضیلت۔

دستانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ہاتھ میں پہننے کا بُنا ہوا کپڑا۔ ہاتھ کا موزہ۔ (۲) وہ بڑی کرچ یا سیف جس میں ہاتھ پر چڑھتی ہوئی لوہے کی مُوٹھ ہوتی ہے۔

دسترخوان۔ ا۔ اسم مذکر۔ سفرہ۔ کھانا کھانے کی چادر یا کپڑا۔ میز کی چادر۔ (یہ لفظ ہندوستان کے فارسی دانوں کا بنایا ہوا ہے)۔

دسترخوان بڑھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دسترخوان اُٹھانا یا سمیٹنا۔

دسترخوان کا توبہ توبہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ع۔ جب دسترخوان پر کھانا چُنا رکھا ہو اور کھانے کو کوئی نہ بیٹھے تو اُس وقت یہ کہتے ہیں

جیسے ہاتھ لئے بیٹھے ہیں۔ دسترخوان تو بہ تو ہو کر رہا ہے ۔

دسترخوان کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بزرگانِ دین کی نذر و نیاز کرنا۔ شہدائے کربلا کی فاتحہ کا کھانا کھلانا ؎

یار نے مجھ کو کھلایا اپنے ساتھ بجواب گھر چل کے دسترخوان کر (ہجر)

دسترخوان کی بلی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ وہ بلی جو کھانا کھانے کے وقت آ موجود ہو۔ طعام تلاش آدمی۔ کام چور۔ لوالہ حاضر آدمی۔ ہری چگ آدمی ۔

دسترخوان کی مکھی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ ہری چگ۔ ہر وقت دسترخوان پر شریک ہو کر کھانے والے الفقتہ۔ طعام تلاش۔ خوشامدی جیسے وہ ہری چگ جو دسترخوان کی مکھی بنی ہوئی تھی مصیبت آتے ہی کھسک گئی ۔

دستک۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) تالی۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ کواڑ پر ہاتھ مارنا مجازاً زنجیر در کھڑکھڑانا۔ بلانا۔ (۲۔ ا) دھونس۔ کرسمن۔ ٹیکس۔ (۳۔ ا) پروانۂ راہداری۔ نکاس کی چٹھی ۔

دستک پیادہ یا سوار۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ وہ چپراسی یا سوار جو مالگزاری وصول کرنے کے واسطے جائے ۔

دستک دینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ تالی بجانا۔ کنڈی کھڑکھڑانا۔ پکارنا بلانا ؎

نشہ کے ظفر کو پوچھے ہو غیروں سے کس نے مرے پہ دی دستک بتاؤ کون ہے (ظفر)

دریجا دوپری جا کے جو دینے دستک حسرت بولی کہ ٹھہر جا ابھی آرام میں ہیں (رسوا)

دستک یا دھونس باندھنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ خرچ باندھنا۔ ناحق کا خرچ بڑھانا ۔

دستک لگانا۔ ا۔ فعل لازم۔ کر لگانا۔ ٹیکس لگانا۔ محصول لگانا ۔

دستکی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ پاکٹ بک۔ یادداشت کی چھوٹی سی کتاب۔ جو ہر وقت پاس رہے۔ شکرے باز کا دستانہ ۔

دستگاہ۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) قدرت۔ طاقت۔ مقدور۔ دسترس۔ (۲۔ ف) مال۔ اسباب ۔

دستگلی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ وہ تسمہ جو قبضۂ شمشیر سے لٹکتا رہتا ہے۔ تلوار کا بیڑا ۔

دستور۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ رسم۔ طور۔ طریقہ۔ آئین۔ طرز۔ روش۔ عادت۔ ڈھنگ۔ رواج ۔ قاعدہ۔ معمول۔ قانون ۔

دستور العمل۔ ف + ع۔ اسمِ مذکر۔ قانون۔ قاعدہ۔ معمول۔ طریقہ۔

ہدایت نامہ ؎

کیوں کبھی استاد کے دیواں کو دیکھیں وقتِ فکر
حاکمِ مُردہ کا دستور العمل پایا تو کیا (امیر)

(۲) وزیر۔ منتری۔ مدار المہام۔ دیوانِ اعلیٰ ۔

دستور باندھنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ قاعدہ مقرر کرنا۔ قانون ٹھہرانا۔ عادت ڈالنا۔ معمول باندھنا ۔

دستور جاری کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ قاعدہ نکالنا۔ طریقہ مقرر کرنا۔ رواج ڈالنا ۔

دستوری۔ ا۔ اسمِ مؤنث (۱) وہ حق جو ملازم اپنے آقا کی خریداری کی بابت فروشندہ سے پیسہ روپیہ یا دو پیسے روپیہ لے (۲۔ ف) اجازت۔ رخصت ۔ وزارت ۔

دستہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) چھری یا تلوار وغیرہ کا قبضہ۔ موٹھ۔ بینٹا (۲) آدمیوں کا گروہ۔ فوج کا ایک حصہ ۔ گارد (۳) گلدستہ۔ پھولوں کا بنا ہوا گچھا (۴) ایک قسم کی گھنڈیاں جو اکثر قبا پر لگاتے ہیں ۔ چپراس۔ سنجاف وغیرہ (۵۔ ا) کاغذ کے چوبیس تختوں کا ایک دستہ کہلاتا ہے۔ رم کا بیسواں حصہ (۶۔ ا) سونٹا۔ ٹھنگا۔ ڈنڈا ۔

دستی۔ ا۔ صفت۔ (۱) منسوب بہ دست جیسے ایک دستی خلال دو دستی خلال وغیرہ (۲) مشعل۔ فلیتہ۔ ہاتھ کا شمعدان ؎

ید بیضا کی دستی آگے آگے لے چلے موسیٰ شبِ معراج کو روشن ہوا حال اس کی عظمت کا (ہجر)

(۳) کشتی کے ایک داؤں کا نام جو ہاتھ سے کیا جاتا ہے جیسے یکدستی دودستی وغیرہ (۴) چھوٹا دستہ۔ چھوٹا سا قبضہ۔ موٹھ۔ منٹھیا (۵) چھوٹا سا قلمدان جو ہر وقت ہاتھ میں رہے (۶) وہ تحفہ یا ہبہ جو راجہ لوگ سہرے کے دن سرداروں اور عہدہ داروں کو دیتے ہیں ۔

دستیاب۔ ف۔ صفت۔ بہم پہنچنے والا۔ میسّر۔ حاصل۔ وصول۔ موصول ۔

دستیاب ہونا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بہم پہنچنا۔ حاصل ہونا۔ میسّر ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ ملنا۔ پانا ۔

دُستمال۔ و۔ اسمِ مذکر۔ (صحیح دست مال) عو۔ برتن صاف کرنے کی صافی نہایت میلی صافی یا کپڑا جس سے برتن پونچھتے ہیں ۔

دسمبر۔ انگلش۔ (Decem-ber) اسمِ مذکر۔ انگریزی ۳۱ دن کا بارھواں مہینہ

دَسوٹھن - ہ - اسم مؤنث (گنوار) وہ عورت جو لڑکا پیدا ہونے کی خوشی میں دی جائے۔

دِسنا - ہ - فعل متعدی (پرانی اردو) دکھائی دینا - نظر آنا - سوجھنا - ولی گجراتی نے بہت جگہ باندھا ہے - پنجاب میں اب بھی بولتے ہیں ٭

دسواں - ہ - صفت - دس سے منسوب - دہم - حصۂ دہم - عشرہ فاتحہ دہم - دسائی ٭

دَسوں - ہ - تابع فعل - بردہ - ہر ایک دس - کل دس - دس کے دس ٭

دسوں انگلیاں دسوں چراغ - ا - محاورہ - عو - ایک ایک انگلی ایک ایک ہنر سے روشن - بڑی ہنرمند اور سگھڑ لڑکی - لیاقت والی عورت - سلیقہ والی بی بی ٭

دسوں دِشا - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) جہات عشر یعنی مشرق - مغرب - شمال - جنوب - تحت - فوق - اور چاروں گوشے یعنی اگنی کون (گوشہ جنوب و مشرق) نیرت (گوشہ جنوب و مغرب) بائب (گوشہ شمال و مغرب) ایشان (گوشہ شمال و مشرق) ٭

دَسوں دُوار - یا - دُوار - ہ - اسم مذکر - منفذ عشرہ جو آدمی کے جسم میں ہیں جیسے دونوں آنکھیں دونوں کان دونوں نتھنے منہ - ناف یا کپال؟ مقعد - پیشاب گاہ ٭

دَسویں - ہ - اسم مؤنث - دہم - دس تاریخ - منسوب بہ دہ ٭

دَسوٹھن - ہ - اسم مذکر (ہندو) دسواں چلّہ - بچہ پیدا ہونے کے بعد دسویں روز کا نہان ٭

دَسہرا - ہ - اسم مذکر - (۱) جیٹھ کے مہینے کی سُدی کی دسویں تاریخ جسمیں گنگا اشنان کرنے سے صاحبانِ ہنود کے اعتقاد کے موافق گناہ دھوئے جاتے ہیں (۲) اسوج کے مہینے کی سُدی کی دسویں تاریخ کا بڑا بھاری تہوار جس میں نو روز پہلے سے پوجا وغیرہ کرتے اور اخیر دن دیوی کی مورتی ٹیسو - جھانجھی سانجھی وغیرہ کو دریا میں ڈالتے ہیں اور چونکہ رامچندر جی نے انہیں دنوں میں راون پر چڑھائی کر کے فتح پائی تھی اُن کی لیلا رچاتے اور بہت بڑی خوشی مناتے ہیں ٭

دِشا - س - اسم مؤنث - دیکھو (دِسا یعنی طرف وغیرہ) ٭

دَشت - ف - اسم مذکر - صحرا - جنگل - بیابان - بادیہ - میدان ٭

دشت نوردی - ف - اسم مؤنث - صحرا نوردی - جنگل اور بیابان

بیابان پھرنا ٭

دُشٹ - س - صفت (ہندو) بُرا - خراب - چنڈال ٭ بدذات - بدشریر - سنگین دل - بیرحم - ظالم - پاپی ٭ بدکارہ ٭ کھوٹا ٭

دُشمن - ف - اسم مذکر (دُشت بمعنی بد + من) مخالف - بیری - بدخواہ - عدو (۲-۱) حریف - رقیب (۳) - عو - بیگمات (قلعہ) دوستی کا رشتہ جو عورتیں آپس میں بدلتی ہیں جیسے جانِ من - زناخی - دل بلا وغیرہ ٭

دُشمنِ جانی - ف - اسم مذکر - جان کا لاگو - جان لیوا - دشمنِ قاتل ٭

دُشمن زیرِ پا - ا - کلمۂ دعا - جس وقت نئی جوتی پہنتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؎

دشمنوں کو روندتا ہے دل پہنکر کفشِ پا ۔ اے پری کہتا ہے زیبا مجکو دشمن زیر پا (ناسخ)

دُشمن سوئے نہ سونے دے - و - کہاوت (دشمن آپ چین لیتا ہے نہ دوسرے کو لینے دیتا ہے - دشمن سے ہر وقت تکلیف پہنچتی ہے) ٭

دُشمن کہاں؟ بغل میں - ا - کہاوت - دشمن پاس ہی کے آدمی ہوا کرتے ہیں - اپنا ہی دشمنی کرتا ہے ٭

دُشمنوں - ا - اسم مذکر - دشمن کی جمع ٭

دُشمنوں کو یا کے - ا - محاورہ - عو - اُسکو - اسکے وغیرہ - جب کسی اپنے حبیب کی بیماری کا بیان یا کسی اور مکروہات سے نسبت دی جاتی ہے تو عورتیں اُس کی بجائے اُس کے دشمنوں سے منسوب کرتی ہیں جیسے اس کے دشمنوں کو بخار ہے یا اُس کے دشمنوں کے چوٹ لگ گئی یعنی اُسے بخار ہے اُس کے چوٹ لگ گئی ٭

دُشمنوں کے مَن کا چیتا ہوا - ا - محاورہ - عو - دشمنوں کی مراد بر آئی ٭

دُشمنوں میں ایسے رہئے جیسے بتیس دانتوں میں زبان - ا - کہاوت - یعنی دشمنوں میں ملا ہوا اور پھر الگ اور بچا ہوا رہے ٭

دُشمنی - ف - اسم مؤنث - بَیر - بدخواہی - عداوت - لاگ - مخالفت - مخاصمت - خصومت ٭

دُشنام - ف - اسم مؤنث (مرکب از دُش بمعنی بد + نام) گالی - گالی گلوج - گالی گفتار ٭

دُشوار - ف - صفت - مرکب از دُش (بمعنی بد) + وار (بمعنی نسبت) مشکل - دوبھر - کٹھن - درشت ٭

دُشْواری - ف - اسم مؤنث - (۱) مشکل - دقت - سختی - صعوبت - حسرت (۲ - عو) ناگوار - بار خاطر ۔

دُعَا - ع - اسم مؤنث - (۱) حاجت - درخواست - التجا - استدعا - التماس - عرض - اردواس - چھوٹے کا بڑے سے مانگنا (۲) منتر - افسوں - وظیفہ - (۳) مناجات - مغفرت کی طلب ۔

کسی طرح سے نہ ٹوٹا طلسم حسرتِ یاس   درِ قبول سے ٹکرا کے سر دعا اُلٹی (آتش)

(۴) نیکی بھلائی - بہتری - اسیس - اشیرباد ۔

دُعا دینا - ہ - فعل متعدی - اسیس دینا - اشیرباد دینا - خدا تعالیٰ سے کسی کے واسطے بھلائی چاہنا ۔

دُعا کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) بھلائی چاہنا - نیکی چاہنا - خدا سے التجا کرنا (۲) جب کوئی شخص کسی کا مزاج پوچھتا ہے تو اُس کے جواب میں بھی کہتے ہیں کہ دعا کرتا ہوں یعنی آپ کے حق میں دعا مانگتا رہتا ہوں ۔

دُعا لگنا - ہ - فعل متعدی - دعا کا اثر کرنا - مراد بر آنا ۔

دُعا لینا - ہ - فعل متعدی - بھلائی لینا - کسی کو خوش کر کے اُس کی اسیس لینا ۔

دُعا مانگنا - ہ - فعل متعدی - خدا سے بھلائی چاہنا - خدا سے التجا کرنا - مراد مانگنا - حاجت چاہنا ۔

دُعائے خیر - ع - اسم مؤنث - (۱) دعائے عافیت - کسی کی بھلائی اور نیکخواہی کی خدا تعالیٰ سے التجا کرنا - (۲) نکاح - فاتحہ - ایصال ثواب ۔

دُعائے دَولت - ع - اسم مؤنث - کسی کی ترقی دولت یا اقبالمندی کی خدا تعالیٰ سے مراد مانگنا ۔

دُعائیہ - ع - صفت - منسوب بہ دعا ۔

دَعْوَت - ع - اسم مؤنث - کھانے کے واسطے بلانا - ضیافت - جیونار - بلاوا - طلبی ۔

دعوتِ اسلام کرنا - ہ - فعل متعدی - اسلام لانے یا مسلمان ہونے کی درخواست کرنا - اچھی نصیحت کے وسیلے سے مسلمان ہونے کو کہنا - موعظت اور حکمت سے خدا کی راہ کی طرف بلانا - گمراہی سے راہ راست کی جانب بلانا ۔

دعوتِ جنگ - ع + ف - اسم مؤنث - لڑنے کی درخواست - منادئ جنگ - اشتہار جنگ ۔

دعوتِ سمرقندی - ع + ف - اسم مؤنث - صلائے سمرقندی - وہ

دعوت جو ترو دل اور خبث باطن سے دی ہو - ظاہر صلاح - منہ جھٹالنا - (باقی دیکھو - صلائے سمرقندی) ۔

دعوتِ شیراز - ع + ف - اسم مؤنث - بے تکلفی کی دعوت - جو حاضر اور موجود ہو وہ کھلا دینے کی دعوت - اس کی نسبت سعدی کی ایک حکایت بھی مشہور ہے جیسا کہ دعوتِ شیراز ۔

دعوت قبول کرنا - ہ - فعل متعدی - ضیافت منظور کرنا ۔

دعوت کرنا - ہ - فعل متعدی - ضیافت کرنا - کھانا کھانے کو بلانا ۔

دعوتِ ولیمہ - ع - اسم مؤنث - وہ ضیافت جو بعد از نکاح کی جائے - ضیافت شادی ۔

دَعْوٰی - ع - اسم مذکر - درخواست - خواہش - مطالبہ - طلبگاری - مانگ - استغاثہ - نالش - حق - استحقاق ۔

دعوی باندھنا - ہ - فعل لازم - دعوے کرنا - شرطیہ کوئی کام کرنے کا ادعا کرنا ۔

دعوی جتانا - ہ - فعل متعدی - مقدمہ جتانا - دلیل قائم کرنا - ملکیت ظاہر کرنا - قبضہ جتانا ۔

دعویدار - ف - اسم مذکر - مدعی - نالشی - مستغیث - فریادی - دادخواہ - حق طلب (۲) دشمن - رقیب ۔

دعوی کرنا - ہ - فعل متعدی - مطالبہ کرنا - بازپرس کرنا - نالش کرنا - استغاثہ کرنا - حق چاہنا - درخواست کرنا ۔

دعوئ مہر - ع - اسم مذکر - کابین کا دعوے - اُس روپے کا دعوے جو عورت کا نکاح بندھتے وقت قرار پاتا ہے ۔

دَغَا - ف - اسم مؤنث - فریب - دھوکا - دم - جھانسا - بتّا - چھل ۔

دغاباز - ف - اسم مذکر - دھوکا دینے والا - مکار - دمباز - چھلیا - جھلسا - فریبی - ٹھگ ۔

دغابازی - ف - اسم مؤنث - مکاری - دمبازی - جلسازی - بے ایمانی ۔

دغا دینا یا کرنا - ہ - فعل متعدی - دھوکا دینا - بتا دینا - دم دینا ۔

دیا علم و ہنر حسرت کسی کو   فلک نے مجھ سے یہ کیسی دغا کی (مومن)

دغا کھانا - ہ - فعل متعدی - دھوکا کھانا - فریب میں آنا - جل میں پھنسنا ۔

دغدغا - ہ - اسم مذکر (۱) دگدگا - قمقمہ - ایک قسم کی چھوٹی قندیل - کنول

(۲) صفت۔ روشن۔ تاباں۔ دمکتا ہُوا۔ چمکتا ہُوا۔ دہکتا ہُوا۔

دَغدَغانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دگدگانا۔ دمکنا۔ چمکنا۔ روشن ہونا۔ سُرخ ہونا۔

دَغدَغاہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چمک۔ دمک۔ دمک۔ سُرخی۔ لالی۔ تمتاہٹ۔ لہر۔

دَغدَغہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ خوف۔ اندیشہ۔ ڈر۔ تشویشِ خاطر۔ دھکڑ پکڑ۔ خدشہ۔ کھٹکا۔ ہ

وصل کی رات رہتا ہے ہردم　　دغدغہ تا سحر جُدائی کا

دَغنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) چھُوٹنا۔ سَر ہونا۔ بندوق یا توپ کا چلنا (۲) چرکا لگنا۔ کسی چیز کو گرم کرکے نشان دیا جانا۔ چھاپ لگنا۔ گُل دیا جانا جیسے اُونٹ تو دغتے تھے گدھے بھی دغنے آئے۔

دَغیلا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) داغدار۔ دھبّے دار۔ رگڑ کھایا۔ چوٹ لگا ہُوا یا گرا ہُوا پھل۔ سڑا ہُوا پھل (۲) عیب دار۔ کھوٹا۔ دھبّہ کھایا ہُوا۔

دَف۔ ع۔ اسم مذکر۔ دَف۔ ڈفلی۔ بڑی دَوچھڑی۔ دائرہ۔ ایک چوبی حلقہ جس کا مُنہ ایک طرف کھال سے منڈھا ہو۔ ڈفلا۔

دَف۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دبر۔ جوش۔ چڑھاؤ۔ زور۔ تیزی۔ غُصّہ۔ پِتّا۔

دف مرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہر کا دُور ہونا۔ جوش کم ہونا۔ تیزی دفع ہونا۔ غُصّہ رفع ہونا۔ پِتّا مرنا۔

دَفاتر۔ ف۔ دفتر کی جمع۔ فارسیوں کی طرح بطورِ عربی جمع بنالی ہے۔

دَفّالی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ڈفالی۔ دَف بجانے والا۔ دوچھڑی بجانیوالا ڈفالچی (۲) ایک فرقہ کا نام جس کا پیشہ دف بجانے کا ہے۔ پیرائی۔

دَفان۔ ع۔ اسم مذکر۔ ع۔ دفع۔ دُور۔ دفعان۔

دفان ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ع۔ دُور ہونا۔ دفع ہونا۔ نکلنا۔ مُنہ کالا کرنا۔ جیسے چلو دفان ہو۔

دَفتر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) مجموعۂ حساب وغیرہ۔ کتاب کا غذات۔ کچہری کے کاغذات کا مجموعہ۔ ہ

ابھی تک جس حساب میں یہ جفا کا دور ہے　　سرکارِ حُسن یار کا دفتر بدل گیا (صبا)

(۲) ہ۔ طومار۔ بڑا بھاری خط۔ ہ

پڑا ہی مرنا بس اب تو ہم کو کہ اُس نے خط پڑھ کے نامہ بر سے

کہا کہ گر سچ یہ حال ہوتا تو دفتر اتنا رقم نہ ہوتا (مومن)

(۳) ہ۔ طویل کہانی۔ طویل قصّہ یا رپورٹ۔ ہ

ہم تو سمجھے تھے کہ لکھیگا تو کوئی حرف اے میر　　پر ترا نامہ تو اک شوق کا دفتر نکلا (میر تقی)

(۴) ہ۔ محکمہ۔ آفس۔

دَفتَری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دفتر کے کاغذات درست کرنے جلد وغیرہ بنانے اور رول کرنے والا۔

دَفتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ صحیح (دفتین) کاغذ رکھنے کا پٹھا۔ کتاب کا پٹھا۔ مُقوّی۔

دَفتَین۔ ع۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (دفتی)۔

دَفر قلیہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈھب ڈھب قلیہ۔ خراب پکا ہُوا قلیہ۔ (عربی میں دفر کیڑے پڑے ہوئے طعام اور خراب چیز کو کہتے ہیں)۔

دَفع۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) دُور کرنا۔ ہٹانا۔ کھدیڑنا۔ نکالنا۔ دُورِ دفان۔

دفع الوقتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وقت گذاری۔ رفع ضرورت۔ ایام گزاری۔ روک تھام۔ ٹال ٹول۔

دفع دفان ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عو۔ رفع دفع ہونا۔ رخصت ہونا۔ چلا جانا۔ (تنفّر آمیز لفظ ہیں)۔

دفع کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ہٹانا۔ کھدیڑنا۔ نکالنا۔ دُور کرنا۔ زائل کرنا جیسے مرض دفع کرنا۔

دفع ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دُور ہونا۔ جاتا رہنا۔ چلا جانا۔ رخصت ہونا۔ نکلنا۔

دَفعَتاً۔ ع۔ تابعِ فعل۔ یکایک۔ یکبارگی۔ اچانک۔ اچانچک۔ ناگاہ۔ فوراً۔ ناگہاں۔

دَفعہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) یکبار۔ باری۔ نوبت۔ بار۔ بیر (۲) حد۔ قانون کا فقرہ۔ نمبر مضمون (۳) درجہ۔ زمرہ۔ جماعت۔ لڑکوں کی ہم سبق جماعت۔

دفعہ دار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جماعت کا افسر۔ سپاہیوں کے چھوٹے سے گروہ کا سردار۔

دَفعیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ مارگ۔ علاج۔ تدبیر۔ اُپائے۔ توڑ۔ دفع کرنیکی تدبیر۔ بُرائی رد کرنے کے وسائل۔

دَفن۔ ع۔ اسم مذکر۔ زمین میں چھپانا۔ گاڑنا۔ تجہیز و تکفین۔ گرشت۔

دفن کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ زمین میں دابنا۔ گاڑنا۔ دفنانا۔ قبر میں رکھنا۔ تجہیز و تکفین کرنا۔

دفن ہونا ۔ ۔ فعل لازم ۔ قبر میں رکھا جانا ۔ گڑنا ۔ دبنا ۔

دَفِینَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ گڑا ہوا ۔ چھپا ہوا خزانہ ۔ گڑا ہوا مال ۔ دبا ہوا مال ۔

دِق ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) باریک ۔ دُبلا ۔ پتلا (۲) تپِ کہنہ ۔ وہ اندرونی ہر وقت کا بخار جس سے آدمی دُبلا ہوتا چلا جاتا ہے اور آخر کو اسی میں گُھل کر مر جاتا ہے (۳) ۔ صفت ۔ تنگ ۔ عاجز ۔ ناراض ۔ آزردہ ۔ ناخوش ۔

دِق کرنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ چھیڑنا ۔ ستانا ۔ تنگ کرنا ۔ تکلیف دینا ۔ حیران کرنا ۔

دِق ہونا ۔ ۔ فعل لازم (۱) مرض دق کا شروع ہونا ۔ تپ کہنہ میں مُبتلا ہونا ۔ بخار پیچھے لگنا (۲) تنگ ہونا ۔ عاجز ہونا ۔ حیران ہونا ۔ گھبرانا ۔ ناراض ہونا ۔

دِقت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ لغوی معنی باریکی ۔ مُشکل ۔ دُشواری ۔ صعوبت ۔ تکلیف ۔ عُسرت ۔ تنگی ۔ علاب ۔

دِقت پڑنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ مُشکل پیش آنا ۔ دُشوار ہونا ۔

دِقت میں پڑنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ مُشکل یا صعوبت میں گرفتار ہونا ۔ مصیبت میں پھنسنا ۔

دَقیانوس ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ایک ظالم اور بُت پرست ۔ جابر اور بہت پُرانے بادشاہ فارس و عرب کا نام جس کے خوف سے اصحابِ کہف اپنا شہر چھوڑ کر پہاڑ کے غار میں جا چُھپے تھے ۔ پہلے صرف فارس اس کے قبضہ میں تھا مگر بعد میں روم ۔ مداین ۔ بابل اور شہر انوس وغیرہ پر بھی اس کا قبضہ ہوگیا ۔ یہ بادشاہ حضرت عیسیٰ اور جالینوس کا ہمعصر بیان کیا جاتا ہے ۔ (۲) ۔ ف ۔ صفت (نہایت پُرانا ۔ پراچین ۔ عتیق ۔ اگلے وقت کا ۔ اگلے زمانہ کا ۔ کہنہ ۔ (۳) ۔ ۔ صفت) نہایت بُڑھا ۔ بوڑھا پھونس ۔ بہت بڑی عمر والا ۔

دقیانوسی ۔ ع ۔ ف ۔ صفت (۱) دقیانوس سے نسبت رکھنے والا ۔ (۲) بہت پُرانا ۔ پراچین ۔ پُرانے زمانہ کا ۔ (۳) عہدِ عتیق کا ۔

دقیانوسی خیال ۔ ۔ اسم مذکر ۔ پُرانا خیال ۔ پُرانی روشنی ۔ حال کے تجربہ اور تحقیق کے برخلاف ۔ ٹکسال باہر رائے ۔

دَقیق ۔ ع ۔ لغوی معنی باریک آٹا ۔ میدا ۔ اصطلاحی ۔ باریک ۔ نازک ۔ کومل ۔ چیز اندک ۔ ذراسی چیز ۔ مُشکل ۔ کٹھن ۔

دَقِیقَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) باریکی ۔ نکتہ (۲) منٹ ۔ لحظہ ۔ گھنٹے کا ساٹھواں حصہ ۔ عہدِ ثانیہ ۔

دقیقہ رس ۔ ع ۔ ف ۔ صفت ۔ نکتہ رس ۔ زُود فہم ۔ باریک بین ۔ دیرک ۔ تیز طبع ۔

دُکان ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ ہٹی ۔ ہاٹ ۔ سودا بیچنے کی جگہ ۔ کوٹھی ۔ کارخانہ ۔ بکری کا مکان (عربی میں بہ تشدید کاف آیا ہے) سہ

بند ہو جائے ورنہ تو نہ ہم نہیں ہو قیامت بند گر دکیسوں کا دُکان کی (ناسخ)

دُکان اُٹھانا ۔ ۔ فعل متعدی (۱) دُکان کا اسباب اُٹھانا ۔ دُکان بند کرنا ۔ بازار سے اپنی ہاٹ کا اسباب لے آنا ۔ دُکان چھوڑنا ۔

دُکان بڑھانا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ دُکان بند کرنا ۔

دُکان چلنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ خوب بکری ہونا ۔ گرم بازاری ہونا ۔ خریداری ہونا ۔ ع

ہم نے چلتے ہوئے دیکھی ہے دُکانِ دہلی

دُکان کھولنا ۔ یا ۔ کرنا ۔ ۔ فعل متعدی (۱) دُکان کرنا ۔ کارخانہ جاری کرنا (۲) بند کرنا کا نقیض ۔ دُکان لگانا ۔ بیچنے کی چیزیں لگانا ۔

دُکان لگانا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دیکھو دُکان کھولنا (۲) چیزوں کو پھیلا کر بیٹھنا ۔ چیزیں پھیلا دینا ۔

دُگڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (پورب) دمڑی ۔ چھدام ۔

دُگڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) دُکی ۔ دو کا پتّا ۔ دُری (۲) دو گھوڑوں کی بگھی ۔ جوڑی جیسے دُگڑی ہانکنا ۔ اصل دوگڑی ہے ۔

دُکھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) درد ۔ پیڑا ۔ تکلیف (۲) پاپ ۔ رنج ۔ عذاب جیسے یہ تو ہماری جان کو بڑا دُکھ لگا ۔ (۳) مرض ۔ بیماری (۴) مُصیبت ۔ بلا ۔ آفت ۔

دُکھ اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ تکلیف اُٹھانا ۔ مُصیبت بھرنا ۔ بیماری بھگتنا ۔ ایذا پانا ۔

دُکھ بٹانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ شریکِ غم ہونا ۔ شریکِ رنج ہونا ۔ غمخواری کرنا ۔ سہ

ہمیں کیا جو کسی کا دُکھ بٹاویں کسی کے واسطے دُنیا سے جاویں (جرأت)

دُکھ بسرانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ رنج بھلانا ۔ غم بھلانا ۔

دُکھ بھرنا یا بھگتنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ مُصیبت اُٹھانا ۔ رنج والم میں بسر کرنا ۔ پیٹنا پیٹنا ۔ تکلیف سہنا ۔ خونِ جگر پینا جیسے دُکھ بھریں بی فاختہ

کوئی امیر سے کھائے ؎

کہیں ہے چلیئے وصال آہ بلا سے پھوڑیں ہجر کا دکھ کوئی کب تک سہیں شاد ہجر (مومن)

دُکھ پانا - ہ - فعلِ متعدی - تکلیف اُٹھانا - مصیبت بھرنا - رنج پانا ؎

کہو یا منت میں مال بیٹے کر دکھ ہی پایا تعلق ہجر نے کیا کیا نہ مجھے گھبرایا (مومن)

دُکھ دائی - ہ - صفت (ہندو) تکلیف دہ - آزار دہ - آزار رساں •

دُکھ درد کا شریک - (ف) اسم مذکر - ع - رنج و غم کا ساتھی - شریک رنج و درد •

دُکھ درد میں شریک ہونا - ا - فعل لازم - رنج و غم کا ساتھ دینا دکھ بٹانا •

دُکھ دینا - ہ - فعل متعدی - تکلیف پہنچانا - ستانا - آزار دینا - ایذا پہنچانا •

دُکھ سُکھ - ہ - اسم مذکر - رنج و راحت - غم و شادی •

دُکھ کا مارا - ہ - صفت - مصیبت زدہ - آفت زدہ - رنج دیدہ - غم کشتہ

دُکھ کی پوٹ - ہ - صفت - سراپا دکھ - نرا دکھ ہی دکھ - مجسّم درد و غم - دکھ کا گھر - دائم المرض - سدا روگی •

دُکھ لگنا - ہ - فعل لازم - (۱) روگ لگنا - روگی ہونا (۲) مصیبت پڑنا - بپتا پڑنا •

دُکھ ہرتا - ہ - صفت (ہندو) غم دُور کرنے والا - مصیبت ہٹانیوالا •

دُکھ ہرن - ہ - صفت (ہندو) غم دُور کرنے والا - مصیبت ہٹانیوالا •

دِکھاؤ - ہ - اسم مذکر - (۱) دُور کی چیز کا نظر آنا - سامنا ہونا ؎

ہے بُت جلوہ گاہِ یار بلند دیکھیں کیا یاں سے کچھ دکھاؤ نہیں (جرأت)

(۲) بواو معروف بمعنی دیدارُو - خوشنما •

دِکھاوا - ہ - اسم مذکر - نمود - نمائش - تکلف - تصنّع - بناوٹ - ظاہری ٹیپ ٹاپ - ظاہر ہونا - معلوم دینا - نمودار ہونا •

دِکھاوٹ - ہ - اسم مؤنث - ظاہرداری - نمائش •

دِکھائی - ہ - اسم مؤنث - نمائش - کسبیوں کا مرض دیکھنا •

دِکھائی دینا - ہ - فعل متعدی - نظر آنا - دیکھنے میں آنا •

دُکھتی کہنا - ہ - فعل متعدی - چُبھتی کہنا - ایسی بات کہنا جو دل پر گراں اور تلخ گذرے - رنج دہ بات کہنا ؎

تم تو ہر بات میں بُول کو دُکھاتے ہو میر کیا ہُوا آئینے میں گر دکھتی کہی تھوڑی سی (میر سوز)

دُکھڑا - ہ - اسم مذکر - ع - دکھ کی تصغیر بالتحقیر (۱) مصیبت غریبوں کا کام - بپتا - آفت - بلا (۲) روگ - مرض - بیماری - جیسے دکھڑا لگنا (۳) محنت - مزدوری - سخت مشقت (۴) بیانِ اندوہ و افسانۂ درد آمیز •

دُکھڑا پڑنا - ہ - فعلِ لازم - ہندو - ع - (۱) مصیبت زدہ ہونا - رنج اُٹھانا (۲) سانڈ ہو جانا - بیوہ ہو جانا •

دُکھڑا پیٹنا - ہ - فعل لازم - ع - سخت محنت و مشقت کرنا - مصیبت بھرنا - مشکل سے گذارا کرنا - عسرت سے بسر کرنا •

دُکھڑا رونا - ہ - فعل لازم - مصیبت دُہرانا - اپنی بیتی کہنا - غم کی کہانی سُنانا •

دِکھلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دکھانا - نظر کرانا - ظاہر کرانا - درس دینا ملاحظہ کرانا - معائنہ کرانا (۲) جتانا - آگاہ کرنا (۳) پیش کرنا - رُوبرو کرنا کھولنا (۴) رہنمائی کرنا - راستہ بتانا •

دِکھلاوا - ہ - اسم مذکر - دیکھو دکھاوا (۱) •

دکھن یا دکن - ہ - اسم مذکر - دکشن - جنوب جیسے دکھن گئے شاہ ہری اس سے چندیری چھا •

دکھنا - ہ - اسم مؤنث - جنوبی ہوا •

دُکھنا - ہ - فعل لازم - درد ہونا - درد کرنا - پیڑنا - ٹیسنا - چسکنا کسکنا - (دُکھانا اس کا متعدی ہے) •

دکھنی - ہ - صفت - دکھن کا - جنوبی •

دکھنی مرچ - ہ - اسم مؤنث - سفید گول مرچ - سفید مرچ جو سیاہ مرچ کی قسم سے ہوتی ہے •

دُکھی - ہ - صفت (۱) مصیبت زدہ - آفت رسیدہ - رنج رسیدہ - دردمند - درد رسیدہ - رنجیدہ - نالاں (۲) بیمار - مریض - روگی •

دُکھی ہونا - ہ - فعل لازم (۱) رنجیدہ ہونا - عاجز آنا - نہایت تکلیف میں ہونا - ضیق میں ہونا - بیزار ہونا - (۲) بیمار ہونا - مریض ہونا - روگی ہونا •

دُکھیا - ہ - اسم مؤنث - آفت کی ماری - آفت زدہ عورت - دردمند عورت - رانڈ - بیوہ •

دُکھیارا - ہ - صفت (۱) درد رسیدہ - مصیبت زدہ - آفت کا مارا - (۲) بیمار - علیل - مریض - روگی •

دُکھیارِی - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو (دُکھیا)۔

دُگاڑا - ہ - اِسم مذکر - دو نالی بندوق - دوہری گولی - دو گولیاں بھر کر مارنا۔

دُگانا - ہ - اِسم مؤنث - ہمنشیں عورتوں کا ایک رشتہ جو دو مغز کا بادام کھا کر جوڑا جاتا ہے - بہناپا۔

گر دُگانا وہ نہیں ہے تری ہوں تو پہ پھر   چھیڑتی ہے مجھے کیوں آنکھ سے کس کی کا رنگین

دُگانہ - ف - اِسم مذکر - مخفف دوگانہ - (۱) جُڑواں یا دوہری چیز جیسے دوگانہ بادام یا سنگھاڑا اور آم وغیرہ (اگر بھولے سے اس قسم کی چیز مذاق میں دیدیں اور کوئی دوست سیدھے ہاتھ میں لے لے تو اُس کے عوض حسب دستور یا ابھی بہت سی وہی چیز دینی پڑتی ہے اور جو کہہ دے کہ "یاد ہے" تو کچھ نہیں دینا پڑتا) (۲) نماز کی دو رکعت - شکرانہ کی دو رکعت جیسے دوگانہ ادا کرنا۔

دُگدگا - ہ - صفت (عوام) روشن - تاباں - دغدغاتا ہوا (۲) ایک قسم کی قندیل جسے قمقمہ بھی کہتے ہیں (مسلمانوں نے اسے دغدغا کر لیا ہے)۔

دُگدگانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (دغدغانا)۔

دُگدگاہٹ - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو (دغدغاہٹ)

دُگدہا - ہ - اِسم مؤنث - عوام - دیکھو (دُبدھا)

دُگدگی یا - **دُھکدُکی** یا - **دُھگدُگی** - ہ - اِسم مؤنث (۱) حلقوم - سینہ اور گلے کے بیچ کا گڑھا - نرخرے کی جگہ - گلا (۲) جگنی - ایک گلے کے زیور کا نام جو سینہ سے اوپر لٹکتا رہتا ہے - (۳) سینہ کی ہڈی - ہانس۔

دُگدگی میں دم ہونا - ہ - فعل لازم - صرف گلے میں سانس ہونا۔ سینہ میں دم ہونا - گھنگھرو بولنا - دم نکلنے کا اخیر وقت ہونا۔

دِگر - ف - صفت - دیگر - دوسرا - غیر جیسے جگر جگر ہے دگر دگر ہے۔

دِگرگوں ہونا - ف - فعل لازم - رنگ بدلنا - تغیر و تبدل ہونا - تہ و بالا ہونا - اُلٹ پلٹ ہونا۔

دُگرا - ہ - اِسم مذکر (گنوار) راستہ - پگڈنڈی - راہ - سڑک - شارع عام۔

دُگلا - ہ - اِسم مذکر - لبادہ - روئی دار انگرکھا۔

دُگن - ہ - اِسم مؤنث - باجہ کی دُگنی آواز - دوسرے درجہ کی آواز - (دُون)۔

دُگنا - ہ - صفت - دُونا - دوچند - دوہرا - ڈبل - مضاعف۔

دَل - ہ - اِسم مذکر (۱) جسامت - سطبری - مُٹائی جیسے پھوڑے یا آئینہ کا دل (۲) فوج - لشکر - انبوہ - جیسے ٹڈی دَل - چیونٹی دل - بادل دَل (۳) پتّا - برگ جیسے تُلسی دل۔

دل بادل - ہ - صفت (۱) بہت سی فوج - دَو گَرا ابر (۲) درباری خیمہ - بڑا خیمہ - خرگاہ - شاہجہانی خیمہ کا نام - ہاتھی کا نام بھی تھا۔

دَل دار / **دلدار** - ہ - صفت - موٹا - دبیز جیسے دلدار پان یا تختہ وغیرہ۔

دل وال - ہ - اِسم مذکر (ہندو) سپہ سالار - کمانڈر انچیف - جنگی لاٹ - میر عسکر - امیر فوج۔

دِل - ف - اِسم مذکر (۱) ایک صنوبری شکل کے اندرونی عضو کا نام - قلب - ہردا - فواد - ہیا - من - خاطر - ضمیر (۲) کلیجہ - جگر - جگرا - (۳) سخاوت - فیاضی جیسے بڑا دل کیا (۴) ہمت - شجاعت - دلیری - جرأت جیسے دل والا (۵) رغبت - خواہش (۶) باطن - اندرونہ - اندر والا (۷) توجہ - رُخ۔

غم نہیں کی دلبری نے دل کو لیجاتا ہے وہ   پاس میرے جب تو آتا ہے جو دل پاتا ہے (ظفر)

دل اٹکانا - ہ - فعل متعدی - دل پھنسانا - عشق کرنا - دل اُلجھانا - دل لگانا - عاشق بنانا۔

اے ستم کیا پوچھتا ہے حال اس مجبور کا   دل نہ اٹکانے کہیں اللہ مقدور کا (ذوق)

کسی سے بھول نہ اس حشر میں منہ پھیرا کا   نہ ابھارا ہے اس کبھی سے پایا کا (ذبیح)

دل اٹکنا - ہ - فعل لازم - دل اُلجھنا - دل پھنسنا - دل آنا - عشق ہونا - محبت ہونا۔

دل اُٹھانا - ہ - فعل متعدی - قطع تعلق کرنا - دل ہٹانا۔

اُٹھایا کوہ ستم نے اگر مرے دل پہ   اٹھانا دل کو دنیا سے کبھی رہا یا نہیں (سودا)

دل اُٹھ جانا یا - **اُٹھنا** - ہ - فعل لازم - (۱) خاطر برداشتہ ہو جانا - جی اُچٹ جانا - جی گھبرانا۔

کیسا کیا ہو ہوسے گذر یار کی طرف   دل اب طرف سے آپ کے جانے سے اٹھ گیا (ناسخ)

(۲) سیر تماشے کو دل چلنا - سیر کو جی چاہنا - جی ہرا ہونا - دل تازہ ہونا۔

ناتوانی سے غم ہجر کے ایسے بیٹھے   اٹھے دنیا سے مگر دل نہ ہمارا اٹھا (برق)

دل اُچاٹ ہونا - ہ - فعل لازم - جی اُکتانا - دل برداشتہ ہونا۔

دل ا

جی نہ لگنا۔ دل بیزار ہونا یا اکتانا ٭

دل اُپٹنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ جی اُکھڑنا۔ خاطر کا برداشتہ ہونا۔ دل گھبرانا ٭

دل آرام ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دل کو آرام دینے والا۔ پیارا۔ محبوب۔ معشوق ٭

دِل آزار ۔ ف۔ صفت۔ دِل دُکھانے والا۔ ظالم۔ تکلیف دِہ۔ دکھ دائی۔ اذیت رساں ٭

دل آزاری ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ظلم۔ ستم۔ اذیت رسانی۔ ایذا رسانی آزار دہی ٭

دل آزردہ ۔ ف۔ صفت۔ افسردہ خاطر۔ رنجیدہ۔ ناخوش۔ ناراض ٭

دِل آزردہ ہونا ۔ ف۔ فعل لازم۔ افسردہ خاطر ہونا۔ ناراض یا ناخوش ہونا ٭

دِل اُکتانا ۔ ف۔ فعل لازم۔ جی بیزار ہونا۔ جی اُچٹنا ٭

دِل اُلٹنا ۔ ف۔ فعل لازم (۱) دیوانہ ہونا۔ پاگل ہونا۔ سودائی ہونا۔ (۲) دل گھبرانا۔ خفقان ہونا۔ دل بوکھلانا ٭

دل اُمنڈنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ دل بھر آنا۔ قریب گریہ ہونا ٭

دِل آنا۔ یا۔ آجانا ۔ ف۔ فعل لازم۔ دل مائل ہونا۔ عاشق ہونا۔ دِل مبتلا ہونا۔ معشوق ہونا۔ ع

دِل گیا ہاتھ سے لوگوں نے کہا دِل آیا

دل باغ باغ ہونا ۔ ف۔ فعل لازم۔ نہایت دل خوش ہونا۔ شاد شاد ہونا ٭

دِل بُجھنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ دِل افسردگی ہونا۔ دل کا پژمردہ ہونا۔ دل مرنا۔ طبیعت کا افسردہ ہونا ؎

شام سے کچھ بُجھا سا رہتا ہے   دل ہوا ہے چراغ مفلس کا (میر)

بے داغ عشق کیوں نہ میرا دل بُجھا رہے
اندھیرے چراغ نہیں جس کنول میں ہے (آتش)

دل بُرا ہونا ۔ ف۔ فعل لازم۔ دل ناراض ہونا۔ جی کھٹا ہونا (جو لوگ قے ہونے کے معنے لیتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ اس معنی میں جی بُرا کرنا ہونا آتا ہے)

دِل برداشتہ ہونا ۔ ف۔ فعل لازم۔ دل اُکتانا۔ بیزار ہونا۔ دل اچٹنا ٭

دِل بڑھانا ۔ ف۔ فعل متعدی (۱) ہمت بندھانا۔ دلیر کرنا۔ جرأت دینا ؎

صبح تک وہ بھی نہ چھوڑی تو نے اے باد صبا   دل کو قاتل کے بڑھا کر کوئی سنبھلنے کیا (ذوق)

دلپ

(۲) خوش کرنا۔ خوشنود کرنا۔ شاباشی دینا جیسے پیدا اخلاص سے اُسکا دِل بڑھایا (۳) بڑھاوا دینا۔ واہ واہ کرنا ؎

گھٹتا ہے مصلے کا صرف تاج کو آتا ہے   کدھر وہ لوگ ہیں جو عاشقوں کا دل بڑھاتے تھے

(۴) کسی کو بہادر کہنا تاکہ لڑائی میں دلاوری دکھائے ٭

دل بڑھنا۔ یا بڑھ جانا ۔ ف۔ فعل لازم۔ خوش ہو جانا۔ باغ باغ ہو جانا۔ شاد شاد ہونا ؎

وہ بُت ترسا جو آیا دل ہمارا بڑھ گیا   گھٹ گیا ایمان کعبے سے کلیسا بڑھ گیا

دل بند ہونا ۔ ف۔ فعل لازم۔ انقباض خاطر ہونا۔ دل رُکنا۔ دم گھٹنا ٭

دل بھاری کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ عو۔ غم کرنا۔ رنج کرنا۔ آزردہ ہونا۔ ملول ہونا۔ اندوہگین ہونا ٭

دل بھاری ہونا ۔ ف۔ فعل لازم۔ ملولِ خاطر و اندوہگین ہونا ٭

دل بھٹکنا ۔ (۱) فعل متعدی۔ دیکھو جی بھٹکنا ٭

دل بھر آنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ دل اُمنڈ آنا۔ اندوہگین اور دیدہ پُر آب ہونا۔ کسی کا دُکھ سُنکر رونے لگنا ؎

خونفشاں ہیں آنکھیں کچی ہے چپ تیری   کیوں بھر آئے میرا دل شیشہ خالی ہو گیا (ناسخ)

دل بہلانا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ دل کا رنج بھلانا۔ دل کو سیر و تماشے میں مصروف کرنا۔ دِل بہلا ڈالنا۔ دل خوش کرنا۔ وحشت دور کرنا ٭

دل بہلنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ دل کا کسی کام میں مشغول ہونا۔ دِل پیچھے پڑنا۔ توحش رفع ہونا ٭

دل بیٹھ جانا ۔ ف۔ فعل لازم۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ شوق نہ رہنا۔ دِل مرجانا۔ خوشی نہ رہنا۔ اُمنگ نہ ہونا۔ خاطر کا افسردہ اور پژمردہ ہو جانا ؎

قطع جب سے ہوئی اُمیدِ وصالِ جاناں   اس طرح بیٹھ گیا دِل کہ اُٹھایا نہ گیا (بحر)

دل بیکل ہونا ۔ ف۔ فعل لازم۔ دل مضطرب ہونا۔ دل کا بے چین ہونا۔ دل کا بے آرام ہونا ٭

دل پانا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ عندیہ معلوم کرنا۔ منشا دریافت کرنا۔ توجہ دیکھنا۔ رُخ دیکھنا جیسے دل پاتے ہیں تو ہم بھی تمہارے پاس چلے آتے ہیں ٭

دل پر سانپ لوٹنا ۔ ف۔ فعل لازم (۱) افسوس آنا۔ ملول ہونا۔ پچھتاوا آنا (۲) رنج و صدمہ گزرنا (۳) رشک ہونا۔ حسد ہونا۔ جلنا ٭

دل پر میل آنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ دِل میں کدورت آنا۔ دل پر خیال

دل

گھُٹ رنا - دل پر رنج آنا۔

دل پر میل نہ لانا - ۱۔ فعل متعدی۔ خیال نہ کرنا۔ دل پر رنج نہ لانا۔ مکدّر نہ ہونا۔

دل پر نقش ہونا - ۱۔ فعل لازم۔ کسی بات کا دل میں جم جانا۔ دل میں بیٹھ جانا۔ نقش کالحجر ہو جانا۔

دل پر ہاتھ رکھے پھرنا - ۱۔ فعل لازم۔ بیتاب ہو پھرنا۔ مضطرب پھرنا۔ بےچین پھرنا۔ دل پکڑے پھرنا۔

دل پسیجنا - ۱۔ فعل لازم (۱) دل نرم ہونا۔ رحم آنا۔ ترحم کرنا۔ ترس کھانا جیسے جب نرمی اور دلسوزی سے کہا تو دل پسیجا ؎

آتش خموش دل نہ پسیجیگا یار کا / ہمیں ہے مصرع موزوں آہ کا کاش (آتش)

(۲) سخاوت پر آمادہ ہونا۔ سلوک کرنا۔

دل پک جانا - ۱۔ فعل لازم۔ دل کا آزار رسیدہ ہو جانا۔ صدموں یا سخت کلامیوں سے دل اُکتا جانا ؎

بتوں کے ناز سے دکھ دکھ کے پک گئے ہیں دل
وہ کون ہے کہ خدا سے جو داد خواہ نہیں (آتش)

دل پکڑا جانا - ۱۔ فعل لازم۔ دل میں شبہ گزرنا۔

دل پکڑ کر - یا - تھام کر بیٹھ جانا - ۱۔ فعل لازم۔ دل مسوس کر رہ جانا۔ ہائے کرکے بیٹھ جانا۔ صدمہ کے مارے بول نہ سکنا۔

دل پکڑ لینا - ۱۔ فعل متعدی۔ کسی کے صدمہ یا رنج کی تاب نہ لانا۔ بیتاب ہو جانا ؎

کس کو وہ اپنا سناؤں کون سُن سکتا ہے تاب / دل پکڑ لیتی ہے بلبل بھی مری فریاد سے

دل پکڑے پھرنا - ۱۔ فعل لازم۔ عو۔ بےتابانہ اور مضطربانہ پھرنا۔ ماتا کے مارے بےچین رہنا۔

دل پھٹنا - ۱۔ فعل لازم۔ دل بیزار ہونا۔ طبیعت کا متنفر ہونا۔ طبیعت ہٹ جانا ؎

کبھی نہ اُنسے ملا ہم جُدا ہوئے جب سے / پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو نہ سکا (جرأت)

دل پھرنا - ۱۔ فعل لازم (۱) دل بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔ دل کا کراہت کرنا ؎

کوئی دل پھر چلا ہے اپنا گو کریں خوباں جفا / عشق خلقت میں رہے ان ستمگاروں کا سدا (جرأت)

(۲) سیر ہونا۔ اگھانا۔ طبیعت بھرنا۔ چھکنا۔

دل

دل پھیرنا - (۱) فعل متعدی (۱) دل بیزار کرنا۔ روگرداں کرنا۔ نفرت دلانا۔ بےرُخ کر دینا۔ (۲) سیر کرنا۔ چھکانا۔

دل پھیکا ہو جانا - ۱۔ فعل لازم (دلکستہ) کسی چیز سے دل ہٹ جانا۔ توجہ نہ رہنا۔ خیال جاتا رہنا ؎

پھر بھی بیزار آرائش ہو کیوں دل ہو گیا پھیکا / شعر وہ لب پر نکلتا ہے وہ ہاتھ سے پان کھاتے ہیں

دل پیچھے پڑنا - ۱۔ فعل لازم۔ دل کا دوسری طرف متوجہ ہونا۔ دل بہلنا۔ دل بٹنا۔ کسی چیز کی یاد بھولنا۔ غم غلط ہونا ؎

ہمنشیں بہر خدا کام ہی کا کر ایسا کر / تیری باتوں سے نہ دل میرا پیچھے پڑے (مصحفی)

دل تڑپنا - ۱۔ فعل لازم۔ دل لوٹنا۔ دل کا اشتیاق کے مارے مضطرب اور بیتاب رہنا۔ دل ڈھونڈھنا۔ دل بیقرار رہنا ؎

دل تڑپے ہے تجھ بن اے جانی کھانا / رہ جا میرے گھر آج تو مہمان کھانا (رنگین)

دل توڑنا - ۱۔ فعل متعدی۔ ہمت توڑنا۔ رنجیدہ کرنا۔ مایوس کرنا۔ ناامید کرنا۔ بیدل کرنا۔ دل شکستہ کرنا۔ دل افسردہ کرنا۔

دل ٹوٹنا - ۱۔ فعل لازم۔ شکستہ خاطر ہونا۔ ہمت ٹوٹنا۔ مایوس ہونا۔ افسردہ ہونا۔ دل بیٹھنا۔ دل پر صدمہ گزرنا ؎

دل مرا ٹوٹ گیا یاد جو آیا ساقی / شیشہ مے کو شب ہجر میں پتھر سمجھا (ناسخ)

دل ٹھکانے لگانا - ۱۔ فعل متعدی۔ دل کو تسکین بخشنا۔ اطمینانِ خاطر عطا فرمانا۔ اضطراب دل کھونا۔ دل کو قرار دینا ؎

ملا میرے دلبر کو مجھ سے خدا / نہیں تو مرا دل ٹھکانے لگا (میرحسن)

دل ٹھکانے لگنا - یا - ہونا - ۱۔ فعل لازم۔ دل ٹھیرنا۔ تسکین خاطر ہونا۔ اطمینان ہونا۔ تسلی ہونا۔ تقویت ہونا۔ ڈھارس ہونا۔

دل ٹھکنا - ۱۔ فعل لازم۔ اطمینان خاطر ہونا۔ دلجمعی ہونا۔

دل ٹھوکنا - ۱۔ فعل متعدی۔ دلجمعی کرنا۔ اطمینان خاطر کرنا جیسے جب تک انسان اپنا دل ٹھوک نہ لے کیونکر نسبت کی ہامی بھرے۔

دل جان - ۱۔ اسم مؤنث۔ وہ رشتہ جو سہیلیاں آپس میں مقرر کر لیتی ہیں جیسے دشمن۔ دل بلا۔ برخلاف وغیرہ (بیگمات قلعہ)۔

دل جلا - ۱۔ صفت۔ دل سوختہ۔ عاشق۔ دلدادہ۔ فریفتہ ؎

کیا تاب دل جلوں سے جو برق لاگ کھائے / دوزخ بھی ہو تو انکی جلوؤں آگ بجھائے (ذوق)

دل جلانا - ۱۔ فعل متعدی۔ رنج دینا۔ دل سوختہ کرنا۔ رشک

ولانا۔ ناراض کرنا۔ ناخوش کرنا • ناخوش ہونا۔ جلنا۔ حسد کرنا۔ صدمہ اٹھانا ؎
کسی کی گرمئ صحبت میں تم جگر پر داغ کھاتے ہو ۔ ہمیں معلوم ہے سوز اپنے دل کو کیوں جلاتے ہیں

دل جلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل سوختہ ہونا۔ ناراض ہونا۔ ناخوش ہونا۔ رنج ہونا • حسد ہونا۔ رشک ہونا۔ برا لگنا۔ ناگوار گزرنا •

دلجمعی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بےفکری۔ اطمینان۔ تسلی۔ ڈھارس •

دلجمعی رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ خاطر جمع رکھنا۔ مطمئن رہنا۔ اطمینان رکھنا •

دلجمعی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ خاطر جمع کرنا۔ مطمئن کرنا۔ طمانیت بخشنا • تسلی دینا •

دل جمنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل لگنا۔ جی لگنا۔ توجہ ہونا۔ کسی کام سے دل نہ اُکتانا •

دلجوئی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دلداری۔ تسلی۔ تسکین۔ تالیف قلوب •

دلجوئی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تالیف قلوب کرنا۔ دلداری کرنا۔ دل ہاتھ میں لانا •

دل چرانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی کام میں طرح دینا۔ جی چھپانا۔ کسی کام سے خواہ نامردی کے باعث یا دور اندیشی وغیرہ کے سبب پہلوتہی کرنا ؎
پڑھ کے جب مسند دل پر جاتا ہوں ۔ وقت پر میں بھی دل چراتا ہوں (سودا)
(۲) دل لینا۔ دل چھینا۔ دل پر قابض ہونا • ؎
دلبرو دل چراتے ہو ہر دم ۔ یوں کہیں اعتبار رہتا ہے

دلچسپ۔ ف۔ صفت۔ دلپسند۔ خوبصورت۔ خوشنما۔ دل لبھانے والا۔ سہانا۔ من بھاؤنا۔ مرغوب الطبع •

دلچلا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) دلیر۔ بہادر۔ جری۔ شوربیر۔ نڈر۔ بےباک۔ دلاور۔ جوانمرد۔ (۲) فیاض۔ سخی۔ داتا۔ لکھ لٹ • فضول خرچ۔ خراج (۳) قوی ہمت (۴) دیوانہ۔ پاگل۔ باولا •

دل چلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کسی چیز کی طرف رغبت کرنا۔ دل ڈالنا •

دل چلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) رغبت ہونا۔ خواہش ہونا۔ دل مائل ہونا۔ (۲) دل بہکنا۔ دیوانہ یا پاگل ہونا۔ سودائی ہونا •

دل چور۔ ہ۔ صفت (مذکر) (۱) غافل۔ بےخبر۔ بےفکر۔ بےپروا۔ لاابالی (۲) کام سے بچنے اور ٹالم ٹول کرنے والا۔ کام چور۔ جیسے ایک تو دل چور دوسرے کٹے کو کبھی ہضم نہیں ہوتا (فسانۂ آزاد) •

دل حاضر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ طبیعت کا درست ہونا۔ دل قابو میں ہونا۔ اوسان درست ہونا۔ دل ٹھکانے ہونا •

دل خراش۔ ف۔ صفت۔ دلخراش۔ دل شگاف۔ دل شکن۔ جانکاہ (یہ لفظ صدمہ یا غم کی تعریف میں آتا ہے)

دل خستہ۔ ف۔ صفت۔ رنجیدہ۔ غم رسیدہ۔ آفت زدہ۔ دکھیا۔ رنج آلودہ • مصیبت زدہ •

دلخواہ۔ ف۔ صفت۔ مرضی کے موافق۔ دلپسند۔ مرغوب • خاطر خواہ • پسندیدہ •

دل خوش کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دل کو بھانا۔ آنند کرنا۔ خوش وقت کرنا۔ راضی کرنا •

دلدادہ۔ ف۔ صفت۔ عاشق۔ مفتون۔ فریفتہ •

دل دار] ف۔ (۱) اسم مذکر۔ پیارا۔ من بھاون۔ دلبر۔ محبوب۔ معشوق۔
دلدار جانی] (۲) صفت۔ تسلی بخش۔ تسکین دہ •

دلداری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ تسلی۔ تسکین۔ تشفی۔ رفاقت۔ ہمدردی۔ وفاداری۔ تالیف قلوب •

دل دریاؤ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) نہایت سخی۔ نہایت فیاض۔ فیاض دل۔ دریا دل۔ داتا۔ مخیر۔ جیسے لٹایا پرایا مال باندی کا دل دریاؤ۔ (۲) نہایت اندوہگین۔ دردناک۔ غمناک۔ جیسے اک ندی پی سرکو رے نگمی بابل میرا دل دریاؤ رے (مثل) اگر بابل کی صفت کہیں تو [illegible] اول معنی

دل دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رنج دینا۔ صدمہ پہنچانا۔ اندوہ و غم دینا۔ اندرونی آزار پہنچانا۔ دل کڑھانا •

دل دکھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دل کڑھنا۔ غم ہونا۔ افسوس ہونا۔ جیسے یہ دیتے ہوئے دل دکھتا ہے •

دل دھڑکنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دل لرزنا۔ دل ہلنا۔ دل تھرانا۔ دل کانپنا۔ دل کا لرزاں اور تپاں ہونا (۲) افسوس ہونا۔ ملال آنا۔ دل کڑھنا •

دل دھک دھک ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو دل دھڑکنا ؎
کھٹک ہے آنکھوں میں میری ابتک دل اسکا بھی ہوتا ہے دھک دھک
دوپٹہ مجھ کو ہوئی مبارک ۔ وہ اس کو سنگار راس آیا

دل دھکڑ پکڑ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دل کا اندیشہ کرنا۔ دل کا دھکڑ پکڑ کرنا۔ دل کا تذبذب میں ہونا •

دل

دِل دُھکڑ پُکڑ ہونا - و - فِعل لازم - دِل ڈرنا - دِل کا خوف کھانا - مُتزلزل ہونا ۔

دِل کو ہلانا - و - فِعل متعدی - خوف دِلانا - دہشت سے یا کسی صدمہ کی خبر سے دل کو تھرا دینا ۔

دِل دَہلنا - و - فِعل لازم - خوف کھانا - ڈرنا - دِل دھڑکنا جیسے بچے کا دِل دہل گیا ۔

دِلدہی - ف - اِسم مؤنث - تسلی تشفی - تالیفِ قلوب - دلجوئی - دلاسا - آنسو پونچھنا - ڈھارس ۔ توجہ - دھیان ۔

دِل دیکھنا - و - فِعل متعدی - کسی کے دل کا [illegible] امتحان کرنا - دل آزمانا ۔ سبھاؤ اور خو بو کا معلوم کرنا ۔ استمزاج کرنا - عندیہ لینا - منشا دریافت کرنا ۔ مرضی ٹٹولنا ۔

جگر کر چاک قاتل دیکھتا تھا ۔ جو پوچھا میں کہا دل دیکھتا تھا (جعفر علی حسرت)

دِل دینا - و - فِعل لازم - فریفتہ ہونا - عاشق ہونا - مفتون ہونا ۔ دِل پھنسانا ۔ ه

دل دیکے گیا ترے قابو میں اے صنم ۔ میں اپنے اختیار سے مجبور ہو گیا (ناسخ)

دِل ڈوبنا - و - فِعل لازم - دل بیٹھنا - غشی طاری ہونا - ضعف یا ناتوانی کے مارے دِل کا گرا پڑنا جیسے ناتوانی سے دِل ڈوبا جاتا ہے ۔

اے عزیزو آج میرا دل نہ ڈوبا جائے کیوں ۔ اپنے یوسف کا مجھے چاہِ ذقن یاد آگیا (ناسخ)

دِل رُبا - ف - اِسم مذکر - دلبر - معشوق - دل لیجانے والا - من ہرن - دِل لبھانے والا ۔

دِل رُبائی - ف - اِسم مؤنث - دلبری - معشوقی - موہ - محبت - نیہ ۔

دِل رُکنا - و - فِعل لازم - منقبض ہونا - دِل بھنچنا ۔ دل نہ ملنا ۔ دل کا آزردہ ہونا - دل رنجیدہ ہونا ۔

دِل رکھ لینا - } و - فِعل متعدی - دلداری اور پاس خاطر کرنا - بات مان
دل رکھنا - } لینا - ارمان یا آرزو پوری کرنا - امید بر لانا - تسلی دینا - تسکین بخشنا - تشفی کرنا ۔ دِلاسا دینا ۔ خوش رکھنا ۔

دِل زدہ - و - صفت - غم زدہ - غم رسیدہ - دِل مُردہ - دِل افسردہ - دِل پژمردہ ۔

دل سنبھالنا - و - فِعل متعدی - دل کو قابو میں لانا - دل کو تسلی دینا - دل قابو میں رکھنا ۔

دل

دِل سوختہ - ف - صفت - دیکھو دل جلا ۱ ۔

دلسوز - ف - اِسم مذکر (۱) درد مند - ہمدرد - خیر خواہ - غمخوار - دوست شفیق - رفیق (۲) درد انگیز - رقت انگیز - دل گداز ۔

دِلسوزی - ف - اِسم مؤنث - دردمندی - ہمدردی - غمخواری - خیر خواہی ۔

دِل سے اُترنا - یا - گرنا - و - فِعل متعدی - ناپسند ہونا - نامرغوب ہو جانا - دِل کو نہ بھانا ۔ توجہ نہ رہنا ۔ نظروں سے گرنا - حقیر ہونا - بیقدر ہونا ۔

دل سے دُھواں اُٹھنا - و - فِعل لازم - دِل سے آہ نکلنا ه

دل سے اٹھتا ہے دھواں آگ کی ہے سینے میں ۔ تپشِ غم سے جو چٹکا جاتا ہے سینہ اپنا (جرات)

دل سے کچھ کرنا - و - فِعل متعدی - از خود کوئی کام کرنا - اپنے دل سے کوئی بات کرنا ۔

دل سے کرنا - و - فِعل متعدی - شوق سے کرنا - رغبت سے کرنا - دِل لگا کر کرنا - توجہ سے کرنا ۔

دل شاد - ف - صفت - خوش - آنند - مگن - بشاش - باغ باغ - خوش و خرم ۔

دِل شاد کرنا - و - فِعل متعدی - خوش کرنا - انند کرنا - مسرور و محظوظ کرنا ۔

دِل شاد ہونا - و - فِعل لازم - خوش ہونا - باغ باغ ہونا ۔

دل شکستہ - ف - دل خستہ - رنجیدہ - دل آزردہ - [illegible] - دل [illegible]

دل شکنی - و - اسم مؤنث - دل آزردگی - کسی کے دل کو آزردہ اور ناراض کرنا - دِل توڑنا - اُمید کے برخلاف کرنا ۔

دل فریب - ف - صفت - دل کو فریب دینے والا - چت چور - دل فریفتہ کرنے والا - من موہن - من ہرن ۔ فسوں ساز ۔

دِل کا بادشاہ - و - صفت - خود مختار - آزاد - من موجی - لہری - فعل مختار ۔

دِل کا بُخار نکلنا - و - فِعل متعدی - رنج پنہانی کا رفع ہونا - جوشِ دل کا فرو ہو جانا ه

چشم سے خوں ہزار نکلیگا ۔ کوئی دِل کا بخار نکلیگا (دبیر)

دل کا غبار نکلنا - و - فِعل متعدی - ملالِ خاطر و کدورتِ دل کا

دل

رفع ہونا۔ صفائی ہونا ؎

نکلا غبار دل سے صفائی ہو گئی اچھا ہوا جو خاک میں تُم نے مِلا دیا (برق)

دِل کا کنول کھلنا - ا- فعلِ متعدی - شگفتہ خاطر ہونا۔

دل کا مالک اللہ ہے - ا- کہاوت - خدا ہی دل پھیر سکتا ہے - دل کی خبر خُدا ہی کو ہے۔

دل کباب ہونا - ا- فعلِ لازم - دل جلنا - دل کا سوختہ ہونا۔

دل کرنا - ا- فعلِ متعدی - ہمت کرنا - جرأت کرنا۔ فیاضی کرنا - سخاوت کرنا - بہادری کرنا۔

دل کڑا کرنا - ا- فعلِ متعدی - دل مضبوط یا سخت کرنا - ہمت کرنا - ہمت باندھنا۔

دل کڑوا کرنا - ا- فعلِ متعدی - دل مضبوط یا سخت کرنا۔

دل کڑھانا - ا- فعلِ متعدی - دل رنجیدہ کرنا - غم کھانا۔ افسوس کرنا۔

دل کڑھنا - ا- فعلِ لازم - غم ہونا - افسوس ہونا - رنج ہونا - ملال ہونا۔

دِل کش - ف- صفت - دل پسند - خوشنما - دل لبھانے والا پسندیدہ - مرغوبُ الطبع۔

دِل کشا - ف- صفت - روشن - کھلا ہوا - وسیع - فراخ - دل شگفتہ کرنے والا - فرحت افزا جیسے دل کشا مکان یا باغ وغیرہ

دل کملانا - ا- فعلِ لازم - دل مرنا - دل مرجھانا - دل کا پژمردہ اور افسردہ ہونا - دل مغموم ہونا۔

دل کو دل سے راہ ہونا - ا- فعلِ لازم - جانبین سے محبت ہونا - طرفین سے اُلفت ہونا۔

دل کو قرار ہونا - ا- فعلِ لازم - اطمینانِ خاطر ہونا - دلجمعی ہونا - دل کو یکسوئی ہونا - فارغِ خاطر ہونا جیسے دل کو ہو قرار تو سوجھیں سب تہوار۔

دل کو لگنا - ا- فعلِ لازم - (۱) دل پر اثر ہونا - دل پر بیٹھنا - دل پر واقع ہونا جیسے جواں کے دل کو لگیگی وہ کسی کے دل کو کب لگیگی (۲) دل میں کھُبنا - دل کو یقین ہونا جیسے یہ بات تو دل کو بھی لگتی ہے (۳) دل پر چوٹ ہونا - دل پر صدمہ گزرنا۔

دل

چھینک ہونا ؎

تڑپنے لوٹنے رہنے کا باعث تجھے کھُلتا ترے دل کو بھی میری ہی اگر اے یوں خالگتی (مومن)

(۳) دل میں جوش پیدا ہونا - غصہ آنا - ناگوار گزرنا۔

دل کو مسوسنا - ا- فعلِ متعدی - بیتابی اور بیقراری کے وقت دل پر ہاتھ رکھ کر اُسے دبانا - دل کو تھام کر اُسے تسلی دینا ؎

بیٹھے ہیں ہم تو دل کو مسوسے ہوئے میاں تو جان اُسکی دیکھ کے تجھے جسنے غش کیا (انشا)

دل کھٹا ہونا - ا- فعلِ لازم - دل بیزار ہونا - دل کا متنفر ہونا - دل ناراض ہونا۔

دل کھٹکنا - ا- فعلِ لازم - دل کا متنبہ ہو جانا - دل میں شبہ گزرنا

دل کھُلنا - ا- فعلِ لازم - (۱) دل کا حجاب اُٹھنا (۲) دل کی جھجک مٹنا - ہیاؤ کھُلنا - دل کا خوف اُٹھنا - رفعِ انقباض ہونا - انقباضِ خاطر کا دور ہونا - انبساطِ طبع حاصل ہونا ؎

بند سا کچھ ہو رہا تھا دل جو مُدت سے سو آج
لگتے ہی سینہ پر اُس کی ایک ٹھوکر کھُل گیا (جرأت)

دل کھِلنا - ا- فعلِ لازم - شگفتگیِ خاطر کا حاصل ہونا - نشاطِ طبع ہونا

دل کھول کے - ا- تابعِ فعل - خاطر خواہ - حسب دلخواہ - بخوبی - بیدھڑک ہو کے۔

دل کی پھانس - ا- اسم مؤنث - کلفتِ خاطر - دردِ دل کی تکلیف یا رنج - خلشِ دل ؎

کھٹکتی ہے جو دل کی پھانس دل کو چین آتا ہے
کہ ماہی کو نہیں تکلیف ہوتی خارِ ماہی سے

دل کے پھپولے پھوٹنا - ا- فعلِ لازم - دل کی حسرت نکلنا طعنہ مہنہ اور اشارے کنایہ سے اپنا دل ٹھنڈا کرنا - غصہ اُتارنا ؎

بے مہریِ یار کا نہ گلہ ہم سے ہو سکا پھوٹے نہ تھے جو دل میں پھپولے پھوٹ گئے (آتش)

دل کے پھپولے پھوڑنا - ا- فعلِ متعدی - آبلۂ دل شکستن کا ترجمہ - جلن نکالنا - آتشِ دل کو تسکین دینا - غصہ نکالنا - بدلا لینا - زہر اُگلنا - برا بھلا کہہ کر اپنا دل ٹھنڈا کرنا - حسرت نکالنا ؎

دل کے سارے پھپولے پھوڑوں میں نکتہ ساقی کوئی نہ چھوڑوں میں (ذوق)

میخانے بیچ جا کے شیشے تمام توڑے زاہد نے آج اپنے دل کے پھپولے پھوڑے (خان آرزو)

دِل کی دل میں رہنا - ا - فعلِ متعدی - تمنائے دل کا پورا نہ ہونا - آرزوئے دل کا بر نہ آنا - حسرت رہنا - ارمان رہنا ○

کسکی حسرت نہ تھی کہ نکلی تری محفل میں ۔ رہ گئی ایک فقط میری ہی دل کی دل میں

دِل کی سادی - ا - صفت - عو - بھولی - سادہ لوح - بے کپٹ صاف دل - فند فریب سے پاک ✦

دِل کی کنجی - ا - اسم مؤنث - عو - ہمراز - صلحکار - مشیر ✦

دِل کی لاگ - ا - اسم مؤنث - عاشقی عشق - محبت - لگن ○

دل کی لاگ بُری ہوتی ہے رو نہ سکی ٹک جانے بھی
آئے بیٹھے اُٹھ بھی گئے بیتاب ہوئے پھر آئے بھی (میر)

دل گُردہ - ف - اسم مذکر - (۱) جگرا - زہرا - تاب و طاقت - جرأت - بہادری - دلاوری - ہمت ○

نظر آتا تھا بکری سا کیا پر پیچ شیروں کو ۔ نجانا میں نے یہ قصاب کا رکھتا ہو دل گردہ (محمد جان)

(۲) صبر و تحمل - بردباری - برداشت - سمائی ○

رات دن دھڑکے عذاب حشر کے ۔ زاہدا تیرا ہی یہ دل گردہ ہے (ناسخ)

دِل گیر - ف - صفت - مغموم - اندوہگین - دل گرفتہ - اُداس - غم آلود - سوگوار ✦

دِل گیر ہونا - ۔ فعلِ لازم - ناراض ہونا - خفا ہونا - کبیدہ خاطر ہونا - رنجیدہ ہونا - مغموم ہونا ✦

دل لگانا - ۔ فعلِ متعدی - تعلقِ خاطر پیدا کرنا - دل بستن کا ترجمہ ✦ عشق کرنا - محبت کرنا ✦ توجہ سے کوئی کام کرنا - دل جمانا - دل مشغول کرنا ✦

دل لگنا - ۔ فعلِ لازم (۱) دل مشغول ہونا - دل مصروف ہونا - طبیعت کا متوجہ ہونا - جیسے کام پر دل لگنا (۲) تعلقِ خاطر ہونا - عشق ہونا - اُلفت ہونا - محبت ہونا - عاشق ہونا - فریفتہ ہونا ✦ ○

دل کے لگجانے کو نہ تو واہی سمجھیں ۔ وہ ستمگار فقط ایک طرحدار ہے کیا (جرأت)

دِل لگی - ا - اسم مؤنث (۱) خوش طبعی - ہنسی - مزاح - مذاق - چُہل - ٹھٹھا ○

کھانا بے دل لگی نہ پچتا تھا ۔ میلا ٹھیلا کوئی نہ بچتا تھا (شوق)

(۲) لگاؤ - محبت - دوستی - آشنائی جیسے فلاں مرد کی فلاں کسبی سے

دل لگی ہے - (۳) شغل - مشغلہ - دل بہلاوا ○

کرتے ہو تم رقیبوں سے اپنی تم دل لگی ۔ کچھ فکر ہے مرے بھی دلِ بیقرار کی (ناسخ)

دل لگی باز - ا - اسم مذکر - ظریف - ہنسوڑ - خوش طبع - ٹھٹھے باز - مسخرہ ✦

دل لینا - ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی کا دل اپنی طرف مائل کرلینا - موہ لینا - فریفتہ کرلینا - عاشق بنالینا ○

دل لے لیا تو عین عنایت یہ کی کہ ۔ کیونکہ کشمکشیں تو گئیں بار بار کی (لااعلم)

(۲) مافی الضمیر دریافت کرنا - عندیہ لینا - مرضی ٹٹولنا - منشا دریافت کرنا ✦ ○

چل کے اُس نا آشنا کا آج پھر دل لیجئے ۔ پائیے ایما اگر کچھ بھی گلے مل لیجئے (لااعلم)

دل لوٹنا - ۔ فعلِ لازم - (۱) دل کا مضطرب اور بیتاب رہنا - دل تڑپنا - دل بیقرار ہونا جیسے ع

دل لوٹتا ہے سینہ کے اندر تمام رات

(۲) دل ڈھونڈھنا - دل کا کسی چیز کی آرزو یا اشتیاق میں بے چین رہنا - دل پھڑکنا جیسے اُس کے دیکھنے کو دل لوٹتا ہے ✦

دل مارنا - یا - دل کو مارنا - ۔ فعلِ متعدی - نفسانی خواہشوں سے دل کو روکنا - ہوس دبانا - طبیعت کو کسی شوق یا لذت سے باز رکھنا ✦

دل مَرجانا - ۔ فعلِ لازم - دل کا جوش و خروش جاتا رہنا - دل کا مُردہ ہو جانا - تمام خواہشوں سے دل اُٹھ جانا - شوق و ولولہ جاتا رہنا ○

اسے چھوڑ کر تُو اگر جائیگا ۔ یہ دل مفت میں یار مرجائیگا (جرأت)

دِل مَسوس کر رہ جانا - ا - فعلِ لازم - دل پکڑ کر رہ جانا - کسی صدمہ یا مجبوری کے باعث چپ کا چپ رہ جانا ✦

دِل مَسوسنا - ا - فعلِ متعدی - دیکھو (دل کو مسوسنا)

دِل مِلا - ا - اسم مذکر (بیگماتِ قلعہ) بہناپا - وہ باہمی رشتہ جو سہیلیاں آپس میں جوڑ لیتی ہیں جیسے کسی سے جانِ من کسی سے دُشمن - کسی سے دل ملا کا رشتہ بڑھا ہے (رنگمحل سہیلی)

دل مِلنا - ۔ فعلِ لازم - دل کا موافق ہونا - یک جان و دو قالب ہونا - دل میں صفائی ہونا ○

دل

گتھی نہیں کھلتی جو کلیجے میں پڑی ہے
دل تجھ سے کسی طرح سے دلبر نہیں ملتا (رند)

دِل مَلنا - ہ - فعلِ متعدی - دل مسوسنا - دل مروڑنا ○

جب سے عشق کیا ہے ہم نے دل کو کوئی ملتا ہے
اشک کی سرخی زردی چہرہ کیا کیا رنگ بدلتا ہے (میر تقی)

دل مَیلا کرنا - ا - فعلِ متعدی - عو - دل بھاری کرنا - دل کو غمگین اور اندوہگین بنانا - دل پر غم یا کلفت لانا - رنج اٹھانا - دل اُداس کرنا - دل کو متفکر کرنا ●

دِل مَیلا نہ ہونے دینا - ا - فعلِ متعدی - دِل پر کدورت نہ آنے دینا - دِل پر رنج و کلفت کا نہ آنے دینا ●

دِل میں آنا - ا - فعلِ لازم - خیال گزرنا - دل میں کسی بات کا خطور کرنا ●

دل میں بل ڈالنا - ا - فعلِ متعدی - دل میں فرق ڈالنا - دل میں گنجلک ڈالنا - بہکانا جیسے پہلے تو مردوے کے میری طرف سے کان بھرے اور اُس کے دل میں بل ڈالے اب پچھپڑ دلالے کرتے ہیں (راز سنگھڑ سہیلی) ●

دل میں پاپ لانا - ا - فعلِ لازم (ہندو) دل میں شک لانا - دل کو وہم میں ڈالنا - تذبذب میں پڑنا - بدگمانی کرنا - بدگمان ہونا - بدظن ہونا ●

دل میں پھپھولے پڑنا - ہ - فعلِ لازم - سوزشِ غم یا سوزشِ عشق سے دل میں آبلے ہو جانا ○

دل کے پھپھولے جل اُٹھے سینے کے داغ سے
اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے (نامعلوم)

دل میں تو سمجھو - ا - فقرہ - کبھی شرمایا تو کرو - دل میں قائل تو ہو

دل میں جگہ کرنا - ا - فعلِ متعدی - دل میں گھر کرنا - دل میں بیٹھنا - خصوصیت پیدا کرنا - دل میں بسنا - دل میں رسائی کرنا ○

کیا اگر پائی کسی نے کسی محفل میں جگہ
آدمی عرش نشیں ہے جو کرے دل میں جگہ (بحر)

دل میں چُبھنا - ا - فعلِ لازم - دل پر اثر کرنا - دل میں سرایت کرنا - دل میں بیٹھنا - دِل میں کُھبنا - نہایت پسندیدہ اور خوشنما ہونا ○

پُچھ گئی ہے وہ مژہ دل میں جیوں یا نہ جیوں
جان کانٹے کی انی پر ہے بھروسا کیا ہے (بحر)

دل

دل میں چٹکیاں لینا - ا - فعلِ متعدی (۱) دل میں طعنے کی برچھیاں مارنا - طعنے دینا - در پردہ آزار پہنچانا - اشارۃً و کنایۃً دل دُکھانا (۲) دل میں چُبھنا - دل میں بیٹھنا ○

بلبلو ایسا اثر پیدا کرو فریاد میں
چاہیے منقار چٹکی لے دلِ صیاد میں (ناسخ)

دل میں چور بیٹھنا - ا - فعلِ لازم - عو - بدگمانی ہونا - بدظنی ہونا - دل میں فرق پڑنا ○

اِدھر تو دل میں ترے ناتے کے چور بیٹھا ہے
اُدھر کو دل ہے دُگانا کا درہم برہم (رنگین)

دل میں دل ڈالنا - ا - فعلِ متعدی - عو - دوسرے کا اپنا سا دل بنانا - کسی کے دل پر اپنے دل کا اثر ڈالنا - اپنے دل کی بات کا دوسرے کے دل کو یقین دلانا - دل ملانا ○

ڈال کر دشمن کے دل میں دل بنا لیں ہاتھ دو
پر ستم یہ ہے کہ ظالم تو ہمارے لیں ہے (ارشاد)

دل میں ڈالنا - ا - فعلِ متعدی - کسی بات کا دل میں پیدا کرنا - خدا کی طرف سے الہام ہونا - اِلقا ہونا ●

دل میں راہ کرنا - ا - فعلِ متعدی - دل میں جگہ کرنا - کسی کے دل میں رسائی پیدا کرنا - دل میں بیٹھنا - گھٹ میں بیٹھنا ○

کعبہ سو بار وہ گیا تو کیا
جس نے یاں ایک دل میں راہ نہ کی (میر)

دل میں رکھنا - ا - فعلِ لازم - (۱) پوشیدہ رکھنا - ظاہر نہ کرنا - مخفی رکھنا جیسے اس بات کو دل ہی میں رکھنا (۲) کینہ توز ہونا - کپٹ رکھنا - بُرائی کی گرہ باندھنا (۳) دل میں خیال رکھنا ● دل کی نہ کہنا ●

دل میں فرق آنا - ا - فعلِ لازم (۱) دل میں شبہ پڑنا - گمان گزرنا - دل سے اعتبار اُٹھنا (۲) شکر رنجی ہونا - دل میں بل پڑنا - گنجلک پڑنا ●

دل میں کانٹا سا کھٹکنا - ا - فعلِ لازم - ناگوارِ طبع ہونا - گرانِ خاطر ہونا - ناگوار گزرنا ●

دل میں کُڑھنا - ا - فعلِ لازم - دل میں افسوس کرنا - دل میں رنج کرنا ●

دل میں کُھبنا - ا - فعلِ لازم - دل میں بیٹھنا - دل میں اثر کرنا - دل میں سرایت کرنا - دل میں گھسنا - دل کے اندر بیٹھنا ●

دل

دل میں گرہ پڑنا - ا - فعلِ مُتعدّی - دل میں گھُنگھک پڑنا - دل میں فرق آنا - کسی کی طرف سے رنج بیٹھنا ٭

ڈلگئی تھی جو تیرے دل میں گرہ وا نہ ہوئی ۔ سعی ہر چند مرے ناخنِ تدبیر نے کی

دل میں گڑ جانا - ا - فعلِ لازم - دل میں بیٹھ جانا - دل پر منقش ہو جانا - بھا جانا - پسند آجانا - ۶

گڑ جاتی ہے دل میں ہمارے آنکھ اُس کی شرمائی ہوئی (میر)

دل میں گھر کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) پیٹ میں گھُسنا - چتّھوں میں گھُسنا ٭ دل میں بیٹھنا - دل میں گھُسنا ٭

کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے ۔ انساں وہ کیا جو دلِ دلبر میں گھر کرے (ذوق)

(۲) خصوصیت پیدا کرنا - اخلاص بہم پہنچانا ٭

یارب پھر اتنی تو اب ور گزر کرے ۔ کوئی خانماں خراب کسی دل میں گھر کرے (درد)

(۳) راہ و رسم پیدا کرنا - محبت بڑھانا - لگاوٹ بڑھانا - دوست بنانا - ہمدرد اور غمخوار بنا لینا ٭

کون ہے جسکو نہیں اے صاحبِ عصمت کی پاس ۔ گھر میں بیٹھے بیٹھے اک عالم کے دل میں گھر کیا (ناسخ)

گھر کرو وندی کے دل میں جو کچی کیا جائیں ۔ بہو حرم گھر میں یاں کعبہ جانا چاہئے (ناز نین)

دِل میں گھر ہونا - ا - فعلِ لازم - دل میں جگہ ہونا - دل میں خصوصیت پیدا ہونا ٭

ہمسے تو دل میں آپکے ابتک گھر ہوا ۔ کر لیتے ہیں دلوں میں جو کس طرح آپ (رتلق)

دِلنشین کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی - دل میں بٹھانا - ذہن نشین کرنا - دل پر نقش کرنا - تہ نشین کرنا - دل میں جمانا - خاطر نشاں کرنا ٭

دِلنشین ہونا - ا - فعلِ لازم - دل میں جمنا - دل میں بیٹھنا - دل میں منقش ہونا ٭

دل نہ مِلنا - ا - فعلِ لازم - دل کا لگت نہ کھانا - میزان نہ پٹنا - دل کا مُوافق نہ آنا - دل صاف نہ ہونا ٭

آنکھیں تو ملاتے ہو مگر دل نہیں ملتا ۔ ساغر تو بہت خوب ہے مینا نہیں اچھا (ناسخ)

دل والا - ا - اسمِ مذکر - سخی - فیّاض ٭ بہادر - دلیر - جری ٭ شوقین - باہمّت ٭

دل و جان سے - ا - تابعِ فعل (۱) بسر و چشم - سر آنکھوں سے - بطیبِ خاطر - نہایت خوشی سے - کمال تن دہی سے - دل لگا کر - شوق سے - (۲) بخوبی - نہایت - از حد - کمال ٭

دلا

دل وجاں سے مجھے بھاتی ہیں ادائیں تیری
پاس لا چاند سا مُنہ لُوں میں بلائیں تیری (امانت)

دل و دماغ کا - ا - صفت - صاحبِ فہم و اولوالعزم عالی دماغ و عالی حوصلہ ٭

دل ہاتھ میں رکھنا - ا - فعلِ مُتعدّی - کسی کو خوش و راضی رکھنا - دل مَیلا نہ ہونے دینا - کسی کی طبیعت پر رنج نہ آنے دینا ٭ تسلّی دیتے رہنا ٭

دل ہاتھ میں لینا - ا - فعلِ مُتعدّی - خوش و راضی رکھنا ٭ اپنا مُطیع و فرمانبردار بنانا - تسلّی دینا ٭

دل سے فقیر کا بھی ہاتھ نہیں لیتی ۔ آجانے سے جہاں میں آگے لیا دیا کچھ (میر تقی)

دل ہٹ جانا - ا - فعلِ لازم - دل کا بیزار اور متنفر ہو جانا - طبیعت کا ناراض ہو جانا ٭ کراہت آجانا - رغبت نہ رہنا ٭

جھکا پاس تھا مجھے دل اُنسے ہٹ گیا ۔ سینے کا غبار گرد کدورت سے پٹ گیا (بحر)

دل ہلنا یا ہِلجانا - ا - فعلِ لازم - خوف یا دہشت یا رحم سے دل کا کانپ اُٹھنا - دل لرز جانا ٭

کوئی سنگدل بھی جراءت تیرا سُنے جو قصہ ۔ یکبار اُسکا دل بھی یہ داستاں ہلا دے (جرأت)

دل ہی دل میں - ا - تابعِ فعل - اندر ہی اندر - دل کے اندر چھُپکے چھُپکے ٭

دل ہی دل میں کہنا - ا - فعلِ مُتعدّی - دل کے اندر خیال کرنا - چھُپکے چھُپکے کہنا ٭

دُلار - ہ - اسمِ مذکر - پیار - لاڈ - ناز - محبت ٭

دُلارا - ہ - صفت - پیارا - عزیز - لاڈلا ٭

دُلاری - ہ - اسمِ مؤنث - پیاری - لاڈلی - نازو - ناجو ٭

دِلاسا - ا - اسمِ مذکر - تسلّی - تشفّی - تسکین - طمانیت ٭ دھیرج - تقویت - استمالت ٭

دلاسا دینا - ا - فعلِ مُتعدّی - تسلّی دینا - تشفّی دینا - طمانیت بخشنا ٭ ہمّت بندھانا - دھیرج بندھانا - جی بڑھانا ٭ پُچکارنا - چُمکارنا ٭

دَلّال - ع - اسمِ مذکر (۱) رہنما - بچولیا - سودا کرانے والا - بائع اور مُشتری میں واسطہ ہو کر خرید و فروخت کرانے والا آڑتیا (ہ - و) بھڑوا - کٹنا ٭ قلتبان ٭

دلا

دَلالَت - ع - اسم مؤنث - (۱) ہدایت - راہنمائی (۲) نشان - علامت پتا - سُراغ (۳) دلیل - بُرہان - ثبوت (۴) کسی چیز کا اِس حیثیت پر ہونا کہ اُس کی واقفیت سے دُوسری اور چیز کی واقفیت حاصل ہو جیسے مصنوع سے صانع کا علم ہونا (۵) - ۱ - عو - رُعب - عظمت - شان شوکت جیسے اُسکے چہرے پر دلالت نہیں برستی ۔

دلالت برسنا - ۱ - فعل لازم - عو - رُعب داب ظاہر ہونا - شان وشوکت کا نمایاں ہونا ۔

دلالت کرنا - ۱ - فعل متعدی - عائد ہونا - ثابت ہونا - دلیل ہونا - وثوق ہونا - جیسے تمہارا قول اِس کے بُطلان پر دلالت کرتا ہے ۔

دَلّالَہ - ع - اسم مؤنث - کُٹنی - مشاطہ - دُوتی - فرادکش ۔

دَلّالی - ۱ - اسم مؤنث - (۱) دلّال پنے کا کام - آڑھت (۲) دستوری بکوائی کا حق جیسے کوئلوں کی دلّالی میں ہاتھ کالے ۔

دِلانا - ہ - فعل متعدی - (۱) دلوانا - عنایت کرانا - (جب کُشتی دلانا یا پکڑ دلانا کہینگے تو وہاں پچھاڑنے سے مُراد ہوگی) (۲) مات کرنا - نیچا دکھانا مغلوب کرنا - جیتنا - فتح پانا - جیسے ؎

علم وادب ہے ہیں کہ تجھ سے ہمیشہ ۔ ہر حرکت میں تُم نے اِن کو دلا کے پچھاڑا (حالیؔ)

دِلاوَر - ف - صفت - بہادر - شجاع - سُورما - سُوربیر - جوانمرد - مردانہ - دل چلا ۔

دِلاوَری - ف - اسم مؤنث - (۱) شجاعت - بہادری - جوانمردی - سُورماپن (۲) جُرأت - دلیری ۔

دِلآویز - ف - صفت - دلپسند - دل کو بھانے والا ۔

دُلائی - ف - اسم مؤنث - (دو + لا) دوہری چادر - دوہری بغیر روئی کی روائی (رضائی) دوہر ۔

دَلائِل - ع - اسم مؤنث - دلیل کی جمع ۔

دَلبا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ لڑائی کا پرند جسے پچھوا پچھوا کر اور پرندوں کو دلیر بناتے ہیں - وہ کم ور لال جو کسی لال کا مول بڑھانے کے واسطے اڑانے سے پہلے اُس لال کے مقابل کریں (۲) پٹھیل - دبیل ۔

دِلبَر - ف - اسم مذکر - بمعنی معشوق - دلربا - من موہن - پیارا - محبوب - حبیب - پریتم ۔

دلد

دِلپذیر - ف - صفت - دیکھو (دلآویز)

دِلپسند - ف - صفت - مرغوب الطبع - من بھاؤنا ۔

دُلتّی - ۱ - اسم مؤنث - جانور کا پچھلی دونوں لاتیں اُٹھا کر مارنا ۔

دُلتّی چلانا - یا - مارنا - ۱ - فعل متعدی - لات مارنا - لات چلانا - پچھلی دونوں لاتوں کو اُٹھا کر ضرب پہنچانا ۔

دَلِدّر پیشگیر - ۱ - اسم مذکر - چھوٹا سا تنگیرا جو پلنگ یا چھپرکھٹ کے آگے لٹکایا جاتا ہے ۔

دَلِدّر - ہ - اسم مذکر - (۱) صحیح دَلِدّر (۱) افلاس - محتاجی - تنگدستی (۲) نحوست - تنگ حالی (۳) نجس چیز - منحوس چیز (۴) پلپلا آدمی - گندا آدمی - بدبخت آدمی - منحوس آدمی (دلدّر زیادہ بولتے ہیں) ۔

دَلِدّر بھاگنا - ہ - فعل لازم - افلاس دُور ہونا - نحوست ٹلنا - نصیبا جاگنا جیسے ایشور آوے دلدّر جاوے ۔

دَلِدّر پار ہونا - ہ - فعل لازم - دیکھو (دلدّر بھاگنا) ۔

دَلِدّر جانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (دلدّر بھاگنا)

دَلِدّر دُور ہونا - ۱ - فعل لازم - افلاس یا نحوست کا جاتا رہنا - تنگ حالی کا خوشحالی سے بدل جانا ۔

دَلِدّر نکالنا - ہ - فعل متعدی (ہنود) (۱) ہندوؤں میں ایک رسم ہے کہ دیوالی کی صبح کو گوردھن کے دن علی الصباح رات کا کوڑا سمیٹ اُس پر پُرانا چراغ جلا اپنے گھر کے آگے گلی میں رکھ دیتے اور اُس کے آگے ایک پتے پر تھوڑے سے کھیل بتاسے ڈال دیتے اور یہ کہتے جاتے ہیں کہ ایشر آوے دلدّر جاوے - (۲) گھر کو صاف کرنا - پُرانے چراغ کو پھینک کر نئے رکھنا ۔

دَلِدّری - ہ - اسم مذکر - (۱) مُفلس اور غریب آدمی - منحوس آدمی (۲) گھوری آدمی - میلا کچیلا آدمی وہ شخص جو اپنے کپڑے اور جسم کو صاف نہ رکھے (۳) صفت) میلا کچیلا (۴) صفت) غریب - کنگال - محتاج - مفلس - نادار (۵) منحوس - بدطالع ۔

دُلدُل - ع - اسم مذکر مگر صحیح اسم مؤنث - (۱) وہ سفید مائل بہ سیاہی خچری جو حاکم اسکندریہ نے رسُول مقبولؐ کو نذر میں دی تھی اور آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو عطا فرمائی تھی اُردو میں یہ لفظ مذکر بولتے ہیں بدیں لحاظ کہ عام لوگ اُسے گھوڑا یا خچر سمجھتے ہیں) ۔

دُلدُل سوار- ع + ف - اسم مذکر- حضرت علی کرم اللہ وجہ کا لقب +

دُلدُل نکالنا- ہ- فعل متعدی- (اہل تشیع میں دستور ہے کہ وہ محرم کی آٹھویں کو حضرت عباسؓ کے نام کا اور نویں کو امام حسین علیہ السلام کے نام کا ایک گھوڑا جو خاص اسی کام کے واسطے سدھایا جاتا اور اُس پر کوئی سواری نہیں کرتا۔ بڑے بڑے شہروں میں نہایت بھیڑ بھاڑ کے ساتھ ماتم کرتے ہوئے نکالتے ہیں۔ اس گھوڑے کے اوپر ایک پگڑی تیر شمشیر اور تلوار رکھی ہوئی ہوتی ہے اور ایک سفید کپڑا جس پر شہاب کی چھینٹیں خون کی علامت ظاہر کرنے کے واسطے دیدیتے ہیں پڑا ہوتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس غریب کا سوار شہید ہوا اور یہ گھوڑا رنج و غم کے ساتھ اُلٹا اپنے گھر آیا +

دَلدَل- ہ- اسم مؤنث- کیچڑ- گلابہ- چہلہ- دھسان سے

بندے ہیں کس قدر مضموں صفائے تیغ قاتل کے
زمین شعر میں دلدل ہوئی ہے آپ آہن کی (امانت)

دلدل میں پھنسنا- ہ- فعل لازم- کیچڑ میں پھنسنا + مشکل یا وقت میں پڑنا +

دَلدَلا- ہ- صفت- دَلدَل دار- دلدل والا +

دُلڑا- ہ- صفت- دو لڑ کا- دوہرا- دُبلا +

دُلڑی- ہ- اسم مؤنث- دو لڑکی زنجیر یا توڑا جو عورتیں گلے میں ڈالتی ہیں +

دَلق- ع- اسم مؤنث- گدڑی- پشمینہ کا لباس جو اکثر صوفی درویش پہنتے ہیں +

دلق پوش- ع + ف- اسم مذکر- گدڑی پہننے والا- گدڑی پوش + درویش- صوفی +

دَلک- ہ- اسم مؤنث- (۱) تصادم- جُنبش- دھمک- دھمکا- لرزش وہ حرکت جو کسی صدمہ سے پیدا ہو جیسے ڈھولک کی دلک یا پانی بھری ہوئی مشک پر ہاتھ مارنے سے جو جُنبش پیدا ہو وہ دلک (۲- پورب) چمک- دمک- ٹیس- ضربان +

دَلکنا- ہ- فعل لازم- (۱) ہلنا- تصادم ہونا- جُنبش ہونا- لرزنا- (۲) چمکنا- دمکنا +

دُلکھنا- ہ- فعل متعدی- بات کاٹنا- اعتراض کرنا + روکنا- منع کرنا + انکار کرنا- نامنظور کرنا- نافرمانی کرنا + اُلٹ کر کہنا- برخلاف کہنا- بات کی گرفت کرنا +

دُلکی- ہ- اسم مؤنث- گھوڑے کی تیز چال- پویہ رفتار سے کم چال جس میں گھوڑا اُچھل اُچھل کر چلتا ہے- کُودکر چال +

دُلکی جانا- یا- چلنا- ہ- فعل لازم- کُود کر چال جانا- دُلکی چال سے دوڑنا +

دُلمہ- ف- اسم مذکر- (فارسی میں اس کے لغوی معنی لکھے ہیں پنیر یا وہ دودھ جو مایہ نکالنے کے بعد جم جائے مگر اردو میں ایک قسم کا سالن جو قیمہ اور پنیر بینگن یا گاجروں وغیرہ کے اندر بھر کر پکاتے ہیں- اس صورت میں ہم خیال کر سکتے ہیں کہ یہ لفظ دُلمیاں بمعنی تھیلی سے نکالا گیا ہے- کیونکہ بینگن یا گاجر کو اندر سے خالی کر کے بھرا تو وہ تھیلی کی مانند ہو گیا) +

دَلنا- ہ- فعل متعدی- موٹا موٹا پیسنا- دردرا کرنا- دال بنانا- تخم یا غلہ کو چکی کے ذریعے نصف نصف کرنا +

دل مارنا- ہ- فعل متعدی- پیس ڈالنا- مسل ڈالنا- روند ڈالنا- پامال کر دینا + ستا مارنا- تباہ کر دینا +

دَلو- ع- اسم مذکر- لغوی معنی ڈول- اصطلاحی فلک کا گیارھواں برج- کُنبھ +

دِلوالی- ہ- اسم مذکر- (گنوار) دلّی وال- دہلی کا باشندہ- دہلوی- جیسے دِلّی کے دلوالی مُنہ چکنا پیٹ خالی +

دُلون- ہ- اسم مؤنث- وہ گولی جو بال پھیکتے وقت ضرب یعنی اول گولی سے دوسرے درجے پر اور چوتوں سے چھچے ہے +

دَلوانا- ہ- فعل متعدی- موٹا موٹا پسوانا- دانہ کرانا- دردرا کرانا نصف نصف کرانا +

دِلوانا- ہ- فعل متعدی المتعدی- بتانا + عطا کرانا + سپرد کرانا + قرض نکلوا دینا +

دِلوائی- ہ- اسم مؤنث- دلوانے کی اُجرت +

دُلہا- ہ- اسم مذکر- (پورب ۱) نوشہ- بنا- دُولہا- بنڑا- بر (۲) پیارا- جانی (اکثر عورتیں اپنے چھوٹی عمر کے لڑکے کو کہکر پکارتی ہیں) +

دُلہن- ہ- اسم مؤنث (۱) عروس- بنی- بنڑی- بانو (۲) پیاری عزیزہ- دولی کور +

دُلہنڈی- ہ- اسم مؤنث (ہندو) چیت کے مہینے کا پہلا اور

ہولی کا دُوسرا دن جس میں رنگ سے کھیلتے اور خوب خاک دھول اُڑاتے ہیں ۔ دھول اڑانا یعنی دھول اُڑنا سے دلہنڈی بجگیا ۔

دِلّی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دہلی ایک مشہور شہر کا نام جسے راجہ دہلو نے بسایا تھا اور اسے ہندوستان کا دل یا دار الخلافہ اور اُردو زبان کا ٹکسال گھر کہنا چاہیے ۔

دِلی ۔ ف ۔ صفت ۔ جانی ۔ جگری ۔ باطنی ۔ خالص پکا جیسے دِلی دوست دلی غم وغیرہ ۔

دَلیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دلا ہوا اناج خواہ پکا ہو خواہ کچا جیسے دال نہیں تو دلیا جب بھی ہو رہیگا ۔

دَلے پنج ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گھوڑے کے آخری ایام جو بارہ سے لیکر بیس برس تک شمار کئے جاتے ہیں ۔ عمر سے ڈھلا ہوا گھوڑا ۔ گھوڑے کی عمر کا تیسرا درجہ ۔ عوام اسکو ڈلے پنج کہتے ہیں ۔

دِلیر ۔ ف ۔ صفت ۔ نڈر ۔ بےخوف ۔ جری ۔ بہادر ۔ سُور بیر ۔ شیر مرد ۔ دل چلا ۔ چالاک ۔

دِلیرانہ ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ بیباکانہ ۔ بہادرانہ ۔ جوانمردی سے ۔ جرأت سے ۔ دَرانہ ۔ گستاخانہ ۔ بیحابا ۔

دِلیری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ بیباکی ۔ بیخوفی ۔ نڈرپن ۔ شجاعت ۔ بہادری ۔ دلاوری ۔ جرأت ۔ چالاکی ۔ مضبوطی ۔ استحکام ۔

دَلیل ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ حجت ۔ وجہ ثبوت ۔ وجہ ۔ وہ بات جسکے جاننے سے دُوسری چیز کا جاننا لازم آوے ۔

دلیل لانا ۔ یا ۔ کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ حجت پیش کرنا ۔ وجہ ثبوت دینا ۔ مناظرہ کرنا ۔ بحث کرنا ۔

دلیلِ کامل ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ پُوری دلیل ۔ پُورا ثبوت دلیل یقین ۔

دلیلِ ناقص ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ بودی بات ۔ کچا ثبوت ۔

دَلیل ۔ انگلش ۔ ڈرل Drill اسم مؤنث ۔ فوجی سپاہیوں کی وہ سزا جس میں اُن کا اسباب اور ہتیار کمر پر باندھ کر کچھ وقت تک ٹہلاتے یا قواعد کراتے ہیں ۔

دَلیل بولنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کھڑا رہنے یا ٹہلنے یا قواعد کرنے کی سزا دینا ۔

دَم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) خون ۔ رگت ۔ لہو ۔ یہ لفظ اصل میں دمی یا دمو تھا (۲) جان ۔ رُوح ۔ زندگی ۔ حیات ۔ جی ۔ پران ۔

دَم الاخوین ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ لغوی معنی دو بھائیوں کا خون دم سیاوشاں ۔ ایک سرخ گوند کا نام جو اکثر رنگنے اور دوا میں ڈالنے کے کام آتا ہے ۔

دَم ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) سانس ۔ نفس ۔ پھونک جیسے ایک دم میں ہزار دم (۲) افسوں ۔ منتر ۔ دُعا یا جادو کے انچھر (اکثر) جو پڑھ کر پھونکتے ہیں (۳) دھوکا ۔ فریب ۔ مکر ۔ جھانسا ۔ پتا (۴) تلوار کی دھار ۔ تلوار کی باڑھ جیسے دم شمشیر ۔ دم خنجر ؎

مراطِ عشق پر از بسکہ ہے ثابت قدم میرا ۔ دم شمشیر قاتل پر بھی خُوں جاتا ہے جم میرا (ذوق)

(۵) رُوح ۔ جان ۔ پران جیسے دم کا کیا بھروسا ہے ؎

دم بلبل اسیر کا تن سے نکل گیا ۔ جھونکا نسیم کا جو چمن سے نکل گیا (ناسخ)

(۶) ذات ۔ نفس جیسے وہ اپنے دم سے اچھا ہے ۔ (۷) ۔ (۱) حقّے کا کش ۔ حقّے کا گھونٹ یا دھواں ۔ (۸) ۔ (۱) لمحہ ۔ پل ۔ منٹ ۔ لحظہ (۹) ۔ (۱) پھبت ۔ دم پھبت ۔

دَم اٹک کر رہ جانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ سانس کا سینہ میں رُک کر رہ جانا ۔ سانس کا نزع کے وقت آنکھوں میں آکر ٹھیر رہنا ؎

نزع میں آئے جو وہ میں پر شک کر رہگیا ۔ رکھوٹی کی انکو نئے دم اٹک کر رہگیا (الاعلم)

دم الٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) دم گھبرانا ۔ دل گھبرانا ۔ طبیعت کا متوحش ہونا ۔ سانس رُکنا ؎

جاتا ہے ہر قدم پہ دم قیس حزیں اُلٹ ۔ پردہ شتاب لیلی محمل نشیں اُلٹ (رند)

(۲) نزع کے وقت سانس کا اُکھڑنے لگنا ۔ کبھی صدمہ سے سانس اُلٹے لینا ؎

نہ جانا کہ جانے سے کہیں کیونکر جلیگا وہ ۔ کہ جسکا دم اُلٹ جاتا تھا پھیر کر دیکھ جانیسے (جرأت)

دم الجھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جی گھبرانا ۔ جی اُکتانا ۔

دم باز ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) فریبی ۔ جھانسیا ۔ دھوکے باز ۔ مکار ۔ چھلیا ؎

کیا کیا دئے دم اُسنے باتیں بنا بنا کر ۔ دمباز کے تصدق اُس گفتگو کے صدقے (جرأت)

(۲) صفت ۔ حیلہ ساز ۔ بتے باز ۔ حیلہ گر ؎

دکھلا کے اُس نے شرح جانی سے لگا نا ہی تھا ۔ باتوں پہ اُس بُت دمباز کے نا ہی تھا (مومن)

دم بازی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ مکاری ۔ دھوکا دہی ۔ چھل بل ۔ پتا ۔ حیلہ بازی

دغابازی۔ فطرت۔ چال۔ ڈھکوسلا۔ چھل۔

دم بخود۔ ف۔ صفت (۱) خاموش۔ ساکت۔ صامت۔ چپ۔ گنگ۔ صم۔ (۲) ششدر۔ متحیر۔ ہک دک۔

دم بخود رہنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) ہک دک رہنا۔ ششدر ہو جانا۔ (۲) چپ رہنا۔ خاموش رہنا۔

دم بخود ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (دم بخود رہنا)۔

دم بدم۔ ف۔ تابع فعل۔ گھڑی بہ گھڑی۔ گھڑی گھڑی۔ لمحہ لمحہ۔ ہر وقت۔ ہر گھڑی۔ متواتر۔ برابر۔ علے الاتصال۔ متوالی۔ ہر لحظہ۔

دم بند کرنا۔ و۔ فعل متعدی (۱) خاموش کرنا۔ چپ کرنا۔ بات نہ کرنے دینا۔ منہ بند کرنا۔ خوف کے مارے بات نہ نکلنے دینا۔ (۲) سانس روکنا۔ دم روکنا۔

منہ کو پیشوں میں تو گم کرے خیال یار بند — خواب میں دیکھوں اگر ہوں دیدہ بیدار بند (آتش)

دم بند ہونا۔ و۔ فعل لازم (۱) خاموش ہونا۔ چپ رہنا۔ خوف یا دہشت کے مارے بات نہ کر سکنا۔

دم ہے بند آگے ترے تیغ صفاہانی کا — قائل خلق ہے عالم تری عریانی کا (ناسخ)

(۲) دم گھٹنا۔ سانس رکنا۔ جی گھبرانا۔

دم بھر۔ ا۔ تابع فعل۔ ذرا۔ لمحہ بھر۔ پل بھر۔ ایک لحظہ۔ جیسے دم بھر آرام نہیں۔

دم بھر یہ بزم عیش غنیمت ہے ساقیا — ہم بادہ خوار کہتے ہیں جام حباب میں (ناسخ)

دم بھر کو۔ و۔ تابع فعل۔ ذرا سی دیر کے واسطے۔ لمحہ بھر کو۔ ایک لحظہ۔ ایک پل۔

دم بھر میں۔ و۔ تابع فعل۔ کھڑے کھڑے۔ ذرا سی دیر میں۔ ایک پل میں۔ ایک لحظہ میں۔

دم بھرانا۔ و۔ فعل متعدی۔ پہلوانوں کا شاگردوں کے ساتھ روز کرکے اُن کو تھکانا (۲) کبوتر کے پوٹے میں ہوا بھرنا۔

دم بھرنا۔ و۔ فعل لازم (۱) سانس پھولنا۔ سانس چڑھنا۔ تھکنا۔ ہارنا جیسے لڑتے لڑتے دم بھر گیا (۲) محبت کا دعوے کرنا۔ کسی کی ہر وقت یاد رکھنا۔ کسی کی ہر وقت صفت و ثنا کرنا۔

یہ صدا شہادت ہے ہمارے گواہ قاتل — تری تلوار کا دم بھرتی ہے جو رگ ہے گلو نہیں (آتش)

دم پخت۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیگ کی بھاپ روک کر یا منہ بند کرکے پکایا ہوا کھانا۔ وہ چیز جو پتیلی کا منہ خام کرکے پکائی جائے۔ شب دیگ۔ مرغ کے پیٹ میں جو کوئی چیز بھر کر پکاتے ہیں تو اُسے بھی دم پخت کہتے ہیں۔

دم پر آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ طعام کا تیاری پر آنا۔ بھاپ میں گلنے کے قریب ہونا۔ پک جانے کے قریب ہونا جیسے کھچڑی پلاؤ کا دم پر آنا۔

دم پر بنجانا۔ ا۔ فعل لازم۔ جان پر آن بننا۔ ہلاکت کے قریب پہنچنا۔

دم پر دم۔ و۔ تابع فعل۔ دیکھو (دم بدم)۔

دم پھڑکنا۔ و۔ فعل لازم۔ (۱) بیتاب اور مضطرب ہونا (۲) جی پھڑکنا۔ جی لوٹ پوٹ ہو جانا۔ فریفتہ ہونا۔

ذبح وہ کرتا تو ہے پر چاہیے اے مرغ دل — دم پھڑک جائے تڑپنا دیکھ کر صیاد کا (ناسخ)

لئے رہتا ہے زر مٹھی میں میرے مول لینے کو — وہ بلبل ہوں کہ طفل غنچہ کا مجھ پر ہے دم پھڑکا (آتش)

دم پھولنا۔ و۔ فعل لازم۔ سانس چڑھنا۔ سانس نہ سمانا۔

دم پھونکنا۔ و۔ فعل متعدی۔ روح ڈالنا۔ سانس ڈالنا۔ جسم میں جان ڈالنا۔

دم توڑنا۔ و۔ فعل لازم (۱) جان کنی ہونا۔ اخیر سانس لینا۔ سانس اُکھڑنا۔

ساربان ناقہ لیلی کو نہ دوڑا اتنا — تھک کے دم قیس حزیں نے پس محمل توڑا (اسیر)

(۲) مرنا۔ جان دینا۔

صبح شب وصال ہوئی دم توڑتا ہوں میں — نالاں کہیں ہیں خیر کے غم میں مؤذن اذاں نہیں (ناسخ)

دم ٹوٹنا۔ و۔ فعل لازم (۱) سانس اُکھڑنا۔ دم دینا۔ جان دینا۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ وفات پانا (۲) تیراک کا حبس دم پر قادر نہ ہونا۔ سانس نہ رکنا۔ دم کا بھر جانا۔

ہائے جب بحر محبت میں دم اپنا ٹوٹا — تب مقابل ہوئی تقدیر بری پانی کی (جرأت)

دم ٹھیرنا۔ و۔ فعل لازم۔ سانس جمنا۔ سانس کا ٹھکانے سے ہونا۔ سانس کا قرار پکڑنا۔

دم جھانسا دینا۔ و۔ فعل متعدی۔ جھانسا دینا۔ دھوکا دینا۔ فریب

دینا۔ چال کرنا۔

دم چرانا - ہ۔ فعلِ متعدی (۱) اپنے تئیں مُردہ ظاہر کرنے کے واسطے سانس روک لینا۔ جھوٹ موٹ مُردہ ظاہر کرنا۔ مرجانیکا دم دینا موت کا فریب کرنا ؎

دم چرایا یہ قفس میں کہ کیا اُس نے رہا ۔۔۔ جلساز تھی مرے دام میں صیاد آیا (امانت)

دم چڑھنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ سانس چڑھنا۔ سانس پھولنا۔ ہانپنا۔ خلافِ معمول سانس کا کثرت کے ساتھ آنا ؎

گئے قاتل میں نہ کچھ سر ہوا مجھ کو وبال ۔۔۔ بوجھ اُترنے کی جگہ دم چڑھ گیا مُردہ کا (ناسخ)

دم چھوڑ دینا - ہ۔ فعلِ لازم۔ سانس چھوڑ دینا۔ مرنا۔ جان دینا۔ دم دینا۔ سانس پورے ہونا۔ ہو چکنا۔

دم خشک ہونا - ہ۔ فعلِ لازم۔ دم سوکھنا۔ دم بند ہونا۔ خوف کھانا۔ نہایت ڈرنا۔ خون کی حرکت بند ہونا۔ رعب غالب ہونا۔ خوف سے دم فنا ہونا۔ جان نکلنا۔ جیسے اُس کے سامنے اِس کا دم خشک ہوتا ہے۔

دم خفا ہونا - ہ۔ فعلِ لازم۔ انقباضِ نفس ہونا۔ دم گھٹنا۔ سانس رُکنا ؎

عشق نے یہ کی ہے کہ دم میرا خفا ہوتا ہے ۔۔۔ گھونٹتا ہے جو کوئی سست گلا مینا کا (ناسخ)

دم خم - ف۔ اسمِ مذکر (۱) تاب و طاقت۔ زور و قوت۔ استواری۔ مضبوطی۔ ٹھاڈاپن (۲) تلوار کی دھار اور خمیدگی جیسے یہ تلوار دم خم کی اچھی ہے (۳) اوسان۔ حواس۔ ہوش۔

دم دار - ف۔ صفت (۱) جاندار۔ مضبوط۔ اُستوار۔ طاقت ور۔ زور آور۔ مدتوں رہنے اور چلنے والی چیز (۲) باڑھ دار۔ دھاردار۔ تیز۔ بُرّاں۔

دم دلاسا - ہ۔ اسمِ مذکر۔ اُمید و فریب۔ آسرا۔ آسا۔ دم جھانسا۔ بہلاوا۔ پھسلاوا۔ دھوکا۔ تلّو چپّو۔ خوشامد درآمد۔

دم دلاسا دینا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ دم جھانسا دینا۔ پھسلانا۔ بہلانا۔ فریب دینا۔ چمکارنا۔ پچکارنا۔

دم دھاگا - ہ۔ اسمِ مذکر (لکھنؤ) دھوکا۔ فریب۔ جھانسا۔ بُتا۔ حیلہ حوالہ۔

دم دینا - ہ۔ فعلِ متعدی (۱) فریب دینا۔ بہکانا۔ بُتا دینا۔ دھوکا دینا۔ دم میں لانا ؎

وعدہ کر کے وہ تیار تھے پہ تھے دل سے ۔۔۔ نہ مرے کمبخت جانا مجھے دم دیتے ہیں (داغ)

یا تو دم دیتا تھا دیا نامہ بر کو کچھ تھا ۔۔۔ تھے غلط پیغام سارے کہیں پانی آکے تھا (مومن)

(۲) مرجانا۔ جان دینا۔ جان کا نکل جانا۔ پران چھوڑ دینا۔ چولا چھوڑنا۔ گزرنا۔ جیسے رات کے دو بجے بچے نے دم دیا ؎

مجھے وہ کہتے ہیں بہلا کے دیکھا تُو نے ۔۔۔ دیکھ یوں جیتے ہیں اس طرح سے تم دیتے کیا (داغ)

(۳) عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مرنا۔ فدا ہونا۔ جان دینا ؎

عبث اُلفت رُخ ہی کو وہ کب دیتا ہے دم پر ۔۔۔ کہ مجھ کو دیکھ کر دشمن کلیجہ تھام لیتا ہے (مومن)

تو وفا کرتی جو اے عمرِ رواں کیا ہوتا ۔۔۔ بیوفائی پہ تری سینکڑوں دم دیتے ہیں (داغ)

(۴) پلاؤ پکانا۔ چاول پکانا۔ دم پخت پکانا۔ کھچڑی کو بھاپ پر چھوڑنا۔

دم رُکنا - ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دم گھٹنا۔ سانس کا منقبض یا گرفتہ ہونا ؎

درد دل کی اب یہ شدت ہے کہ آہ ۔۔۔ دم رُکا جاتا ہے جی کیا کیجئے (جرأت)

(۲) دل گھبرانا۔ جی گھبرانا۔ دم اُلٹنا۔ تنگ آنا۔ عاجز آنا ؎

یاں ہو کیا دنیا سے اُٹھ جاؤں اگر کچھ آج ۔۔۔ رُک گیا میرا ابھی دم کہیں اسقدر کچھ ہے آپ (مومن)

رُکتا ہے دم نفاق عجب جسم و جاں کے بیچ ۔۔۔ کیوں اے فراق دوست یہ جھگڑے کیا کئے ہیں

دم سادھنا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ سانس روکنا۔ حبسِ دم کرنا۔ نفس کا ضبط کرنا۔ سانس کا دماغ میں چڑھانا۔

دم ساز - ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ہمدم۔ رازدار۔ ہمراز۔ دوست۔ محب۔ محرم (۲) دم کش۔ گانے یا نفیری وغیرہ میں ساتھ گا کر آس دینے والا۔

دم سوکھنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (دم خشک ہونا)۔

دم سے ٹالنا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ حیلہ سے ہٹانا۔ دھوکے سے رُخصت کرنا۔ ہنسی یا مذاق سے الگ کرنا۔

دم غنیمت ہونا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) دم نعمت کی بجائے ہونا۔ متبرک ہونا۔ قابلِ قدر ہونا۔ جیسے اس زمانہ میں اُنکا دم غنیمت ہے ؎

ہمارا دیکھنا اور عاشقی کا دم غنیمت ہے ۔۔۔ بھروسا کچھ نہیں دم کا عزیزو دم غنیمت ہے (ظہیر)

دم فنا ہونا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) جان نکلنا۔ جان جانا۔ جیسے دام دیتے ہوئے دم فنا ہوتا ہے ؎

قاصد کی کام تجھ سے اے صبا ہو جائیگا ۔۔۔ یا گویں حشر میں دم اپنا فنا ہو جائیگا (ناسخ)

(۲) ڈرنا۔ خوف کھانا۔ رعب غالب ہونا۔ جیسے اُستاد کی آواز سے

دم فنا ہوتا ہے ۔

دَم قدَم ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حیات ۔ زندگی ۔ سلامتی ۔ برقراری قیام ۔ ہستی ۔ وجود جیسے یہاں تو تمہارے ہی دم قدم کی برکت ہے ۔

اللہ کرے سلامت جم جم ہے یہ بیڑا ہے جس کے دم قدم سے دنیا کا سب بکھیڑا (انشا)

دم قدم کی خیر ۔ ۔ دعائے فقرا ۔ جان کی سلامتی ۔

دم کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی (۱) پلاؤ پکانا جیسے سیر بھر چاول دم کر دو ۔ (۲) پھونکنا ۔ چھو کرنا ۔ جھاڑنا ۔ افسوں یا منتر یا دعا یا کوئی اسم پڑھ کر پھونکنا ۔

مجھ سے ہیں چار پر اسے کھینچے یا مسیح نام کس کا لیکے مجھ پر آپ نے دم کر دیا (ناسخ)

دم کو لے رہنا ۔ یا ۔ **لیکر بیٹھ رہنا** ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ سانس نہ لینا دم نہ مارنا ۔ خاموش ہو بیٹھنا ۔ چپ ہو جانا ۔ ٹال جانا ۔ سُنی اَن سُنی کرنا ۔

دم کھانا ۔ ف ۔ فعل متعدی (۱) جان کھانا ۔ دماغ چاٹنا ۔ بکواس کرنا ۔ بار بار تقاضا کرنا یا بولنا ۔ دق کرنا (۲) خاموش رہنا ۔ چپ رہنا ۔ دم نہ مارنا ۔ گھنّی سادھنا ۔

مُرغان باغ سے نہ ہوئی میری دلکشی نالہ کو سُن کے وقت سحر دم ہی کھا گیا (میرا)

(۳) ۔ پورب) صبر کرنا ۔ تحمل کرنا ۔ دم لینا ۔ ٹھیرنا جیسے ذرا دم کھا ؤ دیتے ہیں (۴) بھاپ پر ہونا ۔ کوئلوں پر دھیمی آنچ میں پختہ ہونا (۵) فریب میں آنا ۔ دھوکے میں آجانا ۔

دم کھنچنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ نزع کے وقت سانس کا اوپر کو چڑھنا ۔ دم ٹوٹنا ۔ دم اُکھڑنا ۔

یار ابرو میں بسکتا ہو نہیں بسمل کی طرح کھنچ رہا ہے دم گلو سے تیغ قاتل کی طرح

دم کھینچنا ۔ ف ۔ فعل متعدی (۱) چپ اختیار کرنا ۔ خاموش رہنا ۔ گھنّی سادھنا ۔ سونٹھ سو نگھنا ۔ (۲) کش لگانا ۔ حقہ کا گھونٹ لینا ۔

دم کے دم ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ ساعت بھر ۔ ایک لحظہ ۔ ذرا کی ذرا ۔ لمحہ کی لمحہ ۔ طرفۃ العین ۔

دم کے دم میں ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ ذرا سی دیر میں ۔ لمحہ بھر میں ۔ پل بھر میں ۔ لحظہ میں ۔

دم گھٹنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ سانس رکنا ۔ انقباض نفس ہونا ۔ دم بند ہونا ۔ جی گھبرانا ۔ دم رُکنا ۔

زلفیں ہیں جو یار کی بہم تمام شب گھٹتا رہا ہو مثل ہوا دم تمام شب (جرا)

دم گھونٹ گھونٹ کر رکھنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ مرضی کے برخلاف اور زبردستی رکھنا ۔ تنگی میں رکھنا ۔ ضیق میں رکھنا ۔

دم گھونٹ گھونٹ کر مارنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ جلا جلا کر مارنا ۔ نہایت تنگ کرنا ۔ نفس تنگ کرنا ۔ تنبیہ میں رکھنا ۔ ستانا ۔

دم لگانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ کش کھینچنا ۔ حقہ پینا ۔ حقے کا گھونٹ لینا ۔ چرس اُڑانا ۔

دم لگنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ حقہ کا دھواں دماغ کو چڑھ جانا ۔ سر پھرنا ۔

دم لینا ۔ ف ۔ فعل لازم (۱) سانس لینا (۲) آرام لینا ۔ ٹھیرنا ۔ توقف کرنا ۔ قیام کرنا ۔

دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز پھر ترا وقت سفر یاد آیا (غالب)

(۳) ماننا ۔ باز آنا ۔ چپکا رہنا ۔

ہم بھی خالق سے شب وصال لیں دم لینگے ستم ایجاد جو آمادہ ہے بیداد و ظلم پر (امانت)

دَم مارنا ۔ ف ۔ فعل لازم (۱) بولنا ۔ بات کرنا ۔ جواب دینا ۔ اقرار کرنا ۔ منہ سے اُف نکالنا ۔ منہ سے بھاپ نکالنا ۔

ہم جو تیرے چشم یار سے دم مارتے نہیں یعنی ہوا ہے کب دل بیمار توڑیے (ناسخ)

(۲) شیخی مارنا ۔ دعویٰ کرنا ۔

آتش یہ کس کی چاہ کا دم مارتے ہو تم وہ دلربا ہے دشمن جاں دوستدار کا (آتش)

(۳) دخل دینا ۔ مزاحم ہونا ۔

دم مارنے کی بات نہیں ۔ ف ۔ محاورہ ۔ یعنی خاموشی و صبر اختیار کرنے کی جائے ہے ۔

آہ کرنے کی بھی طاقت نہیں بیمار نہیں آہ کیا کیجئے دم مارنے کی بات نہیں (جرات)

دَم مارنے والا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دخل دینے والا ۔ بولنے والا ۔ منہ سے بات نکالنے والا جیسے وہ جسے چاہے ذلت دے اور جسے چاہے عزت کون دم مارنے والا ہے ۔

دَم میں ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ لحظہ میں ۔ لمحہ بھر میں ۔ پل میں ۔ ابھی ۔ فی الفور ۔ فوراً ۔ جھٹ ۔

سخت جانی نے مری پھیر دیا منہ دم میں دل کڑا کرکے اگر خنجر فولاد آیا (امانت)

دَم میں آنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ فریب کھانا ۔ دھوکے میں آنا ۔

دَم میں دَم آنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ جان میں جان آنا ۔ زندگی کی

اُمید ہونا۔ تسلّی ہونا۔ اطمینان حاصل ہونا ؎

تیرے آتے ہی غم میں دم آیا ہوگئی یاس اُمیدواری آج (مومن)

دم میں دم رہنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ حیات رہنا۔ زندگی رہنا۔ جیتا رہنا جیسے اگر دم میں دم رہا تو سمجھ لونگا ٭

دم میں دم ہونا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ بقائے حیات ہونا۔ زندگی ہونا ٭ ؎

دیدۂ مشتاق کو منظور تو عالم میں ہے دم ترا بھرتے ہیں دم جب تک کہ اپنے دم میں ہے (آتش)

دم میں لانا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ فریب دینا۔ بہکانا۔ دھوکا دینا۔ جھانسا دینا۔ جُل دینا۔ دام فریب میں لانا ٭

دم ناک میں آنا۔ یا۔ ناک میں دم آنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ عاجز ہونا۔ تنگ ہونا۔ زندگی سے بیزار ہونا۔ بیزار ہونا ٭ نہایت تکلیف میں ہونا۔ تنگی سے جاں بلب ہونا ٭

دم ناک میں کرنا۔ یا۔ ناک میں دم کرنا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ عاجز و تنگ کرنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا ٭

دم ناک میں لانا۔ یا۔ ناک میں دم لانا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو دم ناک میں کرنا ؎

زلفِ مُشکیں مجکو سودا کر دیا جاتی ہے یاں لائی ہے اب نکہتِ گل کھینچ کر دم ناک میں (ناسخ)

دم نقد ۔ ف۔ ع۔ صفت۔ جریدہ۔ تنہا۔ اکیلا۔ یک بینی دو گوش چھڑی سواری ٭

دم نکلنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ (۱) جان نکلنا۔ جان فنا ہونا۔ روح نکلنا۔ مرنا۔ پران چھوڑنا جیسے ناک پکڑے دم نکلتا ہے (۲) نزع میں ہونا۔ اخیر سانس لینا (۳) کسی پر دم دینا۔ عاشق ہونا۔ نہایت فریفتہ و مفتون ہونا ؎

دم نکلتا ہے تیرے ہونٹوں پر جانِ عاشق لبوں پر آئی ہے (برق)

دم نہ مارنا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ مُنہ سے بھاپ نہ نکالنا۔ اُف نہ کرنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ چُپ رہنا ؎

ہنسا بولا کیا غیروں سے تو بیٹھے نہ کی اُف تک
تری محفل میں دم پر آ بنی لیکن نہ دم مارا

دم ہونا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ (۱) پلاؤ پکنا۔ چاول پکنا ٭

دم ہی دم میں رکھنا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ ٹال ٹول کرنا۔ حیلہ حوالہ بتانا۔ دھوکے میں رکھنا۔ لیت و لعل کرنا ؎

ہمیں تم ہی دم میں رکھا کیجئے گا کوئی دم تو وعدہ وفا کیجیئگا (شیریں)

دُم ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) پونچھ۔ ذَنَب۔ دُنب ٭ دُنبالہ (۲) پچھلا حصہ۔ انت۔ انجام ٭ تھوڑا ساکام جیسے ہاتھی نکل گیا دُم باقی ہے (۳) پچھاگو۔ پنچھالا۔ پیرو ٭

دُم چھالا۔ یا۔ چھلّا ۔ و۔ اسمِ مذکر۔ دُنبالہ۔ پنچھالا۔ جھبا۔ لیری ٭ پونچھڑی ٭

دُم دار ۔ ف۔ صفت۔ پونچھ والا۔ ذُوذَنب۔ دُنبالہ دار۔ پونچھڑی والا۔ پونچھل ٭

دُم دار تارا ۔ و۔ اسمِ مذکر۔ پونچھل تارا۔ جھاڑو تارا ٭

دُم دبا کر ۔ و۔ تابعِ فعل۔ دُم چھپا کر۔ چپکے سے۔ دبکر ٭

دُم دبا کر بھاگنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ دبکر بھاگنا۔ ڈر کے مارے دُم چھپا کر بھاگنا۔ ذلیل کتّے کی طرح بھاگنا ٭

دُم دبانا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ چوپائے کا اپنی دُم کو دونوں ٹانگوں کے بیچ میں چھپا لینا۔ کتّے کا دُم کو دونوں پاؤں میں دبا لینا ٭ دبنا۔ کنیانا۔ مغلوب ہونا ٭

دُم دبا جانا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ بھاگ جانا۔ چمپت بننا ٭

دُم سُم ۔ و۔ صفت۔ نہایت فربہ چوپڑوقا۔ جسیم۔ گول متھول۔ دُم سے سُم تک یکساں ٭

دُم کے پیچھے پھرنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ ساتھ ساتھ لگا پھرنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا۔ ساتھ رہنا جیسے میں عورت ذات کہاں کہاں اُس کی دُم کے پیچھے پھروں ٭

دُم میں گھسنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ گانڑ میں گھسنا۔ خوشامد میں رہنا۔ پیچھے لگا رہنا۔ چمٹنا۔ لپٹنا ٭ خوشامد کے مارے ساتھ رہنا ٭

دُم میں نمدا یا رسا باندھنا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ (بازاری) پکڑ کر باندھنا۔ حیوانوں کی طرح اگاڑی پچھاڑی باندھنا ٭

دُم ہلانا ۔ و۔ فعلِ متعدی (۱) کتّے کا خوشامد کی علامت ظاہر کرنا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ دُم لابہ (۲) جھاڑو دینا۔ جھاڑنا۔ صاف جیسے کتا بھی دُم ہلا کر بیٹھتا ہے ٭

دِماغ - ع - اسم مذکر - (۱) مغز - بھیجا - سر کا گودا - گودا - (۲) - ف - غرور - تکبر - گھمنڈ - تمکنت (۳) - و - عقل - دانائی - سمجھ - فہم جیسے عالی دماغ یعنی عالی فہم (۴) - و - تاب - برداشت - سہار سے

غم فراق میں تکلیف سیر باغ نہ دو — مجھے دماغ نہیں خندہ ہائے بیجا کا (غالب)

(۵ - و) ہوش - حواس - اوسان •

دماغ پریشان کرنا - و - فعل متعدی (۱) حواس باختہ کرنا - اوسان پراگندہ کرنا - اوسان اڑانا (۲) طبیعت مکدر کرنا - دل بگاڑنا •

دماغ چڑھنا - و - فعل لازم - مغرور ہونا - گھمنڈ نکلنا •

دماغ چاٹنا - و - فعل متعدی - مغز کھانا - بکواس کرنا - بکنا - کاؤں کاؤں کرنا - زق زق کرنا •

دماغ چٹ - و - اسم مذکر - بکواسی - بکوادی - بکّی •

دماغ چلنا - یا - آسمان پر ہونا - و - فعل لازم - اترانا - مغرور ہونا - گھمنڈ ہونا - خود بیں ہونا •

دماغ چوٹیا - و - صفت - مدمغ - مغرور - متکبر - خود پسند - گھمنڈی • دماغ چلا -

دماغ چوٹی - و - صفت - اترانے والی - دماغدار - متکبر - مغرور - مدمغ - سیدھے منہ بات نہ کرنے والی - خود پسند - اجتر •

دماغ خالی کرنا - و - فعل متعدی - مغز خالی کرنا - دماغ کھوکھلا کرنا - مغز پچی کرنا •

دماغ دار - ف - صفت - دیکھو (دماغ چوٹیا) •

دماغ رکھنا - و - فعل لازم - مغرور ہونا - متکبر ہونا - اترانا - تمکنت کرنا •

دماغ روشن - و - اسم مؤنث - ناس - ہلاس - نسوار •

دماغ کرنا - و - فعل متعدی - اترانا - غرور کرنا - تمکنت کرنا - خاطر میں نہ لانا •

دماغ میں خلل ہونا - و - فعل لازم - دماغ میں فرق آنا - عقل میں فتور پڑنا - مالیخولیا ہونا - سودا ہونا - جنون ہونا - سڑی ہونا •

دماغ نہ پایا جانا - یا - نہ ملنا - و - فعل لازم - نہایت متکبر ہونا - مدمغ ہونا

تمکنت لعل جب سے آئی ہے — نہیں ملتا ہمیں دماغ اپنا (داغ)

دماغ ہونا - و - فعل لازم - مغرور ہونا - تمکنت ہونا •

دَمادَم - ف - تابع فعل - پے در پے - متواتر •

دِماغی - و - صفت - عوام - دیکھو (دماغدار) •

دَمامہ - ف - اسم مذکر - نقارہ - دھونسا •

دُمچی - ف - اسم مؤنث - ساز کا وہ تسمہ جو گھوڑے کے دُم کے نیچے رہتا ہے

بلید بورا - پارۂ دُم •

دَمدَمہ - ف - اسم مذکر - مصنوعی قلعہ - مورچہ - مورچال - دُمس - وہ قلعہ جو لڑائی کے وقت تھیلوں میں خاک بھر کر بنا لیتے ہیں •

دمدمہ باندھنا - و - فعل متعدی - قلعہ باندھنا - مورچہ بندی کرنا - دُمس بنانا •

دَمڑک / دَمڑکا - ہ - اسم مذکر - چمڑے کا وہ گول ٹکڑا جو تبلے میں لگاتے ہیں - ہندو دمکڑا بھی کہتے ہیں •

دُمڑیز / دُمڑیزی - و - صفت - وہ پھل جو درخت میں موسم کے بعد یا پھل توڑنے کے پیچھے آئے جیسے دُمڑیزی نارنگی و امرود وغیرہ •

دَمڑی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پیسہ کا چوتھا حصہ - چھدام (پنجاب میں اسی کو کہتے ہیں) (۲) چوتھا حصہ - چوتھائی (۳) کچے ۲۵ بیگھے کو بھی دمڑی کہتے ہیں •

دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی - و - مثل (۱) اصل قیمت کم اور خرچہ زیادہ - وہ چیز جس کے اوپر قیمت سے زیادہ خرچ بیٹھے •

دمڑی کے تین تین - و - کہاوت - نہایت ارزاں - کوڑیوں کے مول •

دمڑی کی دال تو اپتلی نہ ہو - ہ - کہاوت - کنجوس عورت کی ہجو میں کہتے ہیں •

دمڑی کی ہانڈی لیتے ہیں تو اُسے بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں - ہ - کہاوت - ہر ایک کام نہایت اطمینان و سوچ سمجھ کر کرنا چاہئے •

دمڑی کی ہانڈی گئی کتے کی ذات پہچانی - ہ - کہاوت - گو کسی قدر نقصان ہوا مگر آدمی کو آزما لیا •

دَمڑے - ہ - اسم مذکر - حقارتاً - دام - روپے •

دمڑے خرچنا - و - فعل متعدی - دام لگا کر مول لینا - زر خرید کرنا - جیسے کونسے تمنے مجھ پر دمڑے خرچے تھے •

دمڑے کرنا - ہ - فعل متعدی - کوڑے کرنا - بیچ کر دام بندھانا - کسی بڑھتی فروخت کر دینا •

دَم طمانچہ - و - اسم مذکر - جلدی چھوٹی اور صرف الٹو ریتہ بیشی تعبیر بیچ سے

جان جائیگی دیکھو انکا تیغہ ہو گیا — شوقِ نظارہ میں ہر دم دم طمانچہ ہو گیا (رشک)

دَمک - ہ - اسم مؤنث - چمک - درخشندگی - تابش - تابندگی - جھلاہٹ - چہرے یا سونے کی چمک •

دَمکلا - ہ - اسم مذکر - پانی چڑھانے کی کل - پچکاری - دمکش - دُخانی کل - گوپیا - منجنیق •

دَمکنا - ہ - فعل لازم - چمکنا - جھلکنا - درخشاں ہونا - تاباں ہونا ‌۔

دُمُنْہا - ہ - صفت - دو منہ کا ۔ دو منہ کا سانپ ۔

دَموِی - ع - صفت - خُونی - خون کا - منسوب بخون ۔

دموی مزاج - ع - اسم مذکر - وہ شخص جس میں خون کا غلبہ جز دیگر اخلاط کے زیادہ ہو ۔

دَمَہ - ف - اسم مذکر (۱) دھونکنی - دھونکنی کا جوڑا (۲-۱) سانس کا روگ - ضیق النفس ۔

دَمی - ف - اسم مؤنث - چھوٹی سی گڑگڑی - ایک قسم کا چھوٹا حقہ ۔

دِن - س - اسم مذکر - (۱) روز - یوم - دیوس - نہار (۲) صبح - بھور - تڑکا - فجر (۳) زمانہ - دور - وقت - گھڑی - پل جیسے وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ مارتے تھے (کہاوت) (۴) طالع - بخت - نصیب ۔

کب اُس سے ہوگی ملاقات میں نہ پوچھوں گا ۔ ذرا تو دیکھ منجم مرے ستارے دن (جرأت)

دِن آنا - ہ - فعل لازم (۱) موسم آنا - رُت آنا - (۲) وقت آنا - وقت مقررہ کا آنا - موت کا وقت آنا (۳) ایام آنا - حیض آنا (۴) کمبختی آنا - شامت آنا - بُرے دن آنا ۔ (ہندو)

دِن بدن - ہ - تابع فعل - روز بروز - آئے دن - ہر روز - روز مرہ - رفتہ رفتہ - شدہ شدہ ۔

دِن بھر - ہ - تابع فعل - تمام دن - تمام روز ۔

دِن بھاری ہونا - یا رہنا - ہ - فعل لازم - سختی کے دن آنا - تنگدستی ہونا - بخت برگشتہ ہونا ۔

جو ہُوا عالم میں ان سنگین دلوں پر مُبتلا ۔ ہم نے دیکھا ہمیشہ اُس کے دن بھاری رہے (معروف)

دن بھاری مصیبت میں شاعر ہوگئے ہیں ۔ کٹتے ہی نہیں ہائے غضب ۔ دیکھائے (تسلیم)

دِن بھرنا - ہ - فعل لازم - مصیبت کے دن پورے کرنا - مصیبت میں بسر کرنا - زندگی کا رنج واندوہ میں بسر کرنا - عمر کے دن پورے کرنا ۔

کچھ صبح ہو کہ بے طرح ہو حال ۔ عمر کے دن کسی طرح بھر لو (میر)

جن کی آغوش کو تم بھرتے نہیں ۔ زندگانی کے وہ دن بھرتے ہیں (ناسخ)

دِن پڑنا - ہ - فعل لازم (ہندو) مصیبت آنا - برا وقت آنا (۲) حاملہ ہونا - بیوہ ہونا ۔

دِن پُورے کرنا - ہ - فعل متعدی - جُوں تُوں گزارنا - مصیبت کے دن کاٹنا - عمر کو جُوں تُوں کر کے پورا کرنا ۔

دِن پھرنا - ہ - فعل لازم - دن پھرنا - اچھے دن آنا - نصیب پلٹنا - نصیبا جاگنا - اقبال کا

سپید کا آنا - نحوست اور تنگی کا دور ہونا - اختر کا یاور ہونا - خورشید اقبال کا کسوف زوال سے نکلنا - مصیبت کے بعد راحت ہونا - ایام بد و نحوس کا ٹلنا ۔

کبھی میری جو آنے گر ملے ملاقات کو تو ۔ دن پھریں اپنے اگر آن پھرے تو (منصور)

دِن پھیرنا - ہ - فعل متعدی - ایام بد و نحوس کا دور کرنا - مصیبت کھونا جیسے اللہ نے اُنکے دن پھیرے - ایسے ہمارے تمہارے بھی پھیرے (کہانی کا فقرہ) ۔

دِن ٹلنا - ہ - فعل لازم - حیض کا نہ آنا - معمول کے دن گزر جانا - حاملہ ہونا - پیٹ رہ جانے کی علامت ظاہر ہونا ۔

کہنے مانا ہے جو اس چاند کے دن ٹل جائیں ۔ تو کریں گی دل آپ پہ بیں لال پری کی بیٹک (رنگین)

دِن جانا - ہ - فعل لازم - دن گزرنا - ایام دولت و کامرانی کا خاتمہ ہونا ۔

دِن چڑھانا - ہ - فعل متعدی - دیر کرنا - دھوپ چڑھانا - صبح کا وقت گنوانا ۔

دِن چڑھنا - ہ - فعل لازم (۱) آفتاب کا بلند ہونا - صبح کا وقت گزرنا ۔

دمبدم مشنۂ ہجر ایسا ہو بے دیدار دوست ۔ دن چڑھے جیسے چڑھی جاتی نہیں تجھ پر کبھی (ناسخ)

(۲) دیکھو (دن ٹلنا) ۔

دِن چڑھے - ہ - تابع فعل - سورج نکلے - آفتاب کے بلند ہو جانے پر ۔

واہ تم صبح کو نکلے آئے ۔ دن چڑھے نکلے دن ڈھلے آئے (ظفر)

دِن دُونا رات چوگنا - ہ - تابع فعل - کسی امر میں نہایت ترقی کرنے کی نسبت کہتے ہیں جیسے اُس کا اقبال دن دونا رات چوگنا ہے ۔

دِن چھپنا - ہ - فعل لازم - دن غروب ہونا - سورج ڈوبنا - شام ہونا ۔

دِن دہاڑے }
دِن دھولے }
دِن دوپہر }
دِن دیے } ہ - تابع فعل - دن میں - سب کے سامنے - کھلے خزانے علانیہ - روز روشن میں ۔

دن دہاڑے جو چلی آئی تو گھر میں میرے ۔ تو ہوگا ترے آنے سے مجھے شور پڑا (رنگین)

شعبدہ بازی زلف سیاہ یار کو دیکھ ۔ دن دیئے روز دکھاتی ہے شب تار مجھے (احسان)

دِن ڈھلنا - ہ - فعل لازم - دن گزرنا - زوال آفتاب ہونا - آفتاب کا نقطۂ نصف النہار سے گزرنا - دن گھٹنا ۔

وہ صبح کو آئے تو کروں باتوں میں دوپہر ۔ اور چاہوں کہ دن تھوڑا سا ڈھل جائے تو اچھا (ذوق)

دِن ڈھلے - ہ - تابع فعل - دوپہر پیچھے ۔

دِن سن - ہ - اسم مذکر - (دکھنی) سِن و سال ۔

کیا ابھی دن سن ہیں اس محبوب کے نام خدا ۔ باندھ کر آئے وہ تو شمشیر دم ہو جائیگا (جرأت)

دِن سے - ہ - تابع فعل - قبل از غروب - دن چھپنے سے پہلے - سرِ شام ۔

دِن سیدھے ہونا - ہ - فعل لازم - خوش طالعی و فرخندہ فالی ہونا - اقبال سامنے ہونا - بھلے دن آنا - طالع کا مُوافق ہونا ؎

اُلٹے دم آج تیرے دلگیر کھنچتے ہیں ۔ یہ دن اگر ہیں سیدھے تقدیر کھینچتے ہیں (ممنون)

دِن عید رات شب برات ہونا - د - فعل لازم - رات دن عیش و نشاط میں گزرنا - دن کو عید کی سی خوشی اور رات کو شب برات کا سا جلسہ رہنا ۔

دِن کاٹنا - ہ - فعل لازم - مُصیبت سے بسر کرنا - دن بھرنا - دن پُورے کرنا - دنوں کو دھکا دینا ۔

دِن کٹنا - ہ - فعل لازم - دن بسر ہونا - دن گزرنا ؎

دن کٹا فریاد سے اور رات نالوں سے ہو گئی ۔ عمر کٹنے کو کٹی پر کیا ہی خواری کٹی

دِن کو اُونی اُونی رات کو چرخہ پُونی - (اوکہاوت) بے وقت اور بے موقع کام کرنے کی نسبت کہتے ہیں ۔

دِن کو تارے دکھانا - ہ - فعل متعدی - صدمۂ دماغی پہنچانا جس سے آنکھوں کے آگے ترمرے سے آجائیں ۔

دِن کو دِن رات کو رات نہ جاننا - یا - نہ سمجھنا - ہ - فعل لازم - کسی کام میں رات یا دن کی پرواہ کرنا - آرام سے کام نہ رکھنا جیسے اُسکی ماں نے دن کو دن رات کو رات نہ جانا تب پال پوس کر بڑا کیا ۔

دِن گنوانا - ہ - فعل متعدی بیہودہ وقت کھونا - وقت ضائع کرنا - عمر گزارنا ۔

دِن گیا کہ رات - ہ - کہاوت - یعنی نہ تو دنیا سے دن کا ہونا جاتا رہا اور نہ رات کا آنا ہر وقت موقع حاصل ہے ۔

دِن گئے - د - محاورہ - وہ زمانہ لد گیا - وہ موقع گزر گیا - دولت و کامرانی اور خوش اقبالی کا وقت نہیں رہا ۔ ؎

گئے دن کہ تنگی کے باندھے کے ۔ اب آنکھیں رہتی ہیں دو دو پہر چند (میر)

گئے وہ دن کہ صحبت بیٹھے اٹھتی تھی مجکو ۔ کوئی اب محفل عشرت میں اُسکی بابت پاتا ہوں

کبھی جی ترستا ہے بنت دُور ہو وہ در ۔ کھڑا ہو کے کرن کی جو تمہیں دیکھ آتا ہوں

دِن لگنا - د - فعل لازم (۱) اترانا - گھمنڈ ہونا - سفلے کو دولت ملنا - نخوت و غرور پیدا ہونا - بڑھکر چلنا (۲) عرصۂ دراز ہونا - عرصہ لگنا ۔

دِن مان - ہ - اسم مذکر - دن کا بڑھنا گھٹنا - دن کا اندازہ - (دنمان سے یہ مراد ہے کہ رات دن کی جو ساٹھ گھڑیاں مقرر ہیں اُن میں آفتاب اپنا روزمرہ دورہ پورا کرتا ہے اور اُنرائیں دکھشائیں ہونے کے باعث دن کی اور رات کی گھڑیوں میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے پس اِس کمی بیشی کی تعداد جو ازروے حساب نکلتی جاتی ہے اُسے دنمان کہتے ہیں - تمام مہورتوں لگنوں اور سعد نحس ساعتوں کے دریافت کرنے میں اِس سے بڑا کام پڑتا ہے) ۔

دِن نِکلنا - ہ - فعل لازم - سُورج نکلنا - سُورج اُدے ہونا - صبح ہونا - پو پھٹنا - بھور ہونا ۔

دَنگا - ہ - اسم مذکر (۱) موٹا - مضبوط - لمبا - دراز - بڑا - کلاں - زبردست (۲) موٹی گیڑی - دیگچہ ۔

دُنّاب - ہ - صفت - موٹا - سُوجا ہوا - پھُولا ہُوا - فربہ تگڑا - سدھ شدہ ۔

دُنّاب ہونا - د - فعل لازم - سُوجکر کُپّا ہونا - نہایت فربہ ہونا - اینٹھنا ۔

دُنادَن - ہ - اسم مؤنث - (۱) توپوں کی متواتر آواز (۲) ضرب یا صدمہ کی پے در پے آواز ۔

دُنادَنی کا تیل - ہ - اسم مذکر - طلا جو ذکر کو سخت کرتا اور شہوت کو بڑھاتا ہے - سانڈے کا تیل - جو لوگ سانڈے کا تیل بیچتے ہیں یہ اُنکی آواز ہے ۔

دُنبالہ - ف - اسم مذکر - دُم - پیچھا - آنکھ کا کویہ - وہ سُرمہ کی لکیر جو آنکھ کے کویہ سے آگے تک بڑھی ہوئی خوبصورتی کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں - پتوار - کشتی یا جہاز کا پچھلا حصہ ۔

دُنبالہ دار - ف - صفت - دُمدار - گُچھے دار - پچھلے دار ۔

دُنبل - ف - اسم مذکر - پھوڑا - دُملدار پھوڑا ۔

دُنبہ - ف - اسم مذکر - مینڈھا ۔

دَنت - ہ - اسم مذکر - دانت کا مخفف ۔

دَنتو - ہ - اسم مذکر - وہ شخص جسکے دانت آگے کے بہت اُٹھے ہوئے ہوں - دانتو ۔

دَنتیلا - ہ - اسم مذکر - بڑے دانت والا آدمی - دانتو - بڑے دانت کا ہاتھی - دندانہ دار ۔

دَنچُو - ہ - اسم مذکر - دیکھو (دنگا نمبر ۲) ۔

دُند - ہ - اسم مذکر - (۱) بڑا نقارہ - دھونسا - دمامہ - (۲) غُل - شور - (۳) اندھیر - ظُلم - ستم ۔

دُند مچانا - ہ - فعل متعدی (۱) شور و غل مچانا - (۲) اندھیر کرنا - ظُلم ڈھانا ۔

دَندان - ف - اسم مذکر - دانت ۔

دندان شکن جواب دینا - د - فعل متعدی - ایسا جواب دینا کہ جسکا جواب نہ بن پڑے - منہ توڑ جواب دینا - کلّہ شکن جواب دینا ۔

دند

دندانِ مصری - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کی ولایتی مٹھائی جس کی شاخیں سی بنی ہوئی ہوتی ہیں ۔

دَندَناتا ہُوا آنا - ہ - فعل لازم (عوام) خوشی سے اُچھلتا کودتا آنا - خوشی کیساتھ آنا - بے دھڑک آنا ۔

دَندَنانا - ہ - فعل لازم - (عوام) خوشی منانا - مزا اُڑانا - عیش کرنا ۔

دَندانہ - ف - اسم مذکر - آرے کا غار - دانتا ۔

دُنکا - ہ - اسم مذکر - تحقیراً - دانہ - اناج کا دانہ ۔ نیز دانہ کا تابع مہمل ۔

دَنگ - ف - صفت - حیران - متحیر - متعجب - ششدر - ہکا بکا - بھچک - بےحس و حرکت ۔

دنگ رہنا - ہ - فعل لازم - حیران رہنا - متحیر ہونا - متعجب ہونا - بے حس و حرکت ہو جانا ۔

دنگ ہونا - ہ - فعل لازم - تعجب میں ہونا - حیران ہونا - ششدر ہونا ۔

دَنگا - ہ - اسم مذکر - (۱) لڑائی - جھگڑا - فساد - فتنہ - حرامزدگی - بدنہادی (۲) بلوہ - ہنگامہ - شور - رولا - ہُلڑ - غلغلہ - بغاوت (۳) شرارت - بدذاتی ۔

دنگا کرنا - ہ - فعل متعدی - جھگڑا کرنا - فساد کرنا - شرارت کرنا ۔ شور کرنا - غل کرنا ۔ بغاوت کرنا ۔

دَنگَل - ف - اسم مذکر - (۱) کشتی کرنے کی جگہ - اکھاڑا (۲) بھیڑ - مجمع - انبوہ - ازدحام ۔

دنگل باندھنا یا جمانا - ہ - فعل متعدی - لوگوں کا حلقہ باندھنا - کشتی کے واسطے جمع کرنا ۔

دنگل میں اُترنا - ہ - فعل لازم - اکھاڑے یا مجمع میں کُشتی یا چوپڑ بازی کے واسطے اُترنا

دَنگئی - ہ - صفت - لڑاکا - جنگجو - شریر - بدذات - فتنہ پرداز ۔

دِنوں - ہ - اسم مذکر - دن کی جمع (۱) ایام (۲) گھوڑے یا چوپایہ کی عمر ۔

دنوں سے اُتر جانا - ہ - فعل لازم - عمر سے ڈھلنا - جوانی کا گذر جانا ۔

کیا جلد ان حسینوں کا جاتا رہا شباب   گذری تھی ایک شب کہ دنوں سے اُتر گئے

دنوں کو دھکا دینا
دنوں کو دھکے دینا } ہ - فعل لازم - مصیبت کے دنوں کو ٹالنا - زندگی بھگتنا - شاد و ناشاد جینا ۔

دِنَوندا - ہ - اسم مذکر - رتوندا کا نقیض - ایک مرض کا نام جس میں دن کو کم دکھائی دیتا ہے ۔

دُنیا - ع - اسم مؤنث (۱) جگ - سنسار - جہان - جگت - پرتھوی - عالم - دہر (۲) - دنیا کے لوگ - دنیا دار (۳) - دولت - روپیہ پیسہ - جیسے دنیا بڑی بلا ہے ۔

دُنیادار - ع + ف - اسم مذکر - دیندار کا نقیض - تعلقات دنیوی میں گھرا

دو

ہوا آدمی - چالاک آدمی - ملنسار آدمی - ظاہری اخلاق کا آدمی ۔

دُنیاداری - ع + ف - اسم مؤنث - تعلقات - ملنساری - کنبہ - رشتہ - بال بچے - گرستی پن - خانہ داری - صحبت - جماعت ۔

دُنیا عجب جگہ ہے - ہ - کہاوت (یعنی دنیا عجب تماشا گاہ اور انوکھی جگہ ہے)

قصر مکان جو مسکن انکیوں کو سب جگہ ہے   لیکن کو جا نہیں ہے دنیا عجب جگہ ہے (امیر)

دُنیا کے پردے سے اُٹھ جانا - ہ - فعل لازم - جہان سے گزر جانا - دنیا چھوڑ جانا - مر جانا ۔

دُنیا کی ہوا لگنا - ہ - فعل لازم - دنیا کا اثر ہونا - دنیا کا مزہ پڑنا - دنیا میں آ جانا ۔

میری بچہ میں لگی جس دن سے دنیا کی ہوا   حال میرا ہے بعینہ آسیائے باد کا (ذوق)

دُنیا ہو اور تم ہو - ہ - کہاوت - جب تک دنیا رہے تم رہو ۔

غالب بھی گر نہ ہو تو کچھ ایسا ضرر نہیں   دنیا ہو یا رب اور مرا بادشاہ ہو (غالب)

دُنیا ہے اور خوشامد ہے - ہ - کہاوت - یعنی دنیا میں خوشامد سے کام چلتا ہے - دنیا کے لوگ خوشامد کو پسند کرتے ہیں ۔

دُنیَوی - ع - صفت - دینی کا نقیض - دنیا سے منسوب - متعلق بہ دنیا - دنیا کا ۔

دو - ف - صفت (۱) ایک اور ایک کا مجموعہ - جفت - جوڑا - اثنین ۔ (۲) - عدد - جیسے ایک سے دو بھلے - دو چون کے بھی بُرے (۳) چند ۔

دو آتشہ - ف - صفت - دُہری کشید کی - دو دفعہ کھنچی ہوئی ۔ تند - تیز ۔

دوآبہ - ف - اسم مذکر - دو دریا کے بیچ کی زمین جو آگے جا کر مل جائیں ۔

دوازدہ امام - ف + ع - اسم مذکر - اثنا عشریہ کے بارہ امام - حضرت علیؑ - امام حسنؑ - امام حسینؑ - امام زین العابدینؑ - امام محمد باقرؑ - امام جعفر صادقؑ - امام موسیٰ کاظمؑ - امام علی بن موسیٰ الرضاؑ - امام محمد تقیؑ - امام علی نقیؑ - امام حسن عسکریؑ - امام محمد مہدیؑ جو قیامت میں ظہور فرمائیں گے ۔

دواسپہ - ف - اسم مذکر (۱) وہ شخص جس کے ذاتی دو گھوڑے ہوں - وہ شخص جس کے دو گھوڑے رسالہ میں نوکر ہوں (۲) صفت - دو گھوڑوں کی ڈاک - جلد - فوراً - بسرعت ۔

دو آشیانہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا دوہرے درجہ کا تنبو - دو کمروں کا ڈیرا - دوہرا خیمہ ۔

دو انگل کی بچی - ہ - اسم مؤنث - عو - ننھی سی جان - چھوٹی عمر کی لڑکی - دودھ پیتی بچی - (تحقیراً بولتے ہیں) ۔

دو انگلیاں مستی لگانا - ہ - فعل متعدی - عو - ذرا سی مستی ملنا ۔

دوا دوش - ف - اسم مؤنث - دوڑ دھوپ - کوشش و سعی - [illegible]

دو آنسو ڈالنا - ہ - فعل متعدی - تھوڑا سا رونا ۔

شمع روئے قبر پر گلرو ہمارے واسطے   حیف تو ڈالے نہ دو آنسو ہمارے واسطے (معروف)

دو

دو آنسو گرانا۔ یا۔ بہانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مو۔ دیکھو (دو آنسو ڈالنا) ۵
دم آخر مری بالیں پہ آؤ گے تو کیا ہوگا بیاں صاحب جی دو آنسو بہاؤ گے تو کیا ہوگا (جرأت)

دوانی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دو آنے کا نقرئی سکہ۔ روپے کا آٹھواں حصہ۔

دو ایک۔ ہ۔ تابع فعل۔ چند۔ دو چار۔ دو تین۔

دوبارہ۔ ہ۔ تابع فعل۔ دوسری مرتبہ۔ دوسری دفعہ۔ بار دیگر۔ مکرر۔ پھر۔

دوبازو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دو رنگے بازو کا کبوتر یا کنکوا۔ وہ کبوتر جس کے دونوں بازوں کے پر سفید ہوں۔ وہ کنکوا جس کے دونوں کندے رنگین کاغذ کے ہوں۔

دوبالا۔ ف۔ صفت۔ دونی۔ دوہرا۔ دوچند۔ دگنا۔ بڑھتی جیسے اُن کے دم ہو دوبالا رونق ہوگئی۔

دوبلدا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دو بیلوں کا چھکڑا۔ (گنوار)۔

دوبلدی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دو بیلوں کی گاڑی (گنوار)۔

دو بول پڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نکاح پڑھانا۔ لڑکی کا غریبی کے سبب نکاح کر دینا۔ پیلے ہاتھ کر دینا۔

دو بول پڑھوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نکاح پڑھوانا۔ عقد کرانا۔ ازدواج کرنا۔

دوبھاشیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دو بھاکا جاننے والا۔ مترجم۔ ترجمان۔ وہ شخص جو ایک زبان سے دوسری زبان میں سمجھاوے۔

دوبھیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دو رُخہ۔ منافق۔ دو رُو۔ دو رنگا۔ رکابی مذہب۔ (اصل میں دو بھیا سیا تھا جو دو ابھیا سیا سے بگڑ کر دوبھیا ہو گیا عوام نے اس کو دو بھیں سے خیال کر کے دوبھیا بنا لیا)۔

دوپارہ۔ ف۔ صفت۔ دو ٹکڑے۔ پھٹا ہوا۔ پارہ شدہ۔

دو پائے پر چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ڈاڑھی کے دونوں پاکھوں کو دونوں رخساروں کی طرف چڑھانا۔ سپاہیوں کی طرح ڈاڑھی چڑھانا۔

دوپائیکا نقش۔ یا۔ تعویذ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک نو خانہ کا مثلثی نقش جسے اول نیچے کے تینوں خانوں کو بھر کر پھر دو دو خانے بھرتے اور ایک ایک چھوڑتے جاتے ہیں ۵
مجھے ہو نسخۂ اکسیر سے سوا تعویذ چلے اگر رہ حب میں دوپائی کا تعویذ (بحر)

دوپایہ۔ ف۔ صفت۔ دو ٹانگوں کا۔ دو پائیوں کا۔

دوپٹہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (دو + پاٹ) (۱) لغوی معنی دو پاٹ کا چادرا۔ روپٹہ۔ اوڑھنا۔ اوڑھنی (۲) پٹکا۔ کمربند۔

دوپٹہ بدلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اوڑھنا بدلنا۔ بہنا پا جوڑنا۔ سہیلی بنانا۔

دوپٹہ تان کے سونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بےفکری سے سونا۔ موت کی نیند سونا۔ گھوڑے بیچ کے سونا۔

دو

دوپٹہ ہلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ صلح کرنے کی علامت ظاہر کرنے کے واسطے حالت جنگ میں چادر کو ہلانا تاکہ مخالف لڑائی بند کر دے مغلوب نے یا پناہ میں آنے کی علامت ظاہر کرنا۔

دوپشتہ۔ ف۔ صفت۔ دو رُخہ۔ دو طرفہ۔ دونوں رُخ کا چھپا ہوا۔

دوپشتہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کاغذ کو ایک رُخ سے چھاپ کر دوسرے رُخ سے چھاپنا۔ دو رُخا بنانا۔

دوپلڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دو پلڑوں کی ٹوپی۔

دوپلکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا توام نگینہ ۵
اے جان جہاں کم سخنی ختم ہے تجھ پر لب بستہ دہن ہے کہ نگینہ ہے دوپلکا (بحر)
(۲) ایک قسم کا کبوتر۔

دوپنکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مو۔ ایک وضع کی دوہرے خانے کی جالی جس کی عورتیں اکثر کرتیاں بناتی ہیں۔

دوپہر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نیمروز۔ دن کے بارہ بجے کا وقت۔ وہ وقت جبکہ آفتاب نصف النہار پر ہو۔

دوپہر بجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دوپہر کی توپ چلنا یا گھنٹہ بجنا۔ دوپہر ہونا۔ آدھا دن آنا ۵
اے روز فراق نیم جاں ہوں تیری ابھی دوپہر بجی ہے (ناسخ)

دوپہر ڈھلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زوال کا وقت ہونا۔ دن ڈھلنا۔ آفتاب کا نصف النہار سے ہٹنا۔ سہ پہر ہونا ۵
یار سے وعدۂ ملاقات کا ہو بعد زوال دوپہر آج کسی طرح نہیں ڈھلنے کی (رند)

دوپہریا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا پھول جو اکثر دوپہر کو کھلا کرتا ہے۔ (۲۔ صفت) دوپہر کے نطفہ کا۔ دوپہر کی پیدائش۔ حرامزادہ۔ شریر۔ بد ذات۔ گھنا۔

دوپیازہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری یا گوشت جس میں دو مرتبہ پیاز سے کام لیا جاتا ہے۔

دوتارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی چھوٹی سی سارنگی جس میں دو تار ہوتے ہیں۔

دوتہی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا کپڑا جو بستر کی بجائے دوہرا بچھایا جاتا اور پنجاب میں اکثر بنا جاتا ہے۔

دوٹوک۔ ہ۔ صفت۔ دوپارہ۔ القطع۔

دوٹوک جواب دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ صاف انکار کر دینا۔ صاف جواب دینا۔

دوٹوک کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ فیصلہ کرنا۔ دوستی کو القطع کرنا۔ قطع محبت کرنا۔ رشتہ توڑنا۔

دوٹوک ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بالکل دوستی القطع ہونا۔

انفصال ہو کر فیصلہ ہونا ۔

دُوجِیا ۔ ہ ۔ صفت ۔ ع ۔ دوجی والی ۔ حاملہ ۔ پیٹ والی ۔ پیٹ سے باردار ۔

دُوجی سے ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ حاملہ ہونا ۔ پیٹ سے ہونا ؎

اے دوگانا زندگی میری تری مرضی سے ہے
لاکھ جی صدقے ترے اک جی پہ تو دوجی سے ہے (بیگم)

دُوچار ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ چند ۔ دو ایک ۔ دو تین ؎

قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہے جاکر کہاں کمند
دو چار ہاتھ جبکہ لبِ بام رہ گیا (ذوق)

دوچار ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سنمکھ ہونا ۔ مقابل ہونا ۔ سامنے ہونا ۔ چار آنکھیں ہونا ؎

شب کو دلوں میں داہ وا زدو مژوں کے تار تھے
ہم سے دو چار یار تھا یار سے ہم دو چار تھے (نظیر)

دُوچند ۔ ف ۔ صفت ۔ دونا ۔ دُگنا ۔ دُہرا ۔ ڈبل ۔

دُوچوبہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دو چوب کا خیمہ ۔

دُو چھریوں کا ایک میان میں نہ رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دو بی بیوں کا ایک گھر میں یا دو بہشتیوں کا ایک کسبی کے ہاں رہنا دشوار ہونا ۔

دو حرف بھیجنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ لعنت بھیجنا ۔ لعنت کرنا ؎

بھیجتی ہوں میں تو گانا کی اکڑ پر دو حرف
اس نے جاکر بھی صورت بھی نہ دکھلائی پھر (رنگین)

دُوخصمی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ وہ عورت جس نے دوسرا بیاہ کیا ہو ۔ دوہاجو ۔ دو خصم والی ۔

دُودستہ خلال ۔ ہ ۔ اسم مونث (تراش) دو طرفہ خلال ۔ دو آدمیوں کو ایک باڑی میں خلال دینا ۔

دُودستی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں دونوں ہاتھوں کے ذریعہ سے حریف کو گھسیٹ لاتے ہیں ۔

دُودِلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ شکّی ۔ وہمی ۔ وسواسی ۔ دُھکڑ پکڑ میں رہنے والا ۔ مذبذب ۔ دُوچتا ۔

دُودن کا مہمان ۔ ہ ۔ صفت ۔ مہمان چند روزہ ۔ چند روزہ ۔

عارضی ۔ فانی ۔ ناپائیدار ۔

دو دل راضی تو کیا کریگا قاضی ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ فریقین کی رضامندی میں زبردست کی بھی نہیں چلتی ۔ فریقین کی رضامندی میں حاکم دخل نہیں دے سکتا ۔ جانبین کی رضا پر متوسط کی کچھ حاجت نہیں

دو دن کی چاندنی ۔ ہ ۔ صفت ۔ حسن چند روزہ ۔ دولت بے ثبات ۔ جمالِ زوال پذیر و بے اعتبار ۔

دو دو باتیں ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ مختصر سوال و جواب ۔

دُودو دانے کو پھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ایک ایک ٹکڑے کو محتاج پھرنا ۔ بھیک مانگتے پھرنا ۔ جیسے دُعائے سمدھیانے کو نہیں پھرتی دو دو دانے کو ۔

دو دو ہاتھ اچھلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نہایت بیتاب و بیقرار ہونا ۔ مضطرب الحال ہونا ۔ تڑپنا جیسے دو دو ہاتھ کلیجہ اچھلنے لگا ؎

تڑپے ہے جبکہ سینے میں اچھلے ہے دو دو ہاتھ
گر دل یہی ہے میر تو آرام ہو چکا (میر)

دُودھارا ۔ ہ ۔ صفت (۱) تیغ دو دم ۔ دُہری باڑ کا خنجر ۔ دُہری دھار کی تلوار (۲) ۔ اسم مذکر ، وہ جگہ جہاں سے دریا کی دو شاخیں ملیں (۳) ۔ اسم مذکر ، ایک قسم کا تھوہڑ جس کی دُہری شاخ ہوتی ہے ۔ زقوم ۔

دُودھاری ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ وہ سیدھی تلوار جس کی دونوں طرف باڑ ہو ۔ سیف ۔

دُوراؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دورویٔ ۔ نفاق ۔ فرق ۔ جیسے اگر ایک سمجھتے ہو تو پھر کیوں جی میں دُوراؤ رکھتے ہو (دو)

دُوراہا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ راستہ جو دو طرف کو گیا ہو ۔ یا جہاں دو راستے ملے ہوں ۔

دُورُخا ۔ ہ ۔ صفت (۱) دو رُویہ ۔ دو بھیا (۲) دو رنگا ۔ منافق وہ شخص جو دونوں طرف ہو ۔

دُورَسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ خمیرہ ملا ہوا تمباکو ۔ دو قسم کا ملا ہوا تمباکو ۔

دُورگا ۔ یا ۔ دُوغلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عوام) سوتیلا ۔ وہ آدمی جس کے ماں باپ دو قوم کے ہوں ۔ (اصل میں دو رنگا تھا)

دُورنگا ۔ ہ ۔ صفت ۔ دو رنگ کا ۔ دو بھیا ۔ یک رنگ کے خلاف ۔

برزخ +

دُورنگی - ہ - اسم مونث - دوئی - مغائرت - بیگانگی - دورُوئی - مکاری + ؎

دورنگی چھوڑ دے یک رنگ ہو جا + سراسر موم ہو یا سنگ ہو جا (لا اعلم)

دُورُوْیَہ - ہ - صفت (۱) دورُخا - دورنگا (۲) - تابع فعل) دوطرفہ - دونو جانب سے جیسے دورویہ سپاہ کھڑی ہے (۳) منافق - منافقانہ رکھنے والا +

دُوزَانُو بیٹھنا - ہ - فعل لازم گھٹنوں کے بل بیٹھنا - عورت کی بیٹھک بیٹھنا - مودبانہ بیٹھنا +

دُوسَالَہ - ہ - اسم مونث (۱) وہ زمین جو دو برس بونی جوتی گئی ہو - (۲) صفت) دو برس کا - دو برس کی عمر کا +

دوسوتی - ہ - اسم مونث - دوہرے سوت کا بنا ہوا ایک قسم کا کپڑا جو اکثر خیموں یا فرش وغیرہ میں لگاتے ہیں +

دُوسیری - ہ - اسم مونث - دو سیر کا بٹ +

دُوشَاخَہ - ہ - اسم مذکر (۱) دو شاخوں کی لکڑی یا درخت یا شمعدان (۲) دونوں ٹانگیں +

دُوشَالَہ - ف - اسم مذکر - چادر جوڑا - دو شال کا جوڑا - ؎

کچھ مال دُوشالہ نہیں کمّل کے اگاڑی
یہ مول میں بھاری ہے تو وہ تول میں بھاری

دُوشَالَہ پوش - ف - اسم مذکر - اول معلوم (۲) خوش لباس - امیر خوش پوشاک +

دوشالہ میں لپیٹ کر لگانا - ہ - فعل متعدی - در پردہ ذلیل کرنا - عمدہ الفاظ میں ہجو کرنا - ہجو ملیح کرنا -

دُوشیزَہ - ف - اسم مونث - باکرہ - کواری لڑکی - نابالغہ - سِن نارسیدہ - کنّیا - اچھیڑ +

دُوطَرفَہ - ف + ع - صفت - دورُویہ - دونوں طرف - دونوں جانب - جانبین + طرفین + باہمی +

دُوعَمْلَہ - ہ - اسم مذکر - وہ چیز یا مکان جو دو آدمیوں کی ملکیت میں ہو

دُوعَمْلی - ہ - اسم مونث - دو حکومتیں - دو حکومتوں کے مختلف قاعدے - بدانتظامی - اختلافِ رائے +

دوفصلی - ہ - اسم مونث (۱) دو موسمی - دوُرتی - وہ درخت جس میں فصل میں دو بار پھل لگے یا وہ زمین جو سال میں دو بار بوئی جائے (۲) دوغلی جیسے دو فصلی باتیں +

دُوکرنا - ہ - فعل متعدی - دو ٹوک کرنا - دو حصے کرنا - برابر دو ٹکڑے کرنا +

دُوکوڑی کی بات - یا - آبرو کر دینا - ہ - فعل متعدی - ذلیل کر دینا - عزت بگاڑ دینا - عزت گھٹا دینا - وقعت اٹھا دینا - پت کھو دینا +

دوگاڑا - ہ - اسم مذکر - دونالی بندوق - وہ بندوق جس میں دو گولیاں بھری جاتی ہیں - ایک دفعہ میں دو گولیاں بھرنے کو بھی دوگاڑا کہتے ہیں +

دوگاڑا مارنا - ہ - فعل متعدی - دونالی بندوق لگانا - ایک دفعہ میں دو گولیاں بھر کر چلانا + ؎

خال روزن سے دکھاتے نہیں ناگہ مجکو
بھر کے قاتل نے تپنچے سے دوگاڑا مارا (برق)

دُوگَانَا - ہ - اسم مونث - دیکھو دوگانا بمعنی سہیلی)

دُوگَانَہ - ف - اسم مذکر (دیکھو دُگانہ)

دوگھڑی کا تڑکا - ہ - اسم مذکر - صبح کاذب - آفتاب نکلنے سے پہلے کا وقت +

دُولَتّی - ہ - اسم مونث - چوپایہ کا دونوں ٹانگیں اٹھا کر لات مارنا - جفتہ زدن - جفتہ +

دُولتّی پھینکنا - ہ - فعل متعدی - لات مارنا - لات چلانا

دولتّی جھاڑنا - ہ - فعل متعدی - لات مارنا - لات چلانا +

دُولَڑا - ہ - اسم مذکر - دولڑ کا ہار - دوہرا بٹا ہوا تاگا - یا رسی دولڑی کا تار +

دولھڑا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا موٹا فرشی کپڑا - جسے گنوار دوھڑا کہتے ہیں +

دومحلہ - ہ - صفت - دومنزلہ - دو کھنڈ کا مکان - دو درجے کا مکان +

دومعنی - ہ - اسم مونث - دوارتھی - وہ بات جس کے دو معنی

دوم

ہوں۔ پہلودار بات۔ دو پہلو کی بات +

دو مُلّاؤں میں مرغی حرام۔ ا۔ کہاوت۔ ضد میں حلال چیز پر بھی حرام کا فتویٰ لگ جاتا ہے۔ دو ہم دعوے اور ہم پیشہ آدمیوں میں کام بگڑ جاتا ہے +

دومُنہا۔ ا۔ اسم مذکر۔ دو مُنہہ کا سانپ۔ دومُنہی۔

دو مُنہہ ہنس لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ عو۔ ذرا ہنس لینا۔ قدرے ہنسنا ــہ

چاہیں بیٹھ کے ہنس لیتی ہوں دو مُنہ میں بھی
جی میں خوش ہوتی ہوں ہر دم کی ملاقاتِ سُکم (رنگین)

دو میں تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا۔ ا۔ کہاوت۔ ساجھا دو ہی کا بھلا۔ دو سے تیسرا آدمی ناگوار ہوتا ہے +

دونوں۔ ا۔ حرف عطف۔ ہر دو +

دونوں باگیں کسنا۔ ا۔ فعل لازم۔ تلوار کا دونوں جانب سے خمیدہ ہونا۔ ــہ

نیک و بد سب سے جھک کے ملتی ہے
دونوں باگیں یہ تیغ کستی ہے (برق)

دونوں ٹانگوں میں سر دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سزا دینا۔ ٹھیک بنانا +

دونوں جہان سے کھونا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دین کا رکھنا نہ دُنیا کا +

دونوں طرف۔ ا۔ صفت۔ ہر دو جانب +

دونوں وقت ملے۔ ا۔ تابع فعل۔ شام کے وقت جھٹ پٹے میں۔ مغرب کے وقت +

دونوں وقت ملنا۔ ا۔ فعل لازم۔ رات اور دن کا ملنا۔ شام ہونا۔ سورج ڈوبنا۔ آفتاب چھپنا۔ ــہ

ہوا سے بال زلفوں کے جو رخساروں پہ ہلتے ہیں
دل جار اُٹھ بیٹھو کہ دونوں وقت ملتے ہیں (اللّٰہ اعلم)

عورتیں اس وقت لیٹے رہنا نحوس خیال کرتی ہیں +

دونوں ہاتھ تالی بجنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دونوں طرف سے لڑائی ہونا۔ دوستی سے دوستی عداوت سے عداوت ہونا۔ ہر دو جانب سے جھگڑا ہونا +

یہ سچ ہے بجتی ہے بس دونوں ہاتھ سے تالی
جو وہ نہ آوے تو میں بھی نہیں بلانے کی (رنگین)

دد

دونوں ہاتھوں سے سلام کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نہایت نفرت اور بُعد ظاہر کرنا۔ شرارت یا بدی میں استاد ماننا۔ کسی کی چالاکی کو مان جانا +

دوورقی۔ ا۔ اسم مونث (۱) دو ورق کی کتاب۔ چھوٹی سی کتاب۔ (۲) فرج۔ قبل۔ غلافی (عوام)

دُوورقی کا سبق پڑھنا۔ ا۔ فعل لازم (بازاری) صحبت بد کاری میں مشغول رہنا۔ عیاشی کرنا +

دُوہاجُو۔ ہ۔ صفت۔ دوسری عورت والا خاوند۔ وہ شخص یا وہ عورت جس نے دوسری شادی کی ہو۔ ایسی عورت کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں +

دُوہتّڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دونوں ہاتھوں سے ضرب جو اکثر عورتیں بچوں کے سر یا پیٹھ پر زور سے مارتی ہیں۔ ایک ساتھ دونوں ہاتھ سے پیٹنا۔ ــہ

کیا کہا پیغامبر نے یہ ترے مشتاق سے
مر گیا بس دل پہ اپنے خود دوہتّڑ مار کے (جرأت)

دُوہتّی۔ ا۔ صفت۔ دونوں ہاتھوں کی۔ دونوں ہاتھوں سے

دُوہتّی تالی بجنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (دونوں ہاتھ تالی بجنا)

دو ہی دن میں۔ ا۔ تابع فعل۔ عرصۂ قلیل اور کم دفعہ میں۔ ــہ

اپنے ڈھب کی کیا پڑھی ایک اور مومن نے غزل
دو ہی دن میں یہ تو گویا ماہر فن ہو گیا (مومن)

دُوآ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) ڈُوجا۔ دُوسرا (۲) تاش کا وہ پتّا جس میں دو نشان ہوں۔ دُکّی (۳) جوئے کے ایک داؤں کا نام جو چوک کے برخلاف ہے +

دَوَا۔ ع۔ اسم مونث۔ اَوکھد۔ دارُو۔ درمان۔ دَوَائی + علاج معالجہ +

دَواخانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ شفاخانہ۔ وہ کمرہ یا الماری جس میں دوائیں رہتی ہیں +

دَوادارُو - ہ - اسم مونث - علاج معالجہ - تیمارداری ◆

دَوادَرمَن - ہ - اسم مونث - عو - دوادرمان - علاج معالجہ ◆

دَوا کو نہ مِلنا - ہ - فعل لازم - کسی چیز کا بالکل دستیاب نہ ہونا - ذرا نہ ملنا - گھس لگانے کو نہ ملنا ◆

دَوَابّ - ع - اسم مذکر - چوپائے - حیوان - مویشی جیسے گھوڑے گدھے اونٹ وغیرہ ◆

دُوآبہ - ف - اسم مذکر - دو دریا کے بیچ کی زمین جو آگے جا کر مل جائیں - دیارا ◆

دُوآپَر - س - اسم مذکر - ہندوؤں کا تیسرا جگ جو ۸۶۴۰۰۰ برس کا ہوتا ہے - دو جگوں کے پیچھے کا جگ ◆

دَوات - ع - اسم مونث - سیاہی رکھنے کا ظرف - مسی دھان ◆

دُوادشی - ہ - اسم مونث - (ہندو) ہر ایک پاکھ کی بارھویں تاریخ ◆

دَوادَوش - ف - اسم مونث - دوڑ دھوپ - پیروی - کوشش - سعی - مجاہدت ◆

دوآر - ہ - اسم مذکر - دروازہ - ڈیوڑھی - بار - پَولی - راستہ - گزر (۲) وسیلہ - ذریعہ (گنوار) (۳) آستانہ - چوکھٹ - عتبہ ◆

دُوآرا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (دوآر) ۲ - آستانہ - چوکھٹ - جگہ - استھان - مقام جیسے ٹھاکر دوآرا - گرو دوآرا وغیرہ ◆

دُوال - ف - اسم مونث - تسمہ - رکاب کا تسمہ (اردو والے غلطی سے بکسر دال بولتے ہیں)

دِوال - ہ - صفت (۱) دینے والا - بخیالی (۲) - غلط العوام - دیوار - بھیت - پاکھا ◆

دِوال نہیں ہے - ہ - محاورۂ ہندو - نادہند ہے - بے لوث ہے - ؎

وہ تو بھی ہے کہ رستے ہیں سب تیرے طور پر ◆ جو دیری کو جان کے کب ہیں دوال ہم دیو

دِوالا - ہ - اسم مذکر - (اصل میں دیوا - بالا - تھا) (۱) - خسارہ - ٹوٹا - ناداری - مفلسی - تپڑ الٹنا - (پہلے دستور تھا کہ جب کسی شخص کا ٹوٹا آتا تھا تو وہ دن کو اپنی دوکان میں چراغ جلا دیتا اور دوکان کا تپڑ الٹ دیتا تھا جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ اس کے ہاں چاننا ہو گیا اب کچھ نہیں رہا) (۲) - ادائے قرض کی بے مقدوری ◆

دوالا نکالنا - ہ - فعل متعدی - ناداری کا اظہار کرنا - تپڑ الٹنا - سرکار میں مفلسی کا ثبوت دینا - قرضہ ادا نہ کر سکنا ◆

دِوالی - ہ - اسم مونث (۱) چمڑے کا تسمہ - پٹا - چپڑاس - پیٹی (۲) بادلہ کا

چوڑا تار جو ٹِک کے بیچ میں ہوتا ہے (دوسرے معنی میں صحیح دوالی ہے)

دِوالی - ہ - اسم مونث - مرکب از دیوا + بالنا (دیپ مالا - دیوؤں کی قطار - چراغاں - ہندوؤں کا ایک مشہور تہوار جس میں لچھمی کی پوجا ہوتی اور بہت سی روشنی کی جاتی ہے - یہ تہوار کاتک کی پندرہ تاریخ کو ہوتا ہے اس میں ہندو کثرت سے جوا کھیلتے اور چور چوری کو نکلتے ہیں ان کے اعتقاد میں آج کی جیت سے برس روز تک جیت رہتی ہے (اصل میں دیپالی تھا اس سے دوالی بنا لیا کیونکہ پ کا واو سے بدل پایا ہے یعنی گویا دیپ دیوا + آلی قطار یعنی دیوؤں کی قطار) ◆

دِوالین - ہ - اسم مونث - عو - انگیا کی کٹوریوں کے نیچے کے ٹکڑے (غلط العوام) جمع دیوار ◆

دِوالیہ - ہ - اسم مذکر - ٹٹ پونجیا - نادار - مفلس - وہ شخص جس کا دوالا نکل جانے کے سبب کاروبار بند ہو گیا ہو ◆

دَوَام - ع - اسم مذکر (۱) ہمیشگی - دائمی - مدامی (۲) - تابع فعل - ہمیشہ - سدا - نت - مدام ◆

دَوَامی بندوبست - ع + ف - اسم مذکر - وہ زمین کا انتظام جو ہمیشہ کے واسطے ایک ہی دفعہ کر دیا جائے ◆

دَوَاں - ف - حال - دوڑتا ہوا - بھاگتا ہوا - حیران و سرگرداں جیسے رواں دواں پھرنا ◆

دِوانہ - ہ - اسم مذکر (صحیح - ف - دیوانہ) مخفف دیوانہ (۱) سڑی - سودائی - پاگل - باؤلا - مجنون (۲) احمق - بیوقوف ◆

دَوائر - ع - اسم مذکر - دائرہ کی جمع ◆

دُوب - ہ - اسم مونث - ایک قسم کی باریک نرم اور عمدہ گھانس ؎

مل گئے تو خط ہزاروں خاک میں

جا بجا ہو کیوں نہ سبزہ دُوب کا (ناسخ)

دُوبَدُو - ہ - تابع فعل - شخصًا - رو برو - سامنے - مقابل - منہ در منہ - بالمواجہہ - بالمشافہ ◆

دُوبَدُو ہونا - ہ - فعل لازم - رو کش ہونا - مقابل ہونا - ؎

اٹھائے ہاتھ کو فلک ہمارے کینے سے

کسے دماغ کہ ہو دُوبَدُو کمینے سے (میر درد)

دُوبھر - ہ - صفت - (۱) - مشکل - دشوار - سخت (۲) اجیرن - ناگوار

گران۔ خاطر۔ بار خاطر ؎
چین اس بچے کے رونے سے نہیں دم بھر مجھے
کھو کچ پیٹے نے جینا کر دیا دُوبھر مجھے (راحت)
(دو بھر بھی بول دیتے ہیں۔ ؎ نہ بھیجوں گی سسرال میں کھو خانم ٭ سنیں کچھ مجھ کو دوبھر ہے کہ ماتا تسلیم)

دُوت ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) قاصد۔ پیک۔ ایلچی۔ وکیل۔ سفیر (۲) نائب۔ پیشکار۔ متصدی۔ مختار۔ (۳) جم دوت۔ فرشتۂ موت۔ قابض الارواح۔ عزرائیل (۴) چغل خور۔ غماز۔ لُترا۔ سخن چین ٭

دُوت پن ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جاسوسی۔ وکالت۔ ایلچی گری (۲) چغلی۔ غمازی ٭

دُوت ۔ ہ۔ اسم مونث۔ کتے کو ہنکانے کی آواز جیسے دُوت کتے دُوت ٭

دُوتا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (دُوت) (ہندو)

دُوت دبک ۔ ہ۔ اسم مونث۔ دور دبک ٭ پھٹکار۔ لعنت ملامت دھتکار۔ تناڑ۔ (ایک رندانہ کلمہ ہے جو دنے لوگوں کی تنبیہ کے واسطے زبان پر آتا ہے۔ دسودا) کبھی ہیا تنک کہ یا نذر سخن پر اکے ٭ کسی کو بخت ہے کہتا کسی کو دُوت دبک ٭

دُوتی ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) جاسوس عورت۔ ایلچن (۲) چغلخور عورت۔ سخن چین عورت۔ لُتری جیسے ساس موری دوتی نند موری بیرن (گیت) ٭

دُوج ۔ ہ۔ اسم مونث (ہندو) قمری مہینے کی دوسری اور سترھویں تاریخ ٭

دُوجا ۔ ہ۔ صفت۔ دوسرا۔ ثانی۔ دوم ٭

دُوخت ۔ ف۔ اسم مونث۔ سلائی۔ سیون ٭

دُود ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دھواں۔ دُخان ٭ بھاپ ٭

دُودھ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) شیر۔ لبن۔ ہلک (۲) درخت یا کسی چیز کا سفید عرق ٭

دودھ اُترنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دودھ پلاتے وقت چھاتیوں میں دودھ بھر آنا ٭ دودھ کا چھاتیوں یا گائے بھینس وغیرہ کے تھنوں میں آجانا ٭

دودھ اچھالنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دودھ کو دھار باندھ کر ٹھنڈا کرنا

دودھ کو لٹیا سے کٹھرے میں دھار باندھ کر ٹھنڈا کرنا تاکہ پینے کے لایق ہو جائے۔ دودھ ٹھنڈا کرنا ٭

دودھ اگلنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بچے کا دودھ ڈالنا۔ دودھ کی قے کرنا ٭ ؎
یوں دہنِ غنچہ سے قطرۂ شبنم گرے
دودھ اگلنے لگے جیسے کوئی شیر خوار (بادی لکھنوی)

دُودھ اَدھارِی ۔ ہ۔ صفت (ہندو) صرف دودھ پر رہنے والا۔ وہ شخص جس نے ان تیاگ کر دودھ پر اپنا گزارہ ٹھیرا لیا ہو ٭

دودھ بڑھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دودھ چھڑانا۔ بچے کو دودھ پینے سے باز رکھنا ٭

دودھ بڑھنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دودھ زیادہ ہونا (۲) دودھ چھوٹنا دودھ سے باز رہنا ٭

دودھ بھائی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ برادر رضاعی۔ دودھ شریک بھائی کوکا۔ دھا بھائی۔

دُودھ بھر آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بچے کی ماتا یا محبت کے باعث چھاتیوں میں دودھ اُتر آنا۔ مادری محبت کا جوش ہونا ٭

دودھ بھری کٹوریاں ہ۔ اسم مونث (اطفال) دودھ بھری چھاتیاں پستان پُر از شیر۔ جیسے اللہ اللہ لوریاں دودھ بھری کٹوریاں۔ نتا آئے دوروں سے گھوڑا باندھوں کھجوروں سے (بچوں کے کھلانے کا فقرہ)

دودھ بہن ۔ ہ۔ اسم مونث۔ کوکہ۔ وہ لڑکی جس کی ماں کا دودھ پیا ہو۔ انا کی بیٹی۔ رضاعی بہن ٭

دودھ پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ اناج میں رس پڑنا ٭

دودھ پلانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بچے کو شیر دینا۔ دودھ چسانا۔ چھاتی منہ میں دینا ٭

دودھ پلائی ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) دایہ۔ انا۔ مرضعہ (۲) وہ نقدی جو دولہا کو دلہن کے گھر سے ساچق کے روز آتی یا اپنے رشتہ دار اس نام سے دیتے ہیں (۳۔ ہندو) وہ نقدی جو دولہا گھر چڑھی کے وقت اپنی ماں کو دودھ پلانے کے عوض میں دیتا ہے یہ ایک رسم ہے

دودھ پوت - ہ - اسم مذکر - دھن دولت - مال اولاد + آل اولاد +

دودھ پوت والی - ہ - اسم مونث - آل اولاد اور دھن دولت والی - صاحب نصیب +

دودھ پھاڑنا - ہ - فعل متعدی - دودھ کے اجزا جُدے کرنا - کسی دوا کے ذریعہ سے دودھ کا پانی علیحدہ کر دینا +

دودھ پھٹنا - ہ - فعل لازم - دودھ کا پانی اور اسکی دُہنیت کا علیحدہ ہو جانا - دودھ کا ٹکڑے ٹکڑے ہونا +

دودھ پیتا بچہ - ہ - اسم مذکر (۱) گود کا بچہ - ننا بچہ - شیر خوار - شیر خوارہ (۲ - صفت) بھولا - ناتجربہ کار - ناسمجھ - نادان +

دودھ پیتے روپے - ہ - اسم مذکر - کھرے کھرے روپے - بے جوکھوں روپے - اما نتاً موجود اور کھرے روپے + نقد روپے +

دودھ پینا - ہ - فعل لازم - چُوچی پینا - چوچی چچوڑنا - شیر نوشیدن کا ترجمہ +

دودھ توڑنا - ہ - فعل متعدی (دیکھ) گرم دودھ کو اوپر نیچے کرنا +

دودھ چڑانا - ہ - فعل لازم - دودھ چڑھا جانا - دودھ چھپا لینا - (جب گائے بھینس دودھ دوہتے وقت تھنوں میں سے اوپر کو چڑھا جاتی ہے تو یہ کہتے ہیں) +

دودھ چڑھانا - ہ - فعل متعدی (۱) دیکھو (دودھ چڑانا) (۲) کسی دیوتا پر نذر کے طور پر دودھ کی دھار چڑھانا یا ڈالنا +

دودھ چڑھنا - ہ - فعل لازم (۱) دودھ خشک ہونا - دودھ جذب ہونا (۲) دودھ کا چھاتیوں میں کثرت سے جمع ہو جانا جس طرح بچے کے مرجانے یا دودھ چھڑا دینے کے بعد چھاتیاں حسب عادت دودھ جمع ہو ہو کر تنّا جاتی ہیں +

دودھ چھٹانا - یا - **چھڑانا** - ہ - فعل متعدی - دیکھو (دودھ بڑھانا) +

دودھ چھٹی کا یاد آنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (چھٹی کا دودھ یاد آنا) عافیت اور آرام کی حقیقت کھلنا - مصیبت پڑنا + ؎

جانب میکدہ کیا وہ ستم ایجاد آیا + سیکڑوں دودھ چھٹی کا جو ہمیں یاد آیا (اسیر)

دودھ دُہنا - ہ - فعل متعدی - دودھ نکالنا - دھار نکالنا +

دودھ دیکھنا - ہ - فعل متعدی - دودھ کی آزمائش کرنا - دودھ

کی برائی بھلائی جانچنا +

دودھ دینا - ہ - فعل متعدی (۱) دُدھیل ہونا - دودھ والی ہونا - شیر دادن کا ترجمہ (۲) دودھ پلانا - شیر خورانیدن کا ترجمہ جیسے دو گھنٹے سے بچے کو دودھ نہیں دیا (۳) دودھ فروخت کرنا - دودھ بیچنا جیسے یہ گھوسن فلاں شخص کے ہاں دودھ دیتی ہے +

دودھ ڈلنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (دودھ اگلنا)

دودھ سا - ہ - صفت - مانند شیر - نہایت سفید + کھری چاندی +

دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہے - ہ - کہاوت - ایک چیز سے ڈرا ہوا اس کی ہم شکل ہر چیز سے ڈرتا ہے - دغا کا یا نقصان پایا ہوا آدمی ادنےٰ کام بھی سمجھ سوچ کر کرتا اور دفعتاً ہاتھ نہیں ڈالتا ہے - مارگزیدہ از ریسمان میترسد کے مطابق ہے +

دودھ کا دودھ پانی کا پانی - ہ - کہاوت - پورا پورا انصاف - ٹھیک انصاف + ایک ایک جنس علیحدہ علیحدہ + ؎

خیر اس سے شکر و شیر نہ ہونے پائے

دودھ کا دودھ ہو پانی کا خدا یا پانی (اسیر)

دودھ کا سا اُبال - ہ - اسم مذکر - کڑھی کا سا اُبال جلد فرو ہو جانے والا جوش - وہ غصہ جو ایک دفعہ ہی آکر اُتر جائے جیسے دودھ کا سا اُبال آیا چلا گیا +

دودھ کی بو منہ سے آنا - ہ - فعل لازم - ہنوز طفل ہونا - ابھی تک بچہ اور ناتجربہ کار ہونا +

دودھ کے دانت - ہ - اسم مذکر - وہ ملایم دانت جو شیر خوارگی کے زمانہ میں نکلتے ہیں +

دودھ کے دانت نہ ٹوٹنا - ہ - فعل لازم - ابھی کم عمر و صغیر سن ہونا - یانا اور نادان بچہ ہونا +

دودھ کی سی مکھی نکال کر پھینک دینا - ہ - فعل متعدی - کسی شخص کا دخیل یا قرابتی ہونے کے باوجود بالکل اپنے ہاں سے خارج اور بیدخل کر دینا - محض بیدخل و بے تعلق کر دینا - گھناؤنا کر دینا +

دودھ کی مکھی - ہ - اسم مونث - وہ مکھی جو دودھ میں گر پڑے اور اُسے نکال کر پھینکدیں +

دودھ مان - ہ - اسم مونث - (ہندی) اَنّا -

دودھ مُنہری - ہ - اسم مونث - ایک قسم کا ریشمی کپڑا +

دودھ مُوت کرنا - ہ - فعلِ متعدی (پورب) بچے کی پرورش اور خدمت کرنا - گوہ موت کرنا +

دودھ والی - ہ - اسم مونث (۱) گوالن - شیر فروش - گھوسن (۲) وہ عورت جو بچے کو دودھ پلاتی ہو - زچہ +

دُودھا بھاتی - ہ - اسم مونث (۱) دودھ چاول جیسے چھی چھی پھی تما کھلائے دودھا بھاتی تنا کھائے + دبچے کے منہ دھلانے کا فقرہ) (۲) چوتھی کی ایک رسم جس میں دولہا کو کھیر کھلاتے ہیں - ہندوؤں کی ایک رسم ہے جو دولہا دلہن کے ساتھ بڑھاڑے کے دن برتی جاتی ہے +

دُودھاری - ہ - اسم مونث (پورب) (۱) بہت دودھ دینے والی + دُودھیل + (۲) عوام دودھاری یعنی دودھاری والی تلوار یا خنجر کو بھی اسی طرح بولتے ہیں)

دُودھوں نہاؤ پوتوں پھلو - ہ - دعا - عو - نہایت دولت اور اولاد میں رہو - دھن دولت آل اولاد سے خوش رہو - صاحبِ اولاد ہو - مال و دولت کی فراوانی ہو + قطعہ

بیگما نے جو کیا جھک کے سلام آتو کو
آغا مینا نے سنائی اُسے یوں بے آواز
پوتوں پھلنا تجھے اور دودھوں نہانا ہو نصیب
بیاہ ہو سونے کے سہرے سے تری عمر دراز (انشا)

دُودھی - ہ - اسم مونث (۱) پستان - چوچی - چھاتی (۲) ایک بوٹی کا نام جس میں سے توڑنے کے ساتھ دودھ نکلتا ہے اور نیز ایک قسم کا پتھر (اس معنی میں دُدھی زیادہ بولتے ہیں)

دُودِھیا - ہ - صفت (۱) دودھ کا - پر از شیر + رسیلا رس سے بھرا ہوا (۲) سفید - دھولا - چٹا (۳) کچّا - ہرا - سبز جیسے دودھیا سنگھاڑا (۴) اسم مذکر (۱) ایک قسم کا پتھر (۵) اسم مذکر (۱) ایک قسم کا نرم حلوا سوہن جس میں دودھ زیادہ ڈال کر ملائم کر لیتے ہیں +

دُودھیل - ہ - صفت - بہت دودھ دینے والی - بسیار شیر دہندہ - جیسے دودھیل گائے کی دو لاتیں بھی بھلی +

دَوْر - ع - اسم مذکر (۱) گرداگرد پھرنا - چرخ - گردش - چکر - ع

دیتا ہے دَورِ چرخ کسے فرصت نشاط
ہو جس کے پاس جام وہ اب جم سے کم نہیں (ذوق)

(۲) کسی چیز کا دورہ کرتے کرتے اپنی ہی ذات پر ٹھیرنا - (۳ - ۱) چال رفتار - روش (۴ - ۱) حکومت - راج - سلطنت - عمل - ع

اے قیس عمل داد ہے وحشت سے اُٹھائے
تھا پیش از یں دور ترا اب ہے ہمارا (امیر)

(۵ - ۱) گردشِ ساغر - ع

ہجر میں مے سے بجائے نشہ ہوتا ہے خمار
باعثِ دورانِ سر ہے دور میرے جام کا (ناسخ)

(۶ - ۱) حاشیہ - کنارہ + حلقہ - گردہ - گھیرا جیسے شال کا دور (۷ - ۱) باری - نوبت - وار - نمبر جیسے سبق قرآن شریف کی دور (اس معنی میں مونث بولتے ہیں) (۸ - ۱) اسم مذکر - گرداگرد - چاروں طرف - ارد گرد - (۹ - ۱) زمانہ - عرصہ - مدت (۱۰ - ۱) انقلاب - زمانہ کا الٹ پلٹ الٹا پلٹی - تغیر و تبدل +

دَور - دَوْر - ف - اسم مذکر - راج - عمل - دخل - حکومت + اقبالمندی چلتی + ع

ہے یوں ہی مدتوں سے حسینوں کا دَور دَور
کچھ آج سے زمانہ میں دَورِ قمر نہیں (ناسخ)
فصلِ گل میں اس قدر ہے میکشوں کا دَور دَور
مجمہ زاہد نے بنائی دانۂ انگور کی (۰)

دَور دَورا - ہ - اسم مذکر - حکومت + اقبال + چلتی - راج - عمل - دخل +

دَور کرنا - ہ - فعلِ متعدی - دو شخصوں کا بیٹھ کر باری باری سے ایک دوسرے کو قرآن سنانا +

دُوْر - ف - صفت (۱) بعید - فاصلہ - بُعد (۲ - ۱) علیحدہ - جدا - الگ پرے (۳ - ۱) کلمۂ نفرت یعنی ہٹ - سرک - چل ہٹ (۴ - ۱) دانشمند - دور اندیش +

دُور اس سے - ہ - تابع فعل - بنصیب اعدا - خدا ناکردہ ع

آپ میں ہم نہیں تو کیا ہے عجب + دور اس سے رہا ہے کیا ہم میں (للّالہ)

دور اندیش۔ ف۔ صفت۔ دور بین۔ انجام بیں۔ عاقبت اندیش۔ ہوشیار۔ آگا پیچھا سوچنے والا ✦

دور اندیشی۔ ف۔ اسم مونث۔ دور بینی۔ عاقبت اندیشی۔ عقلمندی۔ دانائی۔ سوچ بچار۔ سوجھتا ✦

دور بھاگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نفرت کرنا۔ متنفر ہونا۔ الگ رہنا۔ پاس نہ پھٹکنا ✦ وحشت پکڑنا ✦

دور بین۔ ف۔ اسم مونث (۱) دور کی چیز دیکھنے کا آلہ۔ ع

ہر طرح محروم نظارہ سے رہ جاتے ہیں ہم

بام پر آتے ہیں وہ تو دور بیں ملتی نہیں (اسیر)

(۲) صفت) دور اندیش ✦ دور یا فاصلہ کی چیز دیکھنے والا ✦

(دور بین کا ایجاد اس طرح ہوا کہ ایک روز شہر مڈل بوگ واقع نیدرلینڈ کا ایک عینک ساز اپنی دکان میں بیٹھا ہوا کام کر رہا تھا اور اس کے لڑکے بالے وہیں آس پاس بیٹھے ہوئے کھیل رہے تھے کہ دفعۃً اس کی چھوٹی لڑکی چلا اٹھی کہ آبا دیکھنا مینار کتنا پاس آگیا عینک ساز اس کی حیرت کا سبب دریافت کرنے کی غرض سے قریب آیا دیکھا تو لڑکی دو لنس شیشے جن سے بڑی چیز معلوم ہوتی ہے ہاتھ میں لئے بیٹھی ہے ان میں سے ایک اس کی آنکھ کے قریب ہے اور دوسرا ہاتھ بھر کے فاصلہ پر یہ بھی اس کے سیدھ میں جھک گیا اور دیکھا کہ جو شیشہ اس کی آنکھ کے قریب ہے وہ ایک مجوف سطح پر تھا۔ اور جو دور ہے وہ ابھری ہوئی یعنی قبہ دار محدب سطح پر۔ اس نے بھی ان دونوں شیشوں کو ہاتھ میں لے لیا اور جس طرح لڑکی دیکھ رہی تھی اسی طرح دیکھنے لگا جس سے ثابت ہو گیا کہ حسن اتفاق سے لڑکی نے دونوں لنس شیشوں کو مناسب سیدھ میں قائم کر لیا تھا اور اسی سبب سے اس کو عجیب و غریب کیفیت نظر آئی تھی۔ جسکے کرشمہ سے وہ چلا اٹھی۔ چونکہ عینک ساز ایک طبیعت دار آدمی تھا اس نے اپنی تیز عقل سے محدب و مقعر شیشوں کے خواص جنکا کام عینک کے تالوں میں بھی نظروں کی تفاوت کے سبب پڑتا رہتا تھا اور بھی زیادہ معلوم کر لئے اور اس عجیب و غریب تجربہ کو بخوبی ذہن نشین کر لیا اور لنس شیشوں کے استعمال کا جو نیا طریقہ معلوم ہوا فوراً کام میں لانا شروع کر دیا عینک ساز نے اس موقع سے بہت پیشتر دھلی کا ایک چونگا بھی طیار کیا تھا اب اس نے اس چونگا میں مناسب فاصلہ پر شیشے لگا کر دور بیں تیار کر لی اور بعد میں ان کی اصلاح ہوتے ہوتے یہاں تک نوبت پہنچی کہ چاند کے فاصلہ کو بھی قریب کر کے دیکھنے کی تدبیر نکال لی گئی محدب اور مقعر شیشے کے خواص کی کیفیت دور بین کے الٹے اور سیدھے دیکھنے سے بخوبی معلوم ہو جاتی ہے کہ ایک رخ سے فاصلہ بڑھ جاتا اور دوسرے سے گھٹ جاتا ہے ✦)

دُور پار۔ ہ۔ کلمہ نفرت ہو۔ (۱) دور باد۔ خدا نہ کرے۔ بغیب اعداء نوج (۲) زنخہ۔ زنانہ ✦ ہیجڑا ✦

دور پہنچنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دور نکل جانا۔ دور چلا جانا (۲) دور کی کہنا اور بلند خیالی پر پہنچنا۔ بلند پروازی کرنا (۳) بڑوں تک پہنچنا۔ بڑوں کی گالی دینا ✦

دور تک پہنچنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بڑوں تک جانا۔ بڑوں کی گالی دینا (۲) فاصلہ تک چلا جانا ✦

دور و بک بتانا۔ یا۔ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دھتکارنا۔ کھدیڑنا۔ نکالنا۔ بدارنا ✦ کاڑھنا ✦

دُور دراز۔ ف۔ صفت۔ کالے کوسوں۔ بہت فاصلہ پر۔ مسافت بعیدہ پر ✦

دور دست۔ ف۔ صفت۔ وہ جگہ جہاں پہنچنا دشوار ہو ✦ کالے کوسوں۔ نہایت دُور ✦

دُور دُور۔ ہ۔ ندا۔ عو۔ کلمہ نفرت و انکار۔ پرے پرے۔ ہٹ ہٹ۔ سرک۔ پرے ہو ✦

بوسہ کا سائل ہوں کیوں مجکو نہ کہوے دور دور

قدر کیا محتاج کی حاجت روا کے سامنے (ناسخ)

دُور دُور پہنچنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اول معلوم۔ دوم بلند پروازی کرنا۔ بالغ نظر ہونا۔ غائر نظر ہونا ✦ ع

اِک جام پی کے کرتے ہیں ہفت آسمان کی سیر

میخانے سے پہنچنے لگے دُور دُور ہم

دُور دُور کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ کسی کو پاس نہ آنے دینا۔ نہایت نفرت اور بیزاری ظاہر کرنا ✦

دور رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ الگ رہنا۔ جدا رہنا ✦

دور کا ناتا۔ یا۔ رشتہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رشتۂ بعید۔ قرابت بعیدہ۔ پرے کا واسطہ ✦

دور کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) الگ کرنا۔ القط کرنا۔ الگ کاٹنا۔ جدا کرنا۔ خارج کرنا۔ ہٹانا۔ درگزرنا۔ باز آنا۔ ع

جو شکوہ دل نالاں حضور کرتے ہیں ✦

ہم اس فساد کو پہلو سے دور کرتے ہیں (رشک)

دور

(۲) غایب کرنا۔ پوشیدہ کرنا۔ آنکھوں سے علیحدہ کرنا (۳) موقوف کرنا۔ جواب دینا۔ نوکری سے برطرف کرنا۔ برخاست کرنا (۴) رد کرنا۔ کاٹنا۔ منسوخ کرنا۔ بیچنا۔ فروخت کرنا۔ پاس نہ رکھنا۔ جیسے اس چیز کو دور کرو +

دور کھنچنا - ہ - فعل لازم۔ کشیدہ رہنا۔ الگ رہنا + نخوت و غرور کرنا + ؎

کھنچنے دو دور یار کو ماہ تمام سے
ہے بہت بلند چاہئے دو ہاتھ بام سے (آتش)

دور کھینچنا - ہ - فعل متعدی۔ نخوت کرنا۔ غرور کرنا۔ تکبر کرنا۔ دماغ کرنا + ؎

دور اتنا آپ کو مجھ سے نہ اے خونخوار کھینچ
ایک دن اس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ (ناسخ)

دُور کی بات - ہ - اسم مونث۔ پہنچ کی بات۔ گہرا خیال۔ نکتہ۔ باریکی۔ سمجھ کی بات +

دُور کی سُنانا - ہ - فعل متعدی۔ باپ دادا تک جانا۔ بڑوں کو گالیاں سنانا + پتّا۔ بکھان۔ اگلنا +

دور کی سوجھنا - ہ - فعل لازم۔ گہرا خیال آنا۔ فکر بلند و خیالِ تازہ ذہن میں گزرنا۔ باریک و نادر بات خیال میں آنا + دور بین دور اندیش ہونا + ؎

اس پری رخسار پر پھبتی کہی ہے حور کی
سچ تو یہ ہے سوجھتی ہے کیا ہی مجھکو دُور کی (ناسخ)

دور کی کوڑی لانا - ہ - فعل متعدی۔ بڑا کام کرنا۔ بڑا تیر مارنا۔ قابلِ فخر کام کرنا۔ طنزاً بولتے ہیں چونکہ بٹے وغیرہ پرندوں کو جھلّا یا کوڑی لانا سدھایا جاتا ہے اور یہ کام اس کی بساط سے باہر ہوتا ہے لہٰذا یہ محاورہ اس سے لیا گیا ہے +

دور کی کہنا - ہ - فعل متعدی۔ نہایت سمجھ کی بات کہنا۔ عرفانکی کہنا۔ حدِ بشریت سے بڑھکر کہنا۔ سمجھ سے باہر بات کہنا +

دور کی ہانکنا - ہ - فعل متعدی۔ گپ لگانا۔ شیخی مارنا۔ ہوت سے زیادہ ظاہر کرنا۔ لیاقت سے بڑھکر دعوے کرنا +

دور ہو - ہ - کلمہ نفرت۔ ہٹ۔ سرک۔ منہ نہ دکھا۔ چل ہٹ

دوڑ

دفع ہو +

دور ہونا - ہ - فعل لازم (۱) علیحدہ ہونا۔ جدا ہونا۔ جاتا رہنا۔ جیسے بیماری کا دور ہونا (۲) فاصلہ پر ہونا۔ کالے کوسوں ہونا (۳) نہایت سنجیدہ اور سمجھدار ہونا + نہایت شریر اور بدذات ہونا (۴) ہٹنا۔ سرکنا۔ پرے ہونا۔ نظر سے غائب ہونا + ؎

جب دُور تم ہوئے مری چشمِ پُر آب سے
لاکھوں برس گزر گئے اپنے حساب سے (مولف)

دَوَرَان - ف - اسم مذکر (۱) گردش کرنے والا۔ دوّار (۲) زمانہ۔ وقت۔ جگ (۳) عمر۔ اوسان (۴) گردش۔ چکّر۔ دورہ۔ انقلاب +

دوران سر - ف - اسم مذکر۔ سر گھومنا۔ سر کا چکّر۔ درد سر۔ گھمیری ؎

بادہ گلگوں میں افیوں کا اثر ہو جائیگا
دور مے سے یار بن دوران سر ہو جائیگا (رند)

دَوْرَہ - ہ - اسم مذکر (۱) گردش۔ چکر (۲) باری۔ نوبت (۳) گشت پھیرا۔ حکام یا افسروں کا اپنے علاقہ کو دیکھنا +

دورہ سپرد کرنا - ہ - فعل متعدی (قانون) فوجداری کے سنگین مقدمہ کو تجویز کے لئے سشن جج کے سپرد کرنا۔ عدالت کے سپرد کرنا +

دورہ سپرد ہونا - ہ - فعل لازم۔ فوجداری عدالت کے سپرد ہونا۔ مقدمہ کا سشن جج کے متعلق ہونا +

دورہ کرنا - ہ - فعل متعدی۔ چکر لگانا۔ گشت کرنا۔ حکام کا اپنے ضلع اور علاقہ کے دیکھنے کے واسطے اُٹھنا +

دُوری - ف - اسم مونث۔ بعد۔ فاصلہ + تفاوت۔ فرق۔ جدائی۔ مفارقت۔ ہجر +

دَوڑ - ہ - اسم مونث (۱) تاخت + دوش + حملہ۔ دھاوا۔ چڑھائی دشمنوں یا مجرموں کی گرفتاری کے واسطے شتاب روی (۲) پہنچ۔ رسائی جیسے ملا کی دوڑ مسیت تک (۳) کوشش۔ سعی۔ پیروی۔ جدّ و جہد جیسے بیمار کی دوڑ ہوتی تو بچ جاتا +

دوڑ دَوڑ - یا - دَوڑ دَوڑ کے جَانا - ہ - فعل لازم۔ گھڑی گھڑی جانا۔ جلد جلد جانا۔ دمبدم جانا ؎

گر جائے زلف سے نہ کہیں یہ الجھ کے دل + جاتا ہے دوڑ دوڑ کے چاہِ ذقن کے پاس (مولف)

دوڑ چلنا - ہ - فعل لازم - بڑھکر چلنا - اپنی حد سے باہر قدم رکھنا بے سوچے کوئی کام کرنا جیسے دوڑ چلے نہ گر پڑے ◆

دَوڑ دَھپّاڑ - ہ - اسم مونث - دیکھو (دوڑ دھوپ) قطعہ

جب تاک ہو سکے دوگانا جان ◆ کیجئے اپنی طرف سے دوڑ دھپّاڑ

لگے پھر یا نصیب یا قسمت ◆ جو بدا ہو سنوار یا کر بگاڑ (انشا)

دوڑ دھوپ - ہ - اسم مونث - سعی و کوشش - تلاش و جستجو - تگ و پو - نہایت پیروی - دوا دوش ◆ محنت و مشقت ◆

دوڑ دھوپ کرنا - ہ - فعل متعدی - نہایت کوشش و پیروی کرنا ◆

دوڑ کر چلنا - ہ - فعل لازم (۱) بھاگ کر چلنا - تیزی اور سرعت سے چلنا (۲) بڑھکر چلنا - بساط سے باہر قدم رکھنا - بے سوچے کوئی کام جلد کرنے پر مستعد ہو جانا ◆

دوڑ مارنا - ہ - فعل لازم (۱) تاخت و تاراج کرنا - بےخبری میں دشمن پر چھاپہ مارنا ◆ یکا یک حملہ آور ہونا - دھاوا کرنا - چڑھ جانا (۲) لمبا سفر کرنا ◆ دراز مسافت طے کرنا (۳) مشکل کام کا انجام پر پہنچانا (۴) نہایت کوشش اور دوا دوش کرنا ◆

دوڑا دوڑی - ہ - اسم مونث - بھاگ دوڑ ◆ بھاگا بھاگ ◆ دوا دوی ◆

دَوڑانا - ہ - فعل متعدی (۱) بھگانا - لپکانا - جلدی جلدی چلانا - ڈپٹانا (۲) جلد قاصد روانہ کرنا - جلد بھیجنا (۳) لگانا - چپکانا - نان پاؤ پکانا جیسے تنور میں روٹیاں دوڑانا - (۴) پھیلانا - بچھانا - (۵) محنت کرانا - تھکانا - مشقت لینا - حیران کرنا - پھرانا ◆

دَوڑ دَوڑ آنا - ہ - فعل لازم - گھڑی گھڑی آنا - جلد جلد آنا - بار بار آنا ◆

دَوڑنا - ہ - فعل لازم (۱) بھاگنا - لپکنا - ڈپٹنا - دویدن کا ترجمہ (۲) جلدی جانا - جلدی چلنا (۳) پھیلنا - بچھنا (۴) محنت و سعی کرنا - پیروی کرنا (۵) حیران ہونا - پھرنا (۶) حملہ کرنا - دھاوا کرنا - تاخت کرنا ◆

دوڑنا دھوپنا - ہ - فعل لازم - تگ و دو کرنا - کوشش و سعی کرنا پیروی کرنا ◆

دوزَخ - ف - اسم مونث (مگر بول چال میں مذکر زیادہ بولتے ہیں) (۱) جہنم نرک ◆ جم لوک - وہ ساتوں طبقے جو تحت الثریٰ میں گنہگاروں کی سزا کے واسطے خیال کئے گئے ہیں ◆

ہو اسلام میں اور ڈرے نہ درس و عظ کو سنکے مومن

بنی تھی دوزخ بلا سے بنتی عذاب ہجرِ صنم نہ ہوتا (مومن)

(۲) - (۱) پیٹ - شکم جیسے دوزخ بُری بلا ہے - رباعی

پیدا کرے ہر چند تقدس بندہ ◆ مشکل ہے حرص سے ہو دل کندہ

جنت میں بھی اکل و شرب کے سبب نجات ◆ دوزخ کا بہشت میں بھی ہے گا دھندا (میر درد)

دوزِخی - ف - صفت - جہنمی - پاپی - اپرادھی ◆

دوس - ہ - اسم مذکر - دوش - الزام ◆ خطا - قصور - جرم ◆ عیب نقص ◆ پاپ - گناہ ◆

دوس دینا - ہ - فعل متعدی - الزام لگانا - خطا وار ٹھیرانا - برائی سے یاد کرنا - قصوروار قرار دینا - عیب لگانا - گلہ مند و شاکی ہونا - شکوہ و شکایت کرنا ◆ ع

دوس دوں کس کو نہیں اس میں کسیکی تقصیر

آفتیں سر پہ مرے میری ہی لائیں آنکھیں (احسن)

دوسار ہونا - ہ - فعل لازم - تیر کا ترازو ہونا - تیر کا آر پار نکلکر اٹک رہنا - تیر یا نیزہ کا بدن سے پار ہو جانا ◆ ع

سینہ پر سو تیر جو کھائے تب اک تیر دوسار ہوا

عاشقوں کو کیا چوٹے ہو دل پہ بھی کرتے اثر اے آہ (نصیر)

دوساہی - یا - **دوساکھی** - ہ - صفت - دو فصلی - وہ زمین جس میں دو فصلیں ہوں نیز وہ زمین جسکے نیچے سخت زمین اور اوپر ریت ہو ◆

دوست - ف - اسم مذکر - لغوی معنی چسپاں و پیوستہ (۱) نقیض دشمن - یار - آشنا - مشفق - ایک جاں دو قالب - مِتر - حبیب - محبہ - سنیہی - خیرخواہ (۲) معشوق - محبوب - صنم - پریتم ◆

دوست بنانا - ہ - فعل متعدی - یار بنانا - گانٹھنا - ملانا ◆ ساز شی کرنا ◆ ہمراز بنانا ◆ طرفدار بنانا ◆

دوست رکھنا - ہ - فعل متعدی - پسند کرنا - عزیز رکھنا - پیار کرنا - چاہنا مرغوب سمجھنا ◆

دوستانہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ یاری۔ دوستی۔ محبت۔ یارانہ ٭

دوستانہ میں ۔ ف۔ تابع فعل۔ یارانہ میں۔ دوستی میں ٭ صفت۔ بالمیت ٭

دوستدار ۔ ف۔ صفت۔ عو۔ خیرخواہ۔ دلسوز ٭ ہمراز۔ مشفق ٭ ملا پیار ٭

دوستداری ۔ ف۔ اسم مونث۔ خیرخواہی۔ دوستی۔ دلسوزی ٭

دوستی ۔ ف۔ اسم مونث۔ یارانہ۔ دوستانہ۔ یاری۔ پیار۔ محبت آشنائی۔ ربط۔ اتحاد ٭

دوستی روٹی ۔ ف۔ اسم مونث (پورب) ایک قسم کی روٹی جو گھی کی لاگ سے دو پیڑے ملاکر پکائی جاتی اور بعد میں ایک کی دو دو کر لی جاتی ہیں۔ جڑواں روٹی ٭

دوستی کا دم بھرنا ۔ یا۔ مارنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دوستی کا دعوی کرنا۔ دوست ہونے کا بیڑا اٹھانا۔ دوستی کا حق جتانا ٭

دُوسرا ۔ ہ۔ صفت (۱) دوم۔ ثانی۔ اور۔ دیگر (۲) اشتنی (۳) غیر۔ اجنبی (۴) مقابل کا۔ برابر کا ٭

دوسرا تیسرا کر ۔ ہ۔ تابع فعل۔ دوسری اور تیسری دفعہ۔ بار بار۔ کئی کئی بار (دیکھو سعد و لہ دوسرا پڑھو)

دُوسری ۔ ہ۔ اسم مونث۔ دیگر۔ ثانی۔ اور ٭

دوسری حالت ۔ یا صورت پکڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تغیر پذیر ہونا۔ استحالہ قبول کرنا۔ منقلب ہونا ٭

دوسری ماں ۔ ہ۔ اسم مونث۔ سوتیلی ماں ٭

دوش ۔ س۔ اسم مذکر۔ دیکھو (دوس)

دوش ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کندھا۔ مونڈھا۔ شانہ (۲) تابع فعل۔ گزری ہوئی رات۔ شب گزشتہ ٭

دُوشالہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ چادر جوڑا۔ الوان کی دوہر پشمینہ کی چادر۔ کا جوڑا ٭

دوشاخہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا شمعدان جس میں دو ٹہنیاں ہوتی ہیں ٭ بھنگ چھاننے کی لکڑی جس کی دو شاخیں ہوتی ہیں ٭

دوشنبہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ یکشنبہ کے بعد کا دن۔ پیر۔ سوموار ٭

دوشیزگی ۔ ف۔ اسم مونث۔ کوارپن۔ چیرا بند ہونا۔ بکارت ٭

دوشیزہ ۔ ف۔ اسم مونث۔ چیرا بند۔ کواری۔ باکرہ۔ بن بیاہی۔ کنیا۔ اچھیڑ۔ نابالغ لڑکی ٭

دوعملہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ چیز۔ یا وہ مکان جس میں دو شریک ہوں

دوعملی ۔ ف۔ اسم مونث۔ حکومت مشترکہ ٭ بدانتظامی۔ بدنظمی ٭

دوغلا ۔ ف۔ صفت (اصل میں دوغلہ) دونسلا۔ دوبیجیا۔ وہ شخص جس کے ماں باپ ایک قوم کے نہ ہوں ٭ گھاگس۔ جودھڑا۔ کم اصل۔ کمینہ۔ کمذات ٭

دوغلی ۔ ف۔ اسم مونث (۱) دونسلی۔ میل کی۔ وہ عورت جس کے ماں باپ ایک قوم کے نہ ہوں (۲) منافق۔ دورُو ٭ نفاختی ٭ پرکالی مذہب ٭

دوغلی بات ۔ ف۔ اسم مونث۔ دوفصلی بات۔ وہ بات جو صاف اور ایک طرفی نہ ہو ٭ دورخی بات ٭

دُوکان ۔ ف۔ اسم مونث۔ دیکھو (دکان)

دُوکھ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (دوس ٭ دوش)

دُوکھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دوش لگانا۔ دوش دینا۔ عیب لگانا۔ نام رکھنا۔ طعنہ دینا۔ ؎

مجکو دوکھا جو کسی نے تو وہ بولے اے واے
ایک میرا ہے وہ لاکھوں کی برابر عاشق (انشا)

(۲) بہتان لینا۔ الزام دھرنا (۳) پوشیدہ عیب کو ظاہر کرنا (۴) برا کہنا۔ حرف رکھنا۔ ؎

دوکھے کوئی جو ہمکو تو ہم جانیں کیوں برا
اس عہد میں خراب ہیں اہل ہنر درست (مصحفی)

(۴) بات کاٹنا۔ قطع کلام کرنا ٭

دوگاڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دونالی بندوق

دُوگانہ ۔ ف۔ صفت۔ دیکھو دوگانہ ٭ لفظ دو کے مشتقات میں (دوگانہ) ٭

دُولار ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (دُلار)

دولارا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (دُلارا) ٭

دُولاری ۔ ہ۔ اسم مونث۔ دیکھو (دُلاری) ٭

دُولائی ۔ہ۔ اسم مونث (دیکھو دُلائی)

دَولَت ۔ع۔ اسم مونث (۱) بخت۔ اقبال۔ نصیبا + ظفر۔ نعمتمندی (۲) دھن۔ دَرَب۔ مال۔ زر۔ لچھمی۔ نقدی۔ ~

گُہراب کو پتلوں پہ سونے لگی + دولتِ حُسن جب لٹا بیٹھے (رند)

(۳) سلطنت۔ حکومت۔ طاقت جیسے دولت ایران۔ دولت روم وغیرہ (۴) ۔ع۔ اولاد۔ بیٹا بیٹی (۵)۔ ا۔ لونڈی۔ باندیوں کا نام (۶)۔ ا۔ نظم۔ بدولت۔ طفیل +

دولت خانہ۔ یا۔ **دولت سرا** ۔ع + ف۔ اول مذکر۔ دوم مونث۔ غریب خانہ کا نقیض۔ محلسرا تعظیماً مسکن۔ رہنے کا گھر + ~

بچے اے غافلو سیل حوادث سے نہیں ممکن
کرو بالفرض اگر دولت سرا تعمیر لوہے کی (ناسخ)

دولت قدم ۔ع۔ اسم مونث۔ لونڈی۔ باندیوں کے نام جو اچھا شگون سمجھ کر رکھتے ہیں۔ مبارک قدم +

دولت مند ۔ع + ف۔ صفت۔ مالدار۔ دھنی۔ روپے پیسے والا امیر۔ صاحب زر۔ تونگر +

دولت مندی ۔ع + ف۔ اسم مونث۔ امیری۔ تونگری۔ مالداری +

دولَتّی ۔ ا۔ اسم مونث۔ دیکھو دُلتّی (مشتقات دو میں) جفتہ +

دُولہا ۔ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو دُولہا)

دولہا بھائی ۔ہ۔ اسم مذکر۔ بہنوئی۔ بہن کا دولہا +

دولہا دُلہن مل گئے جھوٹی پڑی برات ۔ہ۔ کہاوت۔ دوست دوست ایک ہو گئے درانداز مفت بُرے بنے +

دولہا کے ساتھ برات۔ یا۔ **دولہا کے سر سہرا**۔ ا۔ کہاوت سردار کے ساتھ ملازم ہیں + قطعہ

آپ کو چشم فہم سے ٹک دیکھ + ہے تجھ ہی سے یہ کائنات تمام
اپنی ہستی تلک ہے کون و مکاں + ساتھ دولہا کے ہے برات تمام (ذکا)

دُولہن ۔ہ۔ اسم مونث۔ دیکھو دُلہن)

دُوُم ۔ف۔ صفت۔ دوسرا + دیگر۔ ثانی +

دُول ۔ ا۔ اسم مونث (مرکبات میں) ا۔ گھاٹی۔ درہ کوہ + پہاڑ کی تلیٹی۔ دامن کوہ جیسے ڈیرہ دون وغیرہ (یہ لفظ شاید عربی دون بمعنی زیر

مقابل فوق سے اس معنی پر مستعمل ہو گیا ہے)۔ (۲) ۔ہ۔ اسم مونث (۱) لاف و گزاف شیخی۔ ڈینگ۔ تعلی (۳) ۔ہ۔ اسم مونث (گلانے میں آواز کا دوچند کرنا۔ الاپ۔ اونچے سُر کی آواز۔ دُگن (دوسرے تیسرے معنی میں اس کی اصل دونا ہے)

دون کی لینا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ ڈینگ مارنا۔ تعلی کرنا۔ شیخی بگھارنا + اترانا۔ خودستائی کرنا + ~

دون کی آپ کے و ساز بجا لیتے ہیں
لحن داؤد کو تانوں میں دبا لیتے ہیں

دُون ۔ع۔ صفت (مرکبات میں) ا۔ حقیر۔ کمینہ۔ ادنیٰ۔ پاجی۔ سفلہ کم۔ ہیچ جیسے دون ہمت یعنی کم ہمت (۲) سوائے۔ غیر۔ جز۔ مگر اس معنی میں ایک بائے موحدہ زیادہ کر کے بولتے ہیں جیسے بدون (۳) زیر۔ مقابل۔ فوق۔ نیچے۔ تلیٹی +

دَوں ۔ہ۔ اسم مونث (۱) آگ۔ آتش۔ اگنی + شعلہ۔ لو۔ آگ کا شدت کے ساتھ مشتعل ہونا۔ آنچ۔ ~

شعلے بھڑک رہے ہیں یوں اپنے تن کے اندر
دوں لگ رہی ہو جیسے گرمی میں بن کے اندر (انشا)

(۲) پیاس۔ تشنگی۔ عطش (۳) گرمی۔ حدّت + حرارت (۴) سوزش۔ جلن۔ سوز۔ حرقت (۵) جھل۔ خواہش۔ جماع + جوش۔ ولولہ +

دَوں لگنا ۔ہ۔ فعل لازم (۱) آگ لگنا۔ آگ کا مشتعل ہونا (۲) پیاس لگنا۔ تشنگی غالب ہونا۔ (۳) سوز محبت ہونا۔ آتش عشق کا بھڑکنا + ~

ہر دے اندر دوں لگی دھواں نہ پرگٹ ہوئے
جا تن لاگے سو لکھے دوجا لکھے نہ کوئے (دوہا)

دُونا ۔ہ۔ صفت (۱) دُگنا۔ دوچند۔ المضاعف۔ ~

بہر اس ہوں میں تو چاہئے دونا ہو التفات
سنتا نہیں ہوں بات مکرر کہے بغیر (غالب)

(۲) دوبالا۔ افزوں۔ بیش۔ زیادہ۔ ~

کہوں سو میں کو کس ہوش میں تجھ سے دونا ہے
ترا تو قامت بالا قیامت کا نمونہ ہے (شوق)

(۳) دوہرا۔ ڈبل ٭

دونا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ زیادہ ہونا جیسے جُوں جُوں سِن گزرتا ہے دل دونا ہوتا ہے ٭

دُونَا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) پتّوں کا پیالہ ۔ پتّل (۲) ۔ بیانک شیرینی جو پتّوں میں لائی جاتی ہے ٭ بازاری چٹخاروں کی چیزیں جو دونوں میں دی جاتی ہیں (دیہات میں بمعنی ظروف مستعمل ہے) ٭

دونا چڑھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ پھول اور شیرینی کا دونا مزار وغیرہ پر دینا ٭

دونا دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ حضرت مشکلکشا شیرِ خدا علی علیہ السلام یا حضرت فاطمہ خاتون جنت علیہا السلام کی نیاز دینا ۔ جس وقت کھڑا دونا کہتے ہیں تو وہاں نیاز کے نیاز لوٹنے سے غرض ہوتی ہے ٭ (رضاں) جلد ہمارے تو لا دونا ٭ کر دو ا دونگی میں کھڑا دونا ٭

دونا ماننا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ نذر و نیاز کا عہد کرنا ۔ نیا ۔ ماننا ۔ نذر ماننا ۔ شیرینی ماننا ٭

دونا ہو جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (لکھنو) تلوار کا دُہرا ہو جانا ۔ تیغ کا خمیدہ ہو جانا ۔ تلوار جھک جانا ٭

جان شیریں ہم نے کس سختی سے دی
تیغِ قاتل کا دونا ہو گیا ۔ (صبا)

دُونا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کی خوشبو دار بڑے پھول کی گھانس کا نام ٭

دونگڑی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) برسات کے شروع کی وہ بارش جو خوب زور سے ہو ۔ (۲) ہندو ۔ چھلانگیں ۔ قُلا کڑے ٭

دُونوں ۔ ہ ۔ صفت ۔ ہر دو ٭

دونوں باگیں کسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (لکھنو) تیغ کا پھر دو جانب سے خمیدہ ہو جانا ٭ ے

نیک و بد سب جھک کے ملتی ہے
دونوں باگیں یہ تیغ کستی ہے (امیر زابرق)

دونوں دونوں ہاتھوں سے ۔ یا ۔ دونوں ہاتھوں سے سلام کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ نہایت تعظیم بجا لانا ۔ استادیا قابلِ تعظیم خیال کرنا ٭ کسی بری بات یا جھوٹ اور شرارت وغیرہ میں کامل ماننا ٭ دور سے سلام کرنا ٭

دونوں وقت ملنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دن اور رات کا ملنا ۔ شام ہونا دن کا جانا اور رات کا آنا ٭ ے

ہوا سے بال زلفوں کے رخ روشن پہ ہلتے ہیں
دل بیمار نک اٹھ بیٹھ دونوں وقت ملتے ہیں (جرات)

دونوں کی چاٹ پڑنا ۔ یا ۔ لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بازار کے سودوں کا مزا پڑنا ۔ چٹورپن ہونا ٭

دوہا ۔ یا ۔ دوہرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جوڑا ۔ بیت ۔ فرد ۔ دو مصرعوں کا ہندی شعر ٭

دوہا جو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) وہ مرد جس کی پہلی بیوی مر گئی ہو اور دوسری سے نکاح کر لیا ہو (۲) ۔ اسم مونث ۔ وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو اور دوسرے کے عقد میں آئی ہو ۔ دوخصمی ۔ ے

دوا نہ بیوی کا نکھٹو کہ نٹے کو مت چھو کو کا
بھول مت جائیو ہے تو تو دوہا جو کو کا (بیگم)

دُوہائی ۔ یا ۔ دُہائی ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) فریاد ۔ داد خواہی ۔ داد و انصاف چاہنا ۔ استغاثہ ۔ نالش (۲) پناہ ۔ بچاؤ ۔ امن خواہی ۔ الغیاث (۳) شور و فغان (۴) قسم ۔ واسطہ ۔ سوگند ۔ حلف ۔ عہد ۔ ے

میرے گھر چلئے اسی میں ہے بھلائی آپکی
آج میں ہرگز نہ چھوڑونگا دہائی آپ کی (رنگین)

(۵) منادی ۔ ڈونڈی ۔ ڈھنڈورا ۔ اعلان (۶) گلہ ۔ شکایت ۔ شکوہ ٭

دہائی پھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ منادی ہونا ۔ ڈھنڈورا پٹنا ۔ اعلان ہونا ۔ ڈونڈی پٹنا ۔ ے

بولنے کی شہر میں ہم سے دوہائی پھر گئی
تیرے پھر جاتے ہی بس ساری خدائی پھر گئی (رنگین)

دہائی پھیرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ منادی کرانا ۔ ڈونڈی پٹوانا ۔ اشتہار کرانا ۔ اعلان دینا ٭

دہائی دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) مظلوموں کا فریاد کرنا ۔ داد چاہنا ۔ داد خواہی کرنا ۔ پناہ مانگنا ۔ مدد مانگنا (۲) قسم دینا ۔ واسطہ دینا ۔

دھا

(۳) شور کرنا۔ غل مچانا۔ ؎

نالا اس شور سے کیوں میرا دہائی دیتا
اے فلک گر تجھے اونچا نہ سنائی دیتا (ذوق)

(۴) منادی کرنا +

دہائی ہے - ہ - محاورہ - فریاد ہے۔ الغیاث ہے۔ پناہ ہے + الاماں۔ الحفیظ + قطعہ

اگر جنگل میں لٹ جاوے کوئی تو کیا تعجب ہے
مگر تحقیق ہو تو چور کی مشکل رہائی ہے
مری تنخواہ لوٹی ان لٹیروں نے حویلی میں
بہادر شاہ غازی کی دُہائی ہے دہائی ہے (راجا رام بخش)

دُوہتّڑ - ہ - اسم مونث - دو دستہ ضرب - دونوں ہاتھوں سے یکبارگی منہ یا سینے یا پیٹھ یا زمین پر ضرب لگانا +

دُوہَر - ہ - اسم مونث (۱) دولائی - دوہری چادر (۲) دریا کی پرانی تہ (۳) دو فصلی +

دُوہَرا - ہ - صفت (۱) دوتہ - دولا جیسے دوہرا کپڑا (۲) ڈبل - دوچند - جیسے دوہرا حصّہ (۳) موٹا - فربہ - جیسے دوہرا بدن - ؎

بلبے شوخی دیکھتے ہیں جب مراقد دوتا
ہنسکے کہتے ہیں بدن کیا ان کا دوہرا ہوگیا (وزیر)

دوہرا تہرا - ہ - صفت - دوچند سہ چند +

دُوہرانا - ہ - فعل لازم (۱) دوہرا کرنا - دوتہ کرنا (۲) پھیرنا - دوسری دفعہ پڑھنا یا کہنا - آموختہ پڑھنا (۳) ذکر کرنا - روایت کرنا - بیان کرنا (۴) کوئی کام دوسری مرتبہ کرنا - اعادہ کرنا +

دُوہنا - ہ - فعل متعدی - دودھ نکالنا +

دُوہنی - ہ - اسم مونث - دودھ دوہنے کا برتن +

دُوئی - ف - اسم مونث (۱) وحدت کی ضد - نقیض توحید - دو سمجھنا - شرک + ؎

اسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا
جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہیں دوچار ہوتا (غالب)

(۲) علیحدگی - جدائی - فرق - دُراؤ +

دِہ - ہ - اسم مونث - (مخفف دیہ) جسم - بدن - تن - کایا - کالبد - وجود شخصی - شیح +

دِہ دَھارنا - ہ - فعل لازم (ہندو) جسم اختیار کرنا - پیدا ہونا - جنم لینا - قالب بشری میں آنا +

دِہ دَھرے کا ڈنڈ - ہ - اسم مذکر (ہندو) قالب بشری اختیار کرنے یا دنیا میں آنے کا خمیازہ +

دِہ ڈنڈ - ہ - اسم مذکر (ہندو) جسمی سزا - بدنی سزا - قدرتی سزا +

دَہ - ہ - اسم مونث (ہندو) ندی - نالہ جو جیسے کالی دہ (۲) بہت گہرا پانی - آب عمیق + قعر - گہرائی + گرداب - ورطہ - بھنور +

دِہ - ف - اسم مذکر - گرام - گام - گانو - قریہ - موضع - پنڈ - پڑی - بستی - کھیڑا - نگری - آبادی (بعض موقع پر دیہ بھی صحیح ہے)

دِہ بندی - ف - اسم مونث - حلقہ بندی - تفصیل بندی + نقشۂ مفصلات +

دَہ - ف - صفت - دس - عشر - ۱۰ - ؎ +

دہ چند - ف - صفت - دس گنا - دس حصّے +

دہ در دنیا ستّر در آخرت - ف - کہاوت - یعنی اگر دنیا میں ایک حصّہ دوگے تو آخرت میں اسکا ستّر گنا ملیگا +

دہ در دہ - ف - صفت - دس گز شرعی مربع دس ہاتھ سے دس ہاتھ (دس گز مربع اور بالشت بھر گہرا پانی جو اہل اسلام کے ہاں پاک ہے) +

دہ یک - ف - اسم مذکر - ملک کی آمدنی کا دسواں حصّہ وہ خراج جو ایک دسواں لیا جاتا ہے +

دَہا - ع - اسم مذکر - عو - ماہ محرّم - ہجری سنہ شروع ہونیکا مہینا قمری مہینوں کا پہلا مہینا

دَھا - ہ - اسم مذکر (۱) آہنگ - ترانہ - لے - چھٹا سُر - ہندی راگ کا چھٹا جز جیسے - سا - رے - گا - ما - پا - دھا - نی (۲) دائی - انّا - دودھ پلانے والی +

دھا بھائی - ہ - اسم مذکر - کوکا - دودھ بھائی - برادر رضاعی -

دَھابا - ہ - اسم مذکر - کچی چھت - کچّا کوٹھا یا مکان - اٹاری + وہ مکان جو اناڑیوں نے چنا ہو - (۲) (ہندو) عام رسوئی گھر ہندؤں کے

باورچی کی دوکان۔ لانگری کی دکان +

دھا کے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) آنا کے سپرد کرنا +

دَھاب۔ ہ۔ اسم مونث۔ وہ طولانی پیمائش جو انسان کے ایک سانس دوڑنے کی مقدار سے کی جاتی ہے۔ میل بھر +

دَھانپنا۔ ہ۔ فعل لازم (گنوار) رجنا۔ سیر ہونا۔ چھکنا۔ اگھانا (۲) تھکنا۔ ہارنا۔ عاجز آنا +

دَھات۔ ہ۔ اسم مونث (۱) وہ کانی جوہر جس میں پگھلنے کی صلاحیت ہو۔ فلز۔ جیسے لوہا۔ رانگ۔ تانبا۔ چاندی۔ سونا۔ سیسہ۔ جست پارہ۔ حال میں پلاٹینم ٹین وغیرہ اور بھی دھات دریافت ہوئی ہیں (۲) منی۔ آب پشت۔ وہ سفید پانی جس سے نطفہ قرار پاتا ہے + مذی۔ ودی +

دھات چھن۔ ہ۔ اسم مونث (ہندو) جریان۔ سیلان منی دھات بہنا +

دِہات۔ یا۔ دیہات۔ ف۔ اسم مذکر۔ بقاعدہ عربی دِہ بمعنی قریہ کی جمع جسے اہل زبان معیوب خیال کرتے ہیں ؟

دہاتی۔ یا۔ دیہاتی۔ و۔ صفت۔ گنوار۔ گانو کا رہنے والا۔ روستائی متعلق بدِہ +

دَھاتو۔ س۔ اسم مونث (ہندو) حرفوں کا مادہ حرفوں کی اصل ۔ مصدر +

دُہَاجو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مخفف۔ دوہاجو +

دَھار۔ ہ۔ اسم مونث (۱) خط۔ لکیر (۲) کسی رقیق چیز کی تلی۔ فوارہ جیسے خون کی دھار۔ پیشاب کی دھار وغیرہ۔ ع

کھلوائی فصد یار نے میں قتل ہوگیا
کم تھی لہو کی دھار نہ خنجر کی دھار سے (ناسخ)

(۳) دم شمشیر و خنجر وغیرہ۔ باڑھ۔ آب۔ ع

تیغ ابرو کے صفا میں ابھی کرتے ہیں تلاش
راہ چلنی ہے مجھے دھار پہ تلواروں کی (رند)

(۴) پانی کا بہاؤ۔ دریا کی وہ جگہ جہاں پانی زور کے ساتھ بہتا ہو۔ چشمہ آب (۵) دودھ کی دھار۔ تار شیر۔ شخب + دودھ جیسے گائے کی دھار نکال لی (۶) تھوہر کی دھار یا شاخ جیسے دودھارا تھوہر یا تدھارا +

دھار باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سحر یا افسون کے زور سے تلوار وغیرہ کی دھار کو کند کر دینا۔ جادو کے زور سے ہتھیار کو نکما کر دینا۔ ع

نہیں کرتی جو تیغ اسکی اثر کچھ جسم پر میرے
فسوں گر ہے کوئی دشمن کہ اسکی دھار باندھی ہے (جرأت)

دھار پر مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پیشاب کی دھار پہ مارنا۔ کسی چیز پر پیشاب کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ حقیر جاننا۔ خیال میں نہ لانا۔ محض بے حقیقت نا چیز اور نالائق سمجھنا۔ کچھ پرواہ نہ کرنا + ع

بجا ہے طعن جو ابر بہار پر مارے
یہ چشم وہ ہے کہ دریا کو دھار پر مارے (انعام)

نگہ وہ شوخ کہ طعنہ کٹار پر مارے
مژہ وہ تند کہ خنجر کو دھار پہ مارے (جرأت)

دھار چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) عو گنگا یا جمنا جی پر منت مان کر دودھ کی دھار ڈالنا +

دھار دار۔ و۔ صفت۔ باڑھ دار۔ تیز۔ برّان +

دھار دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (گنوار) دودھ دینا۔ مفید کام کرنا جیسے یہاں بیٹھا کیا دھار دے ہے +

دھار رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تیز کرنا۔ باڑھ رکھنا۔ صیقل کرنا۔ چھری کو تیمر چڑھانا +

دھار گرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کند ہونا۔ کھنڈا ہونا۔ دانتے پڑنا۔ دھار نہ رہنا +

دھار لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تھنوں سے منہ لگا کر دودھ پینا + منہ میں دودھ کی دھار چھوڑنا +

دھار مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پیشاب کرنا۔ موتنا۔ دھار لگانا + مرد کا زور سے پیشاب کی پچکاری چھوڑنا +

دھار نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دودھ دوہنا۔ دودھ نکالنا۔ دودھ کاڑھنا۔ دوشیدن کا ترجمہ +

دھارا۔ ہ۔ اسم مونث (مذکر) (۱) چشمہ۔ دہانہ۔ بہاؤ۔ سوتا۔ سوت۔ منبع آبشار۔ جھرنا۔ پانی بہنے کی جگہ۔ ع

یاد کشتی میں جو آیا وہ در دریائے حسن

دھا

دھار مجھ کی مجھے دریا کا دھارا ہو گیا (ناسخ)

(۲) سلسلۂ کوہ + پہاڑ کی چوٹی ۔ قلّہ +

دَھارن ۔ ھ ۔ اسم مونث ۔ ہندو (مرکبات میں) داشت رکھنا ۔ رکھا ہوا ۔ رکھاؤ ۔ نگہداشت + تول جیسے ایک یا دو دھارن +

دھارن کرنا ۔ ھ ۔ فعلِ لازم (ہندو) اختیار کرنا ۔ قبول کرنا ۔ زیب تن کرنا جیسے جنیئو دھارن کرنا + تولنا +

دَھارنا ۔ ھ ۔ فعل متعدی (۱) اختیار کرنا ۔ قبول کرنا ۔ نگہداشت کرنا ۔ رکھنا (۲) کسی عضو پر گرم پانی کی تلکی ڈالنا (۳) اٹھانا سہنا ۔ پرورش کرنا ۔ پالنا ۔ تھامنا ۔ ڈھالنا ۔ پہنا ۔ انڈیلنا ۔ سنبھالنا ۔ پکڑنا +

دُھارِی ۔ ھ ۔ اسم مونث (۱) لکیر ۔ خط ۔ سیدھا خط ۔ ریکھا (۲) رکھنے والا ۔ دھرنے والا ۔ سہارنے والا +

دھاری دار ۔ ۔ صفت ۔ خط دار ۔ مخطط ۔ وہ کپڑا جس پر سیدھی سیدھی لکیریں ہوں +

دَھاڑ ۔ ھ ۔ اسم مونث ۔ عو ۔ گروہ ۔ ہجوم ۔ مجمع ۔ انبوہ ۔ چوروں کا گروہ ۔ جتھا ۔ کثرت + افراط اولاد + جلدی ۔ اضطراب ۔ اشد ضرورت +

دھاڑ پڑنا ۔ ھ ۔ فعل لازم (۱) چوروں کے گروہ کا حملہ آور ہونا ۔ (۲ ۔ عو) جلدی ماری جانا ۔ جلدی پڑنا ۔ شتابی ہونا ۔ اضطراب ہونا ۔ جیسے ایسی کیا دھاڑ پڑی ہے کہ ابھی دیدو +

دھاڑ کی دھاڑ ۔ ھ ۔ تابع فعل ۔ گروہ کا گروہ ۔ انبوہ کا انبوہ ۔ جتھے کا جتھا ۔ کثرت اور انبوہ +

دَھاڑ مار کر رونا ۔ ھ ۔ فعل لازم ۔ نہایت چلّا کر رونا ۔ زور سے رونا ۔ داویلا کرنا ۔ کثرت سے رونا +

دھاڑ مارنا ۔ ھ ۔ فعل تعدی (۱) ڈاکا ڈلنا ۔ بہت سے چوروں کا حملہ کرنا + (۲ ۔ ہندی) زور سے رونا ۔ چلّا کر رونا +

دِہاڑا ۔ ھ ۔ اسم مذکر (عو) ۱ ۔ درجہ ۔ حال ۔ گت ۔ حالت لکھا (۲) دُرگت ۔ گگت ۔ برا لکھا ۔ برا درجہ جیسے تم نے اپنا کیا دہاڑا کر رکھا ہے +

دِہاڑِی ۔ ھ ۔ اسم مونث ۔ ایک دن کی مزدوری ۔ دھیانگی ۔ روزینہ

دہا

یومیہ +

دَھاڑِی ۔ ھ ۔ اسم مذکر ۔ چوروں کے گروہ کا ایک چور ۔ ڈاکو ۔ رہزن لٹیرا ۔ بڑا بھاری چور ۔ نامی چور +

دَھاڑے کا دھاڑا ۔ ھ ۔ تابع فعل ۔ عو ۔ دیکھو دھاڑ کی دھاڑ

دَہاڑنا ۔ ھ ۔ فعلِ لازم (۱) شیر کا گرجنا ۔ شیر کا بولنا ۔ دڑوکنا ۔ چنگھاڑنا غرّانا ۔ گونجنا (۲) غل مچانا ۔ چلّانا ۔ شور کرنا (۳) بچوں کا سخت آواز سے رونا +

دَھاڑیں مارنا ۔ یا ۔ **مار کر رونا** ۔ ھ ۔ فعل لازم ۔ چلّانا ۔ چیخنا داویلا کرنا ۔ زار زار رونا + ؎

مستی میں شرم گنہ سے میں جو رو یا دھاڑیں مار

گر پڑا بجنود ہو واعظ جبہ کو منبر سمیت (میر)

دَھاک ۔ ھ ۔ اسم مونث (۱) رعب ۔ خوف ۔ دہشت ۔ ہیبت بھے ۔ ڈر (۲) جاہ و جلال ۔ شہرت ۔ دبدبہ ۔ ناموری ۔ آوازہ ہوائی + دُھوم ۔ ؎

مرد سے بہتر ہے نام مرد سچ ہے یہ مثل

پہلوانی ہے سو ہے رستم کی آتش دھاک ہے (آتش)

دھاک بندھنا ۔ ھ ۔ فعل لازم ۔ شہرت ہونا ۔ رعب بیٹھنا ۔ ؎

ہفت اقلیم میں اس شہر کی تھی دھاک بندھی

کوئی دنیا میں نہ تھا شہر بانِ دہلی (تجلّی)

دَہاکا ۔ ھ ۔ اسم مذکر (۱) صدمہ ۔ رنج ۔ فکر + رعب ۔ خوف (۲) دس ۔ دہ ۔ عشر ۔ دہائی (۳) دم ۔ فریب +

دہاکا بیٹھنا ۔ ھ ۔ فعلِ لازم ۔ عو ۔ صدمہ گزرنا ۔ خوف یا صدمہ میں آجانا ۔ دہشت ۔ بیٹھنا +

دَہاکے دینا ۔ ھ ۔ فعل متعدی (۱) ڈراوا دینا ۔ دہلانا ۔ خوف دلانا ۔ دم دینا ۔ فریب دینا ۔ دھوکا دینا + قطعہ

نئی روز دائی تو کر کر کے دوری

مجھے اس کے آنے کے دیتے ہیں دہاکے

الٰہی کرے مجھ سے کرتی ہے جو تو

وہ آوے سبھی سب تیری پیشیا کر آگے (رنگین)

دھا

دَھاگا - ہ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو تاگا (۲) دم۔ فریب۔ دھوکا۔

دھاگا باندھنا - ہ۔ فعل متعدی۔ تاگا باندھنا۔ نشانی باندھنا۔ نشان کرنا۔

دھاگا پرونا - ہ۔ فعل متعدی۔ سوئی کے ناکے میں تاگا ڈالنا۔ دخول کرنا۔

دھاگا دینا - ہ۔ فعل متعدی۔ لکھنو۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ دم دینا۔

ہے بند و بست حسن خط و زلف عارضی
دھاگا نہ دیجئے ہمیں دام و کمند سے (رشک)

یہ چاہنے والے چاہتے تھے گلے کا ہار اپنے کر کے رکھلے
دیا نہ کس کس نے اسکو دھاگا نہ دم میں وہ گلعذار آیا (بحر)

دَھاگا ڈالنا - ہ۔ فعل متعدی (ہندو) ہگند سے ڈالنا۔

دَھام - ہ۔ اسم مذکر۔ گھر۔ جگہ۔ استھان (ہندی گیتوں میں آتا ہے جیسے چار دھام یعنی دوارکا۔ بدرکا آشرم۔ رامیشور۔ جگناتھ یا پوری)

دَھامَن - ہ۔ اسم مونث (۱) ایک قسم کا لمبا سانپ جو اکثر گائے بھینس کی ٹانگوں کو جکڑ کر دودھ پی جاتا ہے (۲) ایک قسم کا بانس جس کی کمان اور غلیل وغیرہ بناتے ہیں (۳) ایک قسم کی عمدہ گھانس (۴) قاصد۔ پیک۔ دُوت۔ اس معنی میں دَھاون بھی آیا ہے۔

دَھاں - ہ۔ اسم مذکر۔ توپ کی آواز۔ بڑی آواز۔

دَھان - ہ۔ اسم مذکر (۱) شالی۔ مع پوست چاول۔ چھلکوں سمیت چاول (۲) چاولوں کا پودا۔

دَھان پان - ہ۔ صفت۔ لغوی معنی دھان کے پیڑ اور پان کے مانند نازک۔ دُبلا پتلا۔ لاغر۔ نازک اندام۔

عالم ہے نازکی سے یہ اس دھان پان کا
جسم لطیف نام ہے عاشق کی جان کا (برق)

دَہان - ف۔ اسم مذکر (۱) مُنہ۔ دھن۔ مکھ (۲) روزن۔ سوراخ۔ چھید۔ شگاف۔ زخم۔

دَھانا - ہ۔ فعل لازم (ہندو) دوڑنا۔ بھاگنا۔ روانہ ہونا۔ چل دینا (۲) کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا جیسے دھاؤ دھاؤ کرم کا لکھا سو پاؤ (کہاوت) (۳) عبادت کرنا۔ ڈنڈوت کرنا۔

دھا

یا دھیا کرنا۔ رٹنا۔ جپنا جیسے دھا دے سو پاوے۔

دَہانا - ہ۔ فعل متعدی (ہندو پورب) جلانا۔ پھونکنا۔ سوختہ کرنا۔ دُکھ دینا۔ چتا میں رکھنا جیسے مُردے کو دَہانا۔

دَھاندَل - ہ۔ اسم مونث (۱) چھند۔ بے ایمانی۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ (۲) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ تکرار۔ حجت۔

دھاندل باز - ہ۔ اسم مذکر۔ چھندیا۔ بے ایمان۔ دغا باز۔ مکار۔ جھگڑالو۔ تکراری۔ حجتی۔

دھاندل کرنا - ہ۔ فعل متعدی۔ چھند کرنا۔ بے ایمانی کرنا۔ دغا کرنا۔ فریب کرنا۔ جھگڑا ٹنٹا کرنا۔ تکرار و حجت کرنا۔

دھاندل لانا - ہ۔ فعل متعدی۔ جھگڑا لانا۔ چھند کرنا۔ جھگڑا مچانا۔ فیل لانا۔ تکرار کرنا۔ حجت کرنا۔

دھاندلی - ہ۔ اسم مونث۔ چھندیا۔ مکار۔ جھگڑالو۔ تکراری۔ حجتی۔

دَھانس - ہ۔ اسم مونث (۱) سوکھے تمباکو یا مرچ وغیرہ کی تیز بو جس سے کھانسی اُٹھنے لگتی ہے (۲) خفیف کھانسی۔ کھم کھم۔ سُرفہ۔

دھانسنا - ہ۔ فعل لازم۔ گھوڑے کا کھانسنا۔ کھوکنا۔ کھانسنا۔

دَھانسی - ہ۔ اسم مونث۔ گھوڑے کی کھانسی۔

دَھانک - ہ۔ اسم مذکر۔ کماندار۔ تیر انداز۔ وہ چوکیدار جو تیر و کمان سے مسلح رہے۔ ایک پہاڑی قوم کا نام جو پورب میں اکثر پائی جاتی اور بھیلوں کی طرح تیر کمان ہتھیار رکھتی ہے۔

دَھانگر - ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قوم کا نام جس کا کام اکثر کنوئے اور تالاب کھودنے کا ہے۔

دَہانہ - ف۔ اسم مذکر (۱) مُنہ۔ دہن۔ مکھ (۲) موہانہ دریا کے جا کر گرنے یا ختم ہونے کا مقام (۳) مشک کا مُنہ (۴) نالی۔ موری۔ بدرو۔ (۵) لگام کا وہ آہنی حصہ جو گھوڑے کے مُنہ میں رہتا ہے۔ لگام۔ لجام۔

دہانہ کھولنا - ہ۔ فعل متعدی (عوام) مشک کا مُنہ کھولنا۔ پانی چھوڑنا۔ پیشاب کرنا۔

دَھانی - ہ۔ اسم مونث (۱) زردی لئے ہوئے سبز رنگ۔ ہلکا سبز رنگ (۲) ایک قسم کے چاول (۳) دھان۔ بونے کے قابل زمین۔

دھا

دَھاوَا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہلّا۔ یورش۔ چڑھائی۔ دوڑ۔ بڑا حملہ + گرداوری چکّر +

دھاوا کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چڑھائی کرنا۔ یورش کرنا۔ حملہ کرنا چڑھ کر جانا +

دھاوا مارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بڑا لمبا سفر طے کرنا۔ دور تک یورش کرنا۔ چڑھتے چلے جانا۔ شہر یا مکان کی گرداوری کرنا۔ چکر لگانا +

دَھاوَا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک درخت کا نام جو رنگنے کے کام آتا ہے +

دَھَاہ ۔ ہ۔ اسم مونث (ہندو) غل شور چیخ +

دَھائے ۔ ہ۔ اسم مونث (ہندو) دایہ + انّا۔ دودھ پلانے والی عورت۔ پلائی +

دھائے کے دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) انّا کے سپرد کرنا۔ دودھ پلانے کو دینا +

دھائے بھائی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دودھ بھائی۔ کوکہ۔ برادر رضاعی +

دَہَائی ۔ ہ۔ اسم مونث۔ دہٰں کے عدد کا مرتبہ +

دُہَائی ۔ ہ۔ اسم مونث۔ (دیکھو دوہائی) +

دھائے پوجنا ۔ ہ۔ فعل لازم عوام۔ باز آنا۔ سو سلام کرنا۔ دور سے ڈنڈوت کرنا جیسے دھائے پوجے ہم اس نوکری سے +

دَھَائیں ۔ ہ۔ اسم مونث۔ دھان۔ توپ کی آواز۔ دُھوں +

دھائیں دھائیں ۔ ہ۔ اسم مونث۔ توپوں کی متواتر آواز۔ دھائیں دھاں۔ دُھوں دُھوں +

دھائیں دھائیں کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جائیں جائیں کرنا۔ شور مچانا۔ اپنا راگ گانا جیسے اپنی دھائیں دھائیں کئے جاتے ہو دوسرے کی بھی سنو +

دھائیں سے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ دھن سے۔ دھوں سے۔ جھائیں سے۔ دن سے جیسے اتنے میں دھائیں سے توپ چلی صبح ہوئی +

دھبّا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) داغ۔ نشان۔ ٹیکا (۲) عیب۔ کلنک۔ کلف +

دھبّا پڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ داغ لگنا۔ نشان پڑنا +

دھبّا لگانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ داغ لگانا + عیب لگانا۔ کلنک لگانا کالک لگانا + ع

سیہ داغ ہونے نے رخ پر نور یار کے
داغ جبیں کا ماہ کو دھبّا لگا دیا (آتش)

دھبّا لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ داغ لگنا + عیب لگنا۔ کلنک لگنا۔ کالک لگنا۔ داغی ہونا +

دَھَب دَھَب ۔ ہ۔ اسم مونث۔ بھدّے آدمی کے پیروں کی آواز۔ موٹے آدمی کے رستے یا زمین پر چلنے کی آواز +

دَھَبلا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عورتوں کا ڈھیلا ڈھالا تہ بند لہنگا۔ گھگرا۔ بے قطع ڈھیلا پیجامہ جیسے تیرے دھبلے میں خاک +

دَھَپ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تھپّڑ۔ سرچپک۔ چانٹا۔ دھول + طمانچہ۔ طپانچہ۔ تھپڑا +

دھپ دینا ۔ یا۔ مارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دھول۔ جڑنا۔ چانٹا لگانا +

دَھَپّا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (دھپ) (۲) نقصان۔ خسارہ۔ ضرر۔ ٹوٹا۔ گھاٹا۔ چوٹ +

دھپّا لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ اول معلوم۔ دوم نقصان ہونا۔ ضرب لگنا گھاٹا ہونا۔ خسارہ ہونا۔

دھپّا مارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اوّل معلوم۔ دوم نقصان دینا۔ دھوکا دیکر روپیہ پیجانا +

دَھَپاڑ ۔ ہ۔ اسم مونث (مرکبات میں) دوڑ +

دِھَپانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (گنوار) رجانا۔ سیر کرنا +

دَھَت ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) لت۔ بان۔ عادت + خراب عادت۔ دھن (۲) ہاتھی کے چلانے اور ہمت دلانے کی آواز جیسے بری بری دھت دھت +

دھت پڑنا ۔ یا۔ لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عادت پڑنا۔ لت لگنا + بان پڑنا +

دُھُت ۔ یا۔ دُت ۔ ہ۔ صفت (۱) نشہ میں چور۔ مت۔ سیہ مست۔ بدمست + (۲) دھتا۔ دھتکار +

دَھَتّا ۔ ہ۔ اسم مذکر (بازاری) ٹال مٹول۔ دھتکار۔ دور دبک۔ حیلہ اخراج + مکر۔ فریب۔ دھوکا +

دھت

دھتا بتانا - ہ - فعل لازم - دھوکا دینا - جُل دینا - فریب دینا - (دھتا دینا۔ آجکل صرف سنبد و بولتے ہیں اور باضم بولتے ہیں) + ع

جنسِ دل اپنی کے بکنے کا کہوں کیا سودا
مفت بر لیگئے سب دیکھے دھتا خاک کے مول (سودا)

دُھتکارنا - ہ - فعلِ متعدی - نکالنا - لعنت ملامت کرنا - ہنکانا - بلارنا +

دَھتُورا - ہ - اسم مذکر - ایک خاردار زہریلے پودے اور اُس کے پھل کا نام جس کے بیج سے آدمی تنکے چننے لگتا ہے - مزاج چوتھے درجہ میں سرد و خشک - تاتورہ - جوز المائل +

دَھتُوریا - ہ - اسم مذکر - ٹھگوں کا وہ فرقہ جو مسافروں کو دھتورا کھلا کر لوٹ لیتا ہے +

دَھتیا - ہ - اسم مذکر - لتیا - عادی +

دِھینگڑ - ہ - صفت - دھینگ - دھینگڑا - گنوار کا لٹھ - تن توانا موٹا تازہ + حرام کا - حرامی +

دِھینگڑا - ہ - اسم مذکر - چوپڑ دَنتا آدمی - موٹا تازہ آدمی + حرام کا لڑکا حرامی آدمی +

دَھج - ہ - اسم مونث و مذکر (۱) طرز - روش - انداز - وضع - قطع - ڈھنگ - صورت - شکل + ع

قدم اس دھج سے پڑتا تھا کل اس خانہ جاں کا
کہ دل ہر ہر قدم پر لوٹ تھا گبرو مسلماں کا (مصحفی)

دَھجا - ہ - اسم مونث (۱) پھریرا - جھنڈے کا کپڑا - بیرق - باؤٹا - (۲) جھنڈا - علم - نشان - لواء (۳) روپ (۴) دھجی - کترن - چیر +

دَھجی - ہ - اسم مونث - لیر لیری - کپڑے کی لمبی پٹی - چیتھڑا + کترن لکڑی کے تختے کی پتلی اور لمبی لمبی پٹی +

دھجی کی دیوار - ہ - اسم مونث - وہ دیوار جو آڑی ترچھی لکڑیاں لگا کر چنی اور گارے سے بھری جائے +

دھجی ہو جانا - ہ - فعل لازم - نہایت کمزور اور لاغر ہو جانا + بیماری کے باعث زرد یا سفید رنگ نکل آنا +

دَھجیاں - ہ - اسم مونث - دھجی کی جمع +

دھ

دھجیاں اڑانا - ہ - فعل متعدی (۱) پارہ پارہ کرنا - پاش پاش کرنا ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ٹکڑے اُڑانا (۲) ذلیل و رسوا کرنا - خوب خبر لینا + شرمندہ کرنا + عیب چینی کرنا - اعتراض کرنا +

دھجیاں اُڑنا - ہ - فعل لازم - پارہ پارہ ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا پرزے پرزے ہونا + ع

جیب کیا دامانِ محشر کی اڑینگی دھجیاں
ہے یہی عالم جو اپنے پنجۂ چالاک کا (ناسخ)

دھجیاں لگنا - ہ - فعل لازم - چیتھڑے لگنا - غریبی و مفلسی کے باعث کپڑے پھٹ جانا - نہایت غریب اور مفلوک ہو جانا +

دھجیاں لینا - ہ - فعل متعدی (لکھنؤ) دیکھو دھجیاں اُڑانا) شرمندہ و محجوب کرنا + ع قطعہ

تنگ آتا ہے مجھ سے عالم کو + کس حقارت سے نام لیتے ہیں
کیوں اڑاؤں نہ جیب کے ٹکڑے + دھجیاں خاص و عام لیتے ہیں (برق)

ع پھاڑتا اپنا گریباں ہرے آگے وہ اگر
دھجیاں قیس کی میں چاک گریباں لیتا

دَھجیلا - ہ - صفت - خوش اندام - وضعدار - سجیلا - شتین - جامہ زیب خوش قطع +

دَھچکا - ہ - اسم مذکر - ہچکولا - صدمہ - دھکا - جھٹکا +

ترچھے قدم کے پڑتے کل جو قد اُسکا لچکا
پہنچا تلے زمیں کے مردوں کے دلکو دھچکا (مصحفی)

دھچکا اٹھانا یا - لگنا - ہ - فعل لازم - صدمہ اٹھانا + نقصان اُٹھانا ضرر اٹھانا +

دَہر - ع - اسم مذکر - زمانہ + وقت - کال - جگ - سماں +

دَہڑ - ہ - حرفِ اختصاص - یہ لفظ اردو میں انحصار اور انفراغ کے معنی دیتا ہے جیسے دھر گھسٹنا - دھر لپکنا - یعنی سارے کاموں کو دھر رکھ کر (چھوڑ کر) الگ جانا - یا گھسیٹ لینا +

دُھر - ہ - اسم مذکر (۱) ازل + ابتدا - شروع - سرا - جیسے دھر کی ساری ہے تو آپ ہی لوٹ بیٹ کر اچھا ہو جائیگا (۲) ابد + انتہائے بُعد - حد - خاص جیسے دُھر لندن سے حکم آیا + ع

تلاشِ کعبۂ مقصد میں کیا کیا ٹھوکریں کھائیں +

گئے دو دو قدم پہ ہم لڑ کر • باندھکر دُھر کا (صبا)

دُھر سے دُھر تک - ع - تابع فعل - ابتدا سے انتہا تک •

دُھرکی - ع - اسم مونث - عو - ازل کی تقدیر کی - خدا کے گھر کی •

اس موت سے چھٹتا ہے بس کسکا ارے لوگو
جو ٹوٹی نہیں جاتی ہے ٹوٹی تو اگر دُھر کی • (رنگین)

دُھر کی ٹوٹنا - ع - فعل لازم - زندگی کا منقطع ہونا - رشتۂ حیات کا تقدیر سے ٹوٹنا •

دُھرا - ع - اسم مذکر - دُھری کی تذکیر - محور - حد - (زمین کا وہ فرضی اور وہمی خط جو زمین کے مرکز سے گزر کر قطبین تک پہنچتا ہے اور زمین اس کے گرد حرکت کرتی ہے)

دُھرا دُھر - ع - تابع فعل - اس سرے سے اس سرے تک - از اول تا آخر •

دہرا - ع - اسم مذکر - مندر - شوالہ - بتخانہ - بتکدہ •

دھرا جانا - ع - فعل لازم - پکڑا جانا - گرفتار ہونا - قید ہونا •

دھرا ڈھکا - ع - اسم مذکر - رکھا رکھایا - بچا کھچا •

دھرا رہتا ہے - ع - (محاورہ) کسی کام نہیں - محض بیجا پڑا ہوا رکھا ہے جیسے ایسا غصہ دھرا ہی رہتا ہے •

دِھرانا - ع - فعل متعدی - ڈرانا - دھمکانا - دھمکی دینا - ؎

دردِ دل کہنا مرا شاید کہ اس نے سن لیا
ورنہ کیوں مجکو دھراتا ہے بھلا اچھا کیا (جرأت)

دُہرانا - ع - فعل متعدی (۱) دوبارہ کہنا - پھر بیان کرنا - روایت کرنا - ذکر چلانا (۲) دوہرا کرنا - دوہرا لپیٹنا (۳) پھیرنا - دور کرنا - آموختہ کہنا •

دھرا رہیگا - یا - **دھرا ہی رہے** - ع - (محاورہ) کسی کام نہ آئے کچھ کام نہ دیگا - ؎

پنجۂ مرجان کا دھرا ہی رہے • ہاتھ خوں میں بھرے ڈبو تم (میر)

دُھرپد - ع - اسم مونث - ایک قسم کا ہندی راگ - ترانہ اور خیال کے مطابق • وہ ہندی بحر جس کے ہر مصرع میں ۳۲ رکن ہوتے ہیں •

دُھرتا - ع - اسم مذکر (ہندو) کٹوتی - ہنڈاون - مِتی کاٹا - بٹّا - بنہائی - کمیشن - ڈسکونٹ •

دھرتی - ع - اسم مونث (گنوار) ارض - زمین - دنیا - جہان - پرتھی - پرتھمی •

دھرتی باہنا - ع - فعل لازم (گنوار) ہل چلانا - زمین جوتنا - تردد کرنا - قلبہ رانی کرنا •

دھرتی کا پھول - ع - اسم مذکر (۱) کھمبی - کھُمب - ڈھینگرا - سانپ کی ٹوپی - کلاہِ باراں - وہ پرانی لکڑی کا چھتا جو اکثر زمین پر برسات کے دنوں میں پھوٹ آتا ہے - سماروغ (۲) نیا نواب - نو دولت - (۳) مینڈک - غوک - ٹرٹرو •

دَہر دَہر جلنا - ع - فعل لازم - کسی چیز کا آگ لگ جانے سے شعلہ زن ہونا - شعلہ افروز ہونا - ؎

تھا وہ بھی اک زمانہ جب نالے آتشیں تھے
چاروں طرف سے جنگل جلتا دہر دہر تھا (میر)

دَھڑ دَھمکنا - ع - فعل لازم (۱) آن موجود ہونا - جلد چلے آنا - آن پہنچنا (۲) لپکنا - دوڑنا - دھر لپکنا - دھر چھپٹنا - ؎

دھر دھمکا واں سے لڑتا ہوا شہر کی طرف
القصہ اس نے گھر میں کیا آنکر قرار (سودا)

دَھر رکھنا - ع - فعل متعدی - رکھ چھوڑنا - چھپا رکھنا - پکڑ رکھنا - تھام لینا - روک لینا •

دِھرکار - ع - اسم مونث (ہندو) لعنت - ملامت •

دَھرم - ع - اسم مذکر (ہندو) (۱) ایمان - عقیدہ - اعتقاد • فرض - حق - ادھکار (۲) نیکی • نیاؤ - انصاف - راستی - راستبازی (۳) شق • دستور - کام • قاعدہ (۴) کاریگ (۵) پنتھ - مذہب - مت (۶) جم راج - دھرم راج •

دَھرم اپدیش - ع - اسم مذکر (ہندو) مذہبی وعظ - دینی نصائح - اخلاق - ادب - تہذیب •

دھرم آتما - ع - صفت - سخی - مخیّر - فیاض •

دھرم ارتھ - ع - اسم مذکر - مال وقف •

دھرم اوتار - ع - صفت - مقدس - پاک - پوتر - جگتی - بھگت - معصوم صفت • مبرّا •

دھرم بگاڑنا - ع - فعل متعدی - دین کھونا - ایمان کھونا •

دھر

دھرم چاری - ہ - صفت - دھرمی - دھرم والا - نیک - صالح - نکوکار - نیک بخت - نیک طینت - دیندار - پاکدامن - پارسا - عفیف +

دھرم دھکا - ہ - اسم مذکر - وہ صدمہ جو دین کے باعث پہنچے - دینی تکلیف - خواہ مخواہ کی تکلیف - ناحق کا دکھ +

دھرم راج - ہ - اسم مذکر (۱) عادل اور منصف بادشاہ (۲) وہ سلطنت جس میں بخوبی انصاف ہو (۳) یم راج +

دھرم ریت - ہ - اسم مونث - مذہبی رسم - رسوم مذہب +

دھرم سالا - ہ - اسم مذکر - مسافر خانہ + خانقاہ + معدلت گاہ - عدالت +

دھرم سبھا - یا - سماج - ہ - اسم مونث - انجمن دینی - مذہبی مجلس -

دھرم سے - ہ - تابع فعل - ایمانًا - حق حق - حق الامر -

دھرم شاستر - ہ - اسم مذکر - فقہ ہنود +

دھرم کرنا - ہ - فعل لازم - نیکی کرنا - خیرات کرنا

دھرم کمانا - ہ - فعل لازم - نیکی اور ثواب حاصل کرنا +

دھرم گیانی - ہ - اسم مذکر - عالم دین - فقیہ +

دھرم لگتی کہنا - ہ - فعل متعدی - خدا لگتی کہنا - انصاف کی کہنا - ایمان کی کہنا +

دھرم مورت - ہ - اسم مذکر - ایمان مجسم - مجسم انصاف (راجپوت جادوں اور رولیشوں کا القاب)

دھرم مول - ہ - اسم مذکر - اصول مذہب +

دَھرما دَھرمی - ہ - اسم مونث - قسما قسمی - عہد پیمان +

دَھرن - ہ - اسم مونث (۱) دھرتی - زمین - ارض (۲) بچہ دان - گرب استھان - بچہ رہنے کی جگہ - حمل رہنے کی جگہ (۳) شہتیر - بلی (۴) آواز کا اتار چڑھاؤ (۵) ناف - نلا +

دَھرن ٹلنا - یا - ڈگنا - ہ - فعل لازم - بچہ دان کا کسی صدمہ کے باعث اپنی جگہ سے ہٹ جانا +

دَھرنا - ہ - فعل متعدی (۱) رکھنا - نہادن کا ترجمہ - قایم کرنا - لگانا - ٹھانا - جمانا - جگہ قرار دینا (۲) سپرد کرنا - تحویل کرنا - ودیعت کرنا (۳) گرو رکھنا - مرہون کرنا - مکفول کرنا + ضمانت میں

دھڑ

دینا + امانت رکھنا (۴) قبضہ کرنا (۵) - اسم مذکر - دُھنی - دستک +

دھرنا دینا - ہ - فعل لازم - دُھنی دینا - جم کر بیٹھنا - قرضخواہ کی طرح جم جانا + دستک دینا +

دُھرو - ہ - اسم مذکر - قطب - قطب تارا - زمین کا وہ نقطہ جو شمال اور جنوب پر ساکن ہے + مانی - کیلی - وہ کیل جس پر چکی پھرتی ہے +

دَھروڑ - یا - دَھروہر - ہ - اسم مونث - امانت - تحویل - ودیعت

لیجا ہمارے پاس سے اپنا یہ لال داغ
مدت ہوئی ہے تیری دھروہر دھرے ہوئے (بحر)

دُھری - ہ - اسم مونث - محور - لوہے کی وہ سلاخ جس پر پہیا پھرتا ہے - کیلی - مانی +

دُھرے اڑانا }
دھریاں اڑانا } - ہ - فعل متعدی - عو - زدوکوب کرنا - درے لگانا - چابک مارنا - بید لگانا (۲) ذلیل و خوار کرنا - ذلیل و رسوا کرنا - (اصل درہ تھا)

دَہری بات - ہ - اسم مونث - پہلودار بات +

دَھرے جانا - ہ - فعل لازم - کسی آفت میں مبتلا ہونا - گرفتار ہونا - پکڑا جانا - قید ہونا - ؎

اسیر ہم ہوئے سودا ہوا سے آتش
دھرے گئے دل خانہ خراب کے بدلے

دَہریہ - ع - اسم مذکر - خدا کی ذات کا منکر - وجود صانع کا قایل نہ ہونے والا - زمانہ ہی کو خدا تصور کرنے والا - وہ شخص جو زمانے کو قدیم مانے اور حادث نہ جانے - ملحد - لامذہب +

منکر ہیں ذات صانع قدرت کے دہریے
نا فہموں کا عمل ہے فقط لا الہ پر (آتش)

دَھڑ - ہ - اسم مذکر - جسم بے سر - بدن - جسم - جسد - پیکر - لوتھ - نعش - لاشہ - لاش - ؎

پہنچے نہ شانہ کوچہ قاتل سے اپنا پاؤں
سر سے تڑپ کے چار قدم آگے دھڑ گیا (آتش)

دھڑ ٹوٹا - ہ - اسم مذکر - کبڑا - کوز پشت - کمر ٹوٹا +

دھڑ رہ جانا - ہ - فعل لازم - فالج ہو جانا - جسم کا حرکت نہ کر سکنا

ادھر تنگ ہو جانا۔

دھڑ میں تارنا۔ یا۔ ڈالنا۔ ہ۔ فعل لازم (بازاری) کھانا۔ پیٹ میں تارنا۔

دھڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گروہ۔ جتھا۔ خیل۔ (۲) وزن۔ بوجھ۔ پاسنگ برابر کرنیکا وزن۔ سنگ ترازو (۳) پانچ سیر کا وزن۔ دھڑی ترکاری فروشی کے متعلق معنی پر اس کی آواز لگاتے ہیں۔ مثلاً پیسے سیر کا دھڑا لگا دیا۔ ٹکے سیر کا دھڑا بول دیا۔

دھڑا اٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (بقال) تولنا۔ وزن کرنا۔

دھڑا باندھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جتھا باندھنا۔ دو گروہ ہو جانا (۲) تہمت لگانا۔ الزام دھرنا (۳) پاسنگ یا کسی چیز کا وزن برابر کرنا۔

دھڑا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ترازو کے دونوں پلڑوں کو کسی وزن سے برابر کرنا۔ اگر خالی برتن کو پہلے تولیں پھر اس میں کوئی چیز ڈالکر وزن کریں تو پہلے فعل کو دھڑا کرنا کہیں گے۔

دھڑا دھڑ۔ ہ۔ تابع فعل۔ تصادم متواتر۔ کسی چیز کے برابر گرنے یا پیٹنے کی آواز۔ ماتم کی آواز۔ پے در پے۔ متواتر جیسے دھڑا دھڑ پیٹنا یا مینہ برسنا یا کنڈی مارنا۔ ؎

بن ترے دیکھے ہے سب دہر کو اور جز عاشق
کیوں نہ سر اپنا بھلا پیٹے دھڑا دھڑ عاشق (انشا)

صاف بارش کی صدا میں ہے صدائے ماتم
فرقت یار میں پڑتا ہے دھڑا دھڑ پانی (جلال لکھنوی)

دھڑاکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دھماکا۔ آواز گونج جو زور سے سرزد ہو۔ آواز بندوق۔ زور کے مینہ کی آواز۔ زور کی بارش جیسے برسو رام دھڑاکے سے نونبابھر دو آکے سے۔

جھڑیوں نے اس طرح کا دیا آکے جھڑ لگا
سنئے جدھر ادھر کو دھڑاکے کی ہے صدا (نظیر)

دھڑاکے سے۔ ہ۔ تابع فعل پھرتی سے۔ جلدی سے جیسے دھڑاکے سے یہ کام بھی کر ڈالو۔ (عوام)

دھڑام۔ ہ۔ اسم مونث۔ کسی بھاری چیز کے پانی میں گرنے کی آواز۔ پانی میں کودنے کی آواز جیسے دھڑام سے باولی میں کود پڑا۔

دھڑ دھڑ۔ ہ۔ اسم مونث۔ گواڑوں کے متواتر پیٹنے یا کنڈی کھڑکھڑانے کی آواز۔ دل کے دھڑکنے کی آواز۔ دھک دھک۔

دھڑ دھڑ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کنڈی کھٹکھٹانا (۲) نقارہ بجانا (۳) دھک دھک کرنا۔ دھڑکنا۔

دھڑک۔ ہ۔ اسم مونث۔ تڑپ۔ تپاک۔ دھڑکن۔ بیقراری۔ اضطراب۔ ڈر۔ خوف۔ دہشت۔

دھڑکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تپاک قلب۔ دل کی دھڑکن۔ ہول دل۔ اختلاج قلب۔ خفقان۔ ؎

ہوں میں بیمار گیا غیر کے دل کا دھڑکا
کی مرے درد نے خاصیت دریاں پیدا (ناسخ)

(۲) خوف۔ اندیشہ۔ خدشہ۔ بیم و ترس۔ ؎

تجھسے ظالم سے ذرا دیکھیو طراری دل
کچھ بھی دھڑکا نہ کیا ہائے جگرداری دل (سلیمان)

دھڑکن۔ ہ۔ اسم مونث۔ عو۔ تڑپ۔ بیقراری۔ اضطرابی۔ دھک دھک۔ ہول دل۔ اختلاج قلب۔

دھڑکنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ دھک دھک کرنا۔ دل کا اچھلنا۔ پھڑکنا (۲) دہلنا۔ خوف کھانا۔ اندیشہ کرنا۔ ڈرنا۔ ؎

پیغام بر نے دیر لگائی تو ہے وے
دھڑکے ہے دل کہ یہ نہ کہے رات ہو گئی (سودا)

دھڑلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) انبوہ کثیر۔ اندحام۔ ہجوم۔ بھیڑ۔ جمع خلایق۔ گروہ۔ ؎

وحشت کی فوج کے جو دھڑلے نظر پڑے
فرہاد و قیس دونوں چلے نظر پڑے (انشا)

(۲) علانیہ کوئی کام کرنا۔ باعلان تمام کوئی بات کرنا۔ بیباکانہ یا کھلم کھلا کوئی کام کرنا۔

دھڑی۔ ہ۔ اسم مونث (۱) پنسیری۔ پانچ سیر کا بٹ۔ ؎

مِسی کسی کے پلہ لب پر جو تُل گئی
سوسن کا رتبہ ایک دھڑی آج کم ہوا (بحر)

(۲) پانچ سو روپے (۳) مِسی کی تہ جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں

عدو کو منہ لگانے کا اثر ہے ؛ نہ بھچوں ہونٹ پر اُس کے دھڑی ہے (طالب)

۵ یہ رووے کہ شرمندہ کرے اودی گھٹا کو
دیکھیے جو نہ دم بھر تری مسّی کی دھڑی آنکھ (ناسخ)

(۴) ریکھا۔ لکیر۔ خط ؛

دھڑی بھرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (بقال) وزن کرنا۔ تولنا جیسے دھڑی بھر لو ؛

دھڑی جمانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ ہونٹوں پر مسّی کی تہ جمانا۔ مسّی ملنا۔ مسّی لگانا۔ ۵

خدا جانے ابھی ہے خون پر کس کس کے دانت اُس کا
دھڑی ہونٹوں پہ اپنے وہ جمائے بن نہیں پھبتی (رنگین)

دھڑی دھڑی کر کے لٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ذرا ذرا لٹنا۔ بالکل مال متاع کا غارت و تاراج ہونا۔ جھاڑو پھرنا۔ صفایا ہونا۔ تنکا نہ بچنا ؛ ۵

لٹیں نہ کیوں دل عاشق دھڑی دھڑی کر کے
دکھاؤ جب لب پان خوردہ کی دھڑی اپنی (ظفر)

دھڑی دھڑی کر کے لوٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بالکل تاراج و غارت کرنا۔ جھاڑو پھیرنا۔ صفایا کرنا۔ تمام مال و متاع لوٹ لینا۔ برباد کرنا۔ تنکا نہ چھوڑنا ؛ ۵

ہمارا خانۂ دل تو نے مدعی لوٹا
دھڑی مسی کی دکھا کر دھڑی دھڑی لوٹا (احسان)

دھڑیوں۔ ہ۔ صفت۔ عو۔ بہت۔ بکثرت۔ بافراط جیسے دھڑیوں خون گیا ؛ بخوبی تمام ؛ ۵

اٹھائے لطف جھلا کر اسے گھڑیوں مزے لوٹے
مسی مالیدہ لب کے ہنسنے بھی دھڑیوں مزے لوٹے (نکہت)

دُھُس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ قلعہ۔ گڑھ ؛ پشتہ۔ قلعے کے گرد کا پشتہ یا وہ مٹی جو چاروں طرف چڑھا دیتے ہیں ؛ دمدمہ۔ گڑھی ؛

دُھسّا۔ ہ۔ اسم مذکر (دُسّا) شال۔ طوس ؛ (عوام)

دَھسان۔ ہ۔ اسم مونث۔ دھنسنے کی جگہ۔ دلدل۔ کیچڑ۔ کیچ۔ پھنساؤ۔ چہلا ؛

دَھسانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اندر گھسانا۔ کیچڑ یا دلدل میں پھنسانا۔

گھس پڑنا۔ بھرنا۔ ٹھونسنا ؛

دَھَسَک۔ ہ۔ اسم مونث۔ کھانسی۔ خفیف کھانسی ؛ دھانس۔ ٹھسّو ؛

دَھسکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کھانسی۔ دھانس ؛

دَھسَن۔ ہ۔ اسم مونث۔ دیکھو (دھسان)

دَھسنا یا دَھنسنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پھنسنا۔ دلدل میں گھسنا۔ نیچے بیٹھنا ؛ ڈوبنا ؛ داخل ہونا ؛ دخیل ہونا ؛

دَہشت۔ ف۔ اسم مونث۔ ڈر۔ خوف۔ بھے۔ خطرہ ؛

دہشت انگیز۔ ف۔ صفت۔ ڈراؤنا۔ خوفناک۔ مہیب۔ خطرناک۔ ہیبتناک ؛ بھیانک ؛

دہشت زدہ۔ ف۔ صفت۔ خوف کا مارا۔ ڈرا ہوا۔ خوفناک۔ ہیبت زدہ۔ سہما ہوا ؛

دہشت کھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ رعب میں آنا۔ دہلنا ؛

دہشتناک۔ ف۔ صفت۔ بھیانک۔ ڈراونا ؛

دِہقان۔ معرب۔ (۱) اسم مذکر۔ گنوار۔ مالک دِہ۔ زمیندار۔ ساکن دِہ۔ دہاتی۔ روستا (اصل میں دہگان تھا)

دہقانی۔ معرب۔ صفت (۱) گنواری۔ دیہاتی۔ روستائی ؛ اجڈ۔ جانگلو (۲) اسم مذکر۔ گنوار۔ دہقان ؛

دَھَک۔ ہ۔ اسم مونث (۱) چھوٹی جوں۔ لیکھ سے بڑی جوں (۲) حیرت ؛ دل کی ناگہانی دھڑکن ؛

دِھک۔ ہ۔ اسم مونث (ہندو) شرم۔ حیا ؛

دھکّا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) صدمہ۔ ہچکولا۔ ریلا۔ جنبش (۲) نقصان۔ ضرر۔ ٹوٹا (۳) آفت۔ بلا۔ حادثہ ؛

دھکّا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ہچکولا دینا۔ ڈھکیلنا ؛ صدمہ پہنچانا (۲) شامت لانا۔ آفت لانا جیسے کیا تیرے دنوں نے دھکّا دیا ہے ؛

دھکّا شیطان کا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ شیطان کا ورغلا کر خراب کرنا اور دوزخ میں ڈلوانا۔ شیطان کی مار ؛ ۵

کوئی کچی ہے گتنے ہر بات کا لگتا تجھے۔

دھک

گر پڑے تو او نہ مے شیشۂ شیطاں کا دھکا تجھے۔ (انشاء)

دھکّا کھانا۔ ۃ۔ فعلِ لازم۔ صدمہ اٹھانا۔ نقصان اٹھانا۔ آوارہ پھرنا +

دھکّا لگنا۔ ۃ۔ فعل لازم۔ صدمہ پہنچنا۔ نقصان ہونا۔ ضرر ہونا + مار پڑنا۔ لعنت ہونا۔ آفت آنا +

دَھکّا پیل۔ ۃ۔ اسم مؤنث۔ دھکم دھکا۔ ریلا پیلی +

دَھکّا پیلی کرنا۔ ۃ۔ فعل متعدی۔ ریلنا۔ دھکیلنا +

دَہکتا گولہ اٹھانا۔ ۃ۔ فعل متعدی۔ بیگناہی کا امتحان دینا۔ کہتے ہیں پہلے دستور تھا کہ چور کے ہاتھ پر توپ کا گولہ لال کرکے رکھ دیتے تھے کہ اگر وہ چور نہ ہوگا تو اس کے ہاتھ پر صدمہ نہیں آئیگا +

دَھک دَھک۔ ۃ۔ اسم مؤنث۔ دھڑک دھڑک۔ تڑپ۔ پھڑکن بیقراری۔ گھبراہٹ۔ بیکلی۔ تھرتھراہٹ +

دھک دھک کرنا۔ ۃ۔ دھڑکنا۔ تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ خوف یا دہشت کے مارے دل کانپنا +

دَھک رہ جانا۔ ۃ۔ فعلِ لازم۔ متحیر ہو جانا۔ ہچک رہ جانا۔ حیرت زدہ ہو جانا +

دَھک سے ہو جانا۔ ۃ۔ فعلِ لازم۔ حیرت میں رہ جانا۔ بھونچکا ہو جانا۔ ہچک رہ جانا۔ ناگہانی صدمہ یا خوف سے دل دھڑک جانا +

دُھکدُھکی۔ یا۔ **دھکدگی**۔ ۃ۔ اسم مؤنث (اول۔ پورب) دیکھو (دگدگی)۔ ؎

دھکدکی اسکے کلیجے سے لگے ہے ظالم
ہند ہو چھاتی یہ رکھ دو مرے تھوڑے پتھر (جرات)

دُھکڑ پکڑ۔ ۃ۔ اسم مؤنث (۱) دھک دھک۔ دھڑکن + بیقراری اضطراب۔ گھبراہٹ (۲) کھٹکا۔ تذبذب۔ تردد۔ ہچر مچر۔ پس و پیش (۳) امید و بیم۔ خوف و رجا +

دَھکم دَھکّا۔ ۃ۔ اسم مذکر۔ ریلا پیلی۔ دھکا پیل۔ انبوہ خلائق سے متواتر دھکوں کی کثرت +

دَہکنا۔ ۃ۔ فعل لازم (۱) آگ بھڑکنا۔ شعلہ زن ہونا۔ آگ جلنا۔

دہل

لہکنا (۲) بدن گرم کرنا (۳) سلگنا۔ جھلجھا جھلسنا +

دَھکیانا۔ ۃ۔ فعلِ متعدی۔ دھکا دینا۔ پیچھے سے دھکیلنا یا صدمہ پہنچانا۔ ریلنا۔ ٹھیلنا +

دَھکیلنا۔ ۃ۔ فعل متعدی۔ ریلنا۔ ٹھیلنا۔ دھکا دینا +

دَھکدگی۔ ۃ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو دگدگی +

دَھگڑا۔ ۃ۔ اسم مذکر عو۔ زنِ فاحشہ کا یار۔ آشنا۔ جِتنی +

دَہلا۔ ۃ۔ اسم مذکر۔ تاش گنجفہ کا وہ پتا جس میں دس نشان ہوں +

دَہلانا۔ یا۔ **دَہلا دینا**۔ ۃ۔ فعل متعدی۔ ڈرانا۔ خوف دلانا۔ دفعۃً چونکا دینا۔ خائف و ترساں کر دینا +

چل ہٹ ابھی پرے بجلی دل بادلوں کو لیکر
دہلا ہی دیا اس کی تلوار و تیکی شپ شپ نے (انشاء)

دُھلائی۔ ۃ۔ اسم مؤنث۔ کپڑوں کے دھونے کی اجرت۔ دُھلوائی +

دَہل جانا۔ ۃ۔ فعلِ لازم۔ ڈر جانا۔ خوف کھا جانا + رعب میں آ جانا۔ خائف و ترساں ہو جانا۔ ؎

ابھی کشتہ نہیں دیکھا ہے تو نے کوئی اے ظالم
دہل جاویگا قاتل قتل کرکے ہے یہ ڈر مجھکو (معروف)

دَہلنا۔ ۃ۔ فعلِ لازم۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ خوف سے کانپنا۔ خوف زدہ ہونا +

دِہلی۔ ۃ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گنوار۔ دہلیز۔ چوکھٹ۔ آستانہ۔ عتبہ۔ (۲) راجہ دِہلو کے بسائے ہوئے شہر کا نام جسے دلّی بھی کہتے ہیں جس سرزمین پر اب شہر شاہجہاں آباد عرف دہلی آباد ہے اسی کے اطراف و جوانب میں دس دس بارہ بارہ کوس تک یہ شہر مختلف ناموں سے آباد ہوا اور اخیر کو ہر دفعہ دہلی ہی کہلایا اول راجہ ہست از اولاد بدھ نے دریائے گنگ کے کنارہ پر ہستناپور بسا کر راجگان ہند کا پایۂ تخت قرار دیا تھا اس کے وقت سے راجہ جدہشٹر تک اکثر راجگان ہند ہستناپور میں مقیم رہے اس کے بعد راجہ جدہشٹر کے عہد میں مورخانِ ہنود کی رائے کے موافق پانچ ہزار برس پہلے اور مورخانِ اسلام کی رائے کے

دہل

مطابق چار ہزار برس پیشتر اندرپت آباد ہوا۔ لیکن راجہ جنمے جے کے پر راجہ نمی عرف دسنواں تک تھا راجا بھی ہستنا پور کو زینت بخشتے تھے مگر جب کہ راجہ نمی کے عہد میں دریا کی طغیانی سے ہستنا پور پانی ہی پانی ہوگیا تو اندرپت مستقل طور پر تخت گاہ قرار پایا ۱۲۰۰ قبل از سنہ عیسوی اور بعد ازاں تا زمانِ راجہ دہلو اس شہر کو اندرپت یا اندرپرست ہی کہتے رہے چنانچہ پٹواریوں اور بندوبست کے کاغذات میں ابتک قلعہ کہنہ کے قریب کی زمین اندرپت ہی کے نام سے پائی جاتی ہے۔ ہندوستان کا بعض فریق تو اس طرف ہے کہ دہلی کو راجہ دلیپ نے آباد کیا بعض کہتے ہیں کہ دہلی ایک زمیندار تھا اس نے اپنے نام پر ایک گاؤں دہلی بسایا تھا۔ بعض کا بیان ہے کہ دہلی بدال ثقیلہ نرم زمین کو کہتے ہیں اس وجہ سے یہ نام پڑگیا۔ آئین اکبری اور خلاصۃ التواریخ کے مولف کا قول ہے کہ راجہ انگ پال تونور نے قلعہ کہنہ بنایا تھا اس وجہ سے اس قلعہ کا جو شہر بنایا گیا ہوگا وہ دہلی کہلاتا ہوگا مگر بعض مورخ اس کے بھی برخلاف ہیں وہ کہتے ہیں کہ انگ پال سے پیشتر بھی اس سرزمین کو دہلی ہی کہا کرتے تھے مولف تاریخ فرشتہ و مرآۃ آفتاب نما وغیرہ لکھتے ہیں کہ دہلی کو راجہ دہلو والیٔ قنوج جس کا راجہ کنک بن سین دچھ والیٔ اندرپت نے جو بکرماجیت سے تین برس پیشتر فرمان روا تھا) اپنے نام پر آباد کیا۔ اصل نام اس کا دہلوئی تھا رفتہ رفتہ کثرتِ مزلولت سے دہلی ہوگیا۔ چنانچہ حضرت امیر خسرو دہلوی و میر حسن دہلوی نے جو زمانہ تغلق میں موجود تھے اپنے اشعار میں دہلوئی باندھا ہے۔ راجہ دہلو کی تخت نشینی مورخان ہنود کے حسب بیان سنہ ۴۳۷ عہد بکرمی اور سنہ سکندری بیان کی جاتی ہے۔ ہمارے نزدیک بھی یہی صحیح۔ محقق۔ قرین قیاس اور متفق علیہ ہے کہ راجہ دہلو نے اسے آباد کیا۔ راجہ دہلو سے رائے پتھورا کے زمانے تک پرانی دہلی میں جہاں رائے پتھورا کا سندرا اور قطب کی لاٹ واقع ہے سارا جگان ہند براجتے رہے مگر سنہ ۱۱۹۱ء سے شہاب الدین غوری نے اس ملک کو فتح کرکے سلطنت اسلام کا دار الخلافہ بنا دیا۔ مشہور تو یہ ہے کہ اسی دائرہ میں نو جگہ دہلی آباد

دہل

ہوئی اور اجڑی چنانچہ ایک ہندی کہاوت چلی آتی ہے۔ نو دِلی دس بادلی چھٹا جہاں آباد۔ یعنی نو دفعہ دہلی دس دفعہ بادلی اور چھٹے مرتبہ شاہجہان آباد ویران و آباد ہوگا قطب الدین ایبک اور شمس الدین التمش اسی قلعہ رائے پتھورا میں سکونت پذیر رہے ان کے بعد معز الدین کیقباد نے ۶۸۶ھ میں مقبرہ ہمایون کے قریب کیلو کھڑی شہر آباد کیا۔ علاؤ الدین خلجی نے قلعہ علائی اس کے بیٹے معز الدین نے قصر ہزار ستون۔ غیاث الدین تغلق نے قلعہ تغلق آباد مع شہر و قصبہ غیاث پور تعمیر و آباد کیا۔ بعد ازاں فیروز شاہ تغلق کے سالار رجب نے شہر فیروز آباد اور فیروز پور کوٹلہ بسایا۔ ہمایون بادشاہ نے پرانے قلعہ کی مرمت اور نئے مکانات تعمیر کرکے اس کا نام دین پناہ رکھا۔ شیر شاہ نے ہمایونی عمارت کو اپنی طرز پر کرکے شیر گڈھ نام رکھا سلیم شاہ فرزند شیر شاہ نے دریائے جمنا کے کنارے پر سلیم گڈھ بنایا نور الدین جہانگیر نے اسکا نام نور گڈھ رکھ دیا لیکن یہ نام اسی کے عہد تک رہا۔ یہ سب شہر گر گر کر کھنڈر ہوگئے بعض عمارتیں عبرت دلانے کے واسطے ابھی تک بے سہارے کھڑی ہیں۔ ان شہروں کے قیام تک بھی اس خطہ کا نام دہلی ہی مشہور رہا گو اس کے بانیوں نے جدا جدا نام رکھے۔ نور الدین جہانگیر کے عہد تک اکثر سلاطین تیموریہ اکبر آباد ہی میں رہے تاکہ گوالیار پر دباؤ رہے۔ مگر جب شاہجہان بادشاہ ہوا تو اس نے بشوقِ تعمیر اپنے نام پر ایک شہر اور قلعہ مع مسجد جامع تعمیر کرایا۔ ۱۰۴۸ھ میں قلعہ کی تعمیر کا حکم صادر ہوا نو برس میں تیار ہوا ۱۰۵۸ھ میں شہر شاہجہان آباد بن گیا اب اس کو ہی دہلی کہتے ہیں۔ یہ شہر ہر صدی میں بستا اور ویران ہوتا آیا ہے۔ مگر پھر بھی اس کی رونق اور دلربائی۔ علوم و فنون کی ترقی میں فرق نہیں آیا۔ لیکن اب علم و فن کی طرف سے اسے ہمت ہار دی اور تجارتی منڈی بن گیا +

ڈھلیا میٹا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ کسی جھگڑے پر خاک ڈالدینا جھگڑا دبا دینا۔ بات دبانا +

دِہلیز ۔ ف ۔ اسم مونث۔ دیکھو دہلی نمبر (۱)۔ ؎

توبہ کبھی نہ بھولکے بھی سجدہ کیجئے + دہلیز ہو جو قبلہ حاجات آپکی (رند)

دہل

دہلیز کا کتّا - ف۔ اسم مذکر - وہ کتّا جو ہر وقت دروازے پر بیٹھا رہے - گھر کا کتّا ✦ طفیلی - طفیلیا - گرد گھما - پھپلگو ✦ مترصدہ

دہلیز کی مٹی لے ڈالنا - ف۔ فعل متعدی - کثرت سے آنا - متواتر گھر پر آ کر تقاضا کرنا - بہت سے پھیرے کرنا - پھیرے پر پھیرے کرنا ✦

دِہلیز کے بکے سے پیر نہیں جاتا - ف۔ کہاوت، ناشائستہ حرکتوں سے رنج دفع نہیں ہوتا ✦

دہلیز نہ جھانکنا - ف۔ فعل متعدی - دروازے تک پر آ کر نہ پھٹکنا - کبھی گھر پر نہ جانا ✦

دَہَم - یا - دَہِم - ہ۔ صفت - افسردگی - آگ کا بجھنا - کملانا ✦ حیرت زدہ - بھچک ✦

دہم رہ جانا - ہ۔ فعل لازم - حیران و دم بخود رہ جانا ✦

دہم ہونا - ہ۔ فعل لازم (۱) آگ بجھنا - گل ہونا (۲) ٹھٹھرنا - افسردہ اور پژمردہ ہونا جیسے بچہ دہم ہو گیا (۳) حیران و دم بخود ہونا - بھچک رہنا ✦ ع

کیا اپنے دل دھڑکنے سے ہوں میں بھی دم بخود
جو دیکھتا ہے میرے تئیں سو دہم ہے کچھ (میر)

دَھَمّ - ہ۔ اسم مؤنث - گرنے کی آواز - گد - گدا کا - دھماکا - کودنے کی آواز - دھمکا ✦

دھم سے کودنا - یا - گرنا - ہ۔ فعل لازم - گد سے گرنا - زور سے زمین پر کودنا یا گرنا ✦ ع

یہ غل ہوا کہ اس کی خبر سب کو ہو گئی
کودے ہم اُس کے گھر میں جو شب دھم سے بے خبر (معروف)

قطعہ - دھم سے ہم دونوں گرے فرش پہ، ہیں وہ چپ رات
رہ گیا ان کا دوپٹہ بھی چھپر کھٹ سے لپٹ
چوٹ کھا کر لگی کہنے کہ اگر ایسی ہی
ہو کلا کھیلنی تجھ کو تو کسی نٹ سے لپٹ (انشا)

دُھماچوکڑی - ہ۔ اسم مؤنث - کود پھاند - اُچھل کود ✦ ہنگامہ - شورش - غل غپاڑا - دھوم - اودھم - شور و غوغا ✦ بچوں کا کودنا اُچھلنا دھینگا مشتی ✦

دھم

دھماچوکڑی مچانا - ہ۔ اودھم مچانا - دھوم ڈالنا - شور و غوغا کرنا اچھلنا - کودنا - دھینگا مشتی کرنا ✦ ع

کیا دھماچوکڑی مچائی ہے ✦ تیری بجتا دیسی کچھ آئی ہے (ذوق)

دھماچوکڑی مچنا - ہ۔ فعل لازم - کود پھاند ہونا - دھینگا مشتی ہونا کشتم کشتا اور غل غپاڑا ہونا - ع

جو مجھ میں اور ان میں دھماچوکڑی مچی
فراش بولے یہ تو ہوئی روز جنگ فرش (انشا)

دَھمادَھم - ہ۔ اسم مؤنث - کودنے اور برابر گرنے کی آواز - دھول دھپّا، دھول مارنے کی آواز - متواتر پٹنے کی آواز - پیہم ضرب و شلّاق کی آواز - متواتر گھونسے اور مکّے کی آواز ✦ ع

یاس و امید و شادی و غم نے دھوم اٹھائی سینے میں
خوب مچی ہے آج دھمادھم مار کٹائی سینے میں (انشا)

دَھماکا - ہ۔ اسم مذکر (۱) بندوق کی آواز - ٹھائیں (۲) کودنے کی آواز گدا کا (۳) صدمہ - آواز تصادم (۴) پتھر کلا بندوق (۵) ہاتھی پر لادنے کی توپ ✦

دَھمال - ہ۔ اسم مؤنث (۱) کود پھاند - اچھل کود - قلندرانہ جست و خیز - قلندر فقیروں کا کودنا ✦ تصادم - ع

ضعف دل سے کیا پوچھو ہو تو ہم میں حال نہیں
اتنا ہے کہ تپش سے دل کی سر پر وہ دھمال نہیں (میر)

(۲) شور و غل - دھماچوکڑی - دھوم (۳) ایک قسم کا راگ (۴) دلہن کے دن کا گیت ✦

دھمال کرنا - ہ۔ فعل متعدی - قلندروں کا ایک خاص وضع کے ساتھ کودنا ✦ دھماچوکڑی مچانا - غل شور کرنا ✦ فقیروں کا آگ میں کودنا ✦

دھمال کھیلنا - ہ۔ فعل متعدی - قلندرانہ اچھل کود کرنا - اچھلنا کودنا ✦ ع

اے کشن یہ کی تمنا اور ہی کچھ شان سے
کھیلے ہے دھمال تیرے عاشقوں کی میلی (انشا)

دَھمالیا - ہ۔ اسم مذکر - دھمال کرنے والا فقیر - آگ میں کودنے والا فقیر ✦

دھمک - ہ - اسم مؤنث (۱) پیروں کی آواز - آہٹ - دھکا - صدمہ وہ صدمہ جو سخت آواز سے دل و دماغ کو پہنچے (۲) صدائے خفیف ہلکی آواز ؎

اس قدر ہے وہ سبکرو کہ کبھی چلتے وقت
پاؤں کی بھی اسکے دل مور کو پہنچے نہ دھمک (سودا)

دُھمگا - ہ - اسم مذکر (۱) دیکھو دھماکا نمبر ۱ - ۲ - ۳ (۲) حدت - شدت کی گرمی (پورب)

دُھمکانا - ہ - فعل متعدی (۱) ڈرانا - خوف دلانا (۲) ڈانٹنا - سرزنش کرنا - گھرکنا - تہدید کرنا ●

دُھمکنا - ہ - فعل لازم - درد ہونا - سر میں ہولیں اٹھنا - دھڑکنا - ہوک اٹھنا - ٹیس ہونا ●

دُھمکی - ہ - اسم مؤنث - دہشت - خوف - ڈانٹ - ڈپٹ - گھرکی - تخویف - تہدید - ترہیب - ڈراوا - وعید - بیم و ترس ●

دھمکی دینا - ہ - فعل متعدی - ڈرانا - تہدید کرنا - ڈراوا دکھانا - خوف دلانا ●

دھمکی میں آنا - ہ - فعل لازم - ڈر جانا - خوف مان جانا ●

دھموکا - ہ - اسم مذکر - عو - صدمہ - مُکا - گھونسا - دُک ●

دُھن - ہ - اسم مؤنث (۱) ہوا - پون - باد (۲) آواز - سُر - لے - راگ کی آواز ● راگ - گیت ● ؎

شرارت سے جلایا کی صفت جب بیٹھے گا نیکی
اتاری دفعتہً دیپک میں دُھن اسنے ترانے کی (امانت)

(۳) دھیان - خیال - تصور - توجہ (۴) شوق - اشتیاق - لَو - لگن - گرمجوشی - سرگرمی - للک - ؎

لے آئی ہے اسکو محبت کی دُھن ● جیا ہے فقط تیرے ملنے کی من (میر حسن)

(۵) لت - دھت - بان (۶) بُدبُونکا دھند ●

دھن باندھنا - ہ - فعل متعدی - تصور باندھنا - خیال جمانا - لَو لگانا ●

دھن بندھنا - ہ - فعل لازم - خیال بندھنا - تصور جمنا - لگن لگنا - بندھنا ●

دھن لگنا - ہ - فعل متعدی - دھیان لگنا - لَو لگنا - لگن لگنا ●

لت لگنا - دھت ہونا ●

دَہَن - ف - اسم مذکر بمخفف دہان - منہ - مکھ ●

دَھن - ہ - اسم مذکر (۱) مویشی - چوپائے - گائے - بھینس (۲) نصیبا - بخت (۳) مال - دولت ● جائداد ● (۴) منطقۃ البروج - راس چکر - راس منڈل (۵) توپ کی آواز (۶) برج قوس (۷) شاباش صد رحمت جیسے دھن کو جھنیا تیرا بھیا جنیا خصم دھرتی میں دیا

دھن بھاگ - یا - **نصیب** - ہ - ندا (۱) خوش نصیبی - خوشوقتی خوش اقبالی ● شاباش - صد رحمت - مرحبا - (۲) طنزاً بدنصیبی کم نصیبی ●

دَھن سے - ہ - تابع فعل زور سے جیسے دھن سے توپ چلی ●

دُہنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (دوہنا)

دُہنا - ہ - صفت - دیکھو (دہنا) (۲) دھنا بیٹھنا ●

دُھنّا - ہ - فعل متعدی (۱) روئی پیٹنا - روئی صاف کرنا - دھنکنا (۲) بجوڑنا - پیٹنا جیسے استاد نے شاگرد کو خوب دُھنا (۳) بجانا - ضرب لگانا (بازاری بولتے ہیں) (۴) پٹکنا - دے دے مارنا جیسے سر دھنا (۵) نصیحت دینا ●

دُھنّا - ہ - اسم مذکر (عوام) نداف - دھنیا - روئی دھنکنے والا - قطان ●

دھنادینا - ہ - فعل لازم - دیکھو (دھنا دینا)

دھناسری - ہ - اسم مؤنث - مالکوس کی ایک راگنی کا نام ●

دھنا سیٹھ - ہ - صفت - نہایت دولتمند - دھنی - جگت سیٹھ - مالدار ● کھرا (۲) مفسد - سرکش - سرزور ●

دَھنتر - ہ - اسم مذکر (۱) دولتمند - مالدار - امیر (۲) زبردست - تیس مار خاں - رستم (۳) سرکش (۴) ایک حکیم کا نام جو اندر کے دربار میں تھا (۵) ایک قسم کا پودا ●

دھند - ہ - اسم مؤنث (۱) کم نظری - تاریکی بصر - دھندلاپن - ایک مرض کا نام جس سے آنکھوں کی روشنی میں فرق آجاتا ہے (۲) کُہر ●

دھندکار - ہ - اسم مذکر - اندھیر - تاریکی ●

دُھندا - ہ - صفت - اندھا کا مرادف ●

دُھَندا - ہ - اسم مذکر (۱) کام کاج - کاروبار (۲) مشغولی - مصروفیت (۳) پیشہ - ہنر +

دُھَندلا - ہ - صفت (۱) تاریک - اندھیرا (۲) بے نور - اندھا - تیرہ - غیر شفاف - نامصفا - گدلا (۳) ماند - کم چمک کا - سندلا - دھواں سا - ع

دھندلے سے کچھ نشاں ہیں ڈر ہے کہ مٹ نہ جائیں (حالی)

دُھَندلا دکھائی دینا - ہ - فعل لازم - صاف نظر نہ آنا - کم نظر آنا

دُھَندلکا - ہ - اسم مذکر (ہندو) - منہ اندھیرا - علی الصباح - بے نور کا تڑکا (۲) سوادِ شام - مغرب کی سیاہی +

دُھَندے - ہ - اسم مذکر - عو - مکر و فریب - کید - حیلے - دھوکے - چھند پھیٹ بازیاں +

دھندے کرنا - ہ - فعل متعدی - عو - مکر کرنا - فریب کرنا - پھیٹ بازی کرنا - حیلہ سازی کرنا +

دھندے یاد ہیں - ا - محاورہ عو - بڑے حیلے اور فریب یاد ہیں - نہایت مکار اور حیلہ ساز ہے +

دُھَندلے کا وقت - ا - اسم مذکر (۱) سوادِ شام - شام کی سیاہی (۲) صبح کاذب +

دُھَنک - ہ - اسم مونث (۱) دھنش - قوس - کمان (۲) قوس قزح - کمانِ شیطان یا رستم (۳) پٹیلا گوٹا (۴) ایک قسم کی اوڑھنی +

دَھنک دھاری - ہ - اسم مذکر (ہندو) تیر و کمان سے مسلح آدمی - کماندار +

دُھَن کُٹّا - ہ - اسم مذکر - دھان کوٹنے والا +

دھن کُٹی - ہ - اسم مونث - دھان کوٹنے کا آلہ - دھانوں کی اوکھلی اور موسل +

دھن کُٹی کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) دھان چھڑنا - دھانوں کو کوٹ کر چاول نکالنا (۲) خوب زد و کوب کرنا - بلیتھن نکالنا - بھرکس نکالنا - کچومر کرنا - خوب پیٹنا +

دُھُنکنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو دھننا نمبر اول)

دُھُنکی - ہ - اسم مونث - روئی دھنکنے کی کمان - روئی صاف کرنے

کا ٹھڑا یا بارگاہ +

دَھنگتا - ہ - اسم مونث (گنوار) دھینگا دھینگی - زبردستی - زورا زوری +

دُھَنی - ہ - صفت (۱) مالدار - دولتمند - دھن والا - صاحب اقبال - خوش نصیب (۲) کامل استاد - کسی فن میں پوری پوری دستگاہ رکھنے والا - ۔۔

مارا ابروے سیکڑوں کو قاتل تلوار کا دھنی ہے (ناسخ)

(۳) [illegible] اسم مذکر - خاوند - مالک - آقا جیسے جو نکلے سو سہاگ دھنی کے (۴) ہندو - اسم مذکر (شوہر - پتی - خصم - میاں - گھر والا - کدخدا +

دَھَنیا - ہ - اسم مذکر - کشنیز - کوتمیر +

دُھُنیا - ہ - اسم مذکر - دیکھو دھنا (یعنی نداف)

دُہنیت - ع - اسم مونث - روغن - چکنائی - چکناہٹ - چربی - پیہ - شحم +

دَھنیے کی کھوپری میں پانی پلانا - ہ - فعل متعدی - عو - تنگ و عاجز کرنا - سخت سزا دینا - پیاسا مارنا یعنی دھنیے کے چھلکے کی مقدار بموجب پانی دینا - نہایت ستانا - از حد دق کرنا - نہایت تکلیف پہنچانا - ترسانا - ۔۔

جس غنچہ سے پیالی پیتے نہ تھے تم آ کے
دھنیے کی کھوپری میں پانی نہیں پلایا (سودا)

۔۔ دریا دلوں کے لکو کرے ہے کباب چرخ
دھنیے کی کھوپری میں پلاتا ہے آب چرخ (گمت)

دَہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے - ا - محاورہ - عو - قسم سخت یعنی اگر تم یہ کام نہ کرو تو تم نے جو کچھ سیدھے ہاتھ سے کھایا ہے وہ تم کو حرام ہے +

جب تک حلال کر دے نہ مجھ بے گناہ کو
قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے (آتش)

دَھَنو - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کے درخت کا نام جس کی لکڑی اکثر جلانے کے کام آتی ہے (۲) لوہے کا حلقہ جو پیوں پر چڑھایا جاتا ہے +

دُھواں - ہ - اسم مذکر (۱) دُود - دخان - دودِ آتش - بخار ہوائی - وہ کثیف بخارات جو کسی چیز کے جلانے سے برنگ سیاہ اوپر کو صعود کرتے ہیں - ؎

تیرے فروغِ حسن سے دھویا غبارِ خط
روشن ہوئی جو آگ تو غائب دھواں ہوا (امیر)

(۲) صفت - کالا - سیاہ - کبود - نیلا ؛ ؎

آنکھیں تو بن رہی ہیں دھواں تنگ سرمہ سے
ظالم نگہ کو باندھ دے سنگِ سرمہ سے (انشا، مظفر)

(۳) صفت - کلمۂ تعریف جیسے غضب - ستم - آفت - بلا - ؎

بچے کس طرح سے انشا کوئی ہو کر دوچار اس سے
مژہ آفت نگہ جادو بلا آنکھیں دھواں سرمہ ہے (انشا)

؎ دونوں زلفیں دھواں ہیں خال پری
ساری نک سک نے رست چال پری (رنگین)

(۴) صفت - برائے کثرت - زور - نہایت - ازحد - ؎

انشا کی گفتگو وہ دھواں گرم ہے کہ آج
اگر بہار اس کے گلے سے لپٹ گئی (انشا)

(قطعہ) کہا رنگین نے ہے دھواں تیری
گورے پاؤں میں نیلی پیڑی دیکھ
چلے کچھ بڑبڑا کے ہونٹوں میں
کہا بیٹے کہ اپنی ایڑی دیکھ (رنگین)

(۵) آراستہ و پیراستہ - مزین - مُرتب ؛ پری - حور - خوبصورت - ؎

مسی کاجل لگائے ہوئے ہے تم دھواں بن کر
خدا نے آج سنہ کالا کیا ہے شام ہجراں کا (داغ)

؎ چلا ہے بنکے کہاں شوخ اس پھبن سے دھواں
کہ جائے آہ نکلتا ہے یہاں دہن سے دھواں (سرور)

دھواں اٹھنا - ہ - فعل لازم (۱) دود از آتش برخاستن کا ترجمہ دخان نکلنا - دھواں صعود کرنا - ؎

ندی کنارے دھواں اٹھت ہے میں جانوں کچھ ہوئے
جا کارن جوگن بھئی وہی نہ جلتا ہوئے (دوہا)

(۲) آہ نکلنا ؛

دھواں چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - حقہ پیکر دوسرے کی طرف دود قلیان چھوڑنا - حقہ پیکر معشوقانہ چھیڑ کرنا ؛ ؎

گر پھر بھی اشک آئیں تو جانوں کہ عشق ہے
حقہ کا منہ سے غیر کی جانب دھواں نہ چھوڑ (مومن)

دھواں دھار - ہ - صفت (۱) پُر دود - دود آلودہ - دخانی (۲) نہایت سیاہ - تیرہ و تار - نہایت کالا - ؎

مسی تری ہے اگر نمودار ؛ تو میری دھڑی بھی ہے دھواں دھار (رنگین)

(۳) چمکیلا - بھڑکدار - غوق بھڑک - چمکتا ہوا - دمکتا ہوا - ؎

مجھے چاہئے ہے دھواں دھار جوتا
کوئی لادے اناطر حدار جوتا (رنگین)

(۴) آفت خیز - فتنہ انگیز - فتنہ زا - غضب - ستم - ؎

ابرو ہیں چڑھی بکھرے ہیں بال ابھری ہوئی نگات
سچ دیکھیو کیا اس نے دھواں دھار نکالی (جرأت)

(۵) تیز - طرار - چالاک - ہوشیار - ؎

ایسے ویسے کا وہاں کام نہیں ہے مطلق
جا دے رنگیں کے بلانے کو دھواں دھار اصیل (رنگین)

(۶) بھبوکا - نہایت خوبصورت - جان چٹخارا (۷) بہت بے شمار بے انداز - نہایت - بیحد (۸) غضبناک - برہم - غصہ میں بھرا ہوا - غصیل - جوش و خروش سے پُر ؛

دھواں دھار برسنا - ہ - فعل لازم - زور شور سے برسنا - دھڑتے سے برسنا ؛ چھاجوں مینہ پڑنا ؛

دھواں دھار گھٹا - ہ - اسم مونث - کالی گھٹا - زور شور کی گھٹا - گہری گھٹا - ؎

دودِ آہِ دلِ سوزاں ہے دھواں دھار گھٹا
چاہئے پانی کے بدلے ہو شرر بار گھٹا (ناسخ)

دھواں دھار ہونا - ہ - فعل لازم - نہایت تاریکی چھا جانا اندھیر گھپ ہو جانا ؛

دھواں دینا - ہ - فعل متعدی - کسی چیز کے جلنے سے دھواں نکلنا جیسے یہ تیل دھواں دیتا ہے یعنی صاف نہیں ہے - اس سے دھواں زیادہ پیدا ہوتا ہے ؛

دُھواں رَہنا - ہ - فعل لازم - دھواں بھرنا - دھواں پھیلنا - دھواں گھٹنا +

دُھواں لپیک - ہ - اسم مذکر - حقہ کی بو پر دوڑنے والا آدمی - نہایت کثرت سے حقہ پینے والا - طفیلیا - مفت خوار - دوسروں کے حقہ پر دوڑنے والا آدمی +

دھواں نکلنا - ہ - فعل لازم - سلگنا - جلنا - دھواں اٹھنا +

دُھوَانسَا - یا - **دُھوانْسا** - ہ - اسم مذکر - وہ کھانا جس میں دھواں رچ گیا ہو + دود آلودہ +

دھوانسا ہونا - ہ - فعل لازم - دھوئیں میں رچ جانا - دھوئیں میں بس جانا +

دُھوُب - ہ - اسم مذکر - شوپ - دھلاوٹ -

دھوب پڑنا - ہ - فعل لازم - شوب پڑنا - دھویا جانا -

دھوبَن - ہ - اسم مونث (۱) دھوبی کی بیوی + کپڑے دھونے والی عورت (۲) ایک چڑیا کا نام +

دھوبی - ہ - اسم مذکر - کپڑے دھونے والا - برنیٹھا +

دھوبی پَاٹ - ہ - اسم مذکر - (۱) کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں حریف کو کمر پر لاد کر دے مارتے ہیں - (۲) کپڑا دھونے کی سل یا تختہ +

دھوبی کا چھیلا - ہ - صفت - پرائے مال پر اترانے والا - دوزنگا - ناموزوں لباس والا +

دھوبی کا کتّا - ہ - اسم مذکر - اَللّٰذی نہ اَلتّٰذی - ادھر نہ ادھر بے سرو پا آدمی - محض نکما اور بیکار آدمی - آوارہ گرد جیسے دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا +

دُھوُپ - ہ - اسم مونث (۱) گھام - سورج کی روشنی - آفتاب (۲) ایک قسم کی خوشبو کا نام جو ہندو پوجا کے وقت جلاتے ہیں +

دھوپ پڑنا - ہ - فعل لازم - آفتاب فتادن کا ترجمہ - تیز دھوپ ہونا + نہایت گرمی ہونا +

دھوپ چڑھنا - ہ - فعل لازم (۱) دن چڑھنا - سورج نکلنا (۲) در و دیوار وغیرہ پر دھوپ آنا - ؎

ہمکو بھی ہوتی ہے امید زوال تب غم
دھوپ دیوار سے جب چڑھکے اتر جاتی ہے (اسیر)

دھوپ چھاں - یا - **چھاؤں** - ہ - اسم مونث - روشنی اور سایہ (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس میں سایہ پڑتا ہے +

دھوپ دانی - یا - **دھوپ دان** - ہ - اسم مونث - وہ ظرف جس میں ہندو دھوپ رکھکر جلاتے ہیں جیسے اگر سوز مگر داں وغیرہ - دھوپ دینے کا برتن جس میں آگ رکھکر اسپر خوشبودار چیزیں ڈال کر جلاتے ہیں +

دھوپ دینا - یا - **دکھانا** - ہ - فعل لازم - دھوپ میں سکھانا یا خشک کرنا - دھوپ میں رکھنا - دھوپ لگانا -

دھوپ کھانا - یا - **لینا** - ہ - فعل لازم - دھوپ میں سِکنا - دھوپ میں گرم ہونا - تابش آفتاب میں بیٹھنا - ؎

دیکھکر تا رخط خور کو کہے ہے بادہ نوش
مرغ زریں دھوپ یہ لیتا ہے پرکھولے ہوئے (مسرور)

دھوپ میں بال - یا - **سر** - یا - **چونڈا سفید کرنا** - ہ - نا تجربہ کاری اور ناکردہ کاری میں بوڑھا ہو جانا - جہالت میں زندگی کا گزار دینا - ؎

رہ کے زلفوں میں نظارہ رخ تاباں کا کیا
دھوپ میں اس دل ناداں نے کئے بال سفید

دھوپ میں کھڑا کرنا - ہ - فعل متعدی - دھوپ میں کھڑا رہنے کی سزا دینا - (اکثر ملا بچوں کو یہ سزا دیا کرتے ہیں) +

دھوپ نکلنا - ہ - فعل لازم - آفتاب کا افق یا ابر سے نمایاں ہونا - سورج نکلنا +

جلوۂ رخسار جاناں سے نکل آتی ہے دھوپ
وصل کی شب سحر دیلانے میں آجاتی ہے (ناسخ)

دُھوُت - ہ - ندا - کتے کے ہنکانے کی آواز جیسے کتے دھوت یعنی دور ہو - بھاگ - ہٹ - سرک +

دھوتَر - ہ - اسم مونث - ایک ہندوستانی موٹا چھدرا کپڑا +

دُھوتُو - ہ - اسم مذکر - بھونپو - ترم - بگل - ترئی - نرسنگھہ وغیرہ جو منہ سے بجاتے ہیں +

دھوتی - ہ - اسم مونث - تہبند - ساڑھی - دھبلا -

دھوتی بند - ہ - اسم مذکر - دھوتی باندھنے والا - ہندو بنیا

بقال، غلہ فروش وغیرہ۔ ع
وہ مفتی نہ رہا اور وہ ساقی نہ رہا
دھوتی بندوں کے سوا کوئی بھی باقی نہ رہا (آزردہ)

دھوڑے - ھ - تابع فعل (گنوار) قریب - نزدیک - پاس - نیڑے - متصل +

دھورے دھارے - ھ - تابع فعل (گنوار) آس پاس - قرب وجوار +

دھونسنا - ھ - فعل متعدی (پورب) (۱) ٹھونسنا - ٹھانسنا - دابکر بھرنا - (۲) سینگوں سے ٹکر مارنا - (۳) - گنوار) چٹپٹا سانا (۴ - عو) برتنا - استعمال کرنا - لانا جیسے برس روز سے یہ رضائی دھونس رہی ہوں -

دھونک - ھ - اسم مونث (دوک کا بگڑا ہوا ہے) کلابتوں بٹنے کی سلائی +

دھوکا - ھ - اسم مذکر (۱) بتا - فریب - حیلہ - مکر - دغا - چھل بھگل (۲) غلط فہمی - مغالطہ - اشتباہ -

دھوکا دھڑی - ھ - اسم مونث - مغالطہ - چھل بتا - مکر و فریب +

دھوکا دہی - ھ - اسم مونث - (قانون) فریب دہی - فریب بازی - حلف دروغی +

دھوکا دینا - ھ - فعل متعدی - فریب دینا - مغالطہ میں ڈالنا چھل کرنا - بتا دینا +

دھوکا کھانا - ھ - فعل لازم - فریب میں آنا - غلطی میں پڑنا - مغالطہ ہونا - چوکنا - خطا کرنا +

دھوکا ہونا - ھ - فعل لازم - مغالطہ ہونا - شبہ ہونا - چوک پڑنا - غلطی ہونا - سہو ہونا - دم یا فریب میں آنا +

دھوکر چھلا - یا - **پیسہ اٹھانا** - ھ - فعل متعدی - عود مراد یا منت مانتے وقت نیاز دلانے کے واسطے چھلے یا پیسہ کو پاک کر کے رکھنا تاکہ کامیابی کے وقت اس کی شیرینی تقسیم کی جائے۔ منت ماننا - نیاز ماننا - نذر ماننا - شیرینی یا دونا ماننا - ع رباعی
رنگیں سے لیا تھا منے رو کر چھلا + دکھلاؤنگی کیا منہ سے کھو کر چھلا

پاؤں جو وہ چھلا تو دو ابٹھکائیں + منت کا اٹھاتی ہوں میں دھو کر چھلا (رنگین)

دھوکے - ھ - اسم مذکر (۱) دھوکا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے یائے مجہول کے ساتھ تبدیلی کی حالت +

دھوکے باز - ھ - صفت - فریبی - دمباز - چھلیا - مکار - دغا باز +

دھوکے کی ٹٹی - ھ - اسم مونث (۱) وہ ٹٹی جس کی اوٹ میں شکاری شکار کھیلتے ہیں - ع
خط نکلنے پر بھی گیسو میں پھنسے مرغ نظر + دھوکے کی ٹٹی ترے عارض کا سبزا ہو گیا
یہ محاورہ شکاریوں سے لیا گیا ہے جو ٹٹی کے آڑ میں گھات لگاتے ہیں +
(۲) فریب میں لانے والی چیز - دکھاوے کی چیز - مغالطہ میں ڈالنے والی چیز - ع
شکلیں جو دیکھتا ہے یہ جادو کی ہیں عیاں
سب کچھ ترے لئے ہیں یہ دھوکے کی ٹٹیاں (نظیر)
(۳) کاجو بھوجو چیز - سارنگ چیز - بودی چیز +

دھوکے میں رکھنا - ھ - فعل متعدی - جھوٹی امید میں رکھنا - جھوٹا وعدہ کرنا + مغالطہ دینا - دم دینا +

دھول - ھ - اسم مونث - گرد - خاک - ریت + ریگ + راکھ - خاکستر +

دھول اڑانا - ھ - فعل متعدی (۱) گرد اڑانا - (۲) رسوا کرنا - بدنام کرنا - (۳) آوارہ پھرنا - خراب خستہ پھرنا جیسے یونہی دھول اڑاتا پھرتا ہے +

دھول اڑنا - ھ - فعل لازم (۱) خاک اڑنا - گرد اڑنا - (۲) بدنامی اور رسوائی ہونا (۳) برباد ہونا - تباہ ہونا - جیسے اُس کے ہاں دھول اڑ گئی +

دھول جھاڑنا - ھ - فعل متعدی (۱) خاک جھاڑنا (۲) پیٹنا جوتے سے خبر لینا - بے حیا کو مارنا - زدو کوب کرنا - شلاق کرنا +

دھول جھڑنا - ھ - فعل لازم - گرد دور ہونا - گت بنا - سزا ملنا +

دھول کی رسی بٹنا - ھ - فعل متعدی (بندو) بنیاد - محنت کرنا ناممکن بات کی کوشش کرنا +

دھو

دھَول ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) دھپّا ۔ چانٹا ۔ تھپڑ ۔ سرچنگ ۔ دھپ (۲) نقصان ۔ ٹوٹا ۔ خسارہ (۳) جوار کا ہر اپسنا جسے گنے کی طرح چوستے ہیں ٭

دھول جڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دھپّا لگانا ۔ تھپڑ مارنا ٭

دھول دھپّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چانٹا چٹول ۔ ع

دھول دھپّا اس سراپا ناز کا شیوہ نہیں
ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیشدستی ایکدن (غالب)

دھول کھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چانٹا کھانا ۔ دھپّا کھانا ۔ سرچنگ خوردن ٭

دھول لگانا ۔ یا ۔ مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دھپّا لگانا ۔ چانٹاسی کرنا ۔ سرچنگے زدن کا ترجمہ ٭

دھول لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چانٹا لگنا ۔ خسارہ ہونا ۔ ٹوٹا ہونا ۔ نقصان ہونا ٭

دھَولا ۔ ہ ۔ صفت (گنوار) سفید ۔ ابیض ۔ چٹّا ٭

دھولا پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (گنوار) سفید پڑنا ۔ خوف کے مارے یا کسی صدمہ سے زرد پڑ جانا ٭

دُھولیا پیر ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ لڑکوں کا ایک فرضی پیر ٭

دُھولیا پیر کی قسم / دُھولیا قسم } ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (لڑکوں کی) ایک طرح کی قسم جو بچے اس طرح پر کھاتے ہیں کہ دونوں ہاتھوں کی لپ میں خاک بھر کر اسپر ایک تنکا کھڑا کر دیتے ہیں اور قسم کھانے والے سے کہتے ہیں کہ تو اس تنکے کو منہ سے اٹھا جب وہ منہ کے سامنے لاتا ہے تو اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ سے اس طرح اچھال دیتے ہیں کہ ساری خاک اس کے منہ پر جا پڑتی ہے اور پھر خوب ہنستے ہیں ۔ ع

دھولیا ہمکو کھلائے کو قسم آج اگر ٭ انجمن میں وہ جب انجمن آرا اُٹھے
تو الٰہی تجھے اُس شخص کے پینے میں کھا ٭ جو کہے یہ تیرے دانتوں سے نہ تنکا اٹھے (منیر)

دُھوم ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) شور ۔ غل ٭ ہنگامہ ۔ غل غپاڑا ۔ ع

چل ساتھ کہ حسرت دل مرحوم سے نکلے
عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے (فدوی)

(۲) آوازہ ۔ غلغلہ ۔ شہرت ۔ شہرہ ۔ دھاک ۔ ع

دھوم ہے آفاق میں تیرے عذار صاف کی
اپنا آئینہ نہیں کرتا سکندر سے پسند (ناسخ)

دھو

(۳) افواہ ۔ خبر ۔ ہوائی ٭

دھوم دھام ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) شان و شوکت ۔ طمطراق ۔ شکوہ ۔ بھیڑ بھڑکّا ۔ کرّوفر ۔ احتشام ۔ ٹھاٹ باٹ ۔ دبدبہ ۔ بھیڑ بھاڑ (۲) زور شور ۔ ریل پیل ۔ ع

دنبال ہر نگاہ ہے صد کارواں سرشک
برسے ہے ابر چشم بڑی دھوم دھام سے (میر)

(۳) غل شور ۔ آوازہ ۔ غلغلہ ۔ دھاک ۔ شہرہ ۔ ہنگامہ آرائی ۔ ع

ولولے تھے شباب تک اپنے ٭ اب ہماری وہ دھوم دھام نہیں (بحر)

دھوم دھڑکّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہنگامہ ۔ غل غپاڑا ۔ شور و غلغلہ ۔ ہائے ہو ٭ ع

پر سوئے کو مرے لوگ چلے آتے ہیں
گھر میں تو دھوم دھڑکّا ہے لحد سونی ہے (بحر)

دھوم ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ہو ۔ ہنگامہ برپا کرنا ۔ غل مچانا ۔ شور کرنا ٭

دھوم سے ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ کرّوفر سے ۔ بھیڑ بھڑکّے سے ۔ شور و غل سے ۔ باجے گاجے سے ٭ تزک و احتشام سے ٭

دھوم مچانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) غل شور کرنا ۔ غل مچانا ۔ ہنگامہ برپا کرنا ۔ چلّانا ۔ ع

راتدن دھوم مچائیں جو مرے طفل سرشک
سچ ہے پھر خواب کا کیونکر ہو گزر آنکھوں میں (ناسخ)

(۲) دہائی دینا ۔ فریاد کرنا ۔ واویلا مچانا ٭

دھوم مچنا ۔ یا ۔ پڑنا ۔ یا ۔ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ہنگامہ برپا ہونا ۔ چرچا ہونا ۔ دھاک بندھنا ۔ شہرت ہونا ٭

دُھونگ دھنگیا ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ ہو ۔ غل شور ۔ واویلا ۔ ہنگامہ

دُھون ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ توپ کی آواز ٭

دُھون دھول ۔ ہ ۔ اسم صوت ۔ توپوں کی متواتر آواز ٭

دُھوں دُھوں کار ۔ ہ ۔ صفت ۔ نہایت زور کی بارش یا بخار کے موقع پر بولتے ہیں جیسے دھوں دھونکار مینہ برسنا یا دھوں دھونکار بخار چڑھنا ٭

دھوان ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بیس سیر کا وزن ٭ بیس سیر دھان (رحیم)

(دھون ہے)

دَھونا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (پورب) رال ۔ ایک قسم کا گوند جو آگ کو بہت جلد قبول کرتا ہے ٭

دھونا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) پانی سے صاف کرنا ۔ پاک کرنا ۔ شستن کا ترجمہ (۲) دور کرنا ۔ زایل کرنا ۔ جیسے دل سے بات دھونا ٭

دَھونتال ۔ ہ ۔ صفت ۔ عو ۔ کام میں چالاک ۔ جلد کام کرنے والی مضبوط ۔ قوی ۔ دلیر ٭

دَھونس ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) استحصال بالجبر ٭ وہ خرچ جو باقی وصول کرنے کی بابت زمیندار سے دلوایا جائے (۲) دھمکی ۔ تخویف ۔ تہدید (۳) دم ۔ جھانسا ۔ پٹی ۔ فریب ۔ دھوکا ٭

دَھونس باندھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (گنوار) خرچ ذمہ لینا ۔ خرچ باندھنا ۔ زاید مصارف اختیار کرنا ٭

دَھونس پٹی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دم جھانسا ۔ دم دلاسا ٭

دَھونس دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دم دینا ۔ جھانسا دینا ٭ دھمکی دینا ٭ فریب دینا ٭

دھونسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دمامہ ۔ نقارہ کلان ۔ بڑا نقارہ ٭

دھونسا کھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ شامت آنا ٭

دھونسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عوام (۱) ٹھونسنا ۔ دبانا (۲) سزا دینا پیٹنا مارنا ٭

دھونسیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دغاباز ۔ مکار ۔ فریبی ۔ جھانسیا (۲) وہ شخص جو مالگذاری وصول کرنے کے واسطے جائے اور اپنا خرچ مالگزار سے لے ٭

دَھونکنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ آگ پھونکنا ٭ آگ جلانا ٭

دھونکنی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دم کش ۔ آگ پھونکنے کا آلہ وہ کھال جس سے لوہار آگ دھونکتے ہیں ٭

دھونکنی لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سانس چڑھنا ۔ دم پھولنا ۔ ہانپنا ۔

دَھونی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دھواں ۔ کسی چیز کو جلا کر بخور لینا ۔ بخور تپسیوں یا ہندو فقیروں کی آگ کا ڈھیر جس کے سامنے وہ بیٹھے رہتے ہیں ٭

دھونی جگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ہندو ۔ آگ جلانا ۔ تپسیوں کا آگ کے سامنے بیٹھ کر تپ کرنا ۔ دھونی رمانا ۔

دھونی دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بخور دینا ۔ دھواں دینا ۔ دھواں سنگھانا ٭

دھونی رمانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کسی جگہ آگ جلا کر جوگیوں کی طرح ہو بیٹھنا ۔ جاگزین ہونا ۔ فقیر ہو کر بیٹھنا ۔ فقیری لینا ۔ ؎

رمائے بیٹھے ہو دھونی جوان کے در پر تم
ہوا ہے کیا تمہیں سید بھلا سنو تو سہی (مولف)

دھونی لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ آگ جلانا ۔ جاگزین ہونا ۔ ہٹ کرکے بیٹھنا ۔ دنیا کو ترک کرکے فقیری اختیار کر لینا ۔ کاروبار دنیوی کو تج دینا ۔ ؎

گھر میں جا سکتے نہیں اس عشوہ گر کے سامنے
دل میں ہے دھونی لگا دیں اسکے در کے سامنے (معروف)

دھونی لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بخور لینا ۔ دھواں چڑھانا ۔ دھواں لینا ٭

دھووَن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دھلی ہوئی چیز کا پانی ٭ وہ پانی جس میں کوئی چیز دھوئی گئی ہو ۔ ؎

عمر خضر سے اس کی زیادہ ہو زندگی
دھوون پئے جو یار کی زلف دراز کا ۔ (آتش)

دھویا دَھایا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بے غیرت بے شرم ۔ سادہ لوح ٭ پاک صاف ۔ بشستہ و صاف ٭

دھویا دیدہ ۔ ہ ۔ صفت ۔ عو ۔ بے لحاظ بے شرم بے حیا ٭ بیمروت بیدید ۔ شوخ چشم ٭ بے غیرت ٭

دُھوئیں ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دھواں کی جمع ٭

دھوئیں اڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) دھجیاں اڑانا ۔ پرخچے اڑانا اکھاڑ پھینکنا ٭ ؎

نالہ اک دم میں اڑا دیوے دھوئیں
چرخ کیا اور چرخ کی بنیاد کیا (مومن)
آہ نے دل کے کیا اٹھائے دھوئیں
چاہ بابل سے بھی اڑائے دھوئیں (د)

(۲) جلا کر خاک سیاہ کرنا ۔ تباہ و برباد کرنا ۔ پراگندہ و پریشان کرنا

خراب و خستہ کرنا ۔ ف

بس اے تپ محبت کب تک یہ شعلہ خیزی
تو نے دھوئیں اڑائے آخر جلا جلا کر (مسنون)

دھوئیں بکھیرنا ۔ ف ۔ فعل لازم (۱) نکتہ چینی کرنا ۔ خوب خبر لینا ۔ بحث میں ہرانا (۲) دیکھو دھوئیں اڑانا ۔

دھوئیں کے بادل اٹھانا ۔ ف ۔ فعل متعدی بے بنیاد اور بے سر و پا بات بیان کرنا ۔

دَہنے ۔ ۔ اسم مذکر ۔ ع ۔ محرم کے دس دن ۔ ماہ محرم جیسے دہے کا مہینا (پنجابی تعزیہ کو بھی کہتے ہیں)

دِھی ۔ ف ۔ اسم مونث (ہندی) بیٹی ۔ دختر ۔

دِہی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ جما ہوا دودھ ۔ جغرات (ہندو مونث بولتے ہیں)

دِھیان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خیال ۔ تصور ۔ توجہ ۔ سوچ بچار ۔ مراقبہ ۔ لحاظ ۔ التفات ۔

دھیان آنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ یاد آنا ۔ خیال آنا ۔

دھیان بٹانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ اور طرف توجہ کرنا ۔ تصور کا دوسری طرف لگانا ۔ ف

ہمنشیں ست ہو خفا گر نہ سنوں بات تری
اک تصور ہے کہ وہ دھیاں بٹا دیتا ہے (جرأت)

دھیان بٹنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ ایک طرف سے دوسری طرف توجہ ہونا ۔ خیال بٹنا ۔ تصور کا اور طرف ہونا ۔ ف

نصیحت کرنے سے ناصح ہٹے گا
نہ دھیان اپنا بٹا ہے نے بٹے گا (جرأت)

دھیان بندھنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ خیال بندھنا ۔ تصور ہونا ۔ کسی کا خیال آنا ۔ ف

سارے عالم ہی سے بیزار وہ کچھ بیٹھا ہے
آج جرأت کو خدا جانے یہ کیا دھیان بندھا (جرأت)

دھیان پر چڑھنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ ذہن پر چڑھنا کسی بات کا بخوبی خیال میں آجانا ۔

دھیان چڑھنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ ذہن نشین ہونا ۔ یاد آنا ۔ خیال آنا ۔

دھیان دینا ۔ یا ۔ لگانا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ توجہ کرنا ۔ کان لگانا ۔ خیال سے سننا ۔ کسی کام کا اندیشہ و فکر کرنا ۔

دھیان رہنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ خیال رہنا ۔ توجہ رہنا ۔ ف

دھیان رہنا شرط ہے اس دلبر مغرور کا
فکر سے نزدیک ہو جاتا ہے مضمون دور کا (آتش)

دھیان سے ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ توجہ سے ۔ خیال سے ۔

دھیان سے اترنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ خیال سے اترنا ۔ یاد نہ رہنا ۔ بھول جانا ۔ سہو ہونا ۔

دھیان لگنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ خیال ہونا ۔ توجہ ہونا ۔

دھیان کرنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ توجہ کرنا ۔ خیال کرنا ۔ سوچنا ۔ سمجھنا ۔ فکر کرنا ۔

دھیان میں آنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ خیال میں آنا ۔ ذہن پر چڑھنا ۔

دھیانا ۔ ف ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) داماد یا بمنزل داماد جیسے بھتیجی جنوائی (۲) بیٹی یا بہن کی اولاد نرینہ ۔

دھیان میں نہ لانا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ خیال میں نہ لانا ۔ توجہ نہ کرنا ۔ لحاظ نہ کرنا ۔

دِھیانگی ۔ ف ۔ اسم مونث (۱) دن بھر کی مزدوری ۔ یومیہ دہاڑی (۲) ایک دن کی اجرت ۔ ایک دن کا کام ۔

دِھیانی ۔ ف ۔ صفت (ہندو) خدا سے لو لگانے والا ۔ صاحب تصور جیسے گیانی دھیانی ۔ (۲) بیٹی بھتیجی وغیرہ جیسے دھی دھیا کا لاگ دیدو ۔ نیز بیٹی یا بہن کی اولاد ۔

دِھیر ۔ ف ۔ اسم مونث (ہندو) (۱) صبر ۔ تحمل ۔ استقلال (۲) ہمت جرأت ۔ دلیری ۔

دھیر بندھانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ ہمت بندھانا ۔ جرأت دلانا

دِھیرا ۔ ف ۔ صفت (پورب) دھیما ۔ متحمل ۔ نرم ۔ ملایم ۔ صابر ۔

دِھیرج ۔ ف ۔ (ہندو) اسم مونث (۱) دیکھو (دھیر) (۲) مستعدی مضبوطی ۔

دھیرج دھرنا ۔ ف ۔ فعل لازم (ہندو) صبر کرنا ۔ تحمل کرنا ۔ ڈھارس کرنا ۔

دھیرج کی پہاڑی ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ مضافات دہلی کی ایک

پہاڑی کا نام جہاں آبادی ہے۔

دِھیرے - ہ - تابع فعل (ہندی) آہستہ - ہلکے ہلکے - دھیمے دھیمے بتدریج - درجہ بدرجہ - پایہ بپایہ +

دِھیری - ہ - اسم مونث (اطفال) شکست - مات - مغلوبی - عاجزی زبونی - (جبکہ کوئی پتنگ لڑانے سے انکار کرتا ہے تو کہتے ہیں)

دھیری پکارنا - ہ - فعل لازم - شکست جتانا - مات کرنے کا آوازہ کسنا +

دھیری ہے - ہ - محاورہ - مات ہے - ہیٹی ہے - شکست ہے زبونی ہے (جب کوئی شخص کنکوا نہیں لڑاتا اور دب جاتا ہے تو لڑکے اُسکے جواب میں کہتے ہیں کہ دھیری ہے یعنی بھگا دیا ہے)

دَہیز - ف - اسم مذکر (عوام) جہیز +

دِھیلا - ہ - اسم مذکر - آدھا پیسہ - ادھیلا - ساڑھے بارہ یا بارہ دام +

دِھیلی - ہ - اسم مونث - آدھا روپیہ - اٹھنی - (صحیح ادھیلی ہے یعنی آدھے سے نسبت رکھنے والی) +

دِھیما - ہ - صفت - تیز کا نقیض - آہستہ - نرم - سست - خفیف - مدھم - ہلکا + طاسہ کا آہستہ بجانا - کم آواز باجا -

دھیما پڑنا - ہ - فعل لازم - ٹھنڈا ہونا - نرم ہونا - غصہ فرو ہونا +

دھیما کرنا - ہ - فعل لازم - زور گھٹانا - نرم کرنا - سست کرنا + غصہ فرو کرنا + ٹھنڈا کرنا +

دِھینگ - ہ - صفت - قوی - مضبوط - مسٹنڈا -

دھینگ دھونگڑی کرنا - ہ - فعل متعدی - زبردستی کرنا زور آوری کرنا - جبر و تعدی کرنا +

دھینگا دھینگی - ہ - اسم مونث (۱) زبردستی - جبر - تعدی جیسے دھینگا دھینگی بلو کا راج یعنی جس کی تیغ اُس کی دیغ (دیگ) اور نیز حاکم کی ناانصافی پر اطلاق ہوتا ہے - اندھیر نگری چوپٹ راج کے مطابق (۲) - تابع فعل - بجبر - بزور - زبردستی سے جور و تعدی سے ظلم و ستم سے + سہ

صورت مجرم دل بگینہ کو کینہ سے کھینچ
دھینگا دھینگی سے گیا تیر مژہ سینہ سے کھینچ (مروت)

دِھینگا مُشتی - ہ - اسم مونث - ہاتھا پائی - گاؤ زوری - کشتی +

دِھینگڑا - ہ - اسم مذکر - دھینگ کی تصغیر بالتحقیر +

دِھینوَر - ہ - اسم مذکر - مچھوا - مچھلی والا - ماہی گیر - (۲) صفت ، نہایت سیاہ - کالا کلوٹا - حبشی - شیدی +

دَئی - ہ - اسم مذکر (۱) خدا - اللہ - بھگوان (۲) دیوتا - اوتار - پیغمبر (گیتوں میں آتا ہے)

دئی مارا - ہ - صفت - اللہ مارا جیسے دئی مارا بولے مورا مجھ برہن کا جوڑا +

دِیا - ہ - اسم مذکر (ہندی) دیوا - چراغ +

دیا بتی کرنا - ہ - فعل لازم (ہندو) چراغ جلانا - چراغ روشن کرنا +

دیا سلائی - ہ - اسم مونث (۱) چراغ جلانے کی تیلی جس میں گندھک وغیرہ لگی ہوئی ہوتی ہے (۲) وہ عورت جو لڑائی کی آگ لگاتی پھرے +

دَیا - ف - اسم مونث - ماں + دایہ - جیسے - سہ

گھڑی گھڑی کچنال لگا دے + ہائے دیا موہے باسن ہاسے (دکھن پالن کی پہیلی)

دَیا - ہ - اسم مونث (۱) بخشش - عطا (۲) ہمدردی - رحم دلی + ترس - خوف خدا + مہربانی - کرپا - عنایت - پرورش - ربوبیت - سہ

دیا دھرم نہیں من میں + مکھڑا کیا دیکھے درپن میں (بھجن)

دَیاوَنت - ہ - صفت - رحمدل - مہربان -

دِیار - ع - اسم مذکر (دار یعنی خانہ کی جمع) بلاد - ملک +

دَیارا - ہ - اسم مذکر (پورب) دریا برآمدہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکل آئے - دریا برآمد +

دِیا لیا - ہ - اسم مذکر - خدا کی راہ پر دیا ہوا - بھلائی جیسے کچھ دیا لیا ہی آگے آگیا +

دِیانَت - ع - اسم مونث - ایمانداری - راستی - صدق + امانت + تدیّن +

دیانت دار - ع + ف - صفت - ایماندار - دھرمی - سچا - راستباز

دیا

صادق۔ امین +

دیانت داری۔ ع + ف۔ اسم مونث۔ ایمانداری۔ صداقت۔ امانت داری +

دیانت داری سے۔ ا۔ تابع فعل۔ ایمانداری سے۔ راستی اور دھرم سے +

دیباجہ } ع۔ اسم مذکر۔ روئے کتاب۔ سرنامہ۔ مقدمہ کتاب
دیباچہ } ف۔ تمہید۔ خطبۂ کتاب +

دیبی۔ ہ۔ اسم مونث (ہندو) ا۔ ملکہ۔ رانی (۲) درگا۔ کالکا۔ دیوتا کی تانیث۔ دیوتا کی استری۔ بھوانی + دیوی +

دیبی کھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) دیبی کا سر پر آنا +

دیپ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جزیرہ۔ ٹاپو + بر اعظم (۲)۔ س (چراغ۔ روشنی۔ چمک۔ آتش (۳) چھوٹی دیوالی۔ (دیکھو) ہندوں کی ایک رسم جس میں کسی رشتہ دار کے مرجانے پر دس روز تک سوپیل یا کسی درخت پر چراغ جلا کر لٹکا دیتے ہیں تاکہ متوفی کی روح کو جم پوری کی تاریک راہ پر روشنی پہنچے۔ (۵) ایک راگ کا نام جسے دیپک بھی کہتے ہیں (۶) وہ زمین جو دریا کے کنارے پر برہمنوں کو اس نظر سے دی جائے کہ اسکے کنارے کا شہر طغیانی سے محفوظ رہے) +

دیپ مالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چراغوں کی قطار +

دیپک۔ س۔ اسم مذکر (۱) روشنی۔ چراغ۔ شمع (۲) ایک راگ کا نام جس کی تاثیر سے کہتے ہیں کہ آگ لگ جاتی ہے (۳) ایک قسم کی آتشبازی +

دید۔ ف۔ اسم مونث۔ دیدار۔ نظارہ + نگاہ۔ نظر +

دید نہ شنید۔ ف۔ صفت۔ دیکھا نہ سنا۔ عجیب الجوبہ۔ انوکھا نادر۔ نایاب +

دیدار۔ ف۔ اسم مذکر۔ جلوہ۔ درشن۔ نظارہ + صورت۔ چہرہ۔ ے

عمر بھر کی جو تمنا تھی سو وہ بر آئی
مرتے دم شکر ہے دیدار تمہارا دیکھا (رند)

دیدار بازی۔ ف۔ اسم مونث۔ گھور گھاری۔ نظارہ بازی۔ تاک جھانک جیسے دیدار بازی خدا راضی۔ مقولہ عوام +

دید

دیدارو۔ ا۔ صفت۔ شکیل۔ وجیہ۔ صورت شکل کا اچھا + تن و توش کا۔ وہ شخص جس پر دلالت برسے +

دیدناسا۔ ا۔ صفت۔ عو۔ ذرا سا۔ بہت کم +

دیدوں۔ ا۔ اسم مذکر۔ دیدہ کی جمع +

دیدوں کی صفائی۔ ا۔ اسم مونث۔ عو۔ بے باکی۔ نڈرپن۔ بے عزتی۔ بے شرمی۔ بے حیائی +

دیدوں کی قسم۔ ا۔ اسم مونث۔ عو۔ سوگند دیدہ۔ آنکھوں کی قسم +

دیدوں گھٹنوں کے آگے آنا۔ یا۔ پانا۔ ا۔ فعل لازم۔ عو۔ کسی کی بدی کی پاداش میں اندھا یا لنگڑا ہو جانا۔ کسی کے ستانے کی سزا میں خدا کی طرف سے اندھا یا لنگڑا ہو جانا (دعا سے بد)

دیدہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) آنکھ۔ چشم۔ نیتر (۲۔ عو) دلیری۔ جرأت بیباکی۔ ے

ہوئی اس رات میں مشہور یوسف ساجواں تاکا
بو اہم عورتوں میں تھا بڑا دیدہ زلیخا کا (نازنین)

دیدہ پھٹی۔ ا۔ صفت۔ بڑی بڑی ہو قع آنکھوں والی +

دیدہ درائی۔ ا۔ اسم مونث۔ عو۔ دلیری۔ جرأت بیباکی شوخ چشمی +

دیدہ دلیل۔ ا۔ صفت۔ شوخ چشم۔ بیباک۔ نڈر۔ دلیر + جری +

دیدہ دلیلی۔ ا۔ اسم مونث۔ شوخ چشمی۔ بیباکی۔ دلیری۔ جرأت۔ نڈرپن +

دیدہ دھوئی۔ ا۔ صفت۔ شوخ دیدہ۔ شوخ چشم۔ دلیر بیباک + بیحیا۔ سفاک۔ بیغیرت +

دیدہ ریزی۔ ا۔ اسم مونث۔ باریک کام جس میں آنکھوں پر زور ڈالنا پڑتا ہے + میناکاری +

دیدہ ریزی کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ آنکھوں کا تیل نکالنا۔ باریک کام کرنا +

دیدہ نہ لگنا } ا۔ فعل لازم۔ توجہ نہ کرنا۔ کسی کا پردھیان نہ دھرنا
دیدہ نہ ٹکنا } نظر نہ جمانا۔ دل نہ لگانا +

دیدہ

دیدہ ہوائی ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ شوخ چشم و چالاک ہونا ؎
نکلتے ہی مرے سینے سے تو گردوں پہ جا پہنچی
یہ برق آہ کا بھی دماغ کیا دیدہ ہوائی ہے ÷ (جرأت)

دیدہ و دانستہ۔ ف۔ تابع فعل۔ جان بوجھ کر۔ دانستہ۔ معلوم ہونے کے باوجود ÷

دِیدے۔ ؤ۔ اسم مذکر۔ دیدہ کی جمع ÷

دیدے چَٹم ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ عو۔ اندھا ہونا۔ بصارت نہ رہنا۔ دعائے بد ÷

دیدے پھاڑ کر دیکھنا۔ یا۔ گھورنا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ گھور کر دیکھنا۔ خوب آنکھیں کھول کر دیکھنا۔ غور سے دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ÷ ؎
ایک تو شکل ڈرانی ہے تری بھاسی
تس پہ یوں پھاڑ کے دیدے مجھے مت گھور نگوڑ رنگین

دیدے کا پانی ڈھل جانا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ بیحیا اور بےغیرت ہو جانا ÷

دیدے کی صفائی۔ ؤ۔ اسم مونث۔ بیباکی۔ شوخ چشمی۔ دیدہ دلیلی۔ بےحیائی۔ بےغیرتی۔ بےشرمی ÷

دیدے مٹکانا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ آنکھیں چمکانا۔ آنکھیں پھرانا ÷

دیدے نکالنا۔ ؤ۔ فعل لازم (۱) خشمگین آنکھوں سے دیکھنا۔ غضبناک نظروں سے دیکھنا۔ آنکھیں نیلی پیلی کرنا۔ غصہ کرنا (۲) متعدی (چشم برکندن کا ترجمہ)۔ آنکھوں کو حدقہ سے نکالنا ÷

دے ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دے دینا۔ بخش دینا۔ عطا کرنا۔ معاف کر دینا ÷

دَیر۔ ف۔ اسم مذکر۔ بتکدہ۔ بتخانہ۔ مندر ÷

دِیر۔ ف۔ اسم مونث۔ درنگ۔ وقفہ۔ عرصہ۔ اویر۔ توقف۔ مدت ÷

دیر پا۔ ف۔ صفت۔ پائدار۔ مستحکم۔ مضبوط۔ قیام پزیر۔

دیر آئے درست آئے۔ ؤ۔ کہاوت۔ جو کام دیر میں یعنی

دیس

سہولت میں ہوتا ہے وہ عمدہ اور درست ہوتا ہے ÷

دیر تک۔ ؤ۔ تابع فعل۔ مدت تک۔ عرصہ تک ÷

دیر سے۔ ؤ۔ تابع فعل۔ عرصہ سے ÷

دیر کرنا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ عرصہ لگانا ÷ وقت گزارنا۔

دیر لگانا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ توقف کرنا۔ عرصہ لگانا۔ وقفہ ڈالنا۔ ڈھیل ڈالنا۔ تاخیر کرنا ÷

دیر ہونا۔ ؤ۔ فعل لازم۔ توقف ہونا۔ عرصہ ہونا ÷ وقت گزار کر آنا۔ اویر کر کے آنا ÷

ڈِیرگ۔ س۔ صفت۔ مصوت۔ (دیر صوت) سُور کا نقیض۔

ڈیرَہ۔ یا۔ ڈِہرہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سکھوں کا مندر ÷

دیرینہ۔ ف۔ صفت (از دیر) قدیمی۔ پرانا۔ کہنہ ÷ گرگ کہن تجربہ کار۔ جزانٹ۔ آٹھوں گانٹھ کمیت ÷ بزرگ۔ پراتم بڈھا۔ پرکھا ÷

ڈَیڑھ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک مشہور خوش الحان پرند کا نام جسے شام ڈیڑ بھی کہتے ہیں۔ (۲) ایک قسم کا کبوتر ÷

دیس۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ملک۔ ولایت۔ لوک۔ اقلیم ÷ صوبہ ضلع استھان (۲) وطن۔ جائے ولادت۔ مولد۔ زاد بوم جیسے دیس چوری پردیس بھیک (کہاوت) (۳) ایک راگ کا نام جو آدھی رات کو گایا جاتا ہے ÷ ؎
اے معنی سخن مرے نالے ذرا پردیس میں
در وہے ایسا بھلا کاہے کو ترے دیس میں (ناسخ)
(۴) طرف۔ جانب۔ کھونٹ۔ دشا۔ جیسے پورب دیس پچھم دیس۔ اس معنی میں لفظ دشا یا دسا سے مشتق خیال کرنا چاہئے۔ ؎
گوری سووے سیج پر اور مکھ پر ڈالے کیس
چل خسرو گھر آپنے سانجھ بھئی چوندیس
یعنی چاروں طرف۔ ہر چہار سو ÷

دیس بدیس پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ملک در ملک پھرنا۔ سیر و سیاحت کرنا۔ شہر بشہر پھرنا۔ مارا مارا پھرنا ÷

دیس بھاشا۔ یا۔ بھاکا۔ ہ۔ اسم مونث۔ دیسی زبان۔ دیسی

دیس

بولی۔ اپنے شہر کی بولی +

دیس بھائی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) ہم وطن +

دیس چھوڑنا ۔ یا ۔ تیاگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ترکِ وطن کرنا ہجرت کرنا ۔ نکل جانا +

دیس نکالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جلاے وطن +

دیس نکالا دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جلا وطن کرنا +

دیسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ برسی + مُردے کی سالانہ فاتحہ + عرس +

دیسی ۔ ہ ۔ صفت (۱) وطنی ۔ وطن کا ۔ مُلک کا ۔ شہر کا ۔ (۲) نیٹو ۔ ولایتی کا نقیض (۳) وہ چیز جو وطن میں پیدا ہو +

دیغ ۔ ف ۔ اسم مونث ۔ دیکھو (دیگ)

دیکھا بھالا ۔ ہ ۔ صفت ۔ آزمودہ ۔ تجربہ کیا ہوا ۔ امتحان کردہ ؎

سروِ بالا سے کب دوبالا ہے + فتنۂ محشر دیکھا بھالا ہے (نکہت)

دیکھا بھالی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ تلاش ۔ جستجو + دیدہ بازی ۔ نظارہ کسی چیز کو غور سے دیکھنا +

دیکھا جائیگا ۔ ہ ۔ محاورہ (۱) سمجھا جائیگا ۔ سمجھ لینگے ۔ پھر سہی (۲) بدلہ لیا جائیگا (۳) خیال رہیگا ۔ خیال رکھیں گے +

دیکھا چاہئے ۔ ہ ۔ محاورہ (۱) دیدہ باید ۔ اُمید نہیں دیکھئے شاید ۔ ؎

حشر پہ ہے وعدۂ دیدارِ یار + دل مگر کہتا ہے دیکھا چاہئے

(۲) سراہا چاہئے ۔ قابلِ تعریف ہے جیسے اُن کا حوصلہ دیکھا چاہئے جو دیکر نہیں مانگتے +

دیکھا دیکھی ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ ریسم ریس ۔ حرصا حرصی ۔ رقابت ۔ تتبع کسی کام کو کرتے دیکھکر آپ بھی کرنے لگنا +

دیکھا نہ سنا ۔ ہ ۔ صفت (۱) لاثانی ۔ بے نظیر ۔ عجوبہ ۔ طرفہ ۔ انوکھا (۲) ۔ محاورہ ۔ آنکھوں دیکھا نہ کانوں سنا ۔ ؎

آپ ہی آئینہ میں آپنے دیکھا ہو گا
ہم نے تو آپ کا ہمسر کوئی دیکھا نہ سنا (نکہت)

دیکھ بھال ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) تلاش ۔ جستجو (۲) دید ۔ نظارہ ۔ گھورا گھاری +

حیف میں اُن کا آئینہ نہ ہوا + خوب ہی دیکھ بھال کی ہوتی (صبا)

دیکھ

دیکھ بھال کر ۔ ہ ۔ تابع فعل (۱) واقف و آگاہ ہو کر دیدہ و دانستہ جان بوجھ کر ۔ ؎

اے دل نہ اس کے چاہِ ذقن کا خیال کر
گرتا کوئی کنوئیں میں بھی ہے دیکھ بھال کر (نصیر)

(۲) سوچ سمجھ کر ۔ ٹھوک بجا کر ۔ اطمینان کے ساتھ ۔ دل ٹھکا کر خاطر جمع کر کے +

دیکھتا کیا ہے لگے ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ یعنی بے فکر و تامل وار کر ۔ بلا تامل مار ۔ ؎

ساتھ پھرتے ہیں بہت تاک لگے + دیکھتا کیا ہے بت تاک لگے (فدوی)

دیکھت بھولی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ ایک قسم کے نفیس اور باریک کپڑے کا نام +

دیکھت میں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ بظاہر ۔ بصورت ۔ نظر میں ۔

دیکھتے دیکھتے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ آنکھوں کے سامنے ۔ نظر کے سامنے + روبرو ۔ سامنے +

دیکھتے رہ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ہکا بکا ہو جانا ۔ حیران رہ جانا ۔ مایوسی کے ساتھ حیرت میں رہ جانا +

دیکھتے رہنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ نگہبانی کرنا ۔ محافظت کرنا + موقع کا خیال رکھنا +

دیکھتے کا دیکھتا رہ جانا }
دیکھتے کے دیکھتے رہ جانا } ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ قابو نہ چلنا ۔ حیران و ششدر رہ جانا ۔ حیرت میں رہ جانا ۔ سکتے میں رہ جانا ۔ ؎

لے گیا دل ہاتھ سے اور پاؤں کے نیچے ملا
دیکھتے کا دیکھتا میں ہاتھ ملکر رہ گیا (ممنون)

دیکھتے ہی ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ نظر ڈالتے ہی ۔ فوراً نگاہ کے ساتھ + ؎

دل تو بندی کا لیا دیکھتے ہی رنگیں نے
اب یہی غم ہے کسی طرح سے ایمان بچے (رنگین)

دیکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) معائنہ کرنا ۔ نظر کرنا ۔ نظر ڈالنا ۔ لحاظ کرنا ۔ دیدن کا ترجمہ (۲) ۔ فعل لازم ۔ خیال رکھنا ۔ نظر رکھنا (۳) ۔ فعل لازم ۔ خیال کرنا ۔ غور کرنا جیسے جان پر کھیلا ہو نہیں سیر اجگر دیکھنا (۴) ڈھونڈنا ۔ تلاش کرنا جیسے اُسے دیکھ لاؤ

(۵) مشاہدہ کرنا - آزمانا - امتحان کرنا - جانچنا - پرکھنا جیسے دیکھا پڑتا ہے (۶) خبردار رہنا - ہوشیار رہنا جیسے دیکھنا وہاں نہ جانا (۷) لحاظ کرنا - خیال کرنا جیسے اپنی طرف دیکھو اس کی بات پر نہ جاؤ (۸) سوچنا - سمجھنا جیسے دیکھ کر بات کرو +

دیکھو - ہ - حرف ندا (۱) ہوشیار رہو خبردار رہو - توجہ کرو - متوجہ ہو (۲) شاید - بشرط ممکن +

دیکھیے - ہ - تابع فعل (۱) دیکھا چاہیے - خدا معلوم - خدا جانے - واللہ اعلم - کس کو خبر ہے + (۲) ایک کلمہ ہے جو کسی آیندہ بات کی نسبت زبان پر لاتے ہیں + سہ

طاؤس کبک کو ہے نکل چلنے کا خیال
چلتا ہے یار کونسی رفتار دیکھیے (آتش)

دیگ - ف - اسم مذکر - کھانا پکانے کا بڑا سی ظرف - مرتبغ -

دیگچہ - ف - اسم مذکر - دیگ کی تصغیر - چھوٹی دیگ - پتیلا +

دیگچی - ف - اسم مونث - پتیلی +

دیگیں کھنکنا - ہ - فعل لازم - دیگیں پکنا - دیگیں چڑھنا - بہت سی دیگوں کی آواز نکلنا +

دے مارنا - ہ - فعل متعدی (۱) پٹک دینا - پٹخنا - سنا تا گرا دینا (۲) پھینک دینا - زمین پر ڈال دینا - سہ

جنوں سے اگر آشنائی ہوئی تو
سطول کو دے مار تو مختصر پر (انشاء)

دیمک - ف - اسم مونث - ایک قسم کی سفید چیونٹی جو اکثر لکڑی کتاب وغیرہ کو چاٹ کر خاک کر دیتی ہے جسے پنجاب میں سیونک کہتے ہیں +

دیمک لگنا - ہ - فعل لازم (۱) کسی چیز میں دیمک کا شروع ہونا (۲) جسم میں چیونٹیاں سی لگنا - مرچیں سی لگنا - (۳) گھن سا لگنا +

دیمک کھایا - ہ - صفت (۱) وہ چیز جسے دیمک نے کھا لیا ہو (۲) کرم کھایا - کوچہ کربلا - کیڑوں کھایا - ستیلا سنہ داغ +

دیمک کے سے دانت - ہ - صفت - نہایت تیز دانت +

دِین - ع - اسم مذکر (۱) کیش - مذہب - ملت - پنتھ (۲) - ہ - مرادف

ایمان - دھرم جیسے دین و ایمان سے کہدو - سہ

ساتھ دل کے کھو دیا گیا دین بھی + تو نہ اس بت کے کیا لیا دین بھی (مومن)

(۳) عاقبت - عقبےٰ - آخرت - دوسرا جہان جیسے دین و دنیا میں بھلا ہو +

دین پناہ - ع + ف - اسم مذکر (۱) حامیٔ دین - وہ بادشاہ جو دین کا معاون ہو - (۲) ہمایون بادشاہ نے جب ایک شہر اپنے قلعے کے گرد بنانا شروع کیا تو اس کا اور اس قلعہ کا نام بھی دین پناہ رکھا مگر افسوس کہ شہر ناتمام رہا - (۳) تعظیماً ہر ایک مسلمان بادشاہ کا تعظیمی نام تھا +

دین دین پکارنا - ہ - فعل لازم - مذہبی جنگ کا جھنڈا کھڑا کرنا دین کا دعوےٰ کرنا +

دین کا جھنڈا - ہ - اسم مذکر - مذہبی جھنڈا +

دین - ہ - اسم مونث - بخشش - داد - دہش + سہ

خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھیے احوال + کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری مل جائے

دَین - ع - اسم مذکر - قرض - دام - اُدھار +

دینا - ہ - فعل متعدی (۱) دادن کا ترجمہ - بخشنا - عطا کرنا - مرحمت کرنا (۲) حوالہ کرنا - سونپنا (۳) جدا کرنا - جنیا - فروخت کرنا جیسے گھوڑا دیدیا - (۴) مقرر کرنا - معین کرنا جیسے وہ چار روپیہ ماہوار دیتے ہیں یعنی مقرر کر رکھے ہیں (۵) نذر کرنا - پیش کرنا ہدیہ دینا - جیسے چار اشرفیاں دیکر مجرا کیا (۶) جنا - بچے نکالنا - جیسے بلی نے بچے دیئے (۷) ادا کرنا - بیباق کرنا - چکانا جیسے انکے روپے دیدیئے (۸) لگانا - مارنا - جیسے چانٹا یا تھپڑ دینا - (۹) بھرنا - ڈنڈ بھگتنا جیسے دس روپے دیکر پیچھا چھوٹا (۱۰) کاجل سارنا - لگانا - جیسے - سہ

کاجل ڈالوں کرکرا اور سرمہ دیا نہ جائے
ان نینن میں پی بسے دوجا کوں سمائے (دوہا)

دینا لینا - ہ - اسم مذکر - داد و دہش - عطا و بخشش +

دینا نہ لینا - ہ - تابع فعل - ناحق - بے فائدہ - مفت -

دِینار - ع - اسم مذکر - ایک سونے کے سکے کا نام جو ڈھائی روپے کا ہوتا ہے اور عرب میں چلتا ہے +

دینار سرخ - ع + ف - اسم مذکر - سکۂ طلا +

دین

دَینْدار - ؤ - اسم مذکر - قرضدار - مقروض ۔

دِیْنْدار - ع + ف - صفت - متقی - پرہیزگار - پابند شرع + دھرمی - دھرم آتما +

دِیْنْدارِی - ع + ف - اسم مونث - اتقا - پرہیزگاری - پابندی شرع +

دِیْنی - ع + ف + صفت - دین سے نسبت رکھنے والا - دین کا - مذہبی - مذہب کا جیسے دینی بھائی / دینی بہن وغیرہ +

دِیْنی باپ - ؤ - اسم مذکر (۱) وہ شخص جس کو اپنا ہم مذہب ہونے اور بزرگی کے سبب باپ بنا کر اس کے ساتھ فرزندانہ برتاؤ کریں (۲) عیسائیوں کے ہاں اصطباغ کے وقت ایک شخص کو دینی باپ بنانا ضروری امر ہے +

دِیْنی بھائی - ؤ - اسم مذکر - وہ شخص جسے ہم مذہب ہونے کے سبب بھائی بنا لیا جائے - یہ ایک قسم کا بھائی چارہ ہے +

دِیْنی بہن - ؤ - اسم مونث - عو - وہ عورت جس کو ہم مذہب ہونے کے سبب بہن بنا لیا جائے - یہ ایک قسم کا بہناپا یا رشتہ جوڑنا ہے +

دِیْو - ف - اسم مذکر (۱) جن - بھوت - راکشش - پریت - شیطان - خناس - پریوں کے مرد - سینگدار قوم (۲) قوی ہیکل مرد - پہلوان - نہایت لمبا تڑنگا اور موٹا تازہ آدمی - ع

میں نے لیا بغل میں پری وش کو رات کو
دیو فراق کشتی میں مجھ سے پچھڑ گیا (آتش)

دیو زاد - ف - اسم مذکر - دیو کا جنا + قوی ہیکل +

دیو کا دیو - ا - صفت - نہایت بڑا - بہت بڑا -

دیْو - ہ - اسم مذکر - دیوتا - بزرگ - مقدس - پاک - پرمیشر + برہمن کا عرف + قابل پرستش +

دیو اٹھانا - ہ - فعل متعدی - دیو جگانا +

دیو اُٹھنی اِکادِشی - یا - دیو اٹھان - ہ - اسم مونث - صاحبان ہنود کا کاتک سدی اکادشی کو دیو اٹھنی اکادشی کہتے ہیں - وجہ یہ ہے کہ اس تاریخ کو چار مہینے کے سوتے ہوئے وشنو کو جگاتے ہیں جس کی کیفیت یہ ہے کہ ایک معین جگہ کو لیپ پوت کر کھریا اور گیرو سے اس پر نقش و نگار بناتے

دیو

اور وہاں بچھا بار بھکر اسے تھالی یا پرات سے ڈھک دیتے ہیں گھر کی عورتیں اور ایک برہمنی ہاتھوں سے اس تھالی کو بجاتی جاتی اور یہ کہہ کر اٹھو دیو اٹھو ان کی تعریف کے فقرے گاتی اور گویا جگاتی ہیں +

دیو بانی - ہ - اسم مونث - ہندو - دیوتاؤں کی مقدس زبان - سنسکرت +

دیو لوک - ہ - اسم مذکر - دیوتاؤں کے رہنے کی جگہ - عالم ملکوت - عالم قدس - جنت - بیکنٹھ - فردوس - بہشت +

دیوناگری - ہ - اسم مونث - ناگری زبان یا حروف - ہندی زبان سنسکرت کے حروف میں +

دِیُوا - ہ - اسم مذکر - دینے والا - سخی - داد و دہش کرنیوالا +

دِیُوا - ہ - ی - اسم مذکر (گنوار) چراغ - دیا +

دِیوار - ف - اسم مونث - بھیت - جدار - اوٹ - پردہ - مثل جیسے دیوار بھی کان رکھتی ہے +

دیوار اٹھانا - یا چنا - ؤ - فعل لازم - دیوار بنانا - یا دیوار کھڑی کرنا - دیوار بلند کرنا +

دیوار چین یا ختا - ف - اسم مونث - ایک مشہور دیوار کا نام جو تاتار اور ختائی سرحد پر واقع ہے - اسکے طول کی نسبت مختلف روایتیں ہیں کسی نے آٹھ سو کوس لمبی لکھی ہے کسی نے تین ہزار میل کسی نے ساڑھے بارہ سو میل مگر ہم کو آٹھ سو کوس پر اتفاق کرنا چاہیے - باعث تعمیر یہ ہے کہ جب تاتاریوں نے بار بار چڑھائی کر کے ختائیوں کو نہایت تنگ اور عاجز کر دیا اور انہیں بچاؤ کی کوئی تدبیر نہ بن پڑی تو فغفور چینگ وانگ نے سنہ عیسوی سے دو سو چالیس برس پیشتر اسکی بنیاد ڈالی باوجودیکہ آٹھ سو کوس کی مسافت ہے مگر صرف پانچ برس کی مدت قلیل ہی میں تیار کر لی - اس بعید فاصلہ میں نہ تو بلند اور دشوار گزار پہاڑ مانع ہوئے نہ عظیم الشان دریاؤں سے مزاحمت کی اگر کچھ بھی ہو تو اس کے بانی کسی خطرے کو خیال میں نہ لائے - یہ دیوار کئی مقام پر ادھ ادھ کوس کے اونچے پہاڑوں کی چوٹیوں پر بنتی چلی گئی ہے اور اکثر جگہ دریاؤں پر اسکی وجہ سے بڑے بڑے پل باندھے گئے جو اس وقت بجائے خود حیرت انگیز ہیں - سمندر کے موقع پر سینکڑوں جہاز پتھر کے بھرے ہوئے غرق ڈبو کر ان پر چنائی کی ہے - آٹھ سو کوس تک برابر تیس گز بلند چلی گئی ہے اور چوڑی بھی اس قدر ہے

کہ چھ گھوڑے پہلو بہ پہلو بفراغت کے ساتھ اسپر دوڑ سکتے ہیں ہر جگہ سو سو قدم پر دو منزلہ سہ منزلہ برج بنے ہوئے ہیں تاتاری حکومت کے قبل ان پر سینکڑوں توپیں چڑھی رہتی تھیں اور دس لاکھ فوج ان برجوں میں پڑی رہتی تھی لیکن جب سے تاتار پر یہ لوگ خود قابض ہوئے تو یہ فوج ہٹالی گئی اور دیوار کی مرمت بھی موقوف کر دی گئی۔ زمانہ کا انقلاب اسے کہتے ہیں۔ یہی دیوار ہے جو دنیا کے سات عجائبات میں شمار ہوئی ہے۔ یہی دیوار ہے جسپر ختائیوں کی حکمت عملی اور مستقل مزاجی وصناعی ختم ہے ان لوگوں نے ادھ ادھ کوس کے بلند پہاڑوں پر اس آسانی سے بڑی بڑی سلیں پہنچائی ہیں کہ عقل دنگ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ سب پہاڑوں پر گزوں لمبی سلوں کا چڑھا دینا کچھ آسان کام نہیں ہے بعض موقع تو ایسے ہیں کہ وہاں پرند کے سوا انسان کا جانا ہی تعجبات سے ہے۔ اگر علم جر ثقیل سے یہ بات آسان کر بھی لی جائے تو جہاں بحر ذخار میں تھاہ کم اور پانی کا جوش خروش بہت زیادہ رہتا ہے وہاں کیا جواب بن سکتا ہے۔ دو ہزار برس سے زیادہ زمانہ گزر گیا لیکن نہ دیوار نے ہی جنبش کھائی۔ نہ طوفان نے ستایا۔ نہ بارشوں نے گرایا۔ پانچ برس تک اس ملک کے آدھے باشندے حکما اس دیوار کی تعمیر پر لگے رہے اس سے زیادہ تعجب انگیز بات یہ ہے کہ جہاں جہاں سے یہ دیوار گزری وہاں کہسار، ریگستان اور ویرانہ کے سوا کچھ نہیں اس لئے اتنے آدمیوں کی رسد کا انتظام بھی ناممکن ہے غرض ختائیوں کی ثابت قدمی اور حکمت نے سب مشکلوں کو آسان کر دیا۔ سچ پوچھو تو دیوار قہقہہ اگر ہے تو یہی ہے ورنہ سب باتیں قہقہہ لگانے کے قابل ہیں +

دیوار قہقہہ - ف - اسم مونث (۱) ایک مذہبیانی بنی ہوئی دیوار جس کو سد سکندری کہتے ہیں اسکی نسبت اعتقاد کیا جاتا ہے کہ جب سکندر ذوالقرنین مشرق و مغرب تک اپنی سلطنت قائم کر چکا تو شمال کی طرف بڑھا جب انتہائے دنیا پر پہنچا تو وہاں پر دو پہاڑ دیکھے جو دیوار کی مانند کنارہ عالم پر واقع ہیں ان دونوں کے بیچ میں ایک درہ ہے۔ ایک قوم جو دامن کوہ میں بستی تھی اس نے ذوالقرنین کا جاہ و حشم دیکھ کر جان لیا کہ بادشاہ عالم یہی ہے مگر ذوالقرنین اس قوم کی زبان نہیں سمجھتا تھا۔ قوم نے ذوالقرنین سے اشارہ کے ساتھ فریاد کی کہ ان پہاڑوں کے دوسری طرف دو قومیں یاجوج و ماجوج نامی آباد ہیں وہ اس درہ کی راہ سے آکر ہم کو لوٹ لیجاتے اور برباد کر جاتے ہیں ہمارے لئے کوئی روک اور پناہ اس قوم کی شرارت سے بچنے کے لئے بنا دے۔ پس سکندر نے لوہے کی تختیاں اینٹوں کی بجائے تیار کرا کے ایک ساٹھ گز چوڑی دیوار دونوں پہاڑوں کی چوٹیوں تک بلند کر دی اور پگھلا ہوا تانبا گارے کی بجائے کام میں لایا گیا۔ اس دیوار سے ان مفسد قوموں کی راہ بند ہو گئی۔ اب وہ مفسد قومیں اس دیوار کو ہمیشہ کھودتی رہتی ہیں جب قریب انہدام کے پہنچ جاتی ہے خدائے تعالےٰ ان کو پھر نیند غالب کر دیتا ہے وہ سو جاتی ہیں اور دیوار بقدرت الٰہی سے پھر درست ہو جاتی ہے شبانہ روز یہی دستور جاری ہے۔ قیامت کے قریب وہ دیوار ٹوٹ جائیگی اور وہ دونوں قومیں درہ کی راہ سے نکل کر ٹڈی کی مانند عالم میں پھیل کر اہل زمین کو تاراج و برباد کرینگی عوام کا یہ خیال ہے کہ اسکے پرے کا کوئی شخص حال نہیں بیان کر سکتا جو شخص اوپر چڑھایا جاتا ہے وہ دیکھ کر ایسی حالت میں ہو جاتا ہے کہ ہنستے ہنستے مر جاتا اور وہاں کی کچھ کیفیت نہیں کہہ سکتا ہے۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔ اسی خیال سے اس دیوار کا نام عوام نے دیوار قہقہہ رکھ لیا ہے (۲) بہت اونچی دیوار۔ بہت لمبی دیوار جیسے دیوار ملک چین +

دیوار کھینچنا - ف - فعل لازم - کسی جگہ یا کسی مکان کے درمیان دیوار بنانا - پردہ حایل کرنا - آڑ کرنا - ٹٹی کھڑی کرنا +

بھر رہا ہے کیا ہی ظالم تری خاطر میں غبار
شوق سے لب بیچ اپنے بیچ میں دیوار کھینچ (ناسخ)

دیوار گیری - ف - اسم مونث - (۱) وہ شجر کپڑا جو دیواروں میں خوشنمائی کیواسطے لگا دیتے ہیں اور نیز کپڑے کی سندھی ہوئی دیوار یا وہ کپڑا جو دعا کا بازار پشت کی حفاظت کے واسطے تخت کی دیوار پر لگا دیتے ہیں - حیف احمل (۲) دیواروں میں لگانے کا لیپ شاخ دار

دیوال - ف - اسم مونث (عوام) دیکھو - (دیوار)

دِیوان - معرب) اسم مذکر - (۱) دربار شاہی - دارالعدالت - عدالت کچہری (۲) وزیر - رکن سلطنت - منتری + وزیر مال - محکمۂ مال کا بڑا افسر (۳) مقام دربار - مقام اجلاس - آدمیوں کے جمع ہونے کی جگہ + دفتر محاسبہ + بادشاہوں کی نشستگاہ (۴) غزلوں کی کتاب جس ہر بات میں ایک شاہد معنی کی تصویر ہے + ناسخ ہے مرقّع نہیں دیوان ہمارا (ناسخ)

دیوان اعلےٰ - ف + ع - اسم مذکر - وزیر اعظم +

دیوان تن - ف - اسم مذکر - دیوان تنخواہ کا مخفف - بخشی +

دیوان خاص - ف + ع - اسم مذکر - دربار خاص + اجلاس خلوت خاص لوگوں کا دربار - شاہی خلوتخانہ +

دیوان خالصہ - ف + ع - اسم مذکر - سلطانی مہر کا محافظ - وہ شخص جسکے

پاس شاہی مُہر رہے۔ معتمد الدولہ ✦

دیوان خانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ امیروں کی نشستگاہ ۔ بیٹھک ۔ ملاقات کا کمرہ

دیوانِ عام ۔ ف و ع ۔ اسم مذکر ۔ دربارِ عام ✦ بڑے دربار یا عام دربار کا مکان ✦

دیوان پن } ۔ ؤ ۔ اسم مذکر (۱) دیوانہ پن ۔ جنون ۔ سودا ۔ سٹرپن ۔ وحشت
دیوانگی } (۲) نادانی ۔ بیوقوفی ۔ سودھو پن ✦

دیوانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مجنون ۔ پاگل ۔ سٹری ۔ خبطی ۔ سودائی ۔ باؤلا ۔ ؎

مجنوں سے بنے پھرتے ہیں جو دشت میں سید
سمجھا ہے ہمیں کہنا یہ دیوانہ کسی کا (مولف)

دیوانہ پن ۔ ؤ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (دیوان پن) ؎

ہوش و خرد گئے نگہِ سحر فن کے ساتھ ✦ اب جو ہے اپنی بات سو دیوانہ پن کے ساتھ (ذوق)

دیوانہ ہونا ۔ ؤ ۔ فعل لازم (۱) پاگل و مجنون ہونا (۲) عاشق و فریفتہ ہونا ۔ پروانہ ہونا ۔ ؎

اپنی صورت کا وہ دیوانہ نہ ہوتا تو کیوں
پاؤں میں سلسلۂ گیسوئے جاناں ہوتا ۔ (ناسخ)

دیوانی ۔ ؤ ۔ اسم مونث ۔ پگلی ۔ سٹرن ۔ خبطن ۔ مجنونہ ۔ باولی ۔ شلوہ ۔ چھیلا جان ہیلا ✦

دیوانی ہانڈی ۔ ؤ ۔ اسم مونث ۔ بے ترتیب اور بے ڈھنگی ہانڈی ۔ وہ ہانڈی جس میں مختلف ترکاریاں بیل بے میل ڈالکر پکائیں ۔ بے قرینہ سالن ✦

دیوانی ۔ ف ۔ اسم مونث (۱) دیواں کا عہدہ ۔ وزارت (۲) وہ عدالت جس میں مقدمات مال و جائداد و قرضہ فیصل ہوں نیز ۔ عدالتِ خفیفہ ۔ فوجداری کا نقیض ✦

دیوتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندو (۱) فرشتہ ۔ پرمیشر ۔ بھگوان ✦ اوتار ۔ نبی ۔ پیغمبر ۔ مرسل ✦ بزرگ ۔ مقدس ✦

نہ جا دریا نہانے تو کبھی ہے آگ پانی پر
کہ سورج دیوتا گاتے ہیں دیپک راگ پانی پر (انشا)

(۲) معصوم صفت ۔ بھولا بھالا ۔ سادہ لوح (۳) بڑے سرکار ۔ شریر ۔ متفنی ۔ حضرت (۴) سانپ ۔ ناگ ✦

دیوٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) چراغدان ۔ شمعدان (۲) کالا آدمی ۔ کالا کلوٹا ۔ کالا حبشی

دیوث ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بے حمیت ۔ بے غیرت ۔ بے حیا ۔ بے شرم (۲-۳) قلتبان ۔ بھڑوا ۔ قرساق ۔ وہ شخص جو اپنی عورت کے افعال قبیحہ پر واقف ہوکر چشم پوشی اور اغماض کرے ✦ وہ آدمی جو اپنی اہل پر حیا نہ کرے ✦

دیودار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کیلو کا درخت ۔ ایک قسم کا درخت ۔ صنوبر ✦

دیور ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ خاوند کا چھوٹا بھائی ✦ خاوند کا بھائی ✦

دیورانی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ دیور کی بیوی ۔ خاوند کے چھوٹے بھائی کی بیوی جیسے تو دیورانی میں جٹھانی تیرے آگ نہ میرے پانی ✦

دیولا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چھوٹا سا چراغ ۔ دیا ۔ ننھا سا چراغ ✦

دیونی ۔ ؤ ۔ اسم مونث ۔ دیو کی عورت ✦ بڑی موٹی مسٹنڈی عورت بھوتنی ۔ جناتنی ✦

دیوی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ رانی ۔ دیوتا کی تانیث دیکھو (دیبی) ✦ کنیاں کنواری ✦

دیہ ۔ یا ۔ دیہی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ جسم ۔ تن ۔ بدن ۔ قالب ۔ خاکی ✦ چولا ۔ وجود ۔ سریر ۔ کایا ۔ انگ ۔ جُثّہ ✦

دیہیم ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ شاہی تاج ۔ تور ۔ مکٹ ۔ افسر ✦ جیغہ ۔ کلغی ✦

ڈ

ڈ ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ اردو الف بے تے کا بارھواں ہندی کا تیرھواں مذکر حرف ہے جسے دال ثقیلہ بھی کہتے ہیں یہ حرف عربی اور فارسی زبان میں نہیں آتا البتہ انگریزی میں اسکی آواز ڈی کے مطابق ہے یہ حرف کبھی جیم کبھی تائے ثقیلہ یعنی ٹ اور کبھی رائے ثقیلہ یعنی ڑ اور کبھی کاف فارسی وغیرہ سے بدلتا ہے ۔ حساب جمل میں اس کے عدد دال کی برابر چار لئے جاتے ہیں ✦

ڈا ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ ستار کی گت کا ایک توڑ ۔ ڈا ۔ ڈر ✦

ڈاب ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی لمبی گھاس جسکا بان بٹا جاتا ہے (۲ ۔ پورب) پرتلا ۔ (۳ ۔ پورب) کچا ناریل (۵) صاحب دریائے لطافت نے کمربند بھی لکھا ہے جسکی ہمیں تصدیق نہیں ہوئی ✦

ڈابر ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) جھیل ۔ جوہڑ ۔ نشیب جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہے جھبر ۔ چھوٹا تالاب ۔ غدیر (۲ ۔ پورب) ہاتھ دھونے کا برتن ۔ سیلابچی

ڈابک ۔ ہ ۔ اسم مذکر (پورب) کنوئے کا تازہ پانی ۔ ڈبکے کا پانی ✦

ڈاٹ ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ گٹا ۔ بھینٹی ✦ میخ ۔ کیل ۔ سوراخ بند کرنے

ڈاٹ

یا بند کرنے کی چیز۔ کاگ + محراب کی روک۔ مرغول کا ڈھولا۔ لداؤ کی روک۔ بھرتی + محراب +

ڈاٹ لگانا - ہ - فعلِ لازم - روکنا - بند کرنا - میخ ٹھوکنا - لداؤ کی چھت کے نیچے اُسکے تھامنے کیلئے عارضی کچی عمارت چنا - لداؤ کا ڈھولا کرنا۔

ڈاٹ کر بھرنا - ہ - فعلِ متعدی - ٹھونس کر بھرنا - کھچا کھچ بھرنا - داب داب کر بھرنا +

ڈٹنا - ہ - فعلِ لازم - ڈاٹ لگانا - بند کرنا - روکنا - بھرنا - ٹھونسنا بھرنا - جیسے سلفہ ڈٹنا +

ڈار - ہ - اسم مونث - ہرنوں کی قطار - پرندوں کا پرا - جانوروں کا جھنڈ

ڈارم - پالی - اسم مذکر - انار - ڈاڑو +

ڈاڑھ - ہ - اسم مونث - جبڑے کا دانت جس سے غذا چبائی جاتی ہے +

ڈاڑھ گرم ہونا - ہ - فعلِ لازم - کلّہ گرم ہونا - کھانا کھانے میں آنا - ڈاڑھ چلنا -

ڈاڑھ نہ لگانا - ہ - فعلِ لازم - بن چبائے نگل جانا +

ڈاڑھ مار کر رونا - ہ - فعلِ لازم - اس طرح رونا کہ ڈاڑھ تک سے آواز نکلے - زار زار رونا - پھوٹ کر رونا - چلا کر رونا - نہایت آہ و بکا کرنا - جزع و فزع کرنا - ؎

دامانِ کوہ میں جو میں ڈاڑھ مار رویا + اک ابر واں سے اٹھکر بے اختیار رویا (میر)

ڈاڑھی - ہ - اسم مونث (۱) ریش - لحیہ - ٹھوڑی اور رخساروں کے بال (۲) لٹکنے والی جڑیں جیسے بڑ یا پیپل کی ڈاڑھی +

ڈاڑھی پھٹکارنا - ہ - فعلِ لازم - ہاتھ سے ڈاڑھی صاف کرنا ڈاڑھی میں کنگھی کرنا - ڈاڑھی کے بالوں کو ہاتھ سے جھٹکنا - ڈاڑھی چڑھانا جیسے مچھاں لڑائی ماریں بنے ڈاڑھی پھٹکاریں

ڈاڑھی پیشاب سے منڈوانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) نہایت ذلت دینا - عزت لینا - بےعزتی کرنا (۲ - لازم) ذلت اختیار کرنا - ذلیل ہونا - قابل ہونا - معقول ہونا +

ڈاڑھی پیٹ میں ہونا - ہ - فعلِ لازم - چھوٹی عمر میں بڑوں کی سی باتیں کرنا - کم سنی میں عقلمند ہونا -

ڈاڑھی چھوڑنا - ہ - فعلِ لازم - ڈاڑھی بڑھانا - ڈاڑھی نیچی کرنا ڈاڑھی کتروانے یا منڈوانے کو ترک کرنا +

ڈاک

ڈاڑھی رکھنا - ہ - فعلِ لازم - ڈاڑھی منڈوانے یا کتروانے کو ترک کرنا +

ڈاڑھی کا ایک ایک بال کرنا - ہ - فعلِ متعدی - موچنے سے ڈاڑھی نوچنا - ڈاڑھی کھسوٹنا - عزت بگاڑنا - عزت کرکری کرنا -

ڈاڑھی کو کلپ لگانا - ا - فعلِ متعدی اوّل معلوم (دوم) بوڑھے آدمی یا سفید ڈاڑھی کو عیب لگانا - داغ لگانا - کلنک لگانا - رسوا کرنا - بدنام کرنا +

ڈاڑھیں مار کر - یا - مار مار کر رونا - ہ - فعلِ لازم - بآواز بلند گریہ و زاری کرنا - ہچکیاں لے لیکر رونا - زار و قطار رونا -

پیٹتے ہیں سر کو ہم سودے میں زلف یار کے
عشق میں دانتوں کے کیا روتے ہیں ڈاڑھیں مار کے (امانت)

گلشن غم میں ترے ڈاڑھیں مار + روئے ہم آبشار کی مانند (رشک)

ڈاک - ہ - اسم مونث - چٹھی ڈالنے کی جگہ - ٹپا - ٹپال - پوسٹ آفس - چٹھی کا بکس (۲) گھوڑے یا پالکی وغیرہ کی چوکی - جا بجا انتظام سواری بھاگوں کا اس قدر کرنا کہ تمام راہ میں ڈاک بیٹھی رہے (یاں سے تا بہ سمندر لگی ہو) (نامعلوم) (۳) علی الاتصال آمد و رفت - پیہم آمد و رفت لگا تار خبر - سلسلہ - ؎

روح ہے ہر جسم میں مشتاق اخبار اجل
اس لئے یہ آمد و رفت نفس کی ڈاک ہے (ناسخ)

(۵) نگینہ کے نیچے سنہری یا روپہلی ورق جو زیادہ چمک یا رنگ کیواسطے رکھ دیتے ہیں - فوۃ + ؎

خط زیر لب نہیں ہے ترے رشک ماہ سبز
کیا ہے نگین سرخ تلے ڈاک واہ سبز (نصیر)

(۶) مجازاً - الٹی - استفراغ +

ڈاک آنا - ہ - فعلِ لازم - خطوط آنا + متواتر خبر آنا - ؎

مرے اشکوں کی ڈاک لیکے چشم تر جو تیری آتی ہے
تسلی ہو سو دل کی خبر بہتیری آتی ہے

ڈاک بٹھانا - یا - بٹھلانا - ہ - فعلِ متعدی - چوکی بٹھانا - جلد جانے آنے کا انتظام کرنا یا ہرکاروں کی آمد و رفت کا برابر سلسلہ جاری کر دینا ؎ - نہ روکو قاصدِ اشک رواں کو مردم دیدہ
خبر کو دل کی بٹھلائی ہے ہمنے ڈاک سینے میں (نصیر)

ڈاک

ڈاک بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جا بجا سواری یا ہرکارے وغیرہ کا تعینات ہونا ◆

ڈاک چوکی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ وہ جگہ جہاں چٹھیوں کا تھیلا ایک ہرکارہ دوسرے ہرکارے کو دے یا گھوڑوں کی بدلی ہو ◆

ڈاک خانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ڈاک گھر ۔ پوسٹ آفس ۔ خطوط وپارسل وغیرہ کا دفتر ◆

ڈاک کا گھوڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ڈاک لیجانے والا گھوڑا ◆ تیز رو اور تیز رفتار آدمی ۔ بہت چلنے والا آدمی ◆

ڈاک گاڑی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ وہ ریل گاڑی جس میں ڈاک جاتی اور اس کی رفتار تیز ہوتی ہے ◆

ڈاک لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) متواتر تے ہونا (۲) برابر خبر یا ہرکارہ وغیرہ کا آنا جانا ◆

ڈاکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ڈاکوؤں کا حملہ ۔ قزاقوں کا دھاوا ۔ غارتگری ۔ بٹماری ◆

ڈاکا پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چوروں کا حملہ کرنا ۔ چوروں کا دھینگا دھینگی سے لوٹ کر لیجانا ۔ غارتگری کے واسطے آن پڑنا ◆

ڈاکا ڈالنا ۔ یا ۔ مارنا ۔ یا ۔ دینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ لوٹنا ۔ زبردستی لوٹنا ۔ تاراج کرنا ۔ غارت کرنا ◆

ڈاک بنگلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ مسافروں کی فرودگاہ جو سرکار کی طرف سے مقرر ہو ۔ سرکاری مسافر خانہ ◆

ڈاکٹر ۔ انگلش ۔ اسم مذکر ۔ doctor ۔ حکیم ◆ طبیب ◆ بید ۔ جراح فاضل ۔ عالم ۔ علم حکمت کا جاننے والا ◆ فیلسوف ۔ علا سفر ◆ علامہ محقق ◆

ڈاکو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) لٹیرا ۔ قزاق ۔ راہزن ۔ بٹمار ۔ غارتگر ۔ قطاع الطریق ۔ دھاڑا مارنے والا ۔ (۲) پیٹو کو بھی بولدیتے ہیں ۔ بسیار خوار ۔ پرخوار ◆

ڈاکیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چٹھی رساں ۔ ڈاک کا ہرکارہ ۔ پیادہ ڈاک ◆ نامہ رساں ◆ قاصد ۔ پیک ۔ دوت ◆

ڈاکی ۔ ہ ۔ صفت ۔ عو ۔ نہایت کھانے یا نہایت پینے اور ڈکوسنے والا بچہ ◆

ڈال ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) شاخ ۔ ٹہنی ۔ فرع (۲) آب پاشی کا ٹوکرا یا ڈول ۔ بہیری (۳) تلوار کا پھل ۔ تیغ بے قبضہ ◆

ڈال کا پکا ۔ ہ ۔ صفت ۔ پیڑ کا پکا ◆

ڈال کا ٹوٹا ۔ ہ ۔ صفت (۱) ڈال سے پک کر گرا ہوا تازہ پھل ۔ اول درجہ

ڈال

کا پھل ۔ عمدہ پھل (۲) نادر ۔ انوکھا ۔ قابل قدر جیسے تم تو ایسے ڈال کے ٹوٹے ہو جو تمہیں کو انعام ملے ◆

ڈال والا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ عو ۔ بندر ۔ بوزنہ ۔ بانر ۔ باندرا ۔ میموں ۔ قرد ◆

ڈالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گدا ۔ تنا ۔ بڑی اور موٹی شاخ ◆

ڈالدینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) پھینکدینا ۔ گرادینا (۲) متوجہ کردینا ۔ لگادینا

لے تبو تم ہمکو بھبوے ہو تو بھوے ہی رہو
اب طبیعت ہنسنے بھی یاد خدا میں ڈالدی (دلگیر)

ڈال رکھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ رکھ چھوڑنا ۔ دیر لگانا ۔ جھلانا ۔ ملتوی رکھنا ۔ روک رکھنا ◆

ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) گرانا ۔ پھینکنا (۲) رکھنا ۔ دھرنا ۔ بنیاد دینا ڈول ڈالنا ۔ (۳) جوڑنا ۔ جمع کرنا جیسے دو ہی دو روپیہ ڈالتے جاؤ تو بتیرے وقت پر نکل آیا کریں (۴) حمل گرانا ۔ اسقاط کرنا حیوانات کے واسطے بولتے ہیں (۵) قے کرنا ۔ رد کرنا ۔ استفراغ کرنا ۔ الٹی کرنا (۶) داخل کرنا ۔ اندر کرنا جیسے کالا ڈالوں لال نکالوں لکڑوں بیٹھ چٹاپٹ ماروں (لوہے کی پہیلی) (۷) پہننا جیسے ازار بند ڈالنا ڈورا ڈالنا وغیرہ (۸) پہنانا ۔ پوشیدن کا ترجمہ جیسے انگرکھا گلے میں ڈالنا (۹) اوڑھانا ۔ ڈھانکنا جیسے چادر ڈالنا (۱۰) کرنا ۔ اشتاق سے بیوی بنانا ۔ مدخولہ بنانا (۱۱) لگانا ۔ ذمہ کرنا ۔ مقرر کرنا جیسے بوجھ ڈالنا ۔ خرچ ڈالنا وغیرہ (۱۲) ملانا ۔ لگانا ۔ شامل کرنا جیسے کسی سوداگری یا کام میں روپیہ ڈالنا (۱۳) یہ لفظ تکمیل فعل کے واسطے بھی فعل کے اخیر میں لگا دیتے ہیں ۔ جیسے کھا ڈالنا ۔ مار ڈالنا ۔ کاٹ ڈالنا ◆

ڈالی ۔ ہ ۔ اسم مونث (۱) ٹہنی ۔ شاخ (۲) وہ شاخوں کی ٹوکری جس میں پھول یا میوہ وغیرہ سجا کر امیروں اور سرداروں وغیرہ کی نذر کرتے ہیں ◆ ؎

چمن وہ دلکشا کا صحن ہے رنگیں خرامی سے
ترے جاروب کش کی ٹوکری پھولوں کی ڈالی ہے (ناسخ)
؎ گل لخت جگر ہیں یکقلم مژگان سے وابستہ
یہ ڈالی نذر کو لایا ہوں ہیں تم یک نظر دیکھو (دلگیر)

ڈالی دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ حاکموں یا امیروں کے واسطے

ڈام

میوے وغیرہ کا خوانچہ لگا کر لے جانا یا نذر پکڑنا +

ڈالی سجانا یا لگانا - ع - فعل لازم - ڈالی کو میوے وغیرہ سے آراستہ کرنا +

ڈام - انگلش (Damn) اسم مذکر - پاجی - نالائق - گدھا - احمق - نامشخص ملعون
مردود - ملعون +

ڈام بگر - انگلش (Damn beggar) اسم مذکر - بھک منگا - ملعون کنگال
مردود - ع

شاید کسی انگریز کا تو موت ہے لڑکے
ہر بات میں ہو نوٹھیا ترے ڈام بگر ہے (راحت)

ڈام فول - انگلش (Damn-fool) اسم مذکر - پاجی - احمق -
گدھا - نالائق +

ڈامج - انگلش (Damage) اسم مذکر (۱) نقصان - خسارہ - حرجانہ -
حرجہ + خراب شدہ (۲) - (۳) ٹوٹا پھوٹا مال - بگڑا ہوا مال - مستعمل
مال - سکنڈ (عوام ڈامج جیم فارسی سے بولتے ہیں) +

ڈامچا - ع - اسم مذکر - وہ مچان جو کھیتوں کی کھوالی یا گوپیا پھیرانے کے
واسطے بنا لیتے ہیں +

ڈانٹ - ع - اسم مونث - دھمکی گھرکی - جھڑکی - تخویف - ڈراوا - سرزنش
چشم نمائی +

ڈانٹ ڈپٹ - ع - اسم مونث - دیکھو (ڈانٹ)

ڈانٹنا - ع - فعل متعدی - دھمکانا جھڑکنا گھرکنا - تخویف کرنا - غرّانا + روکنا
باز رکھنا - سختی و ناز کے ساتھ منع کرنا + چشم نمائی کرنا +

ڈانڈ - ع - اسم مونث (۱) لکڑی - چھڑی - بانڈی - بغیر چھڑے کا گدکا +
چوب نیزہ + ع

لٹو ہوتا ہوں ترے حسن پہ اے شاہ سوار
ڈانڈ نیزے کی عجب ناز سے لٹکائی ہے (اختر)

(۲) گنوار - ڈنڈ - تاوان (۳) چپو - ناؤ کھینے کا بانس یا بلّی (۴) ریڑھ کی ہڈی
پیٹھ کی ہڈی (۵) کھیت کی حد (۶) زمین خشک (۷) پیمانہ طولانی +

ڈانڈا - ع - اسم مذکر (۱) سرحد - میڑا - سیما - ملک کی سرحد - سولہ - ع

گیسو نے قرب آئینہ روئے یار سے + ڈانڈا ملا دیا ہے حلب کے تتار کا (آتش)

(۲) گنوار - ہولی کا ڈانڈا - ہولی جلانے کی جگہ جو بسنت پنچمی کو کچھ گھانس
پھونس ایندھن وغیرہ رکھ دیتے ہیں اسے ہولی کا ڈانڈا کہتے ہیں +

ڈای

ڈانڈا مینڈا - ع - اسم مذکر (۱) دو ملکوں کی سرحد - سیما (۲) لڑائی - جھگڑا - تنازع
دو ہمسروں اور ہمچشموں کی دشمنی و عداوت (۳) میل ملاپ - ربط ضبط -
راہ و رسم - میل جول +

ڈانڈی - ع - اسم مونث - (۱) ملاح - مانجھی - کھیویا (۲) ایک قسم کی پہاڑی سواری
جس کے دونوں طرف لکڑی اور بیچ میں دھری لگی ہوئی ہوتی ہے +

ڈانس - ع - اسم مذکر - ایک قسم کا بڑا مچھر +

ڈانک - ع - اسم مونث - دیکھو (ڈاک نمبرہ ۱) ع

اڑا یا پان کی تحریر نے اور اسکے دانتوں کو
نگیں کا رنگ چمکا دے مقرر ڈانک کندن کا (آتش)
کیا چمک لخت جگر کی ہے بزیر اشک چشم + عشق نے اچھا دیا یہ ڈانک گوہر کے تلے (جرات)

(اہل مشرق مذکر بولتے ہیں)

ڈانگ - ع - اسم مونث (۱) سب سے اونچی پہاڑی + پہاڑ کی اونچی چوٹی (۲)
پنجاب) پھلانگ - زقند +

ڈانگر - ع - اسم مذکر (۱) ڈھور - چوپایہ - مویشی (۲) احمق - بیوقوف (ڈنگر بھی
مخفف کرکے بولتے ہیں) (۳) - ہند کی ایک قدیم قوم +

ڈانواں ڈول - ع - صفت - آوارہ - سرگرداں - سرگشتہ - پریشان - سراسیمہ
خراب و خستہ - ع

گرد تو اسکے جو پھرتا ہے لا ڈانوا ڈول + ہے تہ آیا گرا چاہ زنخداں میں کیا (مغفور)

(۲) ڈگمگاتا ہوا - ڈگ مگ + ڈھل مل یقین +

ڈانواں ڈول پھرنا - ع - فعل لازم (۱) آوارہ و بیکار پھرنا - بھٹکتا پھرنا - ع

کہا میں آج یہ سودا سے کیوں تو ڈانواں ڈول
پھرے ہے جا کہیں نوکر ہو لیکے گھوڑا مول (سودا)

(۲) حیران و پریشان ہونا - مارا مارا پھرنا - ع

ڈولی کے ساتھ لال گنوئے سے نہ آئے وہ
بی کیسے ڈانواں ڈول پھرے ہیں کہار آج (راحت)

ڈاہ - ع - اسم مونث - حسد - کینہ - جلن + عداوت - بغض - بیر - دشمنی +

ڈائرکٹر - انگلش (Director) اسم مذکر - منتظم - منصرم - ہادی - ہدایت
کرنیوالا - کارکن - سربراہ کار +

ڈائن - ع - اسم مونث (۱) زنِ جگر خوارہ - ساحرہ - ٹونہائی - جادوگرنی -
عائنہ (وہ عورت جو اپنی تصوری طاقت کی وجہ سے نظر ڈال کر بچوں کا کلیجہ کھا جاتی ہے)

ڈب

۲۔ بدصورت اور ہیبتناک عورت۔ ڈراؤنی صورت کی عورت +

ڈُب ۔ ہ۔ اسم مونث (۱) جیب۔ کیسہ۔ پاکٹ (۲) قابو۔ قبضہ (۳) کپڑے بنانے کا چمڑا (۴)۔ مجازاً گردن۔ ناڑ۔ نرٹیا جیسے ڈب پکڑ کے لے لونگا (اصل میں ابتدا اُس سے یہی مراد تھی کہ جیب پر ہاتھ ڈالکر یا دامن پکڑ کر لے لونگا)۔

ڈِبّا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دُرج۔ حقہ۔ بڑی ڈبیا (۲) پسلی کا خلل جو اکثر بچوں کو عارض ہوا کرتا ہے +

ڈُباؤ ۔ ہ۔ صفت۔ آدمی کے قد سے زیادہ پانی +

ڈبڈبانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آنکھوں میں آنسو بھر لانا۔ پر اشک ہونا جیسے آنکھیں یا آنسو ڈبڈبانا۔

ڈُبکا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آب تازہ۔ وہ تازہ پانی جو کنوے سے کھینچکر اسیوقت پئیں +

ڈُبکا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خوف۔ اندیشہ۔ ڈر۔ خطرہ۔ سانسا (سندو پنجاب وال شعلہ بولتے ہیں)

ڈُبکی ۔ ہ۔ اسم مونث۔ غوطہ۔ بڑکی۔ پانی میں سر ڈبانا +

ڈبکی کھانا۔ یا لگانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ غوطہ مارنا +

ڈبکی لینا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ غوطہ لگانا۔ غوطہ کھانا۔ پانی میں سر ڈبانا۔

ڈبکنے کا پانی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کنوے کا تازہ پانی +

ڈَبل ۔ انگلش (Double) اسم مذکر۔ دوچند۔ دگنا۔ دوہرا۔ موٹا پر گا

ڈبل پیسا ۔ ۔ اسم مذکر۔ انگریزی سکہ موجودہ جو تین پائی میں چلتا ہے (اصل میں اُس پیسے کو کہتے ہیں جو آدھ آنے یعنی ۶ پائی میں چلتا ہے کثرت استعمال سے ۳ پائی کے پیسے کو بھی ڈبل پیسا کہنے لگے)۔ +

ڈبل روٹی ۔ ا۔ اسم مونث۔ موٹی روٹی۔ نان پاؤ۔ پاؤ روٹی وہ انگریزی روٹی جو خمیر کے باعث موٹی ہوجاتی ہے +

ڈبل کوچ ۔ ا۔ اسم مذکر۔ دوچند سفر یا رستہ یا منزل طے کرنا۔ جلد جلد جانا۔ دگنی منزلیں طے کرنا +

ڈُبونا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) غوطہ دینا۔ غرق کرنا۔ بوڑنا (۲) تباہ کرنا برباد کرنا۔ ناس کرنا۔ خاک میں ملانا۔ ؎

کی ہم نفسوں نے اثر گریہ میں تقریر

اچھے رہے آپ اس سے مگر مجھکو ڈبوئے (غالب)

(۳) بگاڑنا۔ درہم کرنا۔ بنی بات بگاڑنا۔ ؎

سمجھ کے دیکھا تو بیجا تھا سب گلا دل کا

کرشمے تم نے ڈبویا معاملہ دل کا (جرأت)

ڈر

ڈِبیا ۔ ہ۔ اسم مونث۔ چھوٹا ڈبا۔ ڈبجاب +

ڈِپارٹمنٹ ۔ انگلش۔ اسم مذکر (Department) محکمہ سررشتہ +

ڈِپازٹ ۔ انگلش (Deposit) اسم مونث۔ امانت + جمع۔ دھروڑ +

ڈَپَٹ ۔ ہ۔ اسم مونث۔ ڈانٹ کا مرادف۔ گھوڑے کی دوڑ حملہ۔ حربہ + تیز رفتاری۔ دوڑ + دھمکی +

ڈپٹانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پویہ دوڑانا۔ گھوڑا دوڑانا۔ گھوڑا اُڑوانا یا لپکانا۔ سرپٹ دوڑانا +

ڈپٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دوڑنا۔ تیز جانا (۲) دھمکانا۔ غصہ ظاہر کرنا۔ عتاب کرنا (۳) حملہ کرنا +

ڈپٹی ۔ انگلش (Deputy) اسم مذکر۔ نائب +

ڈپُّو ۔ ہ۔ صفت (بازاری) بہت بڑا۔ بہت موٹا + مددگار۔ معاون پیشکار + گماشتہ۔ امین

ڈِپو ۔ انگلش (Depot) اسم مونث۔ لغوی معنے دکان۔ کارخانہ۔ کوٹھی۔ تجارت گاہ۔ جب بک ڈپو کہیں گے تو وہاں کتب خانہ یا تجارت کتب کے دفتر خواہ مقام سے مراد ہوگی +

ڈٹ جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ حریف کے مقابل جمکر کھڑا ہو جانا۔ بر وقت محاربہ روگرداں نہ ہونا۔ ؎

سینہ سپر ہے خنجر و پیکاں کے سامنے

دل ڈٹ گیا ہے اس صف مژگاں کے سامنے (نکہت)

ڈٹ کر کھانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوب سیر ہو کر کھانا۔ جمکر کھانا۔ سج کر کھانا +

ڈٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ جمنا۔ ٹھیرنا۔ رکنا + مقابلہ کرنا۔ روگرداں نہ ہونا۔ سینہ سپر ہونا۔ دیر تک ٹھیرے رہنا +

ڈَر ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خوف۔ بھے۔ اندیشہ۔ خطرہ۔ ترس۔ بیم جیسے جہاں ڈر ہو وہیں یار دن کا گھر +

ڈر کے مارے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ ڈر سے۔ خوف سے دہشت کے باعث۔ خوف وخطر کے سبب +

ت دکھا آنکھ کریں تیغ تلے مارے   بنی اجل یونہیں ہوے جاتے ہیں کھلی دکھت

ڈرافس مین۔ انگلش (Draftsman) اسم مذکر۔ نقشہ نویس +

ڈراوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دھمکی۔ خوف۔ دہشت۔ ڈر +

ڈرانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دھمکانا۔ دہشت دکھانا +

ڈراونا۔ ہ۔ صفت۔ بھیانک۔ خوفناک۔ دہشت انگیز +

ڈرائیور۔ انگلش (Driver) اسم مذکر۔ چلانے والا۔ ہنکانے والا جیسے انجن ڈرائیور وغیرہ +

ڈرپوک۔ ہ۔ صفت۔ بزدل۔ کم ہمت۔ بودا +

ڈرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خوف کھانا۔ دہشت میں آنا۔ دھمکی میں آنا۔ بھے ہونا۔ رعب ماننا +

ڈری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خوف۔ دہشت جیسے مجھے کسی کی ڈری نہیں +

ڈریس۔ انگلش (Dress) اسم مذکر۔ لباس۔ پوشاک۔ پوشش +

ڈڑھیالا } ہ۔ اسم مذکر۔ ڈاڑھی والا۔ ریش دار۔ ریشائیل +
ڈڑھیل } مذکر +

ڈس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ترازو کی ڈوری۔ جس میں پلڑے بندھتے ہیں + تھان وغیرہ کا بن بنا سرا +

ڈسٹرکٹ۔ انگلش (District) اسم مذکر۔ ضلع +

ڈسمس۔ انگلش (Dismiss) اسم مذکر۔ خارج۔ معزول۔ برطرف۔ نامسموع +

ڈسمس کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ خارج کرنا۔ نہ سننا۔ ہرانا +

ڈسمس ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ خارج ہونا۔ نامسموع ہونا +

ڈسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی زہردار جانور اور علی الخصوص سانپ کا کاٹنا +

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
وہاں وہ گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ذوق)

ڈسے کو بیاول ہے تری زلف کی آگ   عاشق خدا کو چل جائے تو اچھا (نصیر)

ڈف۔ ا۔ اسم مذکر۔ دائرہ۔ دف۔ دھپڑی +

ڈفالچی } ا۔ اسم مذکر۔ ڈفلی بجانے والا۔ ایک قوم جسے پرائی بھی
ڈفالی } کہتے ہیں +

ڈفلی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ دائرہ۔ چھوٹا دف +

ڈک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مکا۔ گھونسا۔ مشت +

ڈکار۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آروغ۔ معدے کی وہ ہوا جو منہ کی راہ نکلے +

ڈکار لینا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) آروغ گرفتن کا ترجمہ (۲) بانگ شیر +

ڈکار نہ لینا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ خبر نہ ہونا۔ ہضم کر جانا۔ چپا نہ لگنے دینا جیسے مال مار کر ڈکار تو لیتا ہی نہیں +

ڈکارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) معدے کی ہوا کو منہ سے نکالنا۔ آروغ زدن کا ترجمہ (۲) ہضم کرنا۔ خیانت کرنا۔ کھا جانا۔ نگل جانا۔ قابض ہو جانا جیسے اس کا مال بھی ڈکار گیا (۳) ڈرکنا۔ دھاڑنا۔ گرجنا۔ شیر کا بولنا +

ڈکرا۔ ہ۔ اسم مذکر (پورب) بڈھا۔ پیر فرتوت +

ڈکرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا۔ کراہنا۔ آہ آہ کرنا + چلانا۔ فریاد کرنا۔ آہ و زاری کرنا +

ڈکریا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) بوڑھی عورت۔ ضعیفہ۔ پیرزال۔ بڑھیا +

ڈکشنری۔ انگلش (Dictionary) اسم مؤنث۔ کتاب لغت۔ لغات + کوش +

ڈکوت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک ہندو قوم کا نام جو باپ کی طرف سے برہمن اور ماں کی طرف سے گوالے ہوتے ہیں یہ لوگ علم نجوم میں نہایت مہارت رکھا کرتے تھے ادنیٰ درجہ کا دان پن یہی لوگ لیا کرتے ہیں۔ نیچ برہمن +

ڈکوسنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ٹھونسنا۔ نگلنا دیہاتی بولتے ہیں +

ڈکیانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ مکے مارنا۔ گھونسے لگانا +

ڈکیت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بٹ مار۔ لٹیرا۔ راہزن۔ ڈاکو۔ قزاق +

ڈکیتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ قزاقی۔ راہزنی۔ راہ ماری +

ڈگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لمبا قدم۔ پینڈ (پنجاب و بیسواڑہ) دونوں طرح بولتے ہیں +

ڈگ بھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ قدم اٹھانا۔ قدم رکھنا +

آنکھ بچا جائیو ایک بھر کے ڈگ   ریوڑی والے کی دوکان پہ الگ
سیر میں رستے کی نہ لگ جائیو   ریوڑی کے پھیر میں مت آئیو (نظیر)

ڈگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جگہ سے ہٹانا۔ جگہ سے بے جگہ کرنا۔ ہلانا۔ پھسلانا جیسے ہلا ڈگا نا۔ قدم ڈگانا۔ ایمان ڈگانا۔ ناف ڈگانا +

ڈگڈگا کر پانی پینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ایک دم میں بہت سا پانی پینا۔ بڑے بڑے گھونٹ لینا + ع

ڈگڈگا کر اگر کوئی پیوے   ساماں وڑے یہ لطان کیا جیوے (سودا)

ڈگڈگی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بندر والوں کی ڈفلی۔ ڈورو۔ کھنجری۔ ایک خاص

ڈگڈ

قسم کا چھوٹا سا باجا جسے بیچ میں سے پکڑ کر ہلاتے اور اُس کی ڈوریاں چمڑے پر گھُمک کر بجتی ہیں (۲) ڈونڈی۔ ڈھنڈورا۔ منادی +

ڈگڈگی بجانا ۔ ع۔ فعلِ لازم۔ جا بجا بند بجانا۔ جیسے ؎

ڈگڈگی بجاتے میاں کماتے ڈگر گئی   بن نوکری کی ہیں ایسی ایکے بچی

ڈگڈگی پیٹنا ۔ ع۔ فعلِ لازم۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ تشہیر کرنا +

ڈگر ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ راستہ۔ سڑک۔ بٹیا۔ راہ۔ جیسے اپنی ڈگر چلا جا۔ ڈگر چلت پنی گالی رسیاتے دیکھو موری آلی (گیت) +

ڈگر بتانا ۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ راستہ بتانا۔ طریق بتانا + روش پر ڈالنا۔ ہدایت کرنا

ڈگرا ۔ ع۔ اسم مذکر (پورب) بانس کا چھبڑا۔ ٹوکرا +

ڈگرنا ۔ ع۔ فعلِ لازم (گنوار) چلا جانا۔ رفو چکر ہو جانا +

ڈگری ۔ انگلش (Degree) اسم مؤنث۔ درجہ۔ مرحلہ۔ منزل +

ڈگری پانا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ درجہ حاصل کرنا +

ڈگری ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (انگریزی ڈگری Decree کا بگڑا ہوا) حکم۔ فیصلہ + جیت۔ فتح۔ قرضہ ثابت ہو جانے کا سرکاری فیصلہ۔ فتویٰ +

ڈگری پانا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ فیصلۂ قطعی حاصل کرنا۔ قرضہ یا حق کی فتح پانا۔ روپیہ کا مقدمہ جیتنا +

ڈگری جاری کرانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ تعمیل حکم یا فیصلہ کرانا۔ روپیہ وصول کرنے کے واسطے حکم جاری کرانا +

ڈگری جاری کرنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ حکم دینا۔ فیصلہ کرنا +

ڈگری دار ۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس نے مدیون پر ڈگری حاصل کی ہو +

ڈگمگانا ۔ ع۔ فعلِ لازم۔ لڑکھڑانا۔ کانپنا۔ تھرتھرانا۔ لرزنا۔ ہلنا۔ جنبش کرنا +

ڈگنا ۔ ع۔ فعلِ لازم۔ جگہ سے بے جگہ ہونا۔ سرکنا۔ ہٹنا۔ ٹلنا۔ اتر جانا + ہلنا۔ ڈگمگانا۔ تھرتھرانا۔ کانپنا + پھسل کر نیچے گرنا +

ڈلا ۔ ع۔ اسم مذکر۔ ڈھیلا۔ ڈھیما۔ کلوخ۔ سنگ (۲) بڑا ٹکڑا منجمد اور بڑے حجم کی چیز جیسے برف کا ڈلا۔ شلغم کا ڈلا +

ڈلا سا ۔ ع۔ تابع فعل۔ ع۔ بڑا سا۔ سونے کے ڈلے کے موافق + زرد چکدار رنگ + خالص چیز +

ڈلّا ۔ ع۔ اسم مذکر (ہندی) ا۔ ڈالی کی تذکیر شاخوں کا بنا ہوا ٹوکرا (۲) وہ سربند ٹوکرا جو شادی کے دن دولہا دولھن کے واسطے اپنے ساتھ لاتا ہے جسے دھیانا یا دھیانی بھی اپنا نیگ لیکر کھولکر دیتا ہے۔ بنیوں کی رسم ہے جسے ڈلّا کھلائی بھی کہتے ہیں۔

ڈنڈ

ڈلانا ۔ ع۔ فعلِ متعدی (۱) ہلانا۔ جنبش دینا۔ جیسے پنکھا ڈلانا (۲) پھرانا۔ حیران کرنا +

ڈلاؤ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ غلاظت پڑنے کی جگہ۔ گوڑی۔ مزبلہ +

ڈلک ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ چمک۔ دمک۔ جھلک۔ تاب۔ درخشندگی۔ تابندگی
ننگ رخسار سے شرمندہ ہو گہروں کی ڈلک   ہے غضب کے نجالت سے دو موتی کی ڈلک (سودا)
تاب نظارہ کسے ہے تری اے ماہ لقا   جلے دیکھی ہے یہ گہروں کی ڈلک پلکوں سے (نظیر)

ڈلنا ۔ ع۔ فعلِ لازم۔ پڑنا۔ گرنا۔ جیسے جھولا ڈلنا +

ڈلی ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) ڈلا کی تصغیر و تانیث (۲) ایک قسم کی چکنی چھالیا۔ (۳) منجمد چیز۔ کسی چیز کا ٹکڑا (۴) خربوزی۔ الو شاہی + مصری کا ٹکڑا۔ شاخ نبات +

ڈلیا ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ڈالی کی تصغیر یا تحقیر چھوٹی ٹوکری۔ چنگیری۔ ذرا سا ٹکڑا

ڈلیا ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ڈولی کی تصغیر یا تحقیر +

ڈلیوری ۔ انگلش (Delivery) اسم مؤنث۔ حوالگی۔ تفویض + تقسیم +

ڈمرو ۔ ع۔ اسم مذکر (ہندو) ڈمرو۔ ڈگڈگی۔ ایک قسم کا باجا۔ دیکھو ڈگڈگی +

ڈنٹھل ۔ ع۔ اسم مذکر۔ گنڈل۔ مولی کی وہ شاخ جس میں پھول آتا ہے۔ پتے کا ڈنٹھل۔ ٹہنی +

ڈنڈ ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ڈنڈ۔ بازو۔ ؎

جہاں میں جتنے ہیں جن و پری سب تجھ پہ مرتے ہیں
عبث تعویذ تو نے ڈنڈ پر اے جان جاں باندھا (ناسخ)

(۲) ایک قسم کی ورزش جو پہلوان کیا کرتے ہیں (۳) تاوان + جرمانہ۔ گنہگاری + فدیہ +

ڈنڈ بھرنا ۔ یا ۔ **دینا** ۔ ع۔ فعلِ لازم۔ جرمانہ دینا۔ تاوان ادا کرنا۔ معاوضہ دے بار اٹھانا +

ڈنڈ پیل ۔ ع۔ اسم مذکر۔ ڈنڈ پیلنے والا پہلوان۔ وہ شخص جو صرف ڈنڈوں کی ورزش کرے +

ڈنڈ پیلنا ۔ ع۔ فعلِ لازم۔ ڈنڈوں کی ورزش کرنا +

ڈنڈ ڈالنا ۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ محصول لگانا + تاوان ڈالنا۔ ٹیکس لگانا +

ڈنڈا ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) سونٹا۔ بانڈی۔ لگدا۔ لکڑی کا ہاتھ میں رکھنے کا لٹھ ٹوٹا (۲) جنڈی کی لکڑی (۳) چار دیواری۔ احاطہ +

ڈنڈا ڈولی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہاتھ پاؤں پکڑ کر زمین سے اُدھر اُٹھا لینا +

ڈنڈا کھینچنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیوار کھینچنا۔ سرحد مقرر کرنا + جُدا کر دینا +

ڈنڈوت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سجدہ۔ جبہ سائی۔ متھا ٹیکنا (۲) آداب۔ تسلیم۔ تسلیمات۔ کورنش۔ بندگی (اصل میں یہ لفظ زبانِ سنسکرت میں ڈنڈ بمعنی لکڑی بوت بمعنی مانند یعنی لکڑی کی طرح بہ حالت کہ سجدہ کرتا ہے) +

ڈنڈوت کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سجدہ کرنا۔ سلام کرنا۔ تعظیم بجا لانا +

ڈنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دستہ۔ قبضہ۔ مُوٹھ (۲) ترازو کی وہ لکڑی جس میں دونوں پلڑے باندھے جاتے ہیں۔ شاہین + (۳) ٹال بنگ (۴) ہار سنگھار کے پھول (۵) پھول کا ڈنٹھل۔ پھول کی شاخ۔ ٹہنا۔ ٹہنی (۶) عضو تناسل +

ڈنڈی مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کم تولنا۔ چالاکی سے ترازو کی ڈنڈی جھکا دینا + جیسے بیٹھی بیچوں سو یا بیچوں اور بیچوں چالاکی + بیچ بازار میں ڈنڈی مارو تو گھڑے کی جانی +

ڈنڈے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈنڈا کی جمع۔ چھوٹی چھوٹی رنگ دار لکڑیاں جنسے اکثر بھادوں میں ہندوؤں کے لڑکے کھیلتے ہیں +

ڈنڈے بجاتے پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آوارہ و سرگرداں پھرنا۔ تضیع اوقات کرنا +

ڈنڈے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہندوؤں کی ایک رسم ہے جس میں بیٹی والا بیٹے والے کے ہاں نسبت ہونے کے بعد چاندی سونے کے پترے چڑھے ہوئے ڈنڈے۔ دوات قلم وغیرہ بھادوں بدی چوتھ کو بھیجتا ہے۔ دوات قلم کی رسم سے ثابت ہے کہ اس قوم میں تعلیم کا خیال ابتدا ہی سے رہتا ہے +

ڈنڈے کھیلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہندوؤں کی ایک رسم ہے جس میں بھادوں بدی چوتھ کو پاٹ شالاؤں کے لڑکے تال سُر اور ایک خاص انداز کے ساتھ کھیلتے ہیں بلکہ اب تو اکثر ہندوؤں کے میلے تماشے میں پنکھے چڑھاتے وقت یہ کیفیت ہوتی ہے کہتے ہیں یہ کھیل کرشن جی کا ایجاد ہے اور عجب نہیں جو درست ہو کیونکہ بہت سے ڈنڈوں سے ایک آواز کا نکلنا کثرت میں وحدت کو اور وحدت میں کثرت کو ثابت کرتا ہے جو کرشن جی کا اصل موحدانہ مسلک تھا۔

ڈنڈیر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہندو۔ مو۔ سیدھی لکیر۔ دھاری۔ سیدھا خط +

ڈنڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو ڈنڈ نمبر ۱-۲-

ڈنک۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) نیش۔ خار۔ کانٹا۔ بچھو یا بھڑ وغیرہ کا زہریلا کانٹا ؎

تیزی اصلا نہیں ہوتی ہے سوزن کو ۔ بد رنگ و بو کے واسطے ہے ڈنک (ذہیر)

(۲) ڈنب۔ لوہے کی قلم کا وہ حصہ جس سے لکھتے ہیں۔ لوہے کا قلم۔ ہولڈر۔ پن + (۳) جونک کے کاٹے کا نشان +

ڈنک مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نیش زنی کرنا۔ نیش چبھونا۔ کسی زہریلے جانور کا نشتر مارنا۔ کاٹنا ؎

وہ چشم کیوں نہ ڈسے ہر اک بدنظر کو ۔ عجب ہے سر کہ دیکھا ہے کنکھیوں (ذہیر)

ڈنکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چوب۔ نقارہ بجانے کی لکڑی (۲) نقارہ۔ دھونسا۔ نقارہ جو امیروں کی سواری کے آگے آگے بجتا ہے (۳) شہرت کا دھونسا (۴) عروج۔ بول بالا +

ڈنکا بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) نقارہ بجانا + حکومت کرنا۔ راج کرنا۔ رُعب بٹھانا (۲) نام کرنا۔ شہرت حاصل کرنا (۳) منادی کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا +

ڈنکا بجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مشہور ہونا۔ نام پانا۔ نام آوری حاصل کرنا۔ شور ہونا۔ دھوم ہونا۔ دھوم مچنا ؎

برسات کا بج رہا ہے ڈنکا ۔ اک شور ہے آسماں پہ برپا (حالی)

ڈنکا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نقارہ بجانا

بادشاہوں کی طرح پھرتے ہیں ڈنکا دیتے ۔ ظاہرا چوب ہیں اور آبلے نقارے ہیں (دوبیر)

ڈنکا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (مرغباز) (۱) مرغ سے مرغ کو لڑانا۔ مرغ کی بازی بدنا۔ بازی مقرر کرنا (۲) مرغ کا چونچ مارنا +

ڈنکا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نقارہ بجنا +

ڈنکنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک عورت کی قسم (۲) ڈائن (۳) چڑچڑی یا جھگڑالو عورت۔ لڑاک عورت۔ لڑاکا عورت +

ڈنکے کی چوٹ کہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ منادی کرنا۔ ڈونڈی پیٹنا + ہانکے پکارے کہنا۔ علانیہ کہنا۔ صاف صاف کہنا۔ کھُلم کھُلا کہنا۔ کھُلی کھُلی کہنا + ؎

نالہ ڈنکے کی چوٹ کہتا ہے ۔ کوئی ہمسایہ شب سو دہے اب (ذہیر)

ڈنگیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پانی بھرنے اور پینے کا دستہ دار تانبے کا چھوٹا برتن +

ڈوب۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غوطہ۔ شوب۔ ڈبکی۔ کپڑے کو رنگ میں ڈبونا + قلم کو سیاہی میں بھرنا +

ڈوب دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کپڑے وغیرہ کو رنگ یا پانی میں غوطہ دینا

ڈوبا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ قلم کو سیاہی میں بھرنا۔ غوطۂ قلم بسیاہی + شوب۔ ڈبکی +

ڈوبا بھرنا۔ یا۔ لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قلم کو سیاہی میں ڈبونا۔ قلم بھرنا +

ڈوبا نام اُچھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) از سر نو عزت و توقیر او نام آوری پیدا کرنا

ڈوب

تمہیں سب دلگیر کہتے ہیں یوسف ہو گا کہ ساہی ۔ یہ ڈوبا نام تیرے اے سلامت ہی بچا لا ہے (آتشؔ)

(۷) گمنامی کی حالت سے نکالنا ۔ نام روشن کرنا ۔ ف

مار پیار و دشمن تیرے دکھا کر جان من ۔ نام یوسف کا نکالا غم کا ڈوبا ہوا (دوست)

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہوتا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ مایوس کو تھوڑی سی مدد بھی بہت ہوتی ہے ۔ سخت مصیبت زدہ کو ذرا سا سہارا بھی کافی ہوتا ہے

ڈوب جانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) غرق ہو جانا ۔ پانی میں سما جانا (۲) دریا برد ہو جانا ۔ دریا میں بہہ جانا یا آ جانا (۳) چھپ جانا ۔ غائب ہو جانا ۔ پوشیدہ ہو جانا ۔ گپت ہو جانا (۴) روپیہ مارا جانا ۔ روپیہ وصول نہ ہونا ۔ بٹے کھاتے لکھا جانا ۔ رقم برباد ہونا (۵) برباد ہونا ۔ تباہ ہونا ۔ ضائع ہونا جیسے خاندان ڈوب جانا (۶) عزت میں فرق آنا ۔ شہرت نہ رہنا ۔ نام مٹ جانا ۔ رسوا ہونا (یہ لفظ نام کے ساتھ ایسے موقع پر بولتے ہیں) ۔ (۷) گیا گزرا ہونا ۔ نکما ہونا ۔ کام کا نہ رہنا (۸ ۔ عو) لڑکی یا لڑکے کا بری جگہ بیاہ ہو جانا ۔ برا خاوند ملنا ۔ برا گھر یا خاندان ملنا (۹) ناکامیاب ہونا ۔ فیل ہو جانا ۔ امتحان میں پورا نہ اترنا (۱۰) مفقود و نابود و معدوم ہونا جیسے ع

رسم الفت ہی اب کہیں جا کے ڈوب

ڈوب مر ۔ ہ ۔ کلمۂ تنفر ۔ غارت ہو ۔ دفعان ہو ۔ گم ہو ۔ دُنیا سے منہ چھپا لے ۔ ہیں خجالت سے تو مر جا ۔ ف

طاس غلیاں میں رکھا ہے اُسے ابر ہو گو ۔ ڈوب مر ہو کہ تیرا ابر ہی آب ہیں (رفیق)

ڈوب مرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ شرم ۔ غیرت یا بدنامی و رسوائی کے باعث کنوئے خواہ دریا میں غرق ہو کر جان دے دینا ۔ مر جانا ۔ غارت ہو جانا ۔ نابید ہو جانا ۔ ف

جو اُلفت کی یا اُس سے طوفان بھری ۔ ڈوب مرتے نہیں وہ جا بیٹھتا وکیس ون (آتشؔ)

دیکھے جو اس کے تماشے ونجو کر خواب میں ۔ گرنیاہے سرو ڈوب مرے ہوئے آب میں (دبیر)

ڈوبنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) تیرنا کا نقیض ۔ غرق ہونا ۔ پانی میں سمانا ۔ پانی کا سر سے گذر جانا (۲) دریا برد ہونا ۔ دریا میں کھیت وغیرہ کا آ جانا (۳) چھپنا ۔ غروب ہونا ۔ پوشیدہ ہونا ۔ ف

ہے سوئے بزم میں جام شراب ڈوب گیا ۔ نہاں وہ مہر جو ہوا آفتاب ڈوب گیا (وزیر)

(۴) ضائع ہونا ۔ بٹے کھاتے لکھا جانا ۔ رقم کا وصول نہ ہونا (۵) مفقود و معدوم ہونا ۔ نیست و نابود ہونا (۶) تباہ و برباد ہونا جیسے ڈوبی کشتہ بھروسے تیرے ۔ دکھاوت (۷) ۔ دوالہ نکلنا ۔ ٹوٹا آنا جیسے کہیں ڈوبے بھی ہیں ترسے ہیں (۸) ذلیل رسوا ہونا ۔ نام نکلنا ۔ خاندان کو بٹا لگنا ۔ ف

ڈوبا جس گہیر کا جو جانے پُوت کپال ۔ رام نام دھن بیچ کے لائے چار جنجال

ڈور

(۹) گیا گزرا ہونا ۔ کام کا نہ رہنا (۱۰ ۔ عو) بُری جگہ بیاہا جانا ۔ بُرے خاوند یا آدمی سے پالا پڑنا (۱۱) ناکامیاب ہونا ۔ فیل ہونا ۔ نامراد رہنا

ڈوڈا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) خول ۔ وہ چیز جس کے اندر بیج رہتے ہیں ۔ ٹاٹ جیسے روئی یا پوست یا آکھ کا ڈوڈا (۲) کوکنار ۔ نسلم

ڈور ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) دھاگا ۔ سُتلی ۔ رشتہ ۔ بٹا ہوا تاگا ۔ ریسمان کا مخفف ۔ سوت کی باریک رسّی

عرش ہوا میں رہتا ہے یہ بادِ تندی ۔ اُڑتا ہے یہ پتنگ رگِ جاں کی ڈور پر (صبا)

(۲ ۔ کنایۃً) قالب ۔ ور ۔ زیر ۔ ف

خورشید و ماہ کو پہنچی ہے خبر محبوب کی ۔ تا برق پر بھی یا اُلفت کا لفظ ڈور ہے (بحر)

ڈور پر لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ پرچانا ۔ راہ پر لانا ۔ ڈھب پر لانا ۔ مانوس کرنا ۔ ہلانا ۔ سدھانا

ڈور ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) لٹو ہونا ۔ فریفتہ ہونا ۔ عاشق ہونا ۔ مائل ہونا (۲ ۔ کنایۃً) غالب ہونا ۔ ور ہونا (دیکھو نمبر ۲ ڈور)

ڈورا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) تاگا ۔ دھاگا ۔ برشتہ ۔ رشتہ ۔ تابیدہ ۔ ریسمان ۔ لڑ ۔ تار ۔ خیط (۲) خط ۔ لکیر ۔ جدول ۔ دھاری ۔ ڈنڈیر ۔ ریکھا (۳) آنکھوں کی رگوں کی وہ سرخی جو حالت سرور یا خمار یا نیند سے اُٹھنے میں اکثر نمایاں ہوتی ہے

ڈورے ہیں تری آنکھوں کے یا رشتۂ جاں ۔ اور وہ بھی آنکھیں پوستکے ڈوڈوں سے کم نہیں (رشک)

(۴) تلوار کی دھار ۔ دم شمشیر (۵) گھی ڈالنے یا پانی نکالنے کا ایک ظرف جو اکثر بازو ہمیشہ پرچیوں کے پاس ہوتا ہے ۔ ڈنڈی دار کٹورا ۔ ف

ضیراں توکل کرتے نانِ خشک پراق ۔ دل منعم کو ہے وہ بستگی روغن کے ڈورے سے (نصیر)

(۶) آگے ہوئے گھی کو پکے ہوئے چاولوں میں چھوڑنے کو بھی ڈورا دینا کہتے ہیں جس کی وجہ صرف یہی ہے کہ وہ گھی ڈورے ظرف کے وسیلہ سے ڈالا جاتا ہے (۷ ۔ کنایۃً) تار نظر ۔ تعلق محبت سے لگانے کا فعل ۔ دام محبت

ثابت ہے رشک قمر تھا اظہار ہو گیا ۔ رشتۂ طبع تجلی اُلجھا ہو گیا (برق)

(۸ ۔ کنایۃً) ڈوڈا ۔ کوکنا ۔ پوست ۔ ف

علاج ہے پوستے کا کھیت ، لیلیٰ کی آنکھوں میں
لالی بسیوں میں ہیں نہیں خشخاش ڈوروں میں

(۹) سرمہ کی لکیر جو آنکھوں کی خوبصورتی کے واسطے کو یوں کے باہر تک کھینچ دیتے ہیں ۔ دنبالۂ سرمہ ۔ دنبالۂ چشم ۔ ف

خدا کے واسطے بار ہوں میری طرف دیکھو ۔ تمہاری سُرمہ کا ڈورا مجھے گزند ہے نشتر کا (بحر)

(۱۰) وُہ اندازہ جو ڈورے سے کیا جائے۔ کمر یا گلو گردن وغیرہ کی ناپ جو ڈورے سے کی جائے ہ

یونہی اُسلوب ہیں نوجوان کا ہے جوبن پُر · برابر نکلے وہ سانس کمر کا اور گردن کا (ناسخ)

(۱۱) گردن کی معشوقانہ حرکت جو رقاص اکثر ناچتے وقت کرتے ہیں ہ

جو دیکھے ہے گردن کا ڈھلک جانے ہے دل · گردن کے غضب ہیں ہیت ہے بانکے ڈورے (جرأت)

(۱۲) جال۔ دامِ فریب +

ڈورا ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دامِ محبت میں پھنسانا۔ پرچانا۔ رجھانا۔ مائل کرنا۔ یار بنانا۔ دام میں لانا + ہ

ہمارے صنم کے اُلجھنے کی وجہ کیا · ڈورا ہے ڈالا دلِ دیوانہ دوش پر (زاغ)

ڈورُو۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا باجا جو بیچ میں سے پتلا ہوتا ہے اور ناگ روب اکثر بجایا کرتے ہیں۔ ڈگڈگی +

ڈورِی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پتلی رسّی۔ ریسمان تابیدہ (۲) پانی بھرنے کی رسّی۔ لیجو۔ رسن (۳) طناب خیمہ کی رسّی (۴) اگر بات (بہ پیرا ہن بایں) ڈوڈو یا تکمون وغیرہ جو اکثر عورتیں سینہ بند وغیرہ کے سرے پر لٹکاتی ہیں (۵) پلنگ کے کسنے۔ وہ رسّی جس سے پلنگ کی چادر کسی جاتی ہے (۶) وہ رسّی جو سپاہ یا شاہی سواری کی حدبست کے واسطے اِدھر اُدھر تانتے ہوئے چلتے ہیں (۷) جریب۔ زمین ناپنے کی رسّی (۸) الائی آنارے یا دو دھ ڈالنے کا دستی کٹورا +

ڈوری ڈھیلی چھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ عو۔ کسی کی طرف سے غافل ہونا۔ مُہلت دینا۔ خبر نہ رکھنا۔ مطلق العنان کر دینا۔ آزاد کر دینا۔ جیسے تم ڈوری ڈھیلی چھوڑا، نہ بچہ بگڑ گیا +

ڈوری کھینچنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو عو) یاد کرنا۔ یاد فرمانا۔ بلانا۔ طلب کرنا۔ جیسے، تاراتی ہی ڈوری کھینچے گی تو جائیں گے +

ڈورے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈورا کی جمع +

ڈورے چھوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خمار آلودہ آنکھوں کی سُرخی نمودار رہنا۔ حالتِ غضب یا خمار یا سوتے اُٹھنے پر رگہائے چشم کا گلابی ہونا +

نفیس مرد عجب جانی ہیں یاد آتے ہیں جب آہ · چھوٹے وہ تیغ چشم غضبناک کے ڈورے (جرأت)

ڈورے چھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دنبالۂ چشم بنانا۔ کاجل یا سُرمہ کی لکیر آنکھ کے کوئے سے باہر تک کھینچنا +

ڈورے ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) گھنڈے ڈالنا۔ تاگے ڈالنا (۲) دامِ فریب بچھانا۔ گھیر لانا۔ ڈھب پر لانا۔ یار بنانا۔ مائل کرنا۔ لگاوٹ کرنا ہ

کھلا یہ راز بھی ہم پر لگاوٹ کی نگاہوں سے
کہ آنکھوں نے بھی ڈورے ڈالنا سیکھا ہے کاجل سے (بحر)

ہو رجا پہ کہیں یہ ڈورے ڈال · خوبرویوں کا کچھ نہیں ہے کال (شوق)

(۳) (ہندو عو) بیندھیاں گوندھنا۔ سرگوندھنا۔ سر میں کلاوہ یا موباف ڈالنا (۴) چڑیا یا مینا کا بے در پے چہچہانا +

ڈوریا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا دھاری دار رولا یعنی باریک کپڑا جسے اکثر عورتیں پہنتی ہیں۔ قطعۂ منظور

ذرا تو روئے اُسی کا مزار ہے ظالم · ہوا تھا عشق میں جو جیتے جی خستہ تن مٹی
نہ پھول ایسے لگ یہی تو جامہ زیبی پر · یہاں بھی ہے ترے عاشق کے زیبِ تن مٹی
بنے ہے دیکھ لے آنکھوں کی دھاریں کے تئیں · بنا ہے ڈوریے کا اُس کے پیرہن مٹی

(۲) سگ بان۔ سگ پرست۔ کتوں کا محافظ۔ متعلم سگ۔ شکاری کتوں کو سدھانے والا آدمی۔ قطعۂ جرأت

بیمروت ہے چار چشم ہے یہ · لینڈی کتے کی بائیں پشم ہے یہ
ہو گزر اُس پلید کا جس جا · واں فرشتہ نہ آئے نیکی کا
تھان خاصے ہزار لاکے دکھائے · ڈوریے چھوٹ نہ کوئی اُس کو جائے

ڈوک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ حیوانات کی ایک بیماری کا نام جو پھیپھڑے میں ہو جاتی ہے

ڈوکرا۔ ہ۔ اسم مذکر (پورب) بوڑھا۔ بڈھا۔ بوبک +

ڈوکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پورب) اُڈانا سے قے کرنا (۲) وکنا۔ روکنا (۳) ڈگڈگا کر پینا۔ بہت سا پینا (۴) سُڑکنا۔ جذب کرنا۔ چوسنا +

ڈول۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کنوئیں سے پانی بھرنے کا چرمی یا آہنی ظرف۔ دلو۔ بوکا +

ڈول۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریقہ ہ

میں اس عشق کا یہ کبھی تھی ڈول · ترے غم سے آنے لگے مجھکو ہول (میر حسن)

(۲) قطع۔ طرح۔ وضع۔ فیشن۔ انداز (۳) ہیولیٰ۔ خاکہ۔ ڈھانچا۔ ڈھچر۔ کسی چیز کے بنانے کا کچا نقشہ (۴) نمونہ۔ اندازہ (۵) میانہ ہ

ڈول چوڑی کا نہیں سنت سے بنانا چاہیے · اللہ کا دینا رو دنے کو بتانا چاہیے (ذائین)

(۶) موقع۔ قسم۔ ڈھنگ

کچھ اتوار کچھ ایسا کہ پھر انکار نہ ہووے · یعنی پھر کبھی ڈول کی تکرار نہ ہووے (انشا)

(۷) صورت۔ شکل (۸) تخمینہ۔ تکرمہ۔ تقدمہ (۹) اسم مؤنث۔ کھیت کی اونچی حد۔ باڑھ۔ مینڈھ +

ڈول پر لانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تراش خراش کر درست کرنا۔ سڈول بنانا

ڈول

(۲) ڈھب پر لانا۔ اپنے کام کا بنانا +

ڈول ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ڈھیر ڈالنا۔ بنیاد قایم کرنا

اُٹھتے پلکوں کے گرے پڑتے ہیں آنکھوں سے آنسو ۔ ڈول ڈالا ہے مری آنکھوں نے اک طوفان کا (دبیر)

(۲) موقع نکالنا۔ تدبیر کرنا۔ ڈھب نکالنا

ہجرت کے پانو ٹوٹ چکے وحشت نکل ہیں ۔ کچھ ڈول ڈالا آج تو ہم نے وصال کا (اختر)

ڈول سے لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ترتیب سے کرنا۔ موقع سے لگانا۔ ڈھنگ سے لگانا +

ڈولا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کھیت کی ڈول۔ کھیت کی پاڑ۔ مینڈھ۔ کھیت کی چار دیواری (۲) خراج کا تخمینہ (۳۔ گنوار) کمیل۔ جماع۔ مجامعت + ف

جب نصیر الدین کا بیٹا سے ڈولا ہوگیا ۔ بوند بچے داں میں ٹھیری خضل پیدا ہوگیا (سودا)

ڈولا بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی (گنوار) کھیت میں لیجا کر جماع کرنا۔ کمیل بنانا۔ (چونکہ ان لوگوں کو اکثر ایسے ہی موقع ملتے ہیں اس سبب سے یہ محاورہ ڈولا سے بنالیا) +

ڈولا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) محافہ۔ میانہ۔ ایک قسم کی گول پالکی۔ ٹنگیپال۔ بڑی اوڑھنڈ ڈولی جس میں خاندانی عورتیں سوار ہوتی ہیں (۲) سواری۔ زنانہ سواری

ڈولا اُچھلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) عو۔ لکھنؤ۔ کسی عورت کا دوسری عورت کے خاوند سے نکاح یا آشنائی کر لینا۔ سر پر یا چونڈے پر ڈولا اچھلنا بولتے ہیں یہ ایسا محاورہ ہے جیسے ہمارے ہاں چھاتی پر مونگ دلنا کہتے ہیں۔

انکھیں لڑائیں نے کہا ریخ بانس لگائے ۔ اسکا بھی مرے چونڈے پہ ڈولا اچھل گیا (جان صاحب)

(۲) عماری یا ڈولی پر چڑھکر جانا +

ڈولا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی بادشاہ یا سردار کی زوجیت میں اپنی بیٹی کو غرضِ نذر پکڑانا۔ بادشاہ کو بیٹی دینا (۲) غریب آدمی کا کسی امیر آدمی کو بیٹی بیاہ دینا (۳) اپنی بیٹی کو کسی حاکم کی خدمت میں دینا۔ خرید باندی کے طور پر بیٹی دینا + بیٹی کو بیچنا۔ روپیہ لینے کے واسطے بیٹی دینا +

ڈولا نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (لکھنؤ) دلہن کو دولہا کے ساتھ رخصت کرنا۔ وداع کرنا +

ڈولچی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ڈول کی تصغیر۔ پانی بھرنے یا کھینچنے کا چھوٹا سا چرمی یا آہنی ظرف +

ڈولنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱۔ گنوار) پھرنا۔ مانڈنا۔ ڈُلنا۔ چلنا پھرنا + ٹہلنا (۲) آوارہ پھرنا۔ بھٹکنا۔ مارے پھرنا (۳) جنبش کرنا۔ حرکت کرنا۔ متحرک ہونا (۴) اسم مذکر۔ محافہ۔ ڈولا۔ گہوارہ۔ ایک ظرف کا نام +

ڈون

ڈولنا۔ ہ۔ فعل متعدی (نجار) گھڑنا۔ ڈول ڈالنا +

ڈولی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ محافہ۔ زنانہ پردہ دار سواری +

ڈوم۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) مُغنّی۔ میراثی۔ قوال۔ گانا گانے والا۔ ڈھاڑی۔ ایک قوم جس کا پیشہ گانا بجانا ہے۔ ڈوم بچارے چینی اور ذات بتاوے اپنی (۲) پورب، ایک نیچ قوم جس کا پیشہ چھاج وغیرہ بنانے کا ہے۔ کنجر (۳) اسپرا۔ سنگیا۔ سازندہ

ڈوم پنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈوم کا پیشہ۔ بھٹئی۔ خوشامد بیجا۔ جاٹ پن +

ڈومنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) زنِ مطرب۔ مُغنّیہ۔ میراثن + ڈوم کی بیوی + پردہ دار عورتوں میں ناچنے گانے والی عورت ف

ڈوگرم ہے مری یہ وہ جان ڈومنی ۔ رہ جائے جسکو دیکھ کے حیران ڈومنی (رنگین)

(۲) ایک چڑیا کا نام +

ڈومنی پن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ حرکاتِ معشوقانہ۔ ناچنے گانے کا کام +

ڈومنی پنا کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ناچنے گانے کا کام کرنا۔ ناچنا گانا۔ حرکاتِ دلفریب و معشوقانہ کرنا +

کرتی ہے ڈومنی پنا کو کا بری جہاں ۔ پکڑے ہو خاک جا کے وہاں کان ڈومنی (رنگین)

ڈونڈا۔ ہ۔ صفت۔ ایک سینگھ کا بیل + وہ بیل جس کے سینگھ ٹوٹ گئے یا جھڑے ہوئے ہوں +

ڈونڈانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ لغوی معنی ڈانواں ڈول پھرنا۔ اصطلاحی گھبرانا۔ گھبرایا گھبرایا پھرنا۔ مضطرب رہنا جیسے اکیلی رہوگی تو ڈونڈاؤگی +

ڈونڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ڈھنڈورا۔ منادی۔ ڈگڈگی + شہرت +

ڈونڈی پیٹنا۔ یا۔ پھیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ منادی کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈگڈگی بجا کر مشہور کرنا۔ اعلان کرنا + ف

خفیہ لیتا تھا رشوت کوئی پہلے خال خال ۔ اب تو ڈونڈی پیٹ کر سارا جہاں لینے لگا (محسن؟)

ڈونڈی پیٹکر۔ ہ۔ تابع فعل۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔ ڈنکے کی چوٹ +

ڈونگا۔ ہ۔ صفت۔ (گنوار) عمیق۔ گہرا +

ڈونگا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی چھوٹی کشتی۔ زورق۔ چھوٹی ناؤ۔ بجرا۔ (۲) پانی بھرنے کا ڈنڈی دار ظرف۔ وہ آبخورا جس میں ڈنڈی لگی ہوئی ہو (۳) وہ ظرف جس میں شوربے دار چیز انگریزوں کے خاصا اور لوگ رکھتے ہیں + چمچہ +

ڈونگر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اونچی زمین۔ سطح بلند (۲) پہاڑی۔ چھوٹا پہاڑ (۳) ٹیلا۔ ٹیبا + پربت + پہاڑ۔ گر۔ کوہ۔ جبل۔ جَل (۴) پہاڑی ملک +

ڈونگر پھل۔ ہ۔ اسم مذکر (دکن) ہندال پھل۔ ہندال۔ ڈونڈا۔ ایک نہایت تلخ

گھاس کے پھل کا نام جو گھوڑوں کو دی جاتی ہے۔ اور اُسے سنگھیرو بھی کہتے ہیں مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک +

ڈونگری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹی پہاڑی۔ پہاڑی جیسے موتی ڈونگری اور یہ کی ایک پہاڑی کا نام جس میں مہاراج کے محل بنے ہوئے ہیں +

ڈونگی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چمچہ + وہ چھوٹی سی کشتی جو آمد و رفت کی ضرورت اور لادنے ادنیٰ حوائج کے واسطے بڑی کشتی کے ہمراہ یا جہاز کے ساتھ وقت بے وقت اُترنے کے لیے بندھی رہتی ہے +

ڈوئی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک لکڑی کا چمچہ جس سے پکا ہوا کھانا نکالتے یا ہانڈی چلاتے ہیں۔ کفگیر چوب۔ کفچہ چوبی جیسے جس کے ہاتھ ڈوئی اُس کا سب کوئی +

ڈویژن۔ انگلش (Division) اسم مذکر۔ قسمت۔ حصہ۔ علاقہ +

ڈھابا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اولتی (۲) جال۔ دام (۳) پرچھتی (۴) ہندو۔ باورچی کی دکان جس پر مسافر دام دے کر روٹی کھاتے ہیں +

ڈھاٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کپڑے کی پٹی جسے منہ کے گرداگرد باندھ کر داڑھی چڑھاتے ہیں۔ دہاں بند۔ دستارچہ + وہ کپڑا جس سے مُردے کا منہ باندھ دیتے ہیں تاکہ کلّا بگڑنا اور ڈراؤنا نہ ہو جائے +

ڈھاٹا باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ داڑھی کو کپڑا باندھنا +

ڈھائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ کپڑا جو گھوڑے کے منہ میں لگام کی بجائے دیدیتے ہیں (۲) پھانسی۔ پھندا۔ کمند (ڈھائی باندھنا یا کسنا کے ساتھ بولتے ہیں) +

ڈھائی دینا۔ یا۔ چڑھانا۔ یا۔ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گھوڑے وغیرہ کے منہ سے لگام کی بجائے کپڑا باندھنا (۲) منہ بند کرنا۔ بولنے سے روکنا۔ بولنے نہ دینا (۳) میت کے منہ کو کپڑا باندھنا (ہندو) +

ڈھارس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مدد۔ پُشتی۔ یاری + تسلّی۔ دلداری۔ تسکین خاطر + ہمت۔ دھیرج۔ دل کی مضبوطی۔ استقلال +

ڈھارس باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہمت باندھنا۔ تسلّی دینا + ؎

جو آہ ہے تو جینے کا اُسکے کیا بھروسا ہے   کوئی دم اور بھی ڈھارس ترا بیمار باندھے ہے (جرأت)

ڈھارس بندھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دھیرج بندھانا۔ تسلّی دینا۔ دلداری کرنا۔ ہمت بڑھانا +

ڈھارس بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ استقلال ہونا۔ دل کی مضبوطی ہونا۔ دلیری ہونا۔ ہمت بندھنا +

ڈھارس دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تقویت دینا۔ پُشتی کرنا۔ دلاسا دینا۔ تسلّی دینا۔

دلداری کرنا۔ ہمت بندھانا +

ڈھاڑی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈوم۔ میراثی۔ سازندہ۔ ساز نوازندہ + گویا۔ میراثی۔ گُنیا۔ خنیاگر +

ڈھاک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کے بڑے بڑے تین تین پتے ہوتے اور نہایت خوشنما سرخ پھول کھلتے ہیں۔ جیسے جہاں ڈھاک وہیں ڈانگو +

ڈھاک پھولنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ڈھاک کا پھول کھلنا جس سے تمام جنگل سرخ نظر آتا ہے +

ڈھاک تلے کی پھوہڑ مُوے تلے کی سُگھڑ۔ ہ۔ کہاوت (بے جا؟) ہر طرح سے باسلیقہ اور بے سامان بدسلیقہ کہلاتا ہے کیونکہ ڈھاک ایک ایسا درخت ہے جس کے پھل کھانے اور نیچے سے آدمی کا گذارہ چل سکتا ہے مگر ڈھاک کے پتوں سے کیا کام چل سکتا ہے) +

ڈھاک کے تین پات۔ ہ۔ کہاوت۔ ہمیشہ مفلس و نادار آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ خالی خولی +

ڈھال۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) نشیب۔ پستی (۲) سپر۔ تیر و تلوار وغیرہ کے روکنے کا آلہ۔ پھری۔ گردہ ؎

سیاہ بخت کو ہوتا نہیں فروغ نصیب   وہ چاند چاند نہیں ہے جو ڈھال کی ہے (اسیر)

(۳) صفت۔ گنوار (مانند بیل (۴) گنوار) آہستہ۔ ہولے جیسے ڈھال ڈھال جانا (۵) پنجاب۔ بقّال (چندہ۔ بہری) +

ڈھال سا۔ ہ۔ صفت۔ ڈھال کی مانند۔ چوڑا۔ چکلا جیسے ڈھال سا چہرا یا پان +

ڈھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دھات کو پگھلا کر قالب میں ڈالنا۔ سانچے میں ڈالنا۔ سانچے کے ذریعے بنانا ؎

اِس شمع رو کا واہ رے جسم گداز صاف   اللہ نے بنایا ہے سانچے میں ڈھال کے (آتش)

(۲) دینا۔ پلانا۔ اُنڈیلنا۔ جھکانا جیسے شراب ڈھالنا آئی ڈھالنا (۳) جھونکنا۔ بات سر ڈالنا۔ کسی پر آوازہ پھینکنا۔ طنز کرنا۔ مُنہ آنا ؎

غیروں سے لگ کے غصہ تُم پر نکالتے ہیں   ہم کو سُنا سُنا کر اوروں پہ ڈھالتے ہیں (شاد)

دل ہزاروں جل گئی باتیں   تیغ ابرو پہ ڈھال آتا ہے (امانت)

(۴) ٹھاٹنا۔ ارزاں بیچنا۔ سستے باندھنا۔ سر ہو کر دینا (شاد نصیبہ میر تقی) ؎

دلوں جو رکھے وہ دل پیچ ڈالتے ہیں   لو کوڑیوں کے مولوں یہ لال ڈھالتے ہیں (میر تقی)

ڈھڑانا محاورہ ہے (۵۔ پنجاب) چندہ جمع کرنا +

ڈھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گرانا۔ مکان توڑنا۔ منہدم کرنا (۲) کرنا۔ بچھانا جیسے ظلم

ڈھا

ڈھانا۔ غضب ڈھانا (۴) تحصیل کرنا۔ طاقت ٹوٹنا۔ ناتواں بنانا جیسے بخار نے ڈھا دیا (۵) پنجاب) پٹکنا۔ دے مارنا۔ پچھاڑنا جیسے ایک پہلوان نے دوسرے پہلوان کو ڈھا دیا (بعض شعرائے لکھنؤ نے ڈھانا بمعنی باندھا ہے چنانچہ تشنگ لکھنوی کا شعر ہے

بہرِ دل کے ٹوٹنے ہی شیشہ گر منظور ہے ۔ کعبہ کعبہ ڈھا کے مسجد ڈھائے خار توڑ + (تشنگ)

ڈھانپنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندی) ڈھانکنا۔ چھپانا۔ پوشیدہ کرنا +

ڈھانچ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بغیر بُنا پلنگ یا چارپائی، کرسی وغیرہ کا چوکٹھا۔ ٹھاٹھ۔ ڈھانچہ۔ ڈول + قالب +

ڈھانڈا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) (۱) بگولا۔ آبلہ (۲) پنجاب) الاؤ۔ آگ کا ڈھیر جیسے ڈھانڈا بالا جاتا تھا۔ یعنی کسی نہ کسی طرح دفع الوقتی کر لی (کہاوت)۔ (۳) گنوار) پیٹ۔ شکم۔ ڈھینڈا +

ڈھانڈا چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (گنوار) پیٹ چلنا۔ دست آنا۔ اسہال جاری ہونا۔

ڈھانکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کھولنا کا نقیض۔ ڈھانپنا۔ چھپانا۔ ڈھکنا۔ پردہ ڈالنا +

ہوا ہے ابتو یہ تغیر ہے بیمار ہجراں کا ۔ کہ جسنے کھولکر منہ اسکا دیکھا بس وہیں ڈھانکا (جرأت)

ڈھائی۔ ہ۔ صفت۔ اڑھائی۔ دو اور آدھا (مثل) ڈھائی بکائن میاں باغ میں +

ڈھائی چلو لہو پینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ عو (حالتِ غضب میں کسی کو مار کر غصہ فرو کرنے کے واسطے لہو پینا جیسے تیرا ڈھائی چلو لہو پی جاؤں تو سہی یعنی مجھے اور غصہ ہے تو سہی) +

ڈھائی دن کی بادشاہت کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دولھا بننا۔ نوشہ بننا (چونکہ دو چار روز دولھا کی نہایت خاطر مدارات ہوتی اور سب اُس کی خدمت کرتے ہیں اس وجہ سے اس وقت کو شاہی وقت سے تعبیر کرتے ہیں) (۲) چند روزہ حکومت کرنا۔ تھوڑے دنوں عروج پر رہنا جیسے نظام سقہ کی بادشاہی +

ڈھائی گھڑی کی آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عو۔ کوسنا (ڈھائی گھڑی کے اندر مر جانا) جیسے تجھے ڈھائی گھڑی کی آئے +

ڈھب۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) روش۔ اسلوب۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریقہ +

شب و روز اُس کے صاحبزادوں کا گہوارہ جنباں تھا
عجب ڈھب یاد تھا روح الامیں کو بھی خوشامد کا (شہیدی)

(۲) موقع۔ صورت ۔

ڈھب نہ ہونے کا تری بزم میں کل آن بنا ۔ مجھ پہ یاروں نے کیا پہلے ہی نقصان بنا (ظفر)

(۳) عادت۔ لپکا۔ نبھاؤ جیسے دن کے سونے کا تمہیں برا ڈھب پڑ گیا (۴) قسم۔ طرز۔ طرح جیسے اس ڈھب کا آدمی مشکل سے ملتا ہے۔ کسی ڈھب چین نہیں (۵) ارکان۔ پرستہ +

ڈھچ

ڈھب آنا۔ یا۔ یاد ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی کام کا درست طور پر ہونا۔ سلیقہ آنا۔

ڈھب بنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ موقع بننا۔ قابو چلنا ع

ڈھب بن گیا تو آئیں گے دل اپنا مت گرا

ڈھب پر چڑھانا۔ یا۔ لگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ راستہ پر لگانا۔ دم میں لانا۔ قابو میں لانا۔ بس میں لانا۔ اپنے مطلب کا بنانا +

ڈھب پر چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہتھے چڑھنا۔ ہتھے چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا + ۔

عشق کے ڈھب پہ کوئی بجز انسان چڑھا ۔ اسکے قابو جو چڑھا تو یہی نادان چڑھا (ذوق)

ڈھب ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) عادت ڈالنا۔ عادی بنانا۔ لپکا ڈالنا (۲) سدھانا۔ سکھانا۔ ترتیب کرنا (۳) موقع نکالنا۔ راستہ نکالنا۔ رسائی پیدا کرنا +

ڈھب ڈھب کی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ معقول اور موقع کی گفتگو۔ راہ راہ کی بات +

ڈھب ڈھب قلیہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ پتلا اور بہت سے شوربے کا یعنی سالن پتلا سالن۔ شوربے دار سالن +

ڈھبری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پیچ کے اوپر کا لوہا جو اس کے نکل جانے کے اندیشہ سے لگا رکھتے ہیں +

ڈھپ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دف۔ ڈفلی۔ ایک دائرہ کی وضع کے باجے کا نام +

ڈھپالی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈفالی۔ ڈفالچی۔ دف نواز +

ڈھپ ڈھپ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دف بجانا۔ ڈھول بجانا +

ڈھپو۔ ہ۔ صفت۔ عام۔ بڑا اور موٹا +

ڈھپوشاہی۔ ہ۔ صفت۔ عوام۔ بہت بڑا +

ڈھٹ۔ ہ۔ صفت۔ تو۔ مضبوط اور گرُھا ہوا کپڑا + باڈہ سنگین + غف کپڑا۔ سخت کپڑا +

ڈھٹائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بے شرمی۔ بےحیائی ۔

اب ڈھٹائی چاہیے خواہ اسکو جرأت جانیے ۔ آگئی جی آگئی اب طبیعت آگئی (جرأت)

(۲) ہٹ۔ اڑ۔ ضد (۳) گستاخی۔ شوخ چشمی۔ بےادبی +

ڈھٹینگڑا۔ یا۔ ڈھٹیگڑ۔ ڈھینگرا۔ یا۔ ڈھٹیگڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دھینگ موٹا تازہ آدمی + لونڈھا +

ڈھچر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو ڈھانچ (۲) ڈھونڈا۔ بکھیڑا۔ دھندا۔ کاروبار۔ کارخانہ۔ (۳) کسی چیز کی درستی کا سامان (۴) صفت) بوڑھا۔ کمزور۔ خزاں رسیدہ +

ڈھچ

ڈھچر باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ڈھونڈا بنانا۔ ظاہری ٹھاٹ بنانا۔ دکھاوے کا سامان رکھنا +

ڈھچر پھیلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی کام کی درستی کا سامان پھیلانا۔ ڈھونڈا کھڑا کرنا۔ کوئی دھندا یا کام شروع کرنا۔ ڈول ڈالنا (۲) جنگل گھٹنا۔ مکر و فریب کا جال پھیلانا +

ڈھڈو۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) بڑھیا عورت۔ زنِ کہن سال۔ زنِ فرتوت (۲) بکواسی۔ بکی۔ جھکی (۳) ایک شور و شور مچانے والی مٹیالے رنگ کی چڑیا کا نام جو اکثر باغوں میں اپنے گروہ کے ساتھ پھرتی اور ڈوسنی کہلاتی ہے +

ڈھڈو کا۔ یا۔ **دھڈو والا**۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ عوام۔ احمق۔ اُلو۔ گدھا۔ بیوقوف +

ڈہڈہا۔ ہ۔ صفت (۱) تر و تازہ۔ سرسبز۔ سیراب۔ شاداب۔ خرم ؎

ہوئے ہیں بہاری سے گل لہلہے چمن سارے سیراب اور ڈہڈہے (میرحسن)

(۲) نہایت زرد۔ یا سرخ۔ چہچہاتا۔ شوخ رنگ (۳) چمکیلا۔ بھبوکا۔ بھڑکیلا۔ چمکیلے رنگ والا۔ تاباں + ؎

کُندن سے رنگ کو ترے پہنچے ہے کب بھلا جلوے میں گرچہ ہے زرِ خورشید ڈہڈہا (مصحفی)

ڈہڈہانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سرسبز ہونا۔ شاداب ہونا۔ کھلنا۔ پھولنا + ؎

سبزے کا کہیں وہ لہلہانا لالے کا چمن کے ڈہڈہانا

ڈھڈی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) منھ کے اوپر کی ہڈی (۲) ایک قسم کا حقہ جو سر نیچے کے پیندے کو آتا اور اکثر چولہے میں چڑھایا جاتا ہے +

ڈہر۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ڈابر۔ جوہڑ۔ چھپر۔ برساتی پانی کا تالاب۔ تلاؤ (۲) نشیب نیچی زمین (۳) جہاز یا کشتی کا پیندا (۴) گیہوں کا وہ زرد رنگ جو شباب سے پیشتر نکلتا ہے +

ڈھرا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (لکھنؤ) راستہ۔ رہگذر۔ شاہراہ۔ شارعِ عام۔ وہ راستہ جو رات دن چلے + ؎

لوگ کثرت سے رواں ہیں سوئے ملکِ عدم آگے کم چلتا تھا جو رستہ وہ ڈھرا ہو گیا (امیر)

ڈھڑ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ گولا۔ پٹھا۔ چوتڑ کے اوپر کا حصہ جس پر اکثر پہلوان حریف کو چڑھا کر دے مارتے یعنی پٹک دیتے ہیں +

ڈھڑ پر اُڑانا۔ یا۔ **چڑھانا**۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کولے پر لے آنا۔ کولے پر چڑھا کر مارنا +

ڈھسلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھسلنا۔ ڈھلنا۔ مائل ہونا۔ راغب ہونا۔ جھکنا۔ ڈگنا

ڈھل

جیسے نیت ڈھلنا +

ڈہکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دھوکا دینا۔ کسی شخص کو کوئی چیز دینے کے واسطے دکھانا اور پھر خود دکھا جانا یا نہ دینا۔ بہکانا۔ ترسانا + ؎

تُونے ڈہکا کے ہیں غیر کو ساغر جو دیا ساقیا پی گئے ہم آنکھ میں بھر کر آنسو (وزیر)

ڈھکنا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ سرپوش۔ ڈھکن۔ چپنی +

ڈھکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چھپانا۔ ڈھانکنا۔ پوشیدہ کرنا +

ڈہکن سا۔ ہ۔ صفت۔ عو۔ بہت سا۔ بجوبی۔ بفراغت۔ بافراط جیسے پیسے کا کیا ڈہکن سا سودا آیا ہے +

ڈھکوسلا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) دم۔ فریب۔ دھوکا۔ جھتا۔ جھانسا (۲) بکار۔ لغو۔ سخن۔ مُہمل و بیکار +

ڈھکوسنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عوام) دیکھو (ڈکوسنا) +

ڈھنگ۔ ہ۔ صفت۔ (پُورب) (۱) پاس۔ قریب۔ نزدیک۔ نیڑے۔ کول۔ (۲) طرف۔ جانب۔ اور چھور +

ڈھگا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دبلا اور لمبی ٹانگوں کا گھوڑا۔ اسپِ لاغر (۲) پنجابی بیل۔ ثور نرگاو (۳) صفت۔ بیوقوف۔ احمق۔ اُلو۔ بونگا۔ بے مغزا۔ بگسرا +

ڈھلان۔ یا۔ **ڈھلان**۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) ڈھال۔ نشیب۔ پستی (۲) میلِ خاطر۔ رغبت۔ رجحان +

ڈھلاٹ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ قالب یا سانچے کی ڈھلی ہوئی چیز کی ساخت +

ڈھلتی پھرتی چھاؤں کبھی اِدھر کبھی اُدھر۔ ہ۔ کہاوت (۱) انقلاب و بے ثباتیِ دنیا یعنی زمانہ اور دولت ایک حال پر نہیں کبھی ایک کے موافق کبھی دوسرے کے موافق +

لے وہ غیروں سے بہروش گو رہیں کب آتا ہے رشک اس کا
یہ ڈھلتی پھرتی ہے چھاؤں فدوی کبھی اِدھر ہے کبھی اُدھر ہے (فدوی)

ڈھلکا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ آنکھ سے پانی بہنے کی بیماری +

ڈھلکا لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عو۔ آنکھ سے پانی جاری رہنا جیسے اب کے جاڑے سے ڈھلکا لگ گیا +

ڈھلکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ڈھلکنے کا متعدی۔ لُنڈھانا۔ بہانا (۲) بضمِ دال (ہندی) لڑکانا۔ غلطاں کرنا +

ڈُھلکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ لڑھکنا۔ غلطاں ہونا +

ڈھلکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اوپر سے نیچے آنا۔ بہنا۔ ٹپکنا۔ ٹپک کر گرنا +

ڈھل

حال دل میں سنے جو بہ دے ہیں سُنا یار نصیر ۔ اُس تو اُس کے بھی گئے، وہ ڈھلک چلون سے (نصیر)

ڈھلملانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ڈگمگانا ۔ ڈگمگانا ۔ جُنبش و لرزاں ہونا + ڈانواں ڈول ہونا + پس و پیش کرنا + مُذبذب ہونا + مُتردّد ہونا +

ڈھلمل یقین ۔ ا ۔ صفت (عوام) مُذبذب ۔ ضعیف الاعتقاد + مُتلوّن مزاج +

ڈھلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) نیچے کی طرف جانا ۔ آگے کو بڑھنا جیسے کنکوا اُڑاتے ہوئے آگے کو ڈھلنا یعنی بڑھنا (۲) لڑکنا ۔ پھیلنا +

مرے پاس تک کی خاک پا کو جلدی میں سکتا تھا ۔ نہ آتا سر مرا بالیں اُدھر جو گیا تُو ڈھلکر (دبیر)

(۳) مائل ہونا ۔ راغب ہونا ۔ متوجہ ہونا ۔

غیروں کی طرف وہ پھر ڈھلے ہیں ۔ رہتا ہے جو دل نڈھال میرا (معروف)

ڈھلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) بہنا ۔ رواں ہونا ۔ گرنا ؎

ضبط نے اشک مری آنکھ سے ڈھلنے نہ دیا ۔ پھر جو نظروں سے گرایا تو سنبھلنے نہ دیا

(۲) زوال ہونا ۔ گھٹنا ۔ اُترنا ؎

دو روز جوانی پہ ڈھلتا ہے چاند ۔ اِن دنوں ہوتی ہوں میں کب بے نماز (رنگین)

(۳) ایّام جوانی یا زور حسن و جمال کا زوال پذیر ہونا ؎

لے سر و بال اپنے پتنگوں کا نہ اے شمع ۔ تا وہی جوبن سے جو ڈھل جائے تو اچھا (نصیر)

(۴) لٹک پڑنا ۔ جھول جانا ۔ تنا ہوا نہ رہنا جیسے چھاتیاں ڈھلنا (۵) ڈھرکنا ۔ غلطاں ہونا (۶) گزرنا ۔ سورج کا نصف النہار سے گزرنا ؎

ڈھل گئے دل اور جگر خوں ہو کے آنکھوں سے وے
ہجر کا دن کیا قیامت ہے کہ ڈھلتا ہی نہیں (جرأت)

تو بھی بھاتا شب ہجراں کہیں جلدی کو تا ۔ وصل کا دن تو شتابی ہی سے ڈھل جاتا ہے (سرور)

(۷) سانچے یا قالب کے ذریعہ سے بننا ۔ بوسیلہ قالب تیار ہونا ؎

جو اہل درد کے دنیا میں جوہری ہوتے ۔ یہ اشک سیپ کے سانچے میں بجز ڈھل جاتے (بحر)

(۸) عمدہ مضامین اور اشعار کا موزوں ہونا ۔ عمدہ مضمون گٹھنا ؎

بس قلم سخن ہستی سے اُٹھا اب آتش ۔ ڈھل چکے شعر جو تھے فکر سے ڈھلنے والے (آتش)

قد موزوں کی اُس کے کیجیے تعریف کس منہ سے ۔ کوئی مصرعہ زباندانوں سے اب ڈھل نہیں جاتا (رشک)

(۹) شراب یا تاڑی کا پیا جانا ۔ شراب کا گلاس میں ڈالا جانا ۔ اُنڈیلا جانا + چھوٹ (ب)

ڈھلوان ۔ ہ ۔ صفت ۔ پھسلواں + سلامی ۔ ترچھا ۔ جھکواں (اصل میں ڈھالواں کا مخفف ہے) +

ڈھلوان سطح ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ سطح مائل +

ڈھلوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ سانچے یا قالب میں بنوانا +

ڈھو

ڈھلوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اسباب اُٹھوانا ۔ بوجھ ایک جگہ سے دوسری جگہ لوانے جانا ۔

ڈھلوائی ۔ یا ۔ **ڈھلائی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ڈھلوانے کی اُجرت +

ڈھُلوائی ۔ یا ۔ **ڈھُلائی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بوجھ اُٹھوانے یا ڈھلوانے کی مزدوری +

ڈھلیت ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) سپر بند ۔ وہ شخص جو ڈھال تلوار باندھے رہے (۲) نگاہ رکھنے والا چوکیدار (۳) ڈھلائی کا کام کرنے والا + سانچے میں ڈھالنے والا +

ڈھنڈار ۔ ہ ۔ صفت ۔ نہایت بڑا اور ویران مکان ۔ جیسے میری وحشت نے جنگل میں رکھا تھا اور اُسے ڈھنڈار مکان جان ٹھکانے لیتا تھا +

ڈھنڈنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ تلاش ہونا ۔ جستجو ہونا +

ڈھنڈوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تلاش کرنا ۔ کھوج لگوانا +

ڈھنڈورا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ڈگڈگی ۔ ڈونڈی ۔ طبل منادی (۲) منادی تشہیر جیسے ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں ؎

باتوں سے راز کھلا بادہ پیمائی کا ۔ جو بھید تھا ڈھنڈورا ہوا رسوائی کا (بحر)

ڈھنڈورا پیٹنا ۔ یا ۔ **پھیرنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ منادی کرنا ۔ ڈونڈی پھیرنا ۔ تشہیر کرنا ۔ اعلان کرنا +

ڈھنڈورچی / **ڈھنڈوریا** ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ منادی کرنے والا ۔ ڈگڈگی پیٹنے والا + مُشتہر ۔ جارچی ۔ منادی زن ۔ مناد +

ڈھنگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) طور ۔ طریقہ ۔ روش ۔ ڈھب (۲) چال چلن ۔ رویہ (۳) طرز قطع ۔ وضع (۴) سیرت ۔ خصلت ۔ عادت (۵) ڈول (۶) ہُنر ۔ سلیقہ (۷) انداز +

تم چھپر کھٹ میں ہم جنازے پہ ۔ کیا بھلا ہے ڈھنگ سونے کا (داغ)

ڈھنگ برتنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کسی وضع کا برتاؤ کرنا ۔ وضعداری نباہنا + چال چلنا ۔ ظاہری برتاؤ کرنا +

ڈھنگ پر لانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ڈھب پر لانا ۔ کسی ڈھب پر لانا ۔ موافق بنانا +

ڈھنگ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بنیاد ڈالنا ۔ ڈول ڈالنا ۔ کوئی کام شروع کرنا ۔ داغ بیل ڈالنا +

ڈھُنو ۔ ہ ۔ صفت ۔ بڑے قد کا ۔ طویل القامت ۔ تنومند ۔ سنڈ مسنڈا جیسے اتنا بڑا ڈھنو ہو گیا مگر عقل نہ آئی +

ڈھوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ گروانا ۔ منہدم کروانا +

ڈھو ڈھو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (گنوار) کبڈی ۔ لڑکوں کا ایک کھیل +

ڈھوبرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ عو (۱) مٹی کا بڑا نابرتن ۔ جھگیرا (۲) عو ۔ کھنڈلا ۔ بڑا نادہ گھگھر +

ڈھوٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (برج) بیٹا ۔ پسر ۔ لڑکا ۔ فرزند +

ڈھوڈا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ڈھانچا ۔ ڈھانچ + قالب (۲) گنواں ۔ تعزیہ (۳) اکھر جھنجرا (۴) کارخانہ ۔ کاروبار جیسے ڈھوڈا چل نکلا (۵) دکھاوا ۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ +

ڈھوڈا بنا رکھنا - ہ - فعل متعدی (۱) ظاہری عزت یا حالت کو بنا رکھنا (۲) ظاہری حالت درست رکھنا - ٹیپ ٹاپ رکھنا +

ڈھوڈھا - ہ - اسم مذکر - ہندوؤں میں جب کوئی بڑا بوڑھا مر جاتا ہے تو اُس کی ہوتنین ایک گڈا بنا کر اُس کے آگے ناچتی اور سٹھنیں دیتی ہیں یا شب کے وقت ایک ٹوکرے پر لکڑیاں باندھ اُس پر پوشش ڈال چراغ جلا گاتی بجاتی آتی اور اُسے ڈھوڈھا کہتے ہیں +

ڈھور - ہ - اسم مذکر - مویشی - ڈنگر - گائے بھینس + دمن + غریب و مسکین - جیسے
ڈھوروں کے گھر کوے طعان یعنی تنگوں میں ہو شال +

ڈھوسر - ہ - اسم مذکر - برہمنوں کی ایک قوم جس کی نسبت ہندوؤں میں ایک خاص روایت مشہور ہے +

ڈھول - ہ - اسم مذکر - طبل - مردنگ - ایک مشہور باجے کا نام - تنبور +

ڈھول بجانا - ہ - فعل متعدی - اول معلوم - دوم مشہور کرنا - شہرت دینا - ڈونڈی پیٹنا +

ڈھول ڈھمکا - ہ - اسم مذکر - باجا گاجا + دھوم دھڑکا - دھوم - دھام +

ڈھول سے کھال بھی گئی - ہ - کہاوت - جو کچھ باقی رہا تھا وہ بھی جاتا رہا

دلِ نالاں کا آبلہ پھوٹا — بے مثل ڈھول سے بھی کھال گئی (حسرت)

ڈھولا - ہ - اسم مذکر - سواتا - ٹھٹا - حد - وہ اونچا پکا یا کچا ڈھیر یا نشان جو کھیتوں اور زمین کی سرحد جتانے کے واسطے بنا دیا کرتے ہیں + ڈانڈا - مینڈا +

ڈھولابندی - ا - اسم مؤنث - حدبندی - کھیت یا زمین کی سرحد کا نشان بنانا - رقبہ بندی +

ڈھولا - ہ - اسم مذکر - ایک مشہور عاشق کا نام (۲ - پنجابی) ایک اونچے سُر کا نام (۳) احمق - بیوقوف (۴) پیارا - پریتم - معشوق - ماروجی +

ڈھولک یا ڈھولکی - ہ - اسم مؤنث - ڈھول کی تصغیر - چھوٹا ڈھول +

ڈھولکیا - ہ - اسم مذکر - طبل نواز - ڈھولک بجانے والا +

ڈھولنا - ہ - اسم مذکر - عو (۱) ایک گول اور لمبے نقرئی یا طلائی تعویذ کا نام جس کے اندر قرآن شریف یا اُس کی کوئی آیت منڈھی ہوئی ہوتی ہے + ڈھلی تعویذ (۲ - لکھنؤ - عو) بڑی روٹی - قرآن شریف +

ڈھولنا ہاتھوں پر ہونا - ہ - فعل لازم (عو - لکھنؤ) ہر گھڑی قرآن شریف کی قسم کھانا - ہر وقت ڈھولنے پر قسم کھانے کو ہاتھ رکھنا +

دیدے پھوٹیں گے ایسی باتوں پہ — ہر گھڑی ڈھولنا ہے ہاتھوں پر (شوق)

ڈھونی - ہ - اسم مؤنث - زیادہ سے زیادہ ہزار کم سے کم دو سو یا ایک سو پانچ کا ٹھٹا

ڈھونا - ہ - فعل متعدی (۱) بوجھ اٹھانا - بوجھ کا ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا + لادنا (۲ - عو) اُٹھا لیجانا - چوری سے لیجانا جیسے سارا مال ڈھو کر لے گئی +

ڈھونچا - ہ - اسم مذکر - ساڑھے چار کا پہاڑا +

ڈھونڈ - ہ - اسم مؤنث - تلاش - جستجو + ہانک - پکار +

ڈھونڈ ڈھانڈ - ہ - اسم مؤنث (۱) تلاش و جستجو - سراغ - کھوج (۲) تابع فعل - تلاش کرکے +

محبوب اُنہیں کہا تو مرقع سے ڈھونڈ ڈھانڈ — دی آپ نے مجھے میاں محبوب کی شبیہ (انشا)

ڈھونڈ ڈھانڈ کر - ہ - تابع فعل - دیکھ بھال کر - سراغ لگا کر - تلاش کرکے

ڈھونڈنا - ہ - فعل متعدی - تلاش کرنا - جستجو کرنا - سراغ لگانا - کھوجنا - کھوج لگانا +

ڈھونڈے نہ پانا / **ڈھونڈا نہ پانا** } ہ - فعل متعدی - پتا نہ لگنا - سعی و کوشش پر بھی ہاتھ نہ لگنا +

تن لاغر ہوا ہے تارِ نفس جوں سوزن — تو نہ ہوتا تو یہ ڈھونڈا بھی نہ پایا ہوتا (نصیر)

ڈھونڈے نہ رہنا - ہ - فعل لازم - ناپید ہونا - کمیاب ہونا - نام کو نہ رہنا +

بلبے وحشت ترے مجنونِ محبت کی کہ بس — جوش و اضطراب کوئی ڈھونڈے بیاباں میں نہ (جرأت)

ڈھونیا - ہ - اسم مذکر - عو - پھولوں اور ترکاری و فصلی میووں وغیرہ کی ڈالی جو مالن یا باغبان لا کر نذر پکڑتا ہے + ہ

چٹی کے بعد یہ ڈھونیا مری کا جس جولائی ہے — ندیدی ہو جاتم بیچ میں سے جو اٹکی ہو (رنگین)

ڈھی - ہ - اسم مذکر (گنوار یا جاٹ) کراڑا - دریا کا اونچا کنارہ +

ڈھینی - ہ - اسم مؤنث - ایک جگہ جم جانا - ہتیا دے کر بیٹھ جانا +

ڈھنی دینا - ہ - فعل متعدی - جم کر ہو بیٹھنا - ہتیا دیکر بیٹھ جانا - زمین پکڑ لینا - جم ہو جانا

سائے نے دی دھنی جو ترے آستانے پر — در سے اٹھا کے جم پس دیوار لے چلے (آتش)

جی میں ہیاں ڈھنی دیکر بیٹھیں کا ہو رہے — تیرے در پر جگہ مجھکی ناتواں لینے لگا (شاق)

(۲) کھانا کھانے کو آ بیٹھنا - مفت کھانے کے واسطے رہ پڑنا - میزبان کی مرضی سے زیادہ ٹھیرنا - زبردستی رہنا + بوجھ ڈالنا - سر ہونا +

ڈھیا - ہ - اسم مؤنث (۱) اڑھائی سیر کا بٹ + اڑھائی سیر وزن (۲) اسم مذکر - گانو - ہ قریہ + پاس کا گانو (۳) ڈھائی کا پہاڑا +

ڈھے پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) گر پڑنا - منہدم ہو جانا - مکان کا آن رہنا یا آ پڑنا (۲) رہ پڑنا - رہ جانا + اُتر پڑنا - ٹک جانا +

ڈھے پڑوں - ہ - صفت - ضدی - اڑیل - رہ پڑنے والا - جم + سرکش - سرزور +

ڈھی

ڈھیٹ۔ ان ٹل + بیحیائی اور بے غیرتی سے رہ پڑنے والا۔ شوخ۔ بیحیا۔ بے غیرت +

نازک مزاج قابلِ جور و ستم نہیں | خفرو نہیں ہے جو رہیں ہے یہ دم نہیں
تم کو نہیں ہے رنج تو مجھ کو بھی غم نہیں | ڈھیٹ سے پڑوں میں ایک کوئی نہیں ہم ہیں

جو ہل گرے پڑے وہیں گھر میں پڑے رہیں
شامت ہماری ہم جو گلی میں اڑے رہیں

ڈھینٹ۔ ہ۔ صفت (۱) ضدی۔ اڑیل۔ ہٹیلا۔ چلا غیرہ۔ سرکش۔ بیباک (۲) شوخ
جو کسی کا کہا نہ مانے ؎

ہے بنے تو کتنی ڈھیٹ ہے سنتی نہیں ذرا | اس بوغبندہ میں یہ ملی جائے گی دوا
تر کے سکر پچارے میں آنچل کی اوڑھنی (رنگین)

(۳) بے شرم۔ بے حیا۔ بے غیرت +

سو وقت حقیقت میں نہیں اتنا ضعیف | تا نے مر گیا ہے اپنے کو ضعیف
رنگین انگاہ اس کے نخلوں سے ہے عق | لیکن ہوتا نہیں ہے وہ ڈھیٹ خفیف

ڈھے جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) گر پڑنا۔ منہدم ہو جانا۔

یہ جوش شکستہ کو ہاں اٹھایا ہے کہ اے جرأت | بے بنے کشور تن میں تو کوئی دم کو ڈھیتا ہوں (جرأت)

(۲) پہلی سی طاقت یا جسم نہ رہنا۔ مضمحل ہو جانا۔ کمزور ہو جانا (بعض شعرائے صرف رہ۔ رہنا کے ساتھ اس کا قافیہ وا رکھا ہے اور بعض نے بجے بیتے رہتے کے ساتھ۔ بعض نے یائے مجہول میں ہمزہ کی بدنکالی ہے ؎

ابھی نہیں شکستگی خاطرائے بتو | دل کعبہ انہدام نہیں کعبہ ڈہ گیا
مثنوی وہاں نے ڈھایا یہ خانہ دل اب تو | پر رفتہ رفتہ سارا یہ کل دل ڈھے گو (جرأت)

ڈھیا جانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گرا پڑنا۔ تیرہ حال ہو جانا۔ شست ہو جانا۔ بیٹھا جانا
دل کے ساتھ یہ محاورہ آتا ہے ع دل ڈھیا جائے ہے جوں جوں رات ڈھلتی جائے ہے

ڈھینڈ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کوا۔ زاغ + ایک ادنیٰ قوم کے لوگ جو اپنی اصل کو کوؤں سے تصور کرتے اور مردار کھاتے ہیں (۲) چمار۔ کمینہ (۳) احمق۔ بیوقوف۔ بودھو۔ گاؤدی۔ ٹھوٹ۔ جاہلِ مطلق +

سوانگ بنگھاوت پنجرہ چڑھ گئے چاروں بید | بجائے بچھے نہیں رہے ڈھینڈ کے ڈھینڈ (دوہا)

ڈھیر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) انبار۔ تودہ۔ انبار۔ کھلیان۔ ٹال + طومار + ؎

بعد مردوں بھی نجانے گی کبھی سرگشتگی | چاک کی صورت پھرے گا ڈھیر میری خاک کا (اسیر)

(۲) انبوہ۔ ہجوم۔ بھیڑ۔ ٹھٹ۔ مجمع۔ اژدحام (۳) آزاد فقیروں کا قبرستان + فرنِ غربا ؎

گور مجنوں سے بچا کر ڈالیو ہم بینوا | عیب ہے ہم کو بھی جیتے جی ڈھیر اپنے پیر کا ڈھیر تھا

(۴) صفت۔ عو) بہت۔ افراط۔ بافراط۔ بکثرت۔ جیسے ڈھیر پان کھا گئی +

ڈھی

ڈھیر رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عوام) مار رکھنا۔ لوتھ ڈال دینا۔ لاش ڈالنا
جیسے گالی دی تو ہیں ڈھیر رکھ دوں گا +

ڈھیر رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عوام (۱) مر رہنا۔ لاش پڑ جانا (۲) لوتھ ہو جانا۔ تھک کر چور ہو جانا +

ڈھیر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اکٹھا کرنا۔ بٹورنا۔ جمع کرنا۔ فراہم کرنا۔ انبار لگانا۔ (۲) مار ڈالنا۔ لاش ڈال دینا (۳) خاک کا تودہ بنانا +

ڈھیر ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تھک جانا۔ لوتھ ہو جانا۔ لوتھ پوتھ ہو جانا۔ (۲) مکان کا ٹوٹ پھوٹ کر گر پڑنا (۳) مر کر قبر بن جانا + مر جانا ؎

بلبل چمن میں گل کی روش پر خموش ہے | مجھ بینوا فقیر کا یاں ڈھیر ہو گیا (ذوق)

(۴) گم ہو جانا۔ انبار لگ جانا +

ڈھیرا۔ ہ۔ صفت۔ (پوربی) کج بین۔ احول + بھینگا۔ طاقی۔ دو تکڑا +

ڈھیری یا ڈھینڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث دکنی چیپڑ۔ گیڑ۔ چرک چشم +

ڈھیل۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دیر۔ درنگ۔ تاخیر۔ وقفہ۔ تامل۔ مدت۔ عرصہ ؎

ہمارا دھیان بھی تو رہے سے ڈھیل ہے کہ نہیں | جہاں کے آنے میں کچھ ان کے ڈھیل ہو کہ نہیں (رنگین)
جاں منتظر ہے آنکھوں میں وقت ڈھیل ہے | جلدی پہنچ کہ تیرے ہی آنے کی ڈھیل ہے (مشیر)

(۲) سستی۔ کاہلی۔ آلکسی (۳) مہلت۔ فرصت۔ آزادی۔ بے پروائی

کھنچ رہا ہے وہ اگر کھنچ رہنے دو | اپنی جانب سے بھی اب تو ڈھیل ہے (ناسخ)

(۴) جھول۔ تناوٹ کا نقیض +

ڈھیل دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) مہلت دینا۔ ڈوری چھوڑنا (۲) کنکوے کو ڈھیلا کر کنکوے کو دور دیکر بڑھانا۔ تاننا کا نقیض (۳) بے پروائی برتنا۔ توجہ نہ رکھنا۔ بے اعتنائی کرنا +

ڈھیل کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیر کرنا۔ تامل کرنا۔ وقفہ دینا + وقت گزارنا۔ تضیع اوقات کرنا +

ڈھیلا۔ ہ۔ صفت (۱) متخلخل۔ چست اور تنگ کا نقیض (۲) سست۔ کاہل (۳) فراخ کشادہ۔ کھلا ہوا (۴) نامرد۔ کم شہوت +

ڈھیلا بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کڑا پن دور کر دینا۔ ٹھیک بنانا۔ درست کرنا۔ اکڑ فوں نکالنا۔ سیدھا بنانا ؎

یاں کے سایہ کا کروں کیا مذکور | وہ سکے کوئی جہاں کیا مقدور
جس کسی نے اسے اکڑ کیا | خوب اسے اس نے بنایا ڈھیلا

ڈھیلا پائنچا۔ ا۔ اسم مذکر۔ کھلا ہوا پائنچہ۔ بڑے عرض کا پائنچہ

ڈھیلا پڑ جانا۔ یا۔ ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کشادہ ہونا۔ چست یا تنگ

نہ رہنا (۲) ڈھیلا ہوجانا۔ نرم پڑجانا + غصّہ کم ہوجانا + رسان پر آجانا۔ ٹھیک ہوجانا۔ کڑاپن نہ رہنا (۳) نامرد ہوجانا۔ شہوت نہ رہنا (۴) سُست یا کمزور ہوجانا +

ڈِھیلاپن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) فراخی۔ کشادگی (۲) سُستی۔ کاہلی (۳) نامردپن۔ نامردی +

ڈِھیلا پیجامہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ غرارہ دار پیجامہ۔ بڑے بڑے پائنچوں کا پیجامہ۔ ایک برا پیجامہ۔ برکا پیجامہ +

ڈِھیلا پیچ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) سر کے بال باندھ کے اوپر گندھے ہوئے۔ وہ گندھے ہوئے بال جو بھوؤں تک ہوں ؎

چوٹی وہ بلا ہو کر جو مانگ کے بیچ سے ۔ تس پر غضب اور تجھے پیچ ہیں ڈھیلے (انشا)

(۲) وہ پگڑی کا پیچ جو بھوؤں پر پڑا ہو +

ڈِھیلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کلوخ۔ ڈھیم۔ پنڈ۔ لوندا۔ گولا۔ مٹی کا بڑا ٹکڑا (۲) آنکھ کی ہیئت مجموعی +

ڈھیلا لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پیشاب کے بعد ڈھیلے سے نمی خشک کرنا۔ چھوٹا استنجا کرنا +

ڈِھیل۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) فراخ۔ کشادہ (۲) سُست۔ کاہل (۳) نازک۔ کمزور۔ ناتواں (۴) ڈھیل۔ مہلت۔ آزادی + کم توجہی +

ڈِھیل چھوڑنا۔ یا۔ ڈالنا۔ یا۔ دینا۔ ہ۔ فعل لازم عو۔ اغماض کرنا۔ باگیں چھوڑنا۔ مہلت دینا۔ خبر نہ لینا۔ تامل کرنا۔ تاخیر کرنا۔ بے پروائی کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ مرضی پر چھوڑنا۔ آزادی دینا +

ڈِھیلی ڈوری چھوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی عو۔ دیکھو (ڈھیل چھوڑنا) +

ڈھیلی زناخ۔ ا۔ اسم مؤنث } سُست و کاہل عورت۔ آدم نرم پُشت
ڈھیلے زناخ۔ ا۔ اسم مذکر } زنانہ مزاج آدمی۔ کاہل وجود آدمی +

ڈھیم۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) کلوخ۔ پنڈ۔ مٹی کا بڑا ڈلا +

ڈھیم بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پنڈ بندھنا +

ڈھیما۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) دیکھو (ڈھیلا بمعنی کلوخ) +

ڈھینا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) گرنا۔ منہدم ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا۔ مکان کا بیٹھ جانا۔ ٹوٹنا۔ مسمار ہونا (۲) مُنفعل ہونا۔ جھکنا۔ دل بیٹھنا جیسے طبیعت ڈھینا (۳) جاتا رہنا۔ منہدم ہونا جیسے غرور ڈھینا (۴) ڈھیلا۔ لاغر اور بے سکت ہونا۔ طاقت نہ رہنا۔ تراوٹ کا جاتا رہنا جیسے جسم ڈھینا۔ رنگتی ڈھینا +

ڈھینڈ۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) پیٹ۔ شکم۔ ڈھڈ۔ پوٹا + توند +

ڈھینڈا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) توند۔ بڑا پیٹ (۲) حمل۔ گربہ۔ گابھ۔ گیابھ + حمل حرام۔ پاپ۔ بار حرام +

ڈھینڈا اُچھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو (۱) حاملہ ہونا۔ حمل رکھانا (عورتیں لڑنے یا بے تکلفی کے موقع پر مذاق سے کہتی ہیں بس اب تو تو نے بھی ڈھینڈا اچھلایا) (۲) حرام کا حمل رکھنا ؎

ڈھینڈا جو اگر منہ سے اچھلایا حرام کا ۔ اے باجی ابھی پیٹ بھی ہوگا حرام کا (جان صاحب)

ڈھینڈا اُچھلنا۔ ہ۔ فعل لازم عو۔ حمل حرام رہنا۔ حرام کا پیٹ رہنا + ؎

لٹی ہے اچھلانوں سے ہے شوق یار کا ۔ غُلّہ اُچھل جائے نہ ڈھینڈا بہار کا (راحت)

ڈھینڈس۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا گول کدو جیسے پیٹھا ہوتا ہے (لیکن یہ اس سے) سیتا پھل یا پیٹھا کمیاد (ہندی) (۲) تشبیہاً خایہ۔ خُصیہ۔ پیلڑ ؎

نادان یہ غزل اہل شہدوں کے لیے ہے ۔ ہم نہ کوئی سمجھے تو جانے مرا ڈھینڈس (نادان)

ڈھینک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لم ٹنگو۔ بڑا گدھ + طویل القامت +

ڈھینکا۔ ہ۔ اسم مذکر (پورب) کوہو کی لاٹھ (۲) لم ٹنگو۔ سارس۔ کلنگ۔ ایک لمبی بڑی ٹانگوں کا مُردار خوار جانور (۳) دُم کلا۔ ڈھینکلی +

ڈھینکلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پانی کھینچنے کی لمبی لکڑی جس کے ایک طرف بھاری پتھر اور دوسری جانب ڈول کی رسّی ہوتی ہے۔ آبکش۔ منفعہ + (۲) ایک کپڑا سینے کا طریقہ۔ آڑی سیون۔ وہ سیون جو سنگ بہو (۳) دھن کُٹی۔ دھان کوٹنے کا آلہ۔ جندرا (۴) کلا بازی +

ڈھینکلی کھانا۔ یا۔ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (گنوار) کلا بازی کھانا۔ معلق زدن کا ترجمہ +

ڈھینکی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) دھن کُٹی۔ دھان کوٹنے کا آلہ +

ڈھینگ۔ ہ۔ صفت۔ عوام۔ دیکھو (ڈھینک) +

ڈیٹھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ درشٹی۔ نظر۔ نگاہ۔ بینائی۔ بصارت۔ قوتِ باصرہ۔ درشت +

ڈیٹھ بند۔ ا۔ اسم مذکر۔ جادوگر۔ وہ شخص جو منتر کے زور سے کچھ کا کچھ کر دکھائے۔ مداری۔ جادوگر۔ شعبدہ باز۔ شعبدہ۔ حقّہ باز۔ ساحر +

ڈیٹھ بندی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ جادوگری۔ سحر سازی۔ نظر بندی +

ڈیڈ لیٹر آفس۔ انگلش۔ Dead-letter office۔ اسم مذکر۔ ڈاک کا وہ دفتر جہاں لاوارثی یا واپسی چٹھیاں کھول کر کاتب کے پاس بھیجدی جاتی یا بصورتِ دیگر جلا دی جاتی ہیں +

ڈیرا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) خیمہ۔ تنبو۔ کپڑے کا گھر۔ خرگاہ۔ پال۔ بے چوبہ۔ سراچہ۔ چگیرہ (۲) عارضی مکان۔ عارضی۔ قیام گاہ۔ فرودگاہ (۳) گھر۔ خانہ۔ مکان +

ڈیرا ہونا - ہ - فعلِ لازم - خیمہ لگنا - چھاونی پڑنا +

ڈیرا ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - خیمہ گاڑنا + قیام اختیار کرنا - پڑاؤ کرنا - چھاونی چھانا +

ڈیرا کرنا - ہ - فعلِ لازم (لشکری) رہنا - اُترنا - ٹھیرنا - فروکش ہونا جیسے کہاں ڈیرا کیا

ڈیڑھ - ہ - اسم مذکر - یک و نیم - ایک اور آدھا +

ڈیڑھ اینٹ کی جُدی مسجد بنانا - یا چُننا - ہ - فعلِ متعدی (۱) چھوٹی سی الگ مسجد بنانا (۲) کج خلقی اور اکھڑ مزاجی کے سبب سب سے علیحدہ رہنا - شرکت پسند نہ کرنا (۳) کسی کی رائے سے متفق نہ ہونا (یہ محاورہ پٹھانوں سے لیا گیا ہے جو نہایت بدمزاجی اور غرور کے باعث کسی کا احسان مند ہونا یا کسی غیر کی مسجد میں جاکر نماز پڑھنا نہایت شرم کی بات خیال کیا کرتے تھے چنانچہ سلاطین افغانیہ کے زمانہ کی مسجدیں جو دہلی کی اطراف میں پاس پاس اور بکثرت پائی جاتی ہیں اس کا سبب یہی ہے) (۴) تھوڑا سا کام کرکے دل کا حوصلہ نکالنا (یہ معنی صرف صاحب گلشن فیض نے لکھے ہیں) +

ڈیڑھ بکاین میاں باغ میں - ا - کہاوت - تھوڑی سی پونجی پر اترانا (کم ظرف اور کم حوصلہ کی نسبت بولتے ہیں) +

ڈیڑھ پا - یا - ڈیڑھ پاو - ہ - اسم مذکر - ادھ پاؤ اور پاؤ سیر - ۳/۸ سیر +

ڈیڑھ پا چون چوبارے رسوئی - ہ - کہاوت - ذرا سا کام اور بہت بڑا اہتمام +

ڈیڑھ چلّو - ہ - صفت - اوّل معلوم - دوم بمعنی ذرا سا - تھوڑا - بمقدار قلیل +

زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں ‏ کیا ڈیڑھ چلّو پانی میں ایمان بہ گیا (غالب)

ڈیڑھ چلّو لہو پینا - ہ - فعلِ متعدی - عو - جو ڈھائی چلّو لہو پینے سے غرض ہے وہی اس سے +

ڈیڑھ گرہ - ا - اسم مؤنث - وہ گرہ جو آسانی سے کھل جائے - ایک پوری اور آدھی گرہ

ڈیک آنہ - ہ - اسم مذکر - (دلّال) پچھے آنے +

ڈیک رُوپن - ہ - اسم مذکر - (دلّال) پچھے روپے +

ڈیل - ہ - اسم مذکر - ع - (۱) جسم - دیہ - جُثّہ - پنڈا - تن - سریر - کایا - قالب خاکی - جگ - اندام + ڈھانچ - کاٹھی (۲) قد و قامت - قد و بالا + جسامت (۳) گٹّا - وہ سختی جو پاؤں کی انگلیوں کے بیچ میں جوتی کی رگڑ سے ہو جاتی اور ہمیشہ پک کر تکلیف دیتی رہتی ہے

ڈیل ڈول - ہ - اسم مذکر - تن و توش + قد و قامت جیسے ڈیل ڈول گھنٹہ تو اندر بھس (کہاوت) ۲ - شکل و صورت - ہیئت + روپ - تراش - قطع - انداز - وضع +

ڈیلا - یا - ڈیلیا - ہ - اسم مذکر - ایک پہاڑی درخت کا نام جس کا رنگ زرد یا سرخ اور بڑا پھول ہوتا ہے

ڈینا - ہ - اسم مذکر - (گنوار) وہ ڈنڈا جو مرکھنے بیل کی گردن میں باندھ دیتے ہیں +

ڈینگ - ہ - اسم مؤنث - شیخی - بڑائی - لاف - گزاف - لن ترانی - تعلّی - فوں +

ڈینگ کی لینا - ہ - فعلِ متعدی - شیخی بگھارنا - اِترانا - تعلّی کرنا - فوں کی لینا +

ڈینگ مارنا - یا - ہانکنا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو ڈینگ کی لینا +

ڈینگیا - ہ - اسم مذکر - شیخی خورا - لاف زن - بڑبولا - بپاٹیا +

ڈیو - ہ - اسم مؤنث (گنوار) بھینس کو بلانے کی آواز +

ڈیوٹی - انگلش (Duty) اسم مؤنث (۱) فرض - کام - خدمت - نوکری - منصبی خدمت + اطاعت (۲) محصول - چنگی - رسوم +

ڈیوڑھا - ہ - اسم مذکر (۱) ایک اور آدھا - یک و نیم - ایک قسم کا سُود جو فیصدی پچاس لیا جاتا ہے - بیز رو غلہ جو فصل میں ایک من دیکر فصل پر ڈیڑھ من لیں (۲) ایک کا ڈیڑھ + ڈیڑھا +

ڈیوڑھا حساب - ا - اسم مذکر - یک و نیم - ایک اور آدھا (۲) مہاجن - حساب کا وہ قدیم دستور جس میں پچاس فیصدی سے سود بڑھ جانے پر آگے بیاج نہیں لگایا جاتا تھا - چنانچہ لیکھا ڈیوڑھا برابر - ہندی محاورہ اسی سے بنا ہے +

ڈیوڑھا کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ڈیڑھ تہ کرنا (۲) مہاجن - بہیوں کا بقایا نکالنا + حساب بند کرنا +

ڈیوڑھا لیکھا - یا - لیکھا ڈیوڑھا برابر ہونا - ہ - فعلِ لازم - حساب بے باق یا چکتا ہونا (بول چال میں لیکھا ڈیوڑھا برابر ہونا زیادہ بولتے ہیں) +

ڈیوڑھی - ہ - اسم مؤنث (۱) پٹا ہوا دروازہ - دہلیز - آستانہ - درگاہ (۲) اہلِ باریابی آمد و رفت - رئیسوں یا امیروں کے ہاں کی آمد و رفت - دربارداری +

ڈیوڑھی بند ہونا - ہ - فعلِ لازم - اُمرا کے دروازے پر آنا جانا بند ہونا - باریابی سے روکا جانا +

ڈیوڑھی دار - ہ - اسم مذکر - دربان - حاجب - دروازے کا پہرے دار - ڈیوڑھی پال +

ڈیوڑھی کھلنا - ہ - فعلِ لازم - باریاب ہونا - باریابی کی اجازت ملنا - سرکار میں آنے جانے کی اجازت ملنا +

ڈیوڑھی - ہ - اسم مؤنث - یک و نیم - ڈیڑھ حصّے جیسے ڈیوڑھی تنخواہ یا ڈیوڑھی تہ +

ذ

ذ - ع - اسم مؤنث (۱) عربی زبان کا نواں فارسی کا گیارھواں اُردو کا تیرھواں حرف جس کی آواز نوک زبان سے نکلتی اور اُسے ذال معجمہ یا منقوطہ کہتے ہیں حساب جمل میں اس کے سات سو عدد فرض کئے گئے ہیں +

ذات ع - ذُو کا اسم مؤنث (۱) صاحب - مالک - خداوند جیسے ذات الکمالات -
ذات الصدر - ذات الجنب وغیرہ (۲) حقیقت شے - ہستی - نفس ہر چیز - جوہر
مادہ - ماہیت - عین - نفس - اصلیت - جبلت - سرشت - بُنیاد (یہ لفظ دراصل
عربی کا اسم اشارہ ہے جس کے آخر ذال و تف بڑھا دی ہے چونکہ یہ جزو کلمہ ہو گیا اس لئے
اسکو تائے فوقانی سے بدل کر ذات کر دیا پس ذات کے لغوی معنی مشارٌ الیہ ہوتے ہیں مگر چونکہ ہر شے
کی ہستی مشارٌ الیہ ہوتی ہے اسوجہ سے خداوند اور ذات شے پر اطلاق ہونے لگا) (۳) - ا - جسم
وجود - شخص - جیو - سر پر - کلا یا جیسے اُن کی ذات سے امید نہ رکھو (۴) - ا - اسم جنت
بمانت جیسے ایک ذات کا روپیہ صرف کیا (۵ - ا) قوم - نژاد - گوت - پیدائش -
جات - ذات - نکاس - نسب - خاندان - نسل + برن (اس معنی میں ہندی جات صحیح
ہے مگر اُردو والوں نے بجا ئے فصاحت اور الفاظ کی طرح اسکو دال سے ہتو سے بدلکر ذات کر لیا حالانکہ
نہ اسے کوئی لفظ و بمعکر ذال سے تحریر سے اپنے لفظ کے موافق لکھنا شروع کر دیا یہانتک کہ
نے بھی اپنے ہاں باندھ دیا دیا ہے

ذات پات پوچھے نہ کوئی   ہر کو بھجے سو ہر کا ہے
چار دن زیست کے جو جا ہے سو کہا ہے رند   پیش ازیں خاک کے پتلے کی کوئی ذات نہ تھی (رند)

(۶) حال - کیفیت - عادت - سبھاؤ - خصلت - طینت جیسے ذات دہ پچھے معلوم
ہوتی ہے (کہاوت) ۷ - مذہب - کیش - دین جیسے ہاتھ بیچے ہیں کچھ ذات نہیں
بیچی (۸) حوصلہ - ظرف جیسے دمڑی کی ہانڈی گئی کتّے کی ذات پہچانی (۹) منصب
عہدہ - رتبہ - پایہ (یہ معنی صرف رند لکھنوی کے شعر میں پائے جاتے ہیں) ہے

کیا تعلق تھا بلا تمیں ہیں جو مجھ میں نہیں   عاشقی جیتے ہیں پکے اُنکے یعنی ذات نہ تھی (رند)

ذات الجنب - ع - اسم مذکر - صاحب پہلو + پہلو کا درد - پسلی کا درد (اطبّاء
کی اصطلاح میں ایک ورم کا نام ہے جو حجاب یعنی قلب و معدہ کے درمیانی پردہ میں کبھی جانب
یمین اور کبھی جانب یسار ہوجاتا ہے اس کی علامت درد پہلو کے علاوہ تپ اور ضیق النفس بھی ہے) +

ذات الریہ - ع - اسم مذکر - ورم شُش - پھیپھڑے کا ورم یا سوزش +

ذات الصدر - ع - اسم مذکر - درد سینہ + ورم سینہ +

ذات باہر - ا - صفت - ذات سے نکلا ہوا - خارج شدہ قوم - گوت باہر - گنہگار قوم

ذات پات - ا - اسم مؤنث - ذات - سلسلہ ذات یعنی ذات اور اُس کا سلسلہ
کیونکہ پات اصل میں پانت بمعنی قطار و سلسلہ تھا +

ذات سے گرا ہوا - ا - صفت - خارج از ذات - مردود - نکمّا - ناکارہ -
نالایق - بیدین +

ذات سے نکالنا - یا **باہر کرنا** - ا - فعل متعدی - قوم سے خارج کرنا -
گوت باہر کرنا +

ذاتِ شریف - یا - **بزرگ** - ا - صفت - بڑے حضرت - بڑے اُستاد
چالاک - شریر و بدذات - فتنہ انگیز - گرگ کہنسال - بانیِ فساد - مفسد - چھٹا ہوا -
بیباک - پاک +

ذات شریف وہ کوئی اور ہونگے   کی ہے جن کی یہ آپ سے تعریف (شوق)

ذات کی بلائی برابر بیٹھے کم ذات کی بلائی نیچے بیٹھے - ا -
کہاوت - ہمقوم کی عزت سب سے زیادہ ہوتی ہے +

ذات میں بٹّا لگنا - ہ - فعل لازم - عزت میں فرق آنا - عیب لگنا +

ذات ونتا
ذات ونتی } - ا - صفت - ع - کلونتا - کلونتی - خاندانی شریف +

ذاتی - ا - صفت (۱) ہمقوم - گوتی (۲) اصلی - حقیقی جیسے ذاتی تصور (۳) - تابع فعل،
اپنا - نج کا جیسے ذاتی کام یا روپیہ +

ذاتی تعلق - ع - اسم مذکر - خاص تعلق + خانگی معاملہ + نج کا ملاقہ یا لگاؤ یا لگاؤ +

ذاتی معاملات - ع - اسم مذکر - اپنے معاملات خانگی معاملات یا فوائد +

ذاتی جوہر - ع - اسم مذکر - وہ جوہر جو اپنی ذات میں موجود ہو + اصلی خوبی - حقیقی ہنر +

ذاتی حیثیت - ع - اسم مؤنث - اصلی پونجی - خاص سرمایہ + قابلیت خاص -
وسعت خاص +

ذاتی لیاقت - ا - اسم مؤنث - خاص اپنی لیاقت یا جوہر اصلی قابلیت +

ذاکر - ع - اسم مذکر - ذکر کرنے والا - خدا کی یاد کرنے والا - شاغل +

ذائقہ - ع - اسم مذکر (۱) وہ قوت جس سے چیزوں کا فرق معلوم ہو - مزہ چکھنے کی
قوت جو زبان میں ہے (۲ - ا -) مزہ - لذت - سواد + لطف + چسکا +

ذائقہ لینا - ا - فعل متعدی - مزہ لینا - لذت حاصل کرنا + مزے کی چیز کھا کر
لطف اُٹھانا + چٹخارے بھرنا +

ذائقہ دار - ا - صفت - خوش مزہ - لذیذ - مزیدار - خوشگوار +

ذبح - ع - اسم مذکر - گلا کاٹنا - چھُری پھیرنا - بسمل کرنا + شرعی طور پر حلال کرنا
(بکسر غلط ہے) +

ذبح کرنا - ا - فعل متعدی (۱) حلال کرنا - گلا کاٹنا - چھُری پھیرنا - ہلاک کرنا -
(۲) برباد کرنا - قربانی کرنا (۳) مارکر لہو لہان کرنا +

ابھی ہنکر ذبح کر جائے آتو   جو کھلا میں ہنسوں تو پھر تیکہ رنگین (رنگین)

ذبیحہ - ع - اسم مذکر - شرعی طور پر ذبح کیا ہوا جانور +

ذخیرہ - ع - اسم مذکر - خزانہ - گنجینہ + گودام + جمع - پونجی - وہ چیز جو کسی وقت کے واسطے لگا رکھیں +

ذخیرہ کرنا - ا - فعل متعدی - ڈھیر لگانا - جمع کرنا - گودام بھرنا + آیندہ کی آسایش کے سامان کرنا +

ذرا - ا - تابع فعل (۱) مقدار قلیل - تھوڑا - کم + جزو - ٹکڑا (۲) ایک آن - یک لمحہ +

کہتے ہیں رنجش ظاہری میں مزہ ہوتا ہے / تم یوں نہیں مجھے ستنا ہو کے ذرا مل جانا

ذرا آنکھ لگ گئی جو اس حال میں / تو دیکھا پھنسا اُس کو جنجال میں (میر حسن)

(یہ لفظ اصل میں عربی ذرہ سے نکلا ہے جس کے معنی آگے بیان ہونگے) +

ذرا ذرا کرکے - ا - تابع فعل - رتی رتی - جتہ جتہ + ایک ایک جزو +

ذرہ ذہنور - ا - تابع فعل - ع - تھوڑا بہت - کسی قدر - کچھ جیسے بچے کے لئے ذرا ذرا سی چیز لگا رکھا کرو + جو لوگ اسے ذرہ بھر کہتے ہیں غلطی کرتے ہیں کیونکہ یہ ذرا کا تابع مہمل بنالیا ہے +

ذرا سا - ا - صفت - بمقدار قلیل - بہت تھوڑا - قدر قلیل - رتی بھر +

ذرا سا منہ نکل آنا - ا - فعل لازم - چہرہ وُٹ جانا - چہرے پر لاغری کا ظاہر ہونا - ڈر یا خوف خواہ بیماری سے منہ نکل آنا +

ڈر گئے نام شناعت کے زہے خواہش مرگ / منہ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا (داغ)

ذراسی - ا - صفت - دیکھو (ذرا سا) +

ذرا کی ذرا - ا - تابع فعل - زمانۂ اندک - لمحہ بھر کو کھڑے کھڑے - تھوڑی سی دیر کے واسطے جیسے ذرا کی ذرا بیٹھ جاؤ یا ذرا کی ذرا ہو کر چلے جانا +

ذرا میں - ا - تابع فعل - ذرا سی دیر یا ذرا سی بات میں - لمحہ بھر میں - آناً فاناً میں جیسے ذرا میں کچھ ہے ذرا میں کچھ +

ذرا میں ذرا دینا - ا - فعل متعدی - ع - رتی بھر چیز ہو تو اُس میں سے بھی دینا +

ذرا ہوش میں آؤ - ا - محاورہ - ذرا سمجھو - ذرا عقل پکڑو - غفلت چھوڑو - اپنی عقل کے ناخن لو - چیتو - بیوقوف نہ بنو +

مشتاق ذرا ہوش میں آؤ دیکھو راہ / کر بیٹھے ہیں وہ وصل کا اقرار نشہ میں (مشتاق)

ذرّہ - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنی چیونٹی - کیڑی - مورچۂ خورد + جو (۲) وہ چھوٹے چھوٹے اجزا جو آفتاب کی شعاع کے ساتھ روزن میں سے دکھائی دیا کرتے ہیں (۳) ایک جو کا سواں حصہ (۴) - ا - شمہ - تھوڑا - کم - مقدار قلیل (۵) - ا - جز لا یتجزیٰ (۶) جزو جو قابل انقسام نہ ہو (۷) - ا - ٹکڑا - ریزہ +

ذرہ بھر - ا - تابع فعل - شمہ بھر - ذرا سا جیسے اس میں ذرہ بھر جھوٹ نہیں (کہاوت)

ذرہ بھر ناتا - نگاہ کی بھر آشنائی +

ذری - ا - اسم مؤنث - دیکھو (ذرا) +

ذُرّیّت - ع - اسم مؤنث - نسل آدمی و جن - سنتان - آل اولاد - بال بچے - بچے کچھے - سلسلہ

ذریعہ - ع - اسم مذکر (۱) وسیلہ - واسطہ + طفیل - بدولت (۲) دستگیر - سند (۳) - ا - رسوخ (۴) - ا - علاقہ - تعلق - لگاؤ - سبند (۵) - ا - سبب - باعث - جہت - وجہ +

ذریعہ پیدا کرنا - ا - فعل لازم - کوئی سبب نکالنا - وسیلہ نکالنا - تعلق حاصل کرنا + حامی یا مددگار پیدا کرنا +

ذَقَن - ع - اسم مذکر - زنخداں - ٹھوڑی + ف

چہ غنائی کے سبب عکس پڑا اُس پر / غلط ہے یہ جو سبز نہیں ہے ذقن پر سرخ تھا (معدن)

ذکا - ع - اسم مذکر - ذہن - زیرکی - تیزی طبع - دانائی - فراست - ذہانت +

ذکاوت - ع - اسم مؤنث - ذہانت - تیز فہمی - دانائی - فراست - کیاست +

ذَکَر - ع - اسم مذکر (۱) آلۂ تناسل - لنگ (۲) مرد - مُنش - نر +

ذِکر - ع - اسم مذکر (۱) یاد - یادداشت (۲) بیان - چرچا - تذکرہ (۳) خدا کا نام لینا - شغل - یاد خدا +

ذکر آنا - یا - ذکر چلنا - یا - ذکر نکلنا - ا - فعل لازم - کسی شخص کی بابت کچھ گفتگو ہونا - تذکرہ ہونا + ف

جل گئے پروانے شمعیں پانی پانی ہوگئیں / میرا تیرا ذکر چل کر انجمن میں رہ گیا (ظفر)

ذکر چھیڑنا - ا - فعل متعدی - بات چیت شروع کرنا - بات کرنا - سرِ سخن آغاز کرنا +

سارا سر دل دکھاتا ہے کوئی ذکر اُس کا بھی چھیڑو / پتا نام بدو شوں سے نہ پوچھو آشیانے کا (سرور)

ذکر خیر - ع - اسم مذکر (۱) نیکی کے ساتھ تذکرہ - بھلائی کے ساتھ یاد (۲) ذکر اذکار - ذکر مذکور - بات چیت - تذکرہ + ف

کس کو دیتے تھے گالیاں لاکھوں / کس کا شب ذکر خیر تھا صاحب (مومن)

ذکر کرنا - ا - فعل متعدی - بیان کرنا - تذکرہ کرنا + چرچا کرنا + یاد خدا کا شغل کرنا - خدا کا نام لینا +

ذکر مذکور - ع - اسم مذکر - بات چیت - ذکر اذکار - گفتگو +

ذکی - ع - صفت - ذہین - تیز فہم - ہوشیار - تیز طبع - زود رس - زود فہم +

ذِلّت - ع - اسم مؤنث - خواری - نادری - بیقدری - رسوائی - ہتک - حقارت - اہانت - بے عزتی - بے وقری - توہین - خفت +

ذلت اُٹھانا - ا - فعل متعدی - شرمندہ و رسوا ہونا - ذلیل و خوار ہونا +

ذلت دینا - ا - فعل متعدی - شرمندہ کرنا - خفیف کرنا - بے عزت و رسوا کرنا +

ذِلّت ہونا - ف - فعل لازم۔ شرمندگی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ عزت جاتا +

ذَلیل - ع - صفت - (۱) خوار۔ بے عزت + حقیر (۲-۱) نیچ۔ کمینہ۔ سفلہ + پاجی (۳-
۱) بے غیرت + سُبک سر (۴-۱) رُسوا۔ بدنام (۵-۱) اننگ۔ ضعیف +

ذلیل کرنا - ف - فعل متعدی۔ شرمندہ کرنا۔ غیرت دلانا۔ رُسوا کرنا۔ بدنام کرنا +

ذلیل ہونا - ف - فعل لازم۔ ضعیف ہونا۔ نظروں سے گرنا۔ رُسوا ہونا +

ذَم - ع - اسم مؤنث - ہجو - مدح کا نقیض + دوش - دوکھ - پاپ - حرف - بدی
(اکثر بولنے والے بجائے تشدید بولتے ہیں) +

ذِمّہ - ع - اسم مذکر (۱) عہد و پیمان (۲) ضمانت۔ کفالت (۳) امانت - سپردگی
(۴) جوابدہی - مواخذہ +

ذِمّہ ڈالنا - یا - ذمّہ کرنا - ف - فعل متعدی (۱) سر کرنا (۲) سونپنا - سپرد کرنا -
تفویض کرنا +

ذِمّہ کرنا - یا - لینا - ف - فعل متعدی - ضامن ہونا - جوابدہ بننا - اقرار کرنا - ہامی بھرنا

ذمّہ وار - یا - ذمّہ دار - ع + ف - صفت (۱) جوابدہ - ضامن - متکفل -
کفیل - مواخذہ دار (۲) - اسم مذکر - (۱) متہم علیہ - معتبر - اعتبار والا (۳) - اسم مذکر (۱)
منتظم - کارکن + ولی +

ذمّہ واری - ف - اسم مؤنث - ضمانت - کفالت + جوابدہی + چوکسی - نگہبانی -
خبرداری - پاسبانی +

ذُو - ع - اسم مذکر (مرکبات میں) صاحب - خداوند - مالک + والا + کا + کی جیسے
ذُوالاربعۃ الاضلاع یعنی چار ضلعوں کی شکل +

ذوذناب - ع - اسم مذکر - دُمدار - دُمدار ستارے - جھاڑو ستارا +

ذوالاربعۃ الاضلاع - ع - اسم مؤنث (اقلیدس) چار ضلعوں کی شکل -
چوکھونٹی شکل +

ذواضعاف - ع - اسم مذکر (ریاضی) ذُو - صاحب + اضعاف - دوچند - معمولی ضرب -
(جب ایک عدد کئی عددوں پر پورا تقسیم ہو سکے تو اُسے ان عددوں کا ذواضعاف کہتے ہیں جیسے
۳۶ ذواضعاف ہے ۲-۳-۹-۱۸- اور ۱۲ کا) +

ذواضعافِ اقل - ع - اسم مذکر (ریاضی) سب سے مختصر ضرب - سب سے
چھوٹا ذواضعاف (جو عدد کئی عددوں پر پورا تقسیم ہو سکے اور اس سے کوئی چھوٹا عدد ایسا
نہ ہو کہ ان عددوں پر پورا تقسیم ہوتا ہو تو اس عدد کو ان عددوں کا ذواضعافِ اقل کہتے ہیں چنانچہ
۳۶ ذواضعافِ اقل ۲-۳-۹-۱۲- اور ۱۸ کا ہے) +

ذوالجلال - ع - اسم مذکر - صاحبِ جلال - شوکت - عزت اور دبدبہ والا - اللہ جلّ شانہٗ

معزز۔ خدا تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام +

ذوالفقار - ع - اسم مؤنث - صاحب مہرہ ہائے پُشت (اُس تلوار کا نام ہے جو عاص
بن منبہ کے جنگِ بدر میں مارے جانے پر رسول مقبول کے ہاتھ آئی اور آپ نے حضرت علی کرم
اللہ وجہہ خلیفہ چہارم کو بخشی چونکہ عربی زبان میں فقار مہرہ ہائے پُشت کو کہتے ہیں اور شمشیرِ مذکور کی پشت
فقار مہرہ ہائے پُشت کی مانند سینہ میں یعنی بیچ میں المرتفع تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) دوزبانوں میں جو
دو زبانہ تلوار پر اسکا اطلاق ہوتا ہے یہ متاخرین کا ایجاد ہے بعض شعرائے صرف تلوار کے معنی میں بھی
باندھا ہے چنانچہ حضرت میر کا شعر ہے ؎

ذوق کے مارے پڑا اٹھ اُس کی ابرو پر — بجائے سیب میرے اٹھ ذوالفقار آئی (میر)

ذوالقرنین - ع - صفت - دو گیسو یا دو سینگوں والا (یہ سکندرِ اعظم کا لقب ہے
جس کی وجہ تسمیہ لوگ اس طرح کہتے ہیں کہ یا تو اس کے دو گیسو تھے اس وجہ سے یہ لقب پڑا یا چونکہ وہ
مشرق سے مغرب تک دو طرف گیا اس لئے یہ نام رکھا گیا یا یہ کہ اس کا باپ دونوں کی طرف سے کیم
ہنر تھا یا یہ کہ اُس نے دو ثلث دونوں کی سیر کی تھی - بعض محققوں کی رائے ہے کہ جس ذوالقرنین
کا قرآن شریف میں ذکر ہے وہ اور بادشاہ تھا نہ کہ سکندر رومی بن فیلقوس کیونکہ ان دونوں کے
زمانہ میں بڑا فرق ہے - ذوالقرنین لقب پڑ جانے کی اصل وجہ یہ ہے کہ سکندرِ اعظم نے ایران کو فتح
کر کے اپنے تاج پر مینڈھے کے دو سینگ بنوائے تھے کیونکہ قدیم زمانے میں اہلِ مقدونیہ بکری
سے منسوب ہوتے تھے اور ایرانیوں کا نشان مینڈھا تھا - مشہور ہے کہ دانیال پیغمبر نے خواب میں
دیکھا کہ ایک بکرے اور مینڈھے کی لڑائی ہو رہی ہے اور آخر کو بکرا مینڈھے پر غالب آیا تعبیر ہوئی کہ
بکرے سے شاہ یونان اور مینڈھے سے شاہِ ایران مراد ہے - فتح ایران سے تمام ایرانی اور یہودی
قومیں جو دارائے ایران کے ماتحت تھیں سکندر کی رعایا ہو گئیں -

ذوالقرنین ۳۲ برس کی عمر میں سنہ عیسوی سے ۳۲۳ برس پیشتر بمقام بابل ۲ تاریخ کو فوت ہوا - بعض
مورخ ۳۳ سال کی عمر اور ۳۲۳ قبل مسیح کا یہ واقعہ بیان کرتے ہیں +

ذُوفُنون - ع - صفت (۱) بہت سے فن جاننے والا - عالم - متبحر - بہت سے ہنروں
سے واقف (۲-۱) چالیا - چالباز - فریبی - مکار - عیار - فیلسوف - منتقی +

ذُو معنی - ع - اسم مؤنث - وہ بات جس میں کئی پہلو یا معنی نکلتے ہوں + دو معنی
شبد - دو معنی بات - جگت - تجنیس (وہ کلام جو ایک طرح سے مزاح اور دوسری طرح سے
غیر مزاح پایا جائے) +

ذَوق - ع - اسم مذکر (۱) مزہ چکھنا - چکھنے کی قوت + چاشنی (۲-ف) لذت - مزہ -
ذائقہ + حظ (۳-۱) شوق - نشاط - خوشی جیسے ذوق میں شوق - دستوری یا
نفع میں لڑکا دکھاوت (۴-۱) لطف - کیفیت (۵) شیخ محمد ابراہیم خاقانی ہند ایک
نامی دہلوی شاعر کا تخلص جو بادشاہِ وقت کی اُستادی کے سبب سے اُستاد ذوق

مشہور تھے ۱۲۷۱ھ ہجری میں انتقال فرمایا۔ اُردو زبان کے محاوروں کو ان سے بہتر سرپرست اور حکسالی شاعر نہ ملا +

ذوق سے ۔ اُ۔ تابع فعل (۱) دل کی اُمنگ سے۔ دلی خواہش سے (۲) باشوق۔ باخوشی۔ خوشی سے۔ مرضی سے۔ شوق سے + سر آنکھوں سے۔ بطیب خاطر۔ بطوعِ خاطر۔ برضا و رغبت +

ذِہن ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) زیرکی۔ فہیدگی۔ دانائی + قوّتِ مدرکہ + سمجھ۔ قابلیت۔ استعداد (۲) رسائیِ طبع۔ اِدراک۔ ذکا۔ فراست (۳) یادداشت۔ حافظہ +

ذہن کُھلنا ۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ سمجھ کا اُجلا ہو جانا۔ عقل کا تیز ہو جانا۔ فہم کا رسا اور معاملہ رس ہونا +

ذہن لڑانا ۔ اُ۔ فعلِ متعدی۔ سمجھ لڑانا۔ سوچ بچار کرنا۔ طبیعت لگانا۔ سوچنا۔ عقل دوڑانا۔ غور و خیال کرنا۔ تفرّس کرنا +

ذہن نشین کرنا ۔ اُ۔ فعلِ متعدی۔ سمجھانا۔ تشفّی کر دینا + ذہن میں بٹھانا۔ کسی بات کو دل میں جما دینا۔ چت میں بٹھانا + جتا دینا +

ذہن نشین ہونا ۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ جمنا۔ ٹھننا۔ دل پر نقش ہونا۔ سمجھ میں آنا۔ نقش کا لجر ہونا۔ چت میں بیٹھنا + دل نشین ہونا +

ذِہین ۔ ع۔ صفت۔ ذکی۔ زیرک۔ زود رس۔ تیز طبع۔ تیز فہم۔ ہوشیار۔ بُدھوان +

ذِی ۔ ع۔ اسم مذکر (مرکبات میں) دیکھو ذُو +

ذی اختیار ۔ ع۔ اسم مذکر۔ صاحب اختیار۔ حکومت والا۔ رتبہ والا۔ مختار۔ عالی منصب

ذی استعداد ۔ ع۔ اسم مذکر۔ استعداد والا۔ لائق۔ قابل + عالم۔ فاضل +

ذی الحج ۔ ع۔ اسم مذکر (فارسی والوں اور اُردو والوں نے اس کے آخیر کے ۃ ے فوقانی کو حذف کر دیا ہے) حج کرنے کا مہینا۔ مسلمانوں کا بارھواں قمری مہینا جس کی دسویں تاریخ کو عید الضحیٰ یعنی عید قربان ہوتی ہے۔ بکرید کا چاند +

ذی حُرمت ۔ ع۔ صفت۔ عزت دار۔ باوقر +

ذی حق ۔ ع۔ صفت۔ حقدار۔ مستحق + دعویدار۔ ورثہ پانے والا +

ذی حیات ۔ ع۔ صفت (۱) زندہ۔ جیتا جاگتا موجود (۲) ذی رُوح جاندار +

ذی رُتبہ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ منصب والا۔ منصب دار۔ عہدہ دار۔ صاحب عزت۔ شریف

ذی رُوح ۔ ع۔ صفت۔ جاندار +

ذی عزت ۔ ع۔ صفت۔ صاحب توقیر۔ عزت دار۔ واجب التعظیم۔ شریف۔ معزز

ذی قعدہ ۔ ع۔ اسم مذکر (ۃ نے فوقانی آخیر سے محذوف کر لی ہے) جنگ و جدل سے باز رہکر بیٹھنے کا مہینا۔ عربی قمری گیارھواں مہینا جو شوال کے بعد اور ذی الحج سے پہلے آتا

ہے۔ خالی کا مہینا +

ذی ہوش ۔ ع۔ صفت۔ ہوش و گوش والا۔ ہوشیار۔ سمجھدار۔ فہیم۔ ذکی۔ ذہین + عاقبت اندیش +

ذَیل ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دامن + نیچے کا حصہ + نیچے (۲)۔ و (ب) جگہ۔ گروہ۔ منڈلی زمرہ جیسے ہمارے ذیل کے آدمی یا عورتیں دُوسری جگہ ٹھیری تھیں (۳) علاقہ حلقہ۔ ذیلدار کا حلقہ +

ذیل دار ۔ اُ۔ اسم مذکر۔ وہ سرکاری عُہدہ دار جس کے ماتحت چند گاؤں یا قصبے ہوں

ذیل میں ۔ اُ۔ تابع فعل۔ نیچے۔ تحت میں +

ر

ر ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) عربی کا دسواں فارسی کا بارھواں اُردو کا چودھواں ہندی کا ستائیسواں حرف ہجی ۔ جیسے رائے مُہملہ۔ رائے غیر منقوطہ رائے قرشت بھی کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اس کے دو سو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف زیادہ تر لام سے اکثر زبانوں میں اور پ ت ڈ س ش ع ک گ ن و ے بعض زبانوں میں بدلتا ہے جس کی تفصیل ارمغانِ دہلی میں دیکھو +

رَاب ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پتلا گڑ جو اکثر تیاگڑوں میں پڑتا ہے اور اُسے بعض مقامات میں شیرہ بھی کہتے ہیں (۲) گنّے کا رس۔ شیرہ۔ رس +

رَابڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دگھنوار، جوار یا جرے یا کسی کا نمکین کھٹی چھاچھ میں پکا ہوا آٹا جو اکثر موسم گرما میں گنوار لوگ کھایا کرتے ہیں (۲) گاڑھا کیا ہوا دُودھ جو گھونٹتے گھونٹتے لالی سا ہو جاتا ہے دہلی میں اُسے کھُرچن اور ربڑی بولتے ہیں + جیسے ملائی سے میٹھا کھرچن ربڑی بیچنے والے کی آواز +

رَابِطہ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ میل جول۔ ملاپ۔ تعلق۔ ربط ضبط (۲)۔ ع قرابت۔ ناتہ۔ رشتہ۔

رَاپی ۔ یا۔ **رَانپی** ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چمڑا تراشنے کا اوزار + چمڑا چھیلنے اور صاف کرنے کی کھرپی۔ کھرچنی +

رَات ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رین۔ شب۔ نِس۔ لیل۔ رجنی + ع

نُورِ مہتاب ہے دُھوئیں کی مثال ہائے کیا آج رات کالی ہے (داغ)

(۲) شام۔ مغرب۔ سنجا (۳) اندھیرا۔ تاریکی + سیاہی +

رات بس کر ۔ اُ۔ تابع فعل۔ شب باش ہوکر۔ ایک شب قیام کر کے +

رات بولنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ رات کا سائیں سائیں کرنا۔ رات کا بھائیں بھائیں

ہونا۔ سُنسان کے عالم میں جو آدمی رات کے بعد ہوا کی آواز محسوس ہوتی ہے اُسے رات کا بولنا کہتے ہیں + ع

کچھ شبِ وصل میں بھی چین نہ پایا ہمنے — رات بولے ہے پڑی مُرغِ سحر کے بدلے (عارف)

رات بھاری ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) شبِ غم یا شبِ بیماری کا دراز اور ناگوار معلوم ہونا + ع

یوں کھٹکتے گراں ہے سرِ چشمِ یار کو — جس طرح ہو رات بھاری مردمِ بیمار کو (ناسخ)

(۲) رات کا مشکل سخت دشوار اور خطرناک ہونا + ع

ہے گراں آج مرے ماہ کو گرمی سے نقاب — کیا ہی تجھ پر یہ ہوئی رات اے مہِ کامل بھاری (ناسخ)

رات بھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ تمام شب۔ ساری رات جیسے رات بھر میاں اور ایک بچہ بیانی (کہاوت) +

رات تھوڑی سوانگ بہت / **رات تھوڑی کہانی بڑی** } ہ۔ کہاوت (۱) یعنی فرصت کم اور کام بہت (۲) عمر کم اور دُنیا کے بکھیڑے بہت +

کر جو کچھ کر سکے جوانی میں — رات تھوڑی ہے اور بہت ہے سانگ (میر)

کیا خیال و گمان سے ہو نجات — تھے بہت سانگ اور تھوڑی رات (مومن)

رات دن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ شب و روز۔ شبانہ روز۔ آٹھوں پہر + ع

رات دن گردش میں ہیں سات آسماں — ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا (غالب)

رات کا پیٹ بھاری ہے۔ ہ۔ کہاوت (گنوار) رات میں بہت کچھ اور ہر طرح کی سمائی ہے۔ رات سب کی عیب پوش ہے +

رات کی رات۔ ہ۔ تابع فعل۔ صرف ایک شب۔ رات بھر۔ ایک ہی رات۔ آج کی رات + ع

اے ہو آج تو رہ جاؤ صنم رات کی رات — لیلۃ القدر سے بہتر ہے ملاقات کی رات (قدر)

رات ماں کا پیٹ ہے۔ ہ۔ عو۔ محاورہ۔ یعنی رات عیب پوش اور جیسے پردہ نشیں عورت کا پردہ ہے +

رات نہ پکڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ رات تک زندہ نہ رہنا۔ دن ہی دن میں کام تمام ہو جانا + رات نہ لینا۔ رات تک یہ حالت نہ رہنا جیسے زچہ کو بہت درد لگ رہے ہوں یا بیمار کا نہایت دن کے وقت حال تنگ ہو تو کہتے ہیں کہ رات نہیں پکڑنے کا +

رات والا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عو (۱) بُوم۔ گُگُّو۔ اُلّو۔ چُغد (۲) ہیضہ۔ نیتا والی (۳) چاند + (عو)

رَاتِب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) روزمرہ کی معمولی خوراک۔ روزانہ خوراک۔ روزینہ

وظیفہ (۲) کُتّے بلّی وغیرہ کا روزانہ کھانا (۳) گھوڑے کا معمول کے علاوہ دانا یا نہاری وغیرہ مقرر کرنا +

راتب خور۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ وظیفہ خوار۔ راتبہ خوار۔ علوفہ دار۔ روزی خوار +

راتب لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کُتّے بلّی وغیرہ کی روزینہ خوراک مقرر کرنا۔ راتب کا حساب ڈالنا +

راتوں رات۔ ہ۔ تابع فعل۔ شبا شب۔ رات بھر میں۔ تمام شب میں +

راج۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) معمار۔ مکان بنانے والا۔ تعمیر کرنے والا (۲) سلطنت۔ حکومت۔ بادشاہی۔ فرمانروائی۔ عمل۔ عملداری + ع

ہم عاشقوں سے ظلمِ بتاں کچھ نہ پوچھیے — اِن کافروں کا آج زمانے میں راج ہے (دبیر)

(۳) گورنمنٹ۔ سرکار (۴) وقت۔ زمانہ۔ عہد جیسے خاوند کے راج میں کیا تھا جو اب بیوہ پنے میں ہوگا + ع

اور کرگئی مجھے کچھ شگفتہ تھا کے راج میں — مرگیا تو مرگیا کیا شہر سُونا ہوگیا (راحت)

(۵) اختیار۔ خود مختاری۔ عمل دخل جیسے خاوند راج بلند راج پوت راج محتاج راج (یعنی جو اختیار خاوند کے گھر میں ہوتا ہے وہ اولاد کے گھر میں نہیں ہوتا کیونکہ اولاد کے گھر میں اکثر بیگانہ وار رہنا پڑتا ہے) +

راج استھان۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) ۱۔ شاہی محل + راج مندل۔ نواس (۲) راجدھانی۔ دار الخلافہ۔ دار السلطنت (۳) دربارِ عام۔ دیوانِ عام +

راج اگیا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) شاہی حکم۔ فرمانِ شاہی۔ سرکاری حکم +

راج بنس۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) خاندانِ شاہی۔ سلاطین۔ نوئینان +

راج بنسی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) شاہی خاندان کا آدمی۔ راجہ کے خاندان کا (۲) سانپ۔ ناگ (۳) راجپوت قوم کا نام (۴) بادشاہ کا تخت سے اُترنا +

راج بہا یا **رج بہا**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نہر کی چھوٹی شاخ۔ نہر جو نہر میں سے نکالی جاتی ہے۔ چھوٹی نہر جو کسی نہر یا منبع سے نکالی جائے (گنوار رج بہا بھی کہتے ہیں) +

راج بھنڈار۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) ۱۔ خزانۂ عامرہ + بیت المال۔ خزانۂ شاہی (۲) سرکاری مال خانہ۔ سرکاری گودام گھر +

راج بھنگ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) سلطنت کا تہ و بالا ہونا۔ سلطنت کا پامال ہونا۔ سلطنت میں زوال آنا +

راج بھوگ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱۔ ہندو) وہ بھوجن جو دو پہر کے وقت ٹھاکر کے رو برو رکھا جائے (۲) [illegible] +

راج بھیٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) نذرانۂ شاہی۔ سرکاری رسوم اور نذرانہ

جو اونیٰ اعلیٰ کو حاضر ہونے کے وقت دکھائے +

راج پاٹ - ہ - اِسم مذکّر (ہندی) تخت سلطنت - حکومت - بادشاہت - سلطنت - فرمانروائی +

راج پتی - ہ - اِسم مذکّر (ہندی) ہندو شاہزادوں کا لقب - راج کنور - صاحبِ عالم

راج پتنی - ہ - اِسم مؤنّث (ہندی) ملکہ - رانی - پٹ رانی +

راج پوت - ہ - اِسم مذکّر (ہندی) ۱ - شاہزادہ - بادشاہزادہ (۲) چھتری + ہندو راجا کی اولاد +

راج پھوڑا - ہ - اِسم مذکّر (ہندی) وہ بڑا پھوڑا جو اکثر پیٹھ پر ہوتا اور اُس سے آدمی نہیں بچتا ہے - دیٹ پھوڑا - خجر بیگ +

راج تِلک - ہ - اِسم مذکّر (ہندی) شاہی علامت - وہ قشقہ جو راج گدی یا ولیعہدی ظاہر کرنے کے واسطے لگایا جائے +

راج تِلک یا - **راج گدی دینا** - ہ - فعلِ متعدّی (ہندی) گدی نشین کرنا - تخت پر بٹھانا - ولیعہد بنانا - مسند نشین کرنا - راج سونپنا - ٹیکے کی رسم ادا کرنا +

راج دربار - ہ - اِسم مذکّر (ہندی) دربار شاہی - محفل اجلاس شاہی - صدر گاہ بادشاہی

راج درشن - ہ - اِسم مذکّر (ہندی) راجہ کی زیارت + دربار شاہی کی زیارت +

راج دُلار - ہ - اِسم مذکّر (ہندی) راج کمار - شہزادہ - کنور + ٹیکا +

راج دُلاری ہ - اِسم مؤنّث (ہندی) شہزادی + ؎

کہہ گئی سچ اک راج دُلاری لاچاری پربت سے بھاری (حالی)

راج دوار - ہ - اِسم مذکّر - شاہی محل کا دروازہ - راجہ کی ڈیوڑھی +

راج دھانی - ہ - اِسم مؤنّث (ہندی) دیکھو (راج استھان) +

راج دُہائی - ہ - اِسم مؤنّث - راج سے پناہ مانگنی - دادخواہی - انصاف چاہنا یعنی فریادرسی بادشاہ یا سرکار سے فریاد کرنا +

راج دھرم - ہ - اِسم مذکّر (ہندی) ۱ - سرکاری فرض (۲) شاہی کام (۳) جنگی قوم کے فرائض (۴) شاہی مذہب +

راج ڈنڈ - ہ - اِسم مذکّر (ہندی) ۱ - کر - ٹیکس + سرکاری رسوم (۲) سرکاری جُرم کی سزا + سرکاری جرمانہ + محصول +

راج رانی - ہ - اِسم مؤنّث (۱) دیکھو (راج پتنی) ۲ - تعظیماً - دیوی - بھوانی - درگا کالکا - جگ مایا - ہر دیوتا کی استری کا یہ لقب ہوتا ہے جیسے سوامی چولا ہے راج رانی کے دربار کو (نوراترے کے پہلے دن پجاری کی آواز) +

راج رچانا - ہ - فعلِ متعدّی - عو - عیش کرنا - آرام سے رکھنا - حکومت کرنا -

چکمہ دینا جیسے نیتری بیٹی بھیک منگانے بیتری لیٹا راج رچائے +

راج روگ - ہ - اِسم مذکّر (ہندی) ۱ - بڑا آزار - تپِ دق - مرض ہلک - مُتعدّی بعض (۲) ہوس - ہمیشہ زیرِ تجویز رہنے والا مقدمہ - (۳) قیمتی کی لت - عمارت بنوانے کی دُھن

راج سبھا - ہ - اِسم مؤنّث (ہندی) دربارِ شاہی +

راج کاج - ہ - اِسم مذکّر (ہندی) معاملاتِ شاہی +

راج کر - ہ - اِسم مذکّر (ہندی) دیکھو (راج ڈنڈ) +

راج کرنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) حکومت کرنا - فرمانروائی کرنا - سلطنت کرنا (۲) عیش کرنا - آرام سے بسر کرنا - خوش رہنا - آسودہ رہنا +

راج کرے - ہ - ندا - عو - ہٹ جائے - آگ لگے - غارت ہو - بُجھ جائے - بھاڑ میں پڑے - چولہے میں جائے - جیسے راج کرے یا اُلفت + قطعۂ رنگین

تخت بیٹھیں ہو تم اے رنگین کوئی اب اس کا کیا علاج کرے
ہم تمہیں چاہیں چاہو اور کو تم دوستی اِس طرح کی راج کرے
کر دیا تُو نے خفا مجھ سے مرے دلنشا کو یہ تری راج کرے شوخ مزاجی باجی (دلنشاد)

(چونکہ بُرا لفظ بھی زبان سے نکالنا عورتیں بُرا جانتی ہیں اس لیے یہ اچھے معنی کا لفظ ایسے موقع پر مستعمل ہوا کیونکہ اس کے اصلی معنی ہیں اُسے راج نصیب ہوا) +

راج کُل - ہ - اِسم مذکّر (ہندی) خاندانِ شاہی +

راج کُمار - ہ - اِسم مذکّر - راج کنور - راجا کا بیٹا - راجپوت - کنور - شہزادہ +

راج کوی - یا - **راج کبی** - ہ - اِسم مذکّر (ہندی) ملک الشعراء +

راج گدی - ہ - اِسم مؤنّث (ہندی) تختِ شاہی - مسندِ حکومت - تختِ سلطنت

راج گُرو - ہ - اِسم مذکّر (ہندی) ۱ - راجہ کا پیر - عقائی اصلاح کرنے اور متعلقی خوشی بخشنے والا مرشد (۲) جگت اُستاد +

راج گھاٹ - ہ - اِسم مذکّر (ہندی) ۱ - راجہ کے اشنان کرنے کا گھاٹ - وہ دریا کا کنارہ جہاں راجہ غسل کیا کرتا ہے (۲) بادشاہ گش - قال شاہ دہلی میں راج گھاٹ ہے +

راج گری - یا - **گیری** - ا - اِسم مؤنّث - معماری - کار تعمیر +

راج مارگ - ہ - اِسم مذکّر (ہندی) شاہراہ - عام راہ - بڑی اور چوڑی سڑک + شارعِ عام +

راج مزدور - ہ - اِسم مذکّر - معمار - قلی + حمال اور بیلدار وغیرہ - گل کار +

راج منتری - ہ - اِسم مذکّر - وزیرِ شاہی - وزیرِ اعظم - سکتر - سکریٹری + مشیر یا مصاحب بادشاہ +

راج نیت - ہ - اِسم مؤنّث (ہندی) ۱ - فرائضِ شاہی جو موقع جنگ و صلح

میں برتے جاتیں (۲) سلسلۂ سلطنت (۳) قانونِ شاہی کی کتاب (۴) علم فقہ۔ قانونِ شریعت (۵) قانون ملکی دستور العمل +

راج ہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ بادشاہ کی ضد۔ راجہ کی اڑ جو کسی طرح نہ ہٹے +

راج ہنس ۔ ہ ۔ ایک قسم کی مرغابی۔ بڑی بط۔ قاز +

راجا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) فرمانروا۔ بادشاہ۔ رئیس با اختیار۔ ملک۔ زبردست حاکم + حاکم جیسے راجا بلائے تمہارا آنے (۲) صفت) بے پروا۔ من موجی۔ شاہانہ یا امیرانہ مزاج والا (۳) امیر۔ دولتمند جیسے راجا بنے تو کیا انت جات کے جات +

راجا اندر کا اکھاڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) راجا اندر کی مجلس۔ راجا اندر جو تمام دیوتاؤں اور پریوں کا بادشاہ مانا جاتا ہے اس کی محفل رقص و سرود + انجمن عیش و نشاط (۲) خوبصورت عورتوں کا جمگھٹا۔ پریوں کا مجمع +

کہتے ہیں پریوں سے کشتی پہلوان عشق ہیں ہم کو ناسخ راجا اندر کا اکھاڑا چاہیے (ناسخ)

راجا راج پرجا سکھی ۔ ہ ۔ کہاوت جہاں کا حاکم اچھا وہاں کی رعایا خوش

راجائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) سلطنت۔ بادشاہی۔ فرمانروائی + حکومت۔ حاکمی (۲) امیری دولتمندی +

راچھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) پیشہ وروں کے اوزار + کپڑے بننے کا آلہ۔ بڑھئی اور راج وغیرہ کے اوزار (۲) لکڑی یا شہتیر کے اندر کا پکا حصہ +

راچھس ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) ۱ ۔ راکس۔ راکشس۔ ایک قسم کے سرکش دیو۔ عفریت۔ اسُر۔ (جمع) چر + ہتیارا۔ ہتیا کرنے والا۔ ظالم + جن۔ بھوت۔ پریت۔ روح بد (۲) ایک بیگانہ ار موہوی قوم کا نام جو دیوتاؤں کے برخلاف رہتی تھی + وہ عجیب الخلقت بچہ جس کے سر پر پیدائش کے وقت دو سینگ موجود ہوں

راچھس بیاہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) وہ زبردستی کا بیاہ جس میں کوئی رسم ادا نہ کی جائے۔ وحشیانہ بیاہ بے قاعدہ شادی +

راچھس بیلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) جھٹ پٹے کا وقت جس میں راکشس اپنے اپنے گھروں سے باہر نکلتے ہیں +

راحت ۔ ع ۔ اسم مؤنث۔ آرام آسایش۔ سکھ۔ چین +

راحتِ جان ۔ ا ۔ اسم مؤنث۔ دل خوش کرنے والی چیز۔ (جب نیبو نمکین عرق میں ہری مرچیں کتر کر ڈال دیتے ہیں تو اسے راحت جان کہتے ہیں اور کبھی چٹنی میں نیبو نچوڑ کے ٹکڑوں کو ڈالکر یا کبھی سنتروں کا زیرہ نکال کر اس میں کھانڈ اور کیوڑا ملاکر اسی نام سے موسوم کرتے ہیں

راد ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ پیپ۔ زخم کی کچی بھونی آلایش۔ مواد۔ ریم۔ زرد آب +

رادھا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) رادھکا۔ کرشن جی کی ایک نہایت پیاری گوپی کا نام (ذکر

بھجن) رادھا کرشن بول تیرا کیا لگے گا مول (۲) بجاؤ۔ خدا۔ پرمیشر +

رادھا کو یاد کرو ۔ ا ۔ محاورہ۔ جاؤ ہوا کھاؤ۔ ہمیں کچھ پروا نہیں۔ چلو تم کو بچا کام کرو۔ (چونکہ کرشن جی رادھا کو زیادہ پیار کرتے تھے اس سبب سے گجراتیوں کی دوسری جگہ یعنی حرا مالت سے تعلقی یا ناز یا ناخوشی میں پکارا کرتے تھے بس وہی سے یہ محاورہ بن گیا) +

راڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ فساد۔ لڑائی۔ دنگا + کلیس +

راڑ بڑھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ فساد بڑھانا۔ تکرار کرنا۔ بات بڑھانا +

راڑ کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ جھگڑا کرنا۔ ٹنٹا کرنا + چھیڑ کرنا۔ چھیڑنا جیسے ڈگر چلت سوئے کیتی راڑ دو وہ تجھ میں نہ جاؤں گی +

راز ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ بھید۔ پوشیدہ بات۔ چھپائی۔ اسرار +

باتیں کرنے میں تمہیں نیند چلی آتی ہے راز آنکھوں سے کھلا ہات کی بیداری کا (آباد)

تم سے چھپتی نہیں ہماری نہ بچے گا کیونکر کرنے پاک کٹریاں کہیں وہ سو تجھکو (ناسخ)

رازدار ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ ہمراز۔ بھید یا محرم + دمساز + ہمدم محرم کار +

رازداری ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) بھید چھپانا۔ اخفائے راز (۲) اخفائے جرم (۳) کسی جرم کو چھپانا اور پھر نہ بکنا +

راز فاش کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی۔ بھید کھولنا +

راز و نیاز ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) عاشق و معشوق کے رمز و کنایہ۔ پیار و اخلاص + ناز و نخرہ۔ چاؤ چوچلا ~

یہ نزاکت ہے بہر انداز پر پیاروں کا وہ قیامت ہیں جنہیں راز و نیاز آتے ہیں (داغ)

(۲) دعا۔ بندگی۔ خدا کی درگاہ میں اخلاص کے ساتھ عرض و معروض + مناجات + خلوص۔ عجز و نیاز + ~

یاروں سے کہہ دو گھر کو چلے جائیں بعد دفن تخلیہ ہو کہ وقت ہے راز و نیاز کا (امیر)

راز و نیاز کی باتیں ۔ ا ۔ اسم مؤنث۔ پیار اخلاص کی باتیں۔ عاشق و معشوق کے رمز و کنائے۔ چاؤ چوچلے +

رازق ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ رزق دینے والا۔ پروردگار۔ روزی رساں۔ رب العالمین +

راس ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) سر۔ مونڈ + کسی چیز کی بلندی (۲) مویشی کا سر۔ جانور کا سر۔ وہ لفظ جو مویشی کی تعداد کے ساتھ آتا ہے جیسے دو راس بیل یا اسپ وغیرہ (۳) جغرافیہ خشکی کا وہ گوشہ جو پانی میں دور تک چلا جائے جیسے راس کماری۔ راس امید وغیرہ (۴) ریاضی۔ زاویہ کی نوک۔ زاویہ کا سرا +

راس الجدی ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ خط جدی کا وہ نقطہ جہاں سورج پہنچنے سے جاڑے ان جاڑا شروع ہو جاتا ہے (کشناتیں)

راس

راس السّرطان ع - اسم مذکر - خط سرطان کی وہ جگہ جہاں سورج کے پہنچنے سے ہمارے ہاں گرمی شروع ہو جاتی ہے - اُترائن +

راس المال ع - اسم مذکر (۱) سرمایۂ تجارت - اصل پونجی - مُول (۲) وہ روپیہ جو کسی ملک کی گورنمنٹ غیر معمولی اخراجات پورے کرنے کے واسطے قرض لے - مُلکی قرضہ +

رَاس - ف - اسم مؤنث (۱) راستہ - سڑک (۲) گھوڑے کی باگ (۳) - ع (وہ) آسمانی گرہ جو ہر ایک برج میں تیرہ بیٹھک تک رہتی ہے - راہو +

راس و ذَنَب - ع - اسم مذکر - راہو اور کیت - اُن دو ستاروں کا نام جن کے سبب کسوف و خسوف ہوتا ہے +

رَاس - ا - اسم مؤنث - صحیح رف - راش) اناج کا ڈھیر - کھلیان - خرمن + انبار غلہ جو اِس بن صاف کیے ہوئے

راس اُٹھانا - د - فعل متعدی - کھلیان اُٹھانا +

رَاس - ہ - اسم مؤنث (۱) آسمان کے بارہ برجوں کا نام دیکھو یعنی حمل - برکھ یعنی ثور - متھن یعنی جوزا - کرکھ یعنی سرطان - سنگھ یعنی اسد - کنیا یعنی سنبلہ - تلا یعنی میزان - برچھک یعنی عقرب - دھن یعنی قوس - مکر یعنی جدی - کنبھ یعنی دلو - مین یعنی حوت + طالع سے

کنیا تھی غرض کہ راس اُسکی پوری نہ ہوئی تھی آس اُسکی (نسیم)

چونکہ ہر ایک برج کے حروف نام کی راس دیکھنے کے واسطے کام آتے ہیں لہذا بترتیب اُنکے نام لکھے جاتے ہیں (۱) ا ع ل (۲) ی د ب (۳) ک ق چھ (۴) ڈ ح ہ (۵) م ٹ (۶) ٹھ پ - ٹ (۷) ر ت (۸) ن ی (۹) دھ ڈھ (۱۰) کھ گ (۱۱) س گ - غ - س - ش (۱۲) بھ د چ ز دھ) + ۲ - کھیل - ناچ - تماشا جیسا سری کرشن نے گوپیوں کے ساتھ کیا تھا جسے راس لیلا بھی کہتے ہیں مچھا تھی انکے سوانگ اور بھاگن میں راس دھاری اِس کھیل کی نقل کیا کرتے ہیں (۳) باگ ڈور - لگام کی رسی (۴) اناج کا ڈھیر - انبار غلہ (۵) بیاج - سُود +

راس بٹھانا - ہ - فعل متعدی (کنایۃً) گود لینا - متبنّٰی کرنا + ولیعہد بنانا - جانشین قرار دینا +

راس چکر - ہ - اسم مذکر - منطقۃ البروج - وہ دائرہ جس پر آسمان کے بارہ برج واقع ہوئے ہیں

راس چکر - ہ - اسم مذکر - طریق الشمس + سورج منڈل +

راس دھاری - ہ - اسم مذکر - وہ ناچنے والے لڑکے جو کرشن جی اور اُنکی گوپیوں کے کھیل کی نقل کرتے ہیں +

راس لیلا - ہ - اسم مؤنث - کرشن جی اور اُن کی گوپیوں کا کھیل +

راس ملنا - ہ - فعل لازم - دو شخصوں کے نام کے اول حروف کا ملنا - دو شخصوں کے طالع کا یکساں ہونا - سازگاری ہونا - موافقت ہونا +

راس نشین - ا - اسم مذکر (کنایۃً) لے پالک - متبنّٰی - گود لیا ہوا لڑکا +

رَاس - ا - ف (مخفف راست بمعنی ٹھیک - موافق) سازگار - موافق + مناسب طبع + مبارک

راس آنا - ا - فعل لازم - موافق ہونا - آب و ہوا کا مناسب طبع ہونا - موثر ہونا - سازگار ہونا - مفید پڑنا - موافقت آنا + مبارک ہونا + سے

بتوں کے کوچہ کی دلگو ہوا نہ راس آئی یہاں سے آیا ہے کیا زار و ناتواں ہوکر (تخیر)

دیا ہے عنبر سے چارہ گر نے تنگ آکر ہوا تو خوب ہی ہے جو آئے راس مجھے (داغ)

راس لانا - ا - فعل متعدی - دیکھو - راست لانا +

راس نہ ہونا - یا - نہ آنا - ا - فعل لازم (۱) نحس ہونا نامبارک ہونا سے

دل جس سے لگایا وہ ہوا دشمن جانی کچھ دل کا لگانا ہی ہمیں راس نہ آیا

(۲) نا موافق ہونا - مزاج کے خلاف ہونا +

کوئی بھی دوا اپنے تئیں راس نہیں ہے جز وصل سو ملنے کی ہمیں آس نہیں ہے (درد)

رَاسْت - ف - صفت (۱) سیدھا - درست - ٹھیک + صحیح (۲) سچ - ح - بجا - نقیض کذب - صدق (۳) موافق + سازگار + موثر +

راست آنا - ا - فعل لازم - دیکھو (راس آنا) +

راست باز - ف - صفت - سچا - صادق بے ریا - بے کپٹ - ایماندار - دیانت دار +

راست بازی - ف - اسم مؤنث - ایمانداری - دیانت داری - راستی - سچائی +

راست گو - ف - صفت - صاف گو - سچا - راستباز جیسے راست گو مجلس میں جھوٹا (کہاوت) +

راست لانا - یا - راس لانا - ا - فعل متعدی - سازگار کرنا - مبارک کرنا - موافق کرنا - حسب منشا کرنا +

رَاستہ - ف - اسم مذکر (۱) لغوی معنی صف بازار لنگ - الگ (۲-۱) سبیل - راہ - طریق - سڑک - گزر - باٹ (۲-۱) رسم و قاعدہ (۳-۱) طریقہ - ڈھنگ (دیکھو مشتقات لفظ رستہ بھی)

رَاستی - ف - اسم مؤنث - سچائی - صدق - صداقت + دیانت داری - امانت داری + صلاحیت - درستی - اصلاح + صفائی - صاف دلی - کھرا پن + اخلاص - خلوص - وفاداری

راستی پر آنا - ا - فعل لازم - صلاحیت پر آنا - سچ بولنے پر آمادہ ہونا - راہ پر آنا +

راستی سے - ا - تابع فعل - دیانت داری سے - وفاداری سے - ایمان سے +

رَاسِخ - ع - صفت - (۱) اُستوار - محکم - پکا - مضبوط - پائیدار - ٹھوس - دیرپا - مستقل (۲) گندک نوشادر وغیرہ سے پھکا ہوا تانبا جسے سنگ راسخ بھی کہتے ہیں (۳) شیخ غلام علی عظیم آبادی شاگرد مرزا فدوی و میر تقی کا تخلص - دیوان راسخ مثنوی و مدح ناز

راس

حسن و عشق - جمیل نجات وغیرہ آپ کی یادگار ہیں۔ سوز مرد نہایت پاکیزہ اور کلام مرغوب خاص و عام ہے۔ ۱۳۰۸ھ میں انتقال فرمایا۔ نیز مولوی عبدالرحمان خلف مولوی محمد حسین صاحب تقریر ستو طن بست تیمم دہلی کا تخلص جو اپنی جدّت پسند طبیعت اور اچھوتے مضامین کے سبب اس عالم نوجوانی میں قابل تعریف ہیں۔ آپ نے مثنوی مولانا روم کے اول دفتر کا نظم میں ترجمہ مع شرح کیا اور وہ چھپ گیا ہے۔ ایک دیوان بھی طبع ہو چکا ہے۔ اب دستار فضیلت باندھ کر وعظ و نصیحت کی طرف متوجہ ہوئے ہیں +

رَاسی - ہ - صفت (پُورب) اُودھ نسل کھگوڑا + بے غرض۔ بے پروا +

راسی نام - ا - اسم مذکر۔ وہ نام جو مولود کے طالع کے موافق رکھا جائے +

رَاشن - انگلش Rashin اسم مذکر۔ راتب - رسد - خوراکی - فوجی خوراک +

رَاشی - ع - اسم مذکر (۱) رشوت دینے والا - گھوس دینے والا (۲ - ۱) غلط العوام رشوت گیرندہ - گھوس کھا لینے والا - گھوس لیا - رشوت خوار +

رَاضی - ع - صفت (۱) شاد - خوش - خوشنود + رضامند (۲ - ا) ستوکلی بصابر - متوکل - شاکر (۳ - ۱) تندرست - صحیح سالم - چنگا - بھلا (۴ - ا) آمادہ - مستعد - تیار - کمربستہ +

راضی برضا - ع - صفت - مرضی الٰہی پر شاکر و قانع - خدا کے حکم پر راضی - تسلیم کرنے والا +

راضی بنانا - ا - فعل متعدی (عوام) ٹھیک بنانا - مارنا پیٹنا - درست کرنا +

راضی خوشی - ا - تابع فعل - صحیح سالم - بھلا چنگا - تندرست + بخیر جان سے امن و امان سے +

راضی کرنا - ا - فعل متعدی - خوش کرنا + آمادہ کرنا - مطمئن کرنا + رضامند کرنا +

راضی ہونا - ا - فعل لازم - رضامند ہونا - خوش ہونا - ماننا - تسلیم کرنا - تندرست ہونا

راضی نامہ - ع + ف - اسم مذکر - باہمی فیصلہ کی وہ تحریر جو سرکار میں داخل کی جائے - وہ نوشتہ جو کوئی اپنے دعوے سے باز آنے کی نسبت عدالت میں پیش کرے

رَاغب - ع - اسم مذکر - رغبت کرنیوالا - مائل - خواہشمند - ملتفت - التفات کرنیوالا +

راغب کرنا - ا - فعل متعدی - مائل کرنا - متوجہ کرنا - موہنا + فریفتہ کرنا - لبھانا +

راغب ہونا - ا - فعل لازم - متوجہ ہونا - مائل ہونا - ملتفت ہونا - التفات کرنا +

رَافضی - ع - اسم مذکر (۱) منسوب بہ رافضہ - سپاہیوں کا وہ گروہ جو اپنے سردار کو چھوڑ دے (۲) شیعہ کا وہ فرقہ جس نے زید بن علی ابن حسین رضی اللہ عنہم سے بیعت کرنے کے بعد کہا تھا کہ آپ شیخین (یعنی ابوبکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما) سے تبرا یعنی نفرت کریں

راگ

تاکہ ہم آپ کا ساتھ دیں مگر زید رضی اللہ عنہ نے انکار کیا اور فرمایا کہ میں اُن لوگوں سے کیوں کر نفرت کروں جو میرے دادا جان کے وزیر اور معاون رہے ہیں۔ پس اُنھوں نے اُن کو چھوڑ دیا اور آخر کار آپ حجاج بن یوسف کے ہاتھ سے شہید ہو گئے۔ پس تشیُّع بطعن تمام شیعہ کو رافضی کہنے لگے

رَاقِم - ع - اسم مذکر - کاتب - لکھنے والا - نامہ نگار - نویسندہ - تحریر کنندہ +

رَاکھ - ہ - اسم مؤنث - خاکستر - بھسم - بھبھوت - چھار + جلی ہوئی کسی چیز کی خاک +

راکھ ہونا - ہ - فعل لازم - جل کر خاکستر ہونا + خاک میں ملجانا +

رَاکھی - ہ - اسم مؤنث (۱) رکھشا - ہاتھ کی رکشا یعنی حفاظت کرنے والا (راکھڑی) - وہ ایک خاص وضع کا گجرا رنگین جو ہندو لوگ سلونوں کے تہوار پر ہاتھوں میں برہمنوں سے بندھواتے یا بہن اپنے بھائی کی کلائی میں باندھ دیتی ہے تاکہ وہ بلیات سے محفوظ اور مصؤن رہے (۲) (پُورب) رکھوالا +

رَاگ - ہ - اسم مذکر (۱) نغمہ - سرود - غنا - ترانہ - سماع + لے - سُر - آواز کی موزونی - ہم آہنگی (۲) گیت + بھجن (۳) کہانی - قصّہ - ذکر - بیان - جیسے تم اپنا ہی راگ گاتے آتے ہو (۴) فعل - جھنجھٹ - جھگڑا - فساد جیسے مجھے راگ : لاتا ؟

دکھانے ہنود کے نزدیک راگ اُس آواز کا نام ہے جو کئی سُروں سے مرکب ہو کر ایک خاص صورت پیدا کرے اگرچہ باعتبار ترکیب اُس کی تین قسمیں ہیں مگر متاخرین نے بالاتفاق اُس کو چھے قسموں پر بلا فاصلہ تقسیم کیا اور ہر ایک راگ کے متعلق پانچ پانچ راگنیاں آٹھ آٹھ پتر اور فی پتر ایک ایک بھاجا قرار دیا ہے یعنی راگ کو بجائے مرد اور راگنی کو بجائے عورت اور پتر کو بجائے فرزند اور بھاجا کو بجائے بہو ٹھیرایا ہے۔ چنانچہ اُن کے نام مع موسم لکھے جاتے ہیں +

نمبر شمار	نام راگ	نام ماہ	نام رُت
۱	بھیروں راگ	گنوار کاتک یعنی مطابق ستمبر و اکتوبر	شرد
۲	مالکوس راگ	ماگھ پھاگن مطابق جنوری فروری	ششر
۳	سری راگ	اگہن پوس " نومبر دسمبر	ہیم
۴	میگھ راگ	ساون بھادوں " جولائی اگست	برکھا
۵	ہنڈول راگ	چیت بیساکھ " مارچ اپریل	بسنت
۶	دیپک راگ	جیٹھ اساڑھ " مئی جون	گریکھم یا گرکھما

راگ دینا - ہ - فعل متعدی (۱) بتنگا دینا - دم دینا - دھوکا دینا - ع

کر کے عشق کو پھر کہتے شیخ سدو آج ۔ دیا ہو راگ کسی نے تو کیا حرا ہے بیٹھے (جرأت)

(۲) (ہندو عو) بیٹھک دینا - شیخ سدو و میاں وغیرہ کے نام کا گانا کرنا +

راگ رنگ - ہ - اسم مذکر - ناچ رنگ - رنگ رلیاں - عیش و عشرت - کھیل تماشا - سامان عیش و نشاط - خوشی و انبساط جیسے دھول گھے راگ رنگ بھول گئے چوکڑی

عین بچوں یا دہیں نون تیل لکڑی - بعض لوگوں کے شعروں نے بھی باندھا ہے ، +

راگ گانا - ہ - فعلِ لازم (۱) گیت گانا - نغمہ شروع کرنا (۲) رام کہانی کہنا - قصہ ناخوشنا (۳) رو رو کے جانا - لمبی آواز سے رونا - رُوں رُوں یا ریں ریں کرنا (بچوں کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

راگ لانا - ہ - فعلِ لازم (۱) جھگڑا اٹھانا - فعل لانا - کھڑا ہونا - جھنجھٹ کرنا - ستانا - بکھیڑا پھیلانا ؎

راگ لاتا ہے فقیروں سے زنانہ ہیں برگ ۔۔ بے محل غرض و گرنہ سرِ مدفن کیسا (صبا)

(۲) بگڑنا - خفا ہونا - ضد کرنا - ہٹ کرنا - ناحق آزردہ ہونا ؎

زکنا نہیں ہے نادیولا ہے ہو راگ تم ۔۔ میاں یہ ہے پریوں ہے تمہارے خیال کا (دبیق)

(۳) حال کھیلنا - جوش و وجد میں آنا + ؎

راگ لاکر ہم ہیں عاشق برا کرتے ہیں حال ۔۔ پھیر ہے بعد پردے میں ستاری اندنوں (راتت)

راگ مالا - ہ - اسمِ مؤنث (۱) رسالہ موسیقی - وہ کتاب جس میں راگ کے اصول مندرج ہوں (۲) مختلف راگنیوں کا ذکر +

راگنی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) راگ کی بیوی - راگ کے ہر ایک شعبہ کا نام (کل راگوں کی چھتیس راگنیاں ہیں) +

رال - ہ - اسمِ مؤنث (۱) لعاب دہن جو اکثر بچوں یا بڈھوں کے منہ سے بہا کرتا ہے - منہ کا چیپ - آبِ دہن - ریق (۲) دھونا - چیڑ کا گوند - ایک گوند کا نام جس میں آگ جلد اثر کرتی ہے + ؎

ابر برسوں رہ کہاں پر سو یہ ہم سے اب تلک ۔۔ خاک میرے ڈھیر کی اڑنے میں جیسے رال (مجد ذوق)

رال اڑانا - ہ - فعلِ متعدی - رال کو آگ کے ذریعہ سے شعلہ بنا دو اڑانا +

رال بہنا - ہ - فعلِ لازم - لعاب دہن کا ٹپکنا +

رال ٹپکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) لعاب دہن کا بہنا - منہ سے رطوبت کا نکلنا ؎

بچے کی رال ٹپکے گی بی بیٹ سے ہو تم ۔۔ رغبت ہے کس طرح تمہیں کھٹے انار سے (راتت)

(۲) نہایت خواہش و رغبت کرنا - دل چلنا - منہ میں پانی بھر آنا - مزے کے مارے پھسلا پڑنا - نہایت راغب ہونا ؎

کیا عجب ہے یہی رہا گر حال ۔۔ ٹپکے صہبا پہ محتسب کی رال (دبیر)

(۳) شیدا و والہ ہونا - فریفتہ ہونا +

پانی بھر آئے مصریوں کے منہ میں وقت دید ۔۔ شیریں کی رال ٹپکے جو وہ دیکھ پائے ہونٹھ (ظفر)

کس قدر تجکو حسیں پیدا کیا اللہ نے ۔۔ اوپری ! تجھ پر کسی کی رال ٹپکے حور کی (رشک)

رال ٹپکی پڑنا - ہ - فعلِ لازم - رغبت کا از حد نمایاں ہونا - شوق کے مارے بیتاب ہونا

پھوہڑ تجھ سے سب کی لڑتی ہے ۔۔ تیری تو رال ٹپکی پڑتی ہے (شوق)

رال گرنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو رال ٹپکنا +

رام - ف - صفت - تابعدار - مطیع - فرمانبردار - حکم بردار +

رام کرنا - یا - بنانا - ہ - فعلِ متعدی - تابع کرنا - فرمانبردار بنانا + قابو میں لانا +

رام - ہ - اسمِ مذکر (۱) سب میں رہنے والا - سب میں رما ہوا + خوش کرنے والا - بھاؤتا خدا - پروردگار ؎

رام نام کے کارنے سب دھن ڈالا کھو ۔۔ مورکھ جانے گر پڑا دن دن دونا ہو (دہو)

(۲) پرسرام و شنو اور راجچندرجی اوتاروں کا خطاب + راجچندرجی راجہ دسرتھ کے بیٹے کا نام جو ترتیا جگ میں پیدا ہو کر راون سے لڑے تھے - ہندو انکو ساتواں اوتار مانتے ہیں

رام بھجن - ہ - اسمِ مذکر - رام کی اُستتی - حمد - نعت + مناجات +

رام پھل - ہ - اسمِ مذکر - ایک قسم کا سرخ رنگ شریفہ جو راجچندرجی کو بہت مرغوب تھا - اس کا ذائقہ ترشی مائل ہوتا ہے - پورب میں اس کا نام آتا ہے - اسی طرح سیتاجی کو شریفہ پسند تھا اس وجہ سے اس کا نام سیتاپھل رکھا گیا تھا +

رام ترئی - ہ - اسمِ مؤنث - ایک قسم کا کھیا - کنگھی - شاید راجچندرجی کو مرغوب ہوگا جو یہ نام رکھا گیا - اہلِ اسلام بھی کڑوی بجائے تعظیم کرتے ہیں کیونکہ انکے پیغمبر نے بھی اسے رغبت سے کھایا تھا ،

رام جانے - ہ - ندا - (ہندو) (۱) - خدا جانے - خدا معلوم - خدا کو خبر ہے (۲) خدا گواہ ہے - خدا کو گواہ کرتا ہوں - خدا شاہد ہے - خدا کی قسم +

رام جنی - ہ - اسمِ مؤنث - ہندو رنڈی - ہندو قوم کی کسبی - بیسوا - لاوارث عورت جو کسب پر بیٹھ جائے (اصل میں رکھی ہے یعنی چلتے پھرتے کی اولاد) +

رام دُہائی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) ۱ - خدا کی قسم - سوگند خدا (۲) خدا کی پناہ - خدا کی مدد

رام رام - ہ - اسمِ مذکر (۱) ہندوؤں کا باہمی سلام - سلام علیک (۲) صاحب سلامت - جان پہچان - سو اتفیت (۳) توبہ توبہ +

رام داتا - ہ - اسمِ مذکر - ایک تخم کا نام جس کی اکثر مالا بناتے ہیں +

اُس بُت کافر کا زاہد نے بھی نام ایسا جپا ۔۔ دانۂ تسبیح ہر ایک رام دانا ہو گیا (خواجہ وزیر)

رام رام کیجیو - ہ - ندا (ہندو) توبہ توبہ کرو - خدا خدا کرو - خدا کا نام لو - باز آؤ - باز رہو

رام رام جپنا پرایا مال اپنا - ہ - کہاوت - بظاہر تسبیح و مصلی اور باطن میں بے ایمانی +

رام رس - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) (۱) - ذوق الٰہی - یادِ الٰہی کا چسکا (۲) نمک - لون - نون

رام رولا - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) (۱) - مذہبی ذوق شوق - دینی لو لگنا + مناجات خوانی - بھجن گانا (۲) غل - شور - فغاں - ہلّو + ہائے نام تماشا - ہائے نام - ناچ رنگ - ہلّ

بہلانے کے علاٹیانہ رانگ ٹنگ +

رام کرے - ہ - کلمۂ تمنا - ہندو (۱) خدا کرے - خدا ایسا کرے جیسے رام کرے وہ یہیں آجائے (۲) بھلا - ایسا نہو + ؎

رام کرے کہیں نینا نہ اُرجھے ‌ ‌ ان نینن کی بان بُری ہے ‌ ‌ (گیت)
اُرجھے نینا سُرجھائے نہ سُرجھے ‌ ‌ رام کرے کہیں نینا نہ اُرجھے

رام کہانی - ہ - اسم مؤنث (۱) راماین - رامچندر جی کی بڑی اور طولانی داستان (۲) طولانی سرگزشت - بپتا کی بھاری سرگزشت + افسانۂ عشق - قصۂ درد و غم + ؎

فرصت خواب نہیں ذکر بتاں میں ہم کو ‌ ‌ رات یوں رام کہانی سی سنا کرتے ہیں (میر)
درد دل اس بت بیدرد سے کہتے تو کہے ‌ ‌ جاکے یہ رام کہانی تو سنا اور کہیں (جرات)

رام کی مایا - ہ - اسم مؤنث - صنعت و قدرت خدا + ایشور کی لیلا - خدا کے کھیل + فطرت - قدرتی نمایش - نیچر +

رام لیلا - ہ - اسم مؤنث - رامچندر اوتار کی لڑائی اور رواہی کی نقل جو ہندو لوگ کنوار کے مہینے میں بڑی دھوم سے کیا کرتے ہیں - دسہرے کا میلا +

رام نومی - ہ - اسم مؤنث - رامچندر جی کے جنم کا دن اور ہندوؤں کا وہ تہوار جو ہمیشہ چیت کے پچھلے پکھ کی نویں تاریخ کو بس یادگاری میں منایا جاتا ہے +

رامانندی - ہ - اسم مذکر - ہندو فقیر و تجاوہ گروہ جو رام کے سوا دوسرے کو نہیں مانتا +

رامایَن - ہ - اسم مؤنث - وہ رزمیہ نظم کی کتاب جو اول بالمیک شاعر نے سنسکرت میں اور پھر تلسی داس نے ہندی بھاشا میں رامچندر جی کے احوال میں لکھی ہے + کہتے ہیں رامائنیں تو بے شمار ہیں مگر مشہور یہی دو ہیں +

ران - ف - اسم مؤنث (۱) جانگھ - زانو - ساق - ساتھل ؎

بلا گیوں تو زیادہ کہیں ٹھہرائیں نہ آپ ‌ ‌ آپ نے ران جب زانو سے سرکائی ہے (اختر)

(۲ - ۱) آسن - بیٹھک +

ران تلے آنا - ا - فعل لازم - زانو کے نیچے آنا + سواری دینا - آسن تلے آنا +

ران تلے دبانا - ا - فعل متعدی - آسن تلے دبانا - آسن لینا + قابو میں لانا - گھوڑے پر سوار ہونا +

ران سے ران باندھنا - ہ - فعل متعدی - زانو سے زانو باندھکر بٹھانا - گھٹنے سے لگا کر بٹھانا - دور نہ ہونے دینا - ذرا نہ اُکسنے دینا +

رانا - ہ - اسم مذکر - چھوٹا سا راجا - ٹھاکر جیسے رانی کو رانا پیارا کانی کو کانا پیارا (کہاوت) (۲) راجپوتوں کے ایک فرقہ کا نام + راجپوتوں کا ایک خطاب جو اپنے راجہ کے بیٹے کو ملتا ہے (۳) جو غلہ کھیت میں جھڑا جھڑایا رہ جائے اور بارش ہو جانے سے اپنی

فصل پر از خود اُگ آئے تو اسکو بھی رانا یا راتا اناج کہتے ہیں (۴) لاوارث شے +

رانبھنا - ہ - فعل لازم (ہندو) بگلے کا ذکر اتنا کمانے کا جانا + گو کا صبح کے وقت بولنا

رانپی - ہ - اسم مذکر - دیکھو (راپی) +

رانجھا - ہ - اسم مذکر - ایک پنجابی عاشق کا نام جو ہیر پر فریفتہ اور شیدا ہو گیا تھا (۲) رانجھے کا گیت

رانجھن گول - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا بہت بڑا مٹکا +

رانڑ - ہ - اسم مؤنث - ہندو - جھگڑا - ٹنٹا - بکھیڑا +

رانڑ کاٹنا - ہ - فعل متعدی (ہندو) جھگڑا چکانا - قطع منازعت کرنا - پاپ کاٹنا - فیصلہ کرنا جیسے دے دلاکر رانڑ کاٹو +

رانْدہ - ف - صفت - مردود - نکالا ہوا - دھتکارا ہوا - مخرج + ذات باہر +

رانده جانا - ا - فعل متعدی - مردود ہونا - مخروج ہونا +

راندۂ درگاہ - ف - اسم مذکر - وہ شخص جو درگاہ الٰہی یا دربار شاہی سے نکالا گیا ہو - مردود - پھٹکارا ہوا +

رانْدھنا - ہ - فعل متعدی (ہندو) پکانا - ریندھنا - اُبالنا جیسے نانی کے کو راندھوں کھچڑی ای جائے کو کھیر ساون آئیاں (گیت)

رانڈ - ہ - اسم مؤنث (۱) عورت + جوان عورت + استری زن جیسے - سرمنڈے اس رانڈ کا جو خصم سے پہلے کھائے (کہاوت) (۲) بیوہ - بدھوا - تکھسی - منڈی + وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو (۳) محتاج - دستنگر - بے وارثی (۴) کلمۂ طنز و تحقیر (۵) رنڈی - کسبی - بیسوا (۶) لونڈی - باندی - کنیز +

رانڈ رونا - یا - **رنڈ رونا** - ہ - اسم مذکر - عورتوں کا سا رونا - بیوہ کی طرح رونا + بے لطف اور بیمزہ کہانی + قصۂ غم - داستان الم - بیان مصیبت + بپتا +

رانڈ کا سانڈ - ہ - اسم مذکر - وہ شخص جو بیوہ ماں کی کمائی کھا کھا کر موٹا تازہ اور آزاد منش ہو جائے - ہٹنگ - بے پروا - نڈر - بیباک - غم و فکر سے آزاد + ابتر - بے بہرا - حرامزادہ - بدطینت - آوارہ - بداطوار +

رانڈ کا سانڈ سوداگر کا گھوڑا کھاوے بہت چلے تھوڑا - ا - کہاوت - بے پیدا اور نازپرورده آدمی کسی قابل نہیں ہوتا +

رانڈ کی رانڈ - ہ - بدا (ہندو) بیوہ کی جنی رانڈ کلمۂ تحقیر و دعا کے بد + غریب سے غریب - بہت مفلس و نادار +

رانڈ ہونا - ہ - فعل لازم - بیوہ ہونا - بے شوہر ہونا +

رانڈا - ہ - اسم مذکر - پورب (۱) بنجر زمین - اوسر دھرتی - افتادہ زمین (۲) وہ شخص جس کی بیوی مر گئی ہو + بن بیاہا - رنڈوا - کنوارا جیسے رانڈا گیا سگائی کو آپ لانے یا جائی کو +

ران

رانڈ نیوتی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندؤ عو) ایک دوسرے کو بیوہ اور بے اولاد ہو کہنا۔ کوسا کاٹی کرنا۔ کوسنا +

رانگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک نرم دھات کا نام۔ قلعی۔ رصاص۔ ابدیر۔ رانگا۔ ایک قسم کا عمدہ سیسا +

رانگ بھریا۔ یا۔ **رنگ بھریا**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وُہ شخص جو رانگ کا زیور لوٹے کھلونے ڈھال ڈھال کر بیچتا ہے +

رانگ کی طرح پگھلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ عو۔ دن بدن دُبلا و لاغر ہونا۔ دفعۃً جھک جانا

رانگ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مُوم ہونا۔ مُلایم ہونا۔ نرم ہونا۔ پگھلنا + برسرِ رحم آنا۔ غُصّہ دُور ہونا۔ درشتی اور درشت روئی سے باز آنا +

رانگھڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک نومسلم قوم جو پہلے راجپوتوں میں شمار کی جاتی تھی +

رانوں پر ہاتھ دے دے مارنا۔ ا۔ فعل لازم۔ افسوس کرنا۔ ہاتھ ملنا +

یاد ہیں اُس کی ساق سیمیں کے دے دے مارے ہیں ہاتھ زانو پر (دبیر)

رانی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) شاہزادی۔ ملکہ + راجہ کی بیوی جیسے راجہ کے گھر آئی اور رانی کہلائی +(۲) ہندو عورتوں کا معزز خطاب جیسے بیگم خانم بائی وغیرہ +

رانی خاں کا سالا۔ ا۔ اسم مذکر۔ جتاتا۔ رُستم کا سالا۔ افلاطوں کا بچہ۔ دیکھیں دھونکل خاں کا سالا + زبردست۔ مُتکبّر +

رانی گہن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وُہ خانگی اور بڑی لڑائی جو مُدّت تک گھر میں رہے +

رانی گہن ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گھر میں فساد مچانا۔ آفت ڈھانا۔ خانگی جھگڑا برپا کرنا۔ خوب لڑنا +

راؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) ا۔ شہزادہ۔ راجہ کا بیٹا (۲) ایک معزز خطاب + ہندوؤں کا لقب (۳) کلاں۔ بڑا (۴) امیر قوم کا لقب +

راؤ بہادر۔ ا۔ صفت۔ وُہ خطاب جو ہندو بہادر شہزادہ کو دیا جائے۔ وُہ خطاب جو گورنمنٹ سے کسی خاندانی ہندو رئیس کو دیا جائے یا کسی اعلیٰ عہدہ دار کو +

راوت۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بہادر۔ شجاع۔ سُوربیر۔ غازی۔ سُورما ؎

کون راوت ترے گنگ کی یہاں روکے چوٹ پنجۂ مہر میں ہیبت سے بھری رہتی ہے (نصیر)

(۲) خاکروبوں کی ایک اعلیٰ قوم جو دوسروں کا جھوٹا کھانا نہیں کھاتی +

راوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا چھوٹا خیمہ۔ چھولداری۔ بالطاق۔ چوگوشہ خیمہ (۲) بالاخانہ۔ چوبارا۔ وُہ چھپر جو کسی کوٹھے کے اوپر ڈال لیا جائے +

راول۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سردار۔ افسر + شہزادہ + زبردست۔ زور آور۔ شجاع۔ بہادر (۲) بپاری۔ جودھا + پیادہ (۳۔ پنجاب) جوگی۔ سنیاسی +

راولا۔ یا۔ **رَولا**۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جھگڑا۔ دنگا۔ فتنہ و فساد (۲) غُل۔ شور۔ غوغا +

راہ

راوِلیا۔ ہ۔ صفت۔ راول کی تصغیر بالمحبّت۔ پیہیا +

راوَن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لنکا کے راجہ کا نام جو سیتا جی کو ہر کے لے گیا تھا جس کے سبب اُس کی سلطنت اور زندگی ضایع ہوئی +

راون کی چھے۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دعائے بد (ہندو) راون کی شکست جو جس طرح رامچندر جی کی جے کہتے ہیں اُسی طرح یہ لفظ کہتے ہیں +

راون کی سینا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) راون کی سینا۔ راون کی فوج جو سیاہ رنگ اور سیاہ لباس تھا (۲) کالے کلوٹے آدمی جو کالے کالے لڑکوں کی جماعت جو رام لیلا میں راون کی نقلی فوج بنائی جاتی ہے

راوی۔ ع۔ اسم مذکر۔ روایت کرنے والا۔ ذکر کہنے والا۔ ناقل + مورخ + مصنف + قصّہ خواں + حاکی

راوی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پنجاب کے ایک مشہور دریا کا نام جس پر شہر لاہور واقع ہے +

راہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ راہو۔ ایک فرضی ستارہ کا نام جو چاند یا سورج کو نگلجاتا اور اُس سے گرہن لگتا ہے

راہ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) راستہ۔ رستہ۔ سڑک۔ ڈگر۔ باٹ۔ سبیل (۲) کرت۔ مرتبہ جیسے دو راہ یکراہ (یعنی یکبارگی مگر صرف فارسی میں آیا ہے) (۳) رسم و قاعدہ و ریت۔ طریق ؎

پھر ملاقات کا بھی کوئی تو ٹھیرے گا طریق راہ تو نکلے کہیں اُس سے شناسائی کی (رند)

(۴) سازش۔ سازو باز۔ گٹھت ؎

صبا رقیب سے رکھتی ہے راہ کچھ ورنہ رہے تم کہیں مرے مُشتِ غُبار پہ ہوتا (سوز)

(۵) ربط۔ رسائی۔ میل جول۔ ربط ضبط۔ میل ملاپ ؎

دوئی کی خوب نہیں ہم کہاں رقیب کہاں ہمیں سے راہ ہے یا اُنہیں سے راہ رہے (دبیر)

(۶) دوستی۔ آشنائی۔ لگا لگ ؎

ہمسایوں میں کسی سے راہ اگر ہو ہے متفرق پایا جو وقت فرصت بالائے بام پہنچے (دبیر)

(۷) خبر۔ آگاہی۔ واقفیت ؎

باتیں ہمارے دل کی کہیں نظیر آئے بیچ بیچ تو یوں کہ دل کو ہوتی ہے راہ دل سے (نظیر)

(۸) ڈھب۔ طریقہ۔ ڈھنگ جیسے اس کام کی یہ خوب راہ یاد ہے (۹) موقع۔ محل (۱۰) راہ راست۔ سیدھا راستہ جیسے راہ چھوڑ کر چلے گراہ ٹھوکر کھائے +

راہ بتانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ہدایت کرنا۔ رہنمائی کرنا۔ رستہ دکھانا (۲) چلتا کرنا۔ رخصت کرنا۔ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا (۳) نکال دینا۔ موقوف کر دینا (۴) دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ دم دینا +

تونے آوارہ کیا خضر کو صحرا صحرا نُوح کو راہ بتا کر لب دریا مارا (برق)

راہبر۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہادی۔ رہنما۔ پیشوا۔ اگوا۔ سرغنہ۔ سردار +

راہبری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رہنمائی۔ ہدایت۔ پیشوائی + امامت۔ مُقتدائی +

راہ پر آنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) سیدھے راستہ پر آنا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ سنورنا۔ اصلاح پر آنا۔ صلاحیت پر آنا (۲) اصلاح پذیر ہونا۔ نیک بننا +

راوچ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بہت بڑا اخلاص۔ نہایت لاڈ پیار۔ ناز و نخرہ۔ راز و نیاز۔ الفت۔ چاہ۔ محبت۔ خوشی۔ انبساط۔ دل چہل۔ دل لگی +

راہ

ہوتے ہی ہوگا اثر ایں نالۂ شبگیر کا — راہ پر آنا کوئی آساں ہے مہ چرخ پیر کا (مومن)

(۳) اسپ ہموار ہونا۔ اسپ درست ہونا + قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ تسلط میں آنا۔ قبضہ میں آنا

راہ پر لانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) گمراہ کی رہبری یا رہنمائی کرنا۔ سیدھا رستہ بتانا + اسپ پر لانا

ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر — اُس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا (میر)

(۲) اصلاح کرنا۔ درستی پر لانا۔ ٹھیک بنانا ٭

لائے خدا ہی اُس بُتِ ظالم کو راہ پر — چھائی ہوئی ہے بے اثری رُوئے آہ پر (خلق)

(۳) راضی کرنا۔ اپنے مطلب کا بنانا۔ یار بنانا + ٭

تیرے کہنے سے سراپا بھی جل بیٹھیں گے — ہمنشیں پہلے اُسے راہ پہ تو لا تو سہی (معروف)

راہ پر لگا لانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اپنے ڈھب پہ لے آنا۔ یار بنالینا۔ اپنے رستہ پر ڈال لینا

راہ پر حضرتِ زاہد کو لگا ہی لائے — سچ تو یہ ہے کہ مے آشام غضب ہوتے ہیں (داغ)

راہ پیدا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) راستہ دریافت کرنا۔ رستہ کا کھوج لگانا (۲) دوستی یا ملاقات بہم پہنچانا۔ راہ و رسم نکالنا۔ ربط بڑھانا (۳) کسی کام میں واقفیت حاصل کرنا۔ مہارت پیدا کرنا

راہ تکنا۔ ا۔ فعل لازم۔ انتظار کرنا۔ چشم براہ ہونا۔ رستہ دیکھنا۔ منتظر رہنا + ٭

چشمِ نقشِ کفِ پا راہ تکے ہے کس کی — کون ہے اُس نے جسے راہ گزر میں تاکا (ظفر)

راہ چیتی۔ ا۔ اسم مؤنث (ہندی) توشۂ عاقبت۔ وہ مٹھائی جو برہمنوں کو اپنے یا اپنے کسی عزیز مُردہ کی نجات کے واسطے دی جاتی ہے +

راہ چلتا۔ ا۔ اسم مذکر۔ راہگیر۔ مسافر۔ راہ رَو +

چلا تھوں جب ترے کوچہ سے اٹھ کر اپنے گھر کو میں — تو پھر ہر ہر قدم پر راہ چلتوں نے سنبھالا ہے (جرأت)

راہ چلتوں کا پلا پکڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ عو۔ راہگیروں کے سر ہونا۔ مسافروں کا دامن پکڑنا۔ خواہ مخواہ ہر شخص سے لڑنا۔ نہایت لڑاک ہونا۔ بے سبب لڑنا +

راہ چلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ راہ نوردی کرنا +

راہ خرچ۔ ا۔ اسم مذکر۔ سفر خرچ۔ راستہ کا خرچ۔ زادِ راہ۔ توشہ۔ بھتا +

راہ دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ گذربان۔ سڑک کا رکھوالا + راستہ کا محصول لینے والا +

راہ داری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ محصولِ راہ۔ سڑک کا محصول +

راہ داری کا پروانہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ صفائی کا پروانہ۔ وہ تحریر جو کوئی حاکم کسی شخص یا گروہ کے رستہ سے گذر جانے کے واسطے گذربانوں یا حکامِ راہ کے نام لکھے۔ جوازِ خط گذر۔ خطِ راہ

راہ دکھانا یا دکھلانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) رستہ بتانا۔ رہنمائی کرنا (۲) انتظار کرانا۔ منتظر رکھنا

نہ اپنی شکل ذرا آکے آہ دکھلائی — تمام روز مجھے خوب راہ دکھلائی
غضب ہے نام نہ تھا اِشتیاق کا آنا — اجل نے تم سے سوا مجھکو راہ دکھلائی (ناسخ)

راہ دیکھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ انتظار کرنا۔ چشم براہ ہونا۔ منتظر رہنا۔ آسرا کرنا +

راہ

بال بال گُتھوں پہ ہے موت بڑی بیرہ آتھ — دیکھئے ہے تیغ اجل بھی تری تلوار کی راہ (جرأت)

راہ دینا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) آنے جانے کا راستہ چھوڑنا۔ راستہ چھوڑ کر کھڑا ہونا (۲) رستہ بتانا۔ راہ پہ لانا۔ ٹھیک ہونا جیسے اب یہ کام راہ دیا جاتا ہے (۳) اصلاح دینا۔ مشورہ دینا + ٭

اب جلانا نہیں قسمت میں وہاں جانے کو — استخارہ بھی ہمیں راہ نہیں دیتا ہے (جرأت)

راہ ڈالنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ڈھنگ ڈالنا۔ طریقہ نکالنا۔ عادت پکڑنا۔ بان اختیار کرنا +

راہ راہ چلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ سیدھے راستہ چلنا۔ کسی شخص کے چال چلن کی پیروی کرنا۔ متوسط طریقہ اختیار کرنا +

راہ راہ سر۔ ا۔ تابع فعل (ہندی) دیکھو راہ راہ سے۔ موقع موقع کی۔ ڈھنگ ڈھنگ کی

راہ راہ سے۔ ا۔ تابع فعل۔ واجبی طور سے۔ ٹھیک ٹھیک۔ ضابطہ کے رستہ سے۔ معقول طریقہ سے

راہ راہ کی۔ ا۔ تابع فعل (۱) سیدھی سیدھی۔ واجبی طور کی۔ ٹھیک ٹھیک + ٭

کبھی تھکم ہو جان تباہ کی گردش — کبھو پھر کرے راہ راہ کی گردش (امانت)

راہ راہ کی باتیں۔ ا۔ اسم مؤنث۔ معقول اور درست باتیں۔ واجب باتیں +

راہ رکھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ رسم رکھنا۔ ربط رکھنا۔ رسم ملاقات رکھنا۔ دوستی رکھنا +

راہ رَو۔ ف۔ اسم مذکر۔ راہگیر۔ مسافر۔ راہ چلتا۔ جاتری۔ راہی۔ بٹوہی +

راہ روش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چال چلن۔ رویہ۔ برتاؤ۔ ڈھنگ۔ وضع۔ ادب۔ قاعدہ۔ خصلت

راہ روکنا۔ ا۔ فعل لازم۔ سدِ راہ ہونا۔ مزاحم ہونا۔ رستہ بند کرنا۔ مانع ہونا +

راہ ریت۔ ا۔ اسم مؤنث۔ راہ رسم۔ برتاؤ۔ ضابطہ اور معمول کے موافق +

راہزن۔ ف۔ اسم مذکر۔ بٹمار۔ قزاق۔ لٹیرا۔ ڈاکو۔ راہ مار۔ قطاع الطریق +

راہزنی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ قزاقی۔ بٹماری۔ راہ ماری +

راہ سے۔ راہ سر۔ ا۔ (ہندی) تابع فعل۔ ریت کے مطابق۔ معقول طور پر۔ ڈھنگ سے۔ سیدھی طرح۔ انصافاً۔ واجبی طریق پر +

راہ سے بے راہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ گمراہ ہونا۔ سیدھے راستہ کو چھوڑ کر ٹیڑھا راستہ اختیار کرنا۔ بدوضع اوباش اور بے راہ ہو جانا +

راہ کاٹنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) رستہ کاٹنا۔ راستہ میں کسی کے چلنے کا مانع ہونا۔ رستہ چلتے کے آگے سے نکل جانا +

زُلف حائل ہے نگہ شانہ جاناں پہ نہ ڈال — ہے شگون بد بلا جب سانپ کاٹے راہ کو (آتش)

(۲) ایک راستہ چھوڑ کر دوسرے راستے سے جانا + ٭

کوئے قاتل میں بلا باندھ شمشیر بجھے — کاٹ کر راہ کدھر لے گئی تقدیر مجھے (اسیر)

راہ کٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ راستہ قطع ہونا۔ قطع مسافت ہونا۔ راستہ طے ہونا +

راہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) رسم ملاقات پیدا کرنا۔ راستہ نکالنا۔ ربط بڑھانا۔ ربط پیدا کرنا +

راہ

خدا کا سجدہ جو در کعبہ ہے سنگ پہ جائز — بابِ شرع جتوں سے بھی راہ کرتے ہیں (امیر)

(۲) رسائی کرنا۔ آمد و رفت کا موقع نکالنا ۔ ف

اُٹھا اُٹھا کے جو پردہ نگاہ کرتے ہیں — ہمارے دل میں وہ در پردہ راہ کرتے ہیں (وزیر)

(۳) ادائے قرض کی صورت نکالنا۔ رستی باندھنا۔ قسط مقرر کرنا +

راہ کھوٹی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) چلنے میں دیر لگانا۔ راستہ میں روکنا۔ منزل کھوٹی کرنا۔ کام میں دیر لگانا۔ حرج کرنا۔ حرج ڈالنا ۔ ف

قتل کرتا ہے تو لو دیکھ نہ دو چار کی راہ — کھوٹی کیوں کرتے ہو جی اپنے گنہگار کی آہ (جرأت)

(۲) بنتے ہوئے کام کو روکنا۔ بنتا کام بگاڑ دینا۔ رخنہ ڈالنا۔ خلل انداز ہونا۔ بھانجی مارنا

جیسے اپنی بیٹی کی کیوں راہ کھوٹی کرتے ہو یعنی دوسری جگہ شادی ہونے سے کیوں روکتے ہو

راہ کھوٹی ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ راستہ چلنے سے باز رہنا۔ کسی کام میں حرج واقع ہونا۔ منزل طے ہونے میں دیر لگنا + ف

کھینچ لی ہے تو لگانے میں تامل نہ کرو — کھوٹی ہوتی ہے عبث آپ کی تلوار کی راہ (آتش)

راہ کی بات۔ ف۔ اسم مؤنث۔ معقول و شائستہ بات۔ واجبی بات +

راہ کی روٹی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ زادِ راہ۔ توشۂ مسافر۔ وہ روٹی جو راستہ میں کھانے کے واسطے مسافر باندھ لیتے ہیں۔ زاد السبیل +

راہ گزر۔ ف۔ اسم مذکر۔ راستہ۔ سڑک۔ شارع عام +

راہ گیر۔ ف۔ اسم مذکر۔ مسافر۔ جاتری۔ راہی۔ بٹوہی۔ بٹاؤ۔ راہرو +

راہ لگانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ راستہ بتانا۔ رہنمائی کرنا۔ ڈھنگ پر ڈالنا۔ کسی روش پر ڈالنا

دل نے جس راہ لگایا میں اُسی راہ چلا — واہ رے عشق میں گمراہ کو رہبر سمجھا (داغ)

راہ لگنا۔ ف۔ فعل لازم (متروک) پیرو ہونا۔ قدم بقدم چلنا۔ رستہ لینا۔ رستہ پکڑنا۔ اپنے کام سے لگنا۔ اپنا کام کرنا ۔ ف

نہ چھیڑ اے نکہتِ بادِ بہاری راہ لگ اپنی — تجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں (انشا)

راہ لینا۔ ف۔ فعل لازم (۱) راہی ہونا۔ چلتا بننا۔ روانہ ہونا۔ رستہ پکڑنا۔ چل دینا + ف

وہ نے بستی میں آتے ہی عدم کی راہ لی — ساتھ اپنے تو سن عمرِ رواں پیدا ہوا (داغ)

(۲) اپنے کام سے لگنا۔ اپنا کام کرنا۔ پرے جانا۔ پرے سرکنا۔ پرے ہٹنا +

راہ مار۔ ف۔ اسم مذکر۔ قزاق۔ رہزن۔ لٹیرا۔ راستہ میں ہاتھ ڈالنے یا چیز رکھ لینے والا +

راہ مارنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) رہزنی کرنا۔ قزاقی کرنا۔ رستہ لوٹنا (۲) بھانجی مارنا۔ رخنہ انداز ہونا۔ مخل ہونا۔ کام نہ بننے دینا +

راہ ماری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ غارتگری۔ لوٹ مار۔ رہزنی۔ قزاقی +

راہ ملنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ راستہ پانا +

راہ

بس اے بادِ صبا بچھڑے ہوئے یاروں کو + راحتی ہی نہیں دشت کے آوارہ روں کو (سوز)

راہ ناپنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) راستہ کی پیمائش کرنا (۲) فقط آنے جانے سے کام رکھنا اور کوئی کام نہ بنانا۔ صرف راستہ طے کرنا۔ جیسا آیا ویسا چلا جانا۔ لگ لپٹے آنا۔ گھر سے گھر آ کر چلا جانا +

راہ نجات۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بخشش کا راستہ۔ طریق مغفرت کا رستہ۔ چھٹکارے کا ڈھنگ

راہ نکالنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) راستہ نکالنا۔ سڑک نکالنا (۲) تجویز نکالنا۔ وسیلہ یا سبب پیدا کرنا۔ نئی تجویز سوچنا۔ تدبیر کرنا ۔ ف

اے شوق داغ ہو گئے پاک نفس بھی بند — اب تجھ مٹے کی راہ کوئی تو نکال دے (اعلم)

(۲) رابطہ پیدا کرنا۔ رسائی حاصل کرنا۔ ملاقات پیدا کرنا۔ یارانہ گانٹھنا +

ہے نہیں ہو بن گئے میری نگہ میں وحشت — پھر راہ بھی نکالو گے پایاں سے تم (میر)

راہ نکلنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) سڑک نکلنا (۲) وسیلہ یا سبب پیدا ہونا (۳) تدبیر نکلنا۔ تجویز نکلنا (۴) ربط ہونا۔ ملاقات ہونا۔ رسائی ہونا +

راہ نما۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہادی۔ رستہ دکھانے والا۔ راہبر۔ اگوا۔ پیشرو +

راہ نمائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (راہبری) +

راہوار۔ ف۔ اسم مذکر (۱) قدم باز گھوڑا۔ ابلق (۲) ایک قسم کا گھوڑے کا قدم +

راہ و ربط۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ راہ و رسم۔ واقفیت۔ صاحب سلامت۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ میل ملاپ۔ راہ رسم۔ آمد و رفت +

راہ و رسم۔ ف + ع۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (راہ و ربط) +

راہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم (۱) ربط ہونا۔ میل ملاپ ہونا۔ رسم ہونا۔ محبت ہونا۔ دوستی اور آشتی ہونا۔ صلح ہونا۔ معاملہ ہونا ۔ ف

جاتا ہوں سوئے کعبہ میں پھر پھر کے دیر سے — اس واسطے کہ شیخ و برہمن میں راہ ہو (نصیر)

(۲) رستہ ہونا۔ چلنے کو جگہ ہونا +

راہب۔ ع۔ اسم مذکر۔ زاہد گوشہ نشین ترساؤں کا پادری + تارک الدنیا۔ سنیاسی۔ کلیسیا کا درویش۔ قلندر۔ سنجر جوگی۔ اودھوت +

راہن۔ ع۔ اسم مذکر۔ رہن رکھنے والا۔ بندھک دینے والا۔ گرو رکھنے والا +

راہو۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دیو۔ بھوت۔ جن۔ عفریت۔ راچھس (۲) ایک ستارہ کا نام جسے عربی میں ذنب کہتے ہیں۔ وہ منحوس ستارہ جو چاند یا سورج کو نگل جاتا ہے جسے گرہن کہا کرتے ہیں۔ آٹھویں گرہ یا یوں سمجھو کہ سات ستارہ یعنی چاند سورج وغیرہ کے علاوہ ایک اور ستارہ کا نام ہے +

راہ و کیت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (راس و ذنب) آٹھویں نویں گرہ +

راہی۔ ف۔ اسم مذکر۔ راہگیر۔ سیاح۔ مسافر +

رائے

رائے - ع - اسم مؤنث - عقل - تجویز - دانست - فہم - دانائی - خیال - قیاس - بچار - جانچ - مشورہ

رائے دینا - ا - فعل متعدی - صلاح دینا - مشورہ دینا - تدبیر بتانا - تجویز بتانا +

رائے لگانا - ا - فعل متعدی - عقل دوڑانا - قیاس کرنا - خیال کرنا - تصفیہ کرنا - جانچنا - بوجھنا

رائے لینا - ا - فعل لازم - مشورہ لینا - صلاح لینا - تجویز پوچھنا - عندیہ لینا - منشا سمجھنا

رائے ملانا - ا - فعل متعدی - ہم رائے اور ہم مشورہ ہونا - شریک الرائے ہونا - اپنی اپنی تدبیروں کو باہم ملانا - رائے کا مطابق ہونا +

رائے - ہ - اسم مذکر (ہندی) (۱) راجہ - سوامی - پردھان - راو - شہزادہ - سردار (۲) وہ خطاب جو گورنمنٹ کی طرف سے کسی اعزاز یا عہدہ کے لحاظ سے ہندو جنٹلمین کو دیا جائے +

رائے بہادر - ا - صفت - ہندو معزز عہدے دار یا رئیس کا خطاب جو گورنمنٹ سے ملا ہو

رائی - ہ - اسم مؤنث (۱) خردل - ایک قسم کی سرسوں بسندان سفید مزا تیکھا جو تھے درجے میں گرم و خشک (۲) مقدار قلیل جیسے رائی بھر نا اور گالی بھر آشنائی بھی تھوڑا رشتہ بہت سی ملاقات پر غالب کہا ہے کہ کہاوت

رائی اُتارنا یا جلانا - ہ - فعل متعدی عو - نظر گزر کے واسطے رائی کو سر سے اتار کر جلانا +

رائی بھر - ہ - صفت - ذرا - ذرا سا - مقدار سے قلیل جیسے اس میں رائی بھر جھوٹ نہیں +

رائی سے پربت ہونا - ہ - فعل لازم - نہایت چھوٹے سے نہایت بڑا ہو جانا +

رائی کائی - ہ - صفت - کائی کے سے ٹکڑے - کائی کے رائی کے برابر ٹکڑے ٹکڑے نہایت گلا ہوا - ریزہ ریزہ - چور چور - پارہ پارہ +

رائی کائی کرنا - ہ - فعل متعدی - گلانا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ریزہ ریزہ کرنا +

نگیں کی طبیعت جو ادھر کو آئی ۔ تو کر دیا معروف کو رائی کائی

اسواسطے بجز نام رکھا اس کا ۔ ہے ایک سوا ایک یہ رباعی بھائی (نسیم)

رائی کائی ہو جانا - ا - فعل لازم (۱) نہایت گل جانا - گھل مل جانا - ٹکڑے ٹکڑے اور پارہ پارہ ہو جانا - چور چور ہو جانا ؎

گئے ہی اُس سنگدل سے ہو گیا دل ٹوٹ کر ۔ رائی کائی ہو گیا پتھر پہ شیشہ چھوٹ کر (نکہت)

بچھو ڑ پنجہ مژگاں تو دست شل سرشک ۔ ابھی زمیں پہ گرے تو یہ رائی کائی ہو (سودا)

(۲) پھٹ جانا - تھکے ہو جانا +

رائی نون تیرے دیدوں یا آنکھوں میں - ا - محاورہ عو - چشم بد دُور - حف نظر - نصیب عدا + ؎

گھر جو اُس صنم سے کہا تو بولے ۔ میں تو انسان نہیں ہو نہ ہی گر مرے چشم

بہت کٹنے لگے اُسے کانٹے پھیں نخمی نگاہ ۔ رائی اور نون ترے دیدوں میں بھرے چشم (رنگین)

رائے بیل - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی چنبیلی کے پھول اور اُس کے درخت کا نام - بیلا +

رائے جامن - ہ - اسم مؤنث - بڑی اور گودے دار جامن - جیدھاں جامن کا نقیض - وغیرہ

ربڑ

رائتا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی خوراک کا نام جو دہی میں کدو سے جو قیمہ یا کگڑی وغیرہ باریک باریک کتر کر نمک مرچ سمیت ڈالنے سے تیار ہوتی ہے - تلکینہ +

رائتا بنانا - ہ - فعل متعدی (ہندی) (۱) کدو یا کسی اور ترکاری کو کدوکش میں نکال کر اُسے جوش دینا اور پھر مسالے دار دہی میں ڈال کر تیار کرنا (۲) خوب مارنا - پیٹنا - بُھرکس نکالنا - کچومر نکالنا - پتلا حال کرنا +

رائتا کرنا - ہ - فعل متعدی - اول معلوم دوم کچومر کرنا - بھرتا کرنا - مار کر پتلا حال کرنا - بھرکس کرنا

رائٹ - انگلش (Right) صفت - صحیح - درست - واجب - حق - سچ - ٹھیک - بجا +

رائٹر - انگلش (Writer) اسم مذکر - محرر - منشی - نویسندہ - کلرک + کاتب - راقم - نگارندہ

رائج - ع - صفت - جاری - رواں - مروج - چلتا - عام - رسمی - دستور کے موافق +

رائج الوقت - ع - اسم مذکر - مروجہ حال - چلتا سکہ - جاری سکہ - چلتی سکہ +

رائج کرنا - ا - فعل متعدی - جاری کرنا - رواج دینا +

رائج ہونا - ا - فعل لازم - جاری ہونا - مروج ہونا - رواج پانا +

رائگاں - ف - صفت (۱) راستے کی گری پڑی چیز - مال مفت - مفت - بلاقیمت - بلاعوض - بلاخرید (۲) - ا - ضائع - بے فائدہ - لاحاصل - عبث - اکارت ؎

بے گرو کر ہم کو گزریں بادہ خواری میں ۔ خضر کی طرح کہیں پھر پھر کے ہستی رائگاں کیجے (داغ)

(۳) - ف - اسم مذکر - خسرو پرویز کے ایک خزانہ کا نام +

رائگاں جانا - یا - ہونا - ا - فعل لازم - ضائع ہونا - برباد ہونا - اکارت جانا +

رائگاں کرنا - ا - فعل متعدی - کھونا - ضائع کرنا - برباد کرنا - گنوانا +

رائے منیا کی چوڑیاں - ہ - اسم مؤنث عو - ایک قسم کی عمدہ چوڑیاں +

رُب - ع - اسم مذکر - پکا کر گاڑھا کیا ہوا عرق جیسے ربِ سوس - رُبِ بہ - رُبِ جامن وغیرہ

رَب - ع - اسم مذکر - پالنے والا - پرورش کنندہ - پروردگار - پالن ہار - خدا تعالیٰ - مالک - صاحب

رب العالمین - ع - اسم مذکر - دُنیا کا پالنے والا - اجمل عالم کا پروردگار +

رباب - ع - اسم مذکر - ایک قسم کی سارنگی +

رباعی - ع - اسم مؤنث - وہ چار مصرعے جو اوزان مخصوص پر ہوں - چوپائی - چومصرع - چوبولا +

ربانا - ا - اسم مذکر - ایک قسم کے چھوٹے دف یا دائرے کا نام جیسے چھانجھ - سنجر وغیرہ لگے ہوتے ہیں

ربڑ - ہ - اسم مذکر - قصاب - بوچڑ - قسائی +

ربڑ - انگلش (Rubber) اسم مذکر (۱) رگڑنے کی چیز (۲) ایک درخت کا دودھ جسے گندھک میں پکا کر جما لیتے ہیں اور اس سے بے گنتی چیزیں جیسے گیند - کھلونے وغیرہ بناتے ہیں - انگریزی بوٹ بنانے اور حرفوں کے مٹانے کے واسطے بھی مستعمل ہے +

ربڑ - ہ - اسم مؤنث (۱) مسافت - سفر (۲) بے فائدہ دوڑ - راستے کی مشقت - محنت - بے فائدہ

بحث (مسافتِ بعید کو اِس طرح طے کرنا کہ اُس سے کچھ فائدہ مترتب نہ ہو) +

رَبڑ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - آمد و رفت کی مصیبت پڑنا - مسافتِ بے فائدہ کا پیش آنا - بھیڑ پڑنا - چکر پڑنا - بے فائدہ بھٹکنا - پینڈا پڑنا (پنجابی) +

رَبڑی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (رابڑی) +

رَبط - ع - اسم مذکر (۱) بندش + لگاؤ - علاقہ - تعلّق (۲ - ۱) میل ملاپ - راہ و رسم (۳ - ۱) تناسب - نسبت (۴ - ۱) مشق - مزاولت - مہارت + عادت - دستور (۵ - ۱) محبت - دوستی چاہت - آشنائی - اِتحاد (۶ - ۱) پیار - اخلاص +

ربط بڑھانا - ا - فعلِ متعدی (۱) راہ و رسم کو ترقی دینا - اِتحاد بڑھانا - دوستی بڑھانا (۲) مشق بڑھانا - مزاولت بڑھانا - مہارت زیادہ کرنا +

ربط ضبط - ع - اسم مذکر - میل ملاپ - آمد و رفت - راہ و رسم + تپاک +

ربط ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) آشنائی ہونا - دوستی ہونا (۲) عادت ہونا - مشق ہونا - مزاولت ہونا

رُبع - ع - اسم مذکر - چوتھا - چہارم - ¼ چہاریک +

ربعِ مسکون - ع - اسم مذکر - دُنیا کا چوتھا حصّہ جو آباد خیال کیا جاتا ہے اور باقی غیر آباد +

رَبیب - ع - اسم مذکر (۱) پلا ہوا لڑکا - پالا پوسا لڑکا (۲) پہلے خاوند کا لڑکا - سوتیلا بیٹا - گیلڑ بیٹا +

رَبیع - ع - اسم مؤنث (۱) موسمِ بہار - ہندوستان میں چیت اور بیساکھ مگر اور ملکوں میں جیٹھ اور بیساکھ کا موسم (۲) خریف کا نقیض - اساڑھی (وہ فصل جو اسوج اور کاتک یعنی اکتوبر - نومبر میں بوئی جائے اور مارچ - مئی یعنی چیت اور جیٹھ میں کاٹی جائے) +

ربیع الآخر - ع - اسم مذکر - ربیع الثانی - ربیع کا دوسرا اور عربی سال کا چوتھا مہینا - میراں جی - اساڑھ (چونکہ جن دنوں میں مہینوں کے نام تجویز ہوئے یہ مہینا فصلِ ربیع کے آخر میں آیا اِس وجہ سے اِس نام سے موسوم ہوا) +

ربیع الاوّل - ع - اسم مذکر - ربیع کا پہلا اور سال کا تیسرا مہینا - مدار - تقریباً جیٹھ (چونکہ جن دنوں میں مہینوں کے نام رکھے گئے یہ مہینا ربیع کے اوّل میں آ کر پڑا اسلئے یہی نام رکھا گیا) +

ربیع الثانی - ع - اسم مذکر - دیکھو (ربیع الآخر) اہلِ عرب ربیع الثانی نہیں بولتے +

رِپُ - ہ - اسم مذکر (س - رپو रिपु) ۱ - دُشمن - بیری - دُرجن - بدخواہ (۲) سر ہو جانے والا - جم - دشمنی دینے والا - کسی کام کے واسطے درپے ہو جانے والا +

رِپ ہو جانا - ہ - فعلِ لازم - دُشمن کی طرح سر ہو جانا - پیچھے پڑ جانا - جم ہو جانا - دہلیز کی مٹی لے ڈالنا - درپے ہونا +

رِپَٹ - ہ - اسم مؤنث - رپٹن - پھسلن +

رپٹ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - پھسل جانا - ڈگ جانا جیسے رپٹ پڑے کی ہر گنگا (کہاوت)

رِپَٹ - ا - اسم مؤنث (انگلش - رپورٹ Report) کا بگڑا ہوا تلفظ ہے - خبر - اطلاع

آگاہی (وہ خبر جو کسی جرم یا وقوعہ کی پولیس میں دی جائے) +

رِپَٹن - ہ - اسم مؤنث - پھسلن - لغزش - پھسلاہٹ +

رِپٹنا - ہ - فعلِ لازم - پھسلنا + لڑکنا - کھسکنا +

رَپ رَپ - ہ - اسم مؤنث - ڈُلکی چال +

رپ رپ چلنا - ہ - فعلِ لازم - ڈُلکی جانا - تیز تیز جانا - جلد جلد جانا - سرگرم رفتار ہونا

(اب اپنی بغل میں ایک مُرغا   چلتا رپ رپ قدم ہے وہ مُرغا (داغ))

رُپلّی - ہ - اسم مؤنث - ع - روپیہ کی تصغیر یا تحقیر جیسے چار رُپلّی پر یہ مزاج (زنانی بولی ہی کہتے ہیں)

رِپُورٹ - انگلش (Report) اسم مؤنث - دیکھو رپٹ بمعنی خبر +

رُپہلی - ہ - صفت - روپے کے رنگ کا + سفید +

رُت - ہ - اسم مؤنث - موسم - فصل - سما - ہر چیز کا زمانہ - فصل (ربعہ) میں سے ہر ایک فصل (ہندی چھٹے موسموں میں سے ہر ایک موسم (ہندوؤں نے تمام سال کو چھ حصّہ ذیل فصلوں پر تقسیم کر کے دو دو مہینے کی ایک ایک فصل قرار دی ہے) +

نام رُت	ہندی مہینے	انگریزی مہینے
بسنت	چیت بیساکھ	مارچ اپریل
گرشما یا گرکم	جیٹھ اساڑھ	مئی جون
ورشا یا برکھا	ساون بھادوں	جولائی اگست
شَرد	کُوار کاتک	ستمبر اکتوبر
ہیمنا یا ہیم	اگہن پوس	نومبر دسمبر
ششرا	ماگھ پھاگن	جنوری فروری

رُت آنا - ا - فعلِ لازم - موسم آنا - فصل آنا - زمانہ آنا + بہار آنا + ع

(جھولا جھلائیں گے پیا کے چمن میں تجھکو   رُت کہیں آنے تو اے حُور لقا ساون کی (صبا))

رُت بدلنا - ا - فعلِ لازم - موسم و فصل کا تغیّر ہونا - تبدیلِ موسم ہونا +

رُت پھرنا - ہ - فعلِ لازم - موسم بدلنا - موسم پلٹنا + ع

(نہ تو وہ پھول نہ سبزہ نہ وہ کلیاں نہ بہار   رُت کے پھرتے ہی چمن زار کا نقشا اُلٹا (بحر))

رِت - ہ - اسم مؤنث - رات کا مخفف جس کی جمع رتیاں آتی ہے (گیت یا ترکیبات میں)

رت جگا - ہ - اسم مذکر (۱) شب بیداری - خدائی رات - رات بھر جاگ خدا کا نام لینا - خوشی میں رات بھر جاگنا - ع

(ہے شبِ وصل خوشی میں ہو بسر آج کی رات   رتجگا کیجئے اے رشکِ قمر آج کی رات (بحر))

(۲) - غو - ایک قسم کی خوشی کی نیاز جو عورتوں میں شادی کے موقع پر یعنی بیاہ - سالگرہ - بسم اللہ چھٹی - مُنڈن - چھٹائی وغیرہ میں رات بھر کر جاگتی ہو کر دن کو دلائی جاتی ہے اس میں گلگلوں

اور عموماً چاول اللہ میاں کی سلامتی پڑھی جاتی اور پھر زردے یا کھڑی پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا
کی نیاز دلوائی جاتی ہے۔

آئے دسواں کی تجھ کو سے ہیں تو صفل — رتجگا کل چاندنی خانم کے گھر اچھا ہوا (راحت)

رتالو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی اروی کے مانند جڑ جسے تلکر پکاتے ہیں +

رتبہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ درجہ۔ مرتبہ + عہدہ + عزت۔ حرمت۔ وقر۔ قربت۔ بزرگی۔ بڑائی

ذکر سرا ہو سے بہتر ہے کہ اس بجل میں ہے — رتبہ یکے کا ہو رہے دیکھ کر نسک دل میں ہے (شرف)

رتبہ بڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ درجہ زیادہ کرنا۔ عہدہ میں ترقی کرنا۔ ترقی دینا +

رتبہ پانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ درجہ حاصل کرنا۔ مرتبہ پانا۔ عزت پانا۔ رسوخ حاصل کرنا +

رتبہ گھٹانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بے وقری کرنا۔ درجہ کم کرنا + نظروں سے گرانا +

رتن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جواہر۔ جواہرات۔ قیمتی پتھر۔ من۔ نگ (۲) مردمک چشم۔ آنکھ
کی پتلی (۳) منی۔ دھات۔ آب پشت۔ نطفہ۔ بیرج۔ بیج (۴) عطر۔ ست۔ نچوڑ۔
خلاصہ۔ لب لباب (۵) جوبن۔ حسن (۶) عمدہ چیز جیسے گھی وغیرہ (رتن نو شمار کیے
جاتے ہیں لعل۔ موتی۔ پکھراج۔ زمرد۔ مونگا۔ لاجورد۔ نیلم۔ ہیرا۔ گومید۔ سوا ان
چیزوں کے بوجہ عمدگی اور چیزوں کو بھی رتن کہہ دیتے ہیں +

رتن جڑاؤ۔ ہ۔ صفت۔ مرصع۔ جواہرات سے جڑا ہوا +

رتن جوت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک پودے اور اسکے پھل کا نام + انگوٹھی ایک دوا کا نام

رتنیا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سوہن سے رتیا جانا + خالی ہونا +

رتوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک سرخ پتھر کا نام جو اکثر بچوں کے بخار یا دیگر امراض میں گلے
میں باندھ دیتے ہیں (۲) ایک سرخ کیڑا جو گیہوں یا جو کے پیڑوں میں لگ جاتا ہے +

رتوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ریتی سے صاف کرانا۔ سوہن پھروانا۔ کسی سخت چیز کو ایک
خاردار آہنی اوزار سے چھلوانا +

رتوندھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ شب کوری۔ عشا۔ ایک بیماری چشم کا نام جس کے سبب سے
رات کو نہیں دکھائی دیتا +

رتوندھا آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رات کو نہ دکھائی دینا۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانا

رتوندھیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رتوندھے کا مریض۔ شب کور +

رتھ۔ ہ۔ اسم مذکر و مؤنث (۱) ایک قسم کی دیسی گاڑی جسکے اوپر برجی سی بنی ہوئی
ہوتی ہے + دیوتاؤں کی گاڑی۔ ایک قسم کی قدیم سواری جس میں پہلے سردار لوگ
سوار ہوا کرتے اور نیز مقام جنگ میں لیجایا کرتے تھے (۲) قلعہ۔ کوٹ۔ حصن۔ حصار۔ تو

رتھبان یا رتھوان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گاڑی بان۔ بہلوان۔ سارتھی۔ رتھ ہانکنے والا

رتھ جاترا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گاڑیوں کی دھوم دھام جو کسی دیوتا کی سواری میں ہو

(۲) ہندوؤں کے ایک میلے کا نام جو دوسری شری سادھو کو بجلی یا تیج کے نام سے ہوا کرتا ہے

رتی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کام دیو کی استری (۲) بھاگ۔ نصیب۔ قسمت۔ تقدیر۔ پرالبد
(۳) گھنگچی۔ گھمچی۔ چرمٹی + ایک وزن جو آٹھ چاول کے برابر ہوتا ہے۔ ماشہ کا آٹھواں
حصہ (۴) بمقدار قلیل۔ حبہ۔ ذرہ +

رتی بھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ ذرا سا۔ شمہ بھر۔ حبہ بھر۔ قدرے۔ قلیل جیسے رتی بھر تانا نہ
گاڑی بھر آشنائی + (کہاوت)

رتی جاگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نصیبا جاگنا۔ طالع خفتہ کا بیدار ہونا۔ اقبال کا یاور ہونا
قسمت کا سامنے ہونا۔ تقدیر چمکنا۔ مالا مال و سرسبز ہونا۔ پھولنا۔ پھلنا۔ اختر اقبال
کا زوال سے نکلکر حد کمال کو پہنچنا + ے

آپکا آتی نہیں تیرے پاس ہیں بھاگی ہوئی — اندنوں رتی دوگانا ہے تری جاگی ہوئی (رنگین)

رتی چمکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (رتی جاگنا) +

تشبیہ دی جو ہنسنے لب لعل یار سے — یاقوت آبدار کی رتی چمک گئی (امیر)

گوش ہوش تک تو ترا پہنچا ہے طالع میرے — شکر کر رتی تری چمکی گہر اچھا ہوا (نصیر)

رتی رتی۔ ہ۔ تابع فعل۔ ذرا ذرا۔ ایک ایک حبہ + بالکل۔ تمام۔ سراسر۔ سرتاپا۔
در و بست +

رٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جپنی۔ تسبیح۔ بار بار اعادہ۔ تکرار۔ دوہراؤ۔ پیہم اور دمبدم
کسی کا ذکر کرنا۔ ہر وقت نام لینا + ے

کرے وہ ذکر خدا اے صنم بھلا کس وقت — جسے کہ آٹھ پہر تیرے نام کی رٹ ہو (ناسخ)

رٹ لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جپنی لگنا + رٹ لگنا + مرکنا۔ اصرار ہونا۔ ضد ہونا +

رٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جپنا۔ بار بار نام لینا۔ یا ذکر کرنا۔ دہرانا۔ کر کرکے جانا۔ اعادہ
کرنا + سر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ جپنی لگنا +

رج۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) (۱) دریا کا ریتا۔ ریگ (۲) بالو ریت۔ رمل۔ ریگ رواں (۳)
حیض۔ ایام (۴) دلدل۔ پھلاد (۵) پھولوں کا زیرہ۔ وہ آٹا سا جو پھول کے اندر
سے نکلتا ہے +

رجا۔ ہ۔ صفت (۱) سیر۔ سیر شکم۔ پیٹ بھرا۔ اگھایا جیسے رجا کیا جانے بھوکے کی
سار (۲) مستغنی۔ بے پروا۔ دولتمند۔ مالدار +

رجا پُجا۔ ہ۔ صفت۔ بھرا پُرا۔ آباد۔ معمور۔ پیٹ بھرا۔ غنی۔ دولتمند۔ دھنی۔
دھنوان۔ مالدار +

رجا ہوا۔ ہ۔ صفت۔ پیٹ بھرا۔ شکم سیر۔ چکا ہوا +

رجال الغیب۔ ع۔ اسم مذکر۔ مردان غیب۔ وسائل (مفصل کیفیت لفظ

رجب

وسائٹوں میں دیکھو) +

رَجَب ع۔ اِسمِ مذکّر۔ مسلمانوں کے قمری سال کا ساتواں مبارک مہینا جس میں جنگ کی ممانعت تھی۔ اسوج۔ جمادی الآخر کے بعد کا مہینا +

رَجِسٹر۔ اِنگلش۔ Register) اسمِ مذکّر۔ دفتری کتاب۔ یادداشت بہی۔ چِٹھا۔ کتاب روزنامچہ۔ کتاب حاضری +

رجسٹری۔ انگلش۔ Registry) اسمِ مؤنّث۔ اندراج فہرست۔ اندخال بہی داخلہ

رجسٹری کرانا۔ اُ۔ فعلِ متعدّی۔ سرکاری بہی یا رجسٹر میں درج کروانا۔ دفتر میں چڑھوانا۔ درج فہرست کرانا +

رجسٹری کرنا۔ اُ۔ فعلِ متعدّی۔ رجسٹر پر چڑھانا + فہرست میں درج کرنا۔ سرکاری کتاب پر چڑھانا +

رجسٹری ہونا۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ سرکاری دفتر میں چڑھایا جانا۔ سرکاری کتاب میں درج ہونا۔ سرکاری گواہی ہونا +

رَجعَت ع۔ اِسمِ مؤنّث (۱) بازگشت۔ عود۔ واپسی۔ معاودت۔ لَوٹنا۔ اِعادہ (۲) شوہر کا اپنی مُطلّقہ کی طرف رجوع کرنا (۳) چاند اور سُورج کے سوا کسی اور سیارہ کا اپنی معمولی گردش سے پھرنا (۴۔ ا) رٹ۔ اڑ۔ ضد۔ ہٹ +

رجعتِ قہقری ع۔ اِسمِ مؤنّث۔ اُلٹے قدموں پھرنا + اس طرح پر واپس ہونا کہ مُنہ تو اُسی طرف رہے جدھر گئے تھے اور پیچھے سرکتے آئیں +

رجعت ہونا۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ رٹ لگنا۔ جھینی لگنا + ضد ہونا۔ ہٹ ہونا + بڑ لگنا۔ بکواس لگنا + جنُون ہونا + سودا ہونا۔ کسی جلالی عمل کے سبب تصوّر رشتہ اُلٹ جانے سے پاگل اور سودائی ہونا +

رجمنٹ۔ انگلش۔ Regiment) اسمِ مؤنّث۔ جتّھ۔ پلٹن۔ فوج۔ آٹھ سو یا ہزار جوانوں کا دستہ +

رجا بھر۔ ہ۔ صفت۔ ہندی۔ ذرّہ بھر۔ ذرا سا۔

رَجنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اگھانا۔ سیر ہونا۔ مستغنی ہونا۔ شکم سیر ہونا۔ چھکنا +

رَجنی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (گیتوں میں) رات۔ رَین۔ شب۔ نِس۔ بیل جیسے بھنور رجنی ترجمہ الف لیلے +

رجواڑا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ راجہ کی عملداری۔ ہندو راجاؤں کا ملک +

رُجوع ع۔ اِسمِ مؤنّث (۱) میل۔ میلان (۲) توجّہ۔ رُجحان (۳) بازگشت۔ اعادہ (۴ قانُون) اپیل۔ نظرِ ثانی۔ مُرافعہ +

رُجوع کرنا۔ اُ۔ فعلِ متعدّی (۱) لَوٹنا۔ بازگشت کرنا۔ واپس آنا (۲۔ ۱) متوجّہ ہونا

رجن

توجّہ کرنا۔ التفات کرنا (۳۔ ا) دائر کرنا۔ پیش کرنا۔ درخواست دینا +

رُجوع ہونا۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ عود (۱) راغب ہونا۔ مائل ہونا۔ مُلتفت ہونا۔ التفات کرنا جیسے خاوند کا رجوع ہونا (۲) متوجّہ ہونا۔ توجّہ کرنا (۳) دائر ہونا۔ پیش ہونا۔

رُجولیّت ع۔ اِسمِ مؤنّث۔ مردی۔ مردپن۔ قوّتِ باہ۔ قوّتِ تولید۔ شہوت۔ باہ۔ خواہشِ جماع

رِجھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) خوش کرنا۔ آنند کرنا۔ محظوظ کرنا۔ مگن کرنا۔ مسرور کرنا ؎

ہم دلزدہ رہے ہیں انواعِ نغمی سنتے ۔ اِن شکر لبوں نے ہم کو رجھا دیا ہے (میر)

(۲) مائل کرنا۔ لُبھانا۔ موہنا۔ جادُو سے فریفتہ کرنا۔ فریفتہ کرنا +

شیخ کہتا تھا سدا حُسنِ بتاں سے انکار ۔ آج دکھلا کے تجھے خوب رجھایا ہمنے (ممتاز)

رُچ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ (ہندو) ۱۔ رغبت۔ خواہش۔ چاہ۔ لالسا۔ کامنا۔ اچھا۔ (۲) بھوک۔ اشتہا +

رُچ رُچ کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ رغبت سے۔ شوق سے۔ پیار سے۔ بجُبلی۔ بافراط۔ حسبِ دلخواہ

رُچ رُچ کر کھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ رغبت سے کھانا۔ دِل دے کر کھانا۔ شوق کے ساتھ تناول فرمانا +

رچانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) بنانا۔ پیدا کرنا۔ مخلوق پیدا کرنا (۲) بسانا۔ رمانا۔ خوشبودار کرنا۔ معطّر کرنا (۳) لال کرنا۔ سُرخ کرنا (۴) سامان پھیلانا۔ شادی لیکر بیٹھنا جیسے بیاہ رچانا (۵) مانوس کرنا۔ مائل کرنا۔ راغب کرنا +

رچاوٹ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ رنگت + رنگ کی شوخی +

رُچتا پچتا۔ ہ۔ صفت۔ خوشگوار۔ زُودہضم۔ گوارا۔ جزوِ بدن ہونے والا +

رُچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بھانا۔ پسند ہونا۔ مرغوب ہونا۔ اچھا لگنا (۲) میلان ہونا۔ خواہش ہونا

رَچنا۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (ہندو) خِلقت۔ خلق۔ فطرت۔ قُدرت۔ بناوٹ۔ ساخت۔ چرا چر۔ دُنیا۔ جیسے رام نے رچنا رچی +

رچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بننا۔ تیار ہونا۔ عادی ہونا۔ خوگر ہونا۔ بسنا۔ سمانا + معطّر ہونا۔ خوشبودار ہونا ؎

کوئی سرکہ کے اسیر ہو گیا تھا خواب میں اک دم ۔ رچی ہے نکہتِ زلفِ معنبر میرے زانو میں (ناسخ)

(۲) رنگ لانا۔ رنگت دینا۔ سُرخ ہونا جیسے مہندی کا ہاتھوں میں رچنا (۳) شادی پھیلنا۔ بیاہ کی دھوم دھام ہونا۔ سامانِ شادی برپا ہونا ؎

تو اگر عطرِ دُلہن کے لئے شادی رچ جائے ۔ خود بخود دیکھنے لگے جلوۂ عطا را بھی

(۴) ربط ہونا۔ میل ملاپ ہونا۔ آشنائی ہونا (۵) مصروف ہونا۔ گانے بجانے یا عیش و نشاط میں مشغول ہونا (۶) سُر لانا۔ آواز لانا (۷) متعدّی بنانا۔ ہست کرنا۔ ہستی میں لانا۔ پیدا کرنا۔ مخلوق کرنا۔ اُپجانا۔ اُگانا (۸) متکلّم تالیف کرنا۔ تصنیف کرنا۔ شعر منظم کرنا۔

سامنے لانا۔ موجود کرنا۔ پیش کرنا (۱۱-۶) خاکا ڈالنا۔ ڈول ڈالنا + منصوبہ باندھنا۔ تجویز ٹھیرانا (۱۲-۶) لباس بدلنا۔ رُوپ بھرنا + وارنش کرنا روغن چڑھانا + مُنقش کرنا۔ منقوش کرنا۔ مُرتسم کرنا۔

رُچینا اُچپنا الغیب سہو۔ ۱۔ دعا۔ عو۔ کھانا پینا انگ لگے یعنی جُزو بدن ہو +

رُچنی مہندی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رنگدار مہندی۔ شوخ رنگ مہندی۔ وُہ حنا جو رنگ اچھا دے +

رچھا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رکھشا۔ مُحافظت۔ پناہ۔ حفاظت۔ نگہبانی۔ رکھوالی۔ بچاؤ۔ شرن (۲) مدد۔ سرپرستی۔ پُشتی۔ حمایت۔ کُمک۔ (۳) امن۔ آسودگی۔ چین۔ آرام۔ صلح (۴) پالن۔ مہربانی +

رحل۔ ع۔ اسم مؤنث (صحیح رحل) ۱۔ مسکن۔ منزل۔ پالان شتر (۲) وہ لکڑی کی گھوڑی جس پر قرآن شریف رکھکر پڑھتے ہیں +

رِحلت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کُوچ۔ روانگی۔ گمن + موت۔ مرت۔ اِنتقال۔ اِرتحال +

رحلت کرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ کُوچ کرنا۔ رُخصت ہونا۔ اِنتقال کرنا۔ گزرنا۔ فوت ہونا۔ مرنا +

رَحِم۔ ع۔ اسم مذکر۔ بچہ دان۔ دھرن۔ گربھ استھان +

رَحَم۔ ۱۔ اسم مذکر۔ عو۔ وہ چاولوں کا کچا حلوا جو خاص اللہ میاں کی نیاز کے واسطے کسی خوشی کی تقریب یا بیاہ میں عورتیں بناتی ہیں + (چونکہ خدا تعالیٰ یعنی رحیم کی نیاز دلوائی جاتی ہے شاید اس سبب سے یہ نام رکھا) +

رَحْم۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دیا۔ کرم۔ مہر۔ شفقت۔ کرپا۔ مہربانی (۲-۱) عفو۔ بخشش۔ مغفرت (۳-۱) ترس۔ دردمندی۔ ہمدردی۔ دلسوزی۔ رِقت۔ رافت + خوفِ خدا +

رحم دل۔ ع + ف۔ صفت۔ دیاونت۔ مہربان۔ دیالو۔ ہمدرد۔ دردمند۔ رقیق القلب +

رحم دلی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ مہربانی۔ شفقت۔ دردمندی۔ ہمدردی۔ دلسوزی +

رحم کرنا۔ یا۔ کھانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ ہمدردی فرمانا۔ ترس کھانا۔ خوفِ خدا کرنا۔

رحم کھانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ترس کھانا۔ خوفِ خدا کرنا۔ ہمدردی کرنا۔

دردمندی ظاہر فرمانا (مومن) غصے کے بدلے رحم نہ کھایا + کچھ بھی خُدا کا خوف نہ آیا +

رَحمان۔ ع۔ صفت۔ مہربانی کرنے والا۔ دیاونت۔ شفیق۔ رحیم۔ کریم۔ آمرزگار۔ غفور۔ خداوند (اسکا اطلاق صرف ذاتِ خدا پر ہوتا ہے مگر اُردو کی بعض کہاوتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اُنہیں نیک اور صالح سے مُراد ہے جیسے رحمان جوڑے پلی پلی شیطان کو دھاڈ کیا)

رَحمت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) دیا۔ کرم۔ مہربانی (۲-۱) بارش۔ مینہ۔ برکھا (۳-۱) درود سلام۔ صلوٰۃ جیسے رحمتِ خدا اُسپر (۴) کلمہ تحسین و آفرین و شاباش۔ مرحبا۔ جزاک اللہ +

رحمت خدا کی (محاورہ (یہ وہ کلمہ ہے جو بظاہر مدح اور اصل میں مذمت پر دلالت کرتا ہے) آفرین ہے۔ شاباش۔ صد رحمت۔ مبارک اللہ۔ آپکا کیا کہنا۔ اوہو۔ اوہوجی +

رحمت ہے۔ ۱۔ محاورہ۔ آفریں ہے۔ شاباش ہے۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے نیز کلمہ طنز +

کبھی صد مرہ بگولے کا کبھی جوھر کی حسرت + ہماری خاک یوں اُڑتی پھرے اے ابر رحمت (امیر)

رَحیم۔ ع۔ صفت۔ مہربانی فرمانے والا۔ دیاونت۔ مہربان +

رُخ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) چہرہ مُہرہ۔ رخسارہ۔ مُدو۔ منہ۔ خد۔ گال۔ کلا۔ کپول + جام مے میں رخِ ساقی جو نظر آہی گیا + گھر میں خورشید کے گویا کہ قمر آہی گیا (ظفر) (۲) طرف۔ جانب۔ سمت۔ پاسا (۳-۱) کنارہ۔ حاشیہ۔ افق۔ لب۔ سرا (۴-۱) شطرنج کے ایک مُہرے کا نام جو سیدھا دوڑ تک مارتا ہے (اس معنی میں بعض لوگ عربی قرار دیتے ہیں) (۵-۱) توجہ۔ رجحان۔ میل۔ میلان۔ التفات (۶) سامنا۔ آگا۔ پیش +

رخ بدلنا یا پھیرنا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) بے رخ ہونا۔ منہ نہ لگانا۔ اغماض کرنا۔ کم توجہی فرمانا۔ منہ پھیر لینا۔ کشیدہ ہونا (۲) سمت بدلنا +

جدھر سے ہوتے تھے نظارہ ملے یا ظفر + وہ رخ بھی یار نے اپنے مکان کا بدلا (ظفر) (۳) دوسرے کی طرف ہو جانا۔ طرفداری چھوڑ دینا (رخ کا اطلاق تمام چہرے پر اور رخسار یا رخسارہ کا صرف گال یا اُسکے لال حصے پر کرتے ہیں) +

رخ پھیرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ خفا یا ناراض ہونا۔ بے رخ ہونا۔ آزردہ خاطر اور رنجیدہ یا بیزار اور کشیدہ خاطر ہونا + سمت بدلنا۔ اغماض کرنا +

رخ دیکھ بات کرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ عو۔ توجہ سے بات کرنا۔ دل دیکھ کر بولنا

خاطر میں نہ لانا ✦

رُخ کرنا - ف۔ فعلِ متعدی (۱) مُنہ کرنا (۲) توجّہ کرنا - متوجّہ ہونا (۳) پھرنا - لوٹنا ✦

رُخ نکرنا - ف۔ فعلِ متعدی - توجّہ نہ ہونا - خاطر میں نہ لانا - التفات نکرنا ✦

رُخ نہ مِلانا - ف۔ فعلِ متعدی - متوجّہ نہ ہونا ✦

رَخْت - ف - اسمِ مذکّر (۱) اسباب - اثاثہ - اثالا (۲) جامہ - لباس - پوشاک - جیسے

پہنا دیا ہے خلعتِ زر اُسکے نور نے ✦ رخت سیاہ دُورِ شب تار نے کیا (ناسخ)

(۳) لوازمہ ✦ سازو سامان (۴) - ف - جفت زوش (جوتی کا جوڑا) جیسے واہ

کیا رخت ہے (۵) - ف - عوام) ہیئت - برزخ - ٹھاٹ - دھج ✦

رُخْسَار - ف - اسمِ مذکّر - گال - عذار - کلّا - کپول ✦

رُخْسَارَہ - ف - اسمِ مذکّر - تصغیرِ رخسار - رخسار کا بالائی حصّہ ✦

رُخْصَت - ع - اسمِ مؤنث (۱) اجازت - منظوری - رضامندی - آگیا - پروانگی جیسے

چمن کو دیکھ لیں چاک قفس سے اے صیّاد ✦ نک اتنی دے ہمیں اپنی زباں سے رخصت (نظیر)

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے ✦ مژدۂ خارِ دشت پھر تلووں کو کھجلائے ہے (ذوق)

(۲) - ف - روانگی - کوچ - رفتگی - چلنا - جانا ✦

جو کچھ تھے ظلم و ستم وہ تو ہم نے سب دیکھے ✦ امیدوار ہے اب یہ غلام رخصت کا (نظیر)

(۳) - ف - وداع - جنازہ اُٹھنے کا وقت ✦

ہے ترے بیمار کی رخصت جو آتا ہے تو آ ✦ کوچ کی جلدی ہے یاں ہاں کیا سبب تاخیر کا (ممنون)

(۴) - ف - مہلت - وقفہ - ڈھیل - فرصت (۵) - ف - اجازتِ رفتن - چلیں -

جائیں - اجازت ہے ✦ جاؤں ؟

دیکھ لی سیرِ حرم حضرتِ زاہد رخصت ✦ آپکا کعبہ میرا بتکدہ آباد رہے (نامعلوم)

رخصت دینا - ف - فعلِ متعدی (۱) اجازت دینا - پروانگی دینا - چھٹّی دینا -

(۲) مہلت دینا ✦

رخصت کا پان - یا - جام - ف - اسمِ مذکّر - وہ پان جو چلتے وقت دیا جائے -

یا وہ ساغر جو بوقت رخصت پلایا جائے ✦

خط منہ پہ لگے جانا خوبی پہ جان دیگا ✦ ناچار عاشقوں کو رخصت کے پان دیگا (میر)

چلا ہوں اُسکی مجلس سے اب تو اے ساقی ✦ مجھے پلا دے تو اب ایک جام رخصت کا (نظیر)

رخصت کرنا - ف - فعلِ متعدی (۱) اجازت دینا (۲) روانہ کرنا - وداع کرنا - بھیجنا

فلک سے کسکو توقع ہو ساری روزی کی ✦ کرے ہلال کو جو نیم نان سے رخصت (نصیر)

(۳) برطرف کرنا - موقوف کرنا (۴) ٹالنا ✦

رخصت ملنا - ف - فعلِ لازم (۱) اجازت ملنا (۲) چھٹّی ملنا (۳) موقوف ہونا (۴) وداع

ہونے کی اجازت ہونا ✦

رخصت ہونا - ف - فعلِ لازم (۱) اجازت ہونا - پروانگی ہونا (۲) روانہ ہونا - وداع ہو جانا -

بسانِ عمر نہ ٹھیرے پھر ایک دم تو نصیر ✦ ہوئے جب اُس بتِ ظالم یہاں سے رخصت (نصیر)

(۳) مہلت ہونا - چھٹّی ملنا (۴) مرنا - انتقال کرنا - چل بسنا - رحلت کرنا - کوچ کرنا ✦

رُخْصَتَانَہ - ف - اسمِ مذکّر - وہ نقدی جو چلتے وقت کسی رئیس کے دربار سے

عطا ہو - خلعتِ رخصت - انعامِ رخصت ✦

رُخْصَتِی - ف - صفت (۱) چھٹّی پر - رخصت یافتہ (۲) - پورب - وداع - دُلہن

کی روانگی (۳) - پورب) وہ روپیہ جو وداع ہونے وقت دیا جائے - سلامی - چلتی

رَخْنَہ - ف - اسمِ مذکّر - کھنڈا - دیوار کا پھوٹا ہوا راستہ - چھید - سوراخ - موکھا -

روزن ✦ دریچہ - کھڑکی - غرفہ ✦ چاک - شگاف - دراڑ - درز (۲) - ف

مزاحمت - تعرّض - اٹکاؤ - سدِّ راہ - بجانجی - خلل - حرج - نقص - جھگڑا - فساد - فتنہ

رخنہ اندازی - ف - اسمِ مؤنث - بجانجی - مزاحمت - تعرّض - روک - خلل ✦

رخنہ پڑنا - یا - رخنے پڑنا - ف - فعلِ لازم (۱) خلل پڑنا - نقص آنا ✦

وہ پھر یہ بلکیں اگر کھب گئیں جی پر تو ہمیں ✦ رخنے پڑ جائینگے واعظ ترے ایمان بیچ (میر)

(۲) جھگڑا پڑنا - فتنہ و فساد ہونا - عیب نکلنا - ۱۵ مانت

یوسف کی خریداری میں پڑ جائینگے رخنے ✦ اُس شوخ نے کھڑکی سر بازار نکالی

رخنہ ڈالنا - ف - فعلِ متعدی - جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں - چلتی گاڑی

میں روڑا اٹکانا - بجانجی مارنا - ہوتے ہوئے کام کو روکنا - خلل انداز

ہونا - حارج ہونا - مزاحم و متعرّض ہونا ✦

یہ کھلکے رخنے ڈالنا انکے حجاب میں ✦ اچھے برے کا حال کھلے کیا نقاب میں (آتش)

رخنہ نکالنا - یا - رخنے نکالنا - ف - فعلِ متعدی - عیب نکالنا - کھوٹ ظاہر کرنا -

عیب جوئی کرنا - نکتہ چینی کرنا ✦ فساد کھڑا کرنا - فتنہ اُٹھانا - جھگڑا نکالنا ✦

داغ لگانا - کلنک لگانا - عذر کرنا - حیلہ حوالہ نکالنا ✦

رخنہ نکلنا - ف - فعلِ لازم - عیب نکلنا - نقص ظاہر ہونا - داغ لگنا -

کیا پردے ہی پردے میں یہ رخنہ نکل آیا ✦ اے غنچہ دہن منہ جو ذرا سا نکل آیا (ذوق)

یار جبکہ نے چہرے سے اٹھا نقاب ✦ سو رخنے اب نکلنے لگے آفتاب میں (آتش)

رَدّ - ع - اسمِ مذکّر (۱) واپس - لوٹانا - واپس کرنا - موڑنا - پھیرنا جیسے ردِ بندہ خریدار خدا

کمالات (۲) انکار - نسخ - تردید - ابطال - کاٹ - جھٹلانا - دلیل توڑنا -

(۳) - ف - قے - استفراغ - اوک - اُلٹی ✦

رد کرنا - ف - فعلِ متعدی (۱) واپس کرنا - پھیرنا (۲) تردید کرنا - کاٹنا - ابطال کرنا

ردد

منسوخ کرنا۔ اعتراض توڑنا۔ دلیل اُٹھا دینا (۳) ترک کرنا۔ نامنظور کرنا۔
(۴) قے کرنا۔ اُلٹنا۔ اُلٹی کرنا۔ استفراغ کرنا۔

ردّوبدل یا **ردّوقدح** ع۔ اسم مؤنث۔ الٹا پلٹی۔ طعنہ مہنہ (۲) ٹیڑھی ترچھی باتیں جو حالتِ بحث یا مکابرہ میں زبان پر لاتے ہیں۔ بحث۔ تکرار۔ مباحثہ۔ مناظرہ۔ مکابرہ۔ حیص بیص۔ سوال و جواب۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ گفت و شنید۔ نزاعِ لفظی۔ اکھاڑ پچھاڑ۔
ہوئی جو ردّوبدل اپنی کتنی بار نظیر ✦ تو اُس نے خط کا ہمارے نہ پھر جواب لکھا (نظیر)
مال جب اُس نے بہت ردّوبدل میں مارا ✦ دل اٹھا اپنا ہمیں ہنسنے بغل میں مارا (ذوق)
مجھے کام تجھ سے ہے اے جنوں نکموں کسی کو دیکھے سنوں
نہ کسی کے ردّوقدح میں ہوں نہ اکھاڑ میں نہ پچھاڑ میں (انشاء)
(قدح بمعنی شگافتن و شکستن و طعنہ زدن آیا ہے) ✦

ردّ ہونا ۔ ف۔ فعل لازم (۱) بطلان ہونا۔ غلط ثابت ہونا۔ منسوخ ہونا۔ ٹوٹ جانا ✦

رَدّا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تہ۔ طبق۔ پرت۔ ایک چنائی کے بعد دوسری چنائی کی اینٹ کھی۔

ردّا رکھنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ اینٹ پر اینٹ رکھنا۔ چنائی پر چنائی کرنا۔ ایک تہ کے بعد دوسری تہ رکھنا (۲) ایک دفعہ کھا کر دوسری دفعہ کھانا۔ کھانے پر کھانا ✦

رِدا ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ چادر۔ چادرہ۔ چدّر ✦
شبِ فراق میں سینے جو مُنہ لپیٹا ہے ✦ خیالِ وصل میں سر دوں نہیں ہوا الٹی (ناسخ)

رَدّ و لکھدّوا ۔ ہ۔ صفت۔ برادری سے نکالا ہوا اور کھدیڑا ہوا۔ مردود۔ دھتکارا ہوا۔ خارج از مجلس۔ نکمّا۔ خراب۔ ناکارہ ✦ سفلہ۔ کمینہ ✦

رَدِّی ۔ ع۔ اسم مؤنث (اردو میں بتشدیدِ دال مہملہ بولتے ہیں) خراب شدہ کاغذ۔ نکمّا کاغذ (۲) صفت۔ خراب۔ ناکارہ۔ نکمّا۔ استعمال شدہ۔ ڈانچ۔ ناقص۔ بگڑا ہوا۔ پھینک دینے کے قابل ✦

رَدِیف ۔ ع۔ اسم مؤنث (ماخوذ از ردف بمعنی سُرین) (۱) وہ شخص جو ایک گھوڑے پر کسی سوار کے پیچھے بیٹھے (۲) وہ لفظ جو غزل یا قصیدے وغیرہ کے مصرعوں خواہ بیتوں کے اخیر میں قافیہ کے پیچھے بار بار آئے۔
بدل کے قافیہ لکھو غزل اک او ظفر ✦ مگر ردیف ہو ساری یوہیں برابر کی (ظفر)
(۳) پیچھے کی فوج ✦

ردیف وار ۔ ع + ف۔ تابع فعل۔ ابجد کے حساب سے رکھا ہوا۔ ترتیب وار۔ بترتیبِ ہجی۔ الف بے تے کی ترتیب سے ✦

رذل

رَذَالَۃ ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) کمینہ۔ سفلہ۔ پاجی۔ فرومایہ۔ لُچّہ۔ گُنڈا۔ کم ذات جیسے رذالہ مست ہوا خدا کو بھول گیا (۲) شریر۔ بدذات۔ ذنگی۔ بدمعاش۔ شوخ۔ بے ادب۔ بے شرم ✦ گالی گلوچ بکنے والا ✦

رَذَالَپَن ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سفلہ پن۔ کمینگی۔ فرومایگی۔ لچپن۔ پاجی پن ✦

رَذَالی بات ۔ ہ۔ اسم مؤنث (اطفال) گندی بات۔ نالایم اور ناشائستہ بات ✦ فحش بات ✦ بیحیائی کی بات ✦

رَذَالے کا ٹھٹھ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بے شرم اور بیباک آدمی۔ مُنہ پھٹ۔ مُنہ زور۔ بدلگام۔ گستاخ۔ بے ادب۔ بے حیا۔ دریدہ دہن ✦

رَذِیل ۔ ع۔ اسم مذکر۔ کمینہ۔ سفلہ۔ فرومایہ۔ پاجی۔ جیسے رذیل کے دو منہ اشراف کے سو (یعنی رذالوں کی دو گالیاں اشراف کی سو سے زیادہ ہیں) ✦

رَریانا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عوام۔ گڑگڑانا ✦

رَڑَکنا ۔ ہ۔ فعل لازم (ہندی) کھٹکنا۔ چبھنا جیسے آنکھ میں کچھ رڑک رہا ہے ✦

رَز ۔ ف۔ اسم مذکر۔ انگور۔ یا انگور کا درخت ✦

رَزّاق ۔ ع۔ اسم مذکر۔ رزق پہنچانے والا۔ روزی رساں۔ کھانے کو دینے والا۔ خدا تعالیٰ ✦

رَزّاقی ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ رزق رسانی۔ پروردگاری ✦ (۱)

رِزق ۔ ع۔ اسم مذکر۔ روزی۔ خوراک۔ روزینہ۔ کھانا۔ آذوقہ ✦ اجیوکا۔ وظیفہ۔ بھتّا۔ روٹی۔ ان۔ اناج ✦ (۳)

رزق پہنچانا ۔ ع۔ فعل متعدی۔ روزی پہنچانا۔ خوراک مہیا کرنا ✦ (۴)

رزق کا کیڑا ۔ ع۔ اسم مذکر۔ اَن کا کیڑا۔ اناج کھانے والا انسان۔ (۵)
جو رزق کا کیڑا ہو ملے کیوں نہ اُسے رزق ✦ رزاق سے پاتا ہے غذا سنگ میں کیڑا (جرأت)

رَزَائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رنگے ہوئے کپڑے کی روئی دار دُلائی (۲) گنوار۔ لحاف۔ لبادہ۔ سوڑ۔ گدڑی (۲)

اس لفظ کی املا کے بابت محققوں کی دو رائے ہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کا موجد محمد رضا نامی کوئی ہندی شخص ہوگا اس لئے ضاد معجمہ سے لکھنا چاہئے مگر زباندانِ فارس کے کلام میں یہ لفظ کہیں نہیں پایا جاتا ہاں میرزا بیدل نے جو ہندی نژاد تھے اس لفظ کو باندھا ہے بعض کی رائے ہے کہ ہندوستانیوں نے اس لفظ کو رزیدن سے بنایا ہے اور یہی وجہ ہے کہ زباندانِ ولایت نے نہیں باندھا۔ ایک انگریز کی رائے ہے کہ رجائی سے رضائی ہوگیا۔ کیونکہ سنسکرت میں [illegible] بمعنی کپڑا آیا ہے اور یہی قرین قیاس ہے۔ بعض لوگ رائی منسوب بچادر بھی قرار دیتے ہیں

رِزَلٹ ۔ انگلش Result اسم مذکر۔ نتیجہ۔ ثمرہ۔ نتیجۂ امتحان ✦

رَزْم ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ لڑائی ۔ جنگ ۔ جُدھ ۔ معرکہ ۔ ہیجا ۔ جدال و قتال ۔ رَن

رزم گاہ ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ میدانِ جنگ ۔ لڑائی کا کھیت ۔ لڑائی کی جگہ ۔

رَزْمِیَہ ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ متعلق بہ رزم ۔ رزم کا بیان +

رِزُولیُوشَن ۔ انگلش Resolution اسم مذکر ۔ منشا ۔ تجویز ۔ عندیہ ۔ پیش نہاد ۔ ارادہ ۔ عزم + عقدہ کشائی ۔ تصریح +

رَزِیڈَنْٹ ۔ انگلش Resident اسم مذکر رہنے والا ۔ یا ساکن ۔ مقیم باشندہ ۔ باسی ۔ رئیس + وکیل شاہی جو غیر ریاست کے دربار میں رہے +

رَزِیڈَنْسی ۔ انگلش Residency اسم مؤنث مقام ٹھکانا گھر ۔ مسکن وہ جگہ جہاں رزیڈنٹ رہتا ہے +

رِس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو) غضب غصہ ۔ کِرودھ ۔ خفگی ۔ ناراضی ۔ آزردگی + ہٹ ۔ ضد ۔ اَڑ ۔ جیسے رس مارے رسائن ہوئے

رس کی ہسکی اوری سکھی تیری سجت سُہائے + ٹھنڈے تتے نیر جُو ں لُون آگ بجھائے (دوہا)

رَس ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) شیرہ + عرق ۔ افشردہ ۔ عُصارہ ۔ دُودھ ۔ شیر ۔ سار اناج وغیرہ کا دودھ (۲) جوہر ۔ ست ۔ عطر ۔ نچوڑ ۔ مت (۳) پارہ ۔ زیبق سیماب جیسے رس مارے رسائن ہو یعنی پارہ مارنے سے جس طرح اکسیر بنتی ہے اسی طرح انسان غصہ مارنے سے کیمیا بن جاتا ہے (۴) منی نطفہ ۔ بیج جیسے رس پڑنا ۔ یعنی بلوغ کو پہنچنا (۵) مزہ ۔ ذائقہ ۔ لذّت سواد ۔ لطف ۔ چاٹ + بہار ۔ جوبن ۔ مثلاً ہولی میں رس پڑ گیا یعنی ہولی کے موسم کا مزا آگیا (۶) خوشی ۔ انبساط ۔ عیش ۔ نشاط ۔ جیسے رس میں بس ملا دیا ۔ یعنی عیش بھنگ کر دیا (۷) حُب ۔ محبّت ۔ عشق پریت + جوش + وَلوَلہ (۸) حلاوت ۔ شیرینی ۔ راست مزگی (۹) رقیق چیز ۔ سیّال چیز +

رس بھری ۔ ہ ۔ صفت (۱) رسیلی ۔ رس دار ۔ شیریں ۔ مزیدار ۔ لذیذ ۔ چرلطف خوش ذائقہ (۲) خمار آلودہ ۔ نشیلی جیسے رس بھری آنکھ (۳) مؤنث ۔ انگلش Rasberry رسبیری کا بگڑا ہوا لفظ پیپلیوں کے مزہ کا پھل ہوتا ہے

رس پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) منی پڑنا ۔ نطفہ پیدا ہونا ۔ بلوغ کو پہنچنا (۲) اناج میں دودھ پڑنا (۳) مزہ آنا ۔ لطف آنا ۔ رنگ پیدا ہونا (۴) کانوں کو اچھا لگنا (۵) فرحت حاصل ہونا خوشی ملنا +

رس ٹپکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم جوبن اُمنگنا ۔ مدھ ماتا ہونا ۔ جوشِ جوانی میں بھرنا دودھ ٹپکنا جیسے گیتوں میں "رس ٹپکے واکی بھتین سے" +

رس کا بیندھا ۔ ہ ۔ صفت (ہندو) محبّت کا مارا عشق کا زخمی +

رس کی باتیں ۔ یا ۔ بتیاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) عشق و محبت کی باتیں میٹھی میٹھی باتیں جیسے جوبن جوانی ہے دن دس کی میٹھا بول باتیں کر رس کی ۔ (۲) لگاوٹ کی باتیں +

رس لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندو) مزہ لوٹنا ۔ جوبن لوٹنا ۔ حظ اُٹھانا ۔ لطف اُٹھانا +

رَسَا ۔ ف ۔ صفت (۱) پہنچنے والا ۔ رسان ۔ صائب + (۲) صعود کرنے والا ۔ بلند ہونے والا + دُور جانے والا +

برق ہو کر گرے گا پھر مجھ پر + نالہ میرا اگر رسا ہو گا ۔ (ناظم)

ہوتا جو دلپذیر تو جاتا نہ دل سے دور + وہ نالہ کام کا نہ رہا جو رسا ہوا (ء)

رَسَا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو) شوربا ۔ یخنی ۔ پسیو +

رَسّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ رسن کلان ۔ موٹی رسّی ۔ جیوڑا ۔ ریسمان ۔ طناب +

رَسَاتَل ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ زمین کا ساتواں طبقہ ۔ پاتال ۔ وہ جگہ جہاں حشرات راکھشش اور ناگ وغیرہ رہتے ہیں +

رِسَالَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ پیغامبری + ایلچیگری ۔ سفارت +

رِسَالْدَار ۔ یا ۔ رِسَلْدَار ۔ ف ۔ اسم مذکر (صحیح رسالہ دار) ایک رسالہ کا کمانڈر سو سواروں کا ہندوستانی افسر +

رِسَالْدَارِی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ رسالہ کی افسری ۔ ہزار سواروں کی افسری ایک ترپ کی افسری ۔ رسالداری کا عہدہ +

رُسَانَا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندو) (۱) خفا ہونا ۔ ناراض ہونا ۔ غصہ ہونا (۲) متعدی رُٹھانا ۔ خفا کرنا ۔ ناراض کرنا ۔ اس معنی میں روسنا کا متعدی ہے +

رَسَاوَل ۔ ہ ۔ اسم مذکر (گنوار) گنّے کے رس کی کھیر +

رِسَالَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (مصدر بمعنی اسم مفعول) (۱) نامہ ۔ مکتوب + چھوٹی سی کتاب (۲) ۔ ف ۔ آٹھ سو یا ہزار سواروں کا دستہ +

رسالہ دار ۔ ف ۔ اسم مذکر (دیکھو رسالدار) +

رسالہ داری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (رسالداری) +

رَسَانِ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ آہستگی ۔ دھیرج ۔ نرمی ۔ ملائمت ۔ دھیماپن +

رَسَائی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) پہنچ ۔ باریابی ۔ دخل ۔ گذر ۔ (۲) میل ملاپ ۔ ربط ضبط (۳) ۔ ف ۔ واقفیت ۔ شناخت ۔ علم ۔ درک ۔ مہارت ۔ کاردانی (۴) دھیرج ۔ آہستگی

رسائی کرنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ میل ملاپ کرنا ۔ واقفیت اور شناسائی بہم پہنچانا +

رسا

رسائی ہونا۔ ف۔ فعل لازم (۱) پہنچ ہونا۔ وصال پانا۔ باریاب ہونا۔
(۲) میل ملاپ ہونا + صلح ہونا۔ آشتی ہونا +
رساتی۔ س۔ اسم مذکر۔ اکسیر۔ کیمیا۔ وہ دوا جو پارہ یا کوئی دھات مار کر
بنائی جاتی ہے +
رسائنی۔ س۔ اسم مذکر۔ کیمیاگر۔ اکسیر گر +
ریسپانڈنٹ۔ انگلش (Respondent) اسم مذکر۔
(قانون) جوابدہ۔ پرتی بادی +
رستم۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) فارس کے بارہ مشہور پہلوانوں میں سے ایک بہادر
پہلوان کا نام جو زال بن سام بن نریمان کا بیٹا اور تقریباً سنہ عیسوی سے
نو سو برس پہلے موجود تھا۔ عنفوان مازندران کا رستہ طے کر کے کیکاؤس
کو چھڑا لایا۔ اور اسکی اخیر لڑائی اسفندیار سے ہوئی جس میں وہ نہایت مجروح
اور مجبور ہو گیا مگر آخر کو حکمت عملی سے اسکو ہلاک کر کے نام پایا (۲) بہادر
دھنتر۔ شجاع۔ جنگ آور۔ سورما۔ زبردست۔ شعر میر جیسے ایک تمہی تو رستم ہو
رستم کا بچہ۔ ف۔ صفت۔ زبردست۔ دھنتر +
رستم خاں۔ ف۔ اسم مذکر۔ دھنتر۔ زبردست۔ بہادر۔ شجاع۔ تیس مار خاں
جیسے ایسے ہی رستم خاں ہو +
رستم کا سالا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) معلوم (۲) بہادر آدمی کا رشتہ
بہادر۔ زبردست۔ زور آور۔ کوتوال کا یار۔ بخشی کا دھگڑ۔ دھنتر ؎

عجب نقشہ ہے دنیا کا عجب عالم ہے عالم کا
کہ اب تو جو رذالا ہے وہی سالا ہے رستم کا } ظہور

(۳) شیخی باز۔ اترانے والا۔ بڑبولا۔ ڈینگیا۔ دون کی لینے اور تعلی کرنیوالا
رجب چھپا رستم کہینگے تو وہاں اُس شخص سے مراد ہوگی جو بظاہر بڑا غریب
اور در پردہ نہایت خبر رفتہ انگریز اور پانچوں عیب شرعی ہوگا نیز ایسے کامل فن
کی نسبت بھی بولتے ہیں جسکا ہنر وقت پر ظاہر ہوتا ہے۔ صاحب جوہر +
رستمی۔ ف۔ اسم مونث (۱) مردانگی۔ بہادری۔ جرأت۔ شجاعت۔
دل چلی (۲) زور آوری۔ زبردستی۔ دھنتری۔ حاکمی۔ راج۔ حکومت۔ گلا گیری
رستہ یا رستا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (مخفف رستہ)۔ صف۔ قطار۔ سلک۔
پرا۔ لار ۲ ایسے بازار یا گھر وغیرہ کی راہ جو ایک قطار یا صف میں واقع ہو
(۲) ہ۔ ل راہ۔ سڑک۔ ڈگر۔ باٹ۔ طریق۔ پنتھ۔ شارع عام۔ شاہراہ (۳)
طور۔ ڈھنگ۔ وضع۔ روش۔ طرز۔ روش (۴) قاعدہ۔ قانون۔ آئین۔

رستہ

(باقی معنے رستہ میں دیکھو) +
رستہ بتانا یا بتلانا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) دیکھو رستہ بتانا ؎

ہم ایک رستہ گلی کا اُسکی دکھا کے دل کو ہوئے پشیماں
یہ حضرت خضر کو جتا دو کسی کی تم رہبری نہ کرنا } داغ

(۲) ٹالنا۔ چلتا بتانا۔ رخصت کرنا ؎

گیا کوچے سے اُٹھ کے راہ پر تھا | جنے کچھو کا خضر کو رستہ بتا دیا (عارف)
لگا کے راہ پہ لایا ہے وہ فریب گر | پہنچ کے گھر مجھے رستہ بتائیگا پھر کیا
راہ پہ آتے نہیں اور سے قسمت کا پھیر | ورنہ رستہ وہ امانت کو بتا دیتے ہیں } بہت

رستہ بہکانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ایسی راہ پر ڈال دینا جس سے منزل مقصود
پر نہ پہنچے۔ گمراہ کرنا۔ ڈانواں ڈول پھرانا۔ راہ بھلانا۔ بھٹکانا +
رستہ بھلانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دیکھو (رستہ بہکانا) +
رستہ پر آنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) سڑک پر پڑنا۔ سیدھی راہ ہونا (۲) ٹھیک
ہونا۔ قابو میں آنا + درست ہونا + نیک بننا۔ سیدھا ہونا +
رستہ پکڑو۔ ف۔ ندا۔ راہ لو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ ہوا کھاؤ۔ سدھارو +
رستہ پھٹنا۔ ف۔ فعل لازم۔ ایک رہ سے دوسرا رستہ نکلنا یا جانا۔ سڑک پھٹنا
اُدھر خود بخود جو کھنچا جاتا ہے دل۔ اُسی کدھر کو یہ رستہ پھٹے ہے (معروف)
رستہ چلتا۔ ف۔ اسم مذکر۔ مسافر۔ راہگیر۔ راہی۔ بٹاؤ۔ بٹوہی۔ جاتری +
رستہ دیکھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ منتظر رہنا۔ چشم براہ ہونا۔ انتظار کرنا۔ راہ
تکنا۔ راہ دیکھنا +
رستہ روکنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ راہ گھیرنا۔ مزاحم ہونا۔ سد راہ ہونا +
رستہ کاٹ کے جانا یا چلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ کترا کے جانا۔ رستہ
چھوڑ کے جانا۔ رستہ بچا کر چلنا ؎

وہ رستہ کاٹ کے چلتے ہیں اسلئے مجھسے | کہ کچھ کہے نہ یہ خانہ خراب رستے میں (داغ)

رستہ کترانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دوسرا رستہ لینا۔ سیدھا رستہ چھوڑ کر چلنا۔
رستہ کاٹ کر جانا۔ نظر بچا کر نکلنا +
رستہ لو۔ ف۔ ندا۔ دیکھو رستہ پکڑو۔
رستہ گھیر کر کھڑا ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ راہ روک کر کھڑا ہونا۔ بیچ میں
کھڑا ہونا۔ رستہ روکنا۔ چلنے نہ دینا ؎

دیکھ مجھکو اپنے در پر یوں کہا منہ پھیر کر | یہ جو وا ناکس لئے بیٹھا ہے رستہ گھیر کے (جرأت)

رستہ میں جواب دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ اَدھر میں چھوڑنا۔ بیچ میں جواب دینا

پھر ایا ہے سیر بیابان خراب رستے میں — دیا نصیب نے اچھا جواب رستے میں (داغ)

رستہ گھیرنا - ا - فعل متعدی - رستہ روکنا - مزاحم ہونا - سدِّ راہ ہونا +

رستے لگانا - ا - فعل متعدی - رستے پر ڈالنا اور چلتا کرنا - راہ سے لگانا - طریق بتانا ـــ

ہے یہی راہِ منزلِ مقصود — خوب رستے لگا دیا تو نے (داغ)

رَسَد - ف - اسم مؤنث (۱) حصہ - جزو - نصیب - بھاگ + بٹ بانٹ - قسمت - سہام (۲) جنس غلہ (۳) لائق - مناسب جیسے حصہ رسد (۴ - ا) ذخیرہ - آذوقہ جو لشکر یا قافلہ کے ہمراہ ہو (۵ - ا) غلہ کی آمدنی (۶ - ا) راشن - راتب - خورش - خوراک + ادھار - بھوجن + بھتا - زادِ راہ +

رسد پہنچانا - ا - فعل متعدی - سامانِ خوراک اور جنس غلہ وغیرہ فوج یا لشکر میں بہم پہنچانا +

رسد رسانی - ا - اسم مؤنث - غلہ اور اجناس وغیرہ کا فوج یا لشکر میں پہنچانا - غلہ رسانی +

رَسم - ع - اسم مؤنث - (۱) لغوی معنی نقش - نشان + رقم - تحریر - نوشت - (۲) دستور - قاعدہ - آئین - قانون - ریت - رواج ـــ

ہے مثل لب زبانِ خامہ اور نئی زبان — رسم کی سو موقوف اُسنے نامہ و پیغام کی (ناسخ)

رسمِ انصاف اُٹھی خوب ہوا یہ ورنہ — زخمِ دل ہر کس و ناکس کو دکھانا ہوتا } مولا بخش قلق

(۳ - ف) تنخواہ - مشاہرہ - ماہانہ - وظیفہ - مواجب (۴ - ا) عادت - رویّہ - چال چلن - طور و طریق - روش ـــ

قاتل کو وقتِ ذبح تماشا دکھائیں کیا — ہمکو تو رسم یاد نہیں اضطراب کی (اضطراب)

(۵ - منطق) کسی چیز کی عرضیات کے ساتھ تعریف (۶ - ا) ایک کھیل کا نام جس میں ایک شخص دوسرے شخص سے پوچھتا ہے کہ تم نے کیا کھایا اگر اُسنے اُسکے جواب میں کسی ایسے میوے یا چیز کا نام لیا کہ جس میں ت - ح - ق تم تینوں آگئے اور دوسرا نہ بتا سکا تو وہ مات ہو گیا اور یہ جیت گیا) +

رسمِ ملک - ع - اسم مؤنث - دیسا چال - دیس ریت - ملک کا طریق - ملک کا رواج + عُرفِ عام +

رسم و رواج - ا - اسم مذکر - دستور و قاعدہ - ریت رسم +

رسم ا - ہ - ع + ف - اسم مؤنث - ربط و ضبط - میل جول - برتاؤ - طریق

ہم آنے لگے جو بس بھی نقد دل لے کر — جو لین دین کی کچھ رسم و راہ پڑ جاتی (ظفر)

رسمی - ع - صفت - عام - معمولی + متوسط درجہ کا - ریت کا + بازاری - رواجی - دوم قسم کا - دوسرے نمبر کا +

رِسنا - ہ - فعل لازم - (۱) ٹپکنا - چونا - تراوش کرنا (۲ - مجازاً) خفا ہونا - ناراض ہونا - کھنچنا +

رَسنا - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) زبان - لسان - جیبھ - لقلقہ - ذائقہ - مزہ - چسکا (۲ - فعل لازم) (مرکبات میں) رہنا +

رَسنا بسنا نصیب ہو - ا - محاورۂ عو - رہنا سہنا - پھولنا پھلنا نصیب ہو - خدا خوش اور سرسبز رکھے - خدا بھرا پُرا رکھے +

رُسوا - ف - صفت - ذلیل - خوار - بے عزت - بدنام - فضیحت - رُو سیاہ - بے حُرمت - بے غیرت +

رُسوا کرنا - ا - فعل متعدی - بدنام کرنا - فضیحت کرنا - ذلیل و خوار کرنا + نکّوں کرنا +

رُسوا ہونا - ا - فعل لازم - بدنام ہونا - ذلیل ہونا - بے عزت ہونا - لاج گنوانا - خوار ہونا +

رُسوائی - ف - اسم مؤنث - بدنامی - بے عزتی - فضیحت - ذلّت خواری

رَسَوت - ہ - اسم مؤنث (ایک تلخ دوا کا نام جو اسی نام کے درخت کی چھال سے بنائی جاتی اور اکثر آنکھوں یا پھنسیوں کی دوا میں پڑتی ہے) + شیرۂ خولان - گرمی و سردی میں معتدل اور دوسرے درجے میں خشک ہے - عربی میں اسکو حضض کہتے ہیں) +

رُسوخ - ع - اسم مذکر (۱) اُستواری - مضبوطی - پختگی (۲) استقلال - دھیرج - قیام - ثبات - جماؤ (۳ - ا) رسائی - ربط و ضبط - پہنچ - مداخلت - اعتماد - اعتبار +

رُسوخیت - ع - اسم مؤنث - دیکھو (رُسوخ) +

رَسُول - ع - اسم مذکر (۱) بھیجا ہوا + خدا کی طرف سے بھیجا ہوا + وہ نبی جو خدا کی طرف سے کتاب لیکر آئے (۲) قاصد - پیغامبر - پیک - ایلچی - نامہ بر - دوت + مصراع

شتر اسوار کسی کا تھا رسول — (۳ - ا) ہادی - رہنما - مرشد

رسول شاہی - ا - اسم مذکر - آزاد منش فقراء کے ایک فرقہ کا نام جسکے بانی رسول شاہ ایک درویش کامل تھے خواجہ نجیب الدین

عُرف شاہ فدا حُسین اِس فرقہ کے اخیر جانشین اور صاحبِ سجادہ تھے جنکے پیر محمد حنیف جانشینِ رسُول شاہ تھے ۔ شاہ فدا حُسین بھی بڑے کامل اور صاحبِ کرامات بیان کئے جاتے ہیں ۱۳۰۹ھ میں بمقام الور انتقال فرمایا ۔ آپ کا مزار اور تکیہ جنبیلی باغ میں موجود ہے ۔ اور وہی رسُول شاہیوں کی گدّی کہلاتی ہے ۔ یہ لوگ چار ابرو کا صفایا رکھتے اور صرف ایک عرقی یعنی لنگوٹی باندھتے اور شراب کو حلال سمجھتے ہیں ۔ اِس فرقہ کے لوگ اکثر عالم اور فاضل ہوتے ہیں

رَسَولی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ گلٹی ۔ وہ گرہ جو موادِ لنیجہ سے پیدا ہو جاتی ہے

رُسُوم ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ رسم کی جمع (۱) نقُوش ۔ نشان (۲) تنخواہ ۔ مشاہرہ (۳) آئین ۔ قوانین + عادتیں (۴ ۔ ۵) فیس ۔ سرکاری خرچہ ۔ سرکاری حق + اجُورہ ۔ محنتانہ ۔ مقررہ فیس + ؎

دے نقدِ جاں اسیر کہ قصّہ تمام ہے ۔ جلّاد کی کچہری میں آئی رسُوم کر (اسیر)

(ہ ۔ ۹) حقِ زمینداری ۔ نذرانہ ۔ بھینٹ ۔ شکرانہ ۔ حق +

رُسُومِ عدالت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ سرکاری خرچہ ۔ کورٹ فیس ۔ اسٹامپ +

رَسُوئی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) کھانا ۔ طعام ۔ بھوجن جیسے سوئی آدھی رسائن (۲) چوکا ۔ باورچی خانہ ۔ کھانا کھانے اور پکانے کی جگہ (جب پکی رسوئی کہینگے تو وہاں گھی یا تیل کے پکوان یا پوریوں سے غرض ہوگی جسے چوکے سے باہر بھی کھا سکتے ہیں ۔ اور جب کچی رسوئی کہینگے تو وہاں چاول روٹی یا دال سے غرض ہوگی جسے چوکے سے باہر نہیں کھا سکتے) +

رسوئی بنانا یا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندو) کھانا طیار کرنا ۔ طعام پکانا ۔ روٹی پکانا +

رسوئی جیمنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کھانا کھانا ۔ خاصہ نوش فرمانا ۔ تناول کرنا ۔ بھوجن کرنا +

رسوئیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو) طعام پز ۔ بکاول ۔ باورچی ۔ کھانا پکانے والا برہمن +

رَسّی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) رسن ۔ بنجو ۔ ریسمان ۔ موٹی ڈوری ۔ حبل ۔ طناب (۲ ۔ مجو) سانپ ۔ مار ۔ ناگ ؎

رات گھبرا کے یہ کہتی ہو رسّی کا نام ۔ تم تو کچھ ناگ بھی بلتی سی ہو (رنگین)

(۳) سوفٹ کا لمبا پیمانہ +

رسّی بٹنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ رسّی کو بل دیکر بنانا ۔ رسّی تیار کرنا ۔ رسن تابی کرنا

رسّی جل گئی پر بل نہیں جلا ۔ کہاوت ۔ دولت اور ثروت جاتی رہی مگر غرور اور سرکشی نہ گئی ۔ یعنی ہر چند سزا پائی مگر بُری عادت نہ گئی +

رسّی دراز کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ڈھیلی چھوڑنا ۔ فرصت دینا ۔ مُہلت دینا ۔ اِغماض کرنا + ؎

خلقِ خدا کو بھی یہاں ہے ایذا نہیں ۔ ظالم کی رسّی کر نہ تو اَو آسمان دراز (رعد)

رسّی دراز ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) رسّی کا طویل اور لمبا ہونا ۔ (۲) مُہلت ملنا ۔ ڈھیل ہونا ۔ طولِ مدت ہونا ۔ دُور تک پہنچ ہونا ؎

پہنچا ہی شب کمند لگا کر وہاں رقیب ۔ سچ ہے حرامزادے کی رسّی دراز ہے (ذوق)

(۳) عمر لمبی ہونا ۔ عُمر دراز ہونا ؎

مجھکو نہیں زوال زمانے کو ہے زوال ۔ رسّی ہے تیرے ظلم کی اے آسمان دراز

رسّی ڈھیلی چھوڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ لگام ڈھیلی چھوڑنا ۔ مُہلت دینا ۔ خود مختار کرنا ۔ مرضی پر چلنے دینا ۔ آزادی بخشنا + اغماض کرنا ۔ چشم پوشی کرنا

رسّی کا سانپ بنانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بے اصل بات کی دھوم مچانا ۔ خیالِ غلط کو فروغ دینا +

رَسیا ۔ ہ ۔ صفت ۔ رس لینے والا ۔ مزہ لوٹنے والا ۔ شوقین ۔ رسیلا ۔ رنگیلا ۔ چھبیلا ۔ وضعدار ۔ طرحدار + دھگڑا ۔ مُشٹنڈا +

رَسید ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) پہنچ ۔ رسائی ۔ دخل ۔ باریابی (۲) کسی چیز کے وصول ہونے کی دستخطی نوشت ۔ پہنچنے کا اقرار ۔ وصُولی ہونیکی تحریر ۔ خطّ الوصُول ۔ یافت ۔ بھرپایا ۔ داخلہ ؎

برسوں گلی میں یار کی قاصد پڑا رہا ۔ نکلا جو خط تو خط کی عنایت رسید کی +

(۳) پتا ۔ خبر ۔ سُراغ جیسے وہ کبھی بات کی رسید ہی نہیں دیتا +

رسید دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ پہنچنے کا کاغذ لکھ دینا ۔ خطّ الوصُول لکھ دینا

رسید کا ٹکٹ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ اسٹامپ جو وصولیت کے کاغذ پر بحکمِ سرکار ایک آنہ کا لگایا جاتا ہے +

رسید کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (بازاری) (۱) لگانا ۔ مارنا ۔ جڑنا ۔ سہی کرنا ۔ جیسے چانٹا رسید کیا (۲) ۔ (قدیم) پہنچانا ۔ دخول کرنا ۔ باڑنا +

رسید نہ دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (اول معلوم ۔ دوم) پتا نہ دینا ۔ خبر نہ لگنے دینا ۔ سُراغ نہ بتانا) +

رَسِیدَہ - ف - صفت (۱) پہنچا ہوا - بالغ - انتہا کو پہنچا ہوا - جیسے عمر رسیدہ

رَسِیلَہ - ہ - صفت - (۱) رسدار - رس بھرا - عرق دار (۲) شیریں - مزیدار - لطیف - خوش مزہ - میٹھا - خوش ذائقہ - لذیذ (۳) رسیا - باتھا - خوش وضع - شیریں ادا - بانکا - چھیلا

رَسِیلی - ہ - اسم مؤنث - (۱) رسدار - عرق دار (۲) خوش وضع - طرحدار - بانکی - نکیلی ◆

رسیلی آنکھ یا آنکھیں - ہ - اسم مؤنث چشم سے گوں - چشم مخمور - نشیلی آنکھ - خوش وضع آنکھ - چشم مست ◆

قتل کرتی ہیں مجھو اُسکی رسیلی آنکھیں ۔ بہتی ہیں خون سے مری روز نکیلی آنکھیں (رند)

رِشتَہ - ف - اسم مذکر - (۱) تاگا - دھاگا - ڈورا - تار - کاتا ہوا سوت (۲) - ۲ - لڑی - نظم - سلک (۳) ناتہ - قرابت - سمبند - برادری - خویشی - علاقہ - تعلق - اپنایت - (۴) سلسلہ - مجازاً بزرگوں کے نام کی ترتیب (۵) - مجازاً نسل - جنس - خاندان (۶) - ف - ایک بیماری کا نام جس سے اکثر پاؤں میں زخم ہو جاتا ہے اور اُسمیں سے تاگا سا نکلتا ہے - نارو - نارُوا ◆

رشتہ دار - ف - اسم مذکر - قرابتی - ناتے دار - برادری کا بھائی - گوتی - متعلق ◆

رشتہ داری - ف - اسم مؤنث - خویشی - قرابت - اپنایت - برادری - ناتے داری ◆

رشتے کا - ف - تابع فعل - (۱) ناتے کا - قرابتی - نسبتی - سمبندی - (۲) جو سگا نہو - غیر حقیقی - مجازی - کنبہ کا - وہ شخص جو قرابت قریبی رکھتا ہو - جیسے رشتے کا بھائی

رشتہ کرنا - ف - فعل متعدی (۱) نسبت کرنا - سگائی ٹھیرانا - تعلق پیدا کرنا (۲) بیاہ کرنا - شادی کرنا - نکاح کرنا ◆

رشتہ ناتا - ف - اسم مذکر - (۱) قرابت - آپسداری - اپنایت - سگاوٹ - سگارت (۲) میل جول - میل ملاپ ◆

رشتے ناتے کا - ف - تابع فعل - ع - (۱) قرابتی - قرابت دار - رشتہ دار (۲) سگے کی برابر - سگے کی مانند - مجازاً اپنا - سگا ◆

رُشٹ پُشٹ - ہ - صفت (ہندو) ہٹا کٹا - قوی ہیکل - جسیم - موٹا تازہ - تنو مند - زبردست - زور آور - پرزور - کارندہ - بلی - چوپڑ تا ◆

رَشک - ف - اسم مذکر - (۱) ڈاہ - حسد - جلن - جلاپا - ایرکھا ◆

کیا رشک عرشیوں کی مجھے پایگاہ کا ۔ زایر ہوں آستان حبیب الہ کا ◆ (سالک)

(۲) عداوت - دشمنی (۳) غیرت - شرم - (۴) چوپ کسی کی نعمت پر اس کے زوال بغیر رشک کرنا - غبطہ - (۵) رقابت - حریف ہیں - ہم پیشہ ہونے کا حسد

مر نا قبول رشک کے صدمے نہیں قبول ۔ ہم آئیں کیا رقیب تری انجمن میں ہے ۔

رشک باہم ازل سے اول ہے ۔ ایک کی شکل دوسرا نہیں

رشکِ حُور - پری - یوسُف - ف ع - صفت - ایسا خوبصورت جسکے حسن و جمال پر حور - پری اور یوسف کو بھی رشک آ جائے - نہایت حسین - بڑا ہی خوبصورت ◆

رِشوَت - ع - اسم مؤنث - گھونس - ناجائز نذرانہ - اجورۂ ناجائز ظلم کے

رشوت خور - ف - اسم مذکر - رشوت لینے والا ◆

رشوت دینا - ف - فعل متعدی - ناجائز نذرانہ دینا ◆

رشوت ستانی - ف - اسم مؤنث - رشوت لینا - گھونس لینا - ناجائز طریقے سے روپیہ حاصل کرنا ◆

رشوت کھانا یا لینا - ف - فعل لازم - ناجائز روپیہ لینا - ناجائز نذر لینا - باوجود تنخواہ مستغیثوں کو دبا کر یا نا رضامندی سے کچھ لینا ◆

رِشی - س - اسم مذکر - (ہندی) سنت - خدا پرست - سادھو - زاہد - عابد - تپسی - مرتاض - ولی - مُنی - جوگی - درویش ◆

رَشید - ع - صفت - (۱) ہدایت یافتہ - ہدایت کیا ہوا - سیدھے رستے پڑا ہوا (۲) تربیت یافتہ - تہذیب یافتہ - تعلیم یافتہ - جیسے شاگرد یا فرزند رشید

رَصَد - ع - اسم مذکر - جنتر - ستاروں کی گردش دیکھنے کا مینار - چبوترا - چبوترہ - بارگاہ ◆

رصد گاہ - ع ف - اسم مذکر - جنتر منتر ◆

رِضَا - ع - اسم مؤنث (۱) خوشنودی - خوشی - رضامندی - مرضی (۲) اجازت - چُھٹی - رُخصت - وطن جانے کی بلا وضع تنخواہ چھٹی جو تین سال بعد ملازم کو دی جاتی ہے ◆ فرلو ◆

رضامند - ع ف - صفت - راضی - خوش - منظور کرنیوالا - اجازت دینے والا

رضامندی - ف - اسم مؤنث - خوشنودی - منظوری ◆

رضا ہونا - پنجابی - فعل لازم - مرجانا - وفات پا جانا ◆

رَضَاعَت - ع - اسم مؤنث - شیر خواری - دودھ پلانا ◆ بچوں کے دودھ پلانے کا زمانہ جو دو سال کا ہے ◆

رَضَاعی بھائی - ف - اسم مذکر - دودھ شریک بھائی - کوکا - برادرِ رضاعی ◆

رَضَائی - ع - اسم مؤنث - دیکھو (رزائی) ◆

دو رنگی گوٹ ہے رضائی کی ۔ طرز چمکے ہے بے وفائی کی (ملا علم)

رِضوَان - ع - اسم مذکر - داروغۂ بہشت - ایک فرشتہ کا نام جو فردوس بریں کا دربان اور موکل ہے ◆

رَضَوِی۔ رَضَوِیَّہ۔ ع۔ صفت۔ امام موسےٰ علی رضا رضی اللہ عنہ سے نسبت رکھنے والا ٭

رَطب و یابِس۔ ع۔ صفت۔ تر و خشک ٭ برا بھلا۔ اچھا برا۔ نیک و بد۔

ٹک سر نو حال اپنا سب اُسکو رطب و یابس　ہونٹوں پہ میں نے سنکی آنکھوں میں کیوں سرکی (ناسخ)

رِطل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) جام۔ جامِ شراب۔

ساقی ہے نشۂ آنکھوں میں تو مل سے ہلکا　نظروں میں ہے اب رطل گراں گل سے ہلکا (ظفر)

(۲) آدھ سیر کا وزن (اٹھائیس تولے ساڑھے چھ ماشہ کا وزن جو اطبا کی اصطلاح میں مروج ہے) ٭

رُطُوبَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ تری۔ نمی۔ سیل۔ آل ٭

رِعَایَا۔ ع۔ اسم مؤنث (رعیت کی جمع) حفاظت کی گئی۔ پرجا۔ کسی حاکم کے زیرِ فرماں رہنے والے لوگ ٭ کرایہ دار۔ محکوم۔ زیرِ حمایت ٭

رِعَایَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ پاس۔ نگہبانی۔ طرفداری۔ لحاظ۔ خیال۔ بچ نگہداشت ٭ رویت۔ بخشش ٭

رِعایت کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پاس کرنا۔ طرفداری کرنا۔ حمایت کرنا ٭

رِعَایَتِی۔ ع۔ صفت۔ رعایت کردہ شدہ ٭ لحاظ کیا گیا۔ وہ شخص جس کے ساتھ کچھ لحاظ کیا جائے۔ اور وہ۔ منظورِ نظر۔ حمایت کی گھوڑی ٭

رِعایتی چھٹی یا **رُخصت** ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ رخصت جو بلا وضع تنخواہ دی جائے ٭

رُعب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ڈر۔ خوف۔ ترس۔ بیم۔ دہشت۔ ہیبت (۲) دبدبہ۔ شان و شوکت ٭ شکوہ ٭ دھاک۔ جلال۔ جاہ و جلال ٭

رُعب بٹھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ خوف بٹھانا۔ ہیبت بٹھانا ٭ دھاک جمانا ٭

رُعب بیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خوف جمنا۔ دھاک بیٹھنا ٭

رُعب چھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خوف غالب ہونا۔ دھاک بیٹھنا۔ دہشت غالب ہونا۔ ہیبت میں آنا ٭

رُعب داب۔ ع۔ اسم مذکر۔ دبدبہ۔ شان و شوکت۔ دھاک۔ ہیبت۔ جاہ و جلال۔ تجمل۔ ٹھاٹ ٭

رُعب دار۔ ع۔ ف۔ صفت۔ ہیبت ناک۔ مہیب۔ خوفناک۔ ڈراؤنا۔ بھیانک ٭

رَعد۔ ع۔ اسم مذکر۔ بجلی کی کڑک۔ گرج۔ گڑگڑاہٹ ٭ بادلوں کو چلانے والے فرشتہ کی آواز ٭

رَعشَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لرزہ۔ کپکپی۔ تھرتھراہٹ (۲) ایک اعصابی بیماری کا نام جس سے خود بخود ہاتھ پاؤں کانپنے لگتے ہیں ٭

رَعنا۔ ع۔ صفت (۱) خود آرا۔ بناؤ سنگار سے رہنے والا۔ رنگیلا۔ چھبیلا۔ وضعدار۔ سجیلا (۲) دلچسپ۔ خوشنما۔ زیبا (۳) طرار۔ چالاک۔ شاطر جیسے جوانِ رعنا۔ تدبیر رعنا (۴) دو رنگا جیسے سرو رعنا (۵) ایک پھول کا نام جو اندر سے سرخ اور باہر سے زرد ہوتا ہے (۶) خوش خرام۔ خوش رفتار جیسے قدِ رعنا ٭

رَعنائی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خود آرائی۔ وضعداری۔ دلچسپی۔ دو رنگی۔ خوش خرامی۔ چالاکی۔ طراری ٭

رُعُونَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خود آرائی۔ غرور۔ سرکشی۔ گھمنڈ۔ دماغ۔ شیخی۔ ابھمان۔ غرہ ٭

رَعِیَّت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ رعایت کیا گیا۔ پرجا۔ محکوم ٭ اسامی ٭ کرایہ دار۔ زمیندار۔ دنیا کے لوگ جو کسی حاکم کے ماتحت ہوں۔

شرکیب حال ظلم ہے جو انسان نیک بخت ہو　رعیت کم نہیں ہے فوج سے سلطان عادل کی (داغ)

رَغبَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ میل۔ رجحان۔ اچھا۔ توجہ۔ رجوع۔ رچی ٭ شوق۔ پیار۔ چاؤ۔ چاہ ٭

رغبت کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ مائل ہونا۔ رجوع کرنا۔ میل کرنا ٭

رَف۔ انگلش (Rough) صفت۔ نامرتب۔ بھونڈا۔ کٹا پھٹا۔ مسودہ۔ کاٹ پھانس کیا ہوا ٭

رَفَاقَت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) ہمراہی۔ ساتھ۔ سنگت (۲) محبت۔ دوستی۔ پریت۔ میل جول۔ اتحاد۔ اختلاط۔ ارتباط (۳) وفاداری۔ خیرخواہی۔ نمک حلالی (۴) ہمدردی۔ معاونت۔ ے

دل بیتاب ہو کیا تجھ سے رفاقت کی امید　کون ہوتا ہے برے وقت میں جو تو ہوگا (رزمی)

رفاقت کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ساتھ دینا۔ رفیق رہنا۔ سنگ کرنا۔ اتحاد کرنا ٭

رَفاہ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ تن آسانی۔ آرام۔ راحت۔ چین۔ وہ کام جس سے لوگوں کو آرام ملے۔ نیکی۔ بھلائی۔ بہتری۔ بہبودی۔ راحت ٭

رفاہِ عام یا **خلائق۔** ع۔ اسم مؤنث۔ بہبودی عام۔ عام لوگوں کی بھلائی۔ سب کے آرام کا کام۔ خلائق کے فائدہ کا کام ٭

رِفَاہِیَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خوشی۔ عیش۔ بھلائی۔ بہبودی۔ آرام۔ تن آسانی۔ بہتری۔ صحت۔ بسر اوقات ٭

رَفتار۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چال۔ روش۔ خرام۔ گلگشت۔

بول چال ایسی کسی کی بھی نہیں دنیا میں　تری گفتار نئی ہے تری رفتار نئی (ناسخ)

رفت

رفتار و گفتار - ف - اسم مؤنث - چال ڈھال - طور طریق - چال چلن +

رفتگی نکالنا - د - فعل متعدی (بیگمات تلفظ) گلہ اتارنا - بوجھ اتارنا - پھندا اتارنا - جیسے دو چار دفعہ آئیں گئیں - رفتگی نکلی ربط بڑھایا (رنگین)

رفت و گزشت - ف - صفت - گئی گزری - ٹال ٹول +

رفت و گزشت کرنا - د - فعل متعدی - باز آنا - جانے دینا - معاف کرنا - خیال نہ کرنا + دبانا + پنڈ چھوڑنا - باز رہنا - آیا گیا کرنا - خاک ڈالنا +

رفت گزشت ہونا - د - فعل لازم - گزرنا - بیتنا - گیا گزرا ہونا - آیا گیا ہونا - دبنا - خاک پڑنا +

رفتہ رفتہ - ف - تابع فعل - بتدریج - ہوتے ہوتے - آہستہ آہستہ - سج سج - ہوتے ہوتے +

رفرف - ع - اسم مذکر - اسرافیل علیہ السلام کے مقام کا نام + وہ سواری جس پر رسول مقبول معراج میں سدرۃ المنتہیٰ سے بارگاہ احدیت تک تشریف لے گئے +

رفع - ع - اسم مذکر (۱) اٹھانا + بلندی - ارتفاع - اُچھال - اٹھاؤ - اٹھان - (۲) چھوڑنا - باز رہنا (۳) ضمہ - ضم - پیش +

رفع شر یا فساد - ع - اسم مذکر - دفع فساد - جھگڑا مٹانا +

رفع دفع کرنا - د - فعل متعدی - دور کرنا - ہٹانا - دبانا - جانے دینا - معاف کرنا - باز رہنا - خیال نہ کرنا - ہٹانا +

رفع کرنا - د - فعل متعدی - نکالنا - مٹانا + بر لانا - جیسے - رفع حاجت کرنا +

رفع ہونا - د - فعل لازم - جانا - دور ہونا - جاتا رہنا +

رفعت - ع - اسم مؤنث - بلندی - اونچائی - عروج - اوج - برتری - عالی مرتبہ ہونا - منزلت - درجہ - قدر - جاہ و منصب - پایہ - شرف - بزرگی +

رفل - انگلش - Rifle - اسم مؤنث[1] (۱) ایک قسم کی بندوق - دھماکا + ٹھپکیا + اپنی شکار گاہ جہاں ہیں بے آرزو میں سامنے ہوں اور تمہارا رفل چلے (داغ) (۲) - د - مذکر ایک قسم کی نہایت باریک تنزیب - بہت باریک ململ یا نینسکھ +

رفو - ع - اسم مذکر - کپڑے کی درستی - پھٹے ہوئے کپڑے میں تاگے بھر کر برابر کرنا - کپڑے کی مرمت - ایک قسم کی سلائی - تاگوں سے پیوند کرنا +

خدا نہ دے تجھے ناخن جنوں تر ہاتھوں + ہمیشہ چاک جگر کا رفوگر تا ہے (ظفر)

رفو چکر میں آجانا - د - فعل لازم - رفو کے تاگے کی طرح بے سروپا ہوجانا + کسی عجیب بات کو دیکھ کر حیران و متحیر ہوجانا - حیران و ششدر رہ جانا - ہکا بکا ہوجانا - گھبرا جانا - سٹ پٹا جانا - بے اوسان ہوجانا - سرگرداں

رفوگر کو کہاں طاقت کہ زخم عشق کو ٹانکے + اگر دیکھے مرا سینہ رفو چکر میں آجاوے (مسرور)

(۲) مصیبت میں پھنس جانا - ریوڑی کے پھیر میں آجانا - پھندے میں پھنسنا +

رفو چکر ہونا - د - فعل لازم (۱) چلدینا - بھاگ جانا - روپوش ہونا - ہوا ہونا - اڑ جانا - چلتا پھرتا نظر آنا +

جیب و داماں پھاڑ کر جب شوق میں سر ہوا + دیکھ کر مجنوں مجھے کیا ہی رفو چکر ہوا (ظفر)

(۲) حیران و سرگرداں ہونا +

رفو کرنا - د - فعل متعدی - تاگوں سے پیوند لگانا - سوراخ کو تاگوں سے بھرنا - تاگے بھرنا

رفوگر - ع + ف - اسم مذکر - رفو کرنے والا - رفو ساز - وہ شخص جو شال و دوشالے وغیرہ میں رفو کیا کرتا ہے +

رفوگری - ع + ف - اسم مؤنث - رفوگر کا پیشہ - رفو کا کام +

رفو ہونا - د - تاروں سے پیوند لگنا - تاگوں سے بھرا جانا - کشیدہ سے سلائی ہونا + (فعل لازم) -

رفی - د - اسم مؤنث (۱) دھواں - دھواں سا - دود + کاجل (۲) آٹا آٹا سا - خشکی - سفید سفید باریک چیز جو کسی چیز کے جھاڑنے سے گرتی ہے کو ڈوا - کانٹی - جوار - باجرا کو منے یا روئی دھنکنے میں جو مہین سا اڑتا ہے - بفا - سر کی خشکی +

رفیدہ - ع - اسم مذکر - امالہ رفادہ (۱) وہ پھونس بھری ہوئی گول گدی سی جس پر روٹی رکھ کر تنور میں لگاتے ہیں - تنور میں روٹی رکھ کر لگانے کی گدی - کلاوک (۲) - گول اور بد وضع پگڑی +

رفیق - ع - اسم مذکر (۱) ساتھی - ہمسفر - ہمراہی (۲) - معاون - مددگار - دوست - دلی دوست - یار غار (۳) خیر خواہ (۴) مصاحب - ہمنشین - جلیس - انیس +

رقابت - ع - اسم مؤنث - رقیبی + دشمنی - چشمک - شراکت +

رقبہ - ع - اسم مذکر - لغوی معنی گردن - اصطلاحی زمین متعلقہ دیہ + زمین کے عرض و طول کو ضرب دینے سے جو مقدار حاصل ہو + احاطہ +

رقت - ع - اسم مؤنث (۱) نرمی - ملائمت + پتلا پن (۲) مجازاً گریہ - رونا - (۳) حال - وجد - دل بھر آنا - دل امنڈ آنا (۴) رحم - ترس - ہمدردی - دردمندی - درد دلی +

[1] اہل لکھنؤ اوّل معنی میں مذکر بولتے ہیں -

رِقّت آنا یا ہونا - و - فعل لازم - دل بھر آنا - حال آنا - وجد آنا +

رِقّتِ منی - ع - اسم مؤنث - منی کا رقیق ہونا - دھات کا پتلا پڑنا +

رَقْص - ع - اسم مذکر (۱) اُچھلنا - کودنا - کود پھاند - اُچھل کود (۲) ناچ - اصولِ نغمات کے موافق تھرکنا +

رقصِ طاؤس - ع - اسم مذکر - مور کی طرح کا ناچ - ایک قسم کا ناچ جو پنکھ پسار کے ناچا جاتا ہے - مور کا ناچ +

موسمِ گل کی ہوا پلوا کے مے دیکھتی ہے جست + رقص دکھلا دیتا ہے ابرِ کرم طاؤس کا (آتش)

رقص و سرود - ع + ف - اسم مذکر - ناچ رنگ - گانا بجانا - راگ رنگ +

رُقْعَہ - ع - اسم مذکر (۱) پُرزہ - پرچہ (۲) دھجی - چیتھڑا - پیوند - تھگلی (۳) خط کا پرچہ - چٹھی - کاغذ کا لکھا ہوا ٹکڑا - خط (۴) وہ کاغذ جو پیامِ نسبت کے واسطے باپ دادا - پردادا وغیرہ کا نام اور حسب و نسب لکھ کر دلہن کے گھر جاتا ہے (۵) کسی تقریب یا شادی میں بلانے کا اطلاعی رنگین پرچہ (۶) ہنڈی - ہنڈی کا پرچہ +

رقعہ آنا - و - فعل لازم (۱) کسی تقریب کا بلاوا آنا (۲) پیغامِ نسبت کا آنا +

رقعہ جانا - و - فعل لازم - نسبت کا پیغام جانا +

رَقَم - ع - اسم مؤنث (۱) خط - نوشتہ - تحریر (۲) نقش - مہر - نشان - چھاپ - چھاپا (۳ - ۱) ہندسہ - عدد - روپیوں کے وہ نشان یا ہندسے جو ایک خاص صورت میں الفاظ کا اختصار کرکے بنائے گئے ہیں جیسے عدد کی صورت عے عدداں عے ثنا ثے - اربعہ ثلثہ خمسہ ستہ سے سبعہ ثمانیہ تسعہ عشرہ عشر عشرے وغیرہ + بیگہ بسوے وغیرہ کے ہندسے جو قریب قریب روپیوں کے ہندسوں کے مطابق ہیں (۴ - ۱) توم - زیور - گہنا پاتا (۵ - ۱) سونے کی چڑیا - مالدار آدمی دولتمند (۶ - ۱) اعجوبہ - عجیب آدمی چلتا ہوا پُرزہ - چالاک - ہوشیار (۷ - ۱) نوچی - کم سن کسبی (۸ - ۱) جنس - بھانت - قسم + ڈھنگ - طور طریق (۹ - ۱) پنجی - تشخیص کی شرح - شرح لگان (۱۰ - ۱) جواہرات جواہر (۱۱ - ۱) مال و دولت - جوکھوں - قیمتی چیز +

لیکے دل اُس نے جگر چھوڑ گئے سینے میں + ایک رقم یاد رہی ایک رقم بھول گئے

تمہیں ناز ہو نہ کیونکر کہ لیا ہے داغ کا دل + یہ رقم ہاتھ لگتی نہ یہ افتخار ہوتا (داغ)

رقم کرنا - و - فعل متعدی - لکھنا - تحریر کرنا +

رقم دار - ع + ف - تابع فعل - تفصیل وار +

رَقِیب - ع - اسم مذکر (۱) نگہبان - محافظ - رکھوالا - پاسبان (۲) حریف - ہم پیشہ (۳ - ۱) دشمن - عدو - مخالف +

یہ نہ ہوگا کہ مرے قتل سے درگزریں گے + جو رقیبوں نے سکھایا ہے وہ کرگزریں گے ([illegible])

(۴) جب ایک معشوق کے کئی عاشق ہوں تو ان میں ہر ایک ایک دوسرے کا رقیب کہلاتا ہے کیونکہ ہر شخص اپنے معشوق کو دوسرے سے بچانا اور اس کی حفاظت کرنا چاہتا ہے پس اسی وجہ سے بعض اوقات مُخل پر بھی اطلاق ہو جاتا ہے (معروف) ایسے مفت دوست کی خاطر پہ ست جائے رقیب + چار دن کی بات ہے یاروں سے بھی یارانہ تھا (فیاض) غیروں کا ہو عمل نہ عمل کا ہو کچھ اثر + میرا رقیب یار کا ہمراز ہو گیا +

رَقِیق - ع - صفت (۱) پتلا + باریک - پانی کی مانند - پتلے قوام کا (۲) نرم - ملائم

رقیق القلب - ع - اسم مذکر - نرم دل - رحم دل - ملایم دل - صاحبِ درد - وہ شخص جس کا دل جلد بھر آئے + ترس کھانے والا - دیاوان - دیالو - دیاونت

رَقِیمہ - ع - اسم مذکر - خط - مکتوب - چٹھی - رقعہ +

رِکَاب - ع - اسم مؤنث (۱) وہ آہنی حلقہ جو گھوڑے کے زین میں دونوں طرف لٹکتا رہتا ہے اور سوار اس پر پاؤں رکھ کر گھوڑے پر چڑھتا ہے - لوہے کا گھوڑے پر چڑھنے کا حلقہ (۲) رکابی - صحنک + پیالہ + ڈھوبری - تھالی + طباق - طبق + صحاف +

رکاب دار - ف - اسم مذکر - (۱) رکابیوں میں کھانا چُننے اور خوبصورتی سے لگانے والا خانساماں - وہ شخص جو باورچی گری میں یدِ طولیٰ رکھتا ہو - ایک قسم کے باورچی جو عمدہ عمدہ کھانا پکاتے اور نئی نئی طرح سے ہر ایک چیز جیسے اچار مربّے - حلوا لوزیات وغیرہ تیار کرتے ہیں (۲) - رکاب پکڑ کر گھوڑے پر چڑھانے والا نوکر - بادشاہوں کی سواری کے ساتھ کھانا لیکر چلنے والا ملازم - خاصہ بردار +

رکاب دوال - ع + ف - اسم مؤنث - وہ چمڑا جس میں رکاب لٹکتی رہتی ہے - رکاب کا تسمہ +

رِکَابی - ف - اسم مؤنث - صحنک - تھالی - تشتری - چھوٹا طباق - طبقچہ - کٹھوتی - ڈھوبری +

رکابی سائنہ - و - اسم مذکر - گول طباق سا منہ - چوڑا چکلا منہ - طباق چہرہ +

رکابی مذہب - و - صفت - طعام تلاش - منہ بونچو - ہر دیگی چمچہ +

رکا

طفیلی ۔ لالچی ۔ طامع ۔ وہ شخص جو کھانے کے لالچ سے ہر طرف ڈھلا جائے ۔ تھالی کا بینگن ۔ بن پیندی کا بدھنا ۔ زمانہ ساز ۔ دُنیا ساز ۔ ابن الوقت ۔ خوشامدی ۔

سب اُسے جانتے ہیں ہے رکابی مذہب | خالو جعفر علی
اُسکو لالچ کوئی دیگا تو وہ ڈھل جائیگا | صاحب مرحوم

رَکان ۔ و ۔ اسم مؤنث ۔ ڈھب ۔ ڈھنگ ۔ طریقہ ۔ جیسے مجھے اس کام کی رکان خوب یاد ہے ۔

رُکاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) انقباض ۔ روک ۔ ٹھہراؤ ۔ اٹکاؤ ۔ توقف ۔
رکاؤ خوب نہیں طبع کی روانی میں کہ بو فساد کی آتی ہے بند پانی میں (ذوق)
(۲) تعرض ۔ مزاحمت (۳) رنجش ۔ آزردگی ۔

رُکاوٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ روک ۔ کشیدگی ۔ انقباض ۔ اٹکاؤ ۔ بگاڑ ۔ خفگی ۔ رنجش ۔ کدورت ۔ آزردگی ۔
کھول آغوش نہ تو مجھ سے رکاوٹ کر کے اب جو لپٹا ہے تو آ پیار کی کروٹ لے کر (افتاد)

رَکت ۔ س ۔ اسم مذکر (ہندو) لہو ۔ خون ۔ دم ۔ رودھر ۔ لال ۔ سرخ ۔

رکت بہانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندو) خون بہانا ۔ خون نکالنا ۔ زخمی کرنا ۔ مجروح کرنا ۔ گھائل کرنا ۔ لہولہان کرنا ۔ خونم خون کرنا ۔

رکت چندن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) سرخ صندل جو درجہ دوم میں گرم و خشک ہے

رُک رُک کر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ گھٹ گھٹ کر ۔ منقبض ہو ہو کر ۔
دوری میں جیکی مر گئے رک رک کے میر ہم نکلا نہ وہ سو ہو کے جائے مزار پاس (میر)

رَکشا ۔ س ۔ اسم مؤنث (ہندو) رچھا ۔ امان ۔ حفاظت ۔ پالن ۔ پناہ ۔ نگہبانی ۔ محافظت ۔ رکھوالی ۔ بچاؤ (۲) راکھی (۳) بھبوت ۔ راکھ ۔ بھسم ۔

رکشا بندھن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ راکھی ۔ باندھنے کی رسم ۔ سلونوں کا تہوار جسمیں ہندو لوگ اپنے ہاتھوں میں گلاوہ راکھی اور نوا ڈے بندھواتے ہیں ۔

رکشا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندو) بچانا ۔ محفوظ رکھنا ۔ محافظت کرنا ۔ پناہ دینا ۔ امن دینا ۔

رَکعت ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) خمیدگی ۔ جھکاؤ ۔ جھکاوٹ (۲) نماز کا آدھا یا تہائی یا چوتھائی حصہ جسمیں رکوع ۔ سجود بھی داخل ہو ۔ نماز کا رکن ۔

رکعت دوڑنا ۔ یا ۔ چلنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ عوام ۔ چرچا پھیلنا ۔ کھوڑ دوڑنا ۔ شہرت ہونا ۔

رُکن ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) ستون ۔ پایہ ۔ تھم ۔ کھم ۔ تھونی ۔ جزو اعظم ۔

رکھ

(۲ ۔ ۹) سربراہ کار ۔ کارندہ ۔ معتمد علیہ (۳) جزو بڑا حصہ (دھڑی) حصہ ۔ جزو ۔

طاعت میں بھی حیران ہے کیسی تھی وہ ہا کا اعظم یہی ہے رکن ہماری نماز کا

رُکن سلطنت ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وزیر ۔ مشیر ۔ منصبی ۔ امیر سلطنت ۔

رُکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) ٹھہرنا ۔ تھمنا ۔
یہ رک رک کے کرتے ہو اب کیا بیاں کہ ساتھ ہوئی گفتگو ہے کیسی
(۲) ہچکلانا ۔ ہکلانا ۔ لکنت کرنا (۳) کشیدہ ہونا ۔ منقبض ہونا ۔ کھنچنا ۔
رکے جو کوئی اس سے رک جائے جھکے جو کوئی اس سے جھک جائے (میر حسن)
(۴) باز رہنا (۵) ٹھٹکنا ۔ اٹکنا ۔
اپنا وہ پاس جانا کہ ملتے نہیں تباں اس کا بھی سر کنا رکنا عتاب کرنا (نظیر)
(۶) دم لینا ۔ قیام کرنا ۔ دیر کرنا ۔ توقف کرنا (۷) پس و پیش سوچنا ۔ پیچھا سوچنا ۔ کشمکش و پیچ میں ہونا ۔ دُبدھا یا دھکڑ پکڑ کرنا ۔ دو دلا ہونا (۸) ڈٹنا ۔ سنگھ ہونا ۔ جنا (۹) مسدود ہونا ۔ خالی نہ رہنا ۔ پر ہونا جیسے گھر ایسا رکنا (۱۰) بند ہونا ۔ مسدود ہونا ۔ جیسے راستہ یا تنخواہ رکنا (۱۱) حیض نہ آنا ۔ احتباس ایام ہونا (۱۲) مجامعت سے باز رہنا ۔ جماع نہ کرنا (۱۳) جھجکنا ۔ بھڑکنا ۔ بھڑکنا ۔ چونکنا ۔ چمکنا (۱۴) چلنے یا بہنے سے رہنا (۱۵) گھٹنا ۔ پیچ و تاب کھانا ۔

نے بجے جسم کلی میں اپنی وہ فتنہ گر شور و شر ہمارا
تو دل میں رک رک کے رہ گئے ہے نہیں کچھ بھی کچھ کو رونا (جرأت)

(۱۶) خفا ہونا ۔ ترک ملاقات کرنا ۔
اول تو نہیں کہنا اور جس سے رکوں میں نہ کھوئے خدا وہ رکے تو بھی نہ کھلوں میں (سودا)
(۱۷) اعراض کرنا ۔ رو گردان ہونا ۔
زور تن جھکنا تو سرکش سے رکنا وہ رستم ہیں جو یہ کمان کھینچتے ہیں (دبیر)

رُکوع ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جھکاؤ ۔ عاجزی سے جھکنا (نماز کا چوتھا فرض جس میں کھڑے ہونے کے بعد گھٹنوں پر ہاتھ رکھکر جھکتے اور پھر سیدھے کھڑے ہو کر سجدہ میں جاتے ہیں) ۔

رَکھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عوام ۔ دیکھو (دھروانا) ۔

رَکھائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ نہانی ۔ بڑھیوں کے ایک اوزار کا نام جس سے لکڑی کھودتے ہیں ۔ اسکنہ ۔

رُکھائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) روکھاپن ۔ خشکی کم توجہی ۔ بے التفاتی ۔

رکھ

بے رخی۔ کج خلقی۔ بدمزاجی۔ کج ادائی۔ بے پروائی۔ نامہربانی۔ بد اخلاقی۔

دور سے دیکھ مجھے چیں بجبیں ہو جانا　تا کچھ نہ کر سکوں اب یہ رکھائی تیری (فائز)

(۲) بے مروتی۔ بے وفائی۔ روگردانی۔ اعراض۔ بے اعتنائی۔ انکار۔ چشم نمائی ؎

دغا بازی تو دیکھو اس کی یارو دین و دل لیکر
دیا ہے ایک بوسہ دوسرے پر اب رکھائی ہے } شائق

کہاں ہے مجھ میں یہ جرأت کہ تم کو جانے نہ دوں
پر اس رکھائی سے مجھ سے نہ تم بچھڑا تھا } جرأت

رُکھائی بتانا یا بتلانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ آنکھیں دکھانا۔ چشم نمائی کرنا۔ کج ادائی کرنا۔ دھتکارنا۔ بدمزگی ظاہر کرنا۔ منہ نہ لگانا۔ خاطر میں نہ لانا۔ توجہ نہ کرنا۔ رُخ نہ دینا۔ خفا ہونا۔

جب لگاوٹ وہ مری ہر بات میں پانے لگا　باتوں باتوں میں رکھائی یار بتلانے لگا (مصحفی)

رُکھائی دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بے رخی کرنا۔ بے اعتنائی کرنا۔ کج ادائی کرنا۔ منہ بنانا۔ تیوری چڑھانا۔ چیں بجبیں ہونا۔ چشم نمائی کرنا۔ ؎

قتل کرتا ہے مجھے جب وقت یاد آتا ہے آہ　وہ رکھائی دیکھنے اُسکا دیکھنا پیار سے (معروف)

رُکھائی کی لینا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو رکھائی دینا۔

رُکھائیاں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رکھائی کی جمع۔

رُکھائیاں بتانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ خفگی سے ٹالنا۔ کج ادائی کرنا۔ بے رخی سے پیش آنا۔ توجہ نہ کرنا۔ بے مروتی کرنا۔ ؎

بس بس رکھائیاں نہ بتلاؤ لیکے دل　مرتا ہوں بو بتاؤ کوئی وصف جاہ کا (جرأت)

رُکھائیاں دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بے مروتی کرنا۔ کج ادائیاں کرنا۔ کنارہ کش ہونا۔ کنارہ کرنا۔ بے رخی سے پیش آنا۔ دھتکارنا۔ ؎

اُن میں کدورتیں جا کہیں ایسا نہ ہو کہ روٹھ جائیں
دیویں ہم رکھائیاں آتش و باد و آب و خاک } انشا

رکھ دینا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) دھر دینا۔ ٹکا دینا۔ چھوڑ دینا۔ (۲) بسا دینا۔ (۳) اُتار دینا۔ (۴) گروں کر دینا۔ (۵) بازی لگا دینا۔ باقی معانی لفظ رکھنا سے ملاؤ۔

رکھ رکھاؤ۔ ف۔ اسم مذکر۔ محافظت۔ حفاظت۔ نگہداشت۔ دیکھ بھال۔ خبرگیری۔ جیسے گھوڑے اور بچے کا رکھ رکھاؤ ہی تو مشکل ہے۔

رکھ

رکھ رکھ کر کہنا۔ ف۔ فعل لازم۔ کسی پر ڈال کر کہنا۔ ڈھال کر کہنا (۲) پوری بات نہ کہنا۔ آدھی بات کہنا۔ بات چبا جانا۔ کٹواں بات کہنا۔

رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) دھرنا۔ ٹکانا (۲) بچانا۔ محافظت کرنا۔ خبرداری کرنا۔ جیسے جان رکھنا۔ جسے خدا رکھے اُسے کون چکھے (۳) جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ جوڑنا۔ سمیٹنا (۴) عاید کرنا جیسے الزام رکھنا (۵) اُٹھا رکھنا۔ ملتوی کرنا۔ منحصر کرنا۔ موقوف کرنا۔ انحصار کرنا۔ جیسے یہ کام کل پر رکھو (۶) دفن کرنا۔ قبر میں اتارنا۔ دفنانا۔ توپنا۔ دابنا۔ تدفین کرنا ؎

عریاں اُٹھینگے قبر سے آخر تو حشر کو　رکھدو ہمیں یونہیں جو میسر کفن نہو (غافل)

(۷) رہن کرنا۔ گروں دھرنا۔ کفالت میں دینا۔ بندھک کرنا ؎

جنکو ہم زاہد سمجھتے تھے بڑا اسکو ظفر　میکدے کی کچھ تنک عمامہ رکھکر پی گئے (ظفر)

(۸) لوطی دخول کرنا۔ داخل کرنا (۹) عیاشی، ساتھ سُلانا۔ شب باش کرنا۔ صحبت داری کرنا (۱۰) دبا لینا۔ مار لینا۔ قابض ہو جانا (۱۱) روکنا۔ ٹھیرانا۔ ٹکانا جیسے مہمان رکھنا (۱۲) مقرر کرنا۔ تعیین کرنا۔ بھرتی کرنا۔ ملازم بنانا جیسے آدمی رکھنا۔ (۱۳) قطعہ ڈالنا جیسے پیٹ رکھنا (۱۴) الغصب کرنا۔ کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ نگاڑنا (۱۵) لگانا۔ مارنا جیسے دو دھپ رکھے (۱۶) انڈے دینا۔ جیسے کبوتر نے انڈے رکھے (۱۷) دینا دھرانا۔ مقروض ہونا۔ قرضدار ہونا جیسے ہم کیا انکا کچھ رکھتے ہیں (۱۸) حوالہ کرنا۔ پیش کرنا۔ موجود کرنا۔ حاضر کرنا۔ گزارنا۔ دینا جیسے چار روپے رکھے جب پیچھا چھوڑا (۱۹) نذر کرنا۔ بھینٹ چڑھانا جیسے دیوتا یا ولی کی درگاہ پر رکھنا (۲۰) ٹالنا۔ ٹلانا۔ آلا بالا بتانا جیسے کام سے رکھنا (۲۱) ترقی نہ ہونے دینا۔ درجہ نہ بڑھنے دینا (۲۲) مار لینا۔ سلامت نہ جانے دینا جیسا اُسکے دو چوروں کو تو بنج رکھا (۲۳) حوالات کرنا۔ دورب میں (حاجت میں) بھیجنا۔ حراست میں بھیجنا (۲۴) پکڑنا۔ گرفتار کرنا۔ قید کرنا جیسے حاکم نے چار برس کو رکھ دیا (۲۵) ڈالنا۔ بٹھانا۔ مدخولہ بنانا جیسے رنڈی گھر میں رکھنا (۲۶) دکان لگانا۔ سودا دھرنا (۲۷) سنگوانا۔ سنبھالنا جیسے چیز رکھے اپنی اور چور کو گالی دے (۲۸) تحویل کرنا۔ سپرد کرنا۔ ڈپوزٹ میں دینا۔ سپردگی میں دینا۔ دھروڑ یا امانت سونپنا (۲۹) اُتارنا۔ فروکش کرنا جیسے سرائے میں رکھنا۔ گھر میں رکھنا (۳۰) جوں کا توں رہنے دینا۔ بنا رکھنا۔ برقرار رہنے دینا (۳۱) داؤں پر لگانا۔ اونا۔ شرط پر لگانا۔ شرط بدنا۔ بازی لگانا (۳۲) کسی برتن کے اندر کوئی چیز بھرنا۔ ڈالنا۔ سمانا۔ برتن میں ڈالنا (۳۳) پرورش کرنا۔ پالنا جیسے جانور یا کبوتر رکھنا (۳۴) قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ واپس نہ کرنا جیسے کسی ہدیہ یا تحفہ کو رکھنا

رکھ

(۳۵) پس انداز کرنا۔ بچانا۔ رکھ چھوڑنا۔ توفیر میں رکھنا۔ جیسے تنخواہ میں سے کیا رکھتے ہو؟ (۳۶) کرنا۔ جیسے آرزو رکھنا۔ التجا رکھنا۔ ضد رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ جیسے رکھ پت رکھاپت یعنی اوروں کی عزت کر اپنی عزت کرا وغیرہ (۳۷) کام میں لانا۔ برتنا۔ مصرف میں لانا۔ جیسے اس چیز کو اتنے دن رکھا اور پھر نہ ٹوٹی (۳۸) مصروف کرنا۔ دھندے میں لگانا۔ جیسے کام رکھنا (۳۹) چرانا۔ خیانت کرنا۔ نکال لینا۔ جیسے چیز میں سے چیز رکھ لیتا ہے (۴۰) باقی چھوڑنا۔ رہنے دینا۔ جیسے اُنے گھر کا کچھ نہیں رکھا سب بھگیڑ خانہ سے لگا دیا (۴۱) ذمہ ڈالنا۔ تھوپنا۔ جیسے بات رکھنا (۴۲) پلے باندھنا۔ جیب میں ڈالنا۔ جیسے یہ روپے تو رکھو اور پھر لے لینا (۴۳) پالنا۔ پچانا۔ جیسے کڑیاں یا پچھر وغیرہ رکھنا۔ ان معانی کے علاوہ اس لفظ کے اور بھی بہت معنی اپنے اپنے موقع پر کہیں مرکبات میں اور کہیں علحدہ آتے ہیں جنکو باعث تطویل موقوف رکھا۔

رکھوالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) محافظ۔ نگہبان۔ پاسبان۔ جو کسی کے غلہ یا کھیت کی نگہبانی کرنے والا۔ چوکیدار۔ پہرے دار۔ سنتری۔ خبرداری کرنے والا۔ ناظر۔ نگراں +

رکھوالی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (گنوار) محافظت۔ پاسبانی۔ چوکسی۔ نگہبانی۔ چوکیداری۔ نگرانی (۲) محافظت کی اُجرت۔ چوکیداری کی تنخواہ +

رکھوانا۔ ہ۔ رکھنے کا متعدی۔ دھروانا۔ محافظت کروانا۔ بچوانا۔ جمع کروانا + ملتوی کروانا + دفن کروانا + گرہوں کروانا + دخول کروانا + ساتھ سُلوانا۔ شب باشی کروانا + قبضہ کروانا + رکوانا + نوکر کروانا + نطفہ ڈلوانا + کھڑا کروانا۔ ٹھیوانا + ٹھپوانا۔ نذر کروانا + پکڑوانا + قید کروانا + ترقی رکھوانا + سپرد کرانا + لینا۔ جیسے دس روپے رکھوائیے + بھروانا۔ پرورش کرانا۔ پلوانا کروانا۔ کام سے لگوانا۔ وغیرہ +

رکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (رشی)

رکھی ہے۔ ہ۔ محاورہ۔ دھری ہے؟ موجود ہے؟ کیسی؟ نہیں ہے۔
ایک عمر چاہئے کہ گوارا ہو نیش عشق رکھی ہے آج لذت زخم جگر کہاں (حالی)

رکیبی۔ ا۔ اسم مؤنث (رکابی کا امالہ یا بگڑا ہوا لفظ) دیکھو (رکابی)

رکیک۔ ع۔ صفت۔ (۱) سُست۔ ضعیف۔ کمزور۔ دبلا پتلا + باریک۔ حقیر۔ (۲-ا) ذلیل۔ خفیف + ادنےٰ +

رگ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) نس۔ عرق + ناڑی۔ نبض۔ جسم کی وہ نلیاں جن میں خون رہتا ہے + ۔

رگ

کیا پوچھتا ہے ہمدم اس جسم ناتواں کی رگ رگ میں نیش غم ہے کیسے کُنا کمان کی (لالہ علی)

(۲-ا) پٹھا۔ عصب (۳) پھول یا پتے کا ریشہ۔

کمال اے غیرت گل ہے تری نازک کمر پتلی }
رگ گل بھی نہیں باغ جہاں میں اس قدر پتلی } ناسخ

(۴-ا) آنکھ کا ڈورا جیسے رگ چشم (۵-ا) خاصہ۔ عادت۔ عادتِ بد جیسے تمہاری رگ کو میں خوب جانتا ہوں۔ کاٹنے کی ایک رگ سوا ہوتی ہے (۶-ا) ضد۔ ہٹ۔ اڑ + غصہ جیسے تمہاری رگ ابھی نہیں اُتری (۷-ا) رکان + ڈوری۔ باگ جیسے اُس کی رگ تیرے ہاتھ ہے (۸-ا) اصل۔ نسل۔ ذات۔ بنیاد جیسے میں تمہاری رگ سے واقف ہوں (۹-ا) تار۔ تاگا۔ دھاگا۔ رشتہ۔ ڈورا +

رگ اُترنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ضد اُترنا۔ ہٹ یا اڑ نہ رہنا + غصہ فرو ہونا + ۔

الگ گر ترے ہے جیسا الگ رنگ کرد کوئی نہ بولو ذرا اُسکی رگ اُترنے دو (معروف)

(۲) آنت کا فوطہ میں اُتر آنا +

رگ پہچانے سے واقف ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اصل نسل اور عادت سے واقف ہونا۔ مزاجداں ہونا۔ مکان جاننا۔ ذات بنیاد سے آگاہ ہونا +

رگ پھڑکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ماتھا ٹھنکنا۔ کسی ہونے والے امر سے آگاہ ہو جانا۔ شدنی امر پر واقف ہو جانا + ۔

جذبے نے جنت دکھایا اثر مقناطیس رگ پھڑکتے ہی لگی دیر کہ فصاد آیا (امداد علی بحر)

رگ جاں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شریان۔ وہ بڑی رگ جس سے تمام رگوں میں خون پہنچتا اور دل سے تعلق رکھتی ہے۔ شاہ رگ۔ لال رگ +

رگ چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ضد چڑھنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا (۲) بل چلا ہونا۔ بگڑا ہونا +

رگ دار۔ ف۔ صفت۔ ریشہ دار۔ نیلا + مخطط +

رگ دبنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رکان ہاتھ ہونا۔ ڈرنا۔ کل ہاتھ میں ہونا جیسے اس کی رگ ہم سے دبتی ہے +

رگ زن۔ ف۔ اسم مذکر۔ فصاد۔ فصد کھولنے والا۔ جراح +

رگ غیرت۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جوش غیرت۔ جوش حمیت +

رگ کھڑی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نس پھولنا۔ رگ اُبھرنا +

رگ گردن۔ ف۔ اسم مؤنث۔ حبل الورید۔ وہ بڑی بڑی دو رگیں

رگ

جو گردن کے دونوں طرف واقع ہیں اور غصے یا چیخنے کے وقت کھڑی ہو جاتی ہیں۔ ایران میں غرور، تکبر، عجب کے معنی میں بولتے ہیں ◆

رگِ گردن کھڑی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ غضب و غصہ ظاہر کرنا۔ اس طرح چلانا جس سے گردن کی رگیں کھڑی ہو جائیں ◆

رگ و ریشہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ رگ پٹھا۔ گوشت پوست۔ اصل نسل ◆ خو بو۔ عادت و خصلت ◆ ذات بنیاد ◆

رگ و ریشہ میں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گوشت پوست اور خمیر و سرشت میں داخل ہونا۔ گھٹی میں پڑنا ◆

رگڑ۔ ہ۔ اسم مونث۔ کھڑ پنچ۔ خراش۔ گھِسا۔ چھلن۔ مالش ◆ چپیٹ۔ خفیف زخم۔ ہلکا سا گھاؤ ◆ وہ نشان جو دو چیزوں کے باہم ٹکرانے یا لڑنے سے ہو جائے ◆

رگڑ لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھِسا لگنا۔ کھڑ پنچ لگنا ◆ ٹکرانا ◆

رگڑ کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پھسل جانا۔ کھڑ پنچ لگنا۔ گھِسا کھانا ◆

رگڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) گھِسا۔ خراش ◆ سودن گیرد رگس۔ جیسے لگے رگڑا مٹے جھگڑا (۲) بھنگ کا گھوٹنا ◆ بھنگ گھوٹنا (۳) پینا ◆

رگڑا جھگڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مناقشہ۔ عناد۔ نزاع۔ بحث و تکرار۔ لڑائی بھڑائی۔ جھگڑا ٹنٹا ◆ ص

مجھ میں اور آپ میں رہتے ہیں جو رگڑے جھگڑے ۔ آپ ہی اُن کو بھیڑ دیجئے تو نبڑ سکتے ہیں (رند شاہ)

رگڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گھِسنا۔ سائیدن کا ترجمہ (۲) ملنا۔ باہم سودن کا ترجمہ جیسے مصالحہ رگڑنا (۳) صاف کرنا ◆ مانجنا۔ چھیلنا۔ رندہ کرنا (۴) گھوٹنا۔ گھوٹا لگانا جیسے بھنگ رگڑنا (۵) بازاری) رگیدنا۔ کھال کھینچنا ◆ عورت سے خوب کام لینا۔ بخوبی مجامعت کرنا۔ (۶) ستانا۔ حیران کرنا (۷) متحرک کرنا۔ حرکت دینا (۸) سلانا۔ آہستہ آہستہ ملنا ◆

رگوید یا رگبید بس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چاروں ویدوں کا پہلا وید ◆

رگی، رگیلا، رگیلی۔ ہ۔ صفت (۱) رگ دار ◆ ضدی۔ ہٹیلا۔ ہٹیلی ◆ خود رائے ◆ عادتِ بد پر اصرار کرنے والا۔ سرکش۔ مفسد۔ حرامزادہ۔ بدذات۔ منفتی ◆ ص

خدا جانے یہ کس کا ہے نُوت خوجا ۔ قیامت رگیلا ہے یاقوت خوجا (رنگین)

(۲) وہ کپڑا جسکے تار دکھائی دیتے اور اچھا نہیں ہوتا ◆ موٹی موٹی رگوں کا پان ◆

رگید رگا دکر۔ ہ۔ تابع فعل (۱) کھیر گھار کر۔ مار پیٹ کر (۲) اپنا کام نکال کر

رم

رگڑ رگڑا کر۔ حاجت روائی کرکے (۳) پہلوان) کشتی دلا کر۔ کسرت کرا کر گھِس گھسا کر ◆

رگیدنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بھگانا۔ کھدیڑنا۔ پیچھا کرنا۔ تعاقب کرنا ◆ ص

نکمّے سپاہی ہیں مجھے جب شبِ غم میں ۔ نالوں کو رگیدا ہے پکار کو کھدیڑا (بحر)

(۲) کام میں لانا۔ استعمال میں رکھنا جیسے دس برس تک اس کپڑے کو رگیدا جب بھی نہ پھٹا (۳) بازاری) مجامعت کرنا۔ لگنا۔ رگڑنا (۴) تنگ کرنا۔ حیران کرنا۔ پیچھے پڑنا۔ سر ہونا ◆

رگیں مرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عضوِ تناسل کی رگوں کا سست ہونا۔ نامرد ہونا۔ رجولیت نہ رہنا ◆

رلا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) ملاؤ۔ آمیزش (۲) جھمیلا۔ بکھیڑا (۳) مغالطہ۔ بھول چوک ◆

رلا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مغالطہ پڑنا۔ حساب میں بھول پڑنا۔ حساب کا مل مِل جانا۔ جھمیلا پڑنا۔ بکھیڑا ہونا ◆

رلا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) جھمیلا ڈالنا۔ بکھیڑا پھیلانا۔ مغالطہ ڈالنا ◆ جھگڑا ڈالنا۔ بھول ڈالنا (۲) ملا دینا۔ آمیز کر دینا۔ گڈمڈ کر دینا ◆ التباس کرنا ◆

رلا نکل جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حساب کی غلطی کا دور ہو جانا۔ مغالطہ نہ رہنا۔ حساب صاف ہو جانا ◆

رلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندی) ملانا۔ آمیز کرنا ◆ شامل کرنا۔ خلط ملط کرنا۔ گڑبڑ کرنا

رل مل کر رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اختلاط اور محبت سے رہنا۔ اتحاد سے رہنا۔ ہل مل کر رہنا ◆

رلنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندی) ملنا۔ آمیز ہونا ◆ شامل ہونا۔ جیسے ذات میں رلنا ◆ سازش کرنا ◆ گڈمڈ ہونا ◆ گڑبڑ ہونا ◆

رُلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رُلا جانا۔ پھٹکا جانا۔ اوپر اوپر سے کسی چیز کا لیا جانا۔ چھٹنا۔ صاف ہونا ◆

رِم۔ انگلش (Ream) اسم مذکر۔ کاغذ کے بیس دستوں کا بنڈل۔ چار سو اسی تختوں کا گٹھا۔ مگر اب پانسو تختوں کا رِم بھی آنے لگا ہے ◆

رَم۔ ف۔ اسم مذکر۔ بھاگڑ۔ رمیدگی۔ وحشت و گریز۔ نفرت۔ جدائی ◆ ص

جوشِ عشق نے اُسکو بھی دیوانہ کر دیا ۔ پہلے تو اُسکے طبعِ وحشی میں رم نہ تھا (مومن)

رم کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بھاگنا۔ وحشت کرنا ◆ فرار کرنا۔ نفرت کرنا ◆

رَم۔ انگلش (Rum) اسم مونث۔ گڑ کی شراب۔ انگریزی گھٹیا شراب۔ انگریزی (بحر) ایک قسم کی مقطر شراب۔ کشید کی ہوئی گڑ کی شراب ◆

رمّال ع - اسم مذکر - علم رمل جاننے والا - نجومی - جوتشی - قرعہ انداز - منجم - شانہ بیں - طالع شناس - ایک قدیمی غیب دانی کا علم ہے جو ہندسوں اور خطوط اور قرعہ کے ذریعہ سے معلوم کیا جاتا ہے - بعض لوگ اسے علم ہیئت کا جزو خیال کرتے ہیں - سولہویں صدی میں ممالکِ یورپ میں بھی اسکا رواج اور اعتقاد تھا - دانیال پیغمبر سے اس علم کو منسوب کرتے ہیں +

رمانا - ہ - فعل متعدی (۱) گھمانا - پھرانا - گشت کرانا - (۲) گم کرنا - کھونا - گنوانا - بھگانا - ہرزہ گردی کرانا (۳) سیر کرانا - بھرمانا + بھگانا - فرار کرنا (۵) کام میں لانا - رگیدنا - گرنا - استعمال میں لانا - جیسے آئی تو سائی نہیں تو فقط چپ

رُمال - و - اسم مذکر - دیکھو رومال - منہ پونچھنے کا کپڑا +

رَمبھانا - ہ - فعل لازم (گنوار) گائے کا بولنا - بھینس کا ڈکرانا - جیسے چور کے پیٹ میں گائے آپ ہی آپ رمبھائے +

رمتا جوگی - ہ - اسم مذکر - پھرتا پھراتا ہوا جوگی - سیاح درویش - مسافر فقیر

رم جھم - ہ - تابع فعل (پورب) بارش کی خفیف آواز - جھڑی کی آواز - چھم چھم - جیسے رم جھم رم جھم مینہ برسے لرجے مہا روجیارا +

رام چیرا یا **رامچیرا** - ہ - اسم مذکر (پورب) رام کا چیلا - بندۂ خدا - غلام - باندہ

رَمَد ع - اسم مذکر - آنکھ کی ایک بیماری کا نام جس سے اکثر سرخی رہتی ہے +

رمز - ع - اسم مؤنث (۱) آنکھوں بھووں یا ہونٹھوں کا اشارہ - غمزہ - عشوہ - غنج و دلال (۲) ایما - اشارہ - کنایہ - سینا بینی - سین (۳ - ۱) معما - پہیلی - چیستان - لغز - پیچدار بات (۴ - ۱) ستر - بھید - راز (۵ - ۱) نکتہ - باریکی - (۶ - ۱) نوکا چوکی - نوک جھوک (۷ - ۱) آوازہ توازہ - طعنہ مہنہ - (۸ - ۱) علامت - نشان - جیسے رموزِ لغات وغیرہ (۹ - ۱) معاملہ - بات (۱۰ - ۱) مخفی بات - پوشیدہ بات - مستتر بات - مبہم بات (۱۱ - ۱) ذومعنی بات - ذو معنی بات - دو ارتھی بات - پہلو دار بات (۱۲) سخن - بات کی جڑ - مراد - مفہوم +

رمز چلنا - یا - **رمز کی چلنا** - ا - فعل لازم - اشارہ کنایہ ہونا - نوکا چوکی ہونا - آوازہ توازہ پھینکا جانا - سینا بینی ہونا - سین چلنا +

رمز کی باتیں - ا - اسم مؤنث - بھید کی باتیں - اشارے کنائے کی باتیں - طعنے مہنے + نکتہ کی باتیں +

رمز مارنا - ا - فعل متعدی - دیکھو رمز پھینکنا +

رَمَضان ع - اسم مذکر - مسلمانوں کا قمری نواں مہینا - ماہِ صیام - ماہِ روزہ - روزوں کا چاند جس میں اہلِ اسلام مہینا بھر تک برت رکھتے - راتوں کو

تراویح پڑھتے - اور نہایت عبادت الٰہی میں مشغول رہتے ہیں چنانچہ مثل مشہور ہے - رمضان کے نمازی محرم کے سپاہی - چونکہ رمض جلانا - جلنا - اور رمضا سنگِ گرم و تپاں کے معنی میں ہے - اس سبب سے خیال کیا جاتا ہے کہ یہ متبرک مہینا چونکہ گناہوں کو جلاتا - نفسِ سرکش کو سوختگی اور تکلیف دیتا ہے - اس وجہ سے اس نام سے موسوم ہوا یا یوں کہو کہ جس زمانہ میں اس مہینے کا نام رکھا گیا تھا - نہایت گرمی پڑ رہی اور پتھر تپ رہے تھے +

رمضان کے نمازی و - اسم مذکر - چند روزہ نمازی +

رمضان رہنا - ا - فعل لازم (ظرافتہً) قحط رہنا - کھانے کو نہ ملنا - بھوکا مرنا - جیسے ان کے ہاں تو سدا رمضان رہتا ہے +

رمضانی - ا - اسم مذکر - (۱) رمضان کی پیدائش (۲) قحط زدہ - بھوکوں کا مارا +

رَمَق - ع - اسم مؤنث (۱) بقیہ جان - تھوڑی سی جان - رہی سہی جان - دم واپسین - دم اخیر - اخیر سانس (۲ - ۱) ذرا - ذرا سا - تنک - تنک - حبہ - شمہ (۳ - ۱) شبہہ - چاشنی - پھاؤں - کچھ اثر - پچکار +

رمق بھر - ا - تابع فعل - قدرِ قلیل - بہت کم - ذرا سا - ذرہ بھر - تنک سا - شمہ بھر

رَمَل ع - اسم مذکر (۱) ایک علم کا نام جس میں ہندسوں اور خطوط وغیرہ کے ذریعے غیب کی بات بتلاتے ہیں - یہ علم حضرت دانیال پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے - چونکہ رمل عربی میں ریت ریگ کو کہتے ہیں اور جبرئیل نے بحکم خدا ریت پر چند نقطے کاڑھ کر اُن کو یہ علم سکھایا تھا - اس سبب سے یہ نام پڑ گیا - مجازاً - نجوم - جوتش - ہندسہ وغیرہ (۲) عروض کے بحر کا نام جس میں آٹھ بار فاعلاتن کہتے ہیں +

رمنا - ہ - فعل لازم (۱) پھرنا - گھومنا - ڈولنا - گشت کرنا - سیر کرنا (۲) گم ہونا - کھویا جانا - جاتا رہنا (۳) آوارہ پھرنا - سرگردان پھرنا (۴) سمانا - بنا - سرایت کرنا - جیسے رونگٹے رونگٹے میں رم رہا ہے (۵) جانا - روانہ ہونا - (۶) سیاحت کرنا - ملک کھوندنا - زمین ناپنا - ملکٖ ملک پھرنا (۷) بھولنا - بھٹکنا - بہنا - کہیں کا کہیں چلا جانا - جیسے آج کدھر رم گئے تھے (۸) محو ہونا - لٹو ہونا - موہا جانا - فریفتہ ہونا + ؎

سو ما سنبھل دیکھکے تیاں بھی گنوائی بیر
پھول دیکھکے رم گئے پھل کی رہی نہ سدھ (دوہا)

(۹) رہ پڑنا - چھاؤنی چھانا - مقیم ہونا - جیسے جہاں لگنے دہیں رم رہے +

رمنا - ہ - اسم مذکر (۱) چراگاہ - مرغزار - سبزہ زار - وہ جگہ جہاں جانوروں کی

سب آمد و رفت رہے ٭ آمد و رفت کی جگہ سے

یار کی آنکھیں پھر اکتی ہیں دیتیں ہی ہر جلد ٭ ان غزالوں کا گزر او یرانہ رمنا ہو گیا (داعلم)

(۲) شکارگاہ۔ صیدگاہ۔ وہ جنگل جہاں بادشاہ وحشی جانوروں کو سیر شکار کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں (جن لوگوں نے اسے فارسی قرار دیا غلطی کی) ٭

رُموز ع۔ اسمِ مؤنث (رمز کی جمع) ٭ (عوام بہ فتح رائے مہملہ بولتے ہیں)

رموز غموز ـ اسم مؤنث۔ دیکھو (آوازہ توازہ) ٭

رموز پھینکنا یا۔ مارنا ـ فعلِ متعدی۔ دیکھو (رمز پھینکنا) ٭

رمیدگی ف۔ اسم مؤنث۔ وحشت۔ بھاگنا۔ تنفر ٭

رمیم ع۔ صفت۔ گلی ہوئی۔ بوسیدہ۔ کہنہ جیسے عظم رمیم ٭

رَن ـ ہ۔ اسم مذکر (۱) جنگ۔ معرکہ۔ مصاف۔ جدال و قتال۔ مجدھ۔ حرب۔ لڑائی۔ کارزار۔ رزم۔ صف آرائی (۲) گوہار۔ جنگِ عظیم۔ مہابھارت۔ گھمسان (۳) لڑائی کا پالا۔ لڑائی کا کھیت۔ میدانِ جنگ۔ نبردگاہ۔ جنگ گاہ۔ مقتل ـ

کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے ٭ رن ایک طرف چرخِ کہن کانپ رہا ہے (دبیر)

(۴) داغ۔ آبلہ۔ نشان جیسے ماتا کا رن (۵) جنگل۔ ویرانہ۔ بیابان۔ دکن میں بولتے ہیں (۶) اسمِ مؤنث۔ عورت۔ استری۔ بیوی۔ ملکہ۔ رانی۔ جیسے رنواس اسی وجہ سے زنان خانہ کو کہتے ہیں ٭

رَن بَن ـ ہ۔ اسم مذکر (پورب) ویرانہ۔ اُجاڑ۔ جنگل۔ بیابان۔ شکارگاہ شاہی ٭

رَن بولنا ـ فعلِ لازم۔ (لکھنؤ) (۱) مقتل سے آواز آنا۔ میدانِ جنگ سے آواز نکلنا (جو لوگ اس لفظ کو انگریزی رن یعنی دوڑنا سے خیال کرتے ہیں محض غلطی پر ہیں اور وجہ یہ ہے کہ جہاں سے اُنہوں نے نقل کیا ہے وہاں اسکی تشریح نہیں ہے اور مثال ہے وہ سمجھے نہیں کیونکہ لڑکوں کی نقل ہوئی ہے)

جب لُس تڑکا ہے عجب کشتوں پر ٭ اب بھی رن بول رہا ہے کہ وہ جلاد آیا (اسیر)

کشتی ہے مجرم الفت لیتی ہے صدا ٭ او بیٹھے بولتا ہے رن بھی قتل کی طرح (؟)

(۲) چونکہ انگریزی میں رن بمعنی بھاگنا ہے پس جب انگریزی گیند بلے میں رن بولا کیگے تو وہاں بھاگنے یا دوڑنے سے مراد ہوگی۔ دوڑ پڑنا ٭

رن بہادر ـ ہ۔ اسم مذکر۔ جنگ بہادر۔ بہادر سرداروں کا خطاب ٭

رن بھوم ـ ہ۔ اسم مؤنث۔ میدانِ جنگ ٭

رن پڑنا ـ ہ۔ فعلِ لازم۔ لڑائی ہونا۔ جنگ ہونا۔ مجدھ پڑنا۔ قتلِ عام ہونا۔ جدال و قتال کا واقع ہونا۔ گھمسان ہونا ٭ سے

گلستاں میں جو تو رات کو بن رنگ ہے ٭ بلبلیں لڑتی ہیں آپس میں رن پڑتا ہے (اسیر)

رَن جیت ـ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) فاتح۔ مظفر۔ منصور۔ فتحمند۔ ملک گیر۔ کشور کشا۔ جہانگیر ٭

رَن ـ انگلش (Run) اسم مؤنث۔ دوڑ جیسے کرکٹ کھیلنے والے بولتے ہیں

رنباس یا۔ رنواس ـ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) رانیوں کے رہنے کی جگہ۔ راجہ کا زنان خانہ۔ محل ٭

رَنج ف۔ اسم مذکر (۱) دکھ۔ درد۔ پیڑ۔ آزار۔ بیماری۔ محنت۔ تکلیف ٭ ع

الٰہی مجھ کو موت آئے کہیں دل کو سکون آئے ٭ کہ بیماری سے بدتر رنج ہے بیمار دل کا (اسیر)

(۲) کلفت۔ الم۔ ملال۔ آزردگی۔ غم۔ دلگیری۔ اندوہ۔ سنتاپ ٭ سوگ۔ ماتم۔ کہرام (۳) افسوس۔ پچھتاوا (۴) ف۔ غصہ۔ غضب۔ کرودھ۔ خشم (۵) ف۔ رنگ۔ لون ٭

رنج دینا ـ فعلِ متعدی۔ تکلیف دینا۔ غم دینا۔ آزردہ کرنا۔ ستانا۔ بیزار کرنا ٭

رنج کرنا ـ فعلِ لازم۔ غم کرنا ٭ افسوس کرنا ٭ آزردہ ہونا۔ تاسف کرنا۔ کڑھنا

رنج و محن ف ع۔ اسم مذکر۔ درد و تکلیف۔ بلا و آفت۔ دکھ سکھ۔ مصیبت

جیسے بھول گئے رنج و محن یاد آیا ٭ رو دیا میں نے قفس میں جو چمن یاد آیا (امانت)

رنج ہونا ـ فعلِ لازم (عوام) (۱) غمی ہونا۔ موتا ہونا۔ موت ہونا ٭ (۲) خواص۔ غم ہونا ٭ افسوس ہونا ٭ آزردگی ہونا (۳) پورب۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا جیسے ہم تم سے رنج ہیں یعنی خفا ہیں ٭

رنجش ـ ف۔ اسم مؤنث۔ غم۔ آزردگی۔ بگاڑ۔ ان بن۔ شکر رنجی۔ ناخوشی۔

رنجک ـ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بارود جو بندوق یا توپ کے پیالے میں آگ دینے کیواسطے رکھی جاتی ہے۔ بھڑکی۔ چاشنی (۲) تحریک۔ اغوا (۳) چورن۔ سفوف۔ پھکی۔ دارو۔ بارود ٭

رنجک اُڑانا ـ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) رنجک میں آگ دینا۔ بندوق یا توپ کے پیالے کی بارود میں آگ لگانا۔ بتی دینا۔ فلیتہ دینا۔ شتابا لگانا ٭ چمکانا۔ روشنی اٹھانا (۲) (بازاری) پاد مارنا۔ گوز اڑانا۔ پھسکی لگانا ٭

رنجک اُڑنا ـ ہ۔ فعلِ لازم۔ رنجک روشن ہونا ٭ تواینٹھنا ٭

رنجک پلانا ـ ہ۔ فعلِ متعدی۔ رنجک رکھنا۔ رنجک ڈالنا ٭

رنجک چاٹ جانا ـ ہ۔ فعلِ لازم۔ توپ یا بندوق کا رنجک نہ پکڑنا۔ رنجک کا اڑ کر رہ جانا۔ رنجک کا دھواں دیکر رہ جانا۔ توپ یا بندوق کا نہ سر ہونا

رنجیدگی ـ ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (رنجش) ٭

رنج

رنجیدہ - ف - صفت - دکھی - غمگین - مغموم - دلگیر - آزردہ + اداس - خفا - ناراض + بیزار - ناخوش +

رنجیدہ خاطر - ف - ع - صفت - دل آزردہ - ناراض - ناخوش - دکھیا - دکھی -

رنجیدہ کرنا - ۱ - فعلِ متعدی - خفا کرنا - ناراض کرنا - ناخوش کرنا - ستانا - دکھ دینا -

رِند - ف - اسم مذکر - (۱) وہ منکرِ شریعت جس کا انکار امورِ شرعیہ میں از روئے عقل ہو نہ از روئے جہالت - منکرِ دانا - وہ شخص جو پابندِ مذہب نہ ہو - آزاد - غیر متشرع (۲) سلاہتو - لاانشہ باز - شرابی - بھنگی - چرسی - اوباش - بدوضع - لفنگا - لچا - شہدا - دہریہ - زندیق - ناستک - ملحد - بیدین - بد مذہب - کافر - بے ایمان - لامذہب (۳) نواب سید محمد خاں فیض آبادی مقیم لکھنؤ کا تخلص جن کا دیوان مشہور ہے +

رند مذہب - یا - رند مشرب - ف - ع - اسم مذکر - آزاد طبع - لامذہب - آزاد - ملحد - ناستک - مطلق العنان - بیدین - اوباش وضع +

رَند - ۱ - اسم مذکر - دیوارِ قلعہ یا شہر پناہ کے وہ موکھے جو غنیم پر اندر سے بندوقیں چلانے کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں ؎

گھر میں بیٹھے کھیلتے ہو تم شکار ۔ روزنِ دیوار جو ہے رند ہے (لکھنؤ ریم)

رِندانہ - ف - صفت - (۱) مثلِ رند - رند سے نسبت رکھنے والا - آزادانہ - ملحدانہ - رند مشرب (۲) - (۱) شہدا - لچا - بدوضع - اوباش - فاسق - لگڑی گنڈا

رُندنا - ۵ - فعلِ لازم - روندا جانا - کچلا جانا - پامال ہونا - روندن میں آنا - کھوندلا جانا +

رَندنا - ۱ - فعلِ لازم - رندا کیا جانا - لکڑی کا رندے سے صاف کیا جانا +

رَندہ - ف - اسم مذکر (از رندیدن بمعنی تراشیدن) لکڑی چھیلنے اور صاف کرنے کا اوزار - لکڑی ہموار کرنے کا اوزار +

رندہ پھیرنا - یا - کرنا - فعلِ متعدی - لکڑی کو رندے سے صاف یا ہموار کرنا +

رِندھنا - ۵ - فعلِ لازم (ہندی) ابلنا + پکنا - کھانا تیار ہونا (مسلمانوں میں بکسر رائے مہملہ رِندھنا پکنا کے ساتھ مترادف کرکے بولتے ہیں - جیسے پکنا رِندھنا ہوئے تو دوسرا کام ہو +

رُندھنا - ۵ - فعلِ لازم (۱) پامال ہونا - روندن میں آنا - پسنا + ؎

تری رفتار سے دل کا عجب احوال ہے ۔ رندھ گیا پس گیا مٹی ہوا پامال ہوا (صبا)

(۲) بھر آنا - امنڈ آنا - امنڈنا + ؎

بجلی سا وہ چمک گیا آنکھوں سے بھویں بھر جانے لگیں
بہ رنگ خفگی سے اس بن جی بھی رندھا دل بھر آیا } میر

رنڈ

رنڈ ہِچیر - ۵ - صفت (ہندی) بہادر - شجاع - دلیر +

رِندی - ف - اسم مونث - رندپن - رندوں کا کام - لامذہبی - زندقہ - الحاد (۲) اوباشی - لچپن - شہدپن - بدکاری - فسق و فجور +

رَنڈ - ۵ - اسم مونث (۱) رانڈ + عورت + کسبی (۲) - پورب) ارنڈ کا درخت - درختِ بید انجیر (۳) دھڑ جسم بے سر بعض ہندو بالضم بولتے ہیں جیسے رُنڈ مُنڈ

رنڈ رونا - ۵ - اسم مذکر - (ہندی) بیوہ عورتوں کی طرح رونا چھینکنا - پیٹنا - داویلا - عورتوں کا سا قصہ - عورتوں کا گلہ - شکوہ - شکوہ شکایت

رنڈ سالا - ۵ - اسم مذکر - بیوہ کا جوڑا - وہ لباس جو بیوہ ہو جانے پر پہنایا جاتا اور سہاگ کی چیزیں جیسے چوڑیاں - سرخ یا رنگین کپڑے وغیرہ اتارے جاتے ہیں +

رنڈ سالا پہنانا - ۵ - فعلِ متعدی - رانڈ ہو جانے کی پوشاک پہنانا - ہندوستان کی رسم ہے کہ جب عورت بیوہ ہو جاتی ہے تو پھول یا تیجے کے دن تمام کنبے کے لوگ جمع ہو کر سفید جوڑا پہناتے اور چوڑیاں وغیرہ جو سہاگ کی چیزیں کہلاتی ہیں توڑ ڈالتے ہیں +

رنڈ سالا پہننا - ۵ - فعلِ لازم - رانڈ ہونے کا لباس پہننا - رانڈ ہونا - بیوہ ہونا

رنڈاپا - ۵ - اسم مذکر - بیوہ پن - بیوگی - بدھواپن - بیوگی کا زمانہ +

رنڈاپا کاٹنا - ۵ - فعلِ متعدی - حالتِ بیوگی میں بسر کرنا - بیوگی کا زمانہ بسر کرنا

رنڈاپا کٹنا - ۵ - فعلِ لازم - حالتِ بیوگی میں بسر ہونا - بیوگی کا زمانہ بسر ہونا - بے شوہر زندگی گزرنا +

رُنڈ مُنڈ - ۵ - صفت - (ہندی) گھوٹم گھوٹ - صفاچٹ - بچا لابود کا صفایا کئے ہوئے - بھدرا کئے ہوئے +

رنڈوا - ۵ - اسم مذکر (۱) مردِ بے زن - وہ مرد جس کی بیوی مر گئی ہو جیسے رانڈ تو بیتیری رہیں جو رنڈوے رہنے دیں (کہاوت) (۲) کوارا - بن بیاہا - وہ شخص جس کی شادی نہ ہوئی ہو مگر اس طرح ٹڑا یا کھٹار نا کہتے ہیں (۳) کم ہمت - پست ہمت - کام چور جیسے - رنڈوا بیل جی کا جلایا (کہاوت)

رنڈوا بھنڈوا - ۵ - اسم مذکر - ع - خانہ خراب - خانہ ویران - گھر کھویا - نگوڑا

رنڈی - ۵ - اسم مونث (اصل لفظ رانڈی تھا) عورت - نار - ناری - زن - استری + ایک بے تکلفی کا کلمہ جو اکثر عورتیں باہم ایک دوسری کو کہہ دیتی ہیں (۲) کسبی - بیچاری - بیسوا - پتریا - کنچنی - قحبہ - فاحشہ - بازاری عورت - ڈھنگی (۳) رقاصہ - ناچنے والی + ڈومنی - میراثن جیسے شادی کی کمائی یا کھانے

رنڈ

بھاڑی یا کھانے گاڑی +

رنڈی بازنہ - ذ - اسم مذکر - تماش بین - عیاش - زانی - زناکار - رنڈی باز +

رنڈی بازی - ذ - اسم مؤنث - تماش بینی - عیاشی - زنا - زناکاری - حرامکاری -

رنڈیا - ہ - رنڈی کی تصغیر با تحقیر - عورت + بیوہ - مصیبت زدہ - دکھیا - جیسے مجھ رنڈیا کو نہ ستاؤ +

رنڈیا ہونا - ہ - فعل لازم - بیوہ ہونا - بدھوا ہونا - رانڈ ہونا +

رَنگ - ف - اسم مذکر - (۱) لون - فام - رنگت - روپ - برن + سرخ - زرد - لال - سیاہ - سبز وغیرہ کل رنگ میں داخل ہیں + ہ

جو سرخی آئی ہے عکس شفق سے جیب کہسار پر … حسد سے رنگ ہوتا ہے سبدل چرخ گردوں کا (ناسخ)

(۲) ناچ - راگ - گانا - کھیل کود جیسے ناچ رنگ وغیرہ (۳) طرز - روش - انداز - ڈھنگ - طور - طریقہ - وضع - طریق - طرح - ڈول - ڈھب - ٹھاٹھ -

نکالا ہے یہ رنگ حالی نے سالک … کہ ہر شعر دیواں ہوا جاتا ہے (سالک) +

(۴) حال - احوال - عالم - حالت - گت - گتی - ہیئت + ہ

دل کا کیا رنگ کے تم پھر بھی سمجھے افسوس + چشمہ چشم سے خوناب اُبلتے دیکھا (ناظم)

باغ عالم میں جو آہوں کا یہی عالم ہے + اے صبا او رہی کچھ رنگ نیا کا ہوگا (صبا)

روئے تجھ بن یہ شب کہ آنکھوں کا + اور ہی رنگ تا سحر دیکھا (جرأت)

بنگیا داغ جگر مہر قیامت اے داغ + پر ابھی رنگ وہی ہے شب تنہائی کا (داغ)

(۵) کیفیت - وجہ - پچھں - درجہ - ہ

خیر جنوں اور سحر حسن شوخ سے بڑا + کچھ اور رنگ ہے ظالم بہار کا (عبدالکریم)

محتسب دل صد پارہ ہے ہر نوک مژہ پر + ہے آج تو کچھ رنگ ہی اے دیدۂ تر اور (عاجز)

(۶) بہار - جوبن + ہ

سرمہ کھٹکتا ہے نزاکت سے آنکھوں میں + تیغ نگاہ یار میں بھی آج رنگ ہے (امانت)

(۷) سماں + چرچا + گونج + ہ

کس سرو وش کی طرح میں آمد ہے صحدم + صحن چمن میں باغ کا ہر سمت رنگ ہے (امانت)

(۸) مانند - مثل - نظیر - شبیہ + ہ

مہندی لگا کے تم نے کیا خلق کو ہلاک … پامال کون کون برنگ حنا نہیں (امانت)

(۹) روغن - وارنش - (۱۰) خوشی - خوش حالی (۱۱) دستور - ریت - رسم - قاعدہ - قانون (۱۲) قسم - جانت - پرکار - نوع (۱۳) رونق - چمک - آب تاب - خوبصورتی (۱۴) تماشا - سیر جیسے ع عاشق کو دکھاتی ہے عجب رنگ جوانی - (۱۵) ہنسی - مذاق - ٹھٹھولی - چہل (۱۶) گنجفہ کی ہر ایک بازی کا نام (۱۷)

رنگ

چوسر کی آٹھ نردوں میں سے چار کو رنگ - چار کو بدرنگ کہتے ہیں: ہم رنگ - میل - جوڑ - ہ

مقدر کا پاسا بدلتا نہیں … فلک رنگ کی نرد چلتا نہیں (بحر)

(۱۸) ہمسر - جوڑ (۱۹) رونق - ٹھاٹھ - دھوم دھام جیسے ہو دین شہ کیا مبارک بنے کو رنگ بھری برات ہے (۲۰) لطف - مزہ + شغل - مشغلہ - ہ

چھیڑتے ہیں مجھے در پردہ شب وصل رقیب … راگ کے رنگ میں سب بات کہے جاتے ہیں (امانت)

(۲۱) نور معرفت - معرفت الٰہی کا لطف (۲۲) رس - رسیلا پن (۲۳) خمار - نشہ - کیف - سرور جیسے رنگا ہوا ہے یعنی خمار آلودہ یا مخمور ہے (۲۴) خود روئی - فطرتی - ذاتی - خودرو جیسے اللہ خود رنگ یا خود رنگ لونی بچھو وغیرہ (۲۵) قوت - مدد - مگر فارسی میں زیادہ ہے یہاں رنگ کے پکڑتے کے معنی ہم بھی بعض موقع پر مستعمل کرتے ہیں (۲۶) مکر و حیلہ جیسے رنگ گانٹھنا (۲۷) خون - لہو - مگر فارسی میں جیسے رنگ ریختن وغیرہ (۲۸) رنگ پاشی جیسے ع آج رنگ ہے … سمجھ میں ہیں تو ہولی کھیلن جاؤنگی (دہلی)

رنگ اُترنا - ل - فعل لازم - رنگ جاتا رہنا - رنگ اڑ جانا - چہرہ کا متغیر ہوجانا - رنگ میں فرق آجانا + خائف ہوجانا + روغن جاتا رہنا + وارنش نہ رہنا - رنگ کٹنا +

رنگ اُڑ جانا - یا - **اُڑنا** - ل - فعل لازم - رنگ جاتا رہنا - بے آب ہوجانا + خوف یا غیرت و شرم سے رنگ زرد ہوجانا - رونق نہ رہنا - منہ فق ہوجانا - رنگ متغیر ہوجانا + ہ

اڑ گیا ہجر جاناں میں مرے چہرے کا رنگ … قطرۂ خون جو بدن میں تھا وہ آنسو ہوگیا (ناسخ)

لاغری میں اے مصور کسکو ہے کھینچنے کی تاب … کھینچتے کھینچتے رنگ اڑتا ہے مری تصویر کا (صبا)

ہے آج کون بام پہ جلوہ نما جو یوں … اڑتا ہے رنگ میری طرح ماہتاب کا (بسمل)

رنگ افشانی کرنا - ل - فعل متعدی - رنگ چھڑکنا - رنگ چھینٹنا - رنگ پاشی کرنا +

رنگ اُکھڑنا - ل - فعل لازم - کسی مجلس یا محفل میں بے رونقی آنا - سماں نہ رہنا - رنگ نہ جمنا - بے رنگی ہونا - مزہ کرکرا ہونا - ہ

اف رے کسی شوخی کہ جب کھیل بگڑ جائے … اللہ رے تلوّن کہ جما رنگ اکھڑ جائے (اعلم)

رنگ آمیزی - ف - اسم مؤنث - رنگ کا کام - رنگ سازی - رنگکاری - نقاشی - مصوری + عبارت آرائی +

رنگ آنا - ل - فعل لازم - رنگ چڑھنا - رنگ پکڑنا - رنگا جانا جیسے ہلدی لگی نہ پھٹکری رنگ چوکھا آیا +

رنگ

رنگ بدلنا - ۱ - فعلِ متعدی - رنگ پلٹنا - رنگ کا متغیر ہونا -
رنگ اُڑنا جیسے گرگٹ کی سی رنگت بدلنا (۲) وضع بدلنا طرز بدلنا -
ڈھنگ بدلنا - حال دگرگوں ہونا - حال بدلنا ٭ ہ

میر گریۂ خونیں کو روکے ہی رہا ورنہ الم میں سادہ کا بیان رنگ بدل جاتا (میر)
یوں وہ روشن اپنا شام سیہ ہو کر تب کیسا یہ رنگ تو نے اے آسماں بدلا (جرأت)

(۳) کایا پلٹنا - کینچلی بدلنا (۴) لاغری - سفر بھوک یا خوف سے رنگ کا
دگرگوں ہونا - (۵) نیلا پیلا ہونا - بگڑنا - خفا ہونا - ہ

مجھکو وہ اُسکو بیٹھے دیکھا تو رنگ اپنا اس جی چیزی نے کیا کیا اُس آن بدلا (جرأت)

رنگ برنگ کا - ۱ - تابع فعل - طرح طرح کا - گوناگوں - مختلف الالوان -
بھانت بھانت کا - بوقلموں - بچرنگا ٭

رنگ بگڑنا - ۱ - فعلِ لازم (۱) رنگ کا خراب ہونا - بیرنگی اور بیرونقی
ہونا - بدرنگ ہونا (۲) حالِ دگرگوں ہونا - حالت کا متغیر ہونا -
حال بے حال ہونا - حال تباہ ہونا ٭ ہ

بیرنگ آسماں سے جیگا قضا کا رنگ بگڑیگا خاک آتش و آب ہوا کا رنگ (صبا)

رنگ بندھنا - ۱ - فعلِ لازم - رونق پکڑنا - رنگ کا قائم ہونا - زینت
پانا - مزین ہونا ٭ ہ

ہمارے داغ چمک کر ابھی مٹا دیتے بندھا ہوا ہے ترے ماتھے پر رنگ کا رنگ (بحر)

رنگ بھرنا - ۱ - فعلِ متعدی - تصویر یا کسی چیز میں رنگ لگانا -
رنگین بنانا ہ

دمبدم رنگ ہے تغیر مرا حیراں یوں ہے رنگ کیا بھرتی تصویر میں بہزاد بھرے (مومن)

رنگ بھنگ کرنا - فعلِ متعدی - مزہ کھنڈت کرنا - لطف بگاڑنا -
کھیل کھنڈت کرنا - کھنڈت ڈالنا ٭

رنگ بھنگ ہونا - ۱ - فعلِ لازم - مزہ کھنڈت ہونا - لطف بگڑنا -
کھیل بگڑنا ٭

رنگ بیرنگ ہونا - ۱ - فعلِ لازم - حال بے حال ہونا ٭ ہ

دور ہے ملک دل میں وحشت کا رنگ بے رنگ ہے طبیعت کا (امانت)

رنگ پاشی - ۱ - اسم مؤنث - رنگ کھیلنے کی رسم جو ہولی کے دوسرے روز
یعنی دولھنڈی کو برتی جاتی ہے اور اس میں ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے ہیں ٭

رنگ پر آنا - ۱ - فعلِ لازم (۱) رونق پر آنا - جوبن پر آنا - بہار پر آنا ہ

نشۂ بادہ ہوا غازۂ رخ گلگوں کو رنگ پر اور ترا باغ جوانی آیا (امیر)

رنگ

(۲) زور و روں پر آنا ٭ تیز ہونا ٭ رونق پکڑنا ٭ ہ

مضموں نئے باندھے گلِ رُخسار پہ کیے آتی چلی ہے اپنی طبیعت بھی رنگ پر (امیر)

رنگ پکڑنا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) رنگ لانا - رنگین ہونا - رنگ میں ڈوبنا
رنگ چڑھنا (۲) رونق پکڑنا ٭ چمکنا - تر و تازگی حاصل کرنا ٭ ہ

سامنے تیرے دہے رنگین کے لالہ و گل نے بھی نہ پکڑا رنگ (آتش)

رنگ پھوٹنا - ۱ - فعلِ لازم - رنگ ٹپکنا - رنگ ظاہر ہونا - رنگ
نمایاں ہونا - رنگ کا ایک طرف سے دوسری طرف جھلکنا ہ

دم سے کشتی پھوٹ نکلا یہ رنگ صراحی تمہارا گلا ہو گیا (برق)

رنگ پھیکا پڑنا - ۱ - فعلِ لازم - رنگ کا ماند ہونا - رنگ دھندلا
ہونا - رنگ کا مندا ہونا - رنگ اداس ہونا - رنگ ہلکا پڑنا - رنگ
دھیما ہونا - رنگ اُڑنا ٭ رونق کم ہونا - بے نمک ہونا - بے رونقی ہونا
رنگ پھیکا ہونا - ۱ - فعلِ لازم - رنگ اداس ہونا - ماند ہونا - شرم
یا انجالت خواہ غیرت سے چہرے کا رنگ فق ہونا - بے رونق اور بے
نمک ہونا - بے مزہ ہونا - بے لطف ہونا ٭ ہ

ہو گیا پھیکا تر جلوے سے رنگ روئے گل بے نمک نغمے سے میرے شور بلبل ہو گیا (ظفر)
جو نمک تجھ میں ہے کہاں اُس میں کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا (ناسخ)

رنگ ٹپکنا - یا چونا - ۱ - فعلِ لازم (۱) رنگ برسنا - تر و تازہ ہونا ٭ رنگ
جھلکنا - رس ٹپکنا - جوبن اُمنڈنا - نور برسنا - شباب میں ڈوبا جانا ٭ چمکنا
اور بارونق ہونا - نور کا چھن چھن کر نمایاں ہونا - نور برسنا - روشنی جھلکنا

رنگ جل جانا - ۱ - فعلِ لازم - آفتاب کی تمازت یا مدامی غم و غصہ یا
خون کے کالے پڑ جانے کے سبب چہرے پر تیرگی چھا جانا - رنگ
کا سنولا جانا - گل جھلس ہو جانا ٭ ہ

تو ہے وہ آفتاب جو پڑے تو پڑے ترا جل جائے لالہ زار کا سبزہ عذار رنگ (ناسخ)

رنگ جمانا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) رنگ چڑھانا - رنگ قائم کرنا - رنگنا

مستی عشق کیفِ مے لالہ گوں ہیں اس رنگ پر جمانہیں سکتا خمار رنگ (آتش)

(۲) بنیاد ڈالنا - ڈھب لگانا - موقع ڈالنا - پھیری جمانا - ہ

ہاں اس شوخ کو بہلاتے ہیں ٭ اپنا رنگ اس طرح جماتے ہیں - (درد)

رنگ جمنا - ۱ - فعلِ لازم (۱) رنگ چڑھنا - رنگ قائم ہونا - رنگ آنا -
(۲) رونق پکڑنا - زینت پانا - بڑھنا - فروغ پانا ہ

یار کی مستی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں کالا منہ نیلم کرے اب جو کاروز خیال میں (امانت)

رنگ

(۳) رنگ گھٹنا۔ سماں بندھنا۔ جمنا۔ بازی پسانا۔ پیش رفت ہونا۔ بچنا۔ سمانا۔ نظروں میں بھلا معلوم ہونا۔ آنکھوں میں کھُبنا۔

رنگ جمتا نہیں لوگوں کا پھر اُس غیرت گل کے　　دامن میں جو ترے بند قبا ہوتے ہیں (امانت)

(۴) رنگ کی زرد پوشاک کا سہرا اپنے گھر پر جمنا۔

جب تک اُس پر رنگ و سماں کا جگت نہ نے　　کئی دہائی جو پر بچھایا چاہیئے پہلے (اسیر)

رنگ چڑھانا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) رنگنی چڑھانا۔ رنگ نکالنے کیواسطے کسم کو بھگو کر نچوڑنا (۲) رنگنا۔ رنگ دینا۔ ملون کرنا۔ رنگین کرنا (۳) وارنش کرنا۔ روغن کرنا۔ رونق دار بنانا (۴) رنگیلی بنانا۔ مخمور کرنا (۵) سماں باندھنا۔ رعب کھڑا کرنا (۶) اپنا بنانا۔ اپنے پنجے میں لانا (۷) معرفت یا خداشناسی کا مزہ ڈالنا۔

رنگ چڑھنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) رنگنی چڑھنا۔ رنگ آنا۔ رنگا جانا۔ رنگ قبول کرنا (۲) رنگیلا ہونا۔ مخمور ہونا (۳) رونق پر آنا۔ رنگ نکالنا۔ رنگ چمکانا (۴) وارنش ہونا۔ روغن چڑھنا (۵) معرفت میں رنگا جانا (۶) دوسرے کی باتیں اپنے میں آنا۔ ہم رنگ ہونا۔

رنگ چمکانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ رنگ و روغن نکالنا۔ آب و تاب بخشنا۔ جلا کرنا۔ صیقل کرنا۔ روپ کرنا۔

رنگ چمکنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) رنگ کا تاباں ہونا۔ رنگ و روغن نکھرنا۔ رونق پکڑنا۔ نکھرنا۔ اُجلا ہونا۔ چہرے پر رونق آنا۔ روپ آنا۔

گو آپ سے مغرور ہو نقش پہ تر رنگ　　جز سرخ کوئی بھی کا پہا اور بھی چمکا (ممنون)

(۲) رنگ کا دوبالا ہونا۔ اصلی رنگت سے بڑھنا۔

اُس طرف مہندی لگی رنگ جوانی چمکا　　کھا کے بل دوش پہ لہرانے لگی زلف سیاہ (صفدر)

رنگ چھوٹنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دیکھو رنگ چھٹنا۔

رنگ چھڑکنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ رنگ پاشی کرنا۔ رنگ بکھیرنا۔ رنگ کے چھینٹے دینا۔

رنگدار۔ ف۔ صفت۔ رنگین۔ رنگا ہوا۔ روغن دار۔ اُجلا۔ چمکیلا۔ روشن۔

رنگ دکھانا یا دکھلانا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) آفت ڈھانا۔ غضب لانا۔ مصیبت میں ڈالنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ غضب ڈھانا۔

کیا رنگ یہ دکھاتی ہے عالم کو دیکھئے　　جبتی ہوئی اُسکے پاؤں سے بزم حنا لگی (عارف)
یہ دل کی آگ دکھائے گی رنگ کیا صفدر　　کہ جیسے سینے کے باہر نہیں دھواں ہوتا (صفدر)

(۲) کیفیت دکھانا۔ جوبن دکھانا۔ لطف دکھانا۔ بہار دکھانا (۳) جوہر دکھانا۔ ہنر ظاہر کرنا (۴) عیب لانا۔ عادتِ بد کا ظاہر کرنا (۵) نیرنگ سازی اور شعبدہ بازی دکھانا۔ نیرنگی ظاہر کرنا۔

رنگ

رنگ ہر رنگ میں اپنا یہ دکھاتا ہے سدا　　کبھی عاشق کبھی معشوق کبھی بے پردا
شعبدے سیکڑوں اُس ایک ادا کو کیا کیا　　کبھی گل ہو کبھی بلبل کبھی غنچے کی صدا
کبھی کس باغ میں قمری کبھی شمشاد ہے یہ　　کبھی بے طوق بگردن کبھی آزاد ہے یہ (نظیر)

رنگ دیکھنا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) سیر دیکھنا۔ بہار دیکھنا۔ تماشا دیکھنا (۲) انجام سوچنا۔ نتیجہ پر نظر ڈالنا (۳) موقع دیکھنا۔ ہوا دیکھنا۔ رُخ دیکھنا جیسے جدھر کا رنگ دیکھا اُدھر کو ڈھل گئے (۴) حال احوال یا تاثیر معلوم کرنا۔ کیفیت دیکھنا جیسے دوا کا رنگ دیکھنا۔

رنگ دینا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) رنگ کر دینا۔ ملون کر دینا۔ لطف دینا۔ مزہ دینا۔

جب تلک اُس گل عارض کے نہ باندھے مضموں　　رنگ محفل میں کبھی اپنی غزل نے نہ دیا (اسیر)

رنگ ڈھنگ۔ ۱۔ اسم مذکر (۱) چال چلن۔ حال احوال۔ برتاؤ۔ رویہ۔ عادت۔ خصلت۔ عالم (۲) حالت۔ کیفیت۔ جگ مگی۔

جب سے چلا ہوا ہیں خلعت حیا کا　　کچھ اور رنگ ڈھنگ ہوا کائنات کا (شیفتہ)

رنگ ڈھنگ دیکھنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ حال احوال معلوم کرنا۔ خو بو دیکھنا۔ سبھاؤ معلوم کرنا۔ چال چلن دیکھنا۔

گر نہ پہلے رنگ ڈھنگ اُس غنچہ لب کا دیکھ لیں　　کیونکر اُس پر جب تلک اپنے نہ ڈھب کا دیکھ لیں (ظفر)

رنگ رچانا۔ ۱۔ فعل متعدی (۱) شادی رچانا۔ کسی خوشی کی تقریب کا سامان بنانا۔ شادی پھیلانا۔ شادی کا کام شروع کرنا (۲) رنگین بنانا۔ رنگین کرنا۔ رنگ میں شوخ کرنا۔

رنگ رچنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ رنگ کا بخوبی اثر کرنا۔ رنگ لگنا۔ رنگ چڑھنا۔ رنگ آنا۔ رنگ دینا۔ رنگت بیٹھنا۔

ڈوبا ہے شفق بیچ صنم پنجۂ خورشید　　یا مہندی کا ہاتھوں میں ترے رنگ رچا ہے (سودا)

رنگ رس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عیش و نشاط۔ خوشی و خرمی۔ فرحت۔ آنند۔ عیش و عشرت۔ رنگ چنگ۔ چکھ چین۔ عیش و سرور۔ حظ نفسانی۔ بھوگ بلاس۔ رقص و سرود۔ گانے بجانے کی خوشی۔

رنگ رسیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عیشی بندہ۔ رنگیلا۔ اوباش۔ عیاش۔ عیش پرست۔

رنگ رلیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کھیل تماشا۔ ہنسی کھیل۔ مذاق۔ ٹھٹھا۔ ٹھٹھول۔ عیش و نشاط۔ عیش و عشرت۔ مزہ۔ لطف۔

گلشن میں پھر ان کے رنگیں ہنسنے کلیاں دیکھیاں　　رنگ محلوں میں جنہوں نے رنگ رلیاں دیکھیاں (ظفر)

(۲) حرکتیں۔ باتیں۔ بازیاں۔ کھلاڑیاں۔

دیکھ کر ایک دو جنوں کی رنگ رلیاں باغ میں　　کھل کھلا کر ہنس پڑیں پھولوں کی کلیاں باغ میں (انشا)

رنگ

رنگ رلیاں کرنا۔ ع۔ فعل لازم۔ اختلاط کرنا۔ رول چول کرنا۔ چہچہانا
مزہ اُڑانا۔ گلچھرّے اُڑانا۔ عیش منانا۔ اُچھلنا کودنا ۔

بہار آئی ہے تم کو بُلبلو یہ دن مبارک ہو — چمن میں آجکل رو گلوں کے ساتھ رنگ رلیاں (بہت)

رنگ رُوپ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) چمک دمک۔ آب و تاب۔ رنگ روغن
(۲) خال خط۔ حُلیہ۔ چہرا مُہرا ۔

رنگ رُوپ نکالنا۔ ع۔ فعل لازم۔ بہار پر آنا۔ رنگ روغن نکالنا۔ جوانی
پر آنا۔ چمک دمک بہم پہنچانا ۔

رنگ روغن۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (رنگ رُوپ) ۔

رنگ روغن نکالنا۔ ع۔ فعل لازم۔ دیکھو (رنگ روپ نکالنا) ۔ سُرخ و
سفید نکل آنا ۔ نکھرنا۔ جوبن نکالنا ۔

رنگ ریز۔ ع۔ اسم مذکر۔ نیلگر۔ رنگ ریز کپڑے رنگنے والا ۔ گلیا ۔
صبّاغ ۔

مضمون بندی میں ہو قلموں رو یار کے — رنگریز جن کے فکر نے رنگے ہزار رنگ (آتش)

رنگ زرد ہونا۔ ع۔ فعل لازم۔ چہرے کا رنگ پیلا ہو جانا۔ فق ہو جانا۔
پیلا پڑ جانا۔ کسی بیماری یا خوف کے باعث چہرے کی سُرخی کا جاتا رہنا۔ خون
خشک ہو جانا ۔

عاشق اُسی کو جانیے جو اہلِ درد ہو — پل پل میں ٹھنڈے سانس لے اور رنگ زرد ہو

رنگ ساز۔ ف۔ اسم مذکر۔ میز۔ کواڑ۔ کرسی وغیرہ پر رنگ کرنے والا۔ وارنش
کرنے والا۔ رنگ گر۔ رنگ بھرنے یا کرنے والا ۔ مصوّر ۔ نقاش۔ رنگ بنانے
اور تیار کرنے والا ۔ کیمیا گر ۔ صبّاغ ۔

رنگ سفید پڑنا یا ہونا۔ ع۔ فعل لازم۔ خوف یا نزاکت کے باعث
مُنہ سفید ہو جانا۔ کسی صدمہ یا تکلیف سے مُنہ سفید پڑ جانا ۔

وہ قدم فرطِ نزاکت سے نہیں چل سکتا — رنگ ہو جاتا ہے اُس کا دمِ رفتار سفید (امانت)

رنگ فق ہونا یا ہو جانا۔ ع۔ فعل لازم۔ رنگ اُڑنا۔ کسی صدمہ یا خوف
یا شرم سے چہرے کا رنگ متغیر ہو جانا۔ خوف زدہ ہو جانا۔ حیرت میں ہونا۔
چہرا اُترنا ۔

شبِ وصال میں دل پر قلق ابھی سے ہے — سحر ہے دور مرا رنگ فق ابھی سے ہے (وحشت)

تھی شبِ وصل کھل گئی جو میری آنکھ — رنگ فق ہو گیا سحر کو دیکھ (مصحفی)

رنگ کا پکّا ہونا۔ ع۔ فعل لازم۔ رنگ کا پختہ اور مستقل ہونا ۔

رنگ کاٹنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ (۱) رنگ زائل کرنا۔ رنگ دُور کرنا۔ کھار یا کسی شے سے

رنگ اُڑانا۔ کسی چیز میں سے رنگ جدا کرنا (۲) چوسر میں حریف کی رنگ کی نرد
کا مارنا ۔

رنگ کا کچّا ہونا۔ ع۔ فعل لازم۔ پختہ رنگ نہ ہونا۔ رنگ کا قائم نہ رہنا۔
رنگ کا بے ثبات اور بے اعتبار ہونا ۔

مہر تاباں ماہ تاباں ہو گیا تیرے حضور — رنگ کچّا دھوپ سے اے مہر تو اُڑ گیا (برق)

رنگ کٹنا۔ ع۔ فعل لازم (۱) رنگ زائل ہونا۔ رنگ اُڑنا۔ رنگ جدا ہونا۔
کسی کھار یا ترشی کے وسیلے سے رنگ علیحدہ کیا جانا ۔

سلاح باندھ کے اتنا ترش ہو نہ دیکھو — کٹے کہیں نہ کھٹائی سے بانکپن کا رنگ (جرأت)

(۲) شرم یا خجالت سے رنگ کا تغیر ہونا ۔

ہوتے ہیں تیرے آگے گلِ سُرخ یاسمن — کٹتا ہے مارے شرم کے بے اختیار رنگ (ناسخ)

رنگ کرنا۔ ع۔ فعل متعدی (۱) رنگ چڑھانا۔ رنگنا۔ رنگ بھرنا۔ رنگ پھیرنا
(۲) خوشی میں بسر کرنا۔ خوشی منانا (۳) چوسر میں رنگ کو رنگ اور رنگ کے جسنگ بنا لینا

رنگ کھلنا۔ ع۔ فعل لازم۔ کسی چیز یا چہرے پر رنگ کا موزوں ہونا۔ رنگ کا
زیب دینا (بکسر کاف عربی بھی جائز ہے) ۔

کھتے ہیں لوگ غنچۂ تر گاں کی پھبتیاں — کھلتا ہو دستِ یار میں کتنا حنا کا رنگ (صبا)

کیوں نہ اے برق کھلے خلق نے سُرخ و سپید — رنگ گورا ہی بہت جانے گلنار کھلا (برق)

رنگ کھیلنا یا ڈالنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ رنگ پاشی کرنا۔ آپس میں ایک دوسرے
پر خوشی کے موقع پر رنگ پھینکنا ۔ ہولی کھیلنا۔ پھاگ کھیلنا ۔

غیر سے کھیلی ہے ہولی یار نے — ڈالے مجھ پر دیدۂ خونبار رنگ (ناسخ)

یہ جشن باغ میں ہے کس کی آمد آمد کا — کہ خوب کھیلیں ہیں آپس میں لالہ و گل رنگ

رنگ لانا۔ ع۔ فعل لازم (۱) رنگ قبول کرنا۔ رنگ پکڑنا۔ رنگین ہونا (۲)
پھل لانا۔ بدی کرنا۔ بُرائی کرنا۔ گُل کھلانا ۔

ہزار گو چرخ رنگ لائے کبھی جو ہو تبدیل میں آئے — نہ چھوڑیں اس شیخ نے خوشہ گرو کو ادھر کی دنیا اُدھر ہو جائے

اسیرِ دلِ آشفتہ رنگ لائے ہی — تمام طرۂ طرار تار تار کیا (داغ)

(۳) بگڑنا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا ۔

لگاوٹ کے لگاتا ہو خفا غیر لگے ہاتھوں نہیں — وہ مجھ سے رنگ کیوں لاتا ہے ہیں لگتے نہیں کیا لگا (ظفر)

(۴) مزا چکھانا۔ تماشا دکھانا۔ سزا دینا۔ مصیبت دکھانا ۔ گل کھلانا ۔

مُفت کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں — رنگ لائے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن (غالب)

ترے مواد سن ہی گلگز رنگ سے — رنگ لائی پاک دامنی مری (داغ)

(۵) اپنے تئیں مختلف اوضاع اور انواع طوار میں ظاہر کرنا۔ نیا نیا رُوپ دکھانا۔ عجیب عجیب

رُوپ بھرنا ٭ ؎

دسترس تیرے پاؤں تک ہے اُسے — خوب دشمنی یہ رنگ لائی ہے (منظور)

(۷) فتنہ برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ واویلا کرنا۔ شور مچانا ٭ ؎

خوں ہی ہاتھوں سے کشتوں کا ہوا تیرے بعد — رنگ لائی ترے ہاتھوں کی حنا تیرے بعد

(۸) خبثِ باطن ظاہر کرنا۔ اپنی ذات دکھانا۔ اپنی اصل پر آنا۔ اپنی نسل پہچانا (۹) جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا (۹) جال پھیلانا۔ مکر پھیلانا۔ فریب کرنا ٭ ؎

اب یہاں کوئی جال پھیلاؤ — رنگ کچھ اس سے اور بھی لاؤ (شوق)

(۱۰) دق کرنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا۔ ضرر پہنچانا ٭ ؎

دیوانہ پن ہمارا آخر کو رنگ لایا — جو دیکھنے کو آیا ہاتھوں میں سنگ لایا (میر تقی)

(۱۱) رنگ دکھانا۔ رنگینی ظاہر کرنا۔ خوشنمائی ظاہر کرنا۔ رنگ پکڑنا۔ نازکرنا ٭ ؎

جسم سے ہم گلاں اڑانے کا تجکو شوق — تیرے شہیدِ ناز کا لایا غبار رنگ۔ (ناسخ)

(۱۲) چوسر۔ رنگ کی نردوں کا پہلے گھر میں لاکر اٹھ جانا تاکہ بدرنگ ہو کر گھر میں آئے ٭

رنگ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اپنا سا کر لینا۔ اپنے ڈھنگوں پر لے آنا۔ پنتھ میں ملا لینا۔ مذہب میں داخل کر لینا ٭ ہم رنگ بنا لینا ٭

رنگ مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رنگ کی نرد مارنا۔ رنگ کی گوٹ ملنا۔ جیتنا بازی لینا۔ بازی لے جانا۔ حریف پر غالب آنا ٭ ؎

کھیلی تھی رات چوسر گویا ہوا تھا پیارا — ہارے رقیب سارے ہم نے ہی رنگ مارا (آبرو)

رنگ محل۔ ف ع۔ اسم مذکر۔ نشاط کا گھر۔ عیش و عشرت کا گھر۔ عشرت گاہ وہ مکان جس میں بادشاہ یا امرا عیش منائیں۔ آراستہ مکان۔ سجا ہوا مکان ٭

رنگ مٹانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بیرنگ اور بے رونق کرنا۔ بے رُوپ بنانا۔ رُوپ کھونا (۲) مذہبی جوش۔ مذہبی شوق۔ مذہبی ولولہ۔ دینی ذوق مٹانا ؎

ملا ہوا ہے تعصب کا چہروں پر روغن — مٹا سکا نہ کوئی شیخ و برہمن کا رنگ (بجر)

رنگ مٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بیرنگی اور بے رونقی ہونا۔ رُوپ نہ رہنا ٭

رنگ میں بھنگ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوشی میں کمدورت پڑنا۔ خوشی میں رنج ہونا۔ لطف اور مزہ نہ رہنا ٭

رنگ میں ڈوبنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) عیش و عشرت میں غرق ہونا ٭ ؎

بے محل پھرتی ہو اتراتی ہوئی گلشن میں — رنگ میں رنگ میں ڈوبا ہے کہ اللہ اللہ ٭

(۲) شرابِ معرفت میں مستغرق رہنا۔ عارفِ کامل ہونا۔ جامِ وحدت کا متوالا ہونا ٭

رنگ نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی و لازم۔ (۱) رنگ نکھارنا۔ جوبن نکالنا۔ رنگ و روغن اور چمک دمک کا نمایاں کرنا۔ نکھرنا۔ صاف ہونا۔ رنگ کا رونق پر آنا۔ گورا ہونا۔ جوبن پر آنا

بہار پر آنا (۲) رنگ بنانا۔ رنگ قرار دینا۔ رنگ ٹھہرانا ٭ ؎

وہ پاؤں سے ملتا ہے شہیدوں کے لہو کو — کیا رنگ نکالا ہے نرالا کفِ پا کا۔ (رشید)

رنگ نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کسی چیز میں رنگ تراوش کرنا۔ رنگ باہر آنا (۲) نکھرنا۔ جوبن پر آنا۔ چہرے کا صاف اور شفاف ہونا۔ چہرے پر رونق آنا ٭

رنگ نکھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رنگ کا صاف اور شفاف ہونا۔ رنگ کا رونق پر آنا ٭

رنگ ہے۔ ہ۔ ندا۔ شاباش ہے۔ آفریں ہے۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ واہ واہ۔ سبحان اللہ ٭

رنگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رانگ کا مخفف۔ قلعی۔ رصاص۔ ارزیز۔ رانگا ٭

رنگ بھریا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رانگ کے کھلونے ڈھالنے اور رانگ کا گہنا پاتا بنانے والا

رنگارنگ۔ ف۔ صفت (۱) بالفِ اتصال۔ گوناگوں۔ بوقلموں۔ رنگ برنگ۔ مختلف رنگوں کا۔ طرح بطرح کا ٭ ؎

دیکھے اس گلشن میں گورے سانولے سرخ و سفید — خوب نظارہ کیا گلہائے رنگارنگ کا۔ (ناسخ)

رنگا ہُوا۔ ہ۔ صفت (۱) رنگ کردہ۔ رنگین (۲) ذاکر۔ شاغل ٭ عارفِ کامل ٭ باخبر ٭

رنگائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رنگوانے کی اجرت۔ رنگوائی ٭

رنگت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رنگ۔ لَون ٭ چہرے کا گورا۔ کالا۔ سانولا رنگ ٭ کپڑے کے اوپر کا رنگ (۲) رُوپ۔ برکن (۳) حالت۔ کیفیت ٭ ؎

بزمِ جاناں کی وہ پہلی سی نہ رنگت پائی — اور ہی لوگ ہیں کچھ اور ہی صحبت پائی (لطف)

رنگت آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رنگ پکڑنا۔ رنگ چڑھنا۔ رنگا جانا ٭

رنگت سفید ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو رنگ سفید ہونا ٭

رنگترا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سنگترا۔ کولا۔ سنترا۔ ایک قسم کی بڑی اور میٹھی نارنگی۔ نارنج (یہ نام محمد شاہ بادشاہ رنگیلے کا رکھا ہوا ہے) ٭

رنگروٹ۔ انگلش۔ صحیح رکروٹ Recruit اسم مذکر۔ نیا سپاہی۔ نو ملازم ٭ نیا بھرتی کیا ہوا اسکھتر۔ نوآموز۔ مبتدی ٭

رنگنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) رنگ چڑھانا۔ رنگت دینا۔ رنگ کرنا۔ ملوّن کرنا (۲) اپنا سا بنانا۔ اپنے پنتھ میں ملانا (۳) ذاکر و شاغل بنانا۔ عارف بنانا ٭ ہم رنگ کرنا ٭

رنگوانا یا رنگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رنگ کرانا۔ رنگ چڑھوانا۔ رنگت دلوانا ٭

رنگوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (رنگائی) ٭

رنگیلا۔ ہ۔ صفت۔ رنگین مزاج۔ بانکا۔ مکلف۔ پرتکلف۔ چھیل چھبیلا۔ چھبیلا۔ عیاش طبع۔ اُجلا۔ سفید پوش۔ خوش پوشاک۔ رنگین لباس۔ بانکا ترچھا۔ خوش طبع۔ زندہ دل۔ کھلاڑی ٭ رسیا۔ شوقین۔ طرحدار۔ وضعدار ٭

رنگین - ف - صفت (۱) رنگا ہوا - ملوّن - رنگدار (۲-۱) رنگیلا چھبیلا چھبیلا - (۳) خوش طبع - زندہ دل (۴-۱) آراستہ - مزیّن - سجا ہوا - ملمّع کاری کیا ہوا - (۵-۱) رنگ برنگ کا - گونا گوں (۶-۱) گلفام - گلرنگ - سُرخ - سُرخ (۷) دلپسند خوش آیندہ (۸) سعادت یار خاں شاعر کا تخلّص جو موجد ریختی اور مصنّف رسالہ حکایات رنگین وغیرہ ہیں - ان کے والد کا نام طہماسپ بیگ خاں اور شاگرد شاہ حاتم دہلوی کے تھے سنہ ۱۲۵۱ ہجری میں اسّی برس کے ہو کر راہی ملک بقا ہوئے ۔

رنگین ادا - ف - صفت - وہ شخص جو نئی نئی وضع اور نئے نئے انداز نکالے - طرحدار وضعدار - خوش ادا ۔

یوں تو ہیں سو گل اندام وہ بھی آرشکِ گل / تجھسا پر رنگین ادا گلگوں قبا دیکھا نہیں (ظفر)

رنگین خط - ف - ع - اسم مذکر - وہ خط جس میں گل و بلبل اور باغ وغیرہ کا تلازمہ ہو ۔

اتنی کس کو گل رہیں پنچھ نے یہ خط لکھا رنگیں / کہ نامہ پر حنا کے کچھ نشاں ہیں جا بجا رنگیں (مصحفی)

رنگین غزل - ف - ع - اسم مؤنث - دلچسپ غزل - وہ غزل جس میں گل و بلبل کا تلازمہ اور رنگینی مضامین پائی جائے ۔

کیا ہی رنگین غزل اور لکھی مومن نے / صفحہ کاغذ کا گیا صفحۂ گلزار سے مل (مومن)

رنگین عبارت - ف - ع - اسم مؤنث - وہ عبارت جس میں گلزار یا باغ کا تلازمہ ہو - دلچسپ عبارت - دلچسپ مضمون - مجاز مقفّیٰ و مسجّع عبارت ۔

رنگین مزاج - ف - ع - اسم مذکر - خوش مزاج - خوش طبع - زندہ دل - رنگیلا چھبیلا - ہنس مکھ ۔

رنگینی - ف - اسم مؤنث - (۱) تلوّن - گلگونی (۲) بھڑک - آرائش - نمائش - آراستگی بناؤ سنگار (۳) خوش طبعی - خوش مزاجی (۴) بانکپن - چھیل پن ۔

رنواس - ہ - اسم مذکر - دیکھو (رنباس) محل - راجا یا بادشاہ کا زنانخانہ - رانیوں کے رہنے کا مکان ۔

رَو - ہ - اسم مؤنث - (۱) ریلا - پانی کا بہاؤ - سیلاب - دھار - سیل - دھارا - چھال جیسے رَو میں آئے سو رواہے ۔

لاکھ تم منع کرو جب کہ بھر آئیگا ریل / ناصحو آنسوؤں کی چشم سے رو ہو ہی جوے (ظفر)

(۲) جوش - ولولہ - غصّہ - کرودھ جیسے رو میں بات نکل گئی (۳) کیڑے مکوڑوں یا حشرات الارض وغیرہ کا جھنڈ جیسے چیونٹوں کی رو یا مچھلیوں کی رو (۴) چلنے اور راہ نوردی کا خیال - دُھن - خیال ۔

نہ آنکھوں پر تھمے گر نہ مژگاں پر رکے آنسو / چلے جب اپنی رو میں پھر یہ کسکے آشنا ٹھیرے (ناسخ)

(۵) دل - فوج - لشکر - سینا - سنیا - بھیڑ - انبوہ ۔

رُو - ف - اسم مذکر و مؤنث (۱) چہرہ - مُنہ - مُکھڑا - مکھ - رخ - صورت - شکل - بشرہ ۔

حسن قدرت سے خدائی رو نظر آیا ہے / ریش پیغمبر ترا گیسو نظر آیا ہے (ذوق)

(۲) مؤنث) سبب - وجہ - جہت - باعث - کارن (۳) سطح - بساط - پردہ - تختہ جیسے روئے زمین (۴) نقیض پشت - سامنا - آگا - ابرو بخلاف پشت جیسے آئینہ کی رو پشت برابر - رُو کا قرینہ (۵) اُمید - تمنّا (۶-۱) (اہل لکھنؤ نے چونکہ اس لفظ کو مذکر باندھا ہے - اس لحاظ سے مذکر و مؤنث لکھا گیا - مگر دہلی میں مؤنث ہی سُنا گیا ہے) ۔

رُوپوش - ف - صفت - مُنہ چھپائے ہوئے - مخفی - پوشیدہ (۲) مفرور بھاگا ہوا - چھپا ہوا ۔

رُوپوش کرنا - ۱ - فعل متعدی - چھپانا - فرار کرنا - بھگانا - غائب کرنا ۔

غم سے اک پردہ نشیں کے یہ نئی شکل کی ہے / ایک عالم سے کیا روپوش ہمیں تنے آپ کو (جرأت)

رُوپوش ہونا - ۱ - فعل لازم - چھپنا - غائب ہونا - فرار ہونا - چل دینا - الوپ ہونا - گپت ہونا - پوشیدہ ہونا - مخفی ہونا - متواری ہونا ۔

رُوپوشی کرنا - ۱ - فعل متعدی - مُنہ چھپانا - روبرو نہ آنا - غائب رہنا - چھپا رہنا

ہوا کیا فائدہ پردہ نشیں کے دل لگانے سے / کہ روپوشی ہمیں کرنی پڑی سارے زمانے سے (ہم)

رُودار - ۱ - صفت - جوان - وجیہ - مشتین اور باوضع آدمی - جوان شکیل ۔

رُورعایت - ف - ع - اسم مؤنث - طرفداری - پاسداری - پاس خاطر - لحاظ - پچ - رویت ۔

رُو سفید ہونا - ۱ - فعل لازم - مُنہ سفید پڑنا - خوف یا حیرت سے خون کی حرکت بند ہو جانے کے سبب رُخ کا رنگ تبدیل ہو جانا - سفید پڑ جانا - سہم جانا - سکتہ سا آجانا ۔

اک غضب بجلی سی چمکی شب ترے رخسار سے / دیکھتے ہی ہو گیا روئے مہ تاباں سفید (ظفر)

رُوسیاہ - ف - صفت (۱) کالا مُنہ - تیرہ رو - سیہ چہرہ - کالے مُنہ کا ۔

نو گرفتار دام زلف اُس کا / ہے یہی رُوسیاہ مت پوچھو (امیر)

(۲) گنہگار - عاصی - آثم - پاپی - کُکرمی (۳) ذلیل - رسوا - خوار - حقیر - بے عزت

دل وہ ہے کہ جس نے ڈبو دیا ہمیں نام اور ہوئے سے بتو / کبھی داغ تم نے سنا جو ہمیں رُوسیاہ کا نام ہو (داغ)

(۴) کم بخت - کم نصیب - نالائق ۔

سودا قمار عشق میں شیریں سے کوہکن / بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا
کس منہ سے پھر تو آپ کو کہتا ہے عشقباز / اے روسیاہ تجھ سے تو یہ بھی نہ ہو سکا (قطعہ سودا)

رُوسیاہ ہونا - ۱ - فعل لازم - ذلیل و رسوا ہونا - کلنک کا ٹیکا لگنا - بدنام ہونا - مُنہ کالا ہونا ۔

روا

رُوسیاہی - ف - اسم مؤنث - بدنامی - ذلّت - رُسوائی - کلنک - داغ +
رُوشناس - ف - اسم مذکّر - واقفکار - جان پہچان - جانب کار - تعارف والا -
رُوشناسی - ف - اسم مؤنث - واقفیت - جان پہچان - ملاقات - صاحب سلامت - معرفت - ملت جلت - علیک سلیک +
رُوکش - ف - صفت (۱) شرمندہ کرنے والا - (۲) مقابل - سنمکھ -
رُوکش اندوہ ہجراں شب اِک تیا بہ تھا + تاب کا پانی جگر طاقت کا زہرہ آب تھا (سیا)
(۳) نظیر - ہمسر - مانند - مشابہ - مُمثّل - ؎
رُوکش اُسکا ہو کیا گلِ فردوس + وہ نزاکت وہ رنگ وہ بُو ہی نہیں + (داغ)
رُوکش ہونا - ۱ - فعل لازم - مقابل ہونا - سنمکھ ہونا - رُوبرُو ہونا - سامنے کھڑے ہونا - سامنے آنا ؎ یُہیں نہ کہتا تھا ہو رُوکش تُو اُسکی زلف سے + اس خطا سے مُنہ ترا مشکِ ختن کالا ہوا + (بسمل)
رُوکش ہو تیرے رُخ سے کیا نُورِ سحر رنگِ شفق + قدم پہ تیرے فیض کا نُورِ سحر رنگِ شفق (ذوق)
رُوگرداں - ف - صفت - رُوکش - پلٹا ہوا - اُلٹا ہوا - لَوٹا ہوا +
رُوگرداں کرنا - ۱ - فعل متعدی - رُخ پلٹنا - رُخ اُلٹنا - نیچے کا رُخ اوپر کرنا - لَوٹنا -
رُونمائی - ف - اسم مؤنث - مُنہ دکھائی - وُہ نقدی جو دُلہن کا مُنہ دیکھ کر اُسکے خاوند کے رشتہ دار دیتے ہیں + نذرِ دیدار +
رُونمائی دینا - ۱ - فعل متعدی - مُنہ دکھائی دینا - دُلہن کا مُنہ دیکھنے کے صلہ میں نقدی دینا + دیدار کی نذر دینا +
رَوا - ہ - اسم مذکّر (۱) سُوجی - (۲) بارُود کا دانہ (۳) چاندی یا سونے کا ذرّہ + ریزہ - دانہ - ریت کا ذرّہ - مصری یا گھی وغیرہ کا دانہ - رَوْنا - چھرا جو گھنگال یا پازیب یا جھانجن میں آواز کے واسطے ڈالتے ہیں +
رَوا - ف - صفت - (۱) جائز - دُرست - مُباح - ٹھیک + حلال + مالِ طیّب - شیرِ مادر (۲) رائج - مُروّج - جاری - ساری + عُرفِ عام - +
رَوا جاننا یا سمجھنا - ۱ - فعل لازم - مُباح اور جائز سمجھنا - حلال سمجھنا - غیر ممنوع جاننا +
رَوادار - ۱ - صفت - ہوا خواہ - خواہاں - قبول کرنے والا - خیرخواہ - بہی خواہ - طرفدار - ساتھی - +
رَوادار ہونا - ۱ - فعل لازم - طرفدار ہونا - ساتھی نہ ہونا - خواہاں نہ ہونا - نہ چاہنا -
قطعہ جرأت
ماجرا اپنا عجب قصّہ جانکاہ ہے وہ + کہ بیاں کیجیے رو رو تو سُنا جائے کہاں +

روا

یعنی جو جیتے جی بھی رہنے کا رَوادار نہیں + رہیں یا کیا لفظ گر اُس بن تو رہا جائے کہاں +
رَوا رکھنا - ۱ - فعل متعدی - جائز رکھنا - مباح سمجھنا - منظور کرنا - ماننا +
رَوا کرنا - ۱ - فعل متعدی - جائز ہونیکا فتویٰ دینا - جائز کرنا - مباح کرنا +
رِواج - ع - اسم مذکّر - (۱) روائی - عام دستور - ریت - برتاؤ - رسم - ویسا چال - کساد بازاری کا نقیض - جاری - چلتا - ٹکسالی - چلن - لین دین ؎
حکمرانی ہے حُسن کی اے عشق + سِکّۂ داغ کا رواج ہوا + (اختر)
(۲) سرِشتہ - قاعدہ - معمول - رَوِیّہ (یہ لفظ عربی میں بفتح رائے مہملہ ہے مگر اُردو اور فارسی زبان میں بالکسر مُروّج ہے - +
رِواج پانا یا پکڑنا - ۱ - فعل لازم - جاری ہونا - رسم پڑنا - چلن پڑنا - پھیلنا + چلنا + عمل یا برتاؤ میں آنا +
رِواج پڑنا - ۱ - فعل لازم - دستور پکڑنا - چلن ہونا - رسم بندھنا - رائج ہونا - جاری ہونا + عمل میں آنا - برتاؤ ہونا +
رِواج دینا - ۱ - فعل متعدی - جاری کرنا - رسم ڈالنا - معمول باندھنا - پھیلانا
رِواجِ مُلک - ع - اسم مذکّر - مُلک کا دستور - مُلک کا چلن + عُرفِ عام +
رِواج یا رِواز - ۱ - اسم مذکّر - گوشت کی جھلّی - چربی -
رِواج دار - صفت - چکنا اور فربہ +
رِواجی - ع - صفت - رسمی - ٹکسالی - معمُولی - چلن کے موافق - مُروّج +
رَوارَوی - ۱ - اسم مؤنث (۱) جلدی - شتابی - اتاولی - (۲) بھاگا بھاگ - دَوڑا دَوڑ (۳) گھبراہٹ - ہڑبڑاہٹ - (۴) سرسری - رسری - سرِدست - (۵) کُلبُل - بھاگڑ + چلا چلی ؎
تکا پُو ہے ہر مرحلے میں تجھی سے + رَوارَوی ہے ہر قافلے میں تجھی سے + (حالی)
رواس - ہ - اسم مؤنث - پسندیدگی - رونے کی رغبت - رونے کو جی چاہنا + [illegible] +
رواسا یا رَوانسا - ہ - اسم مذکّر (ہندو) رُوہانسا - قریبِ گریہ - زاری پر آمادہ + سخت ناراض - از حد رنجیدہ +
رَواسن - ہ - اسم مذکّر - ایک درخت کا نام جسکے بیج اور پتے اکثر دَوا میں کام آتے ہیں +
رِوال - ہ - اسم مذکّر - چاندی یا سونے کا ذرّہ +
رُوال - ہ - اسم مذکّر (رُوشا، رُونگٹا) - رُونگٹ - رُوئے تن - جسم کے اوپر کے باریک باریک بال جو مسامات میں ہوتے ہیں (۲) پشمینہ - باریک پشم (۳) ترکاری یا پھل کے اُوپر کا باریک خار جیسے بھنڈی ٹنڈے وغیرہ کا رُواں +
رُواں اُترنا - ہ - فعل لازم - بال جھڑنا + بال گرنا - بال اُترنا

رُواں بدلنا - ف۔ فعل متعدی۔ جانور کا پُرانے بال جھاڑ کر نئے بال نکالنا ۔ پرندہ یا کینچلی بدلنا۔ بال جھاڑنا ۔

رُواں رُواں دُعا دیتا ہے - ف۔ محاورہ۔ ہر ایک رُوئیں سے دُعا نکلتی ہے۔ کمال ممنون ہوں ۔

رُواں رُواں کانپنا - ف۔ فعل لازم۔ ہر ایک رُو نگٹے کا لرزاں ہونا نہایت خوف یا ترس خدا سے جسم کا کانپنا ۔ تمام جسم لرزنا۔ بوٹی بوٹی کانپنا۔

رُواں میلا نہ ہونا - ف۔ فعل لازم۔ کسی قسم کا رنج یا صدمہ نہ پہنچنا بال بیکا نہ ہونا ۔ کچھ ملال یا رنج نہ پہنچنا۔ ع

بے طرح ہے لحد میں کشتے تیری داغ کے ۔ میلا ہوا نہ قاتل رُواں کبھی کفن کا ۔ (اسلام)

رَواں - ف۔ صفت (۱) جاری۔ بہتا ہُوا۔ سائر۔ سائرہ (۲) مشق کیا ہُوا۔ ہاتھ پر چڑھا ہوا۔ جیسے اسکو پیچ خوب رواں ہے (۳) تیز۔ مجراں۔ چلتا (۴) بلا معنی۔ معنی کے بغیر کسی کتاب یا قرآن کا سبق پڑھنا ۔ سمجھے بغیر پڑھنا (۵) موجودہ جیسے سالِ رواں (۶) جان۔ چلتا پھرتا۔

رَواں پڑھنا - ف۔ فعل متعدی۔ بن سمجھی پڑھنا ۔ ناظرہ پڑھنا ۔ سمجھے بغیر پڑھنا

رَواں دَواں پھرنا - ف۔ فعل لازم۔ عو۔ آوارہ و سرگردان پھرنا۔ بھٹکا پھرنا مارا مارا پھرنا۔ ہرزہ گرد اور آوارہ گرد ہونا۔ خراب خستہ پھرنا ۔

رَواں کرنا - ف۔ فعل متعدی (۱) جاری کرنا۔ صاف کرنا۔ مشق کرنا۔ زبان پر چڑھانا۔ ہاتھ پر چڑھانا۔ تیز کرنا۔ بارشھ رکھنا۔ (۲) چلانا۔ پھیرنا ۔ ع

رواں کرتا تھا خنجر نگاہ کا بے روک لیتا تھا ۔ عجب ناز و ادا سے اپنے کاتا یری گردن کو ۔

رَواں ہونا - ف۔ فعل لازم (۱) جاری ہونا (۲) تیز ہونا ۔ مشق ہونا ۔ زبان پر چڑھنا ۔ انکار قریب بھی ہوگا یہ فقرہ تمھیں رَواں بہت ہے ۔ (داغ) (۳) چلتا ہونا ۔ مشتاق ہونا (۵) روانہ ہونا۔ چلتا بننا ۔ ع

کوئی تو لبِ تلا دھی سینے ہو گیا رواں ۔ مونچھیں بھویں تلک کوئی مُنڈوا کر مر گیا (نظیر)

رُوا آئینہ - ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (رُوآسا) ۔ زیب گریہ۔ رُکھا ۔

رَوانگی - ف۔ اسم مؤنث (۱) ترسیل۔ بھیجنا (۲) چالا (۳) روانگی ۔

رَوانہ کرنا - ف۔ فعل متعدی (۱) بھیجنا ۔ ارسال کرنا۔ ترسیل کرنا ۔ رخصت کرنا چلتا کرنا

روانہ ہونا - ف۔ فعل لازم ۔ ارسال ہونا ۔ جانا ۔ رخصت ہونا۔ بدھ جانا۔ چل دینا ۔ مرجانا۔ چل بسنا ۔ وفات پانا۔ پران تجنا ۔ پران چھوڑنا ۔

رَوانی - ف۔ اسم مؤنث۔ بہاؤ۔ تیزی (ظفر) ظفر میں کیا کہوں عالم کی رَوانی کا جو ہے اگا ہوا دریا ! ! ! ! اُہو ہو ہو ۔

رِوایت - ع۔ اسم مؤنث (۱) کسی بات کی نقل۔ کسی کی بات دوہرانا بیان۔ اظہار۔ ذکر۔ حکایت۔ (۲) شہدائے کربلا کا کوئی قصہ جو ذکر

رُوباہ - ف۔ اسم مؤنث لومڑی۔ لوکھڑی۔ لوکٹی۔ عربی ثعلب۔

رُوباہ بازی - ف۔ اسم مؤنث۔ مکاری۔ فریب بازی۔ جوگلازی وغیرہ

رُوبراہ - ف۔ صفت (۱) تیار۔ کمربستہ۔ مستعد۔ لیس۔ (۲) اصلاح کیا ہوا۔ درست

رُوبرُو - ف۔ متعلق فعل۔ سامنے۔ مُنہ در مُنہ۔ بلمکھ۔ بالمواجہ آمنے سامنے۔ مقابل

رُوبرُو آنا - ف۔ فعل لازم۔ مقابل آنا۔ سامنے آنا ۔

رُوبرُو کرنا - ف۔ فعل متعدی۔ سامنے کرنا۔ مقابل کرنا (۲) ہاتھ پکڑنا۔ سپرد کرنا۔ (۳) صورت دکھانا۔ پردہ اٹھانا۔ پردہ نہ کرنا۔ آمنے سامنے کرنا (۴) حاضر کرنا۔ موجود کرنا۔ پیش کرنا ۔

رُوبرُو لانا - ف۔ فعل متعدی (۱) سامنے لانا ۔ حاضر کرنا۔ پیش کرنا۔ سامنے لانا

رُوبرُو ہونا - ف۔ فعل لازم (۱) سامنے ہونا۔ مقابل ہونا (۲) صورت دکھانا۔ سامنے آنا۔ پردہ نہ کرنا۔ آمنے سامنے ہونا ۔

رُوبکار - ف۔ اسم مذکر۔ سامنا۔ پیشی۔ وہ فیصلہ جو کسی حاکم کی پیشی میں لکھا جائے رُوبرُو لکھا جائے ۔ وہ حکم جو عدالت کی جانب سے لکھا جائے ۔

رُوبکاری - ف۔ اسم مؤنث۔ مقدمہ کی پیشی۔ مقدمہ کی کارروائی ۔

رو بیٹھنا - ف۔ فعل لازم۔ مایوس ہونا۔ ناامید ہونا ۔ کھو بیٹھنا۔ ضائع کر دینا ۔

کہیں دل کو بھی تو نہ کھو بیٹھے ۔ کہیں آنکھوں کو یوں نہ رو بیٹھے ۔ (مومن خان)

رو بیٹھے وہ آنکھوں کے تئیں ہنستے ہی ہنستے ۔ جو ڈرنے کا عہد اس سے غمناک سے باندھے (جرأت)

رو دینا - ف۔ فعل لازم۔ عاجز ہو جانا ۔ دب جانا ۔ اصلی حالت پر نہ رہنا ۔

رُوپ - ہ۔ اسم مذکر (۱) صورت۔ شکل۔ بھیس۔ چہرا مُہرا۔ نقشہ (۲) کچھ وضع۔ ہیئت۔ طور۔ رنگ۔ اکار۔ ڈھنگ۔ ڈول ۔

صبح فرقت نے دکھایا رُوپ سارا شام کا ۔ صبح کو چھایا تار شام کا ۔ (داغ)

(۲) حسن و جمال۔ خوبصورتی۔ جوبن۔ سوبھا۔ سُروپ۔ ع

جب یکھئے کچھ اور ہی عالم ہے تمہارا ۔ ہر روز عجب رنگ ہے ہر بار نیا رُوپ ۔ (آتش)

(۳) رونق۔ آب و تاب۔ چمک دمک۔ رنگ روغن (۴) تجلی۔ جلوہ۔ جوت۔ روشنی جھلک۔ جھلک (۵) جوانی۔ گدراہٹ (۶) صُورت۔ تصویر (۷) سوانگ۔ بہروپ۔ بناوٹ کی ظاہری صُورت (۸) سماں۔ حالت۔ رنگ جیسے وہ کھڑا کر دیا یعنی سماں باندھ دیا۔ (۹) رُوپا کا مخفف۔ چاندی لفظی

رُوپ بدلنا - ہ۔ فعل متعدی۔ بھیس بدلنا۔ شباہت بدلنا۔ صورت بدلنا

رُوپ

ہیئت بدلنا - صُورت اور وضع کا تغیر کرنا ؎

اگرچہ رنگ نئے آسمان بدلے ہیں ٭ پر روپ تیرے سے کب میری جان بچے ہیں (نصیر)

رُوپ بگاڑنا - ہ - فعلِ متعدی - بدصورت کرنا - چہرہ بگاڑنا - بدہیئت کرنا - بدوضع کرنا - بدنما کرنا - بے رُوپ کر دینا - کسی چیز کی ہیئت بدلنا - ٭

رُوپ بگڑنا - ہ - فعلِ لازم - رونق نہ رہنا - بدنما ہونا - جوبن نہ رہنا ٭

رُوپ بنانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) سوانگ بھرنا (۲) خوبصورت یا حسین بنانا - (۳) ہیئت درست کرنا - ہیئت بنانا (۴) شباہت بدلنا - صُورت بدلنا - دھوکا دینے کی شکل بنانا ٭ ؎

اپنا کوئی رُوپ بنا دو یہ شباہت بدلو ٭ غیر کی شکل ہوا بنی یہ صُورت بدلو ٭ (صفدر)

رُوپ بھرنا یا گانٹھنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) کوئی دوسری صُورت بنانا - سوانگ بھرنا - اپنی اصلی صُورت کے خلاف دوسری شکل میں نمایاں ہونا - بھیس بدلنا - متشکل ہونا - رُوپ دھارنا (۲) فریب بنانا - وضع اور ہیئت بدل کر دھوکا دینا - بگلا گانٹھنا - (۳) خوبصورت یا حسین ظاہر کرنا ٭

رُوپ دِکھانا - ہ - فعلِ متعدی - درشن دینا - صُورت دکھانا - نئی صُورت یا نئے لباس میں ظاہر ہونا - جھانکی دکھانا - ٭

رُوپ دھارنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کوئی صُورت یا ہیئت اختیار کرنا جیسے دیوتا لوگ رُوپ دھار لیا کرتے تھے - کسی صُورت یا قالب میں آنا - (۲) صُورت بنانا - شکل بنانا (۳) بھیس بھرنا - سوانگ بھرنا - ٭

رُوپ روئیں بھاگ کھائیں - ہ - کہاوت - یعنی زمانہ کا چال ہے کہ خوبصورت بدنصیب تو مصیبت بھرتے ہیں اور بدصورت خوش نصیب عیش منگتے اور خوبصورتوں پر حکم چلاتے ہیں ؎ قطعہ

نا برداری نہ ناحق کی کروں کیونکر نہیں ٭ لاکھ دل سے دل سے چاہے وہ بدل کس سے ہوا ٭ بے مثل مشہور یا جی رُوپ روئیں بھاگ کھائیں ٭ جو کچھ قسمت میں خالق نے دیا کس سے ہو سکا نہیں

رُوپ لانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بہروپ لانا - نقل اُتارنا (۲) ہیبت ناک صُورت بنانا - جھگڑا کرنا ٭ دھمکی دکھانا (۳) دھوکا دینا - ٭

رُوپ نِکالنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) رنگ و روغن نکالنا - جوبن پر آنا - نکھرنا - چمک دمک حاصل کرنا - چمکنا - (۲) اوضاع و اطوار دکھانا - خبثِ باطن ظاہر کرنا - جیسے آپ نے تو خوب رُوپ نکالے ٭

رُوپ نِکلنا - ہ - فعلِ لازم - نکھرنا - جوبن ظاہر ہونا - خوبصورتی حاصل ہونا - رنگ و روغن آنا - آب و تاب و چمک دمک کا ظاہر ہونا ؎

رُوپ

نہا کے نسرِ سے نکلا عجب نکار رُوپ ٭ نکل آئے بدلی سے جس طرح سے دھوپ ٭ (میر حسن)

رُوپ وان یا ونت - ہ - صفت (ہندی) خوبصورت - حسین - سجیلا - حسن - جمیل - شکیل - موہن - خوبرو - سندر - سہاونا - سلونک ٭ ستھرا

رُوپ ونتی - ہ - اسم مؤنث - ہندو عورت - حسینہ - شکیلہ - جمیلہ - سندری - سوہنی - سہاونی - سلونک - قبول صُورت - موہنی - ٭ -

رُوپ - ہ - اسم مذکر - روپا کا مخفف - نقرہ - چاندی - سیم ٭

رُوپ درشن - ہ - اسم مذکر - زیارتِ نقرہ - چاندی کی کسی چیز کا نظارہ - روپیہ - چاندی کا سکہ - وہ روپیہ جو دلہن کو چڑھایا جائے - روپیہ کا نذرانہ

رُوپ رس - ہ - اسم مذکر - (ہندی) چاندی کا کشتہ - کشتۂ سیم - نقرۂ مقتول

رُوپا - ہ - اسم مذکر - چاندی - سیم - نقرہ - ایک سفید قیمتی دھات کا نام جس کے اکثر زیور اور روپے بنائے جاتے ہیں - ٭

رُوپنا - ہ - اسم مؤنث - منگنی کا نشان - منگنی - ٭ ہندو پہنتے ہیں

رُوپہلا - ہ - صفت - چاندی کا بنا ہوا یا چاندی کے رنگ کا - نقرئی - سیمی

رُوپہلی - ہ - صفت دیکھو - روپہلا - ٭

رُوپے - ہ - اسم مذکر (۱) روپیہ کی جمع - بہت سے روپے (۲) مجرفہ نیزہ کے آجانے سے بنی ہوئی صُورت ٭

رُوپے کے ٹکے - ہ - اسم مذکر - اوّل معلوم - دوم کھری مروج اور چلتی ہوئی چیز ٭ جیسے یہاں تو روپے کے ٹکے ہیں جہاں چاہو بھنا لو -

رُوپے والا - ہ - صفت - دولتمند - مالدار - دھنونت - تونگر - متموّل - دولت والا - صاحبِ ثروت ٭

رُوپیا یا رُوپیہ - ہ - اسم مذکر - (۱) روپے کا بنا ہوا - سولہ آنے کا سکہ - گیارہ ماشے دو رتی چاندی کا سکہ ٭ ؎

لیکے دل کو چار بوسوں پر دیا اک یار نے ٭ جو ہنو یہ سمجھا رپے کے ہاتھ چار آنے لگو ٭ (آتش)

رُوپیا اُٹھانا یا اُڑانا - ہ - فعلِ متعدی - دولت خرچ کرنا - اسراف کرنا

رُوپیا پیسا - ہ - اسم مذکر - زر و دولت - مال و زر ٭

رُوپیا بھنانا یا تُڑوانا یا خُردہ کرانا - ہ - فعلِ متعدی - روپے کو پیسوں یا ریزگاری سے بدلنا ٭

رُوپیا ٹھیکری یا کنکریاں کر دینا - ہ - فعلِ متعدی - روپے کو ایسی بے دردی سے اُٹھانا کہ اُسکی اصل سنگریزہ کے برابر بھی نہ سمجھنا - فضول خرچی یا بیدردی وغیرہ میں کثرت سے روپیا اُٹھانا ٭ اسراف کرنا - ٭

رُوپیا جوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زر جمع کرنا۔ روپیہ اکٹھا کرنا

روتی صُورت۔ ا۔ صفت۔ بہر وقت اندوہگین اور غمگین رہنے والا (۱) محرّم کی پیدائش۔ جھنکتی صورت۔ کریہ منظر۔ بسورتی شکل والا۔ غم کی تصویر۔

ایسی ہی میر کی ہے جو تیرے روتی صورت جو دیکھے اُسکے کس کے آنسو رواں نہ ہو پایا + (میر)

خفا ہیں ان تو سب مجھ روتی صورت سے پاؤں ... کس طرح سے بار رونے کا (جرأت)

روتے کیوں ہو؟ صورت ہی ایسی ہے۔ کہاوت۔ جنم ہی سے دیکھا پیدا ہوئے ہیں

روتے گئے مُوے کی خبر لائے۔ کہاوت۔ جس بدشگونی سے گئے ویسی ہی بد خبر لائے۔ جھینکتے گئے جھینکتے آئے +

روٹ یا روٹنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بڑی روٹی۔ ٹکڑ۔ جیسے ہاتھی کا روٹ۔ دیوتا کے نام کا روٹ جو آٹا مانگ مانگ کر چڑھایا جاتا ہے۔ ہنومان جی یا کسی اور دیوتا کا روٹ +

رُوٹھا۔ ہ۔ صفت۔ خفا۔ ناراض۔ رنجیدہ۔ آزردہ +

رُوٹھا رُوٹھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شکررنجی۔ ان بن۔ خفگی۔ رنجیدگی۔ آزردگی

رُوٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خفا۔ ناراض اور کشیدہ خاطر ہونا۔ بگڑنا۔ آزردہ ہونا

روٹھنے میں بھی لطف ہے انشا ؔ صبح کو روٹھے وہ شام کو ہم + (انشا)

روٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) نان۔ چپاتی۔ پھلکا۔ کاک (۲) رزق۔ ان۔ اناج۔ روزی۔ جیسے روٹی کو روتے ہیں ٹکڑے ہو کر۔ مُردے کو روتے ہیں ٹھیکر (۳۔ عو) جب بڑی روٹی یا روٹی اُٹھانا کہتے ہیں تو وہاں قرآن کو حلقہ اُٹھانا مراد ہوتی ہے (۴) وہ کھانا جو اہلِ اسلام چہلم کے روز تقسیم کرتے ہیں +

روٹی بٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ روٹی تقسیم ہونا۔ اِتفاق کر لینے کی ایک رسم جیسے ایام سے پیشتر روٹی بٹی تھی +

روٹی بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) روٹی پکانا۔ رسوئی کرنا +

روٹی پر روٹی رکھ کر کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ فارغبالی سے بسر کرنا

روٹی پونا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو) روٹی پکانا یا کرنا۔ +

روٹی چپڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ روٹی پر گھی لگانا۔ روٹی کو روغن سے چپ کرنا + روغن بزبان مالیدن

روٹی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (گنوار) (۱) برادری کو کسی تقریب پر کھانا کھلانا۔ کھانا دانہ کرنا (۲) روزینہ مقرر کرنا۔ کھانے کو دینا۔ پرورش کرنا۔ پالنا +

روٹی ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تحقیراً روٹی پکانا +

روٹی سینکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) روٹی کو انگاروں یا توے

خوب پختہ کرنا۔ (۲) تحقیراً۔ عو) روٹی پکانا۔ روٹی ڈالنا۔

روٹی کا مارا۔ ہ۔ صفت۔ بھوکا۔ کنگال۔ فاقہ زدہ۔ دانہ زدہ

روٹی کپڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نان ونفقہ۔ روٹی اور کپڑے کا خرچ + عورت کا وہ حق جب الادا حق جو مرد پر ہے +

روٹی کپڑے کی خبر لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کھانا اور کپڑا دینا۔ پوشش و خوراک کی خبرگیری کرنا +

روٹی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱۔ ہندو) روٹی پکانا۔ رسوئی کرنا۔ (۲۔ گنوار) برادری کو کسی تقریب خواہ شادی یا غمی میں کھانا کھلانا۔ برادری کی ضیافت کرنا۔ کھانا دانہ کرنا۔ اگرچہ یہ لفظ شادی اور غمی دونوں صورتوں کی جہانی اور ضیافت پر بولا جاتا ہے مگر خاص کر میت کی وفات کے چند روز بعد جو کھانا کیا جاتا ہے اُسکی نسبت زیادہ بولتے ہیں +

روٹی کو رونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ روٹی کا ماتم کرنا۔ روٹی نہ ملنے کا افسوس کرنا۔ روٹی تلاش کرتے پھرنا۔ بے رزقی کا گلہ کرنا۔ بھوکوں مرنا +

روٹی والا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نان بائی۔ نان پز۔ خمیری روٹی پکانے اور بیچنے والا۔ نان پاؤ پکانے اور بیچنے والا۔ +

روٹیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ روٹی کی جمع جو حروف مُغیّرہ یا تابع مُغیّرہ کے بغیر آتی ہے جیسے کواری کھائے روٹیاں۔ بیاہی کھائے بوٹیاں + کہاوت +

روٹیاں اُدھیڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی (بازاری) + مُفت کی روٹیاں کھانا۔ دوسرے کے سر کھانا + روٹیاں توڑنا۔

روٹیاں توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو روٹیاں اُدھیڑنا۔

روٹیاں لگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تنگی کے زمانہ کو بھول کر اترانا۔ پیٹ بھر جانا۔ اُبھر جانا۔ کم ظرف کا فارغبالی سے بہک جانا۔ شامت یاد آنا (۲) تنور میں روٹیاں لگنا +

روٹیوں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ روٹی کی جمع جو تابع مُغیّرہ یا حروف مُغیّرہ کے ساتھ بن آتی ہے +

روٹیوں پر پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دوسرے کے گھر روٹی کے لالچ سے جا پڑنا۔ دوسرے کی روٹی پر رہنا۔ طفیلیوں میں داخل ہونا +

روٹیوں کا مارا۔ ہ۔ صفت۔ بھوکا۔ فاقہ زدہ۔ دانہ زدہ۔ قحط زدہ۔ کال کا مارا۔ کنگلا۔ کنگال +

رُوح - ع - اسمِ مؤنث (۱) جان - جیو - براتا - آتما - پران ؎

بعد از فنا جو قبر پہ آئے وہ لئے وہ زیرِ لحد بھی پہنچانے انکو روح مری دُور تک گئی ✦ (وزیر)

(۲) خدا تعالیٰ کا امرِ الٰہی (۳) اطبا کی اصطلاح میں وہ لطیف بخار جو دل میں پیدا ہو کر باعثِ حیات و حس و حرکت ہوتی ہے (۴-ی) ست - لُبّ لُباب - عطر - خلاصہ - جوہر - تت (۵-ا) دِل - قلب - ہیا - ہردہ - مَن جیسے ہماری رُوح نہیں چاہتی (۶-ا) نیت - اندرونی خواہش جیسے رُوح بھرنا ✦

رُوح افزا - ع - صفت - مفرّح - تازگی بخش - فرحت بڑھانے والا ✦

رُوح الامین - ع - اسمِ مذکر - امانت دار رُوح - حضرت جبرئیل کا لقب جو خدا تعالیٰ کے احکام جوں کے توں رسولِ مقبول کے پاس پہنچاتے تھے ✦

رُوح القُدس - ع - اسمِ مذکر - رُوحِ پاک (مسلمانوں کے نزدیک حضرت جبرئیل علیہ السّلام اور عیسائیوں کے حسبِ اعتقاد خدا تعالیٰ کی وہ حالت جبکہ رُوح انسان کو ہدایت بخشتا اور ترغیبِ نیک دیتا ہے ✦

رُوح اللہ - ع - اسمِ مذکر - حضرت عیسیٰ علیہ السّلام جو باپ کی مدد بغیر پیدا ہوئے تھے

رُوح بھٹکنا - ا - فعلِ لازم - (۱) رُوح کا سُدھ لانا - رُوح کا مشتاق ہونا کسی چیز کے دیکھنے یا کسی سے ملنے کو از حد جی چاہنا (۲) رُوح کا آمد و رفت رکھنا

رُوح پرواز کرنا - ا - فعلِ لازم - جان نکلنا - جان ہوا ہونا - خوف سے دم نکلنا کسی سے نہایت ڈرنا - رعب غالب ہونا -

رُوح کانپنا یا تھرّانا - ا - فعلِ لازم - کسی کے خوف سے دل تھرّانا - خوف یا رعب کے مارے جان کا نکلا جانا - خوفِ خدا سے دل لرزنا ✦

رُوح کھنچنا - ا - فعلِ لازم (۱) عطر نکلنا - جوہر نکلنا - ست کھنچنا - (۲) دم فنا ہونا - جان نکلنا - دَم پر بننا ؎

ہمارا درد دیکھا جائے کس سے ✦ ہمیشہ رُوح کھنچتی ہے دوا کی ✦ (داغ)

رُوح نکالنا - ا - فعلِ متعدی (۱) رُوح قبض کرنا - جان کھینچنا - دَم نکالنا - مار ڈالنا (۲) سَت نکالنا - عطر کھینچنا - جوہر نکالنا ✦

رُوح نکلنا یا پرواز ہونا - ا - فعلِ لازم - جان نکلنا - دم نکلنا - خوف یا رعب غالب ہونا - مشکل ہی کی خوشی آ کر بہرہ ہو تو اپنی رُوح نکل جائے اللہ ہو تو (رنگین) (۲) عطر یا جوہر کھنچنا -

رُوحانی - ع - صفت - منسوب بہ رُوح - رُوح سے نسبت رکھنے والی - غیر جسمانی - غیر فانی - اندرونی - پاک صاف - مقدّس - منزّہ جیسے رُوحانی خوشی ✦ تازگی نسیم

رُوداد - ف - اسمِ مؤنث (۱) کیفیت - حالت - حقیقت - حال احوال ؎

منہ دیکھے ہے جو آئینہ حیرت سے ہمارا ✦ ہم جس سے ظفر کہتے ہیں روداد تمہاری ✦ (ظفر)

میرے مرنے کی شب کے سب روداد ✦ پوچھتے ہیں کہ کیا ہوا آگے (ناسلم)

(۲) عدالت کی کارروائی - مسل - مثل - روبکار ✦

رُودادِ مقدمہ - ع - اسمِ مؤنث - مقدمہ کی کیفیت - عدالت کی کارروائی - مقدمہ کی مسل ✦

رود بار - ف - اسمِ مذکر - پانی کا وہ بڑا حصہ جو عموماً آبنائے سے چوڑا ہوتا ہے اور دو سمندروں کو وصل کرتا ہے جیسے رود بار سینٹ جارج و انگلستان وغیرہ (۲) بہت سا پانی جو بہتا نہ ہو - سمندر کا حصہ - بڑی جھیل - بڑا دریا - دریا کا کنارہ

رو پڑنا - ہ - فعلِ لازم - رُوانسا ہو جانا - بسورنے لگنا - نا رضی ہونا - رنجیدہ ہو جانا

رو دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) رو پڑنا - رونے لگنا - بسورنے لگنا - آنسو بھرلانا (۲) ہمت ہار دینا - جی چھوڑ دینا (۳) چیند کرنا - اپنی دفعہ بگڑنے اور خفا ہونے لگنا - اپنے وار پر ترش رو ہو جانا (۴) ہیچ اٹھنا - چلّانا - ہار مان جانا - سہار نہ سکنا - (۵) کسی چیز کا جلد گل ہو جانا - زیادہ نہ چلنا - مدت تک قائم نہ رہنا جیسے یہ کپڑا یا جوتی تو دس دن میں رو دی ✦

روڈ - انگلش - Road اسمِ مؤنث - سڑک - راستہ راہ - شارعِ عام - پنتھ - باٹ ✦

روڈ انگلش بمعنی Rood (۱) اسمِ مذکر - ساڑھے پانچ گز کا پیمانہ - جریب (۲) مسطح پیمانہ جو آٹھ بسوے کے برابر ہوتا ہے - ایکڑ کی چوتھائی جو ۴۰ بسوے یعنی ایک بیگہ بارہ بسوے کا ہوتا ہے ✦

روراہٹ - ہ - اسمِ مؤنث (۱) پچھتاوا - افسوس - ملال (۲-عو) گھبراہٹ - اضطراب - بھاگڑ - جیسے ایسی کیا روراہٹ پڑ گئی - دَم لو ✦

رو ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) رو لینا - رو پڑنا - آنسو نکالنا - آنسو بہا دینا - (۲) بے اختیار گریہ کر کے دل کے غم اور بھاؤ کا رفع کر دینا - انقباضِ خاطر کو رو کر دُور کرنا ✦

رُو رعایت - ف ع - اسمِ مؤنث - دیکھو (رُو بمعنی مُنہ کے مشتقات) ✦

رو رو کر کاٹنا - ہ - فعلِ متعدی - مصیبت کے ساتھ گزارنا - بمشکل اوقات بسر کرنا ؎ عہدِ جوانی رو رو کاٹا پیری میں لیں آنکھیں موند یعنی رات بہت تھے جاگے صبح ہوئی آرام کیا ✦ (میر)

رو روکے - ہ - تابع فعل - بمشکل - تمام - رو پیٹ پیٹ کے - نہایت دقت اور مصیبت سے جیسے رو رو کے چار پیسے دیئے ✦

رو روکے گھر بھر دینا - ہ - فعلِ متعدی - نہایت رونا - روتے

روتے گھر سر پر اُٹھا لینا - + چیخ چیخ کر رو دے بہانا +

روڑا - ہ - صفت - مٹی کا برتا ہوا برتن +

روڑا - ہ - اسم مذکر - (۱) اینٹ کا ٹکڑا - پتھر کا ٹکڑا - سنگریزہ ع
قبر کا ساتھ بس مرگ نہ چھوڑے پتھر +
بہتر انساں سے رفاقت میں ہیں روڑے پتھر (ذوق)
(۲) صفت) ادنیٰ - روندن میں آنیوالا - ٹھوکروں میں آنیوالا - جیسے کبیرا بچاری روڑا ہو رہو - (۳) باشندۂ قدیم جیسے بندہ بھی دہلی کا روڑا ہے (۴) اینٹ پتھر کا کام - تعمیر کا کام جیسے یا کمائے گھوڑا یا کمائے روڑا - (۵) پنجاب کے کھتریوں کی ایک ذات کا نام (۶) مزاحم - سدِّ راہ - روک جیسے چلتی گاڑی میں روڑا اٹکا دیا یعنی مزاحم ہوگیا +

رُوڑھا - ہ - صفت (۱) رُوکھا - خشک - کج خلق - بدخلق (۲) سخت گڑا + اُجڈ - اکھڑ (۳) کھردرا - کھڈرا (۴) برتا ہوا مستعمل (۵) گستاخ بے ادب - ناہموار - (۶) بے ڈول - اَن گھڑ +

رُوڑھی - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) - اسم جامد - غیر مشتق +

روڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) وہ توڑے ہوئے چھوٹے چھوٹے پتھر کے ٹکڑے جو پکی سڑکوں کے اوپر کنکروں کے نیچے بچھائے یا عمارتوں کی بُنیاد کے نیچے کُوٹے جاتے ہیں - +

روڑی کوٹنا - ہ - فعل متعدی - پتھر توڑنا +

روز - ف - اسم مذکر (۱) دن - نہار - بار - وار - یوم - دِوس - تتھ تاریخ (۲) دن بھر کی اُجرت - مزدوری - روزینہ - یومیہ - دھیاڑی ع
بوسہ روز آپنے ٹھہرایا تو دو روز کا روز + کیوں چڑھاتے تم اِس عاشقِ دلسوز کا روز +
(۳) مرنے کا دن - تاریخ وفات و یومِ فاتحہ - یومِ عُرس - (م - ف) آئے دن - ہمیشہ - ہر روز - سدا - نت - جیسے تم تو روز ستاتے ہو -
روز کنواں کھودنا روز ہی پانی پینا +

روز افزوں - ف - صفت - دن دونا - دن بدن زیادہ - روزانہ ترقی +

روز بٹنا - ہ - فعل لازم - یومیہ تقسیم ہونا - مزدوری ملنا + چھٹا بٹنا -

روز بروز - ف - صفت - ہر روز - دن بدن +

روز جزا یا داد - ف - ع - اسم مذکر - روزِ انصاف - اعمال کا بدلا ملنے کا دن - روزِ قیامت - یوم الحساب +

روزِ جنگ - ف - اسم مذکر - روزِ میدان - لڑائی کا دن + دھاوے کا دن

روزِ مصاف + یوم کارزار - جنگ و پیکار - معرکہ آرائی کا دن +

روزِ حشر یا قیامت یا حساب - ف - ع - اسم مذکر - دُنیا کے فنا ہونے کے بعد پھر مبعوث ہونے کا دن - پرلے - پرلو - دُنیا کا آخری دن جس میں تمام مخلوق خدا کے سامنے کھڑے ہو کر اپنا اپنا حساب دیگی - روزِ حساب - یوم الجمع - یوم التناد - یوم الساعۃ +

روز روز - ہ - صفت ہر روز - آئے دن - مدام - ہمیشہ +

روزِ روشن - ف - اسم مذکر - صبح - علی الصباح - بھور تڑکا - وقت طلوع

روزِ روشن ہونا - ہ - فعل لازم - دن نکلنا - سورج اُبھرنا - طلوع

روزِ سیہ - ف - اسم مذکر - روزِ بد - روزِ نحس - مصیبت کا دن ادبار اور بداقبالی کا زمانہ - غم و اندوہ کا دن - ہم کا دن ع
اپنے روزِ سیہ سے دیکھ لیا + ہم سُنا کرتے تھے بلا ہے عشق + (مبین)

روزِ سیہ لانا - ہ - فعل لازم - روزِ بد دکھانا - مصیبت لانا - آفت میں ڈالنا ع
دل کو پھر کاکل میں اُلجھاتے ہیں ہم + پھر وہی روزِ سیہ لاتے ہیں ہم + (رند)

روزِ شمار - ف - اسم مذکر - قیامت کا دن - موجودات کا دن - روزِ حساب
گن گن کے روز کرتے ہیں وہ عاشقوں کو قتل +
ہر روز اُن کے کوچہ میں روزِ شمار ہے + (نسیم)

روزِ میدان - ف - اسم مذکر - دیکھو روزِ جنگ +

روز و شب یا شب و روز - ف - اسم مذکر - رات دن - لیل و نہار - مدام - ہمیشہ - سدا +

روزِ ولادت - ف - ع - اسم مذکر - (۱) روزِ پیدائش جنم دن (۲) سالگرہ - برس گانٹھ +

روزانہ - ف - تمیز فعل - ہر روز - روز بروز - نت - ہمیشہ مدام - (۲) روزینہ - یومیہ +

روزگار - ف - اسم مذکر - (۱) زمانہ - وقت - عالم - سماں - دُنیا جہان - سنسار - جگت (۲) مدت - عرصہ - فرصت - مہلت (م - ف) نوکری - چاکری - پیشہ - شغل - ملازمت - خدمت - کام - دھندا کار - سیوا - ٹہل - پرستاری +

روزگار پیشہ - ف - اسم مذکر - نوکری پیشہ - چاکر یا وہ شخص جس کا پیشہ نوکری چاکری ہو +

روز

روزگار چلنا - ۱ - فعل لازم - مزدوری چلنا - خوب بکری اور خریداری ہونا + ملازموں کی ضرورت ہونا ؎

کس روش پھولے سما نے پیرہن میں اے نسیم +
ان دنوں چمکا ہوا کچھ روزگارِ لالہ ہے (نسیم)

روزگار چھوٹنا - ۱ - فعل لازم - نوکری جاتی رہنا - موقوف ہو جانا - برطرف ہونا - کام سے علیحدہ ہونا + گھر بیٹھنا - بیکار ہونا +

روزگار کرنا - ۱ - فعل متعدی (۱) نوکری کرنا - ملازمت کرنا (۲) کوئی پیشہ یا تجارت کرنا - دھندا کرنا - کام پھیلانا +

روزگار لگنا - ۱ - فعل لازم - نوکری لگنا - نوکر ہونا - کام سے لگنا + مزدوری لگنا +

روزمرہ - ف - صفت - (۱) ہر روز - ہمیشہ - بلاناغہ - برابر - متواتر آئے دن - (۲) اسم مذکر - ہر روز کی گفتگو - بول چال - بات چیت - محاورہ - اصطلاح (۳) تکیہ کلام - سخن تکیہ +

روزنامچہ - ف - اسم مذکر - سیاہا - اوارجہ - ہر روز کا حساب لکھنے کی بیاض - وہ بہی جس میں روز روز کا حساب کتاب یا حال احوال لکھا جائے - روزانہ رپورٹ - روزانہ اطلاع - چٹھا - کھاتہ - کچا چٹھا +

روزن - ف - اسم مذکر - سوراخ - چھید - بل - پلا - جھری - کواڑ - دراڑ - درز - شگاف ؎

زخم تو بھی مرہم زخم کہن ہے چارہ گر + بند تیر یار سے سینہ کا روزن ہو گیا + (مومن)

(۲) سوکھا - روشندان - موری +

روزہ - ف - اسم مذکر (۱) صوم - برت - اُپاس - لنگھن - صبح سے شام تک کھانے پینے سے پرہیز جیسے غریب نے روزے رکھتے دن کاٹے (۲) فاقہ - کڑاکا - بھوکا رہنا - انا جیسے آئی تو روزی نہیں تو روزہ

روزہ توڑنا - ۱ - فعل متعدی - روزے میں کچھ کھا پی لینا جس کے کفارہ میں تین سو ساٹھ آدمیوں کو کھانا کھلانا پڑتا ہے ؎

جس طرح توڑتے ہیں شیشے کو پتھر + شیشہ مے نے یونہیں روزہ ہمارا توڑا + (ناسخ)

روزہ ٹوٹنا - ۱ - فعل لازم - روزے میں فرق آنا - روزے کی احتیاط کے خلاف کرنے کے سبب میں خلل ہونا ؎

ایک بوسہ بلا سے تری روزہ ٹوٹے + اس کے بدلے میں کھلا دونگا بشرطیں ساٹھ (عارف)

روزہ خور - ۱ - اسم مذکر - روزہ نہ رکھنے والا - جیسے روزہ خور محلہ کا چور +

روزہ دار یا روزوار - ف - صفت - (عوام روزدار بولتے ہیں) برتی - صائم - اُپاسی - روزہ رکھنے والا - روزہ سے +

روش

روزہ رکھنا - ۱ - فعل متعدی - صبح صادق سے غروب آفتاب تک روزے کی نیت سے کھانے پینے وغیرہ سے باز رہنا - برت رکھنا - لنگھن کرنا - بھوکا پیاسا رہنا +

روزہ کشائی - ف - اسم مؤنث (۱) افطاری - روزہ کھولنے کی چیز (۲) روزہ کھلوانے کی تقریب +

روزہ کھانا - ۱ - فعل متعدی - روزہ نہ رکھنا - روزوں کے سلسلہ میں کوئی روزہ چھوڑ جانا - روزہ چھوڑنا ؎

افطار صوم کی کچھ اگر دستگاہ ہو + لازم ہے اس شخص کو کہ روزہ رکھا کرے +
جس پاس روزہ کھول کے کھانے کو کچھ نہ ہو + روزہ کو وہ نہ کھائے تو ناچار کیا کرے (ذوق)

روزہ کھلوانا - ۱ - فعل متعدی - روزہ کشائی کرانا - لوگوں کو افطاری کھلانا +

روزہ کھولنا - ۱ - فعل لازم (۱) روزہ افطار کرنا - روزہ کشادن کا ترجمہ - غروب آفتاب پر کھانا پینا - برت کھولنا - (۲) عہد توڑنا - بندش توڑنا - جیسے آپ نے دو ہی پیسے پر روزہ کھولا +

روزی - ف - اسم مؤنث (۱) روزمرہ کی خوراک - رزق - آجیوکا - آذوقہ کھاجا - راتب - راتبہ - روٹی (۲) روزگار - نوکری - ٹکڑا - جیسے خدا سبکی روزی لگی رکھے - (۳) مزدوری جیسے دن کو سودے روزی کما لو

روزی بِڈار - اسم مذکر - (ہندو) رزق پر لات مارنے والا - دشمنِ رزق - نکھٹو - ناشکرا +

روزی رساں - ف - اسم مذکر - رزاق - روزی دہندہ - روٹی دینے والا - پروردگار + رب العباد +

روزینہ - ف - اسم مذکر (۱) یومیہ + روزمرہ کا خرچ + اجرت ہر روز کی روز روز کی تنخواہ - روزنداری - مزدوری + دھیاڑی + خرچ + (۲) وظیفہ + پنشن + تنخواہ - ماہانہ - درماہہ - مشاہرہ + علوفہ +

روزینہ دار - ف - اسم مذکر - پنشنوار - تنخواہ دار - مزدور - وظیفہ خوار +

رُوسا یا رُؤسا - ع - اسم مذکر - رئیس کی جمع - سردار لوگ - عمائد +

رُوسنا - ۱ - فعل لازم (گنوار) خفا ہونا - بگڑنا - روٹھنا +

رُوسیاہ - ف - اسم مذکر - دیکھو (مشتقات رُو بمعنی چہرہ) +

رُوسیاہی - ف - اسم مؤنث - دیکھو (مشتقات رُو بمعنی مُنہ) +

رَوِش - ف - اسم مؤنث (۱) رفتار - چال - (۲) طرز - طور - طریق - ترز - ڈھنگ - وضع (۳) باغ کی پٹڑی - چمن کی پٹیا +

روشن - ف - صفت - (۱) چمکتا ہوا - نُورانی - چمکدار - چمکیلا - درخشان - اُجلا - صاف - تاباں - (۲-۱) کھلا ہوا - کشادہ - وا - جیسے روشن مکان - (۳-۱) ظاہر - عیاں - واضح - پرگھٹ - ✤

روشن چوکی - ۔ - اسم مؤنث (وہ چاروں آدمیوں کا گروہ جو دُولھا یا بادشاہ کی سواری کے ساتھ - نفیری - طبلہ - مجیرے بجاتے ہوئے چلتا اور نوشہ کے قریب رہتا ہے ✤ ایک قسم کے باجے والوں کی چوکی جیسے تاسے والوں میں برادری ہوتی ہے ✤

روشن دان - ف - اسم مذکر - تابدان - دُھوان نکلنے یا روشنی آنیکا موکھا

روشن دماغ - ف - اسم مذکر - عالی دماغ - عالی فہم - ذکی - ذہین - عالی طبع (۲-۱) ہلاس - ناس - نسوار - سعوط ✤

روشن ضمیر - ف - ع - صفت - صاحب کشف - گیانی - بُدھوان - خبردار - صاحب ادراک - زیرک - عاقل - دانا - زُود فہم - ماہر ✤ اہلِ دل - عارف ✤ روشن رائے ✤ اہلِ بصیرت ✤

روشن کرنا - ۔ - فعل متعدی (۱) چمکانا - اُجاگر کرنا - درخشاں کرنا - تاباں کرنا (۲) جلانا - بالنا - جیسے چراغ روشن کرنا - (۳) ظاہر کرنا - پرکاش کرنا - گھپٹ کرنا

روشن ہونا - ۔ - فعل لازم (۱) جلنا - بلنا - چراغ جلنا - (۲) چمکنا - اُجاگر ہونا - (۳) ظاہر ہونا - معلوم ہونا - کھلنا - ؎

جوگیاں درگاہ میں پھرتے ہو بہر شغل غیر
آپ کے دل کی مُرادیں ہم پہ روشن ہوگئیں (امانت)

روشنائی - ف - اسم مؤنث (۱) تجلّی - نُور - شُعاع ✤ روز روشن - (۲) سیاہی - مداد - مسّی معرکب - لکھنے کی سیاہی ✤

روشنی - ف - اسم مؤنث - (۱) نُور - چمک - دمک - تجلّی - جلوہ (۲) رونق - آبادی - زیبایش جیسے اِن کے دم کی روشنی ہے (۳-۱) بینائی - جوت - بصارت - بصیرت - تیور - نُورِ چشم - آنکھوں میں روشنی نہیں رہی

روشنی کرنا - ۔ - فعل متعدی - بہت سے چراغ جلانا - چراغ جلانا - جوت جگانا ✤

روضہ - ع - اسم مذکر - (۱) باغ - باغچہ - سبزہ زار - مرغزار - (۲) مزار - بزرگواروں کا مقبرہ - تُربت - آستانہ - سمادھ ؎

رُوہ غریب تھے ہی گڑھے میں پڑا ہوا ✤ کیا فائدہ جو روضہ بنائے مہربان بلند ✤ (ناسخ)

روضہ خواں - ع - ف - اسم مذکر - مرثیہ خواں - وہ شخص جو منبر پر چڑھ کر کتاب روضۃ الشہدا پڑھے ✤

روضۂ رضوان - ع - اسم مذکر - دارو غۂ بہشت - یعنی رضوان کا باغ - جنّتِ فردوس - سُرگ ✤

روغن - ف - اسم مذکر (تیل - کسی چیز کا چکنا عرق ؎

نظر سے میری گر بیدار اُن کی ہوگئیں آنکھیں
تصدّق کے لئے - منگواؤں روغن آنکھ کے تل کا ✤ (وزیر)

(۲) گھی - مکھن - مسکہ - (۳) چکنائی - چکناہٹ - چربی - کی قسم (۴) وارنش - سندرس کے گوند یا لاکھ کا گلایا ہوا چمکدار روغن - رنگ ✤

بجھ چکا تھا گل چراغ زندگانی پیشتر ✤ کام روغن آگیا لیکن تری تصویر کا ✤ (امیر)

تیرے عکسِ رخ سے ہے خوشبو سی کے پھول میں
روغنِ گُل بن گیا ہے صاف روغن ڈھال کا ✤

(۵) چمک دمک - آب و تاب - رُوپ - مُرادف رنگت جیسے رنگ روغن ✤

روغنِ تلخ - ف - اسم مذکر - کڑوا تیل - روغنِ سیاہ ✤

روغنِ زرد - ف - اسم مذکر - گھی - مسکہ ✤ دُہن ✤

روغنِ قاز - ف - اسم مذکر - راج ہنس کی چربی جو نہایت آبدار اور چکنی ہوتی ہے ✤

روغنِ قاز ملنا - ۔ - فعل لازم - (۱) چکنانا - چکنی چپڑی میں باتکر دھوکا دینا - دم دینا - خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا - لٹو پتو کرنا ؎

ہنسے ہرچند ملا آنکھ بہت روغن قاز ✤ پر کسی شکل خدا کی نہ کھائی نہ کھئی ✤ (عارف)

(۲) زمانہ سازی کرنا - ٹھپکنا ؎

ہم کو تو یہ بات سمجھائی سمجھ سے بالا ہے دل اپنا
مجھکو ملنا روغنِ قاز اور آنکھ ملانی اوروں سے (مصحفی)

(۳) یار بنانا - شیشے میں اُتارنا - پنیری جمانا ✤ ؎

اس قدر چرب زبانی سے ملا روغنِ قاز
دل میں پیدا ہوا اُس شمع تجلّی کے گداز ✤ (مصحفی)

روغنی - ف - صفت - روغن دار - تیلیا - چپڑا ہوا - چکنا - چکنی (۲) وارنش کیا ہوا ✤

روغنی روٹی - ۔ - اسم مؤنث - روغنہ اور روٹی - روغنیہ وہ روٹی جو آٹے میں گھی ڈال کر پکائی جائے ✤

روک - ہ - اسم مؤنث (ہندو) نقدی - روکڑ - روپیہ ✤ کاغذِ زر - نوٹ ✤

روک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) ممانعت + اَڑ ۔ مزاحمت + بندی + مناہی + بازداشت ۔ اِنحصار ۔ اٹک ۔ اٹکاؤ ۔ کشیدگی ۔ رُکاؤ (۲) اِنسداد ۔ سدِّراہ ۔ تعرّض (۳) احاطہ بندی ۔ بند +

روک تھام ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ روک ۔ روکاؤ + بندوبست + عارضی طور پر بچاؤ + اِنسداد +

روک تھام کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) بندوبست کرنا ۔ عارضی طور پر علاج کرکے مرض کو ٹھیرانا ۔ مرض کو ترقی سے روکنا + کسی جھگڑے کو بڑھنے نہ دینا ۔ دبانا (۲) جوڑ جاڑ کر تھما دینا ۔ پیوند لگا کر کام چلتا کر دینا +

روک ٹوک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ ممانعت ۔ مزاحمت ۔ تعرّض ۔ اٹکاؤ ۔ مناہی ۔
جی جس کا چاہے آ سکے محفل سے شاہد میں ہم ۔ کچھ روک ٹوک یاں نہیں یاروں نہیں (جرأت)

روک ٹوک کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ آتے جاتے کو روکنا ۔ پوچھ گچھ کرنا + ڈپٹنا ۔ سدِّراہ ہونا ۔ مُقابلہ کرنا ۔ مُتعرض ہونا +

روک ٹوک میں رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آمد و رفت میں مانع آنا ۔ نگراں رہنا ۔ خبر رکھنا ۔
دربان ہے وہ ایک نگوڑا سو عمر بھر ۔ میری اصیل کی ہی رہا روک ٹوک میں (انشا)

روک ٹوک ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پوچھ گچھ ہونا ۔ بازپُرس ہونا +

روک رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ٹھیرا لینا ۔ باز رکھنا ۔ پکڑ رکھنا ۔ کسی مال کو فائدہ سے بیچنے کے واسطے ڈال رکھنا +

روک روک کے ۔ ہ ۔ تابع فعل (۱) پکڑ پکڑ کے + ٹھیرا ٹھیرا کے ۔ تھام تھام کے (۲) احتیاط سے +

رُوکا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (گنوار) ہانک پکار ۔ زور کی آواز ۔ للکار ۔ ہنکار +

رُوکا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (گنوار) ہانک دینا ۔ آواز دینا ۔ پکارنا ۔ پکار کے بُلانا ۔ للکارنا ۔ ہلکارنا +

روکڑ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ نقدی ۔ روپیہ پیسہ ۔ زرِ نقد + دھن دولت +

روکڑ بکری ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ نقدی بکری ۔ وہ فروخت جو نقد ہوئی ہو +

روکڑ بہی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ کیش بُک ۔ وہ بیاض جس میں نقدی کا حساب کتاب درج ہو ۔ آمدنی کی کتاب +

روکڑی ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (ہندو) زرِ موجودہ ۔ نقدی ۔ زرِ نقد + سکّہ لگی ہوئی مقدار +

روکڑیا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (ہندو) خزانچی ۔ گنجینہ دار ۔ روکڑ نشیم ۔ فوطہ دار ۔ تحویلدار ۔ کوٹھیاری +

رُوکن ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ رونگا ۔ اوپر + علاوہ ۔ کسی چیز کی وہ مقدار جو اُسکے خریدنے کے بعد بلا قیمت اوپر سے لے لیں ۔ جھُنگنی ۔ پچھترا ۔ بر سری ۔ بادھا +

رُوکن دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کسی چیز کے اوپر وہی چیز بمقدار قلیل مُفت دینا ۔ اُوپر سے دینا ۔ بادھا دینا ۔ جھُنگنی دینا + گھاتا دینا ۔ (پورب) +

رُوکن لینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اصل خرید پر کچھ اور اُٹھا لینا ۔ جھُنگنی لینا +

روکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) باز رکھنا ۔ مانع آنا ۔ مزاحم ہونا ۔ تعرّض کرنا + سدِّراہ ہونا ۔ حائل ہونا (۲) بند کرنا ۔ مُوندنا ۔ گھیرنا ۔ مسدود کرنا (۳) اٹکانا ۔ ٹھیرانا ۔ تھامنا (۴) منع کرنا ۔ بات کاٹنا (۵) ٹٹی لگانا ۔ باڑ لگانا ۔ پردہ کرنا ۔ اوٹ کرنا ۔ اِحاطہ کرنا ۔ گھیرا گھیرنا (۶) داب رکھنا ۔ نہ دینا ۔ تھام رکھنا (۷) بچاؤ کرنا ۔ سپر کرنا ۔ آڑ کرنا ۔ وار بچانا ۔ چوٹ یا ضرب کو کسی چیز پر لینا (۸) کسی چیز کو بکری یا کرایہ سے تھام لینا + قبضہ کرنا (۹) بکری سے تھامنا ۔ دیر میں دینا ۔ (۱۰) راستہ بند کرنا ۔ رستہ میں پکڑ رکھنا (۱۱) پھانسنا ۔ چپنسانا ۔ اُلجھانا ۔ بجھانا (۱۲) حفاظت کرنا ۔ محفوظ رکھنا ۔ بچانا جیسے اپنے بچے کو بُری صحبت سے روکنا (۱۳) چھیڑنا ۔ ہنسی کرنا ۔ رستہ میں کسی عورت کو پکڑنا (۱۴) بیحرکت کرنا ۔ جُنبش سے ٹھیرانا ۔ ساکن کرنا (۱۵) ٹھیرانا ۔ مقرر کرنا ۔ منگنی کرنا ۔ سگائی کرنا جیسے بات روکنا یعنی کسی کی نسبت یا شادی کو مقرر کرنا (۱۶) ہاتھ سے نہ جانے دینا ۔ معاملہ بنانا (۱۷) سنبھالنا ۔ قابو میں لانا ۔ بس میں لانا + اُٹھانا سہنا ۔ سہارنا (۱۸) اَٹانا ۔ بھرنا ۔ معمور کرنا ۔ جگہ تنگ کرنا جیسے سارا گھر روک لیا (۱۹) چھُپانا ۔ مخفی کرنا ۔ گپت کرنا ۔ ڈھانکنا ۔ الوپ کرنا +

رُوکھ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ درخت ۔ شجر ۔ ترور ۔ تَرُو ۔ برِوا ۔ برکش ۔ برچھ جیسے
جہاں روکھ نہیں وہاں ارنڈ رُوکھ (کہاوت)

رُوکھ چڑھا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ بندوعو ۔ ڈالی والا ۔ بوزنہ ۔ میمون ۔ بقرد ۔ بندر ۔ باندر ۔ بانر + مٹّو +

رُوکھا ۔ ہ ۔ صِفت (۱) چکنا کا نقیض ۔ خشک ۔ سُوکھا ۔ یابس (۲) سادہ (۳) بے رس ۔ بے مذاق + خشک دماغ ۔ بے لطف (۴) پھیکا دال سالن یا نمک مرچ بغیر (۵) اکھڑ ۔ بے لگاؤ ۔ کھرا (۶) بدخلق ۔ کج اخلاق ۔ کڑوا (۷) بیمروت ۔ بیرحم ۔ کٹھور ۔ سخت ۔ سنگدل ۔ دُرشت ۔ بیدردی (۸) اکھر درا ۔ کھرکھرا (۹) بلا روغن ۔ جو چکنا نہ ہو + بن گھی کا +

روکھا سُوکھا ۔ ہ ۔ صِفت ۔ بے سالن کا ۔ بُرا بھلا ۔ دال دلیا +

روکھا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بدمزاج ۔ کج خُلق اور اکھڑ ہونا (۲) بیرخ

ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ آزردہ اور رنجیدہ ہونا۔

میں نے اُس سے کہا کر تو مجھ سے — عید کے دن بھی کیا نہیں مِلتا
ہو کے روکھا وہ یُوں لگا کہنے — کیا کر یجاہے جا نہیں مِلتا
بن نمک چھڑکے زخم سینہ پر — مُصحفی کچھ مزا نہیں مِلتا (مُصحفی)

رُوکھانی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ روکھ کھانے والی۔ بڑھئی کی نہانی۔ لکڑی کھودنے کا اوزار۔ چھینی +

رُوکھائی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) دیکھو (رُکھائی) (۲) کھردراہٹ۔ ناہمواری۔ کھُردرا پن (۳) سختی۔ دُرشتی۔ خشونت (۴) روکھا پن۔ بدمزاجی (۵) خشکی۔ یبوست۔ سُوکھا (۶) بے اعتنائی۔ بے پروائی (۷) سرد مہری۔ بیدردی +

روکے رُوتی مانگے والا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ ننا بچہ۔ ناسمجھ بچہ۔ ماں باپ پر ناز کرنے والا بچہ +

رُوگ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) دُکھ۔ درد۔ بیماری۔ پیڑا۔ مرض۔ آزار۔ رنجوری۔ عارضہ۔ عِلّت۔

وعدہ خلاف یار سے کہیو پیام بر — آنکھوں کو روگ دے گئے ہو انتظار کا (آتش)

(۲) وبا۔ مری۔ مرگ ویر (۳) وبال۔ جنجال۔ آفت۔ بلا۔ بکھیڑا۔ پاپ۔ اُلجھیڑا۔ عذاب جیسے کس روگ میں پھنسایا (۴) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ فتنہ فساد۔ قیل۔ قضیہ (۵) ردّ و بدل۔ مکابرہ۔ مجادلہ۔ حیص وبیص (۶) مشکل۔ دِقّت۔ دُشواری + عذاب۔ تکلیف (۷) عَیب۔ بُرائی۔ نقص۔ قباحت جیسے تم میں بھی تو بڑا روگ ہے کہ کہا نہیں مانتے (۸) عذابِ جان۔ سوہانِ روح

ہے ہے اسے دل نج اُلجھے جاہے کسیکا — ہے عشق تو رنگین کا بڑا روگ نماشے (رنگین)

روگ آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جانوروں میں وبا پھیلنا +

روگ بسانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) عذاب یا رنج مول لینا۔ جھگڑے میں پڑنا۔ مخمصہ میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ پاپ لگانا (۲) دُشمن کر لینا۔ دُشمن بنا لینا (۳) بُری عادت ڈال لینا۔ کسی بات کا عادی ہو جانا +

روگ پالنا یا لگا لینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) دیکھو (روگ بسانا) (۲) کوئی مرض پیچھے لگا لینا۔ دائم المرض رہنا۔ رنجھنا +

روگ ٹالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (روگ کاٹنا) +

روگ کاٹنا۔ یا۔ الگ کرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ جھگڑا چُکانا + حساب فیصل کرنا + راڑ کاٹنا۔ قضیہ پاک کرنا + مصیبت یا مشقت سے بچنا +

روگ راج۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ بیماریوں کا سردار۔ تپ دق۔ بڑا آزار۔ تپ مزمن۔ سُوکھا +

روگ کا گھر۔ یا۔ روگ کی جڑ۔ ہ۔ اوّل اِسمِ مذکر دوم مؤنث (۱) دُکھ کی پوٹ۔ سرتاپا آزار و تکلیف۔ بیماری کا باعث۔ بیماری پیدا کرنے والی چیزیں جیسے روگ کا گھر کھانسی۔ لڑائی کا گھر ہانسی (ہنسی) +

روگ لانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ فیل لانا۔ جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا + بادی پھیلانا۔ قباحت نکالنا +

روگ لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کوئی مرض پیچھے لگا لینا (۲) عذاب مول لینا۔ اپنے کو مصیبت میں ڈالنا۔ آفت میں پھنسانا۔

لگا یا روگ جوانی میں کیوں یاں جرأت — ابھی تو کھیل تماشے کے تھے تمہارے دن (جرأت)

روگ لگنا۔ یا۔ لگ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی بیماری کا سر ہو جانا۔ مرض کا پیچھے لگ جانا۔ بیماری ہو جانا۔

یارب یہ کیوں لگا دیئے ساون کی جھڑی — کیا روگ لگ گیا مری چشمِ پُر آب کو (جرأت)

(۲) جھگڑا پیچھے لگنا (۳) لت پڑنا۔ عادی ہونا۔ دھت لگنا +

رُوگی۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) مریض۔ سقیم۔ دُکھی۔ بیمار رہنے والا + دائم المرض۔ دُکھ کی پوٹ (۲) جھگڑالو۔ بکھیڑیا (۳) کوڑھی۔ مبروص۔ مجذامی۔ مجذوم +

روگیا۔ یا۔ روگیلا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ دیکھو (روگی) +

رَول۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (گنوار) غل۔ شور۔ براَنگیختگی۔ شورش۔ شور و شغب ہوئے ہو گنتی میں بھول۔ کھیل میں چھینہ + ابتری۔ بے قاعدگی +

رول پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ براَنگیختہ ہونا۔ رولا پڑنا۔ شور و غل مچنا +

رول۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (بواوِ مجہول بروزنِ مول) چھٹن۔ بُری بُری چھالیہ جو اکثر عُمدہ چھالیہ میں سے چھانٹ کر غریبوں کے ہاتھ بیچتے ہیں۔ ناقص۔ کتری کترائی چھالیہ +

رول۔ انگلش (Roll) اِسمِ مذکر۔ فرد یادداشت۔ دفتر کی وہ فہرست جس میں ترقی مدارج و مناصب کے واسطے ملازموں کے نمبر وار نام لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ فرد اسماء۔ فرد اسامی وار +

رُول۔ انگلش (Rule) اِسمِ مذکر۔ قاعدہ۔ قانون۔ ضابطہ۔ دستور۔ (۲) جدول۔ لکیر جو کتاب کے حاشیہ پر کھینچی جائے (۳-۴) جدول کش۔ لکیریں کھینچنے کا گول ڈنڈا +

رَولا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (ہندو) غل۔ شور۔ غوغا۔ رَوکا۔ غل غپاڑا۔ نعرہ۔ گھمسان۔

غُل۔ دُہائی۔ تہائی۔ توبہ۔ دھاڑ۔ حشرات (۴) دنگا۔ فساد جھگڑا۔
نِشاسہ۔ آشوب۔ بکھیڑا۔ اندھیر (۵) غُلغلہ۔ ہل چل۔ کھل بلی۔ ہائے ہوئی۔
شہرآشوبی +

رولا ڈالنا۔ یا۔ کرنا۔ یا۔ مچانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ غل کرنا۔ شور و شر کرنا + ہل چل مچانا۔ ہلچل ڈالنا۔ توبہ دھاڑ ڈالنا۔ بکھیڑا ڈالنا (۲) غدر کرنا۔ بلوہ کرنا۔ رعیت خواہ سپاہ کا حاکم پر چڑھ جانا۔ شورش مچانا۔ بغاوت کرنا +

رولانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (رُلانا) +

رُولَر۔ انگلش (Ruler) اسمِ مذکر (۱) جدول کش۔ لکیریں کھینچنے کا گول ڈنڈا۔ (۲) خطِ متوازی کھینچنے کی چوکی یا برنجی دو پٹریاں۔ برنجی یا چوبی پہیے دار چپٹا ٹکڑا۔ یہ نقشہ نویسی کے اوزار ہیں۔

رولن۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ وہ چیز جو رولنے کے بعد رہ جائے۔ چھٹن۔ چھیلوَن +

رولنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پھٹکنا۔ نیارا کرنا۔ جدا کرنا۔ اوپر اوپر سے لینا۔ چھانٹنا۔ برسانا (۲) بٹورنا۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ فراہم کرنا +

رولتا موتی جو کر تا شکاری خیر کی ۔ مُن برستا میں اگر بارانِ رحمت بخت (بحر)

(۳) صاف کرنا + ہموار کرنا۔ چھیلنا + چکنا نا + رندہ کرنا (۴) کمانا حاصل کرنا۔ بافراط روپیہ گھسیٹنا۔ جیسے وہ تو خوب روپیہ رول رہا ہے۔ ؎

کہ جس کی خاک سے لیتی تھی خلق مولی + (مصرعۂ میرؔ)

(۵) ملنا۔ مالش کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ کھریرا کرنا جیسے گھوڑا اور بچھڑا جتنا رولو اُتنا بڑھے +

رولی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ایک قسم کی سُرخ اور خشک چیز جسکا ہندو لوگ تلک لگاتے اور اُسے ہلدی پھٹکری اور ترشی سے بناتے ہیں۔ کنکو +

رُوم۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) رونگٹا۔ رواں۔ موئے تن۔ موئے زرد۔ زغب۔ ؎

جس کی جا ہے پر بیت ہے وہی اسکا رام ۔ رُوم رُوم میں بس رہو نہیں اور سے کام (دوہا)

رُومال۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) منہ پونچھنے کا کپڑا۔ تولیا۔ بینی پاک۔ انگوچھا یعنی انگ پونچھا۔ دست پاک۔ دست مال (۲) وہ چوگوشہ شال کا کپڑا جو اوڑھا جاتا اور اُسے شالی رومال بھی کہتے ہیں۔

دولتِ فقر ہوئے منعم اور کملی ہو ۔ فخر کیا ہے جو دوشالہ ہوا رومال ہوا (صبا)

(۳) وہ چکن کا کپڑا جسے موسم گرما میں اوڑھا کرتے ہیں۔ ؎

نخوت کی فقیروں سے نہ لو اوڑھ کے رومال
ایسا نہ ہو رومال سے رومال بدل جائے

(۴) ہیانی کا کپڑا +

رُومال پر رُومال بھگونا۔ و۔ فعلِ لازم۔ زار و قطار رونا۔ اٹھ اٹھ آنسو رونا۔ اس قدر رونا کہ رومال تر ہو جائے +

رومال دینا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ حجامت کرنے والے کو رومال دینا +

رومال رکھنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ گدی رکھنا۔ حیض کے دنوں میں کپڑے یا استنجے کا کام میں لانا +

رومال لینا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ بعد از انزال رومال سے آلودگی کو صاف کرنا +

رُومالی۔ و۔ اسمِ مؤنث (۱) اوڑھنی۔ لڑکیوں کے اوڑھنے کا دوپٹا (۲) ہیانی کا کپڑا (۳) وہ تکھونا کپڑا جو پہلوان لوگ کُشتی کے وقت باندھ لیتے ہیں۔ اس سے چوتڑ ڈھک جاتے ہیں۔ کاچھا۔ کچھ (۴) گلے میں باندھنے کا کپڑا۔ گلوبند (۵) قصابہ۔ وہ رومال جو عورتیں سر سے باندھ لیتی ہیں + ڈھاٹو۔ (کوہستانی)

رُومالی چاوَل۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ وہ نہایت باریک چاول جو صرف رومال میں باندھ کر گرم پانی میں ڈالنے سے فوراً اُبل جاتے ہیں +

رومالی سوَیاں۔ و۔ اسمِ مؤنث۔ وہ نہایت باریک سویاں جو صرف رومال میں باندھ کر کھولتے پانی میں غوطہ دینے سے فوراً تیار ہو جاتی ہیں +

رُونا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) چھڑا۔ گھنگرو یا جھانجھن کے اندر کے وہ دانے جو سیسے کے بنے ہوئے ڈالے جاتے ہیں تاکہ اُس سے آواز اچھی طرح نکلے (۲)۔ ہندو چالے پر دُلہن کو اپنے گھر لانا۔ بیاہ کے تیسرے مرتبہ جورو کو اپنے گھر لانا۔ گونے کے بعد گھر میں لانا +

رونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) گریہ کرنا۔ آنسو بہانا۔ زاری کرنا۔ اشکباری کرنا۔ بلاپ کرنا + بلکنا جیسے بن روئے لڑکے کو دودھ نہیں ملتا (۲) شکایت کرنا۔ جھینکنا۔ گلہ کرنا۔ شکوہ کرنا۔

ترستے آستانِ یار پر ہیں جبہ سائی کو ۔ کہاں تک روئیں ہم طالع کی اپنے نارسائی کو (جرأت)

(۳) غم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ پیٹنا۔ سوگ کرنا۔

حیراں ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں ۔ مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں (غالب)

(۴) واویلا کرنا۔ ہائے ہائے کرنا۔ کوکنا۔ چلانا۔ ڈکرانا + فریاد و فغاں کرنا۔ دُہائی دینا جیسے دھوبی روئے دھلائی کو میاں روویں کپڑوں کو۔

راہ دورِ عشق میں روتا ہے کیا ۔ آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا (میرؔ)

(۵) افسوس کرنا۔ آہ کرنا۔ ہائے کرنا۔ کلپنا۔ کڑھنا۔ تلف شدہ چیز کا رنج کرنا۔

پیری میں کیا جوانی کے موسم کو روئیے — اب صبح ہونے آئی ہے اِک دم تو سوئیے (میر)

لڑکا روئے بالوں کو نائی روئے منڈوائی کو۔

خندۂ بکا محال ہے یعقوب کی طرح — آنکھوں کو رو دیئے جو مقدّد دکھائے نج (دبیر)

(۵) چرچا ہونا۔ ذکر اذکار ہونا۔ ذکر پھیلنا۔ افواہ ہونا۔ مُنہ چڑھنا۔

بہایا جب مری آنکھوں نے دریا — تو اس رونے کا کیا رونا نہ ہوگا (جرأت)

(۶) پچھتانا۔ پریشان ہونا۔ پچھتاوا کرنا۔ ہاتھ ملنا۔ ملال کرنا۔ کسی کام کو کرکے تاسُّف کرنا۔

عشق میں اپنی جان کھوئینگے ہم — ابھی کیا روئے اور روئیں گے ہم (میر)

(۷) صدمہ اُٹھانا۔ مُصیبت بھرنا۔ آفت میں پڑنا (۸) دُکھ بیان کرنا۔ مُصیبت دُھرانا۔ دُکھڑا رونا جیسے اب اپنا دُکھ روتا ہوں (۹) بسُورنا۔ رونے کی شکل بنانا۔ اپنا درد ظاہر کرنا۔

اور مجھ پاس ہے کیا دینے کو — پر دیکھکر تجھ کو روئے دیتا ہوں (ولی)

(۱۰) بُری طرح پڑھنا۔ بد آوازی سے بولنا جیسے باتیں کرتا ہے یا روتا ہے۔ دوسرے کے کلام یا تصنیف کو بگاڑ کر پڑھنا +

رونا پیٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ گریہ وزاری کرنا ۔ واویلا کرنا ۔ آہ و پکار کرنا ۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ کہرام ڈالنا +

رونا دھونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (رونا پیٹنا) +

رونا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) غم ۔ فکر ۔ اندیشہ ۔ افسوس ۔

ہنسنے کا تمہارے ہمیں رونا تو یہی ہے — اخلاص میں بھی اور ہے انداز ادا کا (عارف)

(۲) گریہ وزاری ۔ نالہ ۔ جزع فزع ۔ تضرّع + آنسو جیسے اُنکی تو ناک پر رونا دھرا رہتا ہے (۳) ماتم ۔ نوحہ ۔ بلاپ ۔ واویلا ۔ پیٹنا (۴) تاسُّف ۔ افسوس ۔ رنج ۔

وہ ہنسنے سُن کے نالۂ بُلبُل کا — مجھکو رونا ہے خندۂ گُل کا (مومن)

(۵) مُصیبت ۔ سختی ۔ کشٹ ۔ تکلیف ۔ دُکھڑا ۔ سنکٹ (۶) گلہ ۔ شکوہ (۷) آہ و فغاں ۔ فریاد (۸) چرچا ۔ ذکر ۔ اذکار (۹) صدمہ ۔ حادثہ جیسے رونا پڑنا یعنی صدمہ ہونا (۱۰) پچھتاوا ۔ ملال ۔ رو راہٹ (۱۱) رنجھا صدمہ دینے والا ۔ گریہ ناک جیسے یہ بڑا رونا لڑکا ہے +

رونا آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دل بھر آنا ۔ افسوس آنا ۔

آتا ہے اپنے حال پہ رونا ہمیں تو یار — دُشمن کا بھی خدا نہ کرے کاروبار بند (نظیر)

رونا پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ماتم ہونا ۔ کہرام مچنا ۔ کسی صدمہ یا حادثہ کے

سبب آہ و بکا ہونا ۔ پٹنا پڑنا ۔

جستجو میں دل کے بسلا نیکی بھی کھونا پڑا — جو ہنسی کی بات تھی سو اسکا اب رونا پڑا (جرأت)

رونا پیٹنا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ گریہ وزاری ۔ واویلا ۔ آہ و بکا ۔ نالہ و فریاد ۔ ماتم ۔ کہرام +

رونا دھونا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ گریہ وزاری ۔ نالہ و فریاد ۔ آہ و بکا ۔ ماتم ۔ کہرام ۔ واویلا ۔

صبر کر اپنے مقدّر کے لکھے پر اے دبیر — رونے دھونے سے مٹیگی یہ تحریرِ خفیہ (دبیر)

رونا رونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دُکھڑا بیان کرنا ۔ مُصیبت دُھرانا ۔ اپنی بپتا کہنا ۔

ترے دامن سے خالی نہیں ملا کوئی — شمع بھی آگے میرے اپنا ہی رونا روئی (سودا)

رَوَنَّا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (بیگمات قلعہ) (۱) وہ مُلازم جو عورتوں کے کام کاج کرنے اور سودا سُلف لانے کے واسطے دروازے پر رہتا ہے ۔ اُوپر کا سودا سُلف کرنے والا نوکر ۔ پیادہ ۔ چھوکرا ۔ ہرکارہ +

دل جُوڑی کا نہیں مُنہ سے بتانا چاہیئے — ہاتھ کا دینا رونے کو بتانا چاہیئے (ناز میں)

خبر کو زنانے کی بھیجا تھا میں نے — گیا اور کے گھر دوا نا روتا (رنگین)

(۲) ٹکٹ ۔ تصدیقی پروانہ (۳) مال کی روانگی کا پرچہ ۔ مال کی راہداری ۔

رَوُنْد ۔ اِنگلش Round اِسم مُؤنث ۔ طلایہ ۔ رات کا گشت ۔ گشت ۔ سپاہیوں یا چوکیداروں کا دورہ ۔ میاں گئے رونڈ بیوی گئیں تیر ونڈ +

رَوُنْد گشتی ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنث ۔ شب گشتی ۔ رات کا گشت +

رَوُنْد ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ پامال کردینا ۔ تلووں کے نیچے مل ڈالنا ۔ کُھوندڈالنا ۔

اُٹھا رونند ڈالا اِک عالم کا دل — بھلا شوخ یہ بھی کوئی چال ہے (قائم)

مانع رفتار ہو گیا اُسکو پتھر زیر پا — جس نے لاکھوں رونند ڈالے کا سر پڑا (داغ)

رَوُنْدَن ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنث ۔ کُھوندن ۔ پامالی ۔ پیروں سے کُچلا جانا ۔ بے سپر ہونا ۔

رشک کی جائے خوشا حالِ اُفتادۂ عشق — جسکو اُس شوخ کے توسن کی ہے روندن نصیب (دانشہ)

روندن میں آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پیروں میں آنا ۔ دلا جانا ۔ روندا جانا ۔ پامال ہونا ۔ کُچلا جانا ۔ پسا جانا +

رَوُنْدنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ کُھوندنا ۔ گُھندنا ۔ پامال کرنا ۔ پاؤں سے ملنا ۔ پیروں میں کُچلنا ۔

جو ضعیفوں کو ستائیگا سزا پائیگا — آپ دکھ پاتے ہیں جو روندتے ہیں خاک کو (ناسخ)

غنچوں کو روندگل کو مَسل اور صبا کو چھیڑ — لیکن نہ اُسکے عقدۂ بندِ قبا کو چھیڑ (انشاء)

رُوَں رُوَں ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنث ۔ سارنگی کی آواز (۲) بچہ کے رونے کی آواز +

رَوْنَق ۔ ع ۔ اِسم مُؤنث (۱) رُوپ ۔ خوبصورتی ۔ چمک ۔ دمک ۔ آب و تاب ۔ درخشندگی ۔ جلوہ ۔ (۲-۳) تازگی ۔ طراوت ۔ بحالی ۔

مجھے دیکھے سے جو آجاتی ہے منہ پر رونق ۞ وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے ۞ (غالب)

(۲ – س) آبادی – آدم داری – گہما گہم – چہل پہل جیسے رونق چار پیسے کی ۔

وہ کوچہ پُر از رنگ خوں سے گلزار ۞ رونق ہے یہ ساری لہو دم کی ۞ (مومن)

(۳ – ۵) بہار – جوبن – لُطف – کیفیت جیسے وہاں آجکل رونق آ رہی ہے – آجکل باغ رونق پر ہے (۵ – ۵) زیب و زینت – زیبائش – آرایش ۔

کفر کچھ چاہیے اسلام کی رونق کیلئے ۞ حسن زُنّار ہے تسبیح سلیمانی کا ۞ (میر)

(۲ – ۵) ہنگامہ – دُھوم دھام – کرّ و فر – جاہ و جلال – شان و شوکت – حشمت – طمطراق – بھیڑ بھاڑ – طنطنہ – غلغلہ ۞

رونق افروز – ع – ف – صفت – جلوہ گر – جلوہ فرما – تشریف فرما – قدم رنجہ فرما

رونق افروز ہونا – ۵ – فعل لازم – کسی بزرگ یا سردار یا بادشاہ کا تشریف لانا – جلوہ فرما ہونا – جلوہ افروز ہونا – تشریف ارزانی فرمانا ۞

رونق افزا – ع – ف – صفت – رونق بڑھانے والا – رونق افروز – تشریف فرما – جلوہ فرما ۞

رونق افزا ہونا – ۵ – فعل لازم – رونق افروز ہونا – تشریف لانا – تشریف فرما ہونا – جلوہ فرما ہونا ۞

رونق دار – ع – ف – صفت – چمکیلا – خوبصورت – پُر لُطف – پُر بہار – خرّم – آراستہ – آبدار ۞

رُونگ – ہ – اسم مذکر – رُوم – رُونگٹا – انسان کے جسم کا ملائم بال – رُونگٹا ۞

رُونگ رُونگ میں بسنا – ہ – فعل لازم – روئیں روئیں میں سمانا ۞

رُونگٹا – ہ – اسم مذکر – اُون – پشم – رُواں – رُونگٹا – رُوم – رُونگ – وہ چھوٹے چھوٹے نرم بال جو انسان کے جسم پر ہوتے ہیں ۔

تمام رونگٹے مژگاں بنے شب وعدہ ۞ ہر ایک داغ بدن چشم انتظار ہوا ۞ (ناسخ)

رُونگٹے کھڑے ہونا – ہ – فعل لازم – سردی یا خوف یا رعب کے باعث جسم کے رُوؤں کا کھڑا ہو جانا – سہم جانا – ڈرنا – خوف کھانا – تھرّانا – کانپنا – وحشت ماننا

جنگلی ہاتھی سے ہوں رونگٹے سو ان کے کھڑے ۞ وہ جو تجھ سے نہ دیا سلسلۂ پا ہمکو ۞ (ذوق)

خوف کی دہلیں یہ تھیں ان اہل اکاروں کی ۞ رونگٹے دشمن کے کھڑے ہو گئے تلواروں کے (دبیر)

(۲) متحیر ہونا – حیرت میں رہنا – سکتہ کی سی حالت ہو جانا – سکتہ کا عالم ہو جانا – چونکنا ہونا – چونکنا

اس غزل میں جو سنگ افتادگی تیشہ کی ہے ۞ ہو گئے سنگ کھڑے بال جو پتھر کے رونگٹے ۞ (نظیر)

(۳) شوق میں ابھر کر محسوس کرنا – رال ٹپک پڑنا ۔

رونگٹے تن پر سے کیوں کھڑے ہوں جاں بخش ۞ پوچھتے جب تک تیں وہ شال ہے خوب (جرأت)

رُوَنّہ – ۵ – اسم مذکر (اردو دان) دیکھو (رسنا) چالان – بکاسی کی چٹھی – بیجک ۔ وہ کاغذ جس پر مال کی تعداد و لدنے والے کا نام درج ہو اسم جنس محصول درج ہو (۲) پُروانۂ راہداری – اجازت نامہ – پروانگی ۞ وہ بیگمات کا پیادہ مہر کا وہ جو کرا

رونی صورت یا شکل – ۵ – صفت – دیکھو (رونی صورت) ۔

ایسے غمگیں کو شمع سے تشبیہ ۞ شمع مجلس کی رونی صورت ہے ۞ (تسلیم)

رونے کا تار باندھنا – ہ – فعل متعدی – پیہم گریہ و زاری کرنا – برابر روئے جانا ۞

روہو – ہ – اسم مؤنث – ایک قسم کی مچھلی ۞ مچھلی کا بچہ ۞

رُوئی – ہ – اسم مؤنث – پنبہ – قطن – تُول – صاف کی ہوئی کپاس – (۲ – صفت) ملائم – نرم – کومل – گدگدا ۞

رُوئی تُومنا – ہ – فعل متعدی – روئی کو انگلیوں سے بکھیرنا – تار تار کرنا

رُوئی دار – ۵ – صفت – روئی کا بھرا ہوا – وہ کپڑا جسکے اندر روئی پڑی ہوئی ہو ۞

رُوئی دُھننا یا دُھنکنا – ہ – فعل متعدی – روئی کو تانت سے صاف کرنا – روئی کے روئیں جدا جدا کرنا ۞

رُوئی سا – ہ – صفت – روئی کی مانند – نہایت نرم اور ملائم جیسے روئی سا بدن – روئی سے ہاتھ پاؤں وغیرہ ۞

رُوئی سا یا رُوئی کی طرح تُوم ڈالنا – ۵ – فعل متعدی – ع – و – دھجیاں اُڑانا – ایک ایک عیب کھول کر رکھ دینا – خوب خبر لینا – چھوٹے بڑوں کو پنی ڈالنا – سب کو اَٹّ ڈالنا – بکھانا – بکھان کرنا ۔

دیکھیں کیسی دُھوم ڈالوں گی ۞ روئی کی طرح تُوم ڈالوں گی ۞ (شوق)

رُوئی سا یا رُوئی کی طرح دُھننا – ہ – فعل متعدی – پُرزے اُڑانا – خوب مارنا – خوب پیٹنا – دُھواں دُھوں مارنا ۞

رُوئی کا سا گالا – ہ – صفت – نہایت سفید اور ملائم ۞

رُوئی کا گالا – ہ – اسم مذکر (۱) صاف روئی کا بنایا ہوا گول گتّا – گوڑھا – روئی کا بڑا پھویا – روئی کا گولہ ۔

(ناسخ)

پائے نازک اُسنے جب رکھے ہماری قبر پر
پارہ ہائے سنگ مرمر روئی کے گالے ہوئے

(۲ صفت) سفید – نہایت سفید جیسے اُنکا سر تو روئی کا گالا ہو گیا ۞

رُوے – ف – اسم مؤنث (۱) (دیکھو) (رُو) مُنہ – چہرہ – مُہرہ ۞ (۲) سبب – موجب – باعث ۞ رُخ ۞

رُوئے سخن – ف – اسم مذکر – خطاب سخن – بات کا ڈھلاؤ – بات کا رُخ ۔

رُوے سخن کسی کی طرف ہو تو رُوسیاہ ۔ کیتا ہوں بیچ کر جھوٹ کی عادت نہیں مجھے ۔ (غالب)

رُؤیا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ خواب ۔ سپنا جو کچھ خواب میں دیکھا جائے جیسے عالم رؤیا یعنی عالم خواب ۔ منام ۔

رُؤیاے صادقہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ سچا خواب ۔ وحی کی ایک قسم ۔

رُؤیاں ۔ ہ ۔ اسم مذکر (کمنو) رُواں ۔ رونگٹا ۔ رُوشا ۔ سوئے تن ۔

جلے پانی کے اگر خاک کھنے بدلی سے ۔ ایک روئیاں نہو میلا مری یارانی کا ۔ (دبیر)

(ناسخ ۔ بحر آتش نے روئیں بھی باندھا ہے) ۔

رُؤیت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ صورت کا نظر آنا ۔ نظارہ ۔ دیدار ۔

رؤیت ہلال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ چاند کا نظر آنا ۔ پہلے دن کے چاند کا نظارہ ۔

رُوئیداد ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (دیکھو) رُوداد ۔

رُوئیدار ۔ ا ۔ صفت ۔ دانہ دار ۔ خستہ ۔ بھربھرا ۔

رُوئیدگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ نباتات ۔ نمو ۔

رُوئیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) دھات ۔ کانسی ۔ (۲) صفت ۔ دھات کا ۔ بہت ہی اعلیٰ ۔

رُوئیں ۔ ہ ۔ اسم مذکر (رُواں کی جمع) رُونگٹے ۔

رُوئیں کھڑے ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (رونگٹے یا رُوئیں کھڑے ہونا) ۔ خوف طاری ہونا ۔

رِویُو ۔ انگلش ۔ اسم مذکر ۔ نظرثانی ۔ تقریظ ۔ دیکھ داکھ ۔ دیکھ بھال کسی کتاب کے عیب و صواب پر رائے ۔ تنقید (Review) ۔

رَوِیّہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) چال چلن ۔ دستور ۔ قاعدہ ۔ برتاؤ ۔ محاورہ ۔ ریت ۔ ضابطہ ۔ معمول ۔ ڈھنگ ۔ طور ۔ طریق ۔ رسم ۔ روش ۔ سررشتہ ۔

رَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مخفف راہ ۔ جیسے رہبر ۔ رہگذر وغیرہ میں ۔

رِہا ۔ ف ۔ صفت ۔ آزاد ۔ چھوٹا ہوا ۔ واگذشت ۔ خلاص ۔ بری ۔ بچا ہوا ۔ چھٹکارا پایا ہوا ۔

رِہا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ چھوڑنا ۔ واگذشت کرنا ۔ بری کرنا ۔

رہا جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) برداشت ہونا ۔ سہار ہوتا ہے

بات جاتی ہے جو کچھ منہ سے اپنے ہمنشیں ۔ بن کہے اُسکے پھر اپنے سے نہیں جاتا رہا ۔ (جرأت)

(چھوٹا جانا ۔ جیسے مطلب رہا جاتا ہے) ۔

رِہاست ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ عوام ۔ سکونت ۔ بباست ۔

رہا سہا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) باقی ماندہ ۔ بچا کچھا ۔ باقی ساقی (۲) ہوتا سوتا ۔ رشتہ دار ۔ رشتہ ناتہ کا ۔ سوا جیتا ۔ حامی ۔ مددگار ۔ خبرگیراں ۔ ولی خنگر ۔

دیتا رہے وہ گالیاں اپنے رہے سہے کو ۔ (نادر)

رَہانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ چکی کو کھروانا ۔ چکی یا سل میں تھوڑے تھوڑے فاصلے پر گڑھے ڈالنا (۲) کھروانا ۔ چکی یا سل میں گڑھے ڈلوانا ۔

رَہاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ٹھہراؤ ۔ وقفہ ۔ توقف ۔ ٹکاؤ ۔

رَہاؤ ۔ ہ ۔ صفت ۔ مضبوط ۔ دیرپا ۔ مستحکم ۔

رِہائی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ خلاصی ۔ نجات ۔ چھٹکارا ۔ بریت ۔ مخلصی ۔ آزادی ۔ واگذشت ۔ فراغت ۔ چھٹی ۔ معافی ۔ چھوٹ ۔

رِہائی دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ چھوڑنا ۔ آزادی بخشنا ۔

رَہائش یا رَہاس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ عوام ۔ سکونت ۔ مسکن ۔ قیام ۔ بود و باش ۔ بباشت ۔ گھر ۔ ٹھکانا ۔ ماوا ۔

رَہبَر ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (راہبر) رہنما ۔ ہادی ۔

رَہبَری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ رہنمائی ۔ ہدایت ۔

رَہَٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بھاؤنی ۔ ہرٹ ۔ چرخ ۔ دولاب ۔ وہ چرخ جسکے ذریعے سے پانی کنوئیں کے اندر سے باہر نکلتا ہے ۔ (۲) رہٹ والا ۔

رَہَٹ لگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (عوام) بار بار آنا جانا ۔ آنے جانے کا تانتا باندھنا ۔

رَہٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ قسط ۔ کچھ معمول باندھ کر ادا کرنا ۔

رَہٹی باندھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ قسط مقرر کرنا ۔ معمول باندھنا ۔

رَہٹی چلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ قسط پر دینا ۔ قسط باندھنا ۔ ایک رقم کو قسط وار ادا کرنا ۔

رَہ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) ٹھہر جانا ۔ پیچھے چھوٹ جانا ۔ ساتھ نہ آنا ۔ (۲) دیر کرنا ۔ اویر کرنا ۔ (۳) کسی چیز کا چھوٹ جانا ۔ (۴) بچ رہنا ۔ باقی رہنا ۔ (۵) ناتمام رہنا ۔ نامکمل رہنا ۔ (۶) ناکامیاب ہونا (۷) پیچھے رہ جانا ۔ پس ماندہ ہونا ۔

بگڑا اگر وہ شوخ تو سُنیو کہ رہ گیا ۔ خورشید اپنی تیغ و تبر کو سنبھالتا ۔ (دبیر)

(۸) چوکنا ۔ خطا کرنا ۔ بہک جانا ۔

جس طرح چاہو مجھے روند کے پامال کرو ۔ نہیں ممکن کہ کسی چال میں بندہ بچ جائے ۔ (ذوق)

(۹) تھک جانا ۔ عاجز ہو جانا ۔ (۱۰) ہاتھ پاؤں کا مفلوج یا شل ہو جانا ۔ (۱۱) ٹھہرنا ۔ قیام فرمانا ۔ (۱۲) قرار پانا ۔ رحم میں ٹھہرنا ۔ جیسے پیٹ رہ جانا ۔

رَہ ۔ ہ ۔ حینئہ امر ۔ ٹھہر ۔ کھڑا رہ ۔ صبر کر ۔ انتظار کر ۔ جیسے

سو رہی کیا میری آس ۔ رہ میں آؤں گا تمک ماس ۔

رہ تو سہی ۔ ہ ۔ سنیا ۔ کلمۂ تہدید ۔ دیکھ تو ۔ ذرا صبر کر ۔ ذرا تھم جا ۔ ٹھہری تلے دم لے ۔ جیسے رہ تو سہی کیسی خبر لیتا ہوں ۔

رہ

رہ رہ کر / رہ رہ کے } ہ۔ تابع فعل (۱) ٹھیر ٹھیر کے۔ بار بار گھڑی گھڑی +

زلفِ شکیں مجھ کو رہ رہ کر دلا جاتی ہے یاد + لا کے پھر ہے مجھ کو جنگل کیوں بڑا دم ناک میں (داغ)

اُسکے جانے سے یہ دل میں رہ رہ کے ہے درد کے ملے + سب جہاں سنتا ہے کہ پناہی گھر ویراں ہوا (جرأت)

(۲) پچتا پچتا کے۔ تاسُّف کر کر کے +

رہڑو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گڑ ڈولنا۔ گڑ دولنا۔ بچوں کے کھڑا ہو کر چلنا سکھانے کی گاڑی +

رہزن۔ ف۔ اسم مذکر۔ بٹمار۔ دھاڑی +

رہزنی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ قزاقی۔ بٹماری +

رہس۔ س۔ اسم مذکر۔ چہل۔ خوشی۔ خوش طبعی۔ دل بہلاوا + دل لگی + دلچسپی کی بات یا چیز (جیسے واجد علی شاہ کا رہس مشہور تھا جس میں عمدہ عمدہ گانے کے اور شوخی کی گتیں یا کرشن جی کو ہوتا ایک قسم کا ناچ۔ کرشن۔ لیلا +

رہس رہس۔ ہ۔ تابع فعل (گیت میں) خوش ہو ہو کر + ہنس ہنس کر اُمنگ سے۔ شوق سے۔ شوق میں بھر بھر کر +

رہکلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چھوٹی توپ) زنبورک۔ گھڑچڑھی۔ (۲) بھنور کلی (۳) چھکڑا۔ توپ رکھنے کی گاڑی۔ چھکڑ پہیہ +

رہگزر۔ ف۔ اسم مذکر۔ رستہ۔ شارع عام۔ سڑک +

رہن۔ ع۔ اسم مذکر۔ گرو۔ بندھک۔ گردی + کفالت۔ جاکڑ + برہانِ مقبوضہ +

رہن در رہن۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ گرو در گرو۔ ایک شخص سے اپنا رہن رکھ کر دوسرے کے پاس رہن کر دینا + ایک مرہونہ چیز کو دوسری جگہ رہن کرنا +

رہن نامہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ تمسک۔ وہ تحریر جو کوئی چیز کفالت میں دینے کی بابت اسٹام پر لکھ کر دی جاوے۔ کفالت نامہ +

رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ٹھہرنا۔ رُکنا۔ بسنا۔ قیام کرنا۔ جیسے

رہے محمود کے آنڈے دے مسعود کے (کہاوت)

(۲) چھوٹنا۔ باقی بچنا۔ (۳) دیرپا ہونا۔ مدت تک کام دینا۔ پائیدار ہونا۔ خوب چلنا۔ (۴) برقرار رہنا۔ چلنا۔ پار بسانا جیسے سدا کسی کی نہیں رہی۔ (۵) ٹھہرا رہنا۔ قائم رہنا۔ جیسے مسجد ڈھے گئی محراب رہ گئی (۶) سُن ہو جانا + شل ہو جانا (۷) بسر ہونا۔ گزرنا جیسے کیوں بھئی کس طرح رہے۔ بحالت پن رہا جائے پیارے پن نہ رہا جائے (۸) گنا جانا۔ حساب میں آنا۔ شمار ہونا۔

اگر دل پھر گیا رنگیں کا تجھ سے + تو لگنے آ نار ہی پھر یہ تم کہاں کی + (رنگین)

(۹) باقی رہنا۔ ادا نہ ہونا۔ نو تبہ ہونا۔ جیسے کبھی کچھ تمہارا رہ گیا ہے (۱۰) کسی یا

ریا

خدمت گار کے پاس یا مرد کا عورت کے پاس شب باش ہونا (۱۱) باداری) شگفتہ قرار پکڑنا۔ علاج ہونا جیسے دیکھتے ہی رہ گیا (۱۲) ٹھٹھرنا۔ بڑھنے سے رہنا جیسے کچھ اتنا ہی ہو کر رہ گیا (۱۳) بسر کرنا۔ گزرانا۔ جیسے ہم تو کہیں کٹ جائے تو جوں توں سے

رہنما۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہادی۔ رہبر۔ اگوا +

رہنمائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ہدایت۔ رہبری۔ اگوائی +

رہنمون۔ ف۔ اسم مذکر۔ بدرقہ۔ قافلہ کش۔ پیش رو۔ رہنما +

رہنے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) رکھ چھوڑنا۔ (۲) قائم رکھنا (۳) پیچھے چھوڑنا (۴) ہاتھ نہ لگانا (۵) جانے دینا۔ باز آنا۔ چپ رہنا۔ جیسے

یہاں بس رہنے دو میرے منہ سے کچھ نہ سننا +

رہوار (ف)۔ اسم مذکر۔ گھوڑا + تیز رفتار گھوڑا +

رہے نام اللہ کا۔ ہ۔ محاورہ۔ خدا ہی کو قیام ہے۔ خدا کے سوا سب فانی ہیں۔ دُنیا ناپائدار و بے ثبات ہے (یہ محاورہ دو موقعوں پر بولتے ہیں ایک تو جب کوئی مر جاتا ہے تو کہتے ہیں دوسرے جب کسی چیز یا مرتبہ وغیرہ کو زوال ہو جاتا ہے تب کہتے ہیں) ع گیا حسن خوبانِ بدراہ کا + ہمیشہ رہے نام اللہ کا (میر)

رئی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بلونی۔ مدھانی۔ تھمنی۔ شیر زنہ۔ دودھ بلونے کا اوزار +

رئی پھیرنا یا چلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دودھ بلونا۔

رے یا رِی۔ ہ۔ حرف ندا۔ اے یا اری کا مخفف (یہ لفظ بے تکلفی کے موقع پر حالت ندا میں بولتے ہیں) +

ریا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ نفاق۔ دورنگی۔ کپٹ۔ دو بھیساپن۔ ظاہرداری۔ زمانہ سازی۔ مکر و فریب۔ حیلہ۔ چھل۔ جوکا لپیٹے کی بات۔ پیچ کی بات۔ پھیر ڈالا۔

ریاکار۔ ع + ف۔ صفت و اسم۔ دکھاؤ + منافق۔ مکار۔ دورنگا۔ کپٹی۔ زمانہ ساز۔ فریبی۔ چھلیا +

ریاکاری۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ مکاری۔ فریب۔ نفاق۔ کپٹائی

ریاح۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جمع ریح۔ بادی۔ معدہ کی ہوا + گوز۔ پاد۔ جیسے ریاح رکنے سے پیٹ میں درد ہوتا ہے +

ریاست۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) سرداری۔ افسری۔ امارت (۲) عالی حوصلگی۔ عالی ہمتی (۳) حکومت۔ عملداری۔ راج جیسے ریاست بے ریاست ہیں +

ریاست جمہوری۔ ع۔ اسم مؤنث۔ وہ سلطنت جس میں بادشاہ بالکل نہ ہو پنچایتی سلطنت جس میں رعیت اپنا بادشاہ خود منتخب کرکے اُسکا نام پریزیڈنٹ یا میرمجلس رکھے نیز وہ سلطنت جس میں بادشاہ مطلق العنان نہ ہو

ایسی ریاست جس میں عام رعایا قانون میں کچھ دخل دینے کے مجاز ہوں اور کوئی اختلاف قانون نہ ہونے دے۔ ایسی سلطنت جس میں رعایا کو اپنا بادشاہ آپ تجویز کرنیکا اختیار حاصل ہو جیسا امریکہ کی سلطنت +

رِیَاض ع۔ اسم مذکر (۱) روضہ کی جمع۔ بہت سے باغ ۔

بہتک سے بہت قامتِ شمشاد ہے خدا پھولے ریاضِ حُسن ورے سرونازکا + (اسیر)

(۲) محنت۔ مشقت جیسے ابنو پرا ریاض کیا (شاید ریاضت سے خیال کیا ہوگا) +

رِیَاض کرکے کھانا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ محنت۔ مزدوری کرکے کھانا۔ قوتِ بازو سے کما کر کھانا +

رِیَاضت ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) رنج کشی۔ محنت۔ مشقت۔ سختی کشت۔ جھاد (۲) تپشیا۔ زہد۔ تپ۔ نفس کشی۔ کایا کو کشٹ دینا۔ جوگ (۳۔۱) مشق۔ مہارت۔ ابھیاس (۴۔۱) کسرت۔ ورزش۔ پہلوانی (۵۔ ۱) مزدوری۔ پیشہ دری۔ دیدہ ریزی +

رِیَاضت کش ۔ ع۔ ف۔ صفت۔ رنج کش۔ زحمت کش۔ سختی اٹھانے والا۔ محنتی +

رِیَاضتی ع۔ اسم مذکر (محنت کش۔ جفاکش (۲) مرتاض۔ زاہد۔ تپشی۔ بیراگی۔ جوگی۔ سنیاسی۔ رشی۔ مُنی۔ اتیت +

رِیَاضی ع۔ اسم مؤنث۔ حکمت کے تین علموں میں سے ایک علم کا نام (وہ عقلی علوم جو وجود خارجی میں مادے کے محتاج ہیں جیسے مقدار یا عدد جو مادیات میں پائے جاتے ہیں۔ علم ہندسہ۔ علم عدد۔ نجوم۔ موسیقی مناظر و مرایا جبر و مقابلہ۔ جرِ ثقیل سب ریاضی میں داخل ہیں +

رِیَاضی داں ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ ریاضی جاننے والا +

رِیَائی ع۔ اسم مؤنث۔ مکار۔ ریاکار۔ فریبی +

رَیب ع۔ اسم مذکر۔ شک۔ شبہ۔ دبدھا (مگر لفظ لا کے ساتھ اردو میں بولا جاتا ہے۔ جیسے۔ لاریب۔ بلاشبہ) +

ریت } ہ۔ اسم مذکر و مؤنث۔ بالو۔ سراب۔ رَیل +
ریتا } ریتا۔ ریگ۔ دُھول۔ گاد۔ ریگ و سنگریزۂ دریا +

ریت آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ پیشاب میں ریت نکلنا۔ گاد نکلنا۔ پیشاب میں سنگریزوں کا آنا جو گردوں کا فعل خراب ہو جانیکی علامت ہے۔

رِیت ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) رسم۔ رویہ۔ قاعدہ۔ قومی قانون۔ روش۔ برتاؤ۔ رواج۔ معمول۔ دستور۔ ضابطہ۔ طور۔ طریق جیسے دُنیا کی ریت

سنگھ کر کا مان بنایا اک سندر ہو نیچ بہاوے والے کے اندر +
گرم علم کی پہیلی } اس سندر کی ریت دوانی یہ بچھاویں آگ اور اوڑھیں پانی

(۲) شرح لگان۔ پڑتا۔ بیوہار۔ لین دین (۳) پہاڑ میں روپیہ دیکر عورت لینے کو ریت کہتے ہیں +

رِیت ۔ رسم۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) قانون و قاعدہ۔ طور۔ طریق (۲۔ ہ۔ ع) اگرچہ یہ دونوں لفظ ایک ہندی ایک عربی باہم معطوف ہیں مگر ہم تم پر ایک خاص رسم ہو گیا ہے جسوقت یہ لفظ عورتوں کی زبان پر آتا ہے تو اس سے خاص وہ رسم مراد ہوتی ہے جو نکاح کے بعد یا دواج کے وقت دولہا دُلہن کے ساتھ برتی جاتی ہے جس میں آرسی مصحف۔ آنچل ڈالنا جوتی چھپانا۔ کھانڈ چٹانا۔ رنگ چھوانا۔ جوتیوں کا پڑا ہوا کا جل آنکھوں میں لگانا ٹونے گویا۔ مصری کی ڈلیاں چھوانا وغیرہ پیاری باتیں داخل ہیں +

رِیت سے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ حسبِ دستور۔ حسبِ قاعدہ۔ رواج کے موافق +

رِیت سے باہر ۔ ہ۔ تابع فعل۔ خلاف قاعدہ۔ دستور کے خلاف۔ ان ریت

ریتا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو۔ (ریت بمعنی بالو) +

رِیتا ۔ ہ۔ صفت (گنوار) (۱) خالی۔ ہتی۔ سونا۔ محروم (۲) خالی ہاتھ۔ بن لئے جیسے جلت سے ریتا چلا +

ریتلا۔ یا ریتل ۔ ہ۔ صفت۔ ریت دار۔ بھُربھُرا +

ریتلی ۔ ہ۔ صفت۔ ریت دار۔ بھُربھُری۔ بھُربھُر۔ ریہڑ اوسر کلر۔ بنجر۔ غیر زرخیز +

ریتلی زمین ہ۔ اسم مؤنث بھُربھُر۔ وہ زمین جس میں ریت زیادہ ہو۔ شورہ زار۔ اوسر زمین۔ کلر زمین۔ بنجر زمین۔ ناقابلِ تردد +

ریتنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ریتی سے گھِسنا۔ سوہن کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ (۲) کھردرے کو صاف کرنا۔ رندہ کرنا۔ چلا کرنا۔ (۳) رگیدنا۔ رگڑنا۔ گھِسّے لگانا۔ جیسے پہلوان نے اپنے شاگرد کو خوب ریتا۔ (۴) یکساں کرنا +

ریتی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سوہن۔ ریتنے کا آوزار (۲) ریتلی زمین دریا کے کنارے کی ریتلی دھرتی (۳) کبھی لیرے بھی مراد ہوتی ہو حزینہ زار

ریتیلا ۔ ہ۔ صفت۔ بھُربھُرا۔ بھُربھُرا۔ کرکرا۔ بالوکا۔ ریگی ریتلا۔ گرد آمیز +

ریٹھا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا درخت اور اسکے پھل کا نام جس سے اونی ریشمی کپڑے اور بال وغیرہ صاف ہوتے ہیں اور اس کے اندر سے کالی کالی

گوٹیاں نکلتی ہیں +

ریجھ - ہ - اسم مونث (۱) پسند ۔ محبت ۔ رغبت ۔ چاہت ۔ دُھن ۔ اچھا شوق
خوشی جیسے جو تمہاری چھٹی ہی ہماری ریجھ (۲) خو ۔ عادت ۔ خصلت +
بیٹھے بیٹھے روٹھ جانا بے سبب اُنکی ریجھ + اور غضب یہ ہے کہ ہم اُسکو منا سکتے نہیں (جرات)

ریجھ کر - ہ - تابع فعل ۔ خوش ہو کر ۔ رغبت سے ۔ شوق سے ۔ اُمنگ سے +
تلسی اپنے رام کو ریجھ بھجے کے کھیج + کھیت پڑیں سب اُجیں اُلٹے سُودھے بیج (دوہا)

ریجھنا - ہ - فعل لازم (۱) خوش ہونا ۔ مگن ہونا ۔ راضی ہونا ۔ پرسن ہونا ۔
آنند ہونا ۔ خوشنود ہونا ۔ راضی ہونا ۔ جیسے ریجھیں گے تو تمہی مانگے
(۲) نہایت مائل ہونا ۔ راغب ہونا ۔ پھسلنا ۔ ڈھلنا جیسے اُن کے
گانے پر یہ بھی ریجھ گئے +
ریجھے ہی کے ہے قابل یار کی ترکیب پر + واہ وا رے چشم دلبر قد و قامت ہائے رے (میر)
(۳) گرنا ۔ لٹو ہونا ۔ فریفتہ ہونا ۔ عاشق ہونا ۔ جیسے اس پر کیا دیکھ کر
ریجھے تھے + (گیت) ہتیر بالم ریجھ گئی تم او ڈھونہ کالی کاملیا +
ریجھتے اُنکی اداؤں پہ ہیں کیا کیا لیکن + مارے اندیشہ کے گردن بھی ہلا سکتے نہیں (جرات)
(۴) نہایت پسند کرنا +

ریچھ - ہ - اسم مذکر ۔ خرس ۔ بھالو +

ریح - ع - اسم مونث (۱) ہوا ۔ باد ۔ بایو ۔ پون (۲) - ف گوز ۔ پاد ۔ ہوائے
معدہ ۔ ریاح +

ریحان - ع - اسم مذکر (۱) ایک خوشبودار پودے کا نام جو تُلسی کے قسم میں
سے ہے ۔ نازبو ۔ بالنگو (۲) اسم مونث ۔ ریحان کے بیج ۔ تخم ریحان
یہی مسکن اور مقوی قلب ہے (۳) سبزہ ہر ایک خوشبودار گھانس
گل سرخ کے ماسوا ۔ تمام پھول (۴) ایک قسم کے خط کا نام +

ریخ - ہ - اسم مونث ۔ دراصل ریکھ (۱) ریکھا ۔ لکیر (۲) مسی کی کالی لکیر
جو دانتوں میں پڑ جاتی ہے (۳) دانتوں کے بیچ کا گوشت اور لکیر
(۴) چول ۔ بنیاد ۔ جڑ ۔ بیخ +

ریختہ - ف - صفت (۱) گرا ہوا ۔ چکیدہ ۔ ٹپکا ہوا + بیساختہ نکلا ہوا ۔ بلا
تکلف و بلا تصنع زبان سے نکلا ہوا (۲) پختہ ۔ مضبوط ۔ پکا ۔ چونے گچ
کا بنا ہوا ۔ چونے کا بنا ہوا (۴) بکھرا ہوا ۔ منتشر ۔ پریشان ۔ پراگندہ ۔
(۳) اسم مذکر ۔ استرکاری کا مصالحہ ۔ قلعی + پکا مکان ۔ پکی دیوار +
پختہ عمارت +

یہ ریختہ وہ ہے کہ کوئی ڈھا نہیں سکتا + عارف کہیں دیکھی ہے یہ تعمیر کسی نے (عارف)
(۵) اسم مذکر ۔ زبانِ اردو کی نظم جو بیساختہ کہی گئی ہو ۔ اردوئے معلٰی
کے اشعار ۔ دہلی کی خاص سیدھی سادھی اردو زبان اور اسکے اشعار
عارف یہ ریختہ بھی نہیں فارسی سے کم + دیوان سینکڑوں مرے ایران تلک گئے (عارف)
کس کس طرح سے میر نے کاٹا ہے عمر کو + اب آخر آخر آن کے یہ ریختہ کہا (میر)
(بعض لوگ اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کرتے ہیں کہ ریختہ معماروں کی اصطلاح میں
اس مصالحہ کو کہتے ہیں جو مضبوطی کے واسطے چونہ وغیرہ ملاکر بنایا جاتا ہے ۔ چونکہ
اردو نظم میں بھی مختلف زبانوں کے الفاظ شامل ہیں اس لئے ریختہ نام پڑ گیا ۔
جرات نے ایک موقع پر اس معنی میں ریختی بھی باندھا ہے +
کہہ غزل اور اک انداز کی جرأت اب تو + ریختی جیسی کہ انگلی تیری مشہور ہوئی (جرات)

ریختی - ف - اسم مونث ۔ عورتوں کی بولی میں جو نظم کہی جائے ۔ اس کا موجد
سعادت یار خان رنگین اپنے تئیں اور انشاء اللہ خان اپنے کو کہتا ہے
ریختی کہنی اجی رنگین کا ایجاد ہے + منہ چڑاتا ہے موا ایسا جیا کس واسطے (رنگین)

ریخیں - ہ - اسم مونث ۔ ریخ کی جمع +

ریخیں ڈھیلی ہونا - ہ - فعل لازم (۱) چولیں ڈھیلی ہونا ۔ جوڑ جوڑ ہلجانا ۔
چولیں ہلجانا ۔ تھک جانا ۔ مایوس ہو جانا (۲) لکھنؤ ۔ دہشت یا خوف
کے مارے بدحواس اور بے طاقت ہو جانا +

ریداس - ہ - اسم مذکر ۔ چماروں کے ایک فرقہ کا موجد جو بڑا گیانی اور
بھگت مشہور تھا +

ریداسی - ہ - صفت ۔ ریداس کا ماننے والا فرقہ +

ریڑھ - ہ - اسم مونث ۔ کمر کی درمیانی ہڈی ۔ مہرہائے پشت ۔ صلب ۔
پیٹھ کے فقرے ۔ استخوانِ پشت جس میں حرام مغز رہتا ہے ۔ یہ
ہڈیوں کی اصل سمجھی جاتی ہے +

ریز - ف - اسم مونث ۔ چہچہاہٹ ۔ نغمہ سنجی ۔ نغمہ سرائی ۔ نواسنجی ۔ مرغانِ
نوا سنج کی سخن سرائی +

ریز کرنا - ہ - فعل لازم ۔ چہکنا ۔ خوشی میں باہم چہچہانا + ناز و نخرہ کرنا ۔
سخن سرائی کرنا +

ریزش - ف - اسم مونث ۔ ناک سے پانی بہنے کا مرض ۔ زکام ۔ سردی ۔
دھمہ + نزلہ ۔ ٹپکن ۔ ٹپکاؤ +

ریزگاری - ف - اسم مونث ۔ خردہ + روپے کے حصے جیسے دوانی چونی
اٹھنی

ریزگی - ف - اسم مؤنث (۱) خردہ - ریزگاری (۲) چھیچھڑن - کھرچن + کھرچن
قصائی (قصاب) کی چھانٹ +
ریزہ - ف - اسم مذکر (۱) ٹکڑا - پُرزہ - قطعہ - پارچہ (۲ - ۵) ریزگاری -
ریزگی - خردہ - روپے کے حصے (۳ - ۵) تھان ریشمی کپڑے کا تھان
(۴ - ۵) راج کا لڑکا جسے بڑے راج سے کم مزدوری ملے (۵ - ۵)
پٹھا - چھیا + بچگانہ + نوعمر - نوجی - بچہ (۶ - ۵) عمدہ چادر شمول صندلی
(۷ - ۵) نہایت صغیر چیز یا جانور (عنبا) جیسے جوں یا پسو یا کھٹمل +
ریزہ ریزہ کرنا - ۵ - فعل متعدی ٹکڑے ٹکڑے کرنا +
ریزہ ریزہ ہونا - ۵ - فعل لازم - ٹکڑے ٹکڑے ہونا - رائی کائی ہونا -
متفرق اور پاشیدہ ہو جانا +
رئیس - ع - اسم مذکر (۱) سردار - معزز آدمی - امیر - پیشوا - چودھری - مقدم -
مہتجن - رئیس دہ - فرماں روا - نواب - راجہ - دھنی (۲ - ۵) باشندہ -
ساکن - رہنے والا +
رئیس با اختیار - ع - اسم مذکر - وہ رئیس جسکو گورنمنٹ سے مالی اور ملکی
اختیارات ملے ہوئے ہوں +
رئیس خود مختار - ع - اسم مذکر - وہ رئیس جو بذات آزاد حکمران ہو + وہ
امیر جو کسی سلطنت کے زیر فرمان نہو +
ریش - یا - ریش - ۵ - اسم مؤنث - پیچ - عقدہ - جوش - مخش +
ریس - ۵ - اسم مؤنث (۱) برابری - ہمسری - مقابلہ - روکشی - ہونس -
ہونسا ہونسی - ہمچشمی - رقابت - ہوڑا ہوڑی - رشک - غبطہ -
چونپ شلاً ریس بھلی ہونس بُری جیسے دوانا ہے
چند انگشت جگ نوے سب ہی نواویں ہیں + تو دو کوڑی کی کاس کیا کہ چاندی کی ریس
(۲) حرص - ہوس - ہوکا +
جاتے ہیں اگر پیر و جواں سیر چمن کو + لے صفی جاویں ہمیں اسباب کی کیا ریس (صفی)
ریس کرنا - ۵ - فعل متعدی ہمسری کرنا - برابری کا دعوے کرنا - دیکھا
دیکھی کرنا + حرص کرنا +
اسکے گننے کی کریں کیا ریس پھول + جسکے ہے چمپا کلی گردن میں تھے سیں پھول (ذوق)
ریسمان - ف - اسم مونث - رسّی - نیچو - ڈوری - رسن +
ریش - ف - اسم مونث - ڈاڑھی - محاسن - لحیہ - مرد کے چہرے
کے بال - خط +

ریش بچہ - ف - اسم مذکر - ٹھوڑی سے اوپر کے بال - بچی +
ریش قاضی - ف - ع - اسم مؤنث (۱) قاضی جی کی ڈاڑھی +
زہد جو کا لیکی ہے بیباک کے گرنے سے بچے + ریش قاضی ہے وہ صبا کی لٹکا دہیں پٹ (ناظم)
(۲) بھنگ چھاننے کا کپڑا - بھنگ کی صافی - شیر کے کان + پاکباز
شراب کے چھاننے کا کپڑا جو صراحی کے منہ پر لگا رہتا ہے - شراب کی
صافی +
نہ پائی ریش قاضی تو دیا عمامۂ مفتی + مزاج اہل فروشوں کا بھی کیا ہی لا ابالی ہے (ناسخ)
ریشاریل - ف - صفت - لم ڈڑھیا - دراز ریش - بڑی اور لمبی
ڈاڑھی والا
ریشخند - ف - اسم مذکر (قلیل الاستعمال) تمسخر - مسخری - ہنسی ٹھٹھا -
ہوا نہ فائدہ کچھ منع مے سے واعظ کو + مگر یہی کہ سزاوار ریشخند ہوا - (ناظم)
(خندہ کی تین قسمیں ہیں - شکر خند - ریش خند - زہر خند - لطف کے
وقت کی ہنسی شکر خند (مسکراہٹ) - اور تمسخر کے وقت کی ہنسی ریشخند
(ٹھٹھا قہقہہ) اور غصہ کے وقت زہر خند (کھسیانی ہنسی) کہلاتی
ہے +
ریشم - ف - ابریشم کا مخفف - اسم مذکر (۱) وہ تار جو ریشم کے کیڑوں کے پیٹ
میں سے نکلتا ہے + پٹ - پتامبر - حریر - ابریشم - قشر (۲) رخ خیاط
ریشم کی گانٹھ یا گرہ - ۵ - اسم مونث - ریشم کی گرہ جو مشکل سے کھلتی ہے
عقدۂ دشوار - مضبوط گرہ - عقدۂ لاینحل +
اُلجھتے ہو چلے سے بندے کے اٹھانے کو عبث
پہلے کیوں منظور تھا صاحب کو جھلانا مرا
اب کھلے کب رشتۂ الفت پڑی ریشم کی گانٹھ
دیکھو کہتا ہوں نہ سمجھو سہل الجھانا مرا (جرأت)
ریشم کے لچھے - ۵ - صفت اوّل معلوم - دوم نہایت ملایم - از حد نرم +
ریشمی - ۵ - صفت - ریشم کا بنا ہوا - پاٹ کا - حریری +
ریشہ - ف - اسم مذکر - نس - پٹھا - عصب + نس - رگ + سوت +
پھونسڑا +
ریشہ دار - ف - صفت - وہ چیز جس میں سوت سوت سا نکلے - رگ
دار - پھونسڑے دار - نس دار جیسے ریشہ دار آم +
ریکھہ - یا - ریکھا - ۵ - اسم مؤنث (ہندی) ۱ - لکیر - تحریر - نشان - خط

ریگ

دھاری (۲) سرنوشت. خطِ تقدیر. قسمت کا لکھا. لِلاٹ + تقدیر.
بھاگ. بخت. بھالبد. نصیب. ستی +

ریکھ بھیگنا - ہ - فعل لازم. (پورب. ہندی) مسیں بھیگنا. رخساروں پر سبزہ
کا آغاز ہونا +

ریکھا گنِت - ہ - اسم مؤنث (ہندی) تحریر اقلیدس +

ریگ - ف - اسم مؤنث. ریت. بالو. دریا کا ریتا. ریتا. ریگا + سراب +
جا بجا کھینچے ہیں پایاب یکس شیریں شمایل کی + جو شربت آب دیا ہے تو شکر ریگ ساحل کی (ذہیر)

ریگِ رواں - ف - صفت. اُڑنے والا ریت + چر بالو +

ریگِ ماہی - ف - اسم مؤنث. ریت کی مچھلی. شقنقور (حشرات الارض میں سے
ایک جانور کا نام جو گوہ یا غلام سانڈے کی مانند ہوتی اور قوت باہ کے واسطے
نہایت مفید خیال کیا جاتا ہے. عرب کے ریگستان میں زیادہ پایا جاتا ہے. بن روہوں)

ریگستان - ف - اسم مذکر. مجوز. ریت کا ملک +

ریل - انگلش (RAIL) اسم مذکر - (۱) لوہے کی پٹڑی جس پر ریل گاڑی
چلتی ہے. لوہے کی سڑک. آہنی سڑک (۲) ریل گاڑی. دیکھو لائن ۴

ریل - انگلش (REEL) اسم مذکر. چرخی جس پر سوت یا تاگے لپٹے ہوئے
ہوں. پچیک +

ریلا - ہ - اسم مذکر (۱) رَو. پانی کا چڑھاؤ. طغیانی. طوفانِ آب. سیلاب.
جوار بھاٹا (۲) دھکم دھکیلا. ہل چل (۳) دھار. جیسے موت کے ریلے
میں بہانا. چیونٹی کو موت کا ریلا بہت ہے +

ریل پیل - ہ - اسم مؤنث (۱) دھکا پیل. دھکم دھکا (۲) بہتات. افراط.
کثرت. زیادتی + انبوہ + بھرمار. جیسے آجکل تو آموں کی ریل پیل ہے +

ریل پیل کرنا - ہ - فعل متعدی. ڈھیر لگانا. انبار لگانا. کثرت سے
بہم پہنچانا +

ریل پیل ہونا - ہ - فعل لازم. کسی چیز کی کثرت اور افراط ہونا. بہتات ہونا.

ریلنا - ہ - فعل متعدی. ٹھیلنا. دھکیلنا. پیلنا. سرکانا. چلانا. ریلا دینا +
دوڑانا. دھکا دینا. ٹھونا. دھکا پیل کرنا +

ریلوے - انگلش (RAILWAY) اسم مؤنث. ریل کی سڑک +

ریم - ف - اسم مؤنث. راد. پیپ. پکا ہوا مواد. مانج. بیاد. مادۂ کثیف.
زرداب +

ریمی بواسیر - ف ع - اسم مؤنث. وہ بواسیر جس میں سفید مواد یا پیپ آتی ہے. تو اسیر

ریں

رین - ہ - اسم مؤنث (ہندی) رات. راتری. شب. رین. لیل +

رین بسیرا - ہ - اسم مذکر (ہندی) رات کاٹنا. شب باشی +

رین گنوانا - ہ - فعل متعدی. (گیت میں) رات گزارنا. رات ضائع کرنا. راہ تکنا +

ریں ریں - ہ - اسم مؤنث. ٹروں ٹروں. بچوں کے رونے کی آواز. سارنگی
کی آواز +

رینٹ - ہ - اسم مذکر. سِنک. ناک کا سفید لیس دار مادہ. ناک کی غلاظت.
آبِ بینی. مخاط +

رینٹا - ہ - اسم مذکر (گنوار) بڑا السلسا. لیسوا. لسوڑا. سپستان +

رینڈھنا - ہ - فعل متعدی (ہندی) راندھنا. پکانا. اُبالنا. کھانا تیار کرنا +

رینڈی - ہ - اسم مؤنث. پکری. سینڈھ. چھوٹا سا خربزہ یا پھوٹ جیسے کچی
رینڈی. دسترخوان کا خرہ +

رینڈی - ہ - اسم مؤنث (پورب) دیکھو ارنڈی +

رینگا - ہ - اسم مذکر (ہندی) دریا کا ریتا +

رینگنا - ہ - فعل لازم. گدھے کا بولنا. ہینچوں ہینچوں کرنا + گدھے کی بولی بولنا. گدھے کا بولنا

رینگک - ہ - اسم مؤنث. ایک قسم کا باریک کپڑا. تنگ. تنزیب. شبنم. باریک ململ

رینگتے کیڑے - ہ - اسم مذکر (۱) چلتے ہوئے کیڑے. جیسے اُجلے کپڑے پر میلے
سوت کے شلنگے رینگتے ہوئے کیڑے معلوم ہوتے ہیں (۲) ننھے ننھے.
دودھ پیتے بچے +

رینگٹا - ہ - اسم مذکر. گدھے کا بچہ. جانور کا دُبلا پتلا چھوٹا بچہ +

رینگنا - ہ - فعل لازم (۱) کیڑوں کا چلنا. جوؤں کا چلنا. چیونٹی کا چلنا (۲) آہستہ چلنا.
جوں کی چال چلنا. بری چال چلنا. گھسٹنا. گھسٹ گھسٹ کر چلنا +

رینگنی - ہ - اسم مؤنث (پورب) عرق النسا. ایک درد کا نام جو چوتڑوں سے اٹھکر
ٹخنوں تک پہنچتا ہے +

رینی - ہ - اسم مؤنث. کسم کو کپڑے میں رکھکر پانی کے ذریعے رنگ چھُلانے کو رینی کہتے ہیں
دیکھ لے تو اُسکا رخِ رنگین تو ایسا ہو خجل + رنگ رینی کی طرح ٹپکے گلِ شاداب کا (بحر)
نوکِ مژہ سے خون کی رینی مجھکو بھی ٹپکانے دو (جرات)
(۲ - لکھنؤ) وہ سدھایا ہوا پرند جو راتوں کو بولتا ہے +

رینی بلبل - ع - اسم مذکر. وہ ہزار داستان جو رات بھر بولے. تمام رات چہچہانے والا
گلدم + بلبلِ شب آہنگ +
نالاں ہے رات بھر دلِ اُس گل کی انجمن میں کیا بولتا ہے رینی بلبل مرا چمن میں (خلیل)

ریہنی ٹپکنا - ہ - فعل لازم - کسوم سے رنگ نکلنا - رنگ برسنا ✦

ریہنی چڑھانا - ہ - فعل متعدی - بھیگے ہوئے کسوم کو رنگ نکالنے کے واسطے کپڑے میں رکھکر ٹنکانا - رنگ نکالنا ✦

ریہنی چڑھنا - ہ - فعل لازم (۱) رنگ چڑھنا - کسوم کا رنگ کے واسطے ٹنکایا جانا (۲) - بازاری) ماہواری حیض آنا - حائضہ ہونا ✦

رے واؤ زبر رو ہو - ہ - محاورہ - چل دور ہو - ہوا کھاؤ - رخصت - ہوا ہو - اُڑنچھو ہو ✦

کہہ بیٹھے صفا اُسے یہ دل جس سے فدا ہو ✦ رے واؤ زبر رو ہو اُڑنچھو ہو ہوا ہو (انشا)

ریوڑ - ہ - اسم مذکر - بکریوں کا گلہ - رمہ - بکریوں کا غول ✦

ریوڑی - ہ - اسم مونث - ایک قسم کی مٹھائی جو گٹوں پر تل جمانے سے بنتی ہے - وہ شیرینی جو شکر کا قوام پکا کر چھوٹے چھوٹے قرصوں کی شکل بنا کر اُوپر سے تل لگا دیتے ہیں ✦

ریوڑی کے پھیر میں آنا یا پڑنا - ہ - فعل لازم کسی لالچ یا دھوکے کے سبب مصیبت میں گرفتار ہونا - آفت میں پھنسنا - مبتلائے بلا ہونا - گردش میں آنا -

لے شکر لب بجز تل کو دیکھکر ریکیاں لو ✦ آگیا بیٹھے بٹھائے ریوڑی کے پھیر میں (مؤلف)

ریوڑی کے پڑی پھیر میں گنتا سی مری جان ✦ حلوائی نے ارمان تو تل بھر نہ نکالا (جان صاحب)

(جب کسی جگہ کچھ ہم عمر جمع ہو جاتے ہیں تو اکثر تفننِ طبع کے واسطے ایسے ایسے کھیل نکالتے اور شرطیں لگاتے ہیں کہ جس سے کوئی یار اسے سہل سمجھ کر دھوکے میں آ جائے اور پیچھے پچھتائے چنانچہ بعض اوقات یہ بھی شرط بدتے ہیں کہ بھلا دوست تم اسطرح کتنی ریوڑیاں کھا سکتے ہو کہ ہر ایک ریوڑی کا دوچند کرتے چلے جاؤ مثلاً فرض کرو کہ ایک شخص نے اپنے نزدیک نہایت آسان سمجھ کر یہ شرط بدلی کہ میں دس ریوڑیاں کھا جاؤنگا اور جب اس کا سلسلہ اسطرح پر پھیلا کر ایک کا دوچند دو اور دو کا دوچند چار اور چار کا دوچند آٹھ اور آٹھ کا دوچند سولہ - تو ان ریوڑیوں کی گنتی ایک ہزار تیئیس ہو گئیں - اب وہ حیران ہوا کہ الٰہی میں کس غضب میں پھنس گیا اگر کھاتا ہوں تو کھاتے کھاتے منہ بھی تھکتا ہے اور پوری بھی نہیں ہوتیں اور جو انکار کرتا ہوں تو شرط ہارتا ہوں بہر حال دونوں طرح خرابی ہے غرض اسطرح سے وہ پیچ تاب میں آ جاتا ہے - کبھی یوں بھی ہوتا ہے کہ آپس میں ایک دوسرے سے کہتا ہے کہ تم اسطرح کتنی ریوڑیاں کھا سکتے ہو کہ ایک ہاتھ کی انگلی ہلاتے جاؤ اور دوسرے ہاتھ سے کھاتے جاؤ چونکہ ایک وقت میں دو کاموں کا ہونا محال ہے اس سبب جو اقرار کر لیتا ہے وہ ہار جاتا ہے اور نہایت پچھتاتا ہے پس اس تمام تقریر سے

معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا - انا رمضان (دہلی) ✦

ریوند یا ریوند چینی - ف - اسم مونث - ایک دست آور دوا کا نام جسے عربی میں راوند کہتے ہیں مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے ✦

ریہ - ع - اسم مذکر - شش - پھیپھڑا ✦

ریہہ - ہ - اسم مونث - ایک قسم کی شور مٹی - شورہ دار ریتا جو اکثر شکر صاف کرنے اور کپڑا دھونے اور صابون بنانے کے کام آتا ہے - بلکہ دغا باز تنباکو فروش تنباکو میں وزن اور تیزی بڑھانے کی غرض سے بھی تہہ کرتے ہیں ✦

ریہوہ - اسم مونث - ایک قسم کی کالے پرندوں کی مچھلی جس میں صرف ایک کانٹا ہوتا ہے اور اُسے عدوہ بھی کہتے ہیں ✦

ڑ

ڑ - ہ - اسم مونث - ہندی اور اُردو زبان کا پندرھواں حرف جو اپنی ثقالت کے باعث کسی لفظ کے شروع میں نہیں آتا ہے مگر فی زمانہ حرف ڈ چ کے کے نیچے نقطہ لگا دینے سے بھی ڑ پڑھا جاتا ہے ✦

ز

ز - ع - اسم مونث (۱) عربی کا گیارھواں فارسی کا تیرھواں اُردو کا سولھواں حرف جسے زائے معجمہ - زائے منقوطہ - زائے ہوز کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اسکے سات عدد ہیں (۳) یہ حرف سنسکرت یا ہندی میں اپنے خاص تلفظ کے ساتھ نہیں پایا جاتا البتہ انگریزی میں زیڈ Z کی آواز اس سے ملتی ہوئی ہے ہندی والے اسکی بجائے - جا ج کا استعمال کرتے ہیں (۴) فارسی نظم میں اسکا اختصار ہے جیسے ز بجائے از (۵) یہ حرف کبھی جیم عربی کبھی جیم فارسی کبھی سین مہملہ کبھی شین معجمہ کبھی ضاد معجمہ کبھی ذال کبھی کاف تازی کبھی طوئے حطی کبھی یائے تحتانی سے بدلتا اور بعض موقع پر زائد بھی آتا ہے

زا - ف - اسم مفعول (۱) زائیدہ - پیدا شدہ - جنا ہوا جیسے پیرزا (۲) اسم فاعل - زائندہ جیسے فتنہ زا مگر مرکب ہو کر ان معنوں میں آتا ہے جیسے (مصرعہ) تیری سی آنکھ دیکھی نہیں فتنہ زا کہیں ہزاروں فتنے اُٹھانے جدھر کو جا نکلے ✦ جہان میں تم ہو عجب فتنہ زا سنو تو سہی (مؤلف)

زاد یا زادہ - ف - اسم مذکر (۱) جنا - جنا ہوا - زائیدہ جیسے آدمزاد - پیرزادہ - شہزادہ - حرامزادہ وغیرہ (۲) توشہ - خرچ راہ - (اس صورت میں عربی ہے)

زاد بوم - ف - اسم مونث - جنم بھوم - جنم استھان - مسقط الراس - جائے پیدائش - وہ جگہ جہاں آنکھ کھولی - وطن - دیس

زادراہ - ع - ف - اسم مذکر - توشہ - راہ خرچ - خرچ راہ ✦

زادی - ف - اسم مونث - جنی - جنی ہوئی - جیسے شہزادی - بندہ زادی وغیرہ ✦

زار - ف - اسم مذکر (۱) جگہ - مکان - مقام - ٹھاؤں جیسے سبزہ زار، گلزار، بازار - (۲) افراط - بہتات - کثرت - ڈھیر جیسے کارزار یعنے جگہ جو بہت سے کاموں کا محل اور موقعہ ہے) وغیرہ - (۳) نالہ و فریاد چنانچہ زاری اسی سے نکلا ہے (۴) لاغر - ضعیف - نحیف - مگر اس معنے میں نزار نحیف کے ساتھ آتا ہے جیسے زار و نزار نحیف و زار (۵) نالاں - گریہ کناں - ذلیل و خوار - رُسوا جیسے عاشقِ زار (۶) - روسی شہنشاہِ روس کا خطاب +

زار زار - یا زار و قطار رونا - ف - فعل لازم - آٹھ آٹھ آنسو رونا - کثرت سے رونا - بہت رونا - رونے کا تار باندھ دینا + ؎

بلک بلک کے رونے لگے زار زار   کیا اپنے تن من کو اُس پر نثار (میر حسن)

روتا ہے تجھ بغیر دلِ زار زار زار   اور کھینچتا ہے آہ شرربار بار بار (داغ)

روتا ہے تیرے غم میں جو وہ آج زار زار   چشمِ سیاہ کم نہیں ابرِ سیاہ سے (ناسخ)

زار و نزار - ف - صفت - دُبلا - پتلا - نحیف و نزار - ضعیف و نحیف - کم زور - کم طاقت - ناتواں - لاغر +

زاری - ف - اسم مؤنث (۱) گریہ - رونا پیٹنا - نالہ (۲) - ف - عجز و نیاز +

زاغ - ف - اسم مذکر - (۱) کاگ - کوا - کلاغ - غراب - ؎

کرے جو خالِ صنم سے ہمارے ہم چشمی   تو بن ہی جائے مقرر وہ زاغ تیر کا (ظفر)

(۲) کمان کے گوشہ کی نوک + گوشۂ کمان جو سیاہ سینگ کا کمان کے گوشوں کی دونوں طرف لگاتے ہیں - مگر کمان سے علیحدہ ان معنی میں نہیں آتا ؎

خالِ ابروئے یار کا کتنا خم کے پاس ہے   خوف زخمِ تیر کا زاغِ کماں رکھتا نہیں (صبا)

(۳) موسیقی کے ایک راگ کا نام +

زاغِ آبی - ف - اسم مذکر - جل کوا + پن ڈُبّی - ایک قسم کا آبی پرند جو اکثر مچھلیاں پکڑا کرتا اور پانی کے اندر سے غوطہ لگا کر اس طرح اُڑتا ہے کہ ایک بوند بھی اُس کے جسم پر نہیں معلوم ہوتی +

زاغ کمان - ف - اسم مذکر - دیکھو (زاغ) +

زال - ف - صفت (۱) بوڑھا - پیر - سفید بالوں والا + پیرِ فرتوت - بڈھا - پھونس (۲) - اسم مذکر - سام بن نریمان کا بیٹا جو رستم پہلوان کا باپ تھا چونکہ پیدائش کے وقت زال کے بال سفید تھے - اِسی وجہ سے اُس کے باپ نے منحوس سمجھکر کوہ البرز کے دامن میں ڈلوا دیا - چنانچہ سیمرغ نے اُسے وہاں پالا اور سام کو خواب ہوا کہ تیرا بیٹا خوش و خرم - زندہ سلامت موجود ہے

تو نے تو خدا کا خوف نہ کر کے جنگل میں ڈال دیا - مگر پروردگارِ عالم نے ایک جانور سے اُسے پلوا دیا - سام البرز گیا اور سیمرغ نے وہ لڑکا اُس کے حوالے کر دیا اور چند پر عنایت کیے کہ جب ضرورت پڑے انکو جلانا میں فوراً چلا آؤنگا - بادشاہ نے اُسکا زائچہ دیکھکر زابل کا حاکم بنا دیا - بعض لوگوں کا بیان ہے وہ پرند نہ تھا بلکہ سیمرغ نامی ایک حکیم یا عارف باللہ تھا جسنے زال کی پرورش کی + (۳) بڑھیا عورت - بڑھیا پھونس +

زانو - ف - اسم مذکر - جانگھ - آسن - گھٹنا - گوڈا + ران + پہلو جیسے زانو بدلنا زانو بزانو وغیرہ +

زانوپوش - ف - اسم مذکر - وہ کپڑا جو امیر لوگ کھانا کھاتے وقت گھٹنوں پر ڈال لیتے ہیں تاکہ جو کچھ مُنہ سے گرے اُسی پر رہے +

زانو پیٹنا - ف - فعل متعدی - افسوس یا حالتِ ماتم و رنج و الم کا ظاہر کرنا ؎

شغل تھا یہ شبِ ہجر میں سر دُھننا   سینہ و سر کبھی پیٹا کبھی زانو اپنا (رند)

اگرچہ وصل کی شب گزری اُن پہ بیٹھکو   نکالا فرصے لگانے پہ دیا ہاتھ اپنے زانو کو (جرأت)

زانو جمانا - ف - فعل متعدی - پٹڑی جمانا - آسن جمانا - گھوڑے پر جم کر بیٹھنا +

زانی - ع - اسم مذکر - زناکار مرد - چھنلا - حرام کار مرد - فاجر - فاسق - بدراہ +

زانیہ - ع - اسم مؤنث - زناکار عورت - چھنال +

زاویہ - ع - اسم مذکر - کونا - گوشہ - کھونٹ - مخالف سمتوں سے دو مستقیم خطوں کے ایک نقطہ پر ملنے سے جو کونہ پیدا ہو اُسے زاویہ کہتے ہیں (اقلیدس میں زاویہ کی مشہور قسمیں یہ ہیں زاویۂ مُسطّحہ جو دو مستقیم خطوں کے ایک نقطہ پر ملنے سے پیدا ہو بشرطیکہ وہ دونوں خطوط مل کر ایک مستقیم خط نہ ہو جائیں - زاویۂ **مُستقیمُ الخطّین** جو سطحِ مستوی پر دو خط کے ملنے سے پیدا ہو - زاویہ قائمہ وہ جو ایک خطِ مستقیم پر دوسرا خطِ مستقیم اسطرح واقع ہونے سے کہ اُس خط کے دونوں جانب برابر کے زاویے پیدا ہوں ظہور میں آئے - یہ ہر ایک قائمہ کہلائیگا زاویۂ مُنفرجہ یعنی فراخ کونہ جو قائمہ سے بڑا ہو - زاویۂ حادّہ یعنی تنگ کونہ جو قائمہ سے چھوٹا ہو) +

زاہد - ع - اسم مذکر - زہد اور محنت کرنے والا - مرتاض - ریاضت کش - تپیشی پریشی کی تپشیا میں کشٹ اُٹھانے والا - عابد - راہب - سنیاسی - دنیا کی رغبت اور خواہش چھوڑ دینے والا - کایا کو کشٹ دینے والا - پرہیزگار + ؎

زاہد گمراہ کے کس طرح میں ہمراہ ہوں   وہ کہے اللہ ہو اور میں کہوں اللہ ہوں (ذوق)

زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں   کیا ڈیڑھ چُلّو پانی سے ایمان بہ گیا (غالب)

زای

زائچہ - ف - اسم مذکر - (۱) طالع مولود - جنم پترا - کنڈلی - لگن - جنم پتری - وہ کاغذ جو نجومی لوگ بچّہ کی پیدائش کے وقت بناتے ہیں جس میں مولود کی تاریخ وقت ماہ سنہ ولادت وغیرہ درج ہوتا ہے - اُس وقت پر مختلف ستارے جہاں جہاں ہوتے ہیں وہ ایک آسمانی نقش میں بنا دیے جاتے ہیں - پس اُسکے موافق ہر ایک نجومی اُس کی تمام عمر کا نیک و بد حال بتایا کرتا ہے) (۲) رمل کی شکلیں جو فال قرعہ ڈالکر لکھتے ہیں ٭

زائچہ بنانا - یا کھینچنا - ف - فعل متعدی - جنم پتری بنانا - لگن کُنڈلی کھینچنا ٭

زائد - ع - صفت - زیادہ - فضول - ادھک - بہت بڑھا ہوا ٭ بچا ہوا فضلہ

زائد الوصف - ع - صفت - تعریف سے باہر ٭

زائیدہ - ف - صفت - جنا ہوا ٭ نطفہ کا جیسے اشراف کا زائیدہ ٭

زائر - ع - اسم مذکر - جاتری - زیارت کو جانیوالا - حاجی - حج کو جانیوالا - زیارت کرنیوالا

زائل - ع - صفت - زوال قبول کرنے والا - گھٹنے والا - کم ہونے والا - دور ہونے والا - جاتا رہنے والا - ضائع ہونے والا ٭

زُبان - ف - اسم مؤنث (۱) جیبھ - لقو - لسان - ؎

انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی
نہ ہائے ہائے میں تالو سے یہ زبان لگی (مومن)

(۲) بول چال - گویائی - کہنا - نطق - بولی - بھاکا - محاورہ - بانی - بات گفتگو

کہتا ہوں اضطراب میں اک اک سے حالِ دل
رسوا کریگی خلق میں میری زباں مجھے (صابر)

بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو
زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو (ذوق)

کون کہہ سکتا ہے یاں میری برابر پختہ
شک نہیں عارف کہ ہے جس زبان پر بیچ (عارف)

(۳) اقرار - قول - بچن - وعدہ ٭ (۴) بیان ٭

زبان اُلٹنا - ہ - فعل متعدی - زبان کا گردش کرنا - زبان سے بات نکلنا بات ہونا - کلام ہونا - زبان کا حرکت کرنا ٭ ؎

بیان حالتِ دل پیش یار ہو نہ سکا
زباں کبھی نہ دمِ عرضِ مدعا اُلٹی (آتش)

جیسے میری تو اُنکے سامنے زبان نہیں اُلٹتی یعنی زبان یاری نہیں دیتی - (یہ لفظ نہیں کے ساتھ مستعمل ہے) ٭

زبان آور - ف - اسم مذکر - شاعر ٭ فصیح زبان - خوش بیان - خوش کلام شیریں زبان - بلیغ - طرار - چرب زبان ٭

زبان بدلنا - یا پھیرنا - یا پلٹنا - ہ - فعل متعدی - مکر کرنا - اقرار سے انکار کرنا - بات سے پھرنا ٭ ؎

جو کہتے ہیں وہ بس ہاں سے لکھ لیتے ہیں دلبر
ہم انکو زباں اب تو بدلنے نہیں دیتے (عارف)

زبا

جیسے زبان بدلنے سے کوچ بدلنا بہتر ہے (کہاوت) ٭

زبان بگاڑنا - ہ - فعل متعدی - زبان خراب کرنا - زبان کو بیہودہ الفاظ سے آلودہ اور ملوث کرنا جیسے رذالوں کے منہ لگکر کیوں زبان بگاڑتے ہو ٭

زبان بگڑنا - ہ - فعل لازم - زبان کا گندہ ہونا - زبان خراب ہونا - زبان پر بُرے الفاظ چڑھنا - گالی گفتار کی عادت ہونا - زبان پر بیہودہ الفاظ کا چڑھنا ؎

لگے منہ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب
زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجئے دہن بگڑا (آتش)

زبان بند - ف - اسم مذکر - وہ تعویذ جو دشمنوں اور بدگویوں کی زبان روکنے کے واسطے لکھا جائے ٭

زبان بند کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) بولنے سے روکنا - بات نہ کرنے دینا - خاموش کرنا ٭ جواب نہ بننے دینا - جواب نہ آنے دینا (۲) جادو یا تعویذ کے زور سے اپنے خلاف کہنے پر کسی کی زبان کو نہ چلنے دینا - (۳ - لازم) خاموش ہونا - چُپ رہنا - بات منہ سے نہ نکالنا (مثال دیکھو زبان دینا میں میر کا شعر)

زبان بند ہونا - ہ - فعل لازم (۱) قوّتِ گویائی کا جاتا رہنا - بولنے بات کرنے سے عاجز ہونا - خاموش ہونا - زُبان رُکنا ؎

شبِ فرقت میں ہم پھرتے ہیں نالاں
زباں ہوتی نہیں مثلِ جرس بند (ناسخ)

(۲) کسی کے سامنے رُعب کے مارے بات نہ کر سکنا - زبان کا یاری نہ دینا - (۳) مرتے وقت قوّتِ گویائی کا سلب ہو جانا - زبان اینٹھ جانا - زبان ساکت ہو جانا - ٭ ؎

کیسی زبان بند دمِ واپسیں ہوئی
حسرت رہی کہ یار سے کچھ بات کیجئے ( )

موت آئی ہمیں ہائے دمِ عرضِ تمنا
دل کھلنے نہ پایا کہ ہوئی اپنی زباں بند (داغ)

(۴) جادو یا تعویذ کے زور سے اپنے دشمن کے موافق نہ کہہ سکنا - کسی کے خلاف نہ کہہ سکنا

بند ہو جائے جسے دیکھ رقیبوں کی زباں
لکھ دو کچھ سوچ سمجھ کر مجھے ایسا تعویذ (جعفر)

زباں بندی - ف - اسم مؤنث (قانون) ۱ - گواہی - شہادت ٭ حلف ٭ حلف نامہ - (۲) خاموشی - سکوت ٭

زباں بندی کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) گواہی لینا - شہادت لینا - اظہار لکھنا - بیان لکھنا - (۲) زبان روکنا - زبان بند کرنا - خاموش کرنا ٭

زبان پر - یا - زبان پہ آسکنا - ہ - فعل لازم - بیان ہو سکنا - کہنے میں آسکنا - ظاہر ہو سکنا ؎

جو شوقِ دل ہے نہیں وہ زباں پہ آسکتا
زبان دل کی طرح ہے نہ دل زباں کی طرح ( )

زبا

زبان پر چڑھنا - ل - فعلِ لازم - ازبر ہونا - نوکِ زبان ہونا - حفظ ہونا - زبان پر رہنا ۔

زبان پر دھرنا - یا - رکھنا - ف - فعلِ متعدی - چکھنا - سواد لینا - زبان لگا کر دیکھنا - چاشنی لینا - تھوڑا سا کھانا - مُنہ جُھٹالنا - آب و نمک دیکھنا ۔

زبان پر دھرا ہونا - ل - فعلِ لازم - زبان پر موجود ہونا - زبان پر حاضر ہونا - ازبر ہونا - یاد ہونا ۔ ؎

معروف اُس طرح سے کہی تو نے یہ غزل — تھی یہ غزل دھری ہوئی گویا زبان پہ (معروف)

زبان پر زبان بدلنا - ف - فعلِ متعدی - کبھی کچھ کہنا - کبھی کچھ کہنا - ایک بات پر قایم نہ رہنا ۔ ؎

خنجر مجھے لگاتے ہی انکار کر گیا — قاتل نے کیا زبان کو بدلا زبان پہ (ل)

زبان پر لانا - ف - فعلِ متعدی - کہنا - بیان کرنا ۔ مُنہ پر رکھنا ۔ ظاہر کرنا - کھولنا - مُنہ سے کہنا ۔ ؎

لاؤں زباں پہ مطلبِ دل کیا مجال ہے — میں کیا کہوں فقیروں کی صورت سوال ہے (عارف)

زبان پکڑنا - ف - فعلِ متعدی - زبان روکنا - بات کاٹنا - بیچ میں بول پڑنا - بولنے سے بند کرنا ۔ ؎

کیونکر نکالوں مُنہ سے میں حرفِ وصالِ یار — جو دانت ہے زبان پکڑتا ہے ہجر میں (ہجر)

(۲) مُعترض ہونا - مُعترض ہونا - گرفت کرنا - نکتہ چینی کرنا - عیب پکڑنا - مین میکھ نکالنا - حرف گیری کرنا - گرفت کرنا ۔ زباندانی میں نقص نکالنا - محاورے میں ٹوکنا ۔ ؎

تاب کیا حاسد کی جو پکڑے کبھی میری زباں — شمع ہے لیکن اُسے گُلگیر کی حاجت نہیں (ناسخ)

میں وہ شاعر ہوں جو پکڑے کوئی میری زباں — لاکھ مرزا کو سُناؤں سو سُناؤں میر کو (جان صاحب)

زبان پلٹنا - ف - فعلِ متعدی - اقرار سے پھرنا - عہد توڑنا - زبان پھیرنا ۔

زبان پھیرنا - ف - فعلِ متعدی - دیکھو (زبان بدلنا) ۔

زبان تتلانا - ل - فعلِ لازم - زبان کا لکنت کرنا - ہکلانا ۔

زبان تلے زبان ہونا - یا - زبان کے نیچے زبان ہونا - ل - فعلِ لازم - ایک بات پر قایم نہ رہنا - تلوّن مزاج ہونا - بات میں بھدرگ نہ ہونا - مضطرب القول ہونا ۔

زبان ٹوٹنا - ل - فعلِ لازم - زبان کا صاف ہونا - بچّے کی زبان کا درست ہونا - بولنے کی مشق یا عادت ہونا - صحیح بولنے کا ربط پڑنا - جیسے اب اِس بچّے کی زبان دن بدن ٹوٹتی اور درست ہوتی جاتی ہے ۔

زبا

زبان جنے ایک بار، ماں جنے بار بار - ف - کہاوت - زبان کا اقرار ایک ہی ہوتا ہے ۔

زبان چاٹنا - ف - فعلِ متعدی - مزہ لینا - ذائقہ لینا - چٹخارے بھرنا - مزیدار چیز کھا کر دیر تک مزہ لیتے رہنا - جیسے وہ چیز کھا کر اب تک زبان چاٹ رہا ہوں ۔

زبان چڑھانا - ف - فعلِ متعدی (ہندو) کسی دیوی کی منت ماننا کہ فلاں کام ہو جائے تو اپنی زبان کاٹ کر فلاں استھان کی نذر کروں - اگرچہ اب قانوناً یہ حرکت منع ہے مگر اخبارات میں بھی کہیں نہ کہیں ایسی خبر دیکھی جاتی ہے - دیوی کی مورت کے سامنے اپنی زبان کاٹ کر چڑھانا ۔

زبان چلانا - ف - فعلِ متعدی (۱) بولنا - کہہ اُٹھنا - کہہ دینا جیسے تم تو ہر حرف زبان چلا کر الگ ہو جاتے ہو (۲) زیادہ گوئی کرنا - بڑھ کر بولنا - بہت بولنا - لگاتار باتیں کرنا - تڑاق پڑاق بولنا - (۳) زبان درازی کرنا - زبان کرنا - بدزبانی کرنا - گالی دینا - گالی گلوچ کرنا - گالی بکنا - گندی بات کہنا ۔

زبان چلائے کی روٹی کھانا - ف - فعلِ متعدی - خوشامد درآمد سے پیٹ پالنا - طراری سے کما کر کھانا - چاپلوسی کے ذریعے سے روٹی پیدا کرنا ۔

زبان چلنا - ل - فعلِ لازم (۱) جلدی سے بول اُٹھنا - تڑاق پڑاق بولنا - بولے چلے جانا - بڑانا - بڑبڑانا ۔ ؎

زبان ضعفِ پیری میں چلتی رہی — سحر ہو گئی شمع جلتی رہی (اسیر)

کیا زباں چلتی ہے اُس بزم میں بے گویوں کی — مُنہ میں اُنکے یہ زباں ہے کہ الٰہی ہو تراش (ذوق)

(۲) کھانا - نوش کرنا جیسے زبان چلے ستر بلا ٹلے (۳) گالیاں دینا - گالیاں بکنا - بیہودہ گوئی کرنا ۔ ؎

اب جھکیاں جو دوگے تو ہم دینگے گالیاں — پیارے کسی کا ہاتھ کسی کی زباں چلے (امانت)

(۴) گویا ہونا - بولنا - بات کرنا - بات ہونا ۔

حالِ دل کیونکر کریں اپنا بیاں اچھی طرح — رُو برو اُنکے نہیں چلتی زباں اچھی طرح (ظفر)

زبان داب کے - یا - دبا کے کچھ کہنا - ف - فعلِ متعدی - چُپکے سے کچھ کہنا - دبی زبان سے بولنا - آہستگی سے کہنا ۔

زبانِ حال - ف - ع - اسمِ مؤنث - حالتِ موجودہ سے بن بولے ظاہر کرنا - ہیئتِ ظاہری - کیفیتِ موجودہ ۔

زبانِ حال سے کہنا - ف - فعلِ متعدی - ہیئت اور حالتِ موجودہ سے ظاہر کرنا - موقع دکھا کر جتانا ۔ ؎

کرتا ہے باغ میں ہر گُل زبانِ حال سے ٭ جتلائے خارِ غم رہتا ہے جو زرد اسے (ناسخ)

زبان دابنا - ا - فعل متعدی - عو - زبان پکڑنا - بولنے یا بات کرنے سے روکنا - ڈانٹنا - منع کرنا - روکنا ✦

زباں دان - ف - اسم مذکر - کسی زبان کا ماہر - واقفِ زباں - کسی زبان کو بخوبی جاننے والا ✦ فاضل - عالم ✦ شاعر - کبیشر - کبتا ✦ فصیح - بلیغ - بہت سی زبانیں جاننے والا ✦

زباں دانی - ف - اسم مؤنث - علمِ زبان ✦ زبان کی بخوبی واقفیت اور اُس کے کمال تک رسائی ✦

زباں دراز - ف - صفت - (۱) یاوہ گو - بد گو - زیادہ گو - بیہودہ گو - بکواس کرنے والا - گستاخ - بیباک - دلیر - مُنہ پھٹ - دریدہ دہن - مُنہ کا پھوڑا - بدلگام - مُنہ چھٹ ~

گلشن میں کیا کروں میں بیان فغان و راز ٭ غنچہ دہن دریدہ ہے سوسن زباں دراز (دبیر)

(۲) - ا - گالی گلوچ بکنے والا - رذالہ - پاجی ✦

زباں دراز کرنا - ا - فعلِ متعدی - زبان کھولنا - طول کلامی کرنا - بات بڑھا کر بیان کرنا - دراز نفسی کرنا - بڑھ کر بولنا ✦ پکار کر بولنا (مثال دیکھو زبان دراز میں شعر اسیرا ✦

زباں درازی - ف - اسم مؤنث - بیہودہ گوئی - گستاخی ✦ بدلگامی ✦ دُشنام دہی - فحش بیانی - بد زبانی ✦

زباں درازی کرنا - ا - فعل متعدی - گستاخی کرنا - بیہودہ بکنا - گالی گلوچ بکنا - فحش بکنا ✦ ~

وہ گونگا ہو جب زباں درازی میں ٭ کچھ بولا نہیں جاتا یعنی کے حرفِ سخن کے بیچ (دبیر)

زبان دینا - ا - فعل متعدی - قول ہارنا - بچن ہارنا - اقرار کرنا - عہد کرنا - وعدہ کرنا

زبان دے کے عدو کو یہ تو دیتا ہے ٭ مرے دہن میں ہے یا ترے دہن میں ہے (داغ)

جو جانوں تجھ میں بلبل نہیں تو کیوں زباں دیتا ٭ زباں بکر بند سا ہے باغ میں تجھکو نہ سو اکر (دبیر)

زبان ڈالنا - ا - فعل متعدی - کہنا - پوچھنا - سوال کرنا - مانگنا - طلب کرنا ✦

زبان روکنا - ا - فعل متعدی (۱) بُرا کہنے سے منع کرنا - بد گوئی سے باز رکھنا (۲) - لازم) زبان بند کرنا - خاموش ہونا - کہتے کہتے رُک جانا ✦

زباں زد - ف - صفت - مشہور و معروف ✦ ~

حسن ہے تحسینِ گُل کی چہکا ہوا ہوں ورنہ ٭ طائرانِ باغ میں ہوں میں خوش زباں (دبیر)

زباں زد ہونا - ا - فعل لازم - مشہور و معروف ہونا - مشہورِ خلائق ہونا - پھیلنا

جاری ہونا - ہر ایک کی زبان پر ہونا ~

ہے عشق کا فسانہ میرا نیاں زباں زد ٭ ہر شہر میں ہوئی ہے یہ داستان زبان زد (دبیر)

زبان سمجھنا - ا - فعل متعدی - کسی کے محاورے یا روزمرہ سے واقف ہونا - بولی سمجھنا ✦

زبان سنبھال کر بات کرنا - یا - بولنا - ا - فعل متعدی - حدِ ادب اور حفظِ مراتب کا خیال رکھکر بولنا - سوچ سمجھکر بات کرنا - زبان کو قابو میں رکھکر بات کرنا - مُنہ کو لگام دیکر بولنا - سنجیدگی سے بولنا ✦

زبان سنبھالنا - چونچ سنبھالنا - ا - فعلِ متعدی (۱) خاموش رہنا - زبان کو روکنا - چُپ رہنا ✦

چپ چپ رہنے کا تو یہ ہو جائے گا بند ٭ کہدے گلچیں کہ زباں اپنی سنبھالے بلبل (درد)

(۲) زبان کو قابو میں رکھنا - حفظ مراتب سے درگزر نہ کرنا - مُنہ کو لگام دینا - سنجیدہ کلام کرنا - کلمات ناملائم سے زبان کو آلودہ نہ کرنا ~

زباں سنبھالو یہ مُنہ زور یار غریبوں پر ٭ خدا کی سوں کوئی تم سا بھی بے لگام نہیں

سنبھالو اک ذرا اپنی زباں کو ٭ ہمارے مُنہ میں بھی آخر زباں ہے (عارف)

اک بوسہ پر یہ گالیاں اللہ کی پناہ ٭ کچھ میں بھی اب تو گا زباں کو سنبھالئے (امانت)

زبان سوکھنا - ا - فعل لازم - زبان خشک ہونا - بولا نہ کر سکنا - زبان بند ہونا جیسے اُنکی تعریف کرتے ہوئے زبان سوکھتی ہے ✦

زبان کے خندق پار - ا - (کہاوت) یعنی شیخی ہی شیخی - زبان ہی سے بہادر ہیں ✦

زبان سینا - ا - فعلِ متعدی - زبان بند کرنا - خاموش رہنا - مُنہ سے نہ بولنا بات نہ کرنا - چُپ رہنا ✦

زبان سے نکالنا - ا - فعل متعدی (۱) زبان پر لانا - بیان کرنا - کہنا - (۲) تلفظ کرنا ✦

زبان سے نکلنا - ا - فعلِ لازم (۱) زبان سے باہر ہونا - کہا جانا - کہنے میں آنا - ظاہر ہونا جیسے زبان سے نکلی اور پرائی ہوئی (۲) بلا ارادہ کوئی بات مُنہ سے نکل جانا (۳) تلفظ ادا ہونا ✦

زبانِ قال - ع - اسم مؤنث - زبانِ حال کا نقیض - بیان یا گفتگو سے کوئی امر جتانا ✦ اظہار بیان - گفتگو کے ذریعہ سے اپنا حال بیان کرنا -

زبان کا پھوڑا - ا - صفت - بد زبان - زبان دراز - بد تہذیب - بدلگام - گالی گلوچ بکنے والا ✦ بیدھڑک بک دینے والا - بدکلام ✦ وارستہ زبان ✦

زبان کا تڑتڑ یا تڑاق پڑاق چلنا - ف۔ فعل لازم۔ قینچی کی طرح زبان چلنا۔ جلد جلد بولنا۔ باتوں کا تار باندھ دینا۔ طرّاری اور بے باکی سے جواب دیے جانا۔ ؎

ہنسی ٹھٹھے جگت ضلع میں طاق ۔ چل رہی ہے زبان تڑاق پڑاق (شوق)

زبان کاٹ کر دینا - ف۔ فعل متعدی۔ اقرار کر لینا۔ عہد کر لینا۔ قول ہار دینا

زبان کاٹنا - ف۔ فعل متعدی (۱) افسوس کرنا۔ متاسف ہونا۔ دانتوں میں انگلی دینا (۲) دانتوں سے زبان کاٹ لینا۔

زبان کا چسکا - ف۔ اسم مذکر۔ زبان کا مزہ۔ چٹورپن۔ مزیدار چیزوں کے کھانے کی عادت۔ دونوں کی چاٹ۔

زبان کاڑھنا - ف۔ فعل متعدی (گنوار) دیکھو (جیب نکالنا)۔

زبان کا مزہ - ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (زبان کا چسکا)۔

زبان کا میٹھا - ف۔ صفت۔ شیریں کلام۔ میٹھی چھری۔ خوشامدی۔ کٹنی۔ جیسے زبان کا میٹھا دل کا کھوٹا۔

زبان کٹنا - ف۔ فعل لازم (۱) زبان کا بریدہ ہونا۔ زبان قلم ہونا (۲) متعدی۔ زبان کا قلم کیا جانا۔ زبان کو تراش دیا جانا ؎

شکر ہے واں زبان کٹتی ہے ۔ شکوہ کرنے کی کیا مجال ہمیں (رمز)

زبان کرنا - ف۔ فعل لازم۔ بدزبانی کرنا۔ زبان درازی کرنا۔ بدکلامی سے پیش آنا ؎

اب تجھے دشنام حلاوت نہیں دیتی ۔ کیجے نہ زباں آپ بس اب ہے زیادہ (عارف)

زبان کو سینا - ف۔ فعل متعدی۔ دیکھو (زبان سینا)

زبان کو منہ میں رکھنا - ف۔ فعل متعدی۔ زبان کو قابو میں رکھنا۔ بے موقع بات نہ کرنا۔

زبان کو کوّا لیگئی - ف۔ محاورہ یعنی اسکی زبان کو کوّا لیگیا۔ کہاں سے بولے۔ گونگا بنگیا۔ زبان جاتی رہی۔ بن زبان کا ہو گیا (جو شخص بات کا جواب نہ دے یا گھنّا ہو اسکی نسبت یہ فقرہ کہتے ہیں)۔

زبان کو لبوں پر یا لبوں پر زبان پھیرنا - ف۔ فعل لازم۔ مزے یاد کر کر ہونٹ چاٹنا۔ مزہ لینا ؎

وہی لذت ہے اُس بوسہ کی اب تک ۔ لبوں پر پھیرتا ہوں میں زباں کو (مومن)

زبان کھلنا - ف۔ فعل لازم (۱) زبان کا گویا ہونا۔ زبان سے الفاظ نکلنا۔ گویائی آنا۔ باتیں کرنے لگنا۔ بچہ کا بولنے لگنا ؎

کھلی ہے کنج قفس میں مری زبان صیاد ۔ میں ماجرائے چمن کیا کروں بیاں صیاد (رند)

(۲) بہت بولنا۔ بہت بولنے لگنا۔ بے دھڑک بولنا ؎

کیا کھلی ہے زبان جم جم سے ۔ صاف صاف اب تو کہتے ہو ہم سے (شوق)

(۳) گالیوں پر اُترنا۔ دشنام دہی پر زبان رواں ہونا۔ ناشائستہ باتوں کا زبان پر لانا۔ بدزبانی کرنا۔ زبان درازی کرنا ؎

تھکا کام اُس لب شیریں سے کیا بوسے نے ۔ گالیوں پر جو زبانِ بُت بے پیر کھلی (عارف)

(۴) زبان چلنا۔ منہ سے بات نکلنا ؎

شور و افغاں ہی پہ بس اپنی زباں کھلتی ہے ۔ اگلے کمبخت یہ تجھ میں جہاں کھلتی ہے (جرأت)

(۵) گفتگو میں نڈر ہو جانا۔ طاقت لسانی میں کمال بہم پہنچانا۔ طلیق اللسان ہونا

زبان کھلوانا - ف۔ فعل متعدی المتعدی (۱) بدزبانی میں دلیر کرانا۔ گستاخ اور بے ادب بنوانا۔ بُرا بھلا کہلوانا یا سنوانا۔ گالیوں پر اُتروانا۔

زبان کھولنا - ف۔ فعل متعدی۔ بُرا بھلا کہنا۔ بدکلامی پر اُترنا۔ ستانا یا چڑانا ؎

بھکر بیٹھے جی میں بھولی کسا رو ۔ زباں آج باجی نے کھولی کسا رو (رنگین)

(۲) بیباکانہ کلام کرنا۔ کچھ کہنا۔ یاوہ گوئی کرنا۔ منہ میں آنا سو کہہ دینا (۳) عیب جوئی کرنا۔ عیب نکالنا۔ اعتراض کرنا۔ نقص نکالنا ؎

زباں کھولتے مجھ پر یہ زباں کیا بد شعاری ہے ۔ کہ دی ہے خاک بھر دی اُنکے منہ میں خاکساری نے (ذوق)

(۴) زبان درازی کرنا۔ زبان دراز کرنا۔ گستاخی یا طعن سے پیش آنا ؎

کانٹوں پہ تیشہ کسکے کھولی زبانِ طعن ۔ خالی تو آبلوں سے ہمارے قدم نہ تھے (امیر)

(۵) منہ سے بولنا۔ بات کرنا۔ جواب نکالنا۔ گلہ کرنا۔ شکوہ کرنا۔ زبان ہلانا۔ اُف کرنا۔ بجز کہنا ؎

توڑنے پر پھول دیں ہم کو ذرا رو گالیاں ۔ دور ہے تیرا کوئی کب کھول سکتا ہے زباں
خاک اُڑیگی باغ میں جب آئیگی فصلِ خزاں ۔ تمت گل پھر کہاں بادِ بہاری پھر کہاں
باندھ لے اے باغباں اپنی ہوا دو چار دن
([illegible])

(۶) بات کو بڑھا کر کہنا۔ دراز نفسی کرنا۔ کلام کو طول دینا۔

زبان کھینچنا - ف۔ فعل متعدی۔ گُدی کے پیچھے سے زبان نکالنا۔ زبان کاٹنے کی سزا دینا (جیسے بے رحمی کے زمانہ میں خلافِ بادشاہ کہنے پر دیجایا کرتی تھی)۔

زبان کے تلے زبان ہونا - ف۔ فعل لازم دیکھو (زبان تلے زبان ہونا)

زبان کے مزے یا چٹخارے لینا - ف۔ فعل متعدی۔ ذائقہ اُٹھانا۔ لذت یاب ہونا۔ لطیف اور خوش ذائقہ چیزیں کھا کر زبان کو چٹخارنا۔ ہونٹھ چاٹنا۔

زبان کے نیچے زبان ہونا - ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (زبان تلے زبان ہونا)

زبان گھس جانا - ف۔ فعل لازم۔ زبان تھک جانا۔ کہتے کہتے زبان

شُعلہ ہو جاتا جیسے دُعا مانگتے مانگتے زبان گھس گئی ○

زبان گھس گئی اپنی خدا خدا کرتے (مرشد برق)

زبان لڑکھڑانا - ف - فعل متعدی - زبان کا لغزش یا لکنت کرنا - خوف یا رُعب کے مارے زبان کا قابو میں نہ رہنا ◆

زبان ملانا - ف - فعل متعدی (۱) باتیں کرنا - بولنا چالنا - کہنا سُننا جیسے جیسے زبان مت ملاؤ (۲) - سوال برابری کرنا - جواب دینا - مقابلہ کرنا - برابر بولنا - جیسے مجھ سے زبان ملائی تو توڑی جائے گی ◆

زبان مُنہ میں رکھنا - ف - فعل متعدی - زبان والا ہونا - نطق یا گویائی کی قدرت رکھنا جیسے تم کچھ کہو گے تو ہم بھی زبان مُنہ میں رکھتے ہیں ◆

زبان میں پڑنا - ف - فعل لازم - مشہور خلائق ہونا - افواہ ہونا - شہرت ہونا

زبان میں - یا - زبان پر کانٹے پڑنا - ف - فعل لازم - پیاس کی زیادتی اور تشنگی کے غلبے کے سبب زبان کا خشک اور کھردرا ہو جانا ○

آبوسے چھالوں کے پانی مجھ آیا اسقدر تشنگی سے پڑ گئے کانٹے زبان خار پر (رضوی)

مثل ماہی پڑ گئے کانٹے زبان میں بے کسی پر زہے ہمت نے کیا منّت کشِ دریا مجھے (ناسخ)

کیا خار ہوا دل کو ہمارے رمضاں میں کانٹے جو پڑے پیاس سے اُس گل کی زباں میں (واقف)

زبان نکالنا - ف - فعل متعدی - (۱) دیکھو (زبان کھینچنا) (۲) زبان درازی کرنا - بدزبانی کرنا - (۳) بیہودہ باتیں مُنہ سے نکالنا - بکنا - جیب کا اُٹھنا -

زبان نکلنا - یا - نکل پڑنا - ف - فعل لازم - نہایت تشنگی یا کسی صدمۂ جانکاہ کے باعث زبان کا مُنہ سے باہر آ جانا - زبان لٹک پڑنا ◆

زبان نہ ہلانے دینا - ف - فعل متعدی - بولنے سے باز رکھنا - بات نہ کہنے دینا - خاموش رکھنا ○

حالِ دلِ بیمار نہیں ضبط کے قابل لیکن وہ زبان مجھکو ہلانے نہیں دیتے (بیمار)

زبان ہارنا - ف - فعل متعدی - بچن ہارنا - قول ہارنا - زبان دینا - اقرار کرنا - وعدہ کرنا ○

ہم وہ جانماز نہیں ہیں کہ پھریں جیتے جی تجھ سے جس بات میں اے شوخ زبان ہار چکے

ہوئی جو ہو سو ہو بندی سے لگی شرطیں وصل کی اب تو زبان اُس میں ملی ہی انگا (رنگین)

زبان ہلانا - ف - فعل متعدی (۱) بولنا - بات کرنا - کہنا - جیسے تمہارا زبان ہلا دینے میں کیا بگڑتا ہے ○

خاموش ہجر یار میں جلتا ہوں رات دن میں شمع ساں زبان ہلاؤں مجال کیا (امانت)

(۲) سوال کرنا - مانگنا - ہاتھ پھیلانا - درخواست کرنا ○

دیکھا کہیں نہ جائے تو اپنی زبان ہے ہے نکلی سی جسکے ہاتھ سے تڑپے جگر کا

فیاض خدا کہ کس پہ قدرت ہوا ہم اٹھا مقدور کیا کسی کا وہی دے وہی دلا

زُبانَہ - ف - اسم مذکر - شعلہ - لَو - آگ کی لپیٹ ◆

زُبانی - ف - صفت - (۱) تقریری - بلا تحریر - غیر نوشتہ - مُنہ سے کہی ہوئی (۲) روایتی - سماعی - سُنی سُنائی - سینہ بسینہ - منقول - (۳) ظاہری - اوپری - مُنہ دیکھے کی - بناوٹ کی ○

حُسنِ اخلاق زبانی اور ہے دل سے لطف و مہربانی اور ہے (محسن)

محبت کچھ نہیں دلمیں مگر اُلفت زبانی ہے یہ اُس عیار کی در پردہ ہم پر ظلم رانی ہے (جرات)

زبانی امتحان - ف - اسم مذکر - تقریری امتحان - وہ امتحان جو پڑھوا کر لیا جائے مگر تحریری نہو ◆

زبانی پڑھنا - ف - فعل متعدی - بن دیکھے پڑھنا - از بر پڑھنا - حفظ پڑھنا ◆

زبانی تکے - ف - اسم مذکر - اوپری باتیں - باتیں ہی باتیں - زبانی جمع خرچ ◆

زبانی جمع خرچ - ف - اسم مذکر - باتیں ہی باتیں - خالی حساب ہی حساب - خیالی پلاؤ

زبانی جمع خرچ کرنا - ف - فعل متعدی - صرف باتیں ہی باتیں بنانا - خیالی پلاؤ پکانا -

زبانی جمع خرچ ہونا - ف - فعل لازم - باتیں ہی باتیں ہونا - نری باتیں ہونا - خیالی پلاؤ پکنا ◆

زبانی حساب - ف - اسم مذکر - تقریری حساب - ذہنی حساب - وہ حساب جو صرف پٹی پہاڑوں اور گُروں کے وسیلے سے دل ہی دل میں پھیلا لیں اور تحریری مدد نہ لیں - منٹل ارتھمیٹک ◆

زُبدہ - ع - صفت - مکھن - مسکہ - چیدہ - خلاصہ - منتخب - چُنا ہوا - عطر ◆

زَبَر - ف - صفت - (۱) اوپر والا - بالا - فوق - مقابل - تحت - (۲) اونچا (۳) قوی - زبردست - بلوان - طاقت ور - غالب - فائق (۴) بھاری - زیادہ وزنی - بوجھل - گراں (۵) - ف - مخفف از زبردہ - اسم مذکر - اوپر کی حرکت - فتحہ - نصب - وہ چھوٹی سی آڑی لکیر جو کسی حرف کے اوپر آدھے الف کی سی آواز ظاہر کرنے کے واسطے لگائی جائے جیسے تَب میں تائے فوقانی پر زبر ہے) ◆

زبر ہونا - ف - فعل لازم - غالب ہونا - فتح پانا - ور ہونا - طاقت یا وزن میں زیادہ ہونا - بھاری ہونا ◆

زبرجد - ع - اسم مذکر - ایک قسم کا زمرد - ایک سبز رنگ کا زردی مائل جواہر جو پنّا

زَبَردَست - ف - صفت (۱) بلوان - طاقت ور - بلی - بلونت - توانا -

شہزور۔ غالب ♦ مضبوط۔ قوی ♦ ٹھاڈا (۲) بہت بڑا لایق۔ کامل فن (۳) مستحکم۔ پکا۔ پختہ۔ استوار (۴) ذی مقدور۔ مقدرت والا (۵) سینہ زور دست دراز۔ جابر۔ ظالم ♦

زبردستی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) دھینگا دھینگی۔ سینہ زوری۔ جبر۔ زیادتی ظلم و تعدی۔ بالجبری۔ سرزوری۔ زور آوری (۲)۔ تابع فعل خلاف مرضی کوئی کام لینا۔ جبراً دباؤ ڈالکر۔ چھین جھپٹ کر (۳)۔ تابع فعل ناحق۔ بے سبب۔ یونہیں ♦

زبردستی بھگا لیجانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ کسی کی مرضی بغیر اُسکو بھگا کر لیجانا۔ بلا رضامندی لے اُڑنا۔ جبراً پھسلا کر یا بہکا کر یا دھمکی دیکر کسی عورت وغیرہ کو گھر سے نکال لیجانا۔ دباؤ ڈالکر بھگا لیجانا ♦

زبردستی پکڑ بلانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ حکومت کے زور سے گرفتار کرا منگانا۔ بلا مرضی دباؤ کے باعث بلوا لینا ♦

زبردستی چھین لینا۔ یا۔ **لے لینا**۔ ف۔ فعل متعدی۔ جھپٹا مارنا ♦ اینٹھ لینا۔ بزور لے لینا۔ ظلم سے لے لینا ♦

زبردستی قبول کرانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ زور و ظلم سے منظور کرانا۔ دباؤ ڈال کر یا دھمکی دیکر اقرار لینا ♦

زبردستی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ جبر کرنا۔ زیادتی کرنا۔ زور آوری کرنا دھینگا دھینگی کرنا ♦

زبور۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) نوشتہ۔ کتاب۔ مکتوب (۲) عارفانہ سرود۔ بھجن اُستتی۔ زمزمہ (۳) وہ کتاب جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی اور اُسے بنی اسرائیل راگ میں پڑھتے اور یہ کہتے ہیں کہ یہ حضرت داؤد کے دُعائیہ گیت ہیں ♦ ایک آسمانی کتاب کا نام ♦

زبون۔ ف۔ صفت (۱) عاجز۔ ضعیف (۲) خوار ♦ بیچارہ۔ ذلیل و رسوا (۳۔ ت) بد۔ زشت۔ خراب۔ تباہ ؎

بے دیکھا نہیں جاتا یہ ترا حال زبوں ہا عارف اس وقت ہیں ہم اور کہیں کیوں ہوئے (عارف)

(۴۔ ف۔ عو) نحس۔ منحوس۔ سعد کا نقیض جیسے دونوں وقت ملتے سونا بُرا زبوں ہے

زٹل۔ ف۔ اسم مؤنث۔ لغو اور بیہودہ بات۔ پوچ بات۔ گپ۔ بیمعنی بات واہیات۔ بڑ۔ جھک۔ بکبک۔ بکواس ؎

تاثیر جذب مستوں کی ہر ہر غزل میں ہے اعجاز بڑ میں ہے تو کرامات زٹل میں ہے (رقی گھنڈو)

مضمون حسن و عشق نہیں کس غزل میں ہے سُنئے اگر تو لطف ہماری زٹل میں ہے (آتش)

زٹل قافیہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ گپ شپ ♦ واہی تباہی۔ نکی بے تُکی بات ♦ بے اصل بات۔ نا معتبر بات ♦

زٹل مارنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ گپ ہانکنا۔ جھوٹی باتیں بکنا۔ واہی تباہی بکنا بے اصل مُبالغہ کرنا ♦

زٹل ہانکنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ گپ مارنا۔ جھوٹی سچی باتیں کرنا ♦ شیخی مارنا۔ شیخی بگھارنا

زجر۔ ع۔ اسم مذکر (۱) باز داشت۔ روک۔ ڈانٹ ڈپٹ (۲۔ ف) دھمکی ♦ تنبیہ۔ جھڑکی۔ ملامت ♦

زجر و توبیخ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ لعنت ملامت ♦ جھڑکنا دھتکارنا۔ ڈر۔ ڈر۔ پھٹ پھٹ ♦

زِچ۔ ف۔ صفت۔ (۱) عاجز۔ تنگ۔ مجبور۔ بے بس۔ دق (۲)۔ اسم مؤنث۔ شطرنج جب شہ کے بغیر مُہرے کو چلنے کے واسطے کوئی گھر نہ رہے تو اُسے زچ اور جب شہ کے بعد ایسا موقع آئے تو اُسے مات کہتے ہیں ♦

زچ کر دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ مات کر دینا۔ ہرا دینا۔ مجبور کر دینا۔ عاجز کر دینا قافیہ تنگ کر دینا۔ بے بس کر دینا ♦ ؎

زچ کر دیا ہے تو نے سخن چیں کو اے نصیر بازی حریف کی کوئی بچتی ہے مات سے (نصیر)

زچ ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ ناک میں دم آ جانا۔ تنگ ہو جانا۔ دق ہو جانا ♦

زچّہ۔ ف۔ اسم مؤنث (بہ تشدید جیم فارسی بھی درست ہے) وہ عورت جو نئی جنی ہو۔ وہ عورت جس نے ابھی بچہ جنا ہو۔ زن نوزائیدہ۔ جچا (چالیس روز تک زچہ کہلاتی ہے) ♦

زچہ خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ زچہ کا گھر۔ چالیس روز تک زچہ کے متعلق کاروبار اور رسوم وغیرہ۔ جنّا۔ سوڑ ♦

زچہ رانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ زچہ کا خطاب ♦

زچہ گیریاں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ زچہ خانہ کے گیت۔ وہ گیت جس میں بچے اور اُس کی ماں کی تعریف ہوتی ہے ♦

زُحَل۔ ع۔ اسم مذکر۔ سنیچر۔ اُس ستارہ کا نام جو ساتویں آسمان پر اور بہت سست و نحس اکبر خیال کیا جاتا ہے ♦

زحمت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ دُکھ۔ درد۔ کُلفت۔ تکلیف۔ رنج ♦ محنت۔ مشقّت ♦ مُصیبت۔ سختی ♦

زحمت اُٹھانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دُکھ بھوگنا۔ مُصیبت بھرنا۔ تکلیف برداشت کرنا

زُخّار۔ ع۔ صفت۔ پانی سے نہایت بھرا ہوا۔ لبالب۔ طغیانی پر آیا ہوا۔ چڑھا ہوا

زخم

(جن لوگوں نے اس لفظ کو زخّم • اژ سے مرکب بہ ترکیب فارسی مانا ہے وہ اسکے معنے نہایت شور کرنے والا اور نعرہ زننده لیتے ہیں - غرض دونوں صورتوں میں بحر - دریا - سمندر کی تعریف میں یہ لفظ آتا ہے)

زَخْم - ف - اسم مذکر - (۱) گھاؤ - ریش • ناسور • ع

ہوں وہ بیکس پڑے لاشے پہ نہ رونیگا کبھی — زخم تن بھی میرے حال پہ گریاں ہوگا (وزیر)

(۲) نقصان - خسارہ - ٹوٹا - ضرر جیسے دس روپے کا زخم کھایا یعنی ٹوٹا اٹھایا •

زخم اچھا ہونا - ف - فعل لازم - دیکھو زخم بھر جانا •

زخم بھر جانا - یا - بھرنا - فعل لازم - (۱) زخم کا اندمال پذیر ہونا - گھاؤ کا التیام ہونا - گھاؤ کا اچھا ہو کر برابر ہو جانا • ع

دوست غمخواری میں میری سعی فرماوینگے کیا — زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جاوینگے کیا (غالب)

(۲) جبر نقصان ہونا - نقصان کا عوضہ ملنا •

زخم پر نمک چھڑکنا - ف - فعل متعدی (۱) کاٹے پر نون لگانا • تکلیف میں تکلیف اور دکھ میں دکھ دینا (۲) جلے کو جلانا • مرے کو مارنا - رنج پہ رنج دینا - صدمہ پر صدمہ پہنچانا • ع

یہ زخم دل پہ نمک کس ملیح نے چھڑکا — ہمارے غم مجھے کھاتا ہے استخواں کی طرح (فدا)

زخم پڑنا - ف - فعل لازم - گھاؤ ہونا •

زخم پکنا - ف - فعل لازم - گھاؤ میں پیپ پڑ جانا •

زخم دینا - ف - فعل متعدی (۱) گھائل کرنا - زخمی کرنا - مجروح کرنا - (۲) گھاٹا دینا ٹوٹا دینا - نقصان پہنچانا - (۳) صدمہ یا ضرر پہنچانا - آزار دینا •

زخمِ کاری - ف - صفت - مہلک زخم - گہرا گھاؤ - زخم کاری بھرپور زخم • ع

بخیہ گر ہیں بہیرو سے جو دنیا میں کامل ہیں — تعلق بخیہ و مرہم کو کیا ہے زخم کاری سے (ناسخ)

زخم کھانا - ف - فعل متعدی (۱) زخم اٹھانا - مجروح ہونا - گھائل ہونا • ع

تیغ ابرو کے سامنے جاکر — زخم منہ پر جوان کھاتے ہیں (برق)

(۲) نقصان اٹھانا - ٹوٹا بھرنا - ضرر اٹھانا - (۳) صدمہ اٹھانا •

زخم لگنا - ف - فعل لازم (۱) تیغ - تیر یا برچھی وغیرہ سے مجروح ہونا - گھائل ہونا - (۲) گھاٹا آنا - خسارہ ہونا - ٹوٹا پڑنا - (۳) صدمہ پہنچنا •

زخم ہرا کرنا - ف - فعل متعدی (۱) زخم آلا کرنا - زخم تازہ کرنا - گھاؤ کو پھر تازہ کرنا • ع

مرہم سبز لگاتے ہیں جو وہ — مرے زخموں کو ہرا کرتے ہیں (وزیر)

(۲) صدمہ پہنچانا یا رنج دلانا •

زخم ہرا ہو جانا - ف - فعل لازم (۱) گھاؤ کا تازہ ہو جانا - جراحت کا از سر نو تکلیف دینا

زر

(۲) گزشتہ صدمہ یا حادثہ کا یاد آجانا - پہلے دکھ کا یاد آجانا - از سر نو رنج ہونا •

زخمی - ف - صفت - گھایل - مجروح - جراحت رسیدہ - چھلیا یا ہوا - چوٹ کھایا ہوا •

زخمی کرنا - ف - فعل متعدی - جراحت پہنچانا - مجروح کرنا - چوٹ لگانا •

زخمی ہونا - ف - فعل لازم - گھائل ہونا - مجروح ہونا •

زَد - ف - اسم مؤنث - (۱) مار - نشانہ - ضرب - ہدف - آماج (۲) چوٹ - صدمہ (۳) نقصان - ضرر - خسارہ - ٹوٹا جیسے سو روپیہ کی اور زد پڑی (۴) قابو - ڈھب • وار •

زد پر چڑھنا - ف - فعل لازم - ہدف پر ہونا - نشانہ پر ہونا • ڈھب پر چڑھنا قابو پر چڑھنا • ع

ولے اے جان کہ دشمن نے اتار اپنا — چڑھ گئے تھے ہم اگر زد پہ تو مارا ہوتا (ناظم)

زد پر ہونا - ف - فعل لازم - مار یا ٹھیک نشانہ پر ہونا •

زد پڑنا - ف - فعل لازم - نقصان ہونا - خسارہ پڑنا •

زد و کوب - ف - اسم مؤنث - مار پیٹ - جوتی پیزار - مار کٹائی - لپا ڈگی - ہاتھا پائی - گتھم گتھا •

زَدَہ - ف - صفت - (۱) ضرب رسیدہ - مارا ہوا - پٹا ہوا - (۲) فلوک نکبت رسیدہ - مصیبت کا مارا - تباہ و خستہ (۳) بوسیدہ - بور بور - آنا آنا - گلا ہوا - بیدم - کمزور - جیسے یہ کپڑا بالکل زدہ ہے •

زدہ حال - ف - صفت - خستہ حال - تباہ حال - پریشان حالت - کپڑے لتے اور کھانے پینے سے ٹوٹا ہوا - غمگین - سوگوار - آفت کا مارا •

زَر - ف - اسم مذکر - (۱) سونا - طلا - ذہب - (۲) دھن - دولت - روپیہ پیسا - مال و متاع جیسے چون زر نیست عشق ٹیں ٹیں • ع

دل فقر کی دولت سے مرا ایسا غنی ہے — دنیا کے زر و مال پہ میں تھو نہیں کرتا (ذوق)

خاک حاصل ہے اسے عمر دو روزہ کو — زر جو صرف قبور ہوتا ہے (صبا)

(۳) پھول کے اندر کا زرد زرد زیرہ • ع

گو گنگلین نہیں دیکھ کر ٹوٹا سا قد — تھا کف گل میں جو زر گویا دفینہ ہو گیا (ناسخ)

(۴) تار زر - سونے چاندی کے تار یا کلابتو جیسے زربفت یعنی سونے چاندی کے تاروں سے بنا ہوا •

زرِ اصل - ف - ع - اسم مذکر - مول - سرمایہ - وہ رقم جو اول سے کام میں لگائی جائے • وہ روپیہ جو قرض دیا جائے •

زرِ باقی - ف - ع - اسم مذکر - وہ روپیہ جو وصول ہونے سے باقی رہ گیا ہو •

زر

زربفت - ف - اسم مذکر - بزربافتہ - کمخواب - تمامی ایک قسم کا کپڑا جو کلابتو سے بُنا جاتا ہے - زری - دیبا ◆

زرِ بیعانہ - ف و ع - اسم مذکر - وہ روپیہ جو بائع کو بیع پختہ کرنے کی بابت کسی قدر یعنی جزو قیمت میں سے دیدیا جائے - سائی ◆

زرِ پیشگی - ف - اسم مذکر - چڑھتا روپیہ - وہ روپیہ جو کسی چیز یا محنت کی عوض میں قبل از وجوب دیا جاوے - چڑھاؤ روپیہ - باقی - فاضل ◆

زرخرید - ف - صفت (۱) روپیہ دیکر خریدا ہوا - مول لیا ہوا (۲) ذاتی خرید ہوا -

زرخیز - ف - صفت - زر ریز - پیداوار کی زمین - سیر حاصل - سیر لب شاداب ◆

زردار - ف - صفت - مالدار - دولتمند - امیر - تونگر جیسے ؎

زردار کا سودا ہے بے زر کا خدا حافظ ◆ (مصراع)

زردوز - ف - اسم مذکر - وہ شخص جو زری کا کام کرے - کارچوب ◆

زردوزی - ف - اسم مؤنث - کارچوبی - کامدانی - چکن کا کام ◆

زردوست - ف - صفت - روپے کو عزیز رکھنے والا - بخیل - زر پرست - لوبھی - طامع - لالچی ◆

زرِ ڈگری - ا - اسم مذکر - وہ رقم جسکی ڈگری ہوئی ہو - ڈگری کا روپیہ ◆

زرِ رہن - ف و ع - اسم مذکر - گروی کا روپیہ ◆

زرِ سُرخ - ف - اسم مذکر - زر خالص - سونا - طلا ◆

زرِ سفید - ف - اسم مذکر - چاندی - نقرہ ◆

زرِ ضمانتی - ف و ع - اسم مذکر - ضمانت کا روپیہ ◆

زرِ فاضل - ف و ع - اسم مذکر - زائد روپیہ ◆

زرِ قرض - ف و ع - اسم مذکر - قرض کا روپیہ ◆

زرِ قلب - ف و ع - اسم مذکر - کھوٹا سونا ◆ ناقص سونا ◆

زر کا جوتا - ا - اسم مذکر - (۱) چاندی کا جوتا - روپے کی مار - روپیہ دیکر مخالف کو دبانا یا خجل کرنا - رشوت - گھونس - پچر - دکشنا (۲) کامدانی جوتا - تاربافی جوتا ◆

زرکوب - ف - اسم مذکر - ورق ساز - چاندی سونے کو کوٹ کر ورق بنانیوالا ◆

زرکوبی - ف - اسم مؤنث - ورق سازی ◆

زرگر - ف - اسم مذکر - سُنار ◆

زرگل - ف - اسم مذکر - پھول کے اندر کا زیرہ ◆

زرِ لگان - ا - اسم مذکر - ہل پڑتا - زمین کا سرکاری خراج - مقرری - وہ روپیہ یا جمع جو بندوبست پر تشخیص کرکے زمین پر لگایا گیا ہو - مالگزاری جمع مشخصہ تعداد و مقدار جمع - مالیہ ◆

زرد

زرِ مالگزاری - ف - اسم مذکر - دیکھو (زرِ لگان) ◆

زرِ مطالبہ - ف و ع - اسم مذکر - بقایا - واجب الادا - سرکاری روپیہ - مواخذہ طلب روپیہ ◆

زرِ منافع - ف و ع - اسم مذکر - نفع کا روپیہ - فائدہ کا روپیہ - سود بیاج - ربا

زرِ نقد - ف و ع - اسم مذکر - روکڑ - وہ روپیہ جو حق کاٹ کر لیدیا جائے (علم حساب)

زرنگار - ف - صفت - وہ چیز جسپر سنہری نقش بنے ہوئے ہوں - طلع کیا ہوا - سنہرا - زر اندود - چکتا دمکتا - مجلا - زرق برق - منقش ◆

زراعت - ع - اسم مؤنث (۱) کشت - کھیتی باڑی - (۲) کشت کاری - بونا - جوتنا - کشاورزی (۳) فصل - کھڑی فصل (یہ لفظ زرع ہے - اہل فارس نے اسمیں تصرف کرکے زراعت کرلیا) ◆

زراعت پیشہ - ع و ف - اسم مذکر - کسان - بویا - جوتا - زمیندار - کاشتکار مزارع - حراث ◆

زراعت کرنا - ا - فعل متعدی - بونا - جوتنا - کھیتی باڑی کرنا - کاشتکاری کرنا ◆

زرباف - ف - اسم مذکر - بافندۂ زر - تاروں کا بنا ہوا کمخاب ◆

زربافی - ف - صفت - بافتۂ زر - تاربافی ◆ سنہرا ◆

زرتشت - ف - اسم مذکر - دیکھو (زردشت)

زرد - ف - صفت - پیلا ◆ سنہرا - اصفر ◆

زرد پڑنا - ا - فعل لازم - خوف یا دہشت یا کسی مرض کے سبب چہرے وغیرہ کا پیلا پڑجانا ◆

زردرو - ف - صفت - شرمندہ - خجل - شرمسار - منفعل ◆

زردرو ہونا - ا - فعل لازم - شرمندہ ہونا - لجانا - شرمانا - ؎

وہ پہنتے ہیں چمپئی پوشاک ... زعفراں آج زردرو ہوگی (امانت)

زرد ہوجانا - یا - ہونا - ا - فعل لازم - شرمندگی یا خجالت یا طول مرض یا رنج یا عشق سے سفید پڑجانا - خون خشک ہوجانا - شرماجانا - خوف یا رعب میں آجانا

غصے سے وہ گل جو لال ہوگا ... ہوجائیگی ساری انجمن زرد

باندھوں مضموں میں ایسے رنگیں ... شنگرف ہو عدو مرا سخن زرد (ناسخ)

پھر کہیں کیا دل لگا یا پھر جو ہے زرد تو ... منہ پر آیا ہے ترے دو چار دن سے نور رنگ (میر)

ہوگیا کیوں زرد ناسخ کیا کہوں ... ہے زمانے کا عجب اے یار رنگ (ناسخ)

زرد

زرد آلو۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا زرد آلو جو اکثر پہاڑ پر ہوتا ہے۔ خوبانی چلیدہ ✦

زرد چوب۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ہلدی۔ زرد چوبہ ✦

زرد روئی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شرمندگی۔ خجالت۔ شرمساری ✦

زَردُشت۔ یا۔ زَرتُشت۔ ف۔ اسم مذکر۔ آتش پرستوں کا پیغمبر ایرج کی نسل سے ایک شخص ہوا ہے جو فیثاغورث کا شاگرد تھا۔ اس نے گشتاسپ کے زمانہ میں نبوت کا دعویٰ کر کے آتش پرستی کو جاری کیا بعض لوگوں کے نزدیک اس نے مجوسیوں کے مذہب کو ترقی دی جنہوں نے اسے پیغمبر مگر ابراہیم کے نام سے ملقب فرمایا اور کتاب ژند جو اس نے بنائی تھی اُسے آسمانی کتاب ماننے لگے۔ اُس کے مذہب کا اُصول تھا کہ خدا تعالیٰ کی رضامندی بھلائی کرنے سے ہوتی ہے۔ سب سے بہتر چیز دنیا میں اپنے ابنائے جنس کی بھلائی چاہنی ہے۔ اسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ زر بمعنی روپیہ پیسا۔ دُشت بمعنی بُرا۔ زر یعنی بیکر وہ روپیہ پیسے کے جمع کرنے کو بُرا جانتا اور آزاد فقیروں کی مانند رہتا تھا اس لیئے اِس لقب سے ملقب ہوا اسکا مذہب یہ ہے کہ آتش اور آفتاب میں نور ظاہر خُدا نیز دانی خاصکر ہے اس لئے اُنکی تعظیم یعنی عبادت گویا خدا کی عبادت ہے علاوہ اِس نُور کو خدا سے نماد خصوصیت ہے۔ اِس کے پیرو اہل اسلام اور اہل کتاب کے مُقابلہ میں یہ دلیل لاتے ہیں کہ موسیٰ علیہ السّلام کو وادی ایمن میں درخت پر جو آگ دکھائی دی یا کوہ طور پر تجلی ہوئی جس سے پہاڑ ریزہ ریزہ اور موسیٰ علیہ السلام بیہوش ہو گئے وہ یہی نور ظاہر تھا۔ چونکہ طبع اول میں نہایت اختصار مدنظر تھا اس وجہ سے زردشت کے حالات مختصر درج فرہنگ ہوئے تھے۔ مگر اب جو کہ نظر ثانی کے وقت ہر بات میں ترقی کی گئی ہے لہذا جو باتیں اُس وقت چھوڑ دی گئی تھیں وہ اِس تشریح سے ظاہر ہو جائیں گی زردُشت یا زرتُشت لفظ زر اور دُشت سے مرکب ہے زر بمعنی مال و دولت اور دُشت بمعنی دشمن و بد۔ پس لغوی معنی مال و دولت کو بُرا جاننے اور اُس سے نفرت کرنے والا۔ اصطلاحی آفریدۂ اول۔ نفس کل نفس ناطقہ۔ عقل اول ✦ فلک عطارد۔ فلک دوم ✦ نُور مجرد۔ عقل فعال ✦ رب النوع انسان ✦ سچا۔ صادق۔ راست گو ✦ نور یزداں۔ نور الٰہی (۲) آتش پرستوں کے مذہب کا بانی۔ قوم گبر کا پیشوائے مذہب۔ آتش پرستی کا موجد پارسیوں کا پیغمبر جس پر اُن کے اعتقاد کے موافق کتاب ژند نازل ہوئی۔ اصل میں یہ شخص ایک بڑا بھاری حکیم دولت سے متنفر اور حکیم فیثاغورث کا شاگرد تھا بعض مورّخ اسے آدم یا پیغمبر یا مہابند بیان کرتے ہیں پارسی اِسی کو ابراہیم بتاتے ہیں۔ اِس نے گشتاسپ کے زمانہ میں پیغمبری کا دعویٰ کیا۔ ایک روز گشتاسپ کے پاس آیا اور کہا کہ خدا تعالیٰ نے تمام اسرار فلکی مجھ پر منکشف کر دیئے اور مجھے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے چنانچہ علم فلکیات کے وسیلے سے ایک ایسا عمل کیا کہ گشتاسپ کے محل کے آگے ایک بڑا شجر عظیم الشان درخت کھڑا ہو گیا جس نے اس کے پھل پھول۔ پتے کھائے اُس پر علم افلاک روشن ہُوا۔ یہ معجزہ دیکھکر گشتاسپ اِس کا معتقد بن گیا۔ یزداں پرستی کو چھوڑ آتش پرستی اختیار کی۔ کتاب ژند کو ایمان و دین و ایمان سمجھا۔ ایک روز زردشت نے گشتاسپ سے کہا کہ تو

زرق

ارجاسپ بادشاہ چین کو باج و خراج کیوں دیتا ہے کہ بادشاہ اور اُس سے جا بجا جنگ ہی لازم ہے چنانچہ ایسا ہی ہُوا اور وہ اس کے شکر میں آتش پرستی کا مذہب ملک در ملک پھیلا۔ پھر سیستان میں جا کر رستم و زال کو اس مذہب میں لایا۔ اور اُس کے بیٹے اسفندیار بھی جہاں چڑھائی کر کے گیا۔ اِس مذہب کے پھیلانے میں کمی نہیں کی ٹرکم میں گیا تو جہاں گیا تو ہر جگہ یہی کرتا رہا زردشت کو علوم غریبہ میں کمال حاصل تھا گو سب علمائے اہل اسلام اسکی پیغمبری کے قائل نہیں مگر خواجہ شیرازی جلال الدین دوانی اور چند اور علما اسکو حکیم دینی ضرور خیال کرتے ہیں۔ مذکور ہے کہ گشتاسپ نے بارہ ہزار ژند و پاژند کے نسخے گائے کے چمڑے پر لکھوا کر اپنے ملک میں تقسیم کرائے اور سینکڑوں آتشکدے بنوا دیئے جن میں فارس اور آذربائیجان کا آتشکدہ سب سے عمدہ اور ممتاز تھا۔ اِس وجہ سے تھوڑے ہی دنوں میں زردشت کا دین رونق پکڑ گیا۔ پارسی اُس کے عجیب عجیب معجزے بیان کرتے اور کہتے ہیں کہ آگ زردشت کے ہاتھ کو نہیں جلاتی تھی۔ ایران میں جاماسپ اور ہند میں شنکراچاریہ اسکا ہمعصر تھا)

زرُوک۔ ف۔ اسم مذکر۔ گاجر۔ گزر ✦

زردہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) زرد رنگ کا گھوڑا (۲) پت۔ صفرا (۳) انڈے کی زردی (۴)۔ (۵) میٹھے زرد رنگ کے چاول۔ پلاؤ کا نقیض ✦ مزعفر (۶)۔ (۷) پان کے ساتھ کھانے کا تمباکو (۸)۔ (۹) زرد کوڑی ✦

زردہ کھانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ تمباکو کھانا ✦

زردی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) پیلا رنگ۔ صفرۃ۔ پیلاہٹ (۲)۔ (۳) انڈے کی زردی۔ (۴)۔ (۵) یرقان۔ کنول باے۔ پانڈو (۶)۔ (۷) اشرفی (۸)۔ (۹) پھول کے اندر کا زیرہ

زردی چھانا۔ ف۔ فعل لازم۔ زردی کا طاری ہونا۔ پیلا ہونا۔ زردی چھانا جیسے تمام چہرے پر زردی چھا گئی ✦ زردی پھیلنا ✦

زردی پھِندنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (زردی چھانا) ✦

زَرغَل۔ ف۔ صفت۔ خراب۔ ناکارہ۔ نکما۔ نکمی چیز ✦

زرق برق۔ یا۔ زرق و برق۔ ف۔ ع۔ صفت۔ (۱) ٹیپ ٹاپ شان و شوکت۔ طمطراق۔ کر و فر۔ (۲) بھڑکیلا۔ چمکیلا۔ بھڑک دار۔ تکلف آراستہ پیراستہ۔ چمک دمک کا مجلا۔ آب و تاب کا (زرق اصل میں زرک تھا جسے زرورق کہتے ہیں اور وہ ایک قسم کی سُنہری افشاں ہے جو فارسی کے سولہ سنگاروں میں سے ایک سنگار خیال کیا جاتا ہے۔ وہاں کی عورتیں چہرہ چمکانے کے لئے اسے پوڈر کی طرح لگایا کرتی ہیں۔ غازہ۔ غالیہ۔ وسمہ سب اِسمیں داخل ہے) ✦ زرک سونے کے ورق کا بُرادہ) ✦

زرق برق ہو کر آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ بن سنور کر آنا۔ خوب بھڑک بھڑکا کر آنا۔

آراستہ پیراستہ ہوکر آنا +

زَرگَرِی - ف - اسم مؤنث (۱) سُنار کا کام - سُنار کا پیشہ - (۲) وہ ساختہ زبان جو چند آدمی آپس میں مقرر کرلیں + رایک خاص بنائی ہوئی زبان کا نام جسمیں ہر حرف پر ایک حرف رائے مہملا اور دوسرا رائے معجمہ زیادہ کرکے الفاظ استعمال کو تلفظ میں لایا کرتے تھے مگر آجکل جو زرگری آپسمیں بولی جاتی ہے اُس کا یہ قاعدہ ہے کہ حروف تہجی کے دو دو حرفوں کے درمیان زائے معجمہ زیادہ کرتے جاتے ہیں مثلاً کوئی یہ کہنا چاہتا ہو کہ میاں جی یوں چاہتا ہو تو اسکی زرگری یوں ہوگی کہ ازاج مزیز زاجزی نزوں چزا ہتزا ہزے)

زرگری جنگ - ف - اسم مؤنث - جنگِ زرگری - بناوٹ کی لڑائی - مصلحتاً جھوٹ موٹ کی لڑائی + سے

(ہے ہر مصلحتاً غیر سے بُتِ پُرفن مزاج نامِ خدا جنگِ زرگری پر ہے رجرأت)

زِرَہ - ف - اسم مؤنث - چلتہ - جوشن - بکتر - لڑائی کی ایک پوشاک کا نام ہے جو لوہے کی کڑیوں سے بنی ہوئی ہوتی ہے) سے

(گیا اسد جو تیغ ابروے غدار سے آشنہ پنے ہے جوہر سے زرہ فولاد کی راسیر)

زرہ پوش - ف - اسم مذکر - چلتہ پوش - وہ شخص جو زرہ بکتر پہنے ہوئے ہو +

زری - ف - اسم مؤنث - سُنہری تار - سونے کی تار - چاندی کے تار جنپر سونے کا ملمع ہو - کلابتو کا بنا ہوا کپڑا - بادلہ - تاش - تمامی - گوٹا - کناری وغیرہ +

زری گوٹے والا - ف - اسم مذکر - جمع (زری گوٹہ خریدنے والا) وہ شخص جو پُرانا مستعمل گوٹا کناری خرید کر لیجاتا اور اُسے جلا کر چاندی اور سونا علیحدہ علیحدہ نیاریوں سے کراتا ہے +

زرِّیں - ف - صفت - سونے کا - سُنہرا - سُنہری جیسے جامِ زرّیں - کلاہ زرّیں وغیرہ

زِٹ - اسم مؤنث - یاوہ - ژاژخائی - بکواس - بکواد - بیہودہ - بیفائدہ طول کلامی +

زِٹ مارنا - یا - ہانکنا - ف - فعل متعدی - بکواس کرنا - بڑ لگانا - یاوہ گوئی کرنا ژاژخائی کرنا - بیہودہ اور بیفائدہ بکے چلا جانا +

زِٹّی - س - اسم مذکر - بکواسی - بکوادی - یاوہ گو - بیہودہ گو +

زَعفَران - ع - اسم مؤنث - کیسر - رایک قسم کا نہایت خوشبودار زرد رنگ کا پھول جسکے کھیت کی نسبت لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اُس میں جاکر آدمی ہنسے بغیر نہیں رہتا چونکہ اسکی خوشبو نہایت مست اور مزاج درجہ دوم میں گرم اول میں خشک ہے - اِس سببسے دماغ کو پریشان کردیتا ہو تو تعجب نہیں پس اِس صورت میں جو حرکتیں سرزد ہوتی ہیں اُن سے یہ نتیجہ نکال لیا ہوگا + سے

(زردی نے میری رنگ کی مجھکو رُلا دیا ہنسوائے جو کسی کو وہ یہ زعفران نہیں رآتش)

زعفران کا کھیت - ف - اسم مذکر (۱) کشتِ زعفران - کیسر کی کیاری (۲) ہنسانیکا مقام - ایسی جگہ جہاں خود بخود ہنسی آئے +

زعفرانی - ع - صفت - زعفران کے رنگ کا - کیسری - پیلا - زرد +

زُعم - ع - اسم مذکر (بہر سہ حرکتِ حرفِ اول مگر افصح بضم و بفتح اول) ظن - گمان - خیال

(ترسی تا زکویوں رخصتِ جولاں کبتک کیا تجھ تو زعم میں باقی ہو مری خاک ہنوز رمومن)

زَغند - ف - اسم مؤنث - جست - کلانچ - چھلانگ + چوکڑی - گرچھال - کود پھاند +

زِفاف - ع - اسم مؤنث (۱) مُکلاوہ - گونا - دُلہن کی اپنے دولہا کے گھر روانگی (۲) - ف - ہمبستری - سُہاگ رات - تخت کی رات (ایسے موقع پر شب زفاف زیادہ بولتے ہیں)

زَفیل - ف - اسم مؤنث - ر جمع عربی زفیر) سیٹی - صفیر دانہ پر کا دم کھینچکر مُنہ سے زور کے ساتھ آواز نکالنے کو عربی میں زفیر کہتے ہیں مگر اُردو میں اُس آواز کو کہتے ہیں جو کبوتر باز کبوتروں کے اُڑانیکے واسطے دو انگلیاں مُنہ میں رکھکر زور سے نکالتے ہیں

زفیل دینا - ف - فعل متعدی - سیٹی بجاکر اُڑانا - سیٹی دینا +

زفیلنا - ف - فعل متعدی رلکھنئو) سیٹی بجانا - سیٹی دینا +

زَک - ف - اسم مؤنث (۱) ہلکی - خفت - ذلت - شرمندگی - (۲) ہار - ہزیمت - شکست - (۳) نقصان - ٹوٹا - خسارہ +

زک اُٹھانا - ف - فعل متعدی خفت اُٹھانا - شرمندگی اُٹھانا - ہار ماننا ملزم ہونا - نقصان اُٹھانا +

زک پانا - ف - فعل متعدی - دیکھو (زک اُٹھانا) سے

(اب دلکو لگاتے ہیں ذرا سوچ سمجھ کر دو چار جگہ پہلے جو زک پائے ہوئے ہیں ربیر نصابر)

زک دینا - ف - فعل متعدی - ہرانا - شکست دینا + شرمندہ کرنا + ذلیل و رسوا کرنا - ذلت دینا - خفیف کرنا - شیخی کرکری کرنا + سے

(عدو بھی تو ہنستے ہیں مرے رونے پہ بیدل یہ اشکِ چشم سے میری مجھے دیتے ہو زک نکلے رعارف)

زک کھانا - ف - فعل متعدی - خفت اُٹھانا - ذلیل ہونا - مات کھانا - شرمندگی اُٹھانا + شکست کھانا سے

(چمن میں اُسکی کرنے یہ کل لچک کھائی کہ شاخ گُل نے سرِ سبزی سے زک پائی رنصیر)

زُکام - ع - اسم مذکر - ریزش - ہوا زدگی - سردی - نزلہ - وہ سردی کی بیماری جس میں ناک بہے + سے

(جو دردِ سر ترا صندل سے کم ہوا جاناں تو سرد مہری سے افزوں مرا زکام ہوا راختر)

زکام بگڑنا - ف - فعل لازم - نزلہ کے پانی کا سڑ جانا - یا ناک و دماغ وغیرہ میں جم جانا - ریزش بند ہوکر دوسرا مرض کھڑا ہو جانا +

زکام ہونا - ف - فعل لازم - ناک سے پانی بہنا - سردی ہونا +

زکاوت - ع - اسم مؤنث - دیکھو ذکاوت، جن لوگوں نے اِسکا املا زائے ہوّز سے قرار دیا ہے انکو سہو ہوا ہے کیونکہ لُغت اور اسکے معنوں میں کوسوں کا بل ہے +

زکریا - ع - اسم مذکر - ایک مشہور پیغمبر اولوالعزم کا نام جو عمران بن ماثان پدرِ مریم اولادِ سلیمان بن داؤد علیہ السلام سے تھے - عمران کی بیوی مادرِ مریم حنہ نامی ایک نیک ذات بزرگ سے منسوب تھیں - اور عمران کی بڑی بیٹی مسماۃ اشیاع حضرت زکریا علیہ السلام کے نکاح میں آئی تھیں - اپنی سالی مریم کی پرورش اور خبرگیری میں آپ نے بڑی مدد دی - باوجودیکہ پیرانہ سالی کو پہنچ گئے تھے - وہ بیوی استقرارِ حمل کے قابل رہی تھیں نہ میاں ہمبستری کے لائق - مگر خداوند تعالےٰ نے آپ کی دُعا قبول فرما کر حضرت یحییٰ علیہ السلام کو ان کے نطفہ اور بطنِ اشباع سے عطا فرمایا -

کتب سیر میں حضرت زکریا اور یحییٰ کی شہادت کا اِس طرح مذکور ہے کہ جب حضرت مریم کے قدرتی حمل کی یہودیوں میں شہرت ہوئی اور یہ سب کو معلوم تھا کہ حضرت مریم کے پاس حضرت زکریا کے سوا کوئی آجا نہیں سکتا تھا تو وہ لوگ بدگمان ہو کر اُن کے قتل کے درپے ہوئے - آپ بخوفِ جان وہاں سے بھاگے - یہودی بھی خبر لگا کر پیچھے پیچھے ہوئے جب آپ آبادی سے نکل گئے تو جنگل میں ایک درخت سے آواز آئی کہ اے زکریا تُو میرے پاس آجا - آپ نے اِس آواز سے اور زیادہ فکر کیا - اِس تردد میں تھے کہ دوسری آواز اور آئی کہ زکریا سوچتا کیا ہے جلد آجا - چنانچہ آپ اپنا دل مضبوط کر کے اُس درخت کے پاس پہنچے - درخت آپ کو دیکھتے ہی شق ہو گیا - آپ اُسکے جوف میں داخل ہو گئے - شیطان ملعون نے دامن پکڑ لیا جسکا ٹکڑا پھٹ کر اُس کے ہاتھ میں رہ گیا اور زکریا اُسکے اندر سما گئے درخت بدستور جیسا تھا بحکمِ خدا ویسا ہی ہو گیا - اتنے میں یہودی بھی پہنچ گئے - شیطان کو بشکل انسان دیکھکر پوچھا کہ اِس شکل و شباہت کا کوئی پیر مرد اِس طرف سے گزرا ہے - شیطان نے کہا جی پیر مرد نہیں وہ تو ایک جادوگر تھا جو اُس درخت کی جوف میں چھپ گیا ہے - یہ دیکھو یہ اُسی کے دامن کا ٹکڑا میرے ہاتھ میں ہے - میں نے ہر چند روکنا چاہا مگر وہ تو جھپٹ سرتا پا اُس کے اندر سما ہی گیا - یہودیوں نے صلاح کی کہ اِس درخت کو جلا دینا چاہیئے شیطان نے تدبیر بتائی کہ جلانے میں دقت ہے - اسے آرے سے چیر ڈالو - چنانچہ آرے سے چیرنا شروع کیا - جسوقت آرہ حضرت زکریا کے سرِ مبارک پر پہنچا تو آپ نے بے تابانہ آہ بھرنی چاہی اُسی وقت مُنتقمِ حقیقی سے خطاب ہوا کہ اے پیرِ روشن ضمیر خبردار دامنِ صبر ہاتھ سے نہ چھوٹے کو کیسا ہی قہر تجھ پر ٹوٹے - اِس خطاب کے سُنتے ہی آپ راضی برضائے الٰہی ہو کر یک لخت ساکت اور خاموش ہو گئے - سر سے ناخنِ پا تک چر گئے مگر مُنہ سے اُف تک بھی نہ نکالی +

اب حضرت یحییٰ کی شہادت کی نوبت آئی - بادشاہ وقت کی بیوی نے جب دیکھا کہ میں نہایت بڑھیا ہو گئی ہوں اور اب کوئی دن میں میری محبت و قدرت میں کمی ہو جائیگی تو اُس نے یہ تدبیر کی کہ اپنی جمیلہ و شکیلہ بیٹی کو اُس کے باپ کے ساتھ بیاہ دینے کی تجویز ٹھہرائی بادشاہ منی ہو گیا اور اُس نے حضرت یحییٰ سے اِس امر کا فتوےٰ لیا - آپ نے حرام بتایا - ملکہ کو یہ بات نہایت ناگوار ہوئی اُس نے کیا کام کیا کہ جسوقت بادشاہ کو شراب کے نشہ میں چُور اور مست پایا تو اپنی بیٹی کو آراستہ پیراستہ کر کے اُسکے پاس بھیجدیا کہ بادشاہ اُسوقت نہایت فریفتہ ہو کر تجھ سے مقاربت چاہیگا مگر تو بھی اِس بات پر اڑ جائیو کہ وہ یحییٰ کا سر کٹوا کر منگوا دینے پر راضی نہ ہو جائے بلکہ سرکو تیرے سامنے نہ رکھدے مواصلت کا اقرار ہی نہ کیجیو - چنانچہ اُس نے درخواست کی بادشاہ نے جواب دیا کہ تجکو اختیار ہے - قاتل دوڑ گئے - اور حضرت یحییٰ کو شہید کر کے اُنکا سرِ مبارک لے آئے - بعد میں خدا تعالےٰ نے اُن لوگوں اور اُنکے والد کے قاتلوں کو کیفرِ کردار کو پہنچایا - ایک بادشاہ خردوس نامی ملکِ فارس سے چڑھ کر آیا جس نے بیت المقدس سے اپنی فرودگاہ تک ایک نہر بنوائی اور فیروز نامی سردار کو قتلِ عام کا حکم دیا اور کہا کہ جب تک خون بہکر میرے لشکر گاہ تک نہ آئے قتل بند نہ کیا جائے - ستر ہزار یہودی قتل ہوئے جب تک یہ قتلِ عام نہ ہو لیا - خونِ یحییٰ برابر جاری رہا +

زکوٰۃ - ع - اسم مؤنث - مال کا وہ چالیسواں حصّہ جو سال بھر کے بعد راہِ خدا میں دیا جاتا ہے کم سے کم ساڑھے باون روپے تک زکوٰۃ واجب ہے - اِس میں اِسقدر قیمت کا زیور ہو خواہ نقد ہو - اگر وہ سال بھر تک رہے اور اِسقدر قرضہ بھی نہ ہو جس میں یہ ساڑھے باون روپے یا اُن کا کوئی حصّہ اُس میں مُستغرق ہو جائے تو مُسلمانِ اہلِ اسلام کی شرع کے بموجب یہ حصّہ نکالنا فرض ہے +

زکی - ع - صفت - (۱) دیکھو ذکی، اِس لفظ کے املا میں بھی وہی غلطی ہے جو زکاوت میں ہے کیونکہ زکی کے معنی صاف ہیں اور یہ بتشدید تحتانی ہے اور دوسرے ذکی کے معنی تیزی طبع تیز ذہن کے ہیں (۲) نواب سیّد محمد زکریا خاں صاحب دہلوی خلف سیّد محمود خاں صاحب محمود نبیرہ نواب اعظم الدولہ میر محمد خاں بہادر معظم جنگ شاگردِ رشید حضرت غالب علیہ الرحمۃ کا تخلّص - آپ کا دیوان بھی چھپ گیا ہے - متانت اور نازک خیالی آپ کا حصّہ ہے - عرصہ دراز تک صاحب ڈائرکٹر بہادر ممالکِ مغربی و شمالی کے نائب میر منشی رہے - پھر بدایوں میں ڈپٹی انسپکٹر مدارس ہوئے - اب پنشن لیکر دہلی میں قیام فرمایا ہے - نہایت بافیض اور دوست نواز آدمی ہیں +

زلال - ع - اسم مذکر - صاف اور شیریں پانی + نتھرا ہوا پانی - (ع) عربی فرہنگ نویسوں نے لکھا ہے کہ زلال ایک کیڑے کا نام ہے جو برف میں پیدا ہوتا ہے اور مقدار

زلز

میں وہ انگلی سے زیادہ نہیں ہوتا۔ یہ کیڑا بہت کم جیتا ہے اور کم حرکت کرتا ہے چونکہ عرب میں سرد پانی کا کال ہے۔ اس سبب سے اکثر عرب جب اُن کے ہاتھ یہ کیڑا لگ جاتا ہے تو اُسی کو نچوڑ کر حلق سے اُتار جاتے ہیں اور بڑی تعریف کرتے ہیں کہ اِس سے بہتر کسی پانی میں خنکی اور شیرینی نہیں پائی جاتی۔ مجازاً ہر ایک ٹھنڈے اور میٹھے پانی پر اسکا اطلاق ہوتا ہے (جناب لین صاحب مؤلف مدالقاموس نے لکھا ہے کہ زلال ایک چھوٹے سے خاص جانور کا نام ہے جس کی رنگت سفید ہوتی ہے جب وہ مرجاتا ہے تو اُسے پانی میں ڈالدیتے ہیں اور اُس کی تاثیر سے پانی ٹھنڈا ہوجاتا ہے۔ یہی مصنف ارسطو کے حوالے ہمارے اُس بیان کی بھی تصدیق کرتا ہے۔ جو ہم نے اوپر لکھا ہے کہ اُسکا ایک انگلی کے برابر قد ہوتا ہے اور اُس کے جسم پر زرد زرد دھبے ہوتے ہیں) ✦

زَلْزَلہ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لرزہ ۔ جنبش ۔ ہلن ڈولن ✦ ؎

عجم میں زلزلہ نوشیرواں کے قصر پہ تھا	عرب میں شور اُٹھا جب وفات کسی کی آمد آمد کا (شمیدی)

(۲) بھونچال ۔ اِسن چین ۔ بھوڈول (۳) ہلچل ۔ تہلکہ ۔ کھلبلی ✦

زلزلہ پڑجانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ تہلکہ مچ جانا ۔ ہلچل پڑجانا ۔ کھلبلی پڑجانا ✦

زُلْف ع ۔ اسم مؤنث (۱) عربی میں اِسکے معنی رات کا اول حصہ یا پارۂ شب آئے ہیں ✦ (۲) فارسی والے اُن بالوں سے مُراد لیتے ہیں جو کنپٹی کے اوپر خوبصورتی کے واسطے حلقہ کی طرح موڑ لیتے ہیں ۔ بالوں کی لٹ ۔ کاکل ۔ گیسو ۔ جٹا ۔ الکن ؎

اُلجھنے سے رُخ انور پہ اجارا باندھا	شانے کے حصّے میں جب زلف پریشاں آئی (آتش)

زُلفی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (جمع عربی زلفین) زنجیر ۔ کُنڈی ۔ کواڑ کی شکل ✦

زُلفیاں ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ زنجیریں ✦

زَلّہ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ کھانا جو کسی شخص کے واسطے اُٹھا رکھیں ✦ پس خوردہ ۔ لگے کا بچا ہوا کھانا ۔ جُھوٹ ۔ اُلش ✦ نیز وہ کھانے جو کینے یا کنگلے کہیں سے پڑا پڑایا اُٹھالیں ✦

زلہ رُبا ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مُراداً خوشہ چیں ✦

زلہ رُبائی ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ مُراداً خوشہ چینی ✦

زُلیخا ع ۔ اسم مؤنث ۔ ماخوذ از زلّخا) ایسی خوبصورت عورت جسے دیکھکر لوگ پھسلیں ۔ عزیز مصر کی بیوی جو حضرت یوسف علیہ السلام پر عاشق ہوئی تھی اور اُسکے اصرار سے غازن نام بادشاہ مصر نے حضرت یوسف کو خریدا تھا ؎

چاہ جس یوسف کی محسن کو ہے آہ	وہ زلیخا یار جانی اور ہے (محسن)

زَمانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) حرکت فلکی کی مقدار ✦ وقت ۔ سماں ۔ کال ۔ عصر ۔ بیلا ۔ ہنگام ۔ اوسر (۲) عرصہ ۔ مدت ۔ وقفہ ۔ میعاد (۳) رُت ۔ موسم ۔ فصل (۴) عہد ۔ راج ۔ حکومت ۔ (۵) جگ ۔ قرن (۶) دور ۔ گردش (۷) دُنیا ۔ گیتی ۔ عالم ۔ دہر ۔ سنسار ؎

زمر

یا رب زمانہ مجھکو مٹاتا ہے کس لیئے	لوحِ جہاں پہ حرفِ مکرر نہیں ہوں میں (د)

(۸) دُنیا کے لوگ ۔ جگت ۔ جگ ۔ خلائق ۔ مخلوق ۔ پرتھوی جیسے زمانہ دشمن ہوگیا ✦ ؎

دیکھا ہمیشہ مور و مگس کو شکر کے گرد	دولت ہے جسکے پاس اُسیکا زمانہ ہے (اسیر)

(یہ لفظ اصل میں عربی کے زمن سے اہلِ فارس نے اپنے ڈھنگ پر زمانہ بنا لیا ہے)

زمانہ بھر ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ تمام دُنیا ✦

زمانہ پھر جانا ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) لوگوں کا کسی کے خلاف اور اُسکا دشمن ہوجانا ۔ مخلوق کا اپنے سے برگشتہ اور برسرِ فساد ہوجانا ؎

اپنے بیگانے ہوئے سب بعض ساقی دیکھکر	پھر گیا ہے زمانہ گردش ساغر کے ساتھ (نواب محمد سعید خان صاحب طالب) (۲) زمانہ اُلٹ جانا ۔ زمانہ بدل جانا ✦

زمانہ دیکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) دنیا کو دیکھ ڈالنا ۔ دُنیا میں پھر لینا (۲) تجربہ حاصل کرنا ۔ لوگوں کی آنکھیں دیکھنا ✦

زمانہ ساز ۔ ف ۔ صفت ۔ گوں کا یار ۔ مطلب کا یار ۔ خود غرض ۔ دو بھیسیا ظاہرداری برتنے والا ۔ ابن الدنیا ۔ ابن الوقت ۔ ہوا کے رُخ پر رہنے والا

زمانہ سازی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ خوشامد ۔ ظاہرداری ۔ جیسا دیکھنا ویسا برتنا ۔ دُنیاداری ۔ بناوٹ ۔ مکاری ✦

زمانہ سازی کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ظاہرداری برتنا ۔ دنیاداری کا برتاؤ کرنا ۔ خوشامد کرنا ۔ مکاری اور بناوٹ کی باتیں کرنا جیسا دیکھنا ویسا

زمانہ کا لہو سفید ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دنیا کی محبت کا جاتا رہنا ۔ آپسمیں محبت نہ رہنا ✦

زمانہ کے موافق ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ جیسا وقت ویسا روپ ۔ جیسے لوگ ویسا برتاؤ ✦

زمانہ موافق ہونا ۔ ہ ۔ طالع کا یاور اور اقبال کا سازگار ہونا ✦

زمرّد ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ایک سبز رنگ کے قیمتی پتھر کا نام ۔ زبرجد ۔ سبزہ پنا ۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد ۔ تیسرے میں خشک ۔ خواصاً مفرح ۔ مقوی حرارت غریزی ارواح دل دماغ ۔ کبد ۔ معدہ وغیرہ ✦ ؎

رشک کے مارے زمرد خاک میں مل جائیگا	سبزے پر اُس گوش کے فیروزہ ہیرا کھائیگا (آتش)

(۲) خواجہ سراؤں وغیرہ کا نام بھی زمرد ہوتا ہے ✦

زمرّدین ۔ ف ۔ صفت ۔ سبز ۔ ہرا ✦

زمر

زُمرَہ ۔ع۔ اسم مذکر (۱) گروہ۔ جتھا۔ ٹولی۔ منڈلی۔ جماعت (۲) سنگت ساتھ۔ ہمراہی (۳۔ ل) بھیڑ۔ فوج ✦

زَمزَم ۔ع۔ اسم مذکر۔ از (زم) جسکے معنے روکنے نیز کھاری ہونے کے ہیں بی بی ہاجرہ کے کنوئے کا نام جو کعبۃ اللہ میں اب تک موجود ہے۔ اسکا پانی ٹملا یعنی کھریا تا ہوا ہے۔ کہتے ہیں کہ جب بیوی ہاجرہ کے پیٹ میں حضرت اسمٰعیل پڑے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی پہلی بیوی سارہ کو رشک دہونے کے خیال سے اُنھیں کو کے میدان میں چھوڑ گئے یہاں آکر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام پیدا ہوئے تو اُسوقت اُن کی والدہ کو نہایت تشنگی ہوئی اور پانی کے واسطے اِدہر اُدہر جلبلاتی پھریں خدا کی شان سے جس زمین پر حضرت اسمٰعیل پڑے ٹانگیں مار رہے تھے ان کی ایڑیاں جو لگیں تو وہاں سے پانی رسنے لگا۔ اور بعض لوگوں کا بیان ہے کہ حضرت جبرئیل نے خدا کے حکم سے اُس زمین پر آکر ایک ایسا پر مارا کہ زمین کا پردہ پھٹ گیا اور پانی اُبھر آیا غرض جب وہ پانی بہنے لگا تو آپ نے چاروں طرف سے مٹی روک کر اُس پانی سے ارشاد کیا کہ زم یعنے ٹھہر جا ٹھہر جا جب سے اُس نہر کہ چشمے کا نام زمزم ہوگیا۔ چونکہ یہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا ایک معجزہ ہے اور خانہ کعبہ میں بھی اسکا پانی صرف ہوتا ہے اس سبب سے اہلِ اسلام اسکی بڑی عزت کرتے اور دُور دُور لیجاتے ہیں بلکہ مرتے وقت اِسکا منہ میں جانا باعث نجات تصور کرتے ہیں اور اُن کا اعتقاد ہے کہ اِس چشمہ میں جنّت کی سوت ہے اور از روے حدیث یہ کل امراض کے واسطے آبِ شفا ہے۔ مشہور ہے کہ آدمی جس چیز کی نیت کرکے اِس پانی کو پیتا ہے اُس کا مزہ اسکو ملتا ہے۔ بعضوں نے شہد کا مزہ پایا ہے بعضوں نے دودھ کا مزہ لیا ہے۔ اِسکے علاوہ یہ پانی غذا کا کام بھی دیتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب ✦

زَمزَمَہ ۔ف۔ اسم مذکر۔ ترنم۔ وہ گیت جو ٹھاٹیں گائے جائیں۔ نغمہ۔ ترانہ۔ گیت ✦ وہ الفاظ جو آتش پرست آگ پُوجتے وقت سُریلی آواز سے کہتے جاتے ہیں

زَمزَمی ۔ع۔ اسم مؤنث۔ آبِ زمزم رکھنے کا برتن ✦

زمستان ۔ف۔ اسم مذکر۔ موسم سرما۔ جاڑا۔ سردی ✦

زَمہَریر ۔ع۔ اسم مذکر (۱) سخت جاڑا۔ نہایت سردی (۲) کرۂ ہوا کا وہ طبقہ جو نہایت سرد ہے۔ یہ طبقہ کرۂ ہوا کے وسط میں واقع ہے اور کرۂ ہوا کرۂ نار کے نیچے کرۂ ارض کے اوپر ہے۔ اہلِ اسلام کا عقیدہ ہے کہ کافروں کو اُس میں عذاب دیا جائیگا۔ علم حکمت میں لکھا ہے کہ جب سمندری بخارات تصاعد کرکے کرۂ زمہریر تک پہنچتے ہیں تو وہاں جاکر منجمد ہوجاتے ہیں اور اُن کا ابر بنکر نمودار ہوتا اور برستا ہے یہ لفظ زم بمعنی سرما بہ تشدید اور ہریر بمعنے کنندہ سے مرکب ہے یعنی نہایت سرد کردینے والا طبقہ

زمین ۔ف۔ اسم مؤنث (۱) ارض۔ بھوم۔ بھومی۔ دھرتی وہ خاکی کرہ جسپر

زمی

ہم لوگ رہتے سہتے ہیں ✦ سے

جُنوں میں بھلا کون کیا خاک اُڑاتے گرا کر جوش ہی میں زمیں ہو بچکے (مومن)

(۲) غزل کی ردیف قافیہ اور وزن یا بحر سے

گلشن کسی نے مُول لیا ہے کسی سخنگر یعنے زمین شعر جہاں میں خریدلی (اسیر)

زمینِ شعر ہے باہر جہان سے سرِ نو کہ اِس زمیں پہ جو دیکھا تو آسمان ہیں دو (سرور)

کیا سر جھکا رہے ہو مرا سن کی کہ سنگر بادے نظر کرو کہ سے مرہاں زمیں پر (اسیر)

باندھوں میں مضموں جو اپنی شوخی کا کی ہر زمینِ شعر میں عالم زمینِ شور کا (ذوق)

(۳۔ ل) دُنیا۔ جہان۔ عالم۔ سنسار۔ سرزمین۔ جہاں لوگ ✦ تختہ۔ خطہ۔ سطحِ زمین۔ ولایت۔ ملک۔ دیس۔ (۴۔ ل) خاک۔ مٹی۔ دھول گرد (۵۔ ل) بُنیاد۔ جڑ۔ نیو۔ ہر ایک حظر کا مادہ جیسے مسئلہ کی زمین ہر ایک حظر میں دی جاتی ہے (۶۔ ل) تہ۔ طبقہ ✦ تلا نیچے کا حصّہ۔ نیچے کا رنگ۔ کاغذ یا کپڑے کی اصل سطح یا اصل رنگ ✦ سے

خط سے قماش عارض جاناں بہ ہے بہار اس چینٹ کے نقوش ہیں سبزہ زمین خ (طالب)

(۷) عورت۔ اولاد کی والدہ جیسے تخم تو اچھا ہے مگر زمین بُری ہے ✦

زمین اُٹھنا ۔ف۔ فعل لازم۔ زمین کا ٹھیکے پر جانا ✦ زمین کا ابر جوتا جانا زمین میں کاشتکاری اور زراعت ہونا۔ زمین کا کمایا جانا۔ زمین کا سرسبز ہونا سے

آسماں سے کسے امید ہے سرسبزی کی جوں رہ وافتادہ زمیں ہو ذاگھٹ قتل سعد (آتش)

زمین آسمان ایک کردینا ۔ف۔ فعل متعدی۔ کسی چیز یا کسی شخص کی تلاش میں کوئی جگہ باقی نہ چھوڑنا۔ چھان مارنا۔ ڈھونڈھ مارنا ✦

زمین آسمان کا فرق ۔ف۔ اسم مذکر۔ نہایت فرق اور بہت بڑا تفاوت اختلافِ عظیم ✦ سے

ہے زمیں آسمان کا یارو ذرہ میں اور آفتاب میں فرق (جرأت)

تُم نے کر اُس کے چہرے کی کیا پہنچو آفتاب ہے اِسمیں اُسمیں فرق زمین آسمان کا (مہرا)

زمین آسمان کے قلابے ملانا ۔ف۔ فعل متعدی (۱) نہایت مبالغہ کرنا۔ جھوٹی سچی باتیں بنانا۔ عیاری دکھانا۔ توڑ جوڑ ملانا۔ بہت باتیں بنانا نہایت جھوٹ بولنا سے

قلابے آسمان و زمین کے ملا نہ تو اس عمروش کے ملطف ناصح بتاسکو (مصحفی)

(۲) ڈینگ اُڑانا۔ شیخی بگھارنا۔ تعلّی کی لینا۔ ڈوں اُڑانا۔ لاف زنی کرنا سے

بس زمین و آسماں کے تو نہ قلابے ملا ہنسیں پر سخت مشکل ہاد ہا ہوا کلام (ظفر)

زمین بلند ہونا ۔ف۔ فعل لازم (عروض) غزل کی بحر کا سخت اور دشوار ہونا

سنگلاخ زمین ہونا ٭

پسند میں وہی اشعار ہوئے ظفر — کہے بلند زمیں جو کہ آسماں کی طرح (ظفر)

زمین بوس ہونا ـ ف ـ فعل لازم ـ زمین چومنا ـ آستانہ بوسی کرنا ♦ حاضر خدمت ہونا ـ ملازمت میں حاضر ہو کر آداب بجالانا ♦

زمین بیٹھنا ـ ف ـ فعل لازم ـ زمین دھنسنا ـ زمین کا نیچے دب جانا ٭

دوش احباب ہی پر کچھ فقط بار نہ تھی — لاش رکھی گئی میری تو زمیں بیٹھ گئی ([illegible])

زمین پاؤں کو لگنا ـ ف ـ فعل لازم ـ کسی راستہ کا مشتاق ہونا ـ کسی زمین پر چلنے کی عادت پڑنا جیسے یہاں کی زمین ابھی پاؤں کو نہیں لگی اس سے دیر میں جاتا ہے ♦

زمین پر پانی پھرنا ـ ف ـ فعل لازم ـ زمین کا غرقاب ہونا ـ زمین کا ڈوب جانا ـ غرق میں آجانا ٭

بجھو جو آگ سے چلتے ہیں آنسو — تو پھر جاتا ہے پانی سب زمیں پر (منیر)

زمین پر پاؤں نہ رکھنا ـ ف ـ فعل متعدی ـ نہایت اترانا ـ نہایت نازاں ہونا ـ کسی چیز کو خاطر میں نہ لانا ـ زمین کو اپنا قدم رکھنے کے قابل نہ جاننا ـ زمین پر دوں اڑنا ـ اکڑ کر چلنا ـ از حد متکبر ہونا ٭

اب پاؤں رکھتے وہ نہیں چھٹتے زمیں پر — یک لک کے ساتھ میں دو دو جو چڑھے ہیں (آتش)

زمین پر چڑھنا یا زمین چڑھنا ـ ف ـ فعل لازم ـ تیز رفتاری کا مشتاق ہونا ـ گھوڑے کا روز بروز تنگ و تاز میں زور پکڑنا ٭

بچپن ہے اسپ ناز و ادا ناز وشی ہیں — اے چرخ ابھی زمین پہ گھوڑے چڑھے نہیں ([illegible])

زمین پر سے پڑا پانا ـ ف ـ فعل متعدی ـ بلا محنت حاصل ہونا ـ مفت ملجانا ـ ناگاہ بلا توقع ہاتھ لگجانا ـ راستہ چلتے ملجانا ـ یوں نہیں ہاتھ لگجانا ـ کسی چیز کے بلا محنت ملجانے سے خوش ہونا ٭

فلک پر کل جو نقش پا کی طرح — اس نے میرے تئیں خوار پایا
خوش ہوا اتنا دیکھ کر گویا — کچھ زمیں پر سے ہے پڑا پایا } (منقول از دیوان طپش)

زمین پر گڑ جانا ـ ف ـ فعل لازم ـ زمین میں گڑ جانا زیادہ بولتے ہیں ـ شرم کے مارے زمین میں سما جانا ـ نہایت خجل اور شرمندہ ہونا ـ اسقدر شرمانا کہ منہ دکھانے کو جی نہ چاہنا ٭

کیوں شرم سے گڑ جائے نہ شمشاد زمیں پر — گلشن میں وہ سرو چمن اندام ہے آتا (ظفر)

زمین پر قدم نہ رکھنا ـ ف ـ فعل متعدی ـ دیکھو زمین پر پاؤں نہ رکھنا ٭

آبلہ پائی سے یہ رتبہ ہوا حاصل کہ بس — ہم زمیں کیا آسماں پر بھی قدم رکھتے نہیں (آشفتہ)

کس نزاکت سے بزیر خاک گو ہیں — وہ زمیں پر قدم نہیں رکھتے (اسیر)

زمین پکڑنا ـ ف ـ فعل متعدی ـ (۱) جم کر بیٹھنا ـ ہتیاؤ کر بیٹھنا ـ جم جانا ـ جم کر بیٹھ جانا ـ کسی جگہ سے نہ ٹلنا ـ زمین سے چپک جانا ـ مستقل ہو کر بیٹھنا ♦ جم ہو جانا ♦ ٭

اٹھانا کو کسی سے مجھ زمیں گیر کا اسے جی — برنگ نقش پا اس رہ میں جب سے زمیں پکڑی (فدا)

اب تو زمیں یہ پکڑی ہے عشق نے کیوں نہ ہو — جنبش کرینگے اٹھ کے در آستاں سے ہم (تمیز)

(۲) کسی جگہ رہنے پر اصرار کرنا ـ مچل جانا ٭

اٹھاؤں خاک تجھے طفل اشک گودوں سے — گرے ہے دیدہ و دانستہ اب زمیں پکڑی (نصیر)

زمین دکھانا ـ یا ـ دکھلانا ـ ف ـ فعل متعدی ـ (۱) پٹکنا ـ گرا دینا ـ دے مارنا ـ پھینک دینا ♦ ٭

کیا عجب مجھکو جو اسپ عمر دکھلائے زمیں — یہ بت منہ زور ہے جس کے شہسوار وں ہیں (اسیر)

(۲) نیچا دکھانا ـ خفیف کرنا ♦ پچھاڑنا ♦

زمین پھٹ جائے اور میں سما جاؤں ـ ف ـ کہاوت ـ نہایت شرمندگی اور زندگی سے بیزار ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں یعنی جیتے جی مرجانے کو جی چاہتا ہے ♦

زمین دوز ـ ف ـ صفت ـ (۱) زمین کے برابر ♦ وہ کنواں جسکی منڈیریں نہوں (۲) زمین میں دھنسا ہوا ـ تحت الارض زمین میں چھپا ہوا جیسے زمین دوز قلعہ وغیرہ (۳) وہ خیمہ جس کے چاروں طرف کا کپڑا زمین میں ہوا کے بچاؤ کے واسطے دبا دیا کرتے ہیں ♦

زمین دیکھنا ـ ف ـ فعل متعدی (۱) قے کرنا ـ رد کرنا ـ الٹی کرنا ـ استفراغ کرنا ـ ڈالنا ـ اوکنا ٭

کثیف جانب ہے دیکھو نہ آسماں کی طرف — مجھے یہ ڈر ہے مبادا کہیں زمیں دیکھو (ناسخ)

(۲) نیچا دیکھنا ـ غرور ٹوٹنا ـ شرمندگی اٹھانا ـ ذلیل ہونا ٭

اسیر ایسی اگر ہے ابھی ایام کی شوخی — زمیں دیکھینگے وہ دعوے ہے جن کو شہسواری کا (اسیر)

زمین سخت آسماں دور ہے ـ ف ـ کہاوت ـ یعنی جان سے تو تنگ مرنے کو آمادہ ہوں مگر نہ دفعۃً زمین میں گڑ سکتا ہوں اور نہ دوری کے باعث آسمان تک پہنچ سکتا ہوں کہ اپنے کو ان لوگوں سے چھپاؤں ٭

کرے کیا کہ دل بھی تو مجبور ہے — زمیں سخت ہے آسماں دور ہے (میر)

جدائی تری کس کو منظور ہے — زمیں سخت ہے آسماں دور ہے (میر حسن)

زمین سے پڑا پانا ـ ف ـ فعل متعدی ـ دیکھو زمین پر سے پڑا پانا ♦

زمین سے پیٹھ نہ لگنا - د - فعلِ لازم - مضطرب رہنا - بیقرار رہنا - چین نہ پانا - لوٹنا - تڑپنا ؎

لگے بھی گر زمیں سے پیٹھ تیرے تفتہ جانوں کی — تو شل برق اٹھ جائیں گے پھر وہ بیقرار ایسے (ذوق)

زمینِ غیر مزروعہ - ف ع - اسم مؤنث - ممکن الزراعت - بنجر - پڑتی - زمینِ افتادہ وہ زمین جس میں زراعت نہ کی جاوے ◆

زمین کا پاؤں تلے سے سرک جانا - د - فعلِ لازم (۱) کسی حادثہ یا صدمہ کی دفعۃً خبر سنکر آپے میں نہ رہنا - لرزہ آنا - کانپنا - تھرّانا - تھرتھری چھوٹنا ◆ حواس کا ٹھکانے نہ رہنا - بیحواسی کے باعث پاؤں کا ڈگمگا جانا چکر آجانا - ہوش پراگندہ ہوجانا (۲) دیکھو پاؤں تلے کی زمین سرک جاتی ہے (اس محاورہ کے معنی لکھنے میں اوّل تو صاحب گلشن فیض نے ایک شعر کے سبب جو شاعر نے صرف ایک بات نکالنے کی خاطر دوسری طرح پر ادا کیا ہے دھوکا کھایا۔ اسکے بعد مخزن المحاورات والے صاحب نے جنکو مسلمانوں کے محاورات سے بالکل مس نہیں قلم اُٹھا کر گلشن فیض کی نقل کر دی چنانچہ ہم اس شعر کو بعینہٖ اس موقع پر نقل کرتے ہیں ؎

میدانِ عشق میں نہ کوئی ساقدم ٹکا — طبقہ زمیں کا پاؤں تلے سے سرک گیا (بحر)

زمین کا پیوند ہو - د - عو - دعائے بد - مرجائے - اُجڑ جائے - ناپید ہوجائے - زمین میں گڑ جائے ؎

ہوا ہے آسکے مری آستین کا پیوند — یہ قطع اشک ہوا رب زمین کا پیوند (معروف)

کس دور میں اُٹھایا ہے سینہ سوختہ کو — پیوند ہو زمیں کا جیسا یہ آسماں ہے (میر)

رات دن میں یہی کہتی ہوں کہاں — جس نے رنگیں کا کیا آنا بند
پانی پی پی کے یہ کوسوں گی اُسے — ہووے یارب وہ زمین کا پیوند } قطعۂ رنگین

زمین کا پیوند ہونا - د - فعلِ لازم (۱) خاک میں ملجانا - نیست و نابود اور معدوم ہوجانا - ناپید ہونا ؎

ہوتا جو نہ پیوند زمیں تیری گلی میں — آسودہ یہ دل زیرِ زمیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

(۲) مرجانا - فنا ہونا - انتقال کرنا - زمین میں دبنا - دفن ہونا - گڑنا - خاک میں خاک ملجانا ؎

کہیں پیوند ہوں یارب زمیں کے — پھرینگے اُس سے یوں کب تک جدا ہم (میر)

قیس و فرہاد کا سُن ذکر تم آیا بجرات — لوگ پیوندِ زمیں ہوگئے ایسے ایسے (جرات)

زمیں کا گز - د - صفت - رہ نورد - جہاں گرد - جہاں پیما - ہمیشہ سفر اور سیاحت میں رہنے والا ◆ سیّاح

زمین کا گز بننا - یا - **ہو جانا** - د - فعلِ لازم - نہایت رہ نوردی - سیاحی

جہاں گردی کرنا - دُنیا جہان کو چھان مارنا ؎

نکلی تو چمنوں سے نہ تری رلو محبت — گو بگیا ہے طیرت شمشاد زمیں کا (امیر)

نہ ہے قانع خود بیٹھے ادا اپنے جہے سے جنتی — یہ دشت دشت میں ہاتھ پاؤں کو زمیں گز جیسا (؟)

زمین کھا گئی کہ آسمان - د - محاورہ - جب کوئی چیز دفعۃً غائب ہوجاتی ہے تو اسکی نسبت کہتے ہیں ◆

زمین کی پوچھنا آسمان کی کہنا - د - فعلِ متعدی - سوال کچھ جواب کچھ - سوال دیگر جواب دیگر ؎

اگر زمین کی پوچھی فلک کی کہنے لگی — یہ اُن کا آدمی اچھا فرشتہ خو آیا (وزیر)

زمین مزروعہ - ف ع - اسم مؤنث - بوئی ہوئی زمین - زمینِ کاشتہ

زمین میں سمانا - د - فعلِ لازم (۱) زمین میں دھنسنا - زمین میں گڑنا - زمین میں گھسنا - زمین میں جذب ہونا - (۲) شرم یا غیرت کے مارے زمین میں گڑ جانے کی آرزو کرنا ◆

زمین میں گاڑنا - د - فعلِ متعدی - زمین کے اندر دبانا - دفن کرنا - دفنانا (۲) سزائے سخت دینا - مار ڈالنے کی دھمکی دینا - تہدید موت کرنا ◆

زمین میں گڑ جانا - د - فعلِ لازم - (۱) زمین میں دھنس جانا - دھرتی میں سما جانا - (۲) - (۱) نہایت شرمندہ ہونا - شرم کے مارے پانی پانی ہوجانا ؎

بعد مرگ اعمال سے اپنے جو کھینچا انفعال — آخر اس شرمندگی سے ہم زمیں میں گڑ گئے (جرات)

قامتِ رعنائے تیری بسکہ شرماتا ہے سرو — دیکھکر تجکو زمیں کے بیچ گڑ جاتا ہے سرو (رضی)

زمیندار - ف - اسم مذکر - (۱) کسان - دہقان ◆ کھیتی باڑی کرنے والا - ہل جوتا ساتی - مالی - (۲) - ٹھاکر - جاگیردار - مالک اراضی - مرزبان - دھرتی پت ◆

زمیندارا - د - اسم مذکر - دیہات - مالکانہ - حق زمینداری ◆

زمیندارنی - د - اسم مؤنث - زمیندار کی عورت - سانن ◆

زمینداری - د - اسم مؤنث - (۱) کسان پن - (۲) جاگیرداری - پٹی داری (۳) میراث النغہ ◆

زَن - ف - اسم مؤنث - عورت - استری - تریا ◆ جورو - بیوی - زوجہ ◆ اہلیہ - حلیلہ

زن مرید - ف ع - صفت - جورو کا مزدور - جورو کا غلام - عورت کے کہے پر چلنے اور اُس کے حکم کو ماننے والا ◆

زنِ مدخولہ - ف ع - اسم مؤنث - گھر میں ڈالی ہوئی عورت - وہ عورت جسے ماں باپ نے بیاہ کر نہ دیا ہو اور خود کسی سبب سے اُس سے نکاح کر لیا ہو ◆ حرم - سُریت - نکاحی ◆

زن

زنِ منکوحہ - ف - اسم مؤنث (۱) نکاحی بیوی - وہ عورت جسکے ساتھ نکاح ہوا ہو - کری ہوئی - کی ہوئی عورت (۲) بیاہتا - بیاہی +

زِنا - ع - اسم مذکر - حرام - چھنالا - بدکاری - جاری - کسی کی جورو یا ملوکہ یا غیر عورت سے صُحبت کرنا - سِفاح +

زِنا بالجبر - ع - اسم مذکر - زبردستی حرام کرنا - کسی عورت سے اُسکی مرضی کے بغیر صُحبت ناشائستہ کرنا +

زِناکار - ع + ف - صفت - حرام کار - زانی - بدکار - فاجر +

زِناکاری - ع + ف - اسم مؤنث - حرام کاری - زِنا - بدکاری - فسق و فجور +

زَنّاٹا - ہ - اسم مذکر - کسی چیز کے زور سے ہوا چیرتے ہوئے جانے کی آواز - سنسناہٹ - جھنجھناہٹ - سائیں سائیں - سنّاٹا جیسے کیا زنّاٹے سے پتھر گیا - کس زنّاٹے سے کبوتر جا رہا ہے +

زَناخ - ہ - اسم مؤنث - مرغ یا کبوتر وغیرہ کے سینے کی ہڈی جو دو شاخ ہوتی ہے چونکہ زنخ کی شکل اسکے قریب قریب ہے شاید اس سبب یہ نام رکھ لیا ہے +

زناخ توڑنا - ہ - فعل متعدی (بیگمات قلعہ) سینۂ مرغ کو باہم ملکر توڑنا (۲) بکا یارانہ ہونا - ہمدم و ہمراز سہیلی بنانا ؎

شاید کہ اس نے اوسے توڑی کہیں زناخ ۔ دریافت ہو گیا مجھے اس نازنیں کا بھید (رنگین)

زناخی - ہ - اسم مؤنث (بیگمات قلعہ دہلی) تلنگی عورتوں کا دستور تھا کہ وہ آپس میں اس طرح کے رشتے مقرر کرکے ایک دوسرے کو خطاب کیا کرتی تھیں جس طرح سہیلی اپنی بکھے ہیں اسی طرح وہ کسی کو دل جان - کسی کو جانِ من - کسی کو دشمن - کسی کو زناخی کہا کرتی تھیں - زناخی کا رشتہ اور رشتوں سے زیادہ مضبوط اور قابل قدر گنا جاتا تھا - جب اُنہیں کسی کو زناخی بنانا منظور ہوتا تھا تو وہ باہم ملکر زناخ یعنے کبوتر یا مرغ کے سینے کی جڑی ہوئی ہڈی کو توڑا کرتی تھیں - گویا اس طرح پکی یاری ہی ہو جایا کرتی تھی - بعض ناواقف لوگ جو کہتے ہیں کہ چپٹ باز عورتوں کا یہ لفظ اور اُسکے معنی ہمراز و ہمدم و طبق زن ہیں - یہ محض بہتان ہے ہاں اگر لکھنؤ میں یہ معنی لئے جاتے ہوں تو عجب نہیں - حال کی تصانیف میں دو کتابیں چرخ سہیلی اور سگھڑ سہیلی چھپی ہیں ان میں بھی یہ لفظ صرف سہیلی کے معنی میں آیا ہے - اگر اسکے ایسے کریہہ معنی ہوتے تو وہ مصنف جو قلعہ کا پلا ہوا ہے ہرگز عام بول چال میں اس لفظ کو جابجا نہ لکھتا - ہاں اگر بے تکلف یک جان یک تن سہیلی کہیں تو بجا ہے ؎

ہے زناخی مری وہ لال پری ۔ ہو جسے دیکھکر بڑا حال پری
یہ زناخی کھل گیا بجی کا مجکو سیر میں ۔ گاہ لیجاتا یہاں سے اور گہ لاتا تھا (رنگین)

زُنّار - ف - اسم مذکر و مؤنث - (۱) جنیئو - وہ تاگا جو ہندو لوگ اکثر حمائل وار ڈالے رہتے ہیں - یگ - سوتر - یگیہ پویت ؎

زنب

کافر ہوا ہوں پہلے ہے عشقِ بُتِ وزیر ۔ زنّار مجکو چاہئے موج شراب کا (وزیر)

ایک جگہ یہی صاحب مؤنث بھی باندھتے ہیں مگر اہلِ دہلی سے کبھی مؤنث نہیں سنا - ہاں سودا کے شعر میں موجود ہے ؎

اُس بُت بیدیں پہ ہم دیندار بھی مرنے لگے ۔ برہمن زنّار پہنا دے کفن کی تار کی (وزیر)

(۲) سفید لکیر جو اکثر نگینوں میں قدرتی اُڑسی بنی ہوئی ہوتی ہے - پتھر کا جنیئو ؎

ہوا ہے گو ثابت ہے وہ تماشا ئے مسلمانی ۔ نہ ٹوٹی شیخ سے زنّارِ تسبیحِ سلیمانی (سودا)

زنّاربند - ف - اسم مذکر - برہمن - جنیئو پہننے والا - دوجنا یعنی برہمن چھتری - ویش

زنّاردار - ف - اسم مذکر - دیکھو (زنّاربند) +

زنانہ - ف - اسم مذکر - (۱) زنخہ - مخنث - ہیجڑا - پننسک - وہ مرد جو عورتیں کی سی حرکتیں کرے + بھانڈ - نچنیا جیسے زنانہ نہ مردانہ ہوا ہیجڑا ہے بیڈھی نہ پسلی ہو اچھیجڑا ہے + (۲) اسم مذکر) پردہ نشین عورتوں کے رہنے کا مکان حرم سرائے - (۳) پردہ جیسے زنانہ ہو رہا ہے مت آنا - (۴ صفت) نامرد ڈھیلا - سُست + زن صفت - بزدل +

زنانہ کرنا یا کروانا - ہ - فعل متعدی - مردوں کو ہٹا دینا تاکہ پردہ دار عورتیں آئیں جائیں + پردہ کرانا ؎

ہٹ گئے سب زنانہ کروایا ۔ باغ میں انکو لا اُتروایا (شوق)

(۲) خوجہ کرانا - ہیجڑا بنوانا +

زنانہ کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) پردہ کرنا - غیر مردوں کو ہٹانا (۲) نامرد بنانا +

زنانِ مِنزہی - ہ - اسم مذکر - گرباتی - بیکسی - وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے + زنانہ - زنخہ +

زنانی - ہ - اسم مؤنث - (لشکری) عورت - استری - زن - مادین - (۲ - صفت) منسوب بہ زن +

زنانی بولی - ہ - اسم مؤنث - عورتوں کی زبان + ریختی +

زنانی پوشاک - ہ - اسم مؤنث - عورتوں کی پوشاک جیسے انگیا کرتی وغیرہ

زَنبق - ع - اسم مذکر - ایک طرح کا سفید پھول جو نرگس کی قسم کا دھتورے کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے شاعر لوگ معشوق کی ناک سے اُسے تشبیہ دیا کرتے ہیں

سرو قامت سمن اندام گلستان رُخسار ۔ ہونٹ گلبرگ دہن غنچہ و بینی زنبق (ذوق)

زنبور - ف - اسم مذکر - (۱) بھڑ - بھیڑ بھنی - بر (۲) سنسی کی طرح کا ایک اوزار جسکا منہ آگے سے گول ہوتا ہے + سنڈاسی (۳) چھوٹی توپ - وہ توپ جو اکثر اونٹوں پر لدی ہوئی بادشاہ کی سواری کے ساتھ چھوٹتی جاتی ہے - جزائل

زنب

زنبورچی - ف - اسم مؤنث - زنبورچلانیوالا توپچی - بندوقچی - برقنداز سپاہی +

زنبورک - ف - اسم مؤنث - چھوٹی توپ +

زنبیل - ف - اسم مؤنث - فقیروں کی چمڑے کی جھولی + کچکول + جھولی بھیک کا ٹھیکرا - کاسۂ گدائی + کچھول (۲) عمرو عیار کی جھولی جس میں وہ تمام زمانہ کی چیزیں رکھ لیا کرتا تھا +

زنجیر - ف - اسم مؤنث - حلقہ ور - کنڈی - سانکل - سنگل + سلاسل - جولان بیڑی + لڑی + توڑا - گلے کی زنجیر + ــہ

ناسخ ضعیف بھاری ہے زنجیر آہنی   کافی ہے اسکی قید کو زنجیر بالکی (ناسخ)

جب نیل کا لفظ لکھتے ہیں تو اُسکے ساتھ بھی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے ایک ایک زنجیر یا دو زنجیر فیل لکھا کرتے ہیں +

زنجیر ڈالنا - ۔ - فعل متعدی - بیڑی ڈالنا - پابجولاں کرنا +

زنجیر کرنا - ۔ - فعل متعدی (متروک) پاؤں میں بیڑی ڈالنا (مرزا جرأت نے باندھا ہے) +

زنجیر کھٹکھٹانا - یا - مارنا - ۔ - فعل متعدی - کنڈی مارنا کنڈی کھڑکھڑانا دستک دینا +

زنجیرا - ۔ - اسم مذکر (۱) توڑ - ہار - کنٹھی - چپاکلی وغیرہ (۲) حلقہ دار کڑھائی یا کڑھنت + لہریا +

زنجیری - ف - صفت - ایک قسم کا زنجیردار گولہ یا گولی + ــہ

جان جلنے طائرِ وحشت مگر اُڑنے نہ پائے   گو لڑا دے تا قل لگا تا کوئی زنجیری مجھے (۔)

زنخ - یا زنخدان - ف - اسم مؤنث - ٹھوڑی - ٹھوڈی - ذقن - چنک +

زنخا - ۔ - اسم مذکر - (دراصل زنکہ (۱) وہ شخص جو عورتوں کی سی بات چیت اور حرکات و سکنات کرے - زنانہ (۲) ہجڑا - خنیا - گرہ - ہیجڑا - بھانڈ (۲) صفت نامرد - بزدل - ہیز - زن صفت + نازک کمر - پتلی کمر والا +

زندان - ف - اسم مذکر - قید خانہ - جیل - محبس - بندیخانہ - بجن - بندت خانہ +

ایسے لاغر جو نہ ہوتے تو سماتے کیونکر   تنگ ہے خانۂ زنجیر سے زنداں اپنا (۔)

زندگانی - ف - اسم مؤنث - حیات - عمر - زیست - آوستھا - ابل ــہ

آدمی بلبلا ہے پانی کا   کیا بھروسہ ہے زندگانی کا

زندگی - ف - اسم مؤنث - دیکھو (زندگانی) ــہ

زندگی اپنی جو اس طور سے گزری غالب   ہم بھی کیا یاد کرینگے کہ خدا رکھتے تھے (غالب)

زندگی بسر کرنا - ۔ - فعل متعدی - عمر کاٹنا - عمر گزارنا - دن بھرنا - جینا +

زنگ

زندگی بسر ہونا - ۔ - فعل لازم - عمر کٹنا +

زندگی بھر - ۔ - تابع فعل - تمام عمر - تابحیات - جیتے جی - مادام الحیات ــہ

حسن کا اب بھی نہ عالم یار ہے   تیرے در پہ زندگی بھر ہم رہے (ناسخ)

زندگی تلخ ہونا - ۔ - فعل لازم - جینا دو بھر ہونا - حیات کا وبال جان ہونا - جینے کا لطف نہ رہنا - جینے کا مزہ نہ رہنا - عیش میں کھنڈت ہونا +

زندگی سے تنگ آنا - یا - ہونا - ۔ - فعل لازم - جینے سے ناراض ہونا - زندگی سے عاجز ہونا - جینے سے بیزار ہو جانا ــہ

ابھی رہتے ہیں یاں کتنے زندگی سے تنگ ہیں لیکن   نہیں ہو موت اپنی تیرے بیمار و نکے قابو میں (ظفر)

زندگی سے ہاتھ اُٹھانا - یا - دھونا - ۔ - فعل متعدی - جینے سے مایوس ہونا - حیات سے نااُمید ہونا - جینے کی امید نہ رکھنا +

زندگی کا جام پینا - ۔ - فعل متعدی - کسی کی سلامتی یا تندرستی کا جام پینا - کسی کی یاد میں شراب یا شربت کا پیالہ پی کر اُسکی سلامتی کی دعا مانگنا - کسی خوشی کے جلسے میں اپنے پیارے خواہ عزیز خواہ افسر خواہ بادشاہ کے واسطے اُس کی درازیٔ حیات کی دعا کرنا +

زندگی میں - ۔ - تابع فعل - جیتے جی + سلامتی میں +

زندہ - ف - صفت - جیتا - حیات - ذی روح - ذی حیات + ذی حس + جاگتا + خوش + تازہ +

زندہ باش - ف - دعا - جیتا رہ - سلامت رہ + شاباش - مرحبا +

زندہ در گور ہونا - ۔ - فعل لازم - جیتے جی مرنا - موت سے پہلے مرنا -

زندگی میں قبر کا مزہ آجاتا ہے   اُنہیں تو بیماری نے زندہ در گور کر رکھا ہے

زندہ دل - ف - صفت - افسردہ دل کا نقیض - خوش طبع - خوش مزاج دل لگی باز - ظریف +

زندہ دلی - ف - اسم مؤنث - خوش طبعی - دل لگی - خوش مزاجی - ظرافت - چہل

زندگی زندہ دلی کا ہے نام   مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں (ذوق)

زندہ رہنا - ۔ - فعل لازم - جیتا رہنا - سلامت رہنا + تازہ رہنا - سرسبز رہنا

زندہ کرنا - ۔ - فعل متعدی - جلانا - حیات بخشنا - جان ڈالنا +

زنگ - ف - اسم مذکر - (۱) لوہے کا میل - مورچہ - کدورت ــہ

کدورت اپنے چہروں کی نظر آئی جو لوگوں کو   تماشا ہے کہ اُلٹے آئینے میں زنگ ٹھیرایا (ناسخ)

(۲) افریقہ کے ایک ملک کا نام - زنگبار - حبش (۳) گھنٹالی - گھنگرو - گھنٹی

مری لیلی کو یاں اگر لائے   باندھوں ناقہ میں زنگ سونے کا (ناسخ)

زنگ آلود - یا - آلودہ - ف - صفت - زنگ خوردہ - مورچہ لگا ہوا - میلا - گند - کھوٹا - کھٹا +

زنگ لگنا - ہ - فعل لازم - جز لگنا - مورچہ لگنا +

زنگار - ف - اسم مذکر - تانبے کا کساؤ + نیلا تھوتھا - طوطیا - سبز - زنجار (معرب زنگار) +

زنگاری - ف - صفت - زنگار کے رنگ کا - سبز - ہرا +

زنگولہ - ف - اسم مذکر - جرس + گھنٹا - گھنگرو - تال - جلاجل +

زنگی - ف - اسم مذکر - زنگبار کا باشندہ - حبشی - شیدی +

زنگی ہڑ - ہ - اسم مؤنث - کالی ہڑ - چھوٹی ہڑ - ہلیلہ سیاہ +

زنہار - ف - تابع فعل - (۱) پناہ - بچاؤ - سرن (۲) تنبیہ و تاکید کا لفظ - جیسے وہاں زنہار نہ جاؤ +

زوال - ع - اسم مذکر - جاتا رہنا - دور ہونا - کمی - گھٹاؤ - گھٹتی + ڈھلاؤ - اُتار - تنزل + ادبار - فرسودگی جیسے ہر کمال کو زوال ہے +

زوال کا وقت - ہ - اسم مذکر - وہ وقت کہ جب آفتاب نصف النہار سے ڈھلے - دوپہر کے بعد کا وقت - تیسرا پہر - ظہر + گھٹتی کا پہرا + دھوپ ڈھلنے کا وقت +

زوالِ ماہ - ع - ف - صفت - چاند کا بدر ہونے کے بعد گھٹنا - عروج ماہ کا نقیض +

زوائد - ع - صفت - زائد کی جمع - فضول - زیادہ - بڑھتی - ادھکاری +

زوج - ع - اسم مذکر - جفت - جوڑا - جٹ + خاوند - جورو + دو عدد جو کسر کے بغیر نصف ہو سکے - جیسے دو - چار - چھ - آٹھ وغیرہ +

زوج الزوج - ع - اسم مذکر - وہ عدد جو دو پر تقسیم ہو کر پھر دو پر بٹ سکے جیسے ۸ - ۱۶ - ۳۲ وغیرہ

زوج الفرد - ع - اسم مذکر - وہ عدد جو جفت و طاق دونوں پر بٹ سکے - جیسے ۱۶ - ۱۲ - ۱۸ وغیرہ +

زوجہ - ع - اسم مؤنث - جورو - بیوی - گھر والی - استری - مہو - اہلیہ - حلیلہ +

زوجیت - ع - اسم مؤنث - نکاح - عقد - بیاہ - جوڑا لگنا - گٹھ جوڑا بندھنا - جورو بننا - جیسے حق زوجیت یعنی بیوی بننے کا حق +

زوجیت میں لانا - ہ - فعل متعدی - جورو بنانا - نکاح میں لانا - عقد کرنا - نکاح کرنا +

زود - ف - تابع فعل - جلد - شتاب - تاولی - فوراً - ابھی - ترت - معاً +

زود آشنا - ف - صفت - بہت جلد یار بنجانے والا - جلد گھل مل جانے والا ؎

کیوں جائیں جانے سے پر عدو کے | کہلا ئیے زود آشنا آپ (ناظم)

زودرنج - ف - صفت - بہت جلد خفا ہو جانے والا - تنک مزاج - غُصیل - مغلوب الغضب - تیز مزاج - جلا تن +

زودرس - یا - زود فہم - ف - صفت - تیز فہم - بات کی تہ کو جلد پہنچنے والا +

زودنویس - ف - اسم مذکر - جلد جلد لکھنے والا +

زُور - ع - اسم مذکر - دغا - فریب - سالوس - مکر - جھوٹ - دروغ - کذب - جھگل - چھل ؎

شیطان بھی انسان پر جو کرتا ہے مکر و زور | اور بادی رہتا ہے سو ہے وہ بھی آفتی (دبیر)

زُور - ف - اسم مذکر - (۱) بل - طاقت - توانائی - سکت - قوت - جیسے زور بادشاہ داؤں وزیر (پہلوانوں کا مقولہ) (۲) غلبہ - زیادتی - کثرت - افراط - نہایت - ازبس - ازحد - بہت ؎

یہ زور آتشِ رنگِ حنا نے گرمی کی | تری ہتھیلی کا آبلہ صورت پسند ہوا (وزیر)

عالم مستی میں جرأت پڑھ غزل اک اور بھی | زور کیفیت اٹھاتے ہیں ترے اشعار سے (جرأت)

(۳ - برائے تعجب +) قیامت - غضب + بیڈھب ؎

غیر کو نامہ سے پھر نامہ مرے نام لکھا ہے | مہربان زور یہ تم نے ستم ایجاد کیا (ناسخ)

بزم طرب میں شکل دکھا کر چلے گئے | شادی میں زور غم پہ لگا کر چلے گئے (جرأت)

در تک آکر پھر گئے تم زور چالیں ہیں یہ واہ | ہم کو الفت تم سے تم کو انس گھر کے ساتھ ہے (جرأت)

(۴ - صفت) خوب - اچھا - عمدہ ؎

یار کا آستان پایا ہے | زور دل نے مکان پایا ہے (جرأت)

زور کیفیت اس شراب میں تھی | لب پر رکھتے ہی بس ہوا بیہوش (مصنف)

(۵) بس - قابو - اختیار - قدرت - سکت ؎

زندہ اُن آنکھوں سے کشتے کو نہ وہ ایک کرے | اس فسوں پر زور چل سکتا نہیں اعجاز کا (آتش)

(۶) عجیب و غریب - انوکھا ؎

خاک سر پر ہے مرد سے پامال | اے فلک زور انقلاب ہوا (ناسخ)

(۷) طُرفہ معجون - ایک عجیب شخص - انوکھا آدمی ؎

ہے کشتی مجھ سے چڑاتا ہے بزور | سا قیا زاہد بھی کوئی زور ہے

(۸) ظلم و ستم - جور و جفا - سختی - جیسے زور نہیں - ظلم نہیں عقل کی کوتاہی ہے - (۹) حکم - تحکم - حکومت - جبر - دباؤ - اجارہ جیسے کچھ تمہارا زور نہیں چلتا کہ چلے جائیں گھر پر ہی زور دکھاتے ہو - (۱۰ - صفت) چکول - چمکدار - بھڑکیلا ؎

جوتا تیرا بنا ہے گر زور | تو میری بھی کفش ہے جلابور (رنگین)

(۱۱) کوشش سعی۔ جد و جہد جیسے اس نوکری میں انھوں نے بھی خوب ہی زور لگایا

زور آزمانا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ طاقت آزمائی کرنا۔ اپنے زور کا امتحان کرنا۔ طاقت دکھانا۔ زور دکھانا ۔

جا کر انھوں کے گھر پہ جب زور آزماویں ۔ وہ گرد وار کو دیں ہم کو شاہ بچا نجاویں (نظیر)

زور آزمائی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ طاقت آزمائی۔ کشتی۔ ریاضت ۔ بل دکھانا جیسے بچے ہی پر زور آزمائی کرتے ہو۔ کسی بڑے سے لڑو تو جانیں ۔

زور آنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ طاقت بڑھنا۔ بل آنا۔ طاقت آنا۔ توانا ہونا ۔

زور آور ۔ ف۔ صفت۔ بلوان۔ بلونت۔ بلی۔ طاقتور۔ صاحب زور۔ قوی

زور آوری ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) طاقت۔ بل۔ سکت۔ شکتی۔ توانائی (۲) زبردستی۔ زور آوری ۔

زور بازو سے ۔ ف۔ تابع فعل۔ قوت بازو سے۔ اپنی طاقت سے۔ اپنی محنت و مشقت سے

زور پر ۔ ف۔ تابع فعل۔ کمال پر۔ انتہا پر۔ اخیر درجہ پر۔ بر سر ترقی۔ افزونی پر ۔

اب ہے پتنگ بازی قاتل یہ زور پر ۔ عاشق کے دل کے شیشے کا مانجھا ہے ڈور پر (امانت)

زور پر چڑھنا ۔ فعل لازم۔ طاقت میں بھرنا۔ حد کمال کو پہنچنا۔ ترقی پر ہونا۔ شباب پر ہونا ۔

دکھانا جوش و خروش اپنا زور پر چڑھکر ۔ گئے جہاں میں دریا اتر بہت چڑھکر (ذوق)

پھنکے ہے آگ سے ہر دم یہ آسماں کیا ۔ پڑھا ہے زور پہ اب نالۂ و فغاں کیا (آفتاب)

زور پڑنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) بوجھ پڑنا۔ دباؤ پڑنا۔ داب پڑنا (۲) طاقت صرف ہونا۔ زیادہ محنت پڑنا۔ جیسے آنکھوں پر زور پڑنا (۳) مجبور کیا جانا۔ دبایا جانا ۔

زور جتانا۔ یا۔ دکھانا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ حکم جتانا۔ حکومت دکھانا۔ دباؤ ڈالنا۔ طاقت ظاہر کرنا ۔

زور چلانا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ حکومت چلانا۔ زبردستی یا رعب سے کوئی کام لینا۔ بل دکھانا

زور چلنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ بس چلنا۔ قابو چلنا۔ حکم چلنا۔ اختیار چلنا ۔

ہو گیا فرعون آخر غرقۂ دریائے نیل ۔ چل سکا ہرگز نہ اسکا زور شاہی آب میں (ناقل)

خواہ جیتا رکھے وہ خواہ مجھے قتل کرے ۔ اس ستمگار پر کیا دوسرا چلتا ہے (جرأت)

جو پھر جائے اس بیوفا سے تو جانوں ۔ کہ دل پر نہیں زور چلتا کسی کا (مومن)

زوردار ۔ ف۔ صفت۔ قوی۔ بلوان۔ بلونت۔ طاقتور۔ توانا۔ پُشٹ ۔

زور دکھانا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ طاقت سے پڑھنا۔ آواز سے پڑھنا۔

زور دیکر پڑھنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ طاقت سے پڑھنا۔ آواز سے پڑھنا۔ کسی چیز کے تلفظ کو ایک خاص آواز کے ساتھ ادا کرنا ۔

زور دینا ۔ ف۔ فعل متعدی (۱) دباؤ ڈالنا۔ بوجھ ڈالنا (۲) مدد دینا۔ پشتی کرنا۔ حمایت کرنا۔ کمک دینا۔ تاکید کرنا۔ (۳) مجبور کرنا۔ ناچار کرنا (۴) تقویت دینا۔ قوت دینا۔ زور بڑھانا۔ جیسے انجن کو زور دینا (۵) سخت کرنا۔ کڑا کرنا۔ جیسے کسی پرزے کو زور دینا (۶) کسی تلفظ کو زیادہ آواز سے ادا کرنا ۔

زور دیوانہ ہونا ۔ ف۔ فعل لازم۔ نہایت دیوانہ ہونا۔ نہایت پاگل ہونا ۔

ہاتھ میں سلسلۂ زلف گرہ گیر نہیں ۔ زور دیوانے ہوں میں بستۂ زنجیر نہیں (ذوق)

(۲) عاشق زار ہونا۔ نہایت فریفتہ ہونا ۔

زور ڈالنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) دبانا۔ مجبور کرنا۔ جبر کرنا۔ تنگ کرنا (۲) کمک پہنچانا۔ مدد کرنا۔ (۳) دباؤ ڈالنا۔ کسی طرف زیادہ طاقت دکھانا جیسے فوج کا کسی خاص مقام پر زور ڈالنا ۔

زور زور ۔ ف۔ تابع فعل۔ نہایت طاقت سے۔ جلد جلد۔ جلدی جلدی

زور سے ۔ ف۔ تابع فعل (۱) طاقت سے۔ تیزی سے۔ تندی سے۔ جلدی سے (۲) سختی سے۔ بمشکل ۔

ضعف کرنے نہیں دیتا تھا قدم سے لیکر ۔ گھر تک آیا ہوں بڑے زور سے دم لیکر (مروت)

(۳) بشدت۔ نہایت۔ بکثرت۔ بدرجۂ غایت۔ بسختی جیسے زور سے تھپڑ مارا یا زور سے مینہ برسا ۔

زور شور ۔ ف۔ اسم مذکر۔ تیزی و تندی۔ چڑھاؤ۔ شدت ۔

عشق کے زور شور تو دیکھو ۔ جو بھلایا وہی خیال رہا (داغ)

زور شور پر ۔ ف۔ تابع فعل۔ جوش و خروش پر۔ نہایت تندی و تیزی پر۔ از حد سختی اور شدت پر۔ طاقت اور توانائی پر ۔

قریشند میرے دیدۂ گریاں نے کیا ۔ کچھ بن نہ آئی ابر سے اس زور شور پر (امیر)

قطرے میں اپنے اشک بہت زور شور پر ۔ پانی نہ پھیر دیں کہیں دریائے شور پر (ہجر)

زور شور سے ۔ ف۔ تابع فعل۔ (۱) بڑی طاقت سے۔ نہایت شدت سے۔ جوش و خروش سے (۲) شان و شوکت سے۔ طمطراق سے۔ دھوم دھڑکے اور بھیڑ بھڑکے سے ۔

زور شور کا ۔ ف۔ تابع فعل۔ بھاری۔ گہرا۔ گھنگھور۔ جوش و خروش کا۔ نہایت شدت کا ۔

ساقی صدائے قلقل مینا کا وقت ہے ۔ اٹھا ہے ابر باغ میں کس زور شور کا (امیر)

زور ظلم ۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ ع۔ سختی۔ جفا و کفا۔ زیادتی ۔

زور کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) طاقت آزمانا۔ زور لگانا۔ زور مارنا (۲) کوشش

کرنا۔ سعی کرنا۔ (۳) دو پہلوانوں کا باہم لڑنا۔ (۴) بڑھنا۔ ترقی پر ہونا جیسے مرض کا زور کرنا ✦

زور لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) اپنی طاقت سے سارا بل کھپانا (۲) ڈھکیلنا ٹھیلنا۔ آگے کو بڑھانا۔ ہاتھ لگانا (۳) مدد کرنا۔ کمک کرنا۔ (۴) سعی کرنا۔ کوشش کرنا ✦ سعی بلیغ کرنا (۵) ہمت کرنا۔ بلند ارادہ کرنا (۶) ۔ زاری سماجت کرنا۔ دھکے لگانا ✦

زور مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نہایت کوشش کرنا۔ اپنی ساری طاقت کھپا دینا ؎

نہو ہر نوا میر کا انداز نصیب ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا (ذوق)

زور مند۔ ف۔ صفت۔ طاقت ور۔ بلونت۔ بلوان ✦

زور میں آنا۔ یا۔ بھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ طاقت میں بھرنا ✦ جوانی یا جوبن میں بھرنا۔ کامل قوت پر ہونا ✦

زور نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کمزور کرنا۔ کم طاقت کرنا۔ زور گھٹانا (۲) طاقت آزمائی کرنا ✦

زور نہ گھٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جوش و خروش کا کم نہ ہونا۔ شدت کا نہ گھٹنا ؎

جھڑ گئی ابر بہاری کی بھی شیخی لیکن نہ گھٹا زور مرے اشک کی طغیانی کا (نصیر)

زور ہے۔ ہ۔ کلمۂ تعجب (۱) غضب ہے۔ آفت ہے۔ قیامت ہے (۲) نہایت کمال پر ہے۔ از حد ترقی پر ہے ؎

زور ہے گرمیِ بازار ترے کوچے میں جمع ہیں تیرے خریدار ترے کوچے میں (ناسخ)

زورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خو۔ ظلم۔ حکومت۔ طاقت۔ سرزوری۔ سینہ زوری۔ ہاہمی۔ غرور

زورا اُدھیڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غرور ڈھینا۔ ہاہمی نہ رہنا۔ حکومت یا طاقت کا زوال ہو جانا ✦

زورازوری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہنگنوار) زبردستی۔ دھینگا دھینگی ✦

زوروں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ زور کی جمع ✦

زوروں پر آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جوانی میں بھرنا۔ طاقت میں بھرنا۔ تیار ہونا۔ طاقت ور ہونا ✦

زوروں پر چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت مشتاق ہونا۔ قوت میں بھرنا۔ طاقت میں بھرنا۔ نہایت زور آور اور تیار ہونا ؎

زوروں پہ چڑھا ہے یہ مرا پنجۂ وحشت دامن سے اُلجھتا ہے گریباں سے اُلجھکر (غافل)

(۲) طغیانی پر آنا۔ جوش و خروش پر ہونا ؎

زوروں پہ چڑھا جو لبِ جانی موجوں کی ہیں صورتیں ڈرانی (حالی)

(۳) حدِ کمال کو پہنچنا ؎

سنسناہٹ ہیں نہیں کھٹکے ہو سینے پہ مشک کیا ہی زوروں پر چڑھی ہو ناتوانی اینٹوں (شور)

(۴) جوانی میں بھرنا۔ جوانی پر ہونا۔ موٹا تازہ ہونا۔ گدرانا ؎

دوسبی قد کو کے ورزش خوب زوروں پر چڑھا کہہ رہا ہے سرو کو جڑ سے اکھاڑ اچاہیئے (ناسخ)

(۵) بڑھنا۔ زیادہ ہونا ؎

فصل گل میں دنوں مرا زوروں پہ ہے جنوں زنجیریں آٹھ سات بنا پانچ چار طوق (اسیر)

(۶) گھمنڈ پر ہونا۔ اترانا۔ زعم میں بھرنا ✦

زوڑے زوڑے۔ ہ۔ تابع فعل (اطفال) دیکھو (زور زور)

زوف ہے۔ ہ۔ فعل ذم۔ تُف ہے۔ لعنت ہے۔ پھٹے منہ۔ جیسے زوف ہے تیری اوقات پر۔ زوف ہو تیری ڈاڑھی پر۔ زوف ہے تیری جنتی پر ✦

زوفا۔ ع۔ اسم مذکر۔ زوفائے یابس۔ ایک قسم کی نبات جو حرارت میں دوسرے درجہ میں حار یابس اور سینہ کے امراض کے واسطے مفید ہے ✦

زِہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) کنارہ۔ منڈیر۔ کگنی (دیوار کی وہ ابھری ہوئی اینٹیں یا نقش جو منڈیر کے نیچے یا اختتام دیوار پر خوبصورتی کے لئے چھوڑ دیتے ہیں) (۲) جننا۔ بچہ دینا ✦ بچہ جننا۔ وضع حمل ہونا۔ چنانچہ دردِ زہ وجنے کے درد کو کہتے ہیں

زِہار۔ ف۔ اسم مذکر (۱) عورت خواہ مرد کا اندامِ نہانی۔ شرمگاہ۔ فرج ✦ ذکر (۲) پیڑو جیسے موئے زہار یعنی پیڑو کے بال۔ جھانٹیں ✦

زُہد۔ ع۔ اسم مذکر۔ تقویٰ۔ پرہیزگاری۔ پارسائی۔ جت ست (لغوی معنی دنیاوی چیزوں سے رغبت اٹھانا) ✦

زَہر۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بِس۔ سَم۔ وہ چیز جس کے کھانے سے روح کا مزاج فاسد ہو کر آدمی مر جاتا ہے ؎

کون ہو تجھ سے دوچار آنکھ کہ ظالم کر بلا تجھ میں زہر اے نگہِ چشم پُر افسوں ہے بھرا (ظفر)

(۲) صفت۔ ہ۔ تلخ۔ کڑوا۔ کسیلا (۳) صفت۔ ہ۔ ناگوار۔ مکروہ۔ برا۔ خلاف طبع۔ ناگوارِ خاطر۔ جیسے مجھے اُس کا آنا زہر معلوم ہوتا ہے ؎

فراقِ یار میں سیرِ چمن ہے زہر مجھے کھلائیگی ابھی افیون کو کنار کی شاخ (ناسخ)

(۵) صفت (۱) مہلک۔ قاتل۔ ہلاک کر دینے والا۔ مضر۔ مفسد۔ زبون جیسے سن یا سنکھیا زہر ہے (۶) اسم مذکر۔ ہ۔ غصہ۔ خشم (۷) صفت۔ بے لطف۔ بے مزہ ✦ بدذائقہ ✦

زہر اُگلنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) زہر منہ سے نکالنا۔ بِس ڈالنا ؎

کہاں خود سبز کا ہے بیجا تمام ہے سبز جلد یار جن ہر نگاہ میں تمہارے گیسو کا کچھ زہر اُگل رہے ہیں (اسیر)

حسن بڑھتی پر خدا کی مار زہر اگلا غضب بڑھکے وہ زلفیں مرے ڈسنے کو ناگن ہو گئیں (امانت)

(۳) ناملائم الفاظ زبان پر لانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ دشمنی یا حسد کے باعث دل دُکھانیوالے الفاظ زبان پر لانا۔ طعنہ دینا جیسے خاوند کا رُخ پھرتے ہی نندیں بھی زہر اُگلنے لگیں ؎

عادت میں کرو فرق نہ تم اپنی لگے سے — کیوں زہر اُسے آج اُگلنے نہیں دیتے (عارف)

(۴) آفت انگیز اور فتنہ برپا کرنیوالی باتوں کا زبان پر لانا ؎

زلبکو مرتے ہیں اک سبزہ رنگ پر جرأت — پہ شعر کہتے نہیں زہر ہم اُگلتے ہیں (جرأت)

(۵) فتنہ نکالنا۔ دشمنی نکالنا۔ بدلہ لینا۔ (۶) لگانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ بھڑکائی کرنا۔ اکسانا۔ بہکانا ؎

دیکھیے کیا ہو آتی ہیں میرے نامے کا جواب — پاس اُنکے ہیں بہت زہر اُگلنے والے (داغ)

زہر آلودہ۔ ف۔ صفت (۱) زہر کا بھرا ہوا۔ زہریلا۔ سم بھرا۔ بِس بھرا (۲) زہر کا بجھایا ہوا۔ زہر میں بسا ہوا۔

زہر آب۔ ف۔ اسم مذکر۔ زہر آلودہ پانی۔ زہر گھلا ہوا پانی۔ بِس بھرا ہوا پانی۔ زہر کا پانی ؎

ترسے بیگانہ ہوئے گیسوئے پرتو میں نہیں تیغ — دہان مارسے زہر آب جان من ٹپکتا ہے (ظفر)

بے دلا تشنہ دیدار تو کچھ کھا کے نہ مر — پہلے اُس خنجر خونخوار کا زہر آب تو پی (جرأت)

زہر باد۔ ف۔ اسم مذکر (۱) خُناق۔ کنٹھ روگ۔ کنٹھ مالا۔ انتڑیوں کی خشکی کے سبب گلے کا خشک ہو جانا (۲)۔ (۱) ایک خوفناک بیماری جو ہاتھی یا گھوڑے کے فوطہ پر ہوتی ہے۔ فتق۔ بادخایہ۔ باد زہر۔ (۳)۔ (۱) کسی قسم کا زہر جو سانس کے ذریعہ سے سرایت کرے جیسے آنول نال کے نکلنے یا سانپ کے کاٹنے سے جو زہر چڑھتا ہے۔

زہر باد چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جسم میں زہر کا سانس کے ذریعہ سے سرایت کر جانا۔ خون میں زہر کا گردش کر جانا۔

زہر چھٹکنا۔ ہ۔ فعل متعدی (کھنشو) مسموم کے تمام جسم میں زہر کا سرایت کر جانا۔ زہر پھیلنا۔ زہر چڑھنا۔ (۲) زہر پھیلانا۔ زہر چڑھانا ؎

پھر یاد آگئی مجھے ناگن سی زلف یار — پھر زہر عشق سارے بدن میں چھٹک گیا (بحر)

زہر دار۔ ف۔ صفت۔ زہریلا۔ سمی۔ بِس بھرا۔

زہر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زہر کھلانا۔ زہر سے مارنا ؎

بھاگوں علاج درد محبت سے کیوں نہ میں — دینگے طبیب زہر یقیں ہے دوا کے بعد (داغ)

زہر قاتل۔ ف۔ ع۔ صفت۔ زہر ہلاہل۔ سم قاتل۔ مُہلک زہر۔ مار ڈالنے والا زہر۔

زہر کرنا۔ یا زہر کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مزہ تلخ کر دینا۔ لطف کھو دینا۔ ناگوار کر دینا۔ بدمزہ کر دینا۔ کڑوا کر دینا جیسے اسنے اک بات نکالکر غریب کا سارا کھایا پیا زہر کر دیا۔ دال میں نمک زہر کر دیا ؎

زہر کر دیتی ہے وہ کھانا کو لاکر مجھ سے روٹھ — آج سے میں ساتھ اُسکے کھانا کھاؤں تو پا رکھیں

زہر کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بِس کھانا۔ کوئی ایسی چیز کھانا کہ جس سے جان جاتی رہے۔ جان دینا۔ مرنا ؎

زہر کھا کر لگتے ہیں خاک میں اشتی بت — اُنگلیاں ہیں دیکھو تو ٹوٹا بشوخ دیدہ بعد (داغ)

کہنگ روشنے کو کوئی کہ تم کو توا میر — مار مرنا سہل ہے اور زہر کھانا بات ہو (میر)

بیچ میں آئیے بس زہر کھا کے سو رہئے — جب اُسکے رُخ پہ خط سبز فام دیکھتے ہیں (امانت)

(۲) عشق یا شرمندگی یا غم یا کسی سخت بیماری سے عاجز آکر جان دینا۔ مرنا۔ فریفتہ ہونا ؎

زہر کھاتے ہیں طلبگار شہادت قاتل — ہاتھ سے تیرے ترے بے سرو پا جلتے ہیں (آتش)

شادابی و لطافت ہرگز ہوئی نہ ان میں — تیری رشوں پہ گرچہ سبزے نے زہر کھایا (میر)

(۳) کسی ایسے کام کی تقلید کرنی جسکی قابلیت نہو۔ رشک کھانا۔ رشک سے مرنا۔ حسد سے مرنا۔ جلنا ؎

یہ عالم اُسکے خط سبز نے دکھایا ہے — کہ جسکو دیکھ کے عالم نے زہر کھایا ہے (نصیر)

بیچتے سرو ہیں سب اُسکے قد پہ زہر کھاتے ہیں — چمن میں سبزہ کو کہو نہ جائیں کہ ہار کے دنگ (ذوق)

لوٹتا ہے بہار منہ کی خط — میرے ہیں اُسپہ زہر کھاتا (میر)

ہر سمت ہے سبزہ لہلہاتا — فیروزہ ہے جس پہ زہر کھاتا (شائق)

غیر کو بوسہ دیا ہے تم نے خط سبز کا — بے تکلف ہے یہ میرے زہر کھانے کی جگہ (امیر)

زہر کھائیں نہ بات پر کیوں ہم — قند کی ہے ملی تمہاری بات (امانت)

(۴) دُشمنی کرنا۔ عداوت رکھنا۔ تجھن نکالنا ؎

سبھوں کو سے ہمیں خوں ناب دل پلاتا تھا — فلک ہمیں یہ تجھے کیا یہ زہر کھاتا تھا (نظیر)

(۵) دانت رکھنا۔ قصد رکھنا۔ اُدھار کھانا۔ سر رہنا۔ گرویدہ رہنا۔ ارادہ رکھنا ؎

بجا ہے خط جو ترے پُشت لب پہ پھوٹا — شکر پہ کب ہے یہ طوطی ہے زہر کھائے ہوئے (امیر)

زہر کی چھُری۔ ہ۔ صفت۔ شہد کی چھری کا نقیض۔ بِس کی گانٹھ۔ فتنہ انگیز۔ زہریلا۔

زہر کے سے گھونٹ پینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مجبور ہو کر غصہ کو ضبط کرنا۔ جھنجھلاہٹ کو روکنا۔ خشم کو جذب کرنا۔ اندر ہی اندر جلنا۔ دل ہی دل میں پیچ و تاب کھانا ؎

بچنے جو سالب شیریں کو تیرے دیکھیں — گھونٹ سے زہر کے پی لیں کے یہ دلگیر ہو (مجنون)

زہر کے گھونٹ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ناگوار گزرنا۔ تلخ ہونا ؎

سخت جانی سے غم ہجر میں تنگ آیا ہوں میں — زہر کے گھونٹ مجھے آب بقا ہوتے ہیں (امانت)

زہر

زہر کی گانٹھ۔ ہ۔ صفت۔ بِس کی گانٹھ۔ سرتاپا فتنہ یا فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ فتّان ✦ ۔

دردِ دشمن ہر دم ہے بیرے وہ جانِ من ✦ کہ یہ نکتی زہر کی یہ گانٹھ ہم بچھڑا سکو کہتے ہیں (ذوق)

زہر لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حد ناگوار گزرنا۔ نہایت بُرا معلوم دینا۔ تلخ گزرنا۔ آنکھوں میں کھٹکنا۔ دُشمن معلوم دینا۔ بُرا لگنا ✦ ۔

زہر لگتا ہے دوگانا مجھے جانا تیرا ✦ ہاں جو جانا ہے تو جانا ہی یہ آنا تیرا (رنگین)

زہر لگتی ہے مجھکو اچھوا لی ✦ میں ہو گی بلا جنالی کو (ر)

یہ بات کیوں ہے چمن میں سبزہ رنگ کی ✦ جس میں زہر لگتی ہے مجھے آواز طوطی کی (مصرعہ)

زہر مار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (رحاروں حالتِ آزردگی میں) نگلنا۔ ٹھونسنا۔ کھانا ✦ طوعاً و کرہاً کھانا۔ بیدلی سے کھانا ✦ ۔

ڈستی ہے سانپ بنکے مرے دلکو بار بار ✦ کرتا ہوں عشق زُلف میں گر زہر مار کچھ (امانت)

شیرینی خط سے مرگئی لبہائے یار کی ✦ لالچ نہ چیونٹیوں نے سب یہ شکر زہر مار کی (اسیر)

مُنتظر ہے جو کسے ہو سگِ یار استقدر ✦ کیسیں ہڈیاں ہماری نہ زہر مار کیا (ر)

زہر مُہرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ تریاق۔ بِس مار۔ بِس ہرن۔ ایک پتھر کا نام جو زہر کو جذب کر لیتا ہے ✦ ایک سبز پتھر جو بچوں کو موسم گرما میں ٹھنڈک کے واسطے پلاتے ہیں۔

زہر مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زہر کا اثر زائل کرنا۔ بِس دور کرنا۔ دفع مارنا ✦

زہر ملانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کڑوا کرنا۔ تلخ کرنا ✦ مزہ کرکرا کرنا۔ لُطف کھونا۔ بُرا کرنا ✦ ۔

کلو سے ہو گئے ہیں بوسوں پہ لبِ شیریں کے ✦ شربتِ وصل میں وہ زہر ملا دیتے ہیں (امانت)

زہر مُہرۂ خطائی۔ ف۔ اسم مذکر۔ شہرِ خطا کا زہر مہرہ جو نہایت عُمدہ اور خوشرنگ ہوتا ہے ✦

زہر میں بجھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ زہر آلود کرنا۔ زہر کے پانی میں بجھا دینا۔ بِس ملانا ✦ ۔

تونے کیا زہر میں قاتل یہ بجھائی ہے تیغ ✦ ہر گلِ زخمِ شہیداں جو ہرا لگتا ہے (نصیر)

زہر میں بجھا ہوا۔ ہ۔ صفت۔ زہر آلود ✦ وہ ہتھیار جسکا زخم کبھی اچھا نہو ✦ فتنہ انگیز ✦

چشمِ غضب ہے یہ نگہ میرے واسطے ✦ اک نیمچہ ہے زہر میں گویا بجھا ہوا (ذوق)

زہر ہونا۔ یا۔ ہو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بُرا ہونا۔ باعثِ آزار ہونا۔ مُضر ہونا۔ باعثِ تکلیف ہونا جیسے بُروں کی صُحبت ہی اُسکے حق میں زہر ہو گئی

کیسے بُرا قفس میں گر نہو تا نغمہ سنج ✦ زہر حق میں ہو گئی میری زباں تیر لئے (عارف)

(۲) تلخ ہونا۔ کڑوا ہونا۔ ٹھنڈا جیسے بُری کھٹائی سے سالن زہر ہو گیا (۳) زیادہ ہو جانا۔ بہت پڑ جانا جیسے دال میں نمک زہر ہو گیا۔ وغیرہ ✦

زہر ہے۔ ہ۔ محاورہ۔ (۱) سم قاتل ہے۔ نہایت مُضر ہے۔ آزار رساں ہے۔ آزردہ ہے ✦ ۔

ہیں جو صاحب دردا اُنکو زہر ہے سامانِ عیش ✦ موت کا سامان غمی گنتے ہیں مہتاب کو (ناسخ)

مجھ دلِ افگار کو نہ شبِ ماہ میں پھرا ✦ زخمی کے حق میں نہ زہر ہے اوجو چاندنی (امانت)

(۲) حد ناگوار ہے۔ بے لُطف ہے ✦ ۔

یاں کیف دریا نظر میں زہر ہے ✦ اژدہا ہے بحر میں جو لہر ہے (ناسخ)

(۳) تلخ ہے۔ کڑوا ہے۔ (۴) زیادہ ہے۔ بہت ہے جیسے نمک زہر ہے۔

زَہرا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب جو اُنکے حُسن کے سبب پڑ گیا تھا

زُہرہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لولیِ فلک۔ ناہید۔ شُکر۔ سُوکھ۔ ایک ستارہ کا نام جو تیسرے آسمان پر ہے ✦ ۔

دیم رقص اُسنے جو کی زُلف وا ✦ تو زہرہ اسیرِ سلاسل ہوئی (صبا)

(۲) ایک خوبصورت عورت کا نام جسپر ہاروت و ماروت دو فرشتے عاشق و شیدا ہو کر مبتلائے عذابِ الٰہی ہوئے ✦

زُہرہ جبین۔ ف۔ صفت۔ زہرہ کی سی پیشانی والا۔ قمر طلعت۔ ماہ پیکر چاند کے سے مکھڑے والا ✦ خوبصورت ✦

زَہرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) صفرے کی تھیلی۔ مرارہ۔ تلخہ۔ پتّا۔ ایک اندرونی عضو کا نام جسمیں زرد اور نیلے رنگ کا تلخ پانی بھرا ہوا ہوتا اور حیوانات کے جگر سے چپاں رہتا ہے چونکہ یہ منبع حرارت ہے اسوجہ سے شجاعت اور دلیری پر مجازاً اطلاق ہونے لگا (۲) دلیری۔ شجاعت۔ قوّت۔ قدرت۔ مردانگی ✦ ہمت۔ حوصلہ ✦ گردہ۔ کلیجہ۔ دل۔ جگر۔ جگرا ✦

زہرہ آب ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حوصلہ پست ہونا۔ جُبن اور نامردی کا ظاہر ہونا۔ نامردی چھانا۔ رُعب اور نامردی طاری ہونا۔ خوف زدہ ہونا۔ پتّا پانی ہونا۔ دہشت ماننا ✦ ۔

کسوں میں کیا کہے ہے سر دلِ بیتاب پارے کا ✦ اُسے تو دیکھ کر ہوتا ہے زہرہ آب پارے کا (ظفر)

گھر سے بازار میں نکلتے ہوئے ✦ زہرہ ہوتا ہے آب انساں کا (غالب)

ہے شانہ ہی دراُلفت کے ہاتھوں سے دلفگار ✦ آئینہ کا بھی رُخ سے ترے زہرہ آب ہے (مرزا)

جو کشتی انداز وہ نچوراں شب دل جنا نکلا ✦ آب کا پانی جگر طاقت کا زہرہ آب تھا (سید)

زہرہ پانی ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (زہرہ آب ہونا) ✦ ۔

سنگ کا جب مجھ کو دیکھے ہے ہو زہرہ پانی — چشمِ آئینہ میں حیرت ہے جو تغیر ایانی (نصیر)

ہر قیمت میں جو رکھا ہے گراپانی — کیونکر نہ آئیں خرد کا نہ ہو زہرہ پانی (معروف)

زہرہ پھٹنا - ۔ فعلِ لازم - (۱) خوف یا دہشت کے مارے جگر ٹکڑے ہونا

رُعب چھانا - کلیجہ پھٹنا - دل دھڑکنا - (۲) حیرت میں رہنا - متحیر ہونا

(۳) جلنا - حسد کرنا - رشک کرنا - انگاروں پر لوٹنا ◆

زہر امارنا - ۔ فعلِ متعدی - دیکھو (پیٹ مارنا) ◆

زہریلا } اسمِ مذکر } صفت { (۱) زہردار - بسیلا - بِس بھرا (۲) فتنہ انگیز
زہریلی } اسمِ مؤنث } { شریر - بد ذات - غصیل غضبناک - غضبی ◆

زہے - ف - کلمۂ تعجب و تحسین - بلے - واہ - واہ - کیا کہنا ہے - دہی ہے

شاباش - خے ◆ عجب - غضب ◆ ؎

زہے جادو ہوا اُس کا وہی حال — جسے جو کہہ یا تو نے زباں سے (داغ)

زیادتی - یا - **زیادتی** - ف - اسمِ مؤنث (۱) کثرت - افراط - بہتات - افزونی

شدت - (۲) ظلم - جبر - سختی ◆ زبردستی - غلبہ ◆

زیادتی کرنا - ۔ فعلِ متعدی - جبر کرنا - سختی کرنا - ظلم کرنا - زبردستی کرنا تعدی کرنا

زیادہ - ع - صفت - افزوں - بہت - بیش - ◆ بڑھتی - بڑھا ہوا - فاضل

فالتو - سوا ◆ ؎

مرتے ہیں ترے پیار سے ہم اور زیادہ — تو لطف میں کرتا ہے ستم اور زیادہ (ذوق)

زیادہ تر - ف - صفت - بیشتر اور سوا - بہت زیادہ - اور بھی - اکثر - غالب ◆

زیادہ حدِ ادب - ف وع - دُعائے خاتمہ - (یہ فقرہ جب کسی بزرگ یا حاکم

کو عرضی خواہ عریضہ لکھ چکتے ہیں تو بطور خاتمہ اخیر پر لکھ دیا کرتے ہیں جس سے غرض

یہ ہوتی ہے کہ اب میں حدِ ادب پر اسکا خاتمہ کرتا ہوں) ◆

زیادہ خیریت ہے - ۔ خاتمۂ خط - یعنی باقی خیریت ہے - آگے خیریت

ہے - آیندہ عافیت ہے ◆

زیادہ ستانی - ف - اسمِ مؤنث (قانون) زیادہ طلبی - حصول بالجبر -

سرکاری اجازت یا معمول سے زیادہ لے لینا - مُرادًا رشوت ◆

زیادہ سے زیادہ - ۔ تابع فعل - حد درجہ کا - بہت سے بہت ◆

زیادہ کرنا - ۔ فعلِ متعدی - (۱) بڑھانا - پہلے سے زیادہ کرنا - سوا کرنا

(۲) دسترخوان اُٹھانا یا پوشاک وغیرہ اُتارنا ◆ کم کرنا ◆

زیادہ گو - ف - اسمِ مذکر - فضول گو - یاوہ گو - جھوٹا - دروغگو - بات کو بڑھا کر کہنے والا

زیادہ گوئی کرنا - ۔ فعلِ متعدی - مُبالغہ کرنا - بات بڑھا کر کہنا -

فضول بکنا - بڑ ہانکنا ◆

زیادہ ہونا - فعلِ لازم - (۱) بڑھنا - سوا ہونا - (۲) فاضل ہونا - باقی بچ رہنا

(۳) ختم ہونا - تمام ہونا - اُٹھا یا جانا - جیسے دسترخوان وغیرہ زیادہ ہونا ◆

زیادہ ہے - ۔ خدا - برکت ہے - بہت ہے - نہیں ہے - جب کسی فقیر کو

جواب دینا ہوتا ہے تو رد سوال کے واسطے یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں تاکہ

نہیں کا لفظ ہماری زبان سے نہ نکلے ◆

زیادتی - ف - اسمِ مؤنث - دیکھو (زیادتی) ◆

زیارت - ع - اسمِ مؤنث - (۱) کسی متبرک مقام یا آدمی کا دیکھنا - جاترا

تیرتھ - حج - مُقدس مقام کا نظارہ - (۲) کسی بزرگ کا مقبرہ یا چِلّہ

آستانہ ◆ - درگاہ ◆

زیارت کرنا - فعلِ متعدی - کسی مقدس مقام یا بزرگ کا نظارہ کرنا -

جاترا کرنا - بزرگ سے ملنا ◆

زیارت گاہ - ع + ف - اسمِ مؤنث - مُقدس جگہ - متبرک مقام -

درگاہ - آستانہ - دربارِ بزرگانِ دین ◆

زیاں - ف - اسمِ مذکر - سُود کا نقیض - نقصان - خسارہ - گھاٹا - ٹوٹا - ضرر

دیت میں روزِ جزا اے رہینگے قاتل گو — ہمارا جان کا جاتے ہیں ہی زیاں نہ ہوا (مومن)

زیب - ف - اسمِ مؤنث - مُرادف زینت - آرایش - زیبایش - سوبھا -

سنگار - بناؤ - خوشنمائی - خوبصورتی ◆ رونق ؎

مجھے اے رشکِ چمن زیبِ چمن ہر پھولے — سرو کی طرح ہر اک شاخِ سمن بہ پہنچے (امیر)

زیب تن کرنا - ۔ فعلِ متعدی - کسی چیز کو جسم پر آراستہ کرنا - پہننا

لگانا جیسے تمغہ یا پوشاک زیب تن کرنا ◆

زیب دینا - ۔ فعلِ لازم - بھلا لگنا - سوبھا دینا - سوبھا ہونا - کھلنا

◆ موزوں ہونا - خوشنما ہونا - سجنا ◆

زیب و زینت - ف - اسمِ مؤنث - بناؤ سنگار - آرایش و زیبایش

آراستگی - سجاوٹ - ٹھاٹھ باٹ ◆

زیبا - ف - صفت - (۱) زیب دینے والا - سُندر - بھلا - خوشنما - خوبصورت

◆ آراستہ - بنا - سنورا ◆ موزوں - پھبتا (۲) لائق - مناسب جیسے

تمکو یہ بات زیبا نہیں ؎

تم کرو مجھپر جفائیں میں وفا — وہ تمھیں زیبا ہے یہ زیبا مجھے (امیر)

زیبایش - ف - اسمِ مؤنث - پھبن - آرایش - زینت - سوبھا - خوشنمائی - سجاوٹ

زیب

زیبق - ع - اسم مذکر - پارہ - سیماب - رس ◆

زیبندہ - ف - صفت - زیب دینے والا ◆

زیتون - ع - اسم مذکر - ایک مشہور درخت کا نام جس کے روغن کو زیت کہتے ہیں - جلپائی کا درخت ◆

زید - ع - اسم مذکر - ایک فرضی نام - جیسے عمرو - خالد - ولید وغیرہ ◆

زیر - ف - اسم مؤنث - بم کا نقیض - دھیمی آواز - مدھم آواز - نیچا سُر - تھا - طبلہ یا ڈھولک کا بایاں رُخ ◆

زیروبم - ف - اسم مذکر - طبلہ یا ڈھولک کا دایاں بایاں رُخ ◆ نیچ اُونچا سُر ◆

زیر - ف - اسم مذکر - (۱) جزم کسرہ - وہ آڑی لکیر جو حرف کے نیچے دیتے ہیں (۲) صفت) بالا کا نقیض - نیچے - تحت - پائیں (۳) کمزور - کم طاقت جیسے زیروں کے شیر ہوتے ہیں ◆

زیرانداز - ف - اسم مذکر - وہ کپڑا یا چمڑا جو جوتے کے نیچے پانی وغیرہ کی حفاظت کے واسطے رکھتے ہیں ◆ غالیچہ ◆

زیرِبار - ف - صفت - بوجھ میں دبا ہوا - مقروض - قرضدار - دینداد - مدیون ◆

زیرِبار ہونا - ف - فعلِ لازم - قرض کے نیچے دبنا - صرف میں دبنا - مقروض ہونا - قرض میں گھرنا ◆

زیرباری - ف - اسم مؤنث - قرضداری - دینداری ◆

زیربند - ف - اسم مذکر - گھوڑے کا تنگ ◆ وہ تسمہ جو گھوڑے کی پیٹ کے نیچے باندھا جاتا ہے - پیش بند ◆

زیربند مارنا - یا لگانا - ف - فعل متعدی - کوڑے مارنا - تسمہ سے خبر لینا ◆

زیرپائی - ف - اسم مؤنث - (لکھنؤ) ایک قسم کی زنانی جوتی - کفش پائی ؎

بیتی پڑی ہے ہر دم حُسن اُس محبوب کا ماہِ کامل زیرِ پائی کا ستارہ ہوگیا (ناسخ)

زیرِ تجویز - ف ع - تابع فعل - سوچ بچار یا غور میں کسی معاملہ کے واسطے فکر کرنا ◆ زیرِ حکم ◆

زیرِ حکومت - ف ع - تابع فعل - ماتحت - رعیت - زیرِ فرمان - زیرِ امر

زیردست - ف - اسم مذکر - ماتحت ◆ زبردست کا نقیض - غریب - کمزور - کم طاقت جیسے زبردست مارے زیردست روئے ◆

زیرِ سایہ - ف - تابع فعل - (۱) حمایت میں - پناہ میں (۲ - ف) قریب پاس جیسے ہم اُن کے زیرِ سایہ رہتے ہیں (۳ - ف) نیچے - پائیں - ؎

مسجد کے زیرِ سایہ خرابات چاہیئے بھوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہیئے (غالب)

زیس

زیر کرنا - ف - فعل متعدی - مغلوب کرنا - دبانا ◆ قابو میں لانا - بس میں لانا ◆ فتح کرنا - ماتحت کرنا - حکومت میں شامل کرنا ◆

زیرِ مشق - ف ع - اسم مذکر (۱) وہ چمڑا یا وصلی جسے لکھنے کی مشق کرتے وقت کاغذ کے نیچے رکھ لیتے ہیں - (۲ - مفعول) بُرا اکام دینے والا - مانوس زیرِ نظر (۳ - ف) ہاتھ پر چڑھا ہوا - رواں ◆

زیروزبر - ف - صفت - تہ وبالا - اُوپر نیچے - درہم برہم ◆ اُلٹ پلٹ ◆ تلے اوپر ◆ تتر بتر ◆

زیروزبر کرنا - ف - فعل متعدی - تہ وبالا کرنا - تباہ و برباد کرنا - اُلٹ پلٹ کرنا ؎

حُسن ہے کاوشِ مژگاں ہے یک چشم زدن کردیا جس کو یہاں زیروزبرہ میں ہوں (معروف)

کتنی ہیں نصیر اُس بُت کافر کی یہ پلکیں اک پل میں دو عالم کو کریں زیروزبر ہم (نصیر)

زیروزبر ہونا - ف - فعل لازم - تہ وبالا ہونا تلے اوپر ہونا - اوپر نیچے ہونا - اُلٹ پلٹ ہونا - پراگندہ ہونا - پریشان ہونا - تتر بتر ہونا ؎

دیکھا جنبش جو تو مژگاں کو تو ہو جائینگی تیرے مجنوں کی صفیں زیروزبر آپ سے آپ (ظفر)

جو دل بریں سرگرم آہ و فغاں ہو تو زیروزبر سب زمیں آسماں ہو (جرأت)

زیرہ - ف - اسم مذکر - (۱) کمّون - ایک خوشبودار باریک تخم کا نام جو اکثر گرم مصالحہ میں پڑتا ہے مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک (۲) پھول کے اندر کا باریک باریک رُواں - زیرگل - زرد زرد ◆

زیرۂ سفید - ف - اسم مذکر - دھولے رنگ کا زیرہ ◆

زیرۂ سیاہ - ف - اسم مذکر - کالے رنگ کا باریک باریک زیرہ ◆

زیرک - ف - صفت - دانا - دانشمند - فہمیدہ ◆ ہوشیار ◆ باسلیقہ - سگھڑ - چتر - ہنرمند - چالاک ◆

زیرکی - ف - اسم مؤنث - دانائی - دانشمندی - پُھرتی - چترائی - ہوشیاری - تیزفہمی

زیریں - ف - تابع فعل - نیچے کا - تلے کا - پائیں ◆

زیست - ف - اسم مؤنث - زندگی - حیات - عُمر - آُونشٹا - ہستی - جینا - ؎

تیرے بن زیست کس کو بھاتی ہے نام مرنے سے لذت آتی ہے (مومن)

زیست کا حظ اُٹھ جانا - یا - اُٹھ چکنا - ف - فعل لازم - لطفِ زندگی جاتا رہنا - جینے کا مزہ نہ رہنا ؎

آپ بہلے غیر میں بیٹھے اُٹھ چکا زیست کا یہاں سے حظ (ممنون)

زیست کا حظ اُٹھنا - ف - فعل لازم - لطفِ زندگی حاصل ہونا - جینے کا مزہ آجانا ◆

زیست کرنا - ۔ فعل متعدی - جینا - زندگی بسر کرنا ٭

زیست مشکل پڑنا - ۔ فعل لازم - زندگی دشوار ہونا - جینا دوبھر ہونا ٭

زین - ف - اسم مذکر - (۱) چارجامہ ٭ کاٹھی ٭ سرج ٭ ؎

دم بھی اس مہاں سرائے دہر میں لینے نہ پائے
اُٹھ رہی یاں توسن عمر رواں پر زین ہوا — آتش

(۲) پالان - کجاوہ ٭

زین پوش - ف - اسم مذکر - زین کے اُوپر ڈالنے کا کپڑا - چارجامہ - غاشیہ ٭

زین دھرنا - یا - کسنا - ۔ فعل متعدی - گھوڑے پر کاٹھی رکھنا - چارجامہ لگانا ٭

زینت - ع - اسم مؤنث - دیکھو (زیب) ٭

زین خاں - ۔ - اسم مذکر - عورتوں کا ایک فرضی جن ؎

صدر جہاں سے کسی نے لگا یا ہے لگا
کوئی کہے ہے کہ ہے زین خاں کا مجھ پہ کرم
کیا ترے سر آ چڑھے چاروں کے چاروں الاماں
شاہ دریا شیخ سدو زین خاں ننھے میاں — رنگین

زینہ - ف - اسم مذکر - نردبان - سیڑھی - پوڑی - سُلّم ٭

زینہار - ف - حرف تنبیہ - ہرگز - کبھی ٭

زیور - ف - اسم مذکر - (۱) گہنا پاتا - گوم - چیز - رقم - ابھوکن ؎

زرگر کا تیرے ہاتھ جو پہنچے سپہر تک
زیور بنا کے لائے زر آفتاب کا — اسیر

(۲) زیب - زینت - زیبائش - آرائش - بناؤ سنگار ٭

ژ

ژ - ف - اسم مؤنث (۱) فارسی کا چودھواں اُردو کا ستر ہواں حرف جسے زائے فارسی یا عجمی کہتے ہیں - ہندی اور عربی میں یہ حرف نہیں پایا جاتا (۲) حساب جمل میں اسکے عدد زائے معجمہ کے برابر سات فرض کئے جاتے ہیں (۳) یہ حرف فارسی میں کبھی جیم سے اور زائے معجمہ سے بدلتا ہے جیسے ژاژ سے ژاژ اور ژاژدہام سے اژدہام وغیرہ ٭

ژاژ - ف - اسم مذکر - (۱) اُونٹ کٹارا - ایک کانٹوں دار جھاڑی کا نام جسے اُونٹ بہت کھاتا ہے (۲) بیہودہ بات - بیفائدہ بات - لغویات ٭

ژاژخا - ف - صفت - بیہودہ گو - بکواسی ٭

ژاژخائی - ف - اسم مؤنث - بیہودہ گوئی - بکواس ٭

ژالہ - ف - اسم مذکر - تگرگ - اولا - پتھر - بجری ٭

ژالہ باری - ف - اسم مؤنث - اولوں کی بارش - اولے پڑنا - ژالہ زدگی ٭

ژند - ف - اسم مذکر - (۱) خرقۂ کہنہ - دلق - گدڑی - پھٹا ہوا کپڑا (۲) بزرگ و نجیب (۳) زرتشت کی ایک کتاب کا نام جسے آتش پرست آسمانی کتاب خیال کرتے ہیں (۴) زرتشت کے زمانے کی زبان - بہت پُرانی فارسی ٭

ژندہ - ف - اسم مذکر - گدڑی - پُرانا خرقہ - پیوند لگا ہوا جامہ ٭

ژولیدہ - ف - صفت - اُلجھے ہوئے - درہم برہم - پریشان - بکھرے ہوئے - تتر بتر - شفتے

ژولیدہ حال - ف و ع - صفت - پریشاں حال - خستہ حال - آلودہ حال

ژولیدہ مُو - ف - صفت - بکھرے ہوئے بال - اُلجھے ہوئے بال - پراگندہ مو ٭

ژیاں - ف - صفت - خشمناک - غضبناک ٭ تندخو - اکثر درندوں اور کمتر شکاری پرندوں کے حق میں آتا ہے - جیسے شیر ژیاں ٭